شری رام کرت مہابھارت

سوپتک پرب

جسکو

جناب منشی شری رام صاحب کالیتھ ماتھر دہلوی نے بکمال عرق ریزی اصل نسخہ سنسکرت
اور چند معتبر ٹیکون سے بڑی صحت کیساتھ بھاشا مین ترجمہ فرماکر منشی کشن سروپ صاحب ودیا
مہتمم مطبع ودّیا درپن میرٹھ کو دکھایا اور انھون نے دلپسند و مطبوع عام سمجھکر اپنے آقاے نعمت

جناب بابو رام چندر صاحب رئیس

مالک مطبع کو ملاحظہ کرایا اور بابو صاحب موصوف نے حسب الارشاد فیض بنیاد اپنے والد بزرگوار جناب
لالہ گنگا سہاے صاحب رئیس و زمیندار شہر میرٹھ کے جو ہمہ تن سخاوت اور فیاضی کے کامون مین
ہمیشہ بدل متوجہ رہتے ہین باجازت مؤلف

در مطبع ودّیا درپن واقع شہر میرٹھ مین باہتمام منشی کشن سروپ ودیا [illegible]

سنہ ۱۸۹۵ع

راجہ درجودہن شوک مین بیاکل ارجن سے جُدہ کرنیکو چلا اور پھر پانڈون کی اور درجودہن کی آپس مین جُدہ ہونے لگی بھیم سین اپنی گدا کو لیکر
سے کود آپ کی سینا کو مارنے لگا - اور دہرشت دومن اور شکنی کا پرسپر سنگرام ہوا - پچیس ہزار پداتی سینا کو بھیم سین نے اپنی گدا سے مار ڈالا اور ہزارون
رتھ اور ہاتھی سوارون کو ارجن نے مار ڈالا - تب آپکی سینا پھر بھاگی - درجودہن نے پکار کر سبھون سے کہا کہ ایسا کون دیش ہے جہان تم جا کر پانڈون کے
ہاتھ سے بچ جاؤگے ؟ سنگرام مین لڑکر مرنا کشتریون کا دہرم ہے - تم میرے ساتھ سنگرام کرو اور رن بھوم مین شُورتا دکھاؤ - راجہ درجودہن کے بچن سنکر
بھاگی ہوئی سینا پھر لوٹی اور پھر دونون سنمکھ ہوکر سنگرام کرنے لگے - اسوتھامان جی نے کرن سے سنگرام ہونے سے پہلے ہی راجہ درجودہن سے کہا تھا
کہ ہے مہاباہو ! اب بھی تم پانڈون سے سندہی کر لو - دیوتا آکاش سے ارجن اور شری کرشن جی کے اوپر پھول برسا رہے ہین - کرن بھی ارجن کے ہاتھ سے
مارا جاویگا تو ساری عمر کا شوک ہو جاویگا - شری کرشن جی پانڈون کو سمجھا کر سندہی کرا دینگے - آوہاراج پانڈون کو دیدو میرے بچار مین صلح
اچھی ہے - تم بھی بُدہ وان ہو اچھی طرح سمجھ لو - راجہ درجودہن نے ایک مہورت دھیان کرکے اسوتھامان جی سے کہا کہ ہے مہاراج ! اب صلح
کیونکر ہو سکتی ہے - آپ بھی جانتے ہین کہ بھیم سین اور ارجن اُن باتون کو یاد کرکے جو راج سبھا مین ایک بستر دھارن کئے ہوئے دروپدی کو بال
کھینچکر دوساسن لے آیا تھا اور پھر پانڈون کی ہم سب نے ہنسی کری تھی - اور پھر ابھمنیو کو مار ڈالا اور بہت سے سوربیر دونون طرف سے مارے گئے بھلا
اب وہ پانڈو کیونکر ہمارے بچن کا بسواس کرکے صلح کر لینگے - اب سواے جُدہ کے اور کوئی اُپائے سمجھ مین نہین آتا ہے - اسی طرح پرسپر سوچ
سمجھکر پھر سنگرام کرنے لگے - اور کرن کے مارے جانے پر سینا پتی کرنے کے کارن سب راجاؤن نے درجودہن سے کہا - درجودہن نے اسوتھامان جی سے
پوچھا کہ آپ جسے کہین اُسی کو سینا پت کردون ؟ - اسوتھامان جی نے سوچکر کہا کہ سواے راجہ شل کے مجھے اور کوئی سوربیر نظر نہین آتا ہے جسے
سینا پت کیا جاوے - تب سب راجاؤن کی مدہ مین راجہ درجودہن نے راجہ شل سے سینا پت ہونیکے لئے کہا اور اُسنے مان لیا - اور سب راجا بھی
پرسن ہو گئے - سندہیا سمے جانکر دونون طرف سے سینا اپنے اپنے ڈیرون کو چلی گئی - اور رات کو بسرام کیا - پانڈو ارجن اور بھیم سین آپکی سینا کو مردن
کرکے اپنے اپنے ڈیرون کو چلے گئے اور رات کو نشچنت ہوکر سوئے - ارجن نے اپنے دوتون سے سُنا اور جاکر شری کرشن جی سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے ادہوجی
درجودہن نے راجہ شل کو سینا پتی کیا ہے - آپ ہمارے سوامی اور رکشا کرنیوالے ہین جو اُچت ہو وہ کیجئے - یہ بچن ارجن کا سُنکر کیشو جی راجہ جدہشتر
سے کہنے لگے کہ ہے دھرم راج مہاراج جدہشتر ! مین راجہ شل آپکے ماما کو اچھی طرح سے جانتا ہون وہ بڑا پراکرمی تیجسوی ہست لاگھوتا سنجکت جُدہ مین
جیسے بھیشم پتامہ اور درونا چارج جی اور کرن تھے ویسا ہی راجہ شل ہے - کنتو اُن سے بھی ادھک اسکو جانو - سنگرام مین وہ متوالے ہاتھی اور شنکھ کے سمان
گرج گرج کر گھومے گا - دہرشت دومن اور سکھنڈی ادک اُس سے جُدہ نہین کر سکتے ہین - ہان تمکو اُس سے جُدہ کرنا اُچت ہے - آپکے سواے اور کسی
کو اُس سے سنگرام کرنیوالا نہین دیکھتا ہون - آپ اُس سے جُدہ کرکے بجے کرین جیسے راجہ اندر نے سمبر کو مارا تھا راجہ شل کو جب آپ بجے کر لینگے تب
درجودہن کی سینا مرتک روپ ہو جاویگی - آپ اپنے تپ کے بل سے راجہ شل کو مارینگے - یہہ کہکر یہہ کرشن جی تو سندہیا کا حال بچار کر اپنے ڈیرہ کو
چلے گئے - اور پانڈون نے اور راجاؤن کو اپنے ڈیرون مین جانیکی آگیا دی اور سب رات کو سوئے - اتی سری مہابھارتے دہرتراشٹ سنجے سمبادے شل کا سینا پت پادو دوسرا ادہیاے

تیسرا ادہیاے

چتر سین ست سین سوکھین کرن کے پترون کا مارا جانا بھیم و شل کا جُدہ

سنجے سے راجہ دہرتراشٹ نے پوچھا کہ ہے سوت بھیشم جی اور درونا چارج جی اور کرن کے مارے جانے پر جس پرکار راجہ شل پانڈون سے جُدہ کرکے دہرم راج

جدہشٹر کے ہاتھ سے مارا گیا وہ برتانت مجھکو سناؤ! سنجے بولے کہ ہے نروتم۔ شترون کو بجے کرنیوالے! راجہ دہرتراشٹ پرات کال ہونے پر راجہ شل سیناپتی بنکر راجہ درجودہن سے ملا اور اسکا سنمان کرکے اپنی سینا کا سربتوبھدر بیوہ رچکر بڑی سندر چال کے گھوڑون کے رتھ پر سوار ہوکر رن بھوم مین شوبھایمان ہوا۔ اسکے جس اور پرتاپ سے درجودہن نے پانڈون کو کچھہ بھی نہین سمجھا۔ اور اپنی سینا کے تین بھاگ بناکر سنگرام بھوم مین آئے۔ اسی طرح پانڈون نے اپنی سینا کے تین بھاگ کئے اور کورون کے سنمکھہ چلے۔ راجہ درجودہن نے اپنی سینا مین سب سوربیرون سے کہدیا کہ کوئی منش اکیلا پانڈون سے سنگرام نہ کرے۔ ہمارے سب کے ساتھ لڑے۔ جو ایسا نہ کریگا وہ پاتکی سمجھا جاویگا۔ پھر مہارتھی دہرشت دومن اور ساتکی تو راجہ شل کے سنمکھہ چلے اور راجہ جدہشٹر بہی کرشن جی کی آگیا انوسار شل سے سنگرام کرنے چلا۔ ارجن کرت برما سے اور سنسپتکون کی بھاری سموہ سے۔ اور سوماستام کشتری اور بھیم سین کرپاچارج کے سنمکھہ ہوئے۔ اسی طرح بہت سے سوربیر آپس مین سنمکھہ ہوکر پرسپر مہا گھور سنگرام کرنے لگے۔ راجہ دہرتراشٹ نے پوچہا کہ ہے سنجے! اس وقت ہماری سینا اور پانڈون کی سینا مین کتنے آدمی دونون طرف کے بچے تھے جب شل سیناپت ہوکر سنگرام مین گیا؟ سنجے نے کہا کہ آپ کی سینا مین گیارہ ہزار ہاتھی۔ دس ہزار سات سو گھوڑے اور بارہ لاکھ پدائی سینا رتھ چھہ ہزار باقی رہے تھے۔ اور پانڈون کی طرف رتھ چھہ ہزار۔ ہاتھی چھہ ہزار۔ گھوڑے دس ہزار اور دو لاکھ پدائی سینا باقی رہے تھے۔ جب دونون طرف سے دل اُمڈا اور سنگرام مین مار مار کا شبد ہوا تو ہاتھیون کی بھاگنے اور رتھون کی دوڑ مین ہزارون آدمی رن بھوم مین گر پڑے۔ ہاتھی نے ہاتھی اور رتھ والے نے رتھ والے اور سوار نے سوار کو اپنے اپنے شترون سے مارا۔ ایک نے دوسرے کو مردن کرنے مین ذرا سنکوچ نہین کیا۔ شکت تومر پریس بجر گدا۔ ترسول۔ مگدر پل آدک استرون سے ہزارون آدمی گھایل رن بھوم مین پڑے ہوئے ناماں پرکار کے شبد کر رہے تھے۔ کسیکی ٹانگ کٹ گئی اور کسی کی بھجا اڑ گئی۔ کسی کا سر کسی کا پانون زخمی ہوگیا۔ جو پرتھی پر گر پڑا پھر اٹھ نہ سکا گھوڑون کی ٹاپ اور رتھون کے پہیون سے چورن ہوگیا۔ اس گھور سنگرام مین ارجن بھیم سین کی ماری ہوئی سینا چھن بھن ہونے لگی۔ بھیم سین نے اپنی گدا لیکر سینکڑون ہاتھیون کی سونڈون کو توڑ دیا اور رتھون کا چورن کردیا۔ ارجن کے گانڈیو دھنش نے ہزارون کے سر اڑا دئے۔ اس سمین سینا کو بیاکل دیکھہ راجہ شل کرودھ مین آنکر آگے بڑہا ادہر سے نکل ادھر سے چتر سین سنمکھہ ہوکر بڑی دیر تک پرسپر سنگرام کرتے رہے۔ ایک نے دوسرے کے رتھ اور مہارتھی کو مارا اور گھوڑون کو زخمی کیا۔ دونون بلوان تھے۔ پھر چتر سین نے اپنے دھنش سے نکل کے دھنش کو کاٹ ڈالا۔ گھوڑون کو مار دیا تب نکل نے رتھ سے کود کر کھڑک لیکر چتر سین کے رتھ پر چڑھکر اُسکا سر کاٹ ڈالا اور کال کے سمان گرجنے لگا۔ چتر سین کا شریر رتھ پر گر پڑا۔ تب بہت سے سوربیرون نے اس پراکرمی پانڈو نکل کی بڑی پرشنسا کی اور کہا کہ واہ واہ نکل دہن ہے! دہن ہے!! تب کرن کے پتر سوکہین اور ست سین نے اپنے بھائی کو مرا ہوا دیکھکر نکل کو گھیر کر شستروں کی برکھا شروع کی۔ نکل دوڑکر دوسرے رتھ پر سوار ہو ان دونون بھائیون سے سنگرام کرنے لگا۔ اور اکیلے نکل نے اُن دونون بھائیون کو اپنے تیرون سے گھایل کردیا۔ اُن دونون سوربیرون نے اپنے تیکش بانون سے نکل کو گھایل کیا۔ اور اُسکے رتھبان کو پرتھی پر گرادیا۔ تب نکل نے زور سے شکتی ست سین کی ہردے مین ماری۔ اُسکے لگتے ہی ست سین گر پڑا۔ سوکہین نے اس دوسرے بھائی کو بھی مرا ہوا دیکھکر نکل پر بانون کی برکھا کری اور نکل کے گھوڑون اور سنہرے پتاکا کو پرتھی پر گرادیا اور بڑا جدہ کیا۔ تب اُس مہارتی نکل نے اردہ چندر بان سے سوکہین کا بھی سر کاٹ ڈالا۔ اُس سمین تینون پتر کرن کے مارے جانے سے بڑا ہاہاکار آپ کی سینا مین پرگھٹ ہوا۔ تب شل اور درجودہن کی پریرنا سے بہت سی سینا نے نکل کو چارون طرف سے گھیر لیا۔ مہاتما نکل نے اپنی ہست لاگھوتا (ہاتھ کی چالاکی اور تیزی) سے بہت سی سینا کو مردن کر ڈالا۔ ساتکی اور بھیم سین اور راجہ جدہشٹر نے نکل کو اکیلا دیکھکر اُس کی رکشا کری اور تمہاری سینا کو مردن کرنے لگے۔ تب تمہاری سینا کے سوربیر بھے بھیت ہوکر بھاگے اُس سمین خون کی ندی سنگرام مین بہنے لگی اور مرتک شریرون کے ڈھیر لگ گئے۔ تب راجہ شل نے اپنی سینا کو روک کر اپنے بانون سے پانڈون کی سینا کو مردن کیا اور اتینت کرودہ سے راجہ شل نے جدہشٹر کے دیکھتے ہوئے پانڈون کی سینا کو بھگا دیا۔ اور پرکھیدرک نام کشتری اور کئی جودہاؤنکو

مدکر راجہ جدہشٹر کے سنگھ جاکر جُدھ کیا اور راجہ جدہشٹر کو راجہ شل نے گھایل کردیا - تب راجہ جدہشٹر نے کرودھ مین آ شکت ہوکر پانچ بانون سے شل کو چھیدن کیا - پھر نکل اور سہدیو نے اپنے اپنے بانون سے شل کو گھیر کر بیاکل کردیا - تب شل کی رکشا کے لئے بہت سے سوبیر شکنی اور کرت برما پانڈون کے سنگھ گئے - شکنی نے بھیم سین کو اور کرت برما نے نکل کو روک کر بڑا جُدھ کیا - پھر کوروی سینا نے ایک دفعہ ہلہ کرکے دروپدی کے پانچون پترون اور بھیم سین اور نکل اور سہدیو کو اپنے بانون سے ڈھک دیا - اور راجہ جدہشٹر کو بیڑا مان کیا - اپنے بھائی کو گھایل دیکھکر مہابلی بھیم سین گدا لیکر راجہ شل کے سنگھ گیا اور پہلو اپنے گدا سے شل کے سارتھی کو پرتھی پر گرادیا - وہ گدا کے لگتے ہی خون وہبن کرتا ہوا پرتھی پر گر پڑا اور دوسری گدا شل کی چھاتی پر ماری - راجہ شل اچیت سا ہوگیا - تب سوبیرون نے بھیم سین کی پرسنسا کی - راجہ شل بھیم سین کے آگے سے ہٹ گیا - پھر راجہ شل سچیت ہوکر بھیم سین سے گدا جُدھ کرنے لگا - ان دونون کا گھور جُدھ دیکھکر دونون سینا کی سوربیرون نے بھیم سین اور شل کی پرسنسا کی -

اتی سری رام کرت مہابھارتے شل پرب بھیم سین اور شل کا جُدھ تیسرا ادھیائے -

چوتھا ادھیائے

بڑا جُدھ کرکے جدہشٹر کے ہاتھ سے شل کا مارا جانا

سنجے نے راجہ شل اور بھیم سین کے گدا جُدھ کو برنن کرکے کہا کہ ہے دہرتراشٹر اشل کی اور بلدیو جی کے سواے بھیم سین کے گدا کے سنگھ کوئی منش نہین ہوسکتا ہے - بھیم سین نے اپنی گدا سے جوالا برسانی جو اگن کے سمان پرکاشت ہورہی تھی اور شل کی گدا کو بھی سواے بھیم سین کے اور کوئی نہین سہہ سکتا ہے - ان دونون سوربیرون نے متوالی ہاتھی کے سمان خوب گدا جُدھ کیا - دونون سوربیر گداؤن کی پرہار سے ایسے رودھر مین لپت ہوگئے - جیسے کنشک کے برکش پہر دونون سوربیر لوہے کی ڈنڈے لیکر پرسپر جُدھ کرنے اور اپنے اپنے پراکرم دکھانے لگے - پھر اُن کو چھوڑ کر گدا لیکر ایک دوسرے کو پرہار کرنے لگے - یہان تک لڑے کہ بھیم سین اور شل دونون پرتھی پر اچیت ہوکر گر پڑے - ایک طرف بھیم سین دوسری طرف راجہ شل پرتھی پر جیسے بھاری برکش کی سمان گرے ہوئے پڑے تھے - تب کرپاچارج جی راجہ شل کو اپنے رتھ پر ڈالکر دور لیگئے - اور بھیم سین تھوڑی دیر مین سچیت ہوکر اُٹھ کھڑا ہوا اور پکار پکار کر راجہ شل کو بلانے لگا - اُسکے پیچھے شکنی اور کرت برما اور بہت سے سوربیرون نے پانڈون کی سینا کی بیگ کو روکا - ساتھ ہی ارجن جی نے ارجن کو روک کر پرسپر بڑا بھاری جُدھ کیا - پھر راجہ شل سچیت ہوکر کرپاچارج جی سے کہنے لگا کہ مجھے راجہ جدہشٹر سے سنگرام کرنے دو - شل دوسرے رتھ پر سوار ہوکر پھر رن بھوم مین آیا اور راجہ جدہشٹر کے سنگھ ہوکر جُدھ کرنے لگا - کبھی راجہ جدہشٹر نے شل کو اور کبھی شل نے راجہ جدہشٹر کو گھایل کرکے بیڑا مان کیا - راجہ جدہشٹر کی رکشا کو سہدیو آئے - اور اُنھون نے شل کو اپنے تیرون سے گھایل کیا - پھر شل کی رکشا کے لئے شکنی نے نکل سے سنگرام کیا اور پرسپر گھور جُدھ جاری رہا - راجہ جدہشٹر نے کرودھ مین آنکر شل کو اپنے تیکش تیرون سے گھایل کیا - اور اُسکے سارتھی اور گھوڑون کو مارا - راجہ شل نے بھی غصہ مین آکر جدہشٹر کے گھوڑے اور سارتھی کو مار ڈالا - دونون دوسرے رتھ پر سوار ہوکر پرسپر جُدھ کرنے لگے - جب ساتکی نے دہرمراج کی رکشا کے لئے شل سے جُدھ کیا - اور نکل نے اپنے تیرون سے کوروی سینا کو مار کر راجہ جدہشٹر کی رکشا کی - پھر ان تینون مہارتھیون نے شل کو گھیر لیا اور ایسا بیاکل کیا کہ شل اچیت سا ہوگیا - پھر ساودہان ہوکر جدہشٹر کو اپنے بانون سے مارنے لگا - راجہ جدہشٹر نے اُس وقت چنتا کی کہ شری کرشن جی مہاپربھ کا بچن کیونکر سپھل ہوگا؟ - انہون نے مجھکو آشیرواد دی ہے کہ تو شل کو مارے گا اور راجہ شل مہاپراکرمی اگنی کی سمان بان برساتا ہے - اور گنا لیکر سبھی

سے ایسا جدھ کیا کہ دونون لڑتے لڑتے پرتھی پر گر پڑے - یہ مدر دیش کا راجہ شل کیونکر میرے ہاتھ سے مارا جاویگا" پھر بھیم سین نے آکر راجہ شل سے سنگرام کیا اور پرسپر جدھ ہوتا رہا - پھر اسوتھامان جی نے شل کی رکشا کے لئے ارجن سے بڑا گھور سنگرام کیا - ارجن نے گرو کا پُتر مان کر گھوڑے رتھ سارتھی سے رہت کر دیا سند سکان کرنیوالے اسوتھامان جی نے لوہے کا موسل ارجن کے اوپر چلایا - ارجن نے اُسکو کاٹ کر پھینکا - تب مہا گھور پرگھ ہاتھ مین لیا وہ بھی کاٹ ڈالا اور ارجن نے اپنے تیرون سے اسوتھامان جی کو بہت گھایل کیا - تب ارجن کو چھوڑکر اسوتھامان سورتھ نام کشتری کے مُقابل ہوئے - یہ کشتری نہایت دلیری سے بڑی دیر تک اسوتھامان جی سے سنگرام کرکے اپنے تیکشن تیرون سے اسوتھامان جی کو بیاکل کرتا رہا پرنت انت مین مہارتھی اسوتھامان نے اُسکو مار ڈالا - اور سنیکون سمیت اسوتھامان جی نے ارجن سے سنگرام کیا - پھر شل اور نکل کا سنگرام ہونے پر راجہ جدہشٹر نے نکل کو بیاکل دیکھکر اُسکی سہائے کی اور جدہشٹر کو بیاکل دیکھکر بھیم سین نے جدہشٹر کی سہائی کی - راجہ شل اپنے تینون مہارتھی بھانجون سے پربل جدھ کرتا رہا - پھر راجہ شل نے پانڈون کی سینا کو ایسا چھن بھن کر دیا جیسا ہوا بادلون کو تتر بتر کر دیتی ہے - بھیم سین اور ارجن نے اپنی سینا کو روک کر راجہ شل سے اور درجودھن سے پربل سنگرام کیا - درجودھن نے بھیم سین کی دھجا جو اتینت سندر سُنہرے رنگ اور چھودر گھنٹکا سے رچت تھی گرادی - بھیم سین نے درجودھن کے سارتھی اور گھوڑون کو اپنے تیرون سے مار کر گرا دیا - اور ایسا زور سے بجر مارا کہ درجودھن رتھ پر گر پڑا - اُسکے سارتھی کے مارےجانے پر رتھ کے گھوڑے بھیت ہوکر رتھ پر پڑے ہوئے درجودھن کو لیکر بھاگے - کورؤن کی سینا مین بڑا شور و غل مچا - پھر اسوتھامان جی اور کرپاچارج جی نے درجودھن کی رکشا کی اُسکو رتھ سے اُتار کر دوسرے رتھ پر ڈالا - تب اُسکو ہوش آیا - پھر راجہ جدہشٹر نے کرودھ کرکے ہزارون سوربیرون کو اپنے بانون سے پرتھی پر گرادیا جس طرف کو دھرم راج جدہشٹر دوڑا اُسی طرف کائی کی طرح کورؤن کی سینا کو چیرتا پھاڑتا ہوا چلا گیا - سری کرشن جی نے اُس کی پرسنسا کی - تب دھرم راج جدہشٹر نے کہا کہ ہے راجہ ! اب مین مدر دیش کے راجہ شل اپنے مامان سے گھور سنگرام کرون گا یا تو مین نے اُسکو جیتا اور پرتھی کا راج کیا اور جو اُسنے مجھکو مارا تو مین مُرگ پاؤن گا - نکل سہدیو میری رتھ کے دونون طرف داہنے بائین ہوجائین اور بھیم سین اور ارجن پیچھے سے میری رکشا کرین اب مین شل سے سنگرام کرون گا - یہ کہکر راجہ جدہشٹر دشمنون کو مارتا ہوا راجہ شل کے مُقابل پہونچا - پانڈون کے بیگ کو روک راجہ شل نے اپنے پراکرم سے راجہ جدہشٹر کے اوپر تیکشن تیر برسائے - کبھی شل نے جدہشٹر کو اور کبھی جدہشٹر نے راجہ شل کو اپنے بانون سے ڈھک دیا - اب دونون سوربیرون کا سنگرام دیکھنے کو دونون سینا استہت ہو گئین اور کسی نے نجانا کہ جدہشٹر جیتیگا یا شل - ہے راجہ دھرتراشٹ ! پرسپر جدھ ہونے پر شل نے اپنے تیرون سے نکل اور سہدیو کو گھایل کر دیا - پھر بھیم سین کی رتھ کے گھوڑون کو مار ڈالا - تب راجہ جدہشٹر نے کرودھ مین اشکست ہوکر بڑی بیگ سے گرجتے ہوئے اگن روپ اتنت پرکاش اور گرد ڈنڈی والی سورن اور رتنون سے جنت مہا گھور شکتی کو اُٹھا کر اور منترون کو پڑھکر اگن سروپ جوالامان جلچرون اور تھیرچرون کی بھسم کرنیوالے اندر بجر سمان اور شنکر مہاراج کے مہاپاش کی سمتل گھور سوربیرون کے ہردے اور آنکھ ناک کان کو چھیدن کرنیوالے جیسے شوم دل اندھک دیت کے ناش کرنیوالی بان کو چھوڑا تھا اُسی پرکار راجہ جدہشٹر نے وہ شکتی راجہ شل اپنے مامان کی چھاتی پر ماری - ہے راجہ دھرتراشٹ اُس پرکاش مان شکتی کے چھوڑتے ہوئے دھرم راج جدہشٹر کال کے سمان گرجا وہ شکتی راجہ شل کی چھاتی پر لگی - تب شل ہاتھ پھیلا کر راجہ جدہشٹر کے آگے اندر دھجا کے سمان رتھ سے گر پڑا - سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ ! بہت کال تک راج اور سکھ بھوگ مدر دیش کا راجہ شل پرتھی پر اچیت ہوکر گر پڑا -

بھجن .

شل ایک راجہ اتی بلوان

शल्यएक राजा अति बलवान

کر سنگرام جیتے بھوراجا بجے بل کی کھان
सुनोजुद्ध कौरव और पांडव चलेउ बजाय निशान।।
دہرم راج اپنے بھانجے کے کیرت کرت بکھان
दुर्योधन भूपजाय मिश्राल्ल सेवा वस कियो आन
راچہس سون راچہس ملے تب لگی کرن گن کان
जबररा माहिं करनको मारो अर्जुन बलकी खान
تب سیناپت شل کو کینو درجودھن ہیت جان
लयसेना सन्मुख भयो राजा खोर जुद्ध कियो आन
راجہ شل سنگرام گھورسے پانڈو دل بلکھان
कियेप्रबल संग्राम शल्लने मारे बहु बल वान॰
جیت نجائے شل اتی جودہا بولے سری بھگوان
धर्मराज महाराज युधिष्ठर तुम किये जप तप दान
کر سنگرام مارو مامان کو لیو ہو یہہ بردان
सुनत वचन श्रीकृष्ण युधिष्ठर चले धनुष सर तान
کیو پربل جدھ ماماسون بھرے جگل بلوان۔
कियो बिकल सेना दल पांडव छिन में शल्ल बल खान
تب نے شکت جدہشٹر دہایو مارو شل بلوان
धर्मराज श्रीराम कृपासों जीतो शल्ल बरदान

شنو جدھ کورو اور پانڈو چلے او بجائے نشان
कर संग्राम जीते बहु राजा बिजई बल की खान।।॰
درجودہن مگ جائے ملیو شل سیوا ایس کیو آن
धर्मराज अपने भांजे की कीरत करत बखान
جب رن ماہین کرن کو مارو ارجن بل کی کھان
राक्षस से राक्षस मिले तब लगे करन गुण गान
لے سیناسنکہہ بھیو راجا گھور جدھ کیو آن
नव सेना पति शल्ल को लय से दुर्योधन भट जान॰
کئے پربل سنگرام شل نے مارے بھو بلوان
राजा शल्ल संग्राम से पांडव दल बिलखान।।॰
دہرم راج مہاراج جدہشٹر تم کئے جگ تپ دان
जीत न जाय शल्ल अतिजोधा बोले श्री भगवान
سنت بچن سری کرشن جدہشٹر چلے دہنش سرتان
कर संग्राम मारो मामा को लेवहु यह बरदान
کیو بکل سیناپانڈو چھن مین شل بل کہان
कीनो प्रबल युद्ध मामा सों मिरे जुगल बलवान
دہرم راج سری رام کرپاسون جیتو شل بردان
नवले शक्ति युधिष्ठर धायो मारो शल्ल बलवान

راجہ جدہشٹر شل کو مراہوا دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔ اور جو اُسکے ساتھی اور سہائے کرنیوالے راجہ جدہشٹر سے سنگرام کرنے آئے اُن سب کو جدہشٹر نے مارگرایا اور کوروی سینا کو پھر مارنا ارنبہہ کیا۔ شل کا چھوٹا بھائی اپنے بھائی کو مرتک دیکھ کر ودہ مین باشکت ہوکر جدہشٹر سو سنگرام کرنے کو آیا اور پرسپر خوب جدھ ہوا۔ آخرکار راجہ جدہشٹر نے اُسکا سرکاٹ لیا۔ اِن دونون سوربیرون سیناپتی کے مرنے پر بڑا ہاہاکار کوروُون کی سینا مین ہوا۔ اور جدہشٹر کے کال روپ کو دیکھکر آپکی سینا بھاگی تب کرت برما نے سینا کو روک کر پانڈون کی سینا کی سنمکہہ کیا اور آپ ساتکی سو سنگرام کرنے لگا۔ اِن دونون سوربیرون کا گھور سنگرام ہوا ساتکی نے کرت برما کو انتت گھایل کردیا۔ اِتی سری ایم کرت مہابھارتے شل پربنی راجہ شل کا مارا جانا چوتھا ادھیاے۔

پانچوان ادھیائے

سہدیو اور شکنی کا جدھ شکنی کا مارا جانا

سنجے نے کہا کہ راجہ شل کے مارے جانے پر کرت برما اور ساتکی کا پرسپر گھور جدھ ہوا۔ پھر پانچال دیشی سینا نے کوروُون کی سینا کو مردن کرنا آرنبھ کیا

راجہ درجودہن نے اپنے راجاؤن سے کہا کہ دیکھو پانڈون کی سینا ہماری مدردیشی سینا کو ودھونس کرتی ہے۔ یہ کرپاچارج جی اور اسوتھاما: ان جی! آپ
پانڈو کی سینا کو روکین۔ یہہ سُنکر کرپاچارج جی آگے بڑھے اور ارجن سے پرسپر جدھ ہوا۔ پھر اسوتھامان اور ارجن کا بھاری جدھ ہوا۔ پھر راجہ شالو
اور ارجن نے ایسا گھور جدھ کیا کہ دونون سینا اُن کی جدھ کو دیکھ کر پرسنسا کرتی رہی۔ دہرشٹ دومن اور اسوتھامان نے ایک دوسرے کو بہت گھایل
کیا تھے راجہ دہرتراشٹ! کرن اور شل کے مارے جانے پر آپ کی سینا مرتک روپ ہوگئی۔ اور پھر پانڈون کے مقابل ہونیکی طاقت اُنکو نہین رہی۔ اور
میدان جنگ سے بھاگی۔ تب راجہ درجودہن نے اونچے سُرون مین پکار کر کہا کہ ہے سوربیرو! میرے جیتے جی تم کیون بھاگتے ہو؟ کرت برما اور شکنی
نے اپنی سینا کو روک کر پھر پانڈون کی سینا کو مردن کرنا ارنبھ کیا۔ سوربیر ارجن نے کرت برما کی بیگ کو روک کر اپنے گانڈیو دھنش سے اُس کی رتھ اور
اور سارتھی اور گھوڑون کا چورن کر دیا۔ تب وہ پراکرمی دوسرے رتھ پر سوار ہوکر ساتکی سے جدھ کرنے لگا۔ ارجن نے کرودھ ونت ہوکر سات سو
رتھ سوارون کو مارا اور ایک چھوٹی دل کو بھیم سین نے اپنی گدا سے مار گرایا۔ باقی بچی ہوئی سینا اتینت بھی بھیت ہوکر بھاگی۔ تب کرپاچارج
اور اسوتھامان نے اُس سینا کو روک کر پھر پانڈون سے جدھ کرنا شروع کیا۔ ارجن نے شری کرشن جی سے کہا کہ ہے پربھو! آپ دیکھتے ہین کہ یہہ دُراتما
درجودہن دُربُدھی جبتک نہین مارا جاویگا تب تک بہت سے سوربیرون کا ناش ہوگا۔ جسنے بھیشم جی اور درونا چارج اور پرسرام اور بہت سے
منتریون اور آپ جیسے پرتھی اور آکاش کے سوامی کا بچن نمانا وہ درجودہن پھر کسکا کہنا مانیگا۔ جب یہہ دُشٹ پیدا ہوا تھا تو بدر جی اور ستیہ لوگون نے
راجہ دہرتراشٹ سے کہا تھا کہ اس پاپی درجودہن کے کارن ہزارون کشتری راجا مارے جاوینگے وہ بچن اب پورا ہوگیا ہے۔ ہزارون راجہ اس
سنگرام مین مارے گئے۔ اور جو بچے ہین اب وہ بھی مارے جاوینگے۔ آپ میری رتھ کو شترو سینا مین لیچلین۔ مین اپنے گانڈیو دھنش سے جتنی سینا
بچی ہوئی ہے سبکو جم لوک بھیجدونگا۔ آج اٹھارہ دن ہوئے کہ دن پرت گھور سنگرام ہوتا رہا ہے جو درجودہن بھیشم جی مہاراج کے گرجانے پر
اُن کے اپدیش کے انوسار ہمسے صُلح کرلیتا تو بھی ہزارون راجہ بچ جاتے۔ پرنت اس دُشٹ آتما درجودہن نے ایسی ہٹ کی کہ تل بھر بھوم راجہ جدہشٹر
کو نہین دونگا۔ اُس ہٹ کرنیکا پاپ بھوگ رہا ہے اور بھوگیگا۔ یہہ کہکر ارجن نے کہا کہ آپ میری رتھ کو سینا مین لیچلیے۔ اور دیکھیے کہ مین اُس کی سینا
کو کس طرح بھسم کرتا ہون۔ سری کرشن جی نے رتھ وہان سے اُٹھایا اور ارجن نے اپنے گانڈیو کو سنبھال شترو سینا کو مردن کرنا ارنبھ کیا۔ اُسکے تیرون سے
کسی کا سر کسی کی چھاتی، کسی کی ٹانگ کسیکا شریر دو ٹکڑے ہوگیا۔ تھوڑی سی دیر مین مرتک شریرون کے ڈھیر اور رودہر (خون) کی ندی بہہ نکلی۔ تب
آپکے پُتر کی سینا ارجن سے بھی بھیت ہوکر بھاگی۔ ہے راجن! بچی ہوئی سینا کا ارجن نے ناش کردیا۔ رتھ ٹوٹے پہیّے اور سوارون کو گھوڑے لئے
بھاگے جاتے تھے۔ سارتھی مارے گئے۔ ہاتھی جن کی سونڈون اور شریرون سے خون کے فوارے جاری تھے۔ ہاتھی ہان دوڑے چارون طرف
چکر مارتے پھرتے تھے۔ کتنے ہی سوربیر تمہاری سینا کو دہرشٹ دومن اور سکھنڈی اور نکل و بھیم سین ہی سنمکھ ہوکر سنگرام کرنے لگے۔ تمہارا بلوان پُتر
سینا کے بل سے ہین ہوکر شکنی کے پاس گیا اور وہان جاکر تین ہزار ہاتھی اور سینا کو اپنے ساتھ لایا اور پھر پانچون پانڈون کو گھیرا۔ تب وہ
مہا پراکرمی پانڈو جنکے مہارتھی سری کرشن جی مہاراج تھے سفید گھوڑون کی رتھ کے اوپر سوار اپنے گانڈیو دھنش سے ناراچون کو چھوڑکر ہاتھیون کو مارتا ہوا
نکلا۔ وہان پر یہہ اچرج ہمنے دیکھا کہ ارجن کے ایک بان سے بڑے بڑے متوالی ہاتھی زخمی ہوکر پرتھی پر گر پڑتے تھے۔ پھر بھیم سین نے متوالی ہاتھی کے
سمان گدا کو ہاتھ مین لیکر اُس ہاتھیون کی سینا کو تھوڑی دیر مین چھن بھن کردیا۔ پھر کرودھ جگت راجہ جدہشٹر اور نکل سہدیو نے بہت سی
سینا کو جم لوک مین بھیجا۔ درجودہن کو بہت سے سوربیر ڈھونڈہنے لگے۔ جنہون نے درجودہن کو مرتک مانا کسی نے کہا کہ اب درجودہن سے کیا کام ہے
ہمارے سارے کل کا ناش اُس نے کرادیا ہے۔ ہے راجن! مین بھی اُس بھاگی ہوئی سینا کی مدد اپنے جیو کو لیکر وہان پہونچا جہان کرپاچارج تھے۔ اُس
جگہہ دہرشٹ دومن پانچال دیش کی سینا لئے ہوئے جدھ کرتا تھا۔ وہان ہم سے دہرشٹ دومن نے گھور جدھ کیا۔ اور بہت سے سوربیرون کو مار کر دہرشٹ دومن

میرے ساتھ سنگرام کرنے لگا - پھر مہاپراکرمی ساتکی بھی وہان آگیا اور اُسنے مجھکو تیر برساتے ہوئے پکڑ لیا - پھر بھیم سین نے ہاتھیون کی سینا کو ناش کرکے پانڈون کا رستہ صاف کر دیا - اور مین مشکل سے ساتکی کے ہاتھ سے پران بچاکر بھاگا - اُدہر دیکھا کہ کرپاچارج اور ساتکی کا جُدھ ہونے لگا - تب مین تو ایک طرف کو ہٹ گیا اور اُنکا سنگرام دیکھتا رہا - بیاکل شکنی درجودہن کو تلاش کرتا پھرتا تھا - تب مین نے اُسکے ساتھ ہوکر راجہ درجودہن سے اُسکو ملایا اُس جگہ درجودہن کے سگے بھائی دُرمرکہن - سوشت - چترسین - بھیم بل - اوگرسین - چتر چاپ - بیر باہو - درودبرش اور سولوچن نے بھیم سین کو گھیر لیا - تب اُس پراکرمی بھیم سین نے اپنے تیکشن تیرون سے ایک ایک کا سر کاٹ لیا - اور کئی بھائیون کو بہت گھایل کرکے گرا دیا - اُس وقت مین نے بہت تیر برسائے اور درجودہن کے ساتھ سنگرام کرتا ہوا ایک طرف کو چلا گیا - سری کرشن جی سے ارجن نے کہا کہ ہے گوبند جی! ادہرتراشٹ کے سب بیٹے بھیم سین نے مار ڈالے - بھیشم جی - دروناچارج - اور راجہ شل اور وہ کوچ کنڈل کا دان کرنیوالا کرن بھی مارا گیا - شالو کا پتر شکنی پانچسو گھوڑون سے باقی بچا ہے اور یا درجودہن اپنے بھائی سودرشن سمیت بچا ہے - اُنکو کسی پرکار اب مارنا چاہیئے - اُس دُشٹ شکنی نے بڑی سول کے رتن الاج چھل کے جوے مین راجہ جدہشٹر سے جیتے ہین اُسکو مارنا چاہیئے - جو سینا باقی بچی ہے اگر نہ بھاگی تو آج اِن سب کو مارون گا - تب سری کرشن جی نے ارجن کے رتھ کو فوج مخالف کی طرف چلایا - ارجن کے ساتھ پراکرمی بھیم سین اور سہدیو سنگھ ناد کرتے ہوئے چلے - تب شکنی ارجن کے سنمکہہ اور سودرشن بھیم سین کے ساتھ اور درجودہن سہدیو کے ساتھ سنگرام کرنے لگے - راجہ درجودہن نے پرساایک نرہ سے سہدیو کے اوپر مارا کہ وہ رتھ کے اوپر اچیت ہوکر گر پڑا اور منہہ سے خون نکلنے لگا - اور تھوڑی دیر مین سچیت ہوکر ایسے تیکشن تیر درجودہن کے مارے کہ راجہ کو گھایل کر دیا - اور درجودہن کی سارے بستر خون مین تر ہو گئے - ارجن شکنی کی سینا کو مار کر ترگرٹ دیشیون سے جُدھ کرنے لگا - اُنہون نے ارجن کو سری کرشن جی سمیت اپنے بانون سے ڈھک دیا ارجن نے ست کرما کے سر کو کاٹ لیا - اور سوسرمان کو گھایل کیا - اور پھر اُسکا سر بھی کاٹ ڈالا اور ۳۵ مہارتھیون کو اُسکے ساتھ پرتھی پر گرا دیا - اور بھیم سین نے سودرشن کو مار ڈالا اور تمھاری سینا کو مار کر بیاکل کر دیا کہ وہ بھاگنے لگی - تب درجودہن نے پکار کر کہا کہ ہے سوربیرو! سنگرام مین پران دینا کشتریون کا دہرم ہے تم کہان بھاگے جاتے ہو؟ - شکنی نے اُس سینا کو روک کر پانڈون سے مقابلہ کیا - تب مہاپراکرمی سہدیو شکنی کے سنمکہہ ہوکر جُدھ کرنے لگا - سہدیو نے کہا کہ ہے ماما جی: اُس دن کو یاد کرو جب تم نے سبھا مین ہم پانچون بھائیون کی ہنسی اُڑائی تھی اور چھل کے جوے مین راجہ جدہشٹر دہرم پتر کو جیتا تھا - آج اُس ہنسی کے بدلے تمکو جم راج کے حوالہ کرون گا - یہ کہکر ایسے تیکشن بان شکنی کے مارے کہ وہ اچیت ہوکر رتھ پر گر پڑا - پھر اُس ایسے مہاپراکرمی سہدیو نے شکنی کے سر کو کاٹ کر رتھ سے نیچے گرا دیا - یہ حال دیکھکر کرودھ مین بھرا شکنی کا پتر سہدیو کے سنمکہہ ہوا - کرودھ مین بھرے سہدیو نے کھیل ماتر اُسکا سر بھی کاٹ لیا - ہے راجن! شکنی کو پرتھی پر گرا دیکھ کر آپ کی سینا سہدیو سے ایسی خوف زدہ ہوئی کہ درجودہن سمیت سب بھاگ گئی - سری کرشن جی نے اتینت پرسن ہوکر شکنی کو مرا ہوا دیکھکر پنچ جنہ سنکہہ کو اونچے سُرون سے بجایا - اور بہت سے راجاؤن نے اکٹھے ہوکر سہدیو کا پوجن کرکے اُسکی استت کری - اور سب پانڈو شکنی کو مرا ہوا دیکھکر بہت ہی پرسن ہوئے کہ مہا دُشٹ شکنی اپنے بیٹے سمیت سہدیو کی ہاتھ سے مارا گیا -

اِتی سری یام کرت مہابھارتے شل پرب شکنی بدہ پانچوان ادہیاے -

چھٹا ادہیائے

درجودہن کا رن بھوم سے بھاگ کر تالاب کے کنارے بلاپ کرنا سنجے کا سمجھانا اُسکا تالاب مین چھپ جانا

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دہرتراشٹ! شکنی اور اُسکے پتر کے مارے جانے سے ساری سینا بھاگ اُٹھی تھی پر درجودہن نے سبکو اکٹھا کرکے کہا کہ اچھتری کی

بات ہے تم سب بھاگ کیون جاتے ہو؟ پانڈون کو مارو۔ یہ کہکر پھر لوٹایا اور لکر وہ سنجکت درجودہن پانڈون سے جدھ کرنے لگا۔ ہے راجہ اگیارہ چہوہنی دل
مین سے اسوقت اکیلا راجہ درجودہن ایک دکھائی دیتا تھا۔ اور سب راجہ لوگ مارے گئے۔ اُس بچی ہوئی سینا کو سلئے درجودہن نے اُس وقت بڑا
سنگرام کیا۔ پرنت پانڈون نے درجودہن کو موچھت کر دیا۔ تب وہ راجہ اپنے بھائیون کو لیکر ہٹ گیا۔ اُس وقت پانڈون کی سینا مین دو ہزار سات سو
ہاتھی اور پانچ ہزار گھوڑے۔ دس ہزار پیادہ سپاہ باقی رہی تہی۔ لیکن آخر کار درجودہن اکیلا میدانِ جنگ سے ہٹ کر بڑے بڑے گھوڑون کے
رتھوں سے کودکر پورب دشا کو بھاگا۔ اور بیدر جی کے بچن کو یاد کرکے کہ انہون نے کہدیا تھا کہ "درجودہن بہت سے کشتریون کا ناش کرکے مارا جاویگا"
اپنے ہردے مین بہت بیاکل ہوا۔ ارجن اور بھیم سین آپکی بھاگی ہوئی سینا کو جو بچ رہی تہی مارنے لگے۔ اور دہرشٹ دومن نے اپنی سینا کو لیکر
جتنی سینا درجودہن کی باقی بچی تہی سب کو مار ڈالا۔ وہ سورویر ارجن اور دہرشٹ دومن تمھاری سینا کو مار کر پرسنّ ہوکر اونچے سُرون سے سنکھ بجانے
لگے۔ ہے مہاراجہ دہرتراشٹر! سواے کرپاچارج اور اسوتھامان۔ کرت برما اور آپکے پُتر درجودہن کے کوئی راجہ آپکی سینا مین باقی نہین بچا۔ مین سبکو
مرا ہوا دیکھکر ایک طرف جا کھڑا ہوا۔ تب دہرشٹ دومن نے کہا کہ درجودہن کہان بھاگ کر چلا گیا؟ اسکو پکڑ لو۔ یہ بچن سُنکر ساتکی ہنسا اور دہرشٹ دومن
سے کہا کہ جو درجودہن بھاگ ہی گیا تو اسکے پکڑنے سے کیا پریوجن ہے؟ اور مجھ کو اکیلا دیکھکر ساتکی نے پکڑ لیا۔ اُس وقت میری جان بچانیکو سری
بیاس جی مہاراج اکسمات پرگٹ ہوگئے اور ساتکی سے کہا کہ ہے مہابیر! اِس سنجے کو کبھی نہ مارنا۔ ساتکی نے اسیوقت مجھے چھوڑ دیا اور بیاس جی کو
ڈنڈوت کرکے اُن کے آگے ہاتھ جوڑکر کھڑا ہو گیا۔ مین نے اُس وقت اپنے شستر اور کوچ کو شریر سے اُتار کر اسی جگہ پھینک دیا اور بیاس جی و ساتکی کو
ڈنڈوت کرکے نگر کی طرف بھاگا۔ ہے راجہ اُس سمے شام کا وقت ہو گیا تھا اور میرا تمام جسم خون مین آلودہ ہو رہا تھا۔ جب میدانِ کارزار سے ایک
کوس چلا آیا تو مین نے راجہ درجودہن کو دیکھا کہ آنکھون سے آنسو گراتا ہوا جاتا ہے۔ تمام بدن خون مین بھرا ہوا اتینت بیاکل تالاب کے کنارے کھڑا ہوا
ہے۔ مین اُسکے پاس جا کھڑا ہوا۔ راجہ درجودہن سے اُس وقت بولا نہین جاتا تھا اور میرا بھی یہی حال تھا۔ ایک مہورت اُسکے پاس کھڑا رہا۔ پھر
مین نے اپنا حال راجہ درجودہن سے کہا کہ ساتکی نے مجھے پکڑ لیا تھا۔ سری بیاس جی کی کرپا سے میرے پران بچے ہین۔ اُنہون نے ساتکی سے کہا کہ اسے
چھوڑ دو۔ تب میرے پران بچے۔ یہ حال سُنکر راجہ درجودہن تھوڑی دیر شوک مین بیاکل کھڑا رہا۔ پھر سچیت سا ہوکر مجھ سے پوچھنے لگا کہ سینا مین اور
بھی کوئی آج کے سنگرام مین بچا ہے؟ مین نے جو آنکھون دیکھا تھا کہدیا کہ سواے کرپاچارج و اسوتھامان اور کرت برما کے اور کوئی نہین بچا۔ اگر کوئی
اور بھاگ کر بچ گیا ہو تو اُس کی خبر نہین۔ بیاس جی سے مین نے سُنا تھا کہ یہی تین مہارتھی بچے ہین۔ آپ یہان سنگرام سے دکھی ہوکر آ گئے۔ میرے
یہ بچن سُنکر درجودہن نے لمبی سانس لی اور میرے کندھے پر ہاتھ رکھکر کھڑا ہو گیا اور بحالتِ اشکباری و غمگینی کہنے لگا کہ ہے سنجے! راجہ دہرتراشٹر گیان نیتر
رکھنے والے ہمارے پتا جی اور تپسوی رانی گاندہاری ہماری ماتا سے سنگرام کا حال جو تمنے دیکھا ہے کہدینا اور سمجھا دینا کہ جو ہونی تہی وہ ہو کے رہی
اب خیال مین آتا ہے کہ بھیشم پتامہ جی سے مہا پراکرمی اور درونا چارج جی سے شستر ودیا جاننے والے اور کرن جیدرتھ شل سے جودہا ہمارے ہی
ہار جاوینگے۔ پانڈو کے سہاے کرنیوالے سری کرشن جی ہین نہین تو مین پانڈون کو اکیلا سمجھ لیتا۔ اُس ترلوکی ناتھ کے آگے پیش نہین جاتی۔ بڑے اچرج
کی بات ہے کہ ارجن نے جیدرتھ کا سر کاٹا اور بردہ چھتر اُسکا باپ مارا گیا۔ ارجن کے سر مین درد بھی نہین ہوا۔ ناحق بردہ چھتر کے سو ٹکڑے ہو گئے۔ اور
یہ بھی کوئی نہین جانتا تھا کہ بھیشم جی۔ درونا چارج۔ کرن آدک جن کے نام مین نے تمکو سُنائے پانڈون سے ہار جاوینگے۔ مگر جب پرمیشر اُن کی سہاے
کرے تو اُن کو کون جیت سکے۔ جو بدر جی کہتے تھے وہی ہوا۔ اب مین تالاب مین پرویش کرتا ہون۔ ماتا پتا سے ہاتھ جوڑکر کہدینا کہ مین تو دیوتاؤن
کے لوک مین جاؤنگا۔ پانڈو یہان مجھکو چین نہین لینے دینگے تو مین اکیلا ہی لڑونگا۔ اور بیکنٹھ مین جہان اور بہت سے سورویر گئے ہین
جاؤنگا۔ یہہ کہکر درجودہن رونے لگا۔

بھجن

درجودھن سر دھن پچھتاوے **भजन** گیارہ چھونی دل مارو گیو اب کچھو بن نہین آوے

दुर्योधन सिर धुन पछतावे ॥ ० = ॥

ग्यारे छोनी दल मारो गयो अब कछु बन नहिं आवै

سرن مارم تن کیو چیلنی تیاگون تن جیہ آوے

बिदुर बचन सुमरन कर मन में शोक बिकल तन तावे

بھیشم درون کرن سے جودہا جن کا جش جگ گاوے

घोर जुद्ध कर निज तनु त्यागो वह कलंक नहिं जावै

سنجے درجودہن سمجھایو تہ کو کچھو نہین بھاوے

मात पिता सों जाके कहियो भावै सब कर वावे

سو پرابجے سمرن کرکے شوک مگن ہو جاوے

चरण पकर समुझावहु सनजय अब कछु हाथ न आवे

مین تو جاے امرپور بسہون سب جگ مم جش گاوے

सूर समर तन तज के हरि बिन श्रीराम पुर जावे

بدر بچن اسمرن کر من مین شوک بکل تن تاوے

सरन मार मम तन छिद्र कीनो त्यागो तन जिय

کھور جدھ کرتن تن تیاگو یہ کلنک نہین جاوے

भीषम द्रोण करन से योधा जिनके जश जग गावे

مات پتا سون جاکے کہیو بھاوی سب کرواوے

सनजय दुरयोधन समुझायो तेहि को कछु नहिं भावे

چرن پکڑ سمجھاوہو سنجے اب کچھو ہاتھ نہ آوے

मोर पराजय सुमरन कर के शोक मगन होजावे ॥

سو سمر تن تج کے ہر کہت سری رام پور جاوے

मैं तो जाय अमरपुर बस हूं सब जग मम जश गावे ॥

راجہ دہترارشٹ سے سنجے نے کہا کہ مہاراج درجودہن نے بیاکل ہوکر مجھے سمجھایا کہ آپ شوک نہ کرین - پانڈون کی سہاے کرنیوالے سری کرشن جی ہین - میری سہاے کرنیوالا کوئی نہین تھا - پانڈون سے راج ہرن ہونے پر مجھ سا کون منش جیتا رہ سکتا ہے - راجہ درجودہن اتنی کہکر اُس تالاب مین جسکے کنارہ پر کھڑا ہوکر مجھ سے یہ بچن کہہ رہا تھا پرویش کرگیا - اور اپنے پراکرم سے پانی کو ٹھیرالیا - تھوڑی دیر پیچھے کرپاچارج - اسوتھامان کرت برما اپنے اپنے تھکے ہوئے رتھون پر سوار اُسی طرف آئے - اور مجھے دور سے دیکھکر پوچھا کہ راجہ درجودہن کو تمنے دیکھا وہ کہان ہین ؟ - مین نے کہا کہ راجہ اس تالاب مین پرویش کر گئے ہین - اسوتھامان نے تالاب کے کنارے پر کھڑے ہوکر درجودہن سے کہا کہ ہے راجہ! ہم آپ کے شترون سے سنگرام کرنیکو تیار ہین اور ہمکو اتنی سامرتھ ہے کہ پانڈون کو بجے کرین - درجودہن کی بیاکلتا اور مہا دکھ کا بچار کرکے تینون مہارتھی بہت دیر تک بلاپ کرتے رہے - پھر سارتھ لوٹا ہوا دیکھکر اور گھوڑونکو تھکا ہوا جانکر مجھے اچھے رتھ پر سوار کراکے اپنے ڈیرون کو لے گئے -

اتی سری مہابھارت شل پرب درجودہن کا ران ہیوم سے بھاگ کر بلاپ کرنا سنجے کا درجودہن کو سمجھانا اُسکا تالاب مین پرویش کرنا - ۶ ادہیاے -

ساتوان ادہیاے

کوروُن کی استریون کا بلاپ کرنا یویتس کا ہستناپور پہونچانا

سنجے نے کہا کہ مہاراج سورج کے چھپنے کے وقت وہ تینون مہارتھی ڈیرون کے پاس پھر بھیت اور تھکے ہوئے بیٹھ گئے - وہان استریون کے

بڑی بُرا حال ہو رہا تھا - استریون کی رکشا کرنیوالے آدمی بھی مہا دکھی اور بیاکل ہو رہے تھے سب نے صلاح کرکے استریون کو رتھون مین سوار کرایا اور ہستناپور لیکر چلے - اُسوقت کا بلاپ سُنکر کلیجہ پھٹا جاتا تھا - جن استریون کے پت - بھائی - بیٹے مارے گئے تھے وہ دونون ہاتھون سے سر اور چھاتی پیٹتی چلی جاتی تھین - جن کومل استریون کے مُنہہ سواے سورج کے کسی نے نہ دیکھے تھے وہ سر کے بال کھولے ہوئے روتی چلاتی سب کے سامنے شوک مین بیاکل چلی جاتی تھین - پانڈون کے خوف سے رکشا کرنیوالے جلدی مین جسقدر ہوسکا بڑے قیمتی بستر چاندی سونے کے برتن خچرون پر لادکر وہان سے بھاگے - کسی نے پیچھے پھر کے نہین دیکھا - یُیُتس نے اُس بڑے پروار کو دھیرج دیکر سمجھایا اور اُن کے ساتھ ہوکر ہستناپور کو چلا ہے مہاراج! گیارہ اکشوہنی دل درجودہن کا پانڈون نے بدھ کرکے بجے پائی - جس سورما دل کے آگے بھیشم جی اور درونا چارج جی سے پراکرمی چلا کرتے تھے اُس دل کو مہا پراکرمی پانڈون نے جیت کر ناش کردیا - جب استریون کا بلاپ کومل چت راجہ جدہشٹر اور بھیم سین نے یُیُتس سے سُنا تو دونون نے یُیُتس کو سمجھا کر وہان سے ہستناپور کو بدا کردیا - جب اس بھاری پروار کو ہستناپور مین یُیُتس نے پہونچایا تو وہان دیکھا کہ بدر جی مہاراج محل سے نکلے - اور باہر آن کر اُنہون نے یُیُتس کو ان استریون کے سمہ کیساتھ دیکھکر کہا کہ ہے پُتر! کوروی سینا کے ناش ہونے پر پیارا بدھ سے تم جیتے ہو - نہین تو رنواس کا بُرا حال ہوتا اب مجھے وہان کا حال سُناؤ کہ سنگرام مین کیونکر جدھ ہوا - تب یُیُتس نے بدر جی سے سارا حال کہا کہ سنگرام مین کرن اور شکنی کے مارے جانے پر درجودہن بھی نراس ہوکر تالاب مین جا چھپا - درجودہن کے رنواس کا بُرا حال ہوا - کیشو جی اور دھرماتما جدہشٹر کی آگیا لیکر رنواس کو یہان لے آیا ہون - بدر جی نے یُیُتس کی بہت بڑائی کرکے کہا کہ ہے پُتر! سُننے سے کے اتو سار بہت اچھا کام کیا کہ ان رانیون اور ساری رنواس کو رکشا کرکے یہان پہونچا دیا - یہی اُچت تھا - اب سواے تمھارے یا راجہ جدہشٹر کے ان استریان کا وہان کون باقی رہا تھا - اب راجہ دہرتراشٹ اندھے پتا کی لاٹھی تو ایک ہی پُتر رہا ہے - اور سب تو اپنے اپنے ادہرم سے مارے گئے - اب پرات کال ہونے پر راجہ جدہشٹر کے پاس تم ہی جانا - اپنے ماتا پتا کے پاس ہو آؤ - یُیُتس نے راجا اور رانی کو جاکر ڈنڈوت کی - راجہ دہرتراشٹ نے اپنے دھرماتما پُتر کو آشیرباد دی - رانی گاندہاری نے شوک سے یُیُتس کو پیار کرکے پاس بٹھا کر سب حال پوچھا - نگر مین بلاپ کلاپ ہونا شروع ہوا - گھر گھر مین سب راجاؤن کا مارا جانا اور درجودہن کا رن بھوم سے بھاگ کر تالاب مین جا چھپنا مشہور ہوکر بڑا بھاری شوک نگر باسیون کو ہوا - جو سجن دھرماتما پُرش تھے وہ یہہ ہی کہتے تھے کہ درجودہن نے بیٹھے بٹھائے سوریر پانڈون سے بیر کرکے اُنکو پانچ گانون بھی نہین دیے - اور بہت سے ظلم دھرماتما پانڈون پر کئے - اُس کا بدلا نارائن نے درجودہن کو دیا - یُیُتس درجودہن کے رنواس کو ہستناپور مین پہونچا کر اپنے گھر جاکر سو رہا - تمام رات اُسکو نیند نہین آئی - لاکھون سورمون سوربیرون کا سنگرام مین مارا جانا اور راجہ دہرتراشٹ کو برده اوستھا مین سنتان کا ناش ہوکر مہا دُکھ پراپت ہونا - اسی چنتا مین رہا سارے نگر باسی جدہشٹر کو دہن باد دیتے تھے اور اس اوپکار کی پرشنسا کرتے تھے -

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ راجہ شل اور راجہ جدہشٹر کا بڑا بھاری سنگرام ہوکر دھرماتما جدہشٹر نے جے پائی - جو منش اس جدھ کتھا کو سُننے سُناوین پڑھین پڑھاوین گے اُن کو دھرم راج کی انوگرہ سے سنسار مین بجے پراپت ہوکر انت مین شبھ گتی ملیگی جمراج کی دوت اُنکو نہین لیجاسکینگے -

اتی سری مہابھارتے شل پربے کوروونکی استریون کا بلاپ کرنا یُیُتس کا اُن سب کو ہستناپور پہونچانا - ۷ ادھیائے

شل پرب حصہ اول سماپت ہوا

مہابھارت

شل پرب حصہ دوم

موسوم بہ

گداپرب

پہلا ادہیائے

اسوتھامان کرت برما اور کرپاچارج کا درجودھن کی پاس پہنچنا اور تسلی دینا

سری ناراین اور نر وتم نر اور سرستی دیوی کو نمسکار کر کے لوم ہرشن جی ز رشیون سے اور بیشم پائن جی نے راجہ جنمیجے سے کہاکہ جب سنجے نے سب حال درجودہن کے تالاب مین پرویش کرنیکا راجہ دہرتراشٹ کو سُنایا تو دہرتراشٹ نی پوچھا کہ ہے سنجے! آگے کا حال مجھے سناؤ کہ کیونکر پانڈؤن نی درجودہن کو جا پکڑا۔ سنجے نے کہاکہ ہے پرتھی ناتھ! کرپاچارج اور اسوتھامان اور کرت برما نے بیاکل ہوکر سنگرام سے بہاگ کر وہان آن کر دم لیا جہان درجودہن تالاب مین پرویش کر گیا تھا۔ پانڈون نی درجودہن اور تینون مہارتھیو نکی تلاش مین چارون طرف دوت بھیجے اور وہ طرف طرف ڈھونڈہتے پھرتے تھے۔ یہہ تینون مہارتھی تالاب کے کنارے درجودہن کے پاس جاکر بولے کہ ہے راجہ! تمنے ہمکو مارا جانا ہم تمھارے کارن اپنے کال سے سنگرام کرنیکو موجود ہین۔ پانڈؤن کو کیا سمرتھ ہے جو تم سے سنگرام کرسکین ہمارا بل پراکرم آپنے اٹھارہ دن سے برابر دیکھا ہے۔ درجودہن نی کہا کہ آپ سچ کہتے ہین پرنت اب سنگرام کا سمے نہین رہا۔ مین اتینت گھایل ہو رہا ہون اور سنگرام کرتے کرتے تھک گیا ہون۔ آپ بھی تھکے ہوئے ہین کل دیکھا جاویگا اب بسرام کرنا واجب ہے۔

اتی سری سرام کرت مہابھارتے درجودہن کا تالاب مین چھپنا پہلا ادہیائے۔

دوسرا ادہیائے

بدہک لوگون کا راجہ جدہشٹر کو خبر دینا کہ درجودہن تالاب مین چھپا ہوا ہے اور پانڈؤن کا وہان آنا

ہے راجن! اُس استھان کے رہنے والون بدہک لوگون نے درجودہن کو تالاب مین پڑا ہوا دیکھکر اور ان تینون کے رتھ کنارہ پر آنکھ سے دیکھا اس

بچارے سے کہا ہے راجہ جدہشٹر کو ہم درجودہن کا بیاس جی کے تالاب میں چھپنا سُناوینگے تو وہ مہاتما راجہ بہت کچھہ درب دیگا۔ راجہ جدہشٹر کے پاس پہونچے اور بہت سی ہرنون کا ماس بھینٹ کی طور پر لیگئے اور سارا حال سُنایا۔ وہ جُدھ کے ابھلاکھی پانڈو بہت پرسن ہوئے۔ اور سری کرشن جی کو آگے کر کے پانچون بھائی ساتکی اور درپدی کے پانچون پُتّرون سمیت تالاب کی طرف جہان درجودہن چھپا ہوا تھا روانہ ہوئے۔ ان کو جاتی ہوئے دیکھ پانچال دیشی اور سارے راجہ بھی پیچھے پیچھے ہوئے۔ اور بڑا کلکلا شبد کرتے ہوئے درجودہن کو مارنیکی اچھا سے چلے۔ وہان اسوتھامان آدک تینون سوربیرون نے درجودہن سی کہا کہ پانڈو سینا لئے سنکھہ بجاتی ہوئے چلے آتے ہین۔ ہمکو آگیا دو تو ہم اُن سی سنگرام کرین۔ درجودہن نے کہا کہ آپ سب یہان سی ہٹ جاوین تب وہ تینون مہارتہی دور چلے گئے اور ایک بڑ کے درخت کے نیچے تھکے ہوئے جا کر بیٹھ گئے۔ اور رتھون کو چھوڑ دیا اور درجودہن کی بپا کلتا اور شوک کا بچار کرنے لگے۔ وہان پانڈو اپنے ساتھیون سمیت اُس بیاس جی کی تالاب پر پہونچگئے۔ راجہ جدہشٹر نے سری کرشن جی سی کہا کہ ہے کیشوجی! دیکھو!! راجہ درجودہن اپنی مایا سے جل کو روک کر چھل کر کے یہان آن کر سویا ہے۔ اب مین اُسکو مارونگا۔ چاہے راجہ اندر بھی اُسکی سہای کرین تو بھی مین درجودہن کو بغیر مارے نہین چھوڑونگا۔ کیشوجی راجہ جدہشٹر سے کہنے لگے کہ ہے دہرم راج! جس طرح چھل کر کے درجودہن اس تالاب مین سوتا ہے اُسی طرح چھل کر کے آپ اُسکو مارو۔ تُم نے سُنا ہوگا کہ راجہ اندر نے چھل کرنے والے دیتون کو چھل کر کے مارا تھا۔ اور بلی کا پُتر راون چھل کر کے جانکی بھی کو ہر لے گیا تھا۔ کُنبھ کرن اُسکے بھائی اور پریوار کو سری رام چندر جی مہاراج نے مارا اُسی طرح چھل سے راجہ بل باندھا گیا ہے دہرم راج جدہشٹر! جیسے مین نے اُن دونون راچھسون کو رام اوتار مین مارا اُسی طرح تم درجودہن کو مارو۔ تب راجہ جدہشٹر تالاب کی کنارے پر جا کر کہنے لگا کہ ہے راجہ درجودہن! تمکو سب لوگ سبھا مین بڑا سوربیر کہتے ہین تم ایسے سوربیر ہو کر اس تالاب مین آن کر چھپ رہے ہو۔ اُٹھو! اور ہم سی سنگرام کرو۔ رن بھوم سی بھاگ جانا سوربیرون کا کام نہین۔ اپنے بڑون ناتان مامان۔ بھائی۔ سسر۔ سالون۔ تاؤ۔ دادون کو مروا کر اپنی جان بچانیکو یہان آن کر پانی مین چھپ رہے ہو۔ یہ سوربیرتائی کی بات نہین ہے۔ اُٹھو! سنگرام کرو۔ یہ بچن سُنکر راجہ جدہشٹر سے درجودہن نے کہا کہ ہے مہاباہو! یہ کوئی نئی بات مین نے نہین کی۔ جب مین اکیلا رہگیا اور ماندہا ہو گئی تب یہان آکر مین نے بسرام کیا تُم بھی بسرام کرو۔ پھر مین تمھارے آس پاس کھڑے ہوئے سوربیرون سی سنگرام کرونگا۔ مجھے بھیت ہو کر یہان نہین آیا ہون۔ اور جن کے لئے مین جُدھ کرتا تھا وہ سب بھائی میرے مارے گئے۔ اب مین اس رتنون سے خالی شوبھا رہت اور کشتریون کی بدہوا استری پرتھی پر راج کرنا نہین چاہتا ہون۔ ہے جدہشٹر! مین اب تمکو جیتنے کی سامرتھ نہین رکہتا ہون۔ اب یہ پرتھی تمھاری ہوئی۔ مین مرگ چھالا دہارن کر کے بن کو جاؤنگا تُم راج کرو کہ تُم بن مین بہت کلیش اُٹھا چکے ہو۔ یہ دین بچن سُنکر راجہ جدہشٹر بولا کہ ہے بھائی! تُم جل مین تو اس کرکے ایسی بلاپ مت کرو۔ ہے درجودہن جو تُم کو پرتھی دینے کی سامرتھ بھی ہو تو بھی تُم سے پرتھی لیکر مین راج کرنیکی اچھا نہین کرتا ہون تیری دی ہوئی پرتھی کو دہرم سے نہین لونگا۔ دان لینا کشتری کا دہرم نہین ہے۔ تجھکو سنگرام مین بجے کر کے پرتھی کو بھوگونگا۔ اب تُم پرتھی کے سوامی نہین رہے ہو پھر کیونکر دینا چاہتے ہو۔ جب پرتھی کو دینے کا سمان تھا اور ہم مانگتے تھے جب کیون نہین دی؟۔ سری کرشن جی سی بلوان پراکرمی کو جواب دیکر بڑے ابھمان سی سبھا مین تُم نے کہا کہ ایک سوئی کی برابر پرتھی جدہشٹر کو نہین دونگا۔ پھر اب پرتھی کیون دیتے ہو؟۔ یہ تیری چیت کی بہرانتی ہے کون ہارا ہوا راجہ پرتھی دینا چاہتا ہے۔ اب تُم پرتھی کے دینے اور پراکرم سے لینے کے لائق نہین رہے ہو۔ اُس سمی تو سوئی کی ناکے کی برابر بھی پرتھی نہین دی اب کیسے ساری پرتھی دیتے ہو؟۔ تُم مہا اگیانی ہو کر کیول اگیانتا سے ساودہان نہین ہوتے ہو۔ اب تُم ہمکو بجے کر کے راج کرو۔ جب تک مین اور تُم جیتے ہین اُس وقت تک لوگون کو سندیہہ ہوگا کہ پرتھی کسکی گنی جاوے۔ اب تمکو جیتنے کی سامرتھ نہین رہی۔ تُم یاد کرو کہ ہمارے ناش کرنے مین تُم نے کیسے کیسے اُپائے کئے ہین۔ تالاب یا جل مین ڈبویا۔ لاکھہ کے مندر مین جلانا چاہا۔ دیش سی نکال کر نِرادر کیا۔ دروپدی کے بال کھینچکر اتینت پیڑا دی بھائی تو شش بڑھے! اب تو کسی طرح میرے ہاتھہ سے نہین بچ سکتا ہے اُٹھکر جُدھ کرو۔ یہ بچن راجہ جدہشٹر کے درجودہن سُنکر اتینت پیڑامان جل سے

باہر کانپتا ہوا نکلا - راجہ دہرتراشٹ نے کہا کہ ہے سنجے ! میرا پتر ابھمانی درجودہن کیونکر ایسے کٹھور بچن جدہشٹر کے سہہ سکا - سنجے نے کہا کہ مہاراج ! وہ سمان اتینت بہت کا تھا - پھر بھی جدہشٹر کے بچن کو درجودہن نہیں سہہ سکا - جل سے باہر نکلکر کہنے لگا کہ میں اتنے آدمیوں سے کیونکر اکیلا سنگرام کر سکتا ہوں - تم میں سے ایک ایک میرے ساتھ جدھ کرو - ہے جدہشٹر ! مجھے سے ارجن - بھیم سین اور سری کرشن جی سے مجھکو بھے نہیں ہے - میں تھکا ہوا اور اتینت گھایل ہو رہا ہوں تو بھی تمکو جیت سکتا ہوں - ہے جدہشٹر ! اب تجھکو جیت کر سب کا بدلا لونگا - جدہشٹر نے کہا کہ ہاں میں جانتا ہوں کہ پراربدھ سے تم کشتری دہرم کو جانتے ہو اور تم ہم سے جدھ کروگے - اب تو جس سے چاہے ہم میں سے ایک کے ساتھ جدھ کر یعنی ہم پانچوں بھائیوں میں سے جس سے تیرا جی چاہے اُس سے سنگرام کر ! چاہے تو راج پاوے یا پراربدھ سے ہم راج پاویں - آؤ ! پہلے تو مجھہ سے جدھ کرو - جو راجہ اندر بھی تیری سہائے کریں تو بھی تجھکو ماروں گا یہ بچن سنکر درجودہن اتینت کرودھ میں اشکت جل کو چھین بھین کر کے سنہری بازو اور طرح طرح کے ابھوشن پہنے ہوئے جل سے گدا لیکر باہر نکلا - اُسکو دیکھکر پانڈوں اور پانچال دیشی آدمیوں نے تالی بجائی - اس سے درجودہن کو اور بھی کرودھ ہوا اور وہ یہہ کہنے لگا کہ تم میری ہنسی کرنیکا پھل پاؤگے - جیسے کی طرح درجودہن کے انگ سے پانی نکل رہا تھا اور وہ کرودھ میں بھر گدا کو اونچا اُٹھا کر بولا کہ ایک تم میں سے میرے سامنے آجاؤ ! - جدہشٹر نے کہا کہ اپنی دفعہ تو ایک کو بلاتا ہے - اور جب ابھمنیو جدھ کرنیکو گیا تو چھ مہارتھی اُسکو گھیر کر کھڑے ہوگئے - اور بہت آدمیوں نے اُس وقت کہا کہ کیا ادہرم کرتے ہو تو بھی تو نے نہیں سُنا - اور چھ مہارتھیوں سے اُسکو گھیر کر تو نے مارڈالا - اب دہرم دہرم کہہ کر ایک کو بلاتا ہے اُسوقت تیرا دہرم کہاں گیا تھا ؟ - اب اپنے بالوں کو جو بکھر رہے ہیں باندہو اور جو چیز اور چاہیے وہ ہم سے مانگ لو - کوچ کنڈل جو چاہتے ہو لیلو - اور پھر میں کہتا ہوں کہ ہم پانچوں بھائیوں میں سے جس سے چاہے سنگرام کرو - جو تمنے جیت لیا تو پرتھی تمھاری ہوئی - اور ہمارے بھائیوں میں سے کسی ایک نے تجھکو مارا تو راج ضرور ہمارا ہے - یہ بچن سنکر سری کرشن جی نے کرودھ سنجگت ہوکر راجہ جدہشٹر سے کہا کہ ہے مہاباہو ! تمنے بنا بچارے کیا بچن کہا کہ ہم پانچوں بھائیوں میں سے کسی ایک سے جدھ کرو - جو اسنے تم میں سے ایک کیساتھ جدھ کر کے اُسکو جیت لیا تو ساری محنت اتنے سوربیروں کے مارنیکی یوں ہی اکارتھ گئی - میں تم میں درجودہن سے سنگرام کرنیکی سامرتھ نہیں دیکھتا ہوں - تم پانچوں بھائیوں میں سے سوائے بھیم سین کے کوئی درجودہن سے نہیں جیت سکتا ہے بھیم بڑا پہلوان ہے اور درجودہن بھی بلوان اور کرم کرتا ہے - راجہ جدہشٹر نے کہا کہ آپکی کرپا سے میں درجودہن کو اکیلا جیت سکتا ہوں - بھیم سین نے ہاتھ جوڑکر سری کرشن جی سے کہا کہ مہاراج ! آپ بیاکل نہوں میں درجودہن کو اکیلا جیت لونگا - آپ دیکھینگے کہ نشسندیہہ میں درجودہن کو ماروں گا میری گدا درجودہن کی گدا سے بھاری ہے - درجودہن نے کہا کہ زیادہ کہنے سے کیا پرَیوجن آؤ میرے ساتھ جدھ کرو ! تمھارا بل پرگھٹ ہو جاویگا - یہہ کہہ کر درجودہن نے اپنے بالوں کو لیتر سے باندھا اور کوچ دھارن کر کے سامنے کھڑا ہو گیا - تب بھیم سین نے کرودہ میں آن کر کہا کہ اس پاپی درجودہن سے میں سنگرام کروں گا - دہرماتما جدہشٹر نے آج بڑا بھاری سنگرام کر کے راجا شل سے پراکرمی مہارتھی اور بہت سے راجاؤں کو سینا سمیت مارا ہے وہ میرا جدھ دیکھیں میں نے پرتگیا کی ہے کہ درجودہن کو اُسکے انیت کا بدلا دونگا آج اپنی پرتگیا پوری کروں گا - یہ کہکر بھیم سین گدا لیکر درجودہن کے سامنے چلا -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب درجودہن کا سنگرام کے لئے تالاب سے باہر نکلنا ۲ ادھیائے -

تیسرا ادھیائے

بلدیوجی کا تیرتھ جاترا کرتے ہوئے آنا

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دہرتراشٹ ! اُس سمے تال دہجا دہاری سری بلدیوجی مہاراج بھی تیرتھ جاترا کرتے ہوئے اپنے ششیوں کا جدھ دیکھنے کے لئے آن پہنچے

اُن کو دیکھ کر سری کرشن چندر جی اور پانڈو سب راجاؤن سمیت اُٹھے اور بہت آدر ستکار سے بلدیو جی سے ملکر بہی اپوربک اُن کا پوجن کیا - پھر پانچون ن
پانڈو پرتھک پرتھک ونڈوت پرنام کرکے پریت سے ملے - سب نے بلدیو جی کو ونڈوت کرکے اُن کی پوجا کی - پرنت درجودہن ابھمانی اُسی طرح گدا ہاتھ مین
لئے نانان پرکار کے شوک اور سندیہ مین شستروں کی گھاؤ سے دکھی یون ہی کھڑا رہا - ونڈوت نہین کی - بلدیو جی نے کال بیس بچار درجودہن سے
کچھہ نہ کہا - سری کرشن نے کہا کہ آپ اپنے دونون شِشیون ارتھات درجودہن اور بھیم سین کا گدا یُدھ دیکھین - بلدیو جی نے دیکھا کہ پانڈو بہت سے راجاؤن
سمیت اور درجودہن اکیلا تیج رہت انگ انگ مین گھاؤ شستروں کی لگے ہوئے - پالی شریر اور بستروں سے شٹپک رہا سامنے کھڑا ہے - بھیم سین گدا لیکر
اُسکے سامنے جاتا ہے - بلدیو جی نے کہا کہ ہے مدہوسودن جی! مین بیالیس[42] دن پیچھے تیرتھ جاترا کرکے یہان آیا ہون - یہ دن بہت پونیت تھے -
جن پُرشون نے ان دنون مین شریر تیاگا وہ ضرور سُرگ کو گئے - مین بھیم سین اور درجودہن کا یُدھ دیکھون گا - بلدیو جی سب راجاؤن کے مدھ مین
سری کرشن جی کو ہردے سے لگا پرسن چت وہان بیٹھ گئے - ہے راجن! سری کرشن بلبھدر جی کی شوبھا کیا برنن کرون جیسے تارگن کی مدھ مین دو چندرمان
پرکاشمان ہون اِسی طرح دونون بھائی راجاؤن کے مدھ مین شوبھائمان ہوئے -

بھجن

گورسروپ روپ اتی سُندر آنن تیج نین رتنارے　رتن جٹت شبھ مکٹ سیس پر بھوکھن رنگ نگ چھب نیارے
गौरस्वरूप रूप अतिसुन्दर आननतेजनयनरतनारे ॥१॥　रत्नजटितशुभमुकुटसीसपरभूषणअंगरछबिन्यारे
نیلامبر کٹ کسین بیرگت ہل موسل کر کمل سدھارے　بھرکٹی کٹل ناسکا سُندر ادھر کپول چبک اُر نارے
नीलम्बरकटिकसेंबीरगतिहलमूसलकरकमलसुधारे　भ्रकुटिकुटिलनासिकासुन्दरअधरकपोलचिबुकउरनारे
پیت چھنگلی کٹ سُرنگ اوپرنا کبندھ آنچل دوا ڈوارے　اور بھوہار پُشپ نو سُندر کیہر کنٹھون پریم متوارے
पीतझगुलीकटिसुरंगउपरनाअषकंधआंचलदुउडोरे　उरबहुहारपुष्पनवसुन्दरकेहरकंठप्रेममतवारे ॥२॥
ملت جگ اندو سبھا مین راجت اور پاس نرپ گن جنو تارے　ملت پریم سری رام کرشن سن بدھ بھانت جیئے لائی دُلارے
मनुजगरुडसभामेंराजतऔरपासनृपगणजनुतारे　मिलतप्रेमश्रीरामकृष्णसोंबिबिधिमानहियेलायदुलारे

ہے راجہ دہرتراشٹ! بلدیو جی کے گورے شریر پر جنکی نکھار بڑا بہت تیج تھا نیلامبر بہت ہی شوبھایمان تھا - بہت سُندر مکٹ ہیرے لعل
جواہر جڑا ہوا سر پر بازوبند اور کنٹھا اور بہہ پرکار کے گلے مین ہار پہنے پیلی چھنگلی ریشمی اتی سُندر بناسی سُرخ پھولدار دوپٹہ کمر اور کندھون پر پڑا
ہوا سُگندھت پُشپ مال پہنے کرشن چندر کے پریم رس مین متوالے اُن راجاؤن کے مدھ مین سری کرشن جی سمیت ایسے شوبھایمان ہوئے جیسے
تارگن مین دو چندرمان پرکاشمان ہون - بھیم سین اور درجودہن کا یُدھ آرمبھ ہونے سے پہلے بلدیو جی اُٹھ کھڑے ہوئے - اور کہا کہ مین
کورون اور پانڈوؤن مین سے کسی کی سہائے نہین کرون گا - کرشن چندر مہاراج نے اُن کو بٹھایا اور بہت پریت سے یہہ بچن کہا کہ آپ سے اتنے
دنون مین تو ملنا ہوا نہ کچھ حال پوچھا نہ اپنا کہا - آپ ایسی جلدی کیون کرتے ہین - کسی کی سہائے نہ کرین پرنت تھوڑی دیر تو یہان براجمان رہین اور پھر
پوچھا کہ آپ اس سمے کہان سے یہان آتے ہین - تب اُنہون نے کہا کہ جب ارجن آپ کو اکیلا اپنے ساتھ لیکر آیا اور درجودہن نے آپ سے ناراینی سینا
مانگی اور آپ نے ایک کشونی دل کرت برما کے ساتھ کردیا - دہرتراشٹ اور درجودہن نے آپکے جانے اور سمجھانے کا کچھ خیال نہین کیا تو مین دوارکا سے چل کر
سرستی کے اشنان کو چلا گیا - اور بہت سے جنگل اور بن اپوبن اور سدھ استھانون مین جاکر رشیون کے درشن کئے - اور سرستی جی کی مہمان سُنی

اور وہان جگ کئے - پھر اور بیاس نے تیرتھون مین اشنان اور برہم بھوج اور گئودان کرکے دیول جی اور بہاردواج آدک بہت سے رشیون کو ساتھ لیکر تیرتھون مین اشنان دہیان کرتا پھرا - پھر سترابن تیرتھ مین جاکر اشنان کرکے کاربون ہوتا ہوا جمناجی کے اشنان کو گیا - تب راجہ دہترراشٹ! بلدیوجی نے اپنا تیرتھ جاترا کو جانا اور تیرتھون کا سارا حال سُنایا - پھر بلدیوجی جمناجی کے دیش اور جو سُندر استھان جمناجی کے کنارے ہین وہان جا کر ربی تپنا سورج جی کی پُتری دہرم راج کی بہن جمناجی کی مہان سُنی جپ بہت پرسن ہوا اور پھر جمناجی کے کنارے جہان اِندر اور اگن - ارجمان دیوتاؤن نے آپس مین پرم پریت کو پایا تھا - اس تیرتھ مین جمنا اشنان کرکے بلدیوجی مہاراج رشیون سمیت کتھا سُن رہے تھے کہ دیورشی نارد بھی آن پہونچے - بلدیوجی نے ان کا پوجن بدہی پوربک کرکے ان سے حال جُدہ کورون و پانڈون کا پوچھا - انہون نے گھور جُدہ ہوکر سب راجاؤن بھیشم جی - دروناچارج اور کرن آدک کا سنگرام مین پانڈوون کے ہاتھ سے مارا جانا کہکر یہ کہا کہ اب بھیم سین اور درجودہن کا جُدہ ہوگا یہ دونون آپ کے شش ہین - ان کا جُدہ آپ دیکھنا چاہین تو جلدی جاوین - ان کے کہنے سے بلدیوجی یہان کوروکشیتر مین آئے جس وقت گدا جُدہ بھیم سین اور درجودہن کا پرسپر ہونیکو تھا اگر دونون اپنے ششون ارتھات بھیم سین اور درجودہن کے جُدہ کو دیکھا -

اتی سری مہابھارتے شلیہ پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب بلدیوجی کا تیرتھ کرکے سنگرام بھوم مین آنا تیسرا ادہیاے -

چوتھا ادہیاے

درجودہن اور بھیم سین کا جُدہ

سنجے نے کہا کہ جب بھیم سین اور درجودہن گدا لیکر سنمکہ ہوئے تو بلدیوجی نے کہا کہ جُدہ کے لئے کوروکشیتر بھوم پونیت ہے وہان چل کر بھیم سین اور درجودہن جُدہ کرین - تب راجہ جدہشٹر آدک سب پانڈون اور درجودہن وغیرہ تالاب کے کنارہ سے کوروکشیتر کی سنگرام بھوم مین آئے پہلے آپس مین بار تالاب کا بڑا جُدہ ہوا - راجہ دہترراشٹ نے کہا کہ ہے سنجے! اس منش شریر کو دہکار ہے کہ کہان میرا بیٹا پراکرمی جسکی آگیا مین گیارہ اکشونی سینا پورب پچھم اُتر دکھن کے سب راجاؤن پر حکمرانی کرتا تھا اور بڑے بڑے سکھ بھوگتا تھا - اور کہان وہ اکیلا ہوکر ہاتھ کی سمان گدا کو اُٹھا کر چلا جگت کا سوامی ہوکر دشمنون کے بس مین پرابدھ سے یسے ایسے کٹھن اور دُربچن شترون کے سہے - یہہ بچن کہکر راجہ دہترراشٹ اپنے پتر کے دُکھ کو یاد کرکے مون ہوگیا - سنجے نے کہا کہ جس سمے یہ دونون سوربیر سنگرام کرنے کو کھڑے ہوئے تو آسمان سے خاک و خون کی بارش ہوئی اور بُرے بُرے شگون ہوئے - ان کو دیکھکر بھیم سین نے راجہ جدہشٹر سے کہا کہ ہے دہرم راج! آپ نشچے جان لین کہ مین اس مہاپاپی دُراتما درجودہن کو ماروں گا اب یہہ جیتا ہوا ہستناپور نہین جاسکیگا اور راجہ دہترراشٹ اسکو نہین دیکھ سکیگا - ایسے کٹھور بچن سُنکر درجودہن نے کہا کہ بھیم سین! سنگرام کرکے اپنا پراکرم دکھا ایسی باتون کے کہنے سے کیا ہوتا ہے - یہ کہکر ہاتھ مین گدا لے کر بھیم سین کے اوپر آیا - تب بھیم سین نے کہا کہ جو جو دُکھ تونے راجہ جدہشٹر اور ہم پانڈون کو دئے ہین ان کو یاد کرکے اور انکو اس سمے سُمرن کرکے تجھکو ماروں گا - بڑے بڑے پراکرمی راجا اور بھیشم جی - دروناچارج - کرن - شکنی جیدرتھ اور تیرے سب بھائی تیرے ہی لوبھ اور اگیان کی بدولت ہمارے ہاتھ سے مارے گئے سب کھوٹ کرمون کا مول تو ہے آج تجھکو مار کر بے کھٹکے ہوکر سوؤن گا - درجودہن کو کرودھ ہوا اور کہنے لگا کہ مین تجھکو جانتا ہون آج پرابدھ سے تو میرے پالے پڑا ہے دیر مت کر سنگرام کرنیکا وقت ہے یہہ بچن سُنکر اور راجاؤن نے درجودہن کی پرسنسا کی - اور دونون لڑنے کے لئے گدا لیکر ایک دوسرے کے سامنے کھڑے ہوگئے ہے راجہ!

جس وقت وہ دونون سوبیر گھور سنگرام کرنے لگے اُسوقت اُن کا روپ کرودھ کے کارن کال کے سمان ہوگیا - اور دونون نے اپنے اپنے پرلو بچا کر ایک دوسرے پر گدا کا وار کیا - بھیم سین چارون طرف منڈل باندہ کر گدا کو پھرا کر مارتا تھا اور درجودہن اُس کی گھات کو بچا کر چوٹ کرتا تھا بہت دیر تک پر سپر گدا چلاتے رہے - پھر دونون تھک کر الگ الگ ہوکر بیٹھ گئے اور دم لیکر پھر اُٹھے - اور ایک نی دوسرے کو گدا مار کر گھایل کیا - یہان تک کہ دونون پراکرمیون کے جسم سے خون بہنے لگا - بھیم سین گرج کر گدا پر ہار کرتا تھا اور درجودہن کرودہ مین اشکلت ہوکر بھیم سین کے اوپر گدا مارتا تھا - جب بہت دیر ہوگئی تو سری کرشن جی نے ارجن سی کہا کہ درجودہن بھیم سین سی پراکرم مین کم نہین ہے - چھل کی راہ سی مارا جاویگا بل سے بھیم سین نہین جیت سکتا ہی - بھیم سین نے سبھا مین پرن کیا تھا کہ درجودہن کی ران کو توڑون گا - وہ بات اُسی یاد نہین رہی - درجودہن کا شریر اوپر کا بجر کا ہے اور نیچے کا آدہا شریر کومل ہے - جو نیائی سو سنگرام کریگا تو بھیم سین نہین جیتے گا - انیائی سے درجودہن کو مار سکتا تھے - دیکھو راجہ اندر نے برتراسر کو چھل سے مارا تھا - یہ بچن سری کرشن جی کے سنکر بھیم سین نی چھل کو دوکر نشانہ لگاکر درجودہن کی جانگہہ کے اوپر زور سی گدا ماری اُسکے لگتے ہی بیاکل ہوکر درجودہن پرتھی پر گر پڑا - راجاؤن نے پرسن ہوکر بھیم سین کی اونچے شبدون سی پرسنسا کی - پھر تھوڑی دیر مین درجودہن سچیت ہوکر اُٹھا اور بھیم سین کے اوپر اس زور سے گدا ماری کہ اُسکے لگتے ہی بھیم سین گر پڑا - اُس سمے سب پانڈو سری کرشن جی سمیت بڑی شوک مین پراپت ہوئے - پرنت وہ پراکرمی بھیم سین اُسی وقت سچیت ہوکر اُٹھ کھڑا ہوا اور کال کے سمان گرجتا ہوا اور اُچھل اُچھل کر گدا کو پھراتا ہوا پھر درجودہن کے سنمکھ ہوا - سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ بڑے اچنبھے کی بات ہے کہ راجہ جدہشٹر نے بغیر سوچے سمجھے ایسا بچن کہہ دیا ہے کہ ساری سنگرام کا پھل بھیم سین کی جدھ پر ڈالدیا جو کدا چت درجودہن نے ایسا ہی گدا دوسری بار بھیم سین کے مارا تو راج درجودہن کریگا - بھیم سین نی کہا کہ ہی کیشو جی! آپ بیاکل نہون - مین آپکے پرتاپ سی اس پاپی درجودہن کو بغیر مارے نہین چھوڑون گا - درجودہن کو کرودہ ہوا اور گدا لیکر بھیم سین پر چلایا اُس کی گھات کو بچا کر پھر بھیم سین نی اپنی گدا درجودہن کی جانگہہ پر زور سے ماری تب درجودہن چکر کھا کر پرتھی پر گر پڑا اور مُنہہ سے خون نکلنے لگا اور بیاکل ہوکر پرتھی پر لوٹنے لگا - ہے راجہ دہرتراشٹ! اُس راجاؤن کی سوامی مہاسوبیر درجودہن کو پرتھی پر گرا ہوا دیکھکر پانڈون نی اونچے سُرون سی سنکھ بجائے - اور جتنے راجہ اُس سنگرام کو دیکھ رہے تھے سب نے گھور شبد کیا - درجودہن کی پرتھی پر گرنے کے وقت آکاش سی پھر دھول برسنے لگی - اور پشپ برشٹی بُری طرح سے گھور شبد کرنے لگے اور آکاش سی بھیانک شبد سُنی گئی - دیوتاؤن نے اس جدھ کو دیکھکر باجے بجائے - درجودہن ران کے ٹوٹ جانے سے پرتھی پر بیہوش ہوکر گر پڑا - اِتی سری ایم کرت مہابھارتے شل پرب حصہ دوم سوم بہ گدا پرب بھیم سین و درجودہن کا جدہ - بھیم سین کا جیت پانا - چوتھا ادھیای -

پانچوان ادھیائی

درجودہن کا جانگھ ٹوٹنے سے گرنا بھیم سین کا فتح پانا اور درجودہن کو مورد طعن و تشنیع کرنا

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دہرتراشٹ! درجودہن اُس گدا کے لگنے اور جنگھیا کے ٹوٹ جانے سے بیاکل ہوکر پرتھی پر گر پڑا - تب وہ کرودہ بھرا ہوا کال روپ سُرخ آنکھون والا سوبیر بھیم سین درجودہن کے پاس جاکر کہنے لگا کہ ہے دُشٹ آتما ابھاگی - پاپی درجودہن! تو ہمکو اُس راج سبھا مین نامرد کہکر اور ہماری ہنسی کرکے ہے گئو ہے گئو دروپدی کو کہکر راج سبھا مین اُسکو ننگا کرکے لایا تھا - اُسکا پھل تو نے آج پایا ہے - یہہ کہکر درجودہن کے مکٹ کو بھیم سین نے پاؤن سے ٹھوکر ماری اور پھر اُس راج سبھا مین چھل کے جوئے سے راجہ جدہشٹر کو جیتنے کا سمرن کرکے درجودہن کے سر کو بھیم سین نی اپنے پاؤن سے

ٹھکرایا اور یہہ بچن بولا کہ ہے پاپی بہاگیانی اُس سبھا مین ہماری ہنسی کر کے تو ناچتا پھرتا تھا اور طرح طرح کے روپ بنا کر ہمکو چڑاتا تھا - اور دروپدی سے بار بار ہے گئو - ہے گئو کہتا تھا - زہر کہلانا - لاکہ کے مندر مین بند کر کے ہم پانچون بھائیونکو جلانا اور بن باس مین بھی چین نہ لینے دینا - راجہ براٹ کے ہان جا کر ہمکو مارنا اور بار بار ہم سے سوبیرون کو نامرد کہنا تجہکو یاد ہے ؟ - اُن سب باتون کو اب تو یاد کر اُسی کا پھل پرمیشر نے آج تجہکو دیا ہے - اور مین نے جو پرتگیا کی تہی کہ تیری جنگہا کو توڑون گا جسکو تو بار بار دروپدی کو دکھا کر کہتا تھا کہ میری اس جانگہہ پر آن کر بیٹھ جا - ہے نیچ درجودہن مہاپاپی! رانی دروپدی اس لائق ہے کہ تجہہ جیسے پاپی کی جانگہہ پر بیٹھ جاوے ! - ارے اندھے کے بیٹے ! نرلج مہاپاپی - دُشٹ آتما درجودہن ! مین اُس سبھا مین راجہ جدہشٹر اپنے بڑے بھائی کا لحاظ کر گیا نہین تو اسی وقت ان سب باتون کا تماشا دکھلا دیتا - راجہ دہرتراشٹ اور سبھا کے سب بیٹھنے والون کے سر کاٹ کاٹ کر اپنا کلیجہ ٹھنڈا کرتا - نہین معلوم کیا وقت تھا جو مین تیری انیت سنتا اور دیکہتا رہا - پرمیشر کے یہان بڑا انصاف ہے - آج تو نے سب کا پھل پایا - اور وہ دوساسن دُشٹ مہاپاپی جو دروپدی کے بال کھینچکر لایا تھا اور وہ پرات کامی جو دروپدی کو بلانے گیا تھا یہہ سب پاپی میرے ہاتھ سے جم لوک کو گئے - اور تیرے ننو بھائیون کو مین نے اپنے ہاتھ سے مارا ہے - ایسی ایسی باتین بھیم سین درجودہن کو سنا تا رہا جو زمین پر بری حال سے پڑا تھا - اُس وقت راجہ جدہشٹر نے بہت رنج اور ناپسندیدگی سے کہا کہ ہے بھرات ! تمکو ایسا نہین چاہئے درجودہن کے مکٹ کو پاؤن سے ہلاتے ہو ! اور اُسکے سر کو اپنے پاؤن سے ٹھکراتے ہو ! یہہ بڑے انیت کی بات ہے ہے بھائی بھیم سین ! یہہ سوجودہن ہی آخر کو ہمارا بھائی ہے - کیا ہوا اسنے دُشٹ بدھی او - اگیانی لوگون کی صلاح سے ہمکو اپنا دشمن بنا لیا - اب اس کی بیعزتی مت کرو - بھائی ! یہہ وہی سوجودہن ہے جسکے کہنے مین پورب سے پچہم تک اور اُتر سے دکہن تک سب راجا ہاتھ جوڑے موجود رہتے تھے - گیارہ اکشونی دل جسنے سنگرام کے لئے ہمارے سامنے کر دیا اُسکے سر کو سب راجا پوجتے تھے - آج وہ سر تم اپنے پاؤن سے کچل رہے ہو ؟ - ہے بھیم سین ! ایسا بڑا راجہ ہمارے ہاتھ سے مارا گیا اور اسکے سبب سے بڑے بڑے پرستدہ راجا اور گیارہ اکشونی دل مارا گیا ہے - بڑا افسوس کرنا چاہئے - ہے بھائی ! تم دہرماتما ہو کر ایسا کام کرتے ہو ! - یہ کہکر راجہ کومل سو بھاؤ - دھرم کی مورت سرشیٹھ گیان وان راجہ جدہشٹر آنکھون مین آنسو بھر کے بہت سوچ کرنے لگا - اور درجودہن کے پاس جا کر کہنے لگا کہ جیسا کوئی کرم کرتا ہے ویسا ہی پھل ضرور بھوگتا ہے - تیرے اشنیہ او بے مریاد کا موں سے وہ دن آگیا کہ تم ہمارے او ہم تمھارے مارنیکے فکر مین ہو گئے - تمھارے اپرادھ سے لاکہون سوبیر مارے گئے - تیرے ہی اپرادھ سے بھیشم پتامہ اور درونا چارج اور کرن شلکنی - جیدرتھ سے سوبیر مارے گئے - تیری موت تو اچھی ہوئی کہ اگلی دکھ تو نہین دیکھیگا - زندگی میری بگڑ گئی کہ اپنے بھائی بھتیجون - پتّرون - پوترون - نانان - مامان - سیوک - سوامی - گرو سب کو مار کر اُن کی بیوہ استریون کا بلاپ سنتاپ اپنی آنکھون سے دیکھون گا - تمکو تو سُرگ ملگیا - مجھے راج نہین ملا - گھور نرک ملا - جب رنواس مین جاؤن گا تب ہی بیٹون - پوتون کی استریان سر پیٹ کر مجھکو نندا کر کے دیکھین گی - ہے راجن ! جب جدہشٹر نے رو رو کر ایسے بچن کہے تب سبکو بڑا شوک ہوا -

راجہ دہرتراشٹ نے پوچھا کہ ہے سنجے ! بڑے مہاتما دہرماتما سادھون مین بلوان بلدیوجی بھی اُس سمے موجود تھے انہون نے بھیم سین کو درجودہن کے سر کو پاؤن سے ٹھکرانیکی بابت کچھہ نہین کہا ؟ - سنجے نے کہا کہ جب بھیم سین نے تمھارے پتر درجودہن کے سر کو اپنے پاؤن سے ٹھکرایا تو بلدیوجی ساکشات بشیش جی کا روپ بڑے کرودھ مین اشکت ہو کر اپنی بھجا اونچی کر کے بھیم سین سے کہنے لگے کہ ارے بھیم ! تجہکو دہکار ہے ! دہکار ہے !! دہکار ہے !!! جو تو نے ادہرم سے راجہ درجودہن کے ناف سے نیچے گدا مارا ! تو نے ادہرم سے راجہ درجودہن کو مارا ہے - شاستر جاننے والے پُرش گدا جدھ مین اوپر کے انگ کو پر مار کرتے ہین تو نے نیچے کے انگ کو گدا سے توڑا ہے - یہ کہکر اپنا ہل لیکر کھڑے ہو گئے - اور کہا کہ مین بھیم سین کو ابھی اپنے ہل سے ماروں گا - ایسا کرودھ بلدیوجی کا دیکھ کر سری کرشن مہاراج اُٹھے اور بلدیوجی کو پکڑ لیا - اُن کا کرودھ شانت کرنے کے لئے کہا کہ مہاراج ! پہلے بہت سی کو کرم کرنے پر درجودھن ہو راج سبھا مین بھیم سین نے کہا تھا کہ تو اپنی جنگہا دروپدی کو دکھاتا ہے - اس جنگہا کو مین اپنے گدا سے توڑون گا - اور سارے کو کرم

جو جو درجودھن نے کئے تھے سب بلدیوجی کو سنائے - اور پھر سری کرشن جی نے یہہ بچن بلدیوجی سے کہا کہ ہے مہاتما ! جیہہ پرکار کی بردھی اپنے دہرم شاستر مین لکھی ہے - اپنی بردھی کا یہ شترو کا ناش - اپنے متر کے بردھی شترو کے متر کا ناش اپنے متر کے متر کے بردھی اور شترو کے متر کے متر کا ناش - یہ پانچون پانڈو ہماری بھوا کے بیٹے ہین - اُن کا شتروں نے اناد بہت سا کیا تھا - اُس اپنی پرتگیا پورن کرنے کو بھیم سین نے ایسا کرم کیا ہے - بھیم سین نے اپنے بچن کا پالن کیا جو اُسنے بھری سبھا مین کہا تھا - اور دوسرے میتری رشی نے درجودھن کو سراپ دیا تھا کہ تیری جنگھا کو بھیم سین توڑیگا - اس کارن سے بھیم سین کو دوش نہین ہے - آپ کرودھ نہ کرین - پانڈون سے ہمارے اور بھی کئی رشتے ہین - پہلے یونی سمبندھ یہہ رشتہ ہے کہ ہمارے دادا اور پانڈون کے نانا ایک ہین - دوسرے ہماری بہن ارجن کو بیاہی گئی - پانڈون کی بردھی سے ہماری بردھی ہے اور آپ کلجگ کو پرتمان ہوا جان لیجئے جب سب برتانت درجودھن اور بھیم سین کی پرتگیا کا بلدیوجی نے سُنا تو یہہ کہنے لگے کہ ہے کیشوجی ! پانڈو بھیم سین راجہ درجودھن کو ادہرم سے مارنیوالا اسنسار مین پرسدھ ہوگا - راجہ درجودھن دہرماتما شبھ گت پاویگا کہ وہ دہرم جدھ کرکے مارا گیا - یہہ کہکر بلدیوجی تو رتھ پر سوار ہوکر چلے گئے - پھر سری کرشن جی نے کہا ہے دہرراج راجہ جدہشٹر آپنے بھیم سین کو پہلے ہی کیون نہین منع کیا کہ ایسا کرم نکرے - جو اُسنے تمھارے سامنے درجودھن کے سر کو پاؤن لگایا ؟ - راجہ جدہشٹر نے کہا ہے پربھو ! مین نہین جانتا تھا کہ بھیم سین اپنے پاؤن درجودھن کے سر سے لگادیگا - اور مین اس کُل کے ناش ہونے سے پرسن نہین ہون مجھے بڑا شوک ہے - پرنت مین کیا کرون کہ بھیم سین کے ہردے مین کٹھن دُکھ پرتمان ہورہا ہے - مین نے یہہ بچار کے کچھہ نہین کہا - پھر بھیم سین نے ہاتھ جوڑکر راجہ جدہشٹر سے کہا کہ ہے دہرم روپ مہاتما سریشٹھ راجہ ! اب تم آنند سے پرتھی کا راج کرو - اس دُشٹ ابھاگی درجودھن نے جیسے کھوٹے کرم کئے تھے اُن کا پھل آج پالیا ہے - ابکٹھور بچن کہنیوالا اور چھل کے جُوئے مین جیتنے والا دُشٹ درجودھن پرتھی پر مرا پڑا ہے - اور شکنی وکرن جن کی صلاح سے اس پاپی درجودھن نے آپکو پیڑا بان کیا تھا وہ بھی سب مارے گئے - تب راجہ جدہشٹر نے سری کرشن جی کے سنکھ ہوکر کہا کہ ہان بھائی آج ان کے کارن ہم مین نے راج پایا ہے اجے ابناشی گوبند جی آپکی کرپا سے ہمارے ساری شترو (دُشمن) مارے گئے -

اتی سری مہابھارتے شل پرب حصہ دوم سوم بہ گدا پرب مدہشٹر کہا و بلدیوجی گمن - بھیم سین بچن برنن نام ادہیائے -

چھٹا ادہیائے

درجودھن اور سری کرشن جی سمباد

سنجے نے کہا کہ جب یہ سب باتین ہوچکین تب پانڈون کی طرف کے راجاؤن نے درجودھن کو پرتھی پر پڑا ہوا دیکھکر بھیم سین کی استت کی اور بارم بار یہہ کہا کہ ایسے سور بیر بجرنگ درجودھن کو جیتنا بھیم سین تمھارا ہی کام تھا - یہ مہاپاکرمی اور کسی سے نہ مارا جاتا - تمنے اس بھاری سنگرام مین بڑے بڑے کٹھن کرم کرکے مہارتھی شکنی اور سوربیرون کو جیتا ہے - جس دُشٹ مہاپاپی نے راجہ جدہشٹر سے دہرماتما مہاراج کو کھوٹے بچن بارم بار کہے اور رانی دروپدی کو سبھا مین ننگا کرنا چاہا اُن کو مارکر اپنے چرن اُن کے سر پر رکھے سوائے تمھارے کسی کو اتنی سامرتھ (طاقت) نہین تھی کہ سنگرام مین گدا جدھ کرکے راجہ درجودھن کو بجے کرے - سوائے تمھارے ایسا کوئی ہمکو دکھائی نہین دیتا ہے - اِس مہاپاپی درجودھن نے آپکے پتا کا راج چھین کر تیرہ ۱۳ برس کا بنوباس دیا تھا آج اُن سب کو کرمون کا پھل پالیا - پھر سری کرشن جی نے کہا کہ ہے راجاؤ ! اب یہان سے اپنے ڈیرون کو چلو اس پاپی درجودھن سے ہمارا کیا پرلوجن ہے - یہ دُشٹ اپنے بھائیون مترلون سمبندھیون سمیت مارا گیا - پچھن سری کرشن ... کے ... درجودھن

جو کٹھور بچن سب کے سُن رہا تھا - کرودھ سے دونون ہاتھون کے بل پرتھی پر ٹوٹے ہوئے انگ کے سہارے بیٹھا ہوکر جیسے زہریلا کالا سانپ کمر ٹوٹا ہوا اپنی پھن کو اونچا کرکے لمبے سانس لیتا ہے بھوؤن کو ٹیڑھی کرکے مہاکرودھ مین اشکت ہوکر باسدیوجی سے کٹھور بچن کہنے لگا کہ ہے کنس کے داس کے پُتر تجھکو نشچے اس سے لجا نہین آتی ہے کہ جو مین گدا یُدھ مین بھیم سین کے ہاتھ سے گرایا گیا ہون تو نے بھیم سین کو یاد دلائی کہ درجودہن کی جنگھا توڑ ڈالیو۔ اَستِ یُدھ سے ہزارون راجاؤن کو مرواکر یہ مجھکو کیون نہین جتلایا جو ارجن کو جتلایا - بہت سے برے اُپایون سے تجھکو لاج نہین آتی ہے؟ پرنتُ ان تو نے سوربیرون کو مروایا اور ذرا بھی دیا تجھکو نہین آئی - بھیشم پتامہ کے آگے سکھنڈی کو کرکے مروایا - اسوتھامان کے ہاتھی کو مارکر درونا چارج جی کو استر رہت کرکے چھل سے مارا - یہ بات مجھ پیچھے معلوم ہوئی کہ چھل سے دہرشٹ دومن کے ہاتھ سے تو نے آچاری جی کو مروایا ہے - تو نے اُسکو نشیدھ نہین کیا - پانڈو ارجن کے مارنیکے کارن جو برچھی تپسیا کرکے کرن نے راجہ اندر سے لی تھی اُسکو تو نے ہی گھٹوت کچ کے اوپر پھنکوا کر نشپھل کر دیا ارجن کو تو نے ہی اُس برچھی سے بچایا - تجھ سے ادھک پاپ کرنیوالا سنسار مین اور کوئی نہین ہے - اسی طرح ہاتھ ٹوٹا ہوا دہرمآتما بھوری سروا برتی آگیا سے ساتکی نے مار ڈالا - کرن نے ارجن کو مارنیکے لئے بہت جتن کئے - سرپ راج کے پُتر اسوسین کے دُکھ سے تو نے ارجن کو بچا دیا - رتھ چکر کے پرتھی مین دھنس جانے پر بیاکل چِت کرن سے مہارتھی کو جُدھ مین تو نے ارجن سے مروایا - جو بھیشم پتامہ اور درونا چارج اور کرن اور مجھ سے تو ست سے جُدھ کرتا تو تیری بجے کبھی نہین ہوتی - بھیشم جی گنگا پُتر اسٹ بسو دیوت اور اچاری سے پراکرمی تپسیا وان اور سورج پُتر کرن سا جودہا اور مین بجر شریر والا اور ہزارون راجا لوگ سب تیری انیائے اور چھل سے مارے گئے - سری کرشن جی نے کہا ہے گندھاری پُتر مہا پاپی - پاپ مارگ مین چلنے والے! تیرے ادہرم کے کارن بھیشم جی آدک سوربیرون نے پراجے پائی اور رن بھوم مین گرائے گئے ہین - اور کرن تیرا منتری بھی پاپ کرنے کے کارن مارا گیا - ہے دُشٹ! تو نے سرن اور شکنی کی صلاح سے بیر ست اور ہتکاری بچنون کو نہ مانا - باپ دادا کے راج بھاگ کو تو نے پانڈون کو نہین دیا - لوبھ کے کارن تو نے بڑے مہاتماؤن اور گندھاری اپنی ماتا کے بچن کو نہ مانا - بھیم سین کو زہر دیا اور کُنتی رانی سمیت پانچون پانڈون کو لاکھا مندر مین جلانا چاہا - راج سبھا مین چھل کے جوئے سے سارا راج اور دھن راجہ جدہشٹر سے چھین لیا - دروپدی رانی کو کتنا دُکھی کیا - تو اُسی سے مارنے جوگ تھا - پانڈون نے دہرم بچار کے اس انیت کرنے پر بھی تجھکو ڈنڈ نہین دیا تو اُن کو نامرد کہنے لگا - تو نے انہون سے پراکرمی کو جو مہا بلیون کے بیچ مین گھیر کر مار ڈالا - ہے مہاپاپی! کٹھورچت مارنیکے جوگ نیچ مت درجودھن! جیسے جیسے پاپ تو نے کئے ہین سنسار جانتا ہے - سب سوربیر تیرے پاپ اور ادہرم سے مارے گئے - تو نے برہسپت جی اور شکر جی کی سکشا کو نہین سُنا ہے؟ بڑون کا ست سنگ نہین کیا ہے؟ لوبھ اور اپر کہا سے تو بھرا ہوا ہے - اُسکا پھل تجھکو اب ملا ہے - وہ بھوگ! - درجودہن نے کہا کہ مین نے بید پڑھے - بدھی پوربک انیک دان دئے - سمندرون سمیت پرتھی پر راج کیا - شترون کے مستک پر نبت ہوا - مین نے جیسے سوکرم کئے ہین اُس کو سنسار جانتا ہے - کشتری کرم مین مارا گیا ہون - میرے سمان کون سوکری ہوگا - ہے ابناشی! مین تو ضرور بھائی اور متروں سمیت سُرگ کو جاؤن گا تم نشٹ سنکلپ ہوکر اپنی اوستھا پوری کروگے - ان بچنون کے ختم ہونے پر ہے راجہ دہرتراشٹ! آسمان سے پھولون کی بارش دیوتاؤن نے کی اور عطرفشان ہوا چلنے لگی - اپسراؤن نے آکاش مین باجے بجا کر نرت کیا - درجودہن کی پوجا کو دیکھ کر سری کرشن جی اور پانڈون کو بڑا اچنبھا ہوا اور پانڈو شرمندہ سے ہوگئے - اور بہت سے راجا لوگ جو آس پاس کھڑے تھے چھل سے مارے جانے کا حال سُنکر رنجیدہ ہوئے - تب سری کرشن جی نے راجہ جدہشٹر اور راجاؤن کو دُکھی دیکھ کر کہا کہ فی الحقیقت درجودہن نے سچ کہا بھیشم جی اور درونا چارج - کرن - بھوری سروا سوربیر کبھی پراجے نہین پاتے جو چھل سے اُن کو نہ مارا جاتا - راجہ اندر بھی بھیشم جی اور درونا چارج جی کو جیتنے کی سامرتھ نہین رکھتے ہین - مین نے تمہاری بردھی کے کارن مایا لوگون کے دوارا بھیشم جیت چارون پراکرمی سوربیرون کو مروایا - یہہ چارون مہارتھی ساکشات چاروں لوک پال تھے - دہرم کے دوارا مارنے جوگ نہین تھے - اسی طرح یہہ درجودہن بجر شریر والا کبھی نہ مارا جاتا - بھیم سین سے نہ ہارتا تو راج جدہشٹر کو کبھی نہین ملتا ہے راجہ! تم اس بات کا کچھ بچار مت کرو - دیوتاؤن ا ... ست پُرشون نے چھل کرا ... شترُ

امکر یہ مارگ چلایا ہے۔ شترو کو دھرم سے اور جو دھرم سے نہ ہو سکے تو چھل سے مارنا کہا ہے۔ شترو کے اوپر کرپا کرنا کہین نہین لکھا ہے۔ یہہ بچارا بھیم جی کی اُدت بیرتا
کے مار ہی جانے کی چنتا کرنی جوگ نہین ہے۔ اب سانیک کال کے سمے سب تمھارے ساتھی راجا اور بچی ہوئی سینا بسرام کرنا چاہتی ہے۔ ہاتھی گھوڑے سب بہت
تھکے ہوئے ہین ان سب کو بسرام دو اور ڈیرون کو چلو۔ یہ بچن سری کرشن جی کے سُنکر سب پرسن ہو گئے۔ اور سنکھون کو بجاتے ہوئے فتح پا کر پانڈو اپنے ساتھیون
سمیت جن مین سب سے آگے باسدیو جی تھے ڈیرون کو چلے آئے۔ اور درجودھن کی رکشا کرنیکو کہ جنگلی جانور اُسے تکلیف نہ دین چند سپاہی پہرہ دار چھوڑ دئے۔

اتی سری مہابھارتے گدا پرب درجودھن سری کرشن سمباد ساتوان ادھیائے۔

ساتوان ادھیائے

سری کرشن جی کا راجہ دھرتراشٹر اور گاندھاری کے سمجھانیکو جانا اور اشوتھاما کا پاپ چھپا کر جلدی لوٹ آنا۔

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹر! جب سری کرشن جی پانڈون سمیت اپنے ڈیرون پر آئے تو راجہ جدہشٹر نے کہا کہ کورون کے ڈیرے خالی پڑے ہین جس کے
سوامی رن بھوم مین مارے گئے وہان چلو۔ اُسی وقت سب وہان گئے پہلے راجہ درجودھن کے ڈیرہ مین راجہ جدہشٹر سب ساتھیون سمیت گئے تو بہت سے
بدھہ نوکر چاکر شوک مین بیاکل ملے۔ بستر دھارن کئے ہوئے راجہ جدہشٹر کے پاس آئے۔ اور بہت سے رتن منی جواہرات۔ بہت قیمتی زیورات۔ لباس چاندی
سونے کے برتن بہت سا مال و اسباب راجہ جدہشٹر کے ہاتھ لگا۔ اسی طرح دوساسن۔ بکرن۔ بکرن آدک۔ درجودھن کے بھائیون کے مکانون سے اور اُس سے
زیادہ سوبل پتر کرن۔ بالیک اور راجہ شلیہ بھیشم پتامہ و راجہ قندہار وغیرہ سے بہت سا نقد و جنس اور طلائی و نقرئی ظروف اور بیش قیمت لعل و جواہر
شال و دوشالے۔ فرش فروش گھوڑے۔ ہاتھی۔ بہت کچھ دھن ہاتھ آیا۔ سری کرشن جی نے ارجن کو کہا کہ ہے سوربیر! اب سارے دشمن مارے گئے۔
تم بھی اپنے گانڈیو دھنش اور کوچ کنڈل کو شریر سے اُتارو۔ اور مین بھی سنگرام کے کپڑے اُتارتا ہون۔ اُس وقت ارجن کی دبّ دھجا ہنومان جی میتا
انتردھیان ہو گئی۔ ہے ارجن! درونا چارج جی اور کرن کے دبّ استرون سے بھسم بھوت سری کرشن جی کا رتھ سے اُترتے ہی بنا اُن کے سب دیکھتے
جل گیا۔ جتنے دیکھنے والے تھے سبکو بڑا تعجب ہوا۔ تب ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ مہاراج! مجھے بڑا اچرج ہوا کہ آپ کے اُترتے ہی یہہ ہمارا رتھ
کیون یہین آپ بھسم ہو گیا؟ سری کرشن جی نے کہا کہ ہے مہاباہو! یہ رتھ درونا چارج جی اور کرن کے برہم استرون کا چھیدا ہوا پہلے ہی بھسم ہو چکا تھا
پرنت میرے سوار ہونے سے اُن منترون سنجکت استرون کا پربھاؤ پرگھٹ نہین ہوا تھا میرے اُترتے ہی اُن استرون کے پربھاؤ سے یہہ بڑا بھاری
رتھ بھسم ہو کر پرتھی پر گر پڑا۔ مندمسکان کرتے ہوئے سری کرشن جی نے راجہ جدہشٹر سے کہا کہ ہے دھرمراج آپنے پراربدھ سے سب شترون کو جیت لیا
اور پانچون بھائی کشل چھیم آنند سے ہو۔ اب جو کرم آگے کرنے چاہئین وہ آنند سے کرو۔ پہلے مدھوپرک نویدن کر کے اوپلوی استھان مین تم نے مجھ کو
کہا تھا کہ ہے کرشن! یہ ارجن تمھارا بھائی ہے اور متر بھی ہے سب آفتون سے اسکی حفاظت کیجیو۔ وہ بچن مین نے انگی کار کیا اور بڑے بھاری سنگرام مین
ارجن نے جدھ کر کے سب شترون کو جیت لیا۔ جیدرتھ کے سنگرام مین اور کرن کے ساتھ جدھ کرنے مین کئی بھاری آفتین آئین۔ مین نے اُن سب سے
ارجن کی نگہبانی کی۔ اب آنند سے بھائیون سمیت آپ راج کرین۔ دھرمراج راجہ جدہشٹر نے ہاتھ جوڑ کر سری کرشن جی سے کہا کہ ہے بھگوان! یہہ سب
آپکی کرپا ہے کہ بھیشم پتامہ اور درونا چارج۔ کرن سریکھے دبّ استر دھارن کرنیوالے شترون پر جے پائی۔ ارجن بنا آپ کی سہاے کے اُن شترون کو
جیت نہین سکتا تھا۔ آپنے وقتاً فوقتاً اُسکی حفاظت کر کے بڑے دشمنون کو جیتا۔ اور پوشیدہ آفتون سے آپنے ہماری نگہبانی کی جیسے

سری کرشن جی نے کہا کہ ہمکو منگل کے نمت ڈیرون سے باہر واس کرنا چاہیے - یہ سنکر سب پانڈو اور ساتکی منگل بچار کر ڈیرون سے باہر نکل آئے - اور اوگھوتی ندی کے
کنارے جاکر بسرام کیا - ہے راجہ جنمے جے ! دیکھو سری کرشن انترجامی نے پانڈون کو ڈیرون مین اس کارن نہین سونے دیا کہ اسوتھامان رات کو سوتی
ہوئی حالت مین سب کو مار جاویگا - پانڈون کی رکشا کے لیئے انہون نے ایسا کیا - پیچھے جدہشٹر نے رانی گاندھاری درجودہن کی ماتا کے خوف سے سری کرشن
جی کو ہستناپور بھیجا - اسکا یہ سبب تھا کہ گاندہاری اپنے تپ کے تیج سے درجودہن کو چھل سے مارا ہوا بچار کر پانڈون کو بھسم نہ کردے - اسلیئے سری کرشن جی
سے کہا کہ آپ ہی جاکر اس رانی گاندہاری کے کرودہ کو شانت کردین - دوسرا کوئی ایسا نہین ہے جو اسکے کرودھ بھرے لال نیترون کا تیج سہ سکے -
ہے گوبند جی ! مجھے رانی گاندہاری کی تپشیا اور بردان سے بہت سوچ ہو رہا ہے - اور من ہنڈولے کے سمان جھولتا ہے - ہے کیشو جی ! کبھی ایسا نہ ہو
کہ وہ گاندھاری تپ سنجگت اپنے پتر کو چھل سے مارا ہوا سمجھکر ہمکو سراپ دیوے - وہ رانی اپنے کوپ سے تینون لوک کو بھی بھسم کر سکتی ہے - آپ جاکر اسکو
اور راجہ دہرتراشٹ کو سمجھا کر شانت کرین - سری کرشن جی نے دارک کو کہا کہ رتھ جلدی تیار کرکے لاؤ اور اسی وقت سوار ہوکر ہستناپور پہونچے - اور محل مین
جاکر دیکھا کہ راجہ دہرتراشٹ اور بدر جی ساتھ بیٹھے ہوئے شوک مین اتینت دکھی ہو رہے ہین - سری کرشن جی کنتی کرپال راجہ دہرتراشٹ سے ملکر ان کو ہاتھ
سے پکڑ کر بہت روئے - دو گھڑی تک بڑا بلاپ محل مین ان کے آگے ہوا - پھر راجہ سے یہ بچن کہنے لگے کہ ہے مہاراج ! آپ تینون کال کے برتانت کو اچھی
طرح جانتے ہین - ارتھات سبھی کا حال آپ خوب جانتے ہین آپ کے چت کے سمان پانڈون سے جو کل کا ناش ہوا اور بہت سے کشتری مارے گئے - دہرم
گیانا جدہشٹر نے تو پرتگیا کر کے چھما بھی کی - بن باس کر کلیش بہت سے اٹھائے چھل کے جوئے مین سب کچھ ہار کر بن مین پھرتے رہے - سامرتھ وان ہوکر
استھون کی طرح ہو گئے - مین نے آپ کے پاس آن کر بہت نمرتا سنجگت پانچ گانون ان کے لیئے مانگے تو بھی تمنے کال کے بس اپنے پترون کو نشیدہ نہین
کیا - یہ سب ناش کشترین کا آپ کے کرم سے ہوا - بھیشم پتامہ کرپاچارج - درونا چارج - سوم دت اور بدہی مان بدر جی نے سندھے کے کارن بہت
اوپائے کیئے - پرنت آپ نے ایک کی بات کو نہین مانا - ہے راجہ اکال کے بس اسی طرح اگیان ہوجاتا ہے - جیسے آپ کو ہوگیا - آپ پانڈون کو دوش نہ لگاوین
یہ سب کرنی آپکی تہی - پانڈو تو اب بھی آپ کو پتا کے سمان جانکر آپکی ٹہل سیوا کرین گے کہ آپ درجودہن کو بھول جاوینگے - آپ کسی طرح کا دوش پانڈون
کو نہ لگاوین جیسی پریت دہرم راج کو آپ کے چرنون مین تہی آپ بھی اسے جانتے ہین - آپ کو بارم بار نمسکار کرتا ہے - لاج اور شرم سے جدہشٹر آپ کے
پاس نہین آتا ہے - اسنے ہاتھ جوڑکر کہا ہے کہ میرا چت آپ سے اور رانی گاندہاری کے شوک کو بچار کر استھر نہین ہوتا ہے - یہ کہکر پھر رانی گاندہاری سے
سری کرشن جی بولے کہ ہے رانی ! تمہارے سمان اس سنسار مین کوئی استری نہین ہے - تمنے سبھا مین میرے سامنے دونون کے ہتکاری بچن راجہ دہرتراشٹ
سے کہے - پرنت تمہارے پت اور پترون نے تمہارا کہنا نمانا - آپنے کہا تھا کہ جہان دہرم ہے اسی جگہ جے ہے - وہ ہی تمہارا بچن ہوا ہے کلیان روپ !
اب ایشر آدھین سمجھکر بہت شوک مت کرو ! - پانڈون کے ناش کو لیئے تمہاری بدھی کبھی نہ ہووے - ہے کلیانی ! تم اپنے کرودھ جلت نیترون سے
اور اپنے تپ سے جڑ چیتن سمیت ساری پرتھی کو بھسم کر سکتی ہو - گاندہاری باسدیو جی کے بچن سنکر بولی کہ ہے مہاباہو کیشو جی ! جیسا آپنے کہا ایسا ہی
ہے - پرنت چت کے انیک دکھون سے میری بدھی چلایمان ہو رہی ہے - ہے جناردن جی ! اب میری بدھی آپ کے بچنون کو سنکر استھر ہوئی - پانڈون
کے ساتھ اس اندھے بردھ سنتان رہت راجہ کی گت ہو - یہ کہکر وہ رانی مہا شوک سے رونے لگی - تب کیشو جی نے رانی کو بہت سمجھایا - اور انیک پرکار کی
کے بچنون سے اسکو دہیرج دیا - اور اسوتھامان کا پاپ مین چت جاکر بہت جلدی کرکے بیاس جی کو ڈنڈوت کرکے راجہ دہرتراشٹ سے کہنے لگے کہ ہے راجہ ! اس
سمے اسوتھامان کے ہردے مین کھوٹا پاپ چھپا ہوا ہے - اور وہ رات کیوقت پانڈونکو مارنا چاہتا ہے - اس کارن مین ابھی وہان جاتا ہون - راجہ دہرتراشٹ
اور رانی گاندہاری انترجامی کیشو جی کا بچن سنکر کہنے لگے کہ مہاراج ! آپ جلدی جاکر پانڈون کی رکشا کرین - ایسا نہو کہ اسوتھامان ادہرم سے پانڈون کو پیڑا
پہونچاوے - ابتو سواے پانڈون کے ہمارے خاندان مین کوئی پانی دینے والا بھی نہین رہا - مین آپ سے کہتا ہون گا آپ وہان جلدی جاکر پاپی اسوتھامان

سے پانڈون کو بچاؤ! - ہے راجہ جنمے جے انترجامی سری کرشن جی ترلوکی ناتھ کو ہان بیٹھے ہوئے راجہ رانی سے باتین کرتے ہوئے اسوتھامان کی ہردے کا پاپ جو اسنے سوچا تھا کہ رات کے سمے پانڈون اور دہرشٹ دومن آدک سب راجاؤن کو مار ڈالون - پرگھٹ ہوگیا - تب وہان سے بہت جلدی سنگرام بھوم مین رتھ کو دوڑائے ہوئے آئے - وہان بیاس جی نے راجہ دہرتراشٹ اور گاندھاری رانی کو تسلی دیکر کہا کہ سری کرشن مہاراج انترجامی اسوتھامان کے پاپ کو جان کر کیسے بیچین ہوکر یہان سے اُٹھکر چلے گئے - باسدیوجی ساکشات بشن کا روپ مہاپرکرمی ہین - جب راجہ جدہشٹر اور ارجن - بھیم سین - نکل سہدیو ان کے چرنون سے لگ رہے ہین تو کیونکر اُن کی فتح نہ ہووے - درجودہن نے ابھمان بس اور کرن شکنی کی صلاح سے باسدیوجی کا کہنا نمانا - دیکھو راجہ سب کا ناش ہوگیا - سنساری پُرش باسدیوجی کو نہین جانتے ہین - اور بہت سے راجا اُن کو منش جان کر اُن سے دولش بھاؤ رکھتے ہین - سو ایسے بہت سے اُن کے ہاتھ سے مارے گئے اور جو تھوڑے سے بچے ہوئے ہین وہ اب مارے جاوین گے - یہ کہکر بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ ترلوکی کے کرتا ہرتا سری کرشن جی راجہ جدہشٹر سے ملکر اُسکو سب باتا سُنا کر سادہان ہوئے -

اِتی سری مہابھارتے شل پرب حصہ دوم سوم گدا پرب - سری کرشن بھگوان کا راجہ دہرتراشٹ اور گاندھاری کو دھیرج دینا اور اسوتھامان کا پاپ بچار کر پانڈونکی سہائتا کو واپس آنا - ساتوان ادھیائے

آٹھوان ادھیائے

اسوتھامان کرپاچارج کرت کا درجودہن کی پاس جانا اور پانڈون کو مارنیکی لئی اسوتھامان کو سیناپت کا تلک کرنا -

راجہ دہرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ جب راجہ درجودہن اُس رن بھوم مین گر پڑا اور سب پانڈو اور راجہ لوگ وہان سے چلے آئے پھر اُس جنگھا ٹوٹنے ہوئے ابھاگی درجودہن کا کیا حال ہوا؟ - سنجے بولے کہ جب سب لوگ وہان سے چلے آئے تو راجہ درجودہن اُس رن بھوم (میدانِ جنگ) مین جنگھا ٹوٹا ہوا بری حالت مین پڑا ہوا تھا - اور جنگلی جانور گیدڑ آدک مانس آہاری اُسکے آس پاس پھر رہے تھے - جان نہ نکلنے سے بہت بیچین - اکیلا جنگل مین پڑا ہوا تھا ہزارون مرتک شریر رن بھوم مین آس پاس پڑے ہوئے تھے - راجہ کے بال بکھرے ہوئے تھے لہو سے تمام بدن تر ہو رہا تھا - اسوتھامان - کرپاچارج اور کرت برما راجہ کو اُسکی تلاش کرتے ہوئے وہان پہونچے تو پہرہ والے سپاہی اُن کو دیکھکر بھاگ گئے - یہ تینون راجہ سے ملکر بہت روئے - درجودہن نے اپنے بالون کو بستر سے باندھکر سارا برتانت کہا کہ بھیم سین نے مجھے چھل سے مارا جنگھا توڑ دی اب مین ہل نہین سکتا ہون - اور بھیم سین نے جو انیت کی تھی یعنی پاؤن سے اُس کا مکٹ گرانا - سر اُسکا پاؤن سے مردن کرنا - یہ سب حال بھی رو کر اُن تینون مہارتھیون سے کہا - اُس سمے اسوتھامان کو بہت شوک ہوا اور کہنے لگا کہ مجھ سے جو بنیگا تو پانڈون کو مارون گا - اور جیسا اُنہون نے چھل کپٹ کے میرے پتا درونا چارج جی اور تمکو مارا ہے مین بھی اُسکو سوتا ہوا مارون گا - آپ مجھے آگیا دین اُس وقت درجودہن نے کرپاچارج سے کہا کہ آپ جل بھرا ہوا گھٹ (پانی سے بھرا ہوا مٹکا) لاوین - کرپاچارج جی تلاش کر کے جل بھر گھٹ لے آئے - اور درجودہن نے سیناپت ہونیکا تلک اسوتھامان کے کر دیا - تب اسوتھامان نے عہد کیا کہ مین سوتے وقت مین پانڈون اور اپنے دُشمن دہرشٹ دومن آدک راجاؤن کو مارون گا - درجودہن نے کہا کہ میرا شوک (غم) مت کرو - مین تو جیسے بھیشم جی - درونا چارج جی - راجہ شل - کرن - دوساسن آدک سُرگ کو گئے ہین سُرگ کو جاؤن گا - پرنت ان ادھرمیون پانڈون کا بسواس تم نت کرنا - اور میری ماتا پتا کو اچھی طرح سمجھا دینا کہ میرا شوک نکرین - راجکمار لکشمن کی ماتا کو اچھی طرح دھیرج دینا - مین نے مہاتما ابناشی ترلوکی کے سوامی سری کرشن جی کے کہنے کے انوسار کشتری دھرم کو اچھی طرح سے پالن کر کے رن بھوم مین ہزارون شترون (دُشمنون) کو مار کر یہ گت پائی ہے کچھ افسوس کی بات نہین ہے - ہان آج مین نے سری کرشن جی سے بہت کٹھور بچن

سے پانڈوؤن کو بچاؤ! - ہے راجہ جنمے جے انتر جامی سری کرشن جی ترلوکی ناتھ کو وہان بیٹھے ہوئے راجہ رانی سے باتین کرتے ہوئے اسوتھامان کی ہردے کا پاپ جو اُسنے سوچا تھا کہ رات کے سمے پانڈوون اور دہرشٹ دومن آدک سب راجاؤن کو مار ڈالون - پرگھٹ ہوگیا - تب وہان ہی بہت جلدی سنگرام بھوم مین رتھ کو دوڑاتے ہوئے آئے - وہان بیاس جی نے راجہ دہرتراشٹ اور گاندھاری رانی کو تسلی دیکر کہا کہ سری کرشن مہاراج انتر جامی اسوتھامان کے پاپ کو جان کر کیسے بیچین ہوکر یہان سے اُٹھکر چلے گئے - باسدیو جی ساکشات بشن کا روپ مہا پراکرمی ہین - جب راجہ جدہشٹر اور ارجن - بھیم سین - نکل سہدیو ان کے چرنون سے لگ رہے ہین تو کیونکر اُن کی فتح نہ ہووے - درجودہن نے ابہمان بس اور کرن رشکنی کی صلاح سے باسدیو جی کا کہنا نمانا - دیکھو راجہ سب کا ناش ہوگیا - سنساری پُرش باسدیو جی کو نہین جانتے ہین - اور بہت سو راجا اُن کو منش جان کر اُن ہی دویش بہاؤ کرتے ہین - سو ایسے بہت سے تواُن کے ہاتھ سے مارے گئے اور جو تہوڑے سے بچے ہوئے ہین وہ اب مارے جاوین گے - یہ کہکر بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ ترلوکی کے کرتا ہرتا سری کرشن جی راجہ جدہشٹر سے ملکر اُسکو سب باتین سُنا کر ساودہان ہوئے -

اِتی سری ایم کرت مہابھارتے شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب - سری کرشن بھگوان کا راجہ دہرتراشٹ اور گاندھاری کو دہیرج دینا اور اسوتھامان کا پاپ بچار کر پانڈوؤن کی سہائتا کو لوٹ آنا - ساتوان ادھیائے -

آٹھوان ادھیائے

اسوتھامان کرپا چارج کرت کا درجودہن کی پاس جانا اور پانڈوؤن کی مارنیکو اسوتھامان کی سیناپت کا تلک کرنا -

راجہ دہرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ جب راجہ درجودہن اُس رن بھوم مین گر پڑا اور سب پانڈو اور راجہ لوگ وہان سے چلے آئے پہر اُس جنگھا ٹوٹے ہوئے ابھاگی درجودہن کا کیا حال ہوا؟ - سنجے بولے کہ جب سب لوگ وہان سے چلے آئے تو راجہ درجودہن اُس رن بھوم (میدانِ جنگ) مین جنگھا ٹوٹا ہوا بری حالت مین پڑا ہوا تھا - اور جنگلی جانور گیدڑ آدک مانس ہاری اُسکے آس پاس پہر رہے تھے - جان نہ نکلنے سے بہت بیچین - اکیلا جنگل مین پڑا ہوا تھا ہزارون مرتک شریر رن بھوم مین آس پاس پڑے ہوئے تھے - راجہ کے بال بکھرے ہوئے تھے اور خون سے تمام بدن تر ہو رہا تھا - اسوتھامان - کرپا چارج اور کرت برمان اُسکو اُسکی تلاش کرتے ہوئے وہان پہونچے تو پہرہ والے سپاہی اُن کو دیکھکر بھاگ گئے - یہ تینون راجہ سے ملکر بہت روئے - درجودہن نے اپنے بالون کو بلتر سے باندہکر سارا برتانت کہا کہ بھیم سین نے مجھے چہل سے مارا جنگھا توڑ دی اب مین ہل نہین سکتا ہون - اور بھیم سین نے جو انیت کی تھی یعنی پاؤن سے اُس کا مُکٹ گرانا - سر اُسکا پاؤن سے مردن کرنا - یہ سب حال بہی رو کر اُن تینون مہارتھیون سے کہا - اُس سمے اسوتھامان کو بہت شوک ہوا اور کہنے لگا کہ مجھ سے جو بنیگا تو پانڈوؤن کو مارون گا - اور جیسا اُنہون نے چہل کر کے میرے پتا درونا چارج جی اور تمکو مارا ہے مین بہی اُسکو سوتا ہوا مارون گا - آپ مجھے آگیا دین اُس وقت درجودہن نے کرپا چارج سے کہا کہ آپ جل بھرا ہوا گھٹ (پانی سے بھرا ہوا مٹکا) لا دین - کرپا چارج جی تلاش کر کے جل بھرا گھٹ لے آئے - اور درجودہن نے سیناپت ہونیکا تلک اسوتھامان کے کر دیا - تب اسوتھامان نے عہد کیا کہ مین سوتے وقت مین پانڈوؤن اور اپنے دُشمن دہرشٹ دومن آدک راجاؤن کو مارون گا - درجودہن نے کہا کہ میرا شوک (غم) مت کرو - مین تو جیسے بھیشم جی - درونا چارج جی - راجہ شل - کرن - دوساسن آدک سُرگ کو گئے ہین سُرگ کو جاؤن گا - پرنتو ان ادہرمیون پانڈوؤن کا بسواس تم مت کرنا - اور میری ماتا پتا کو اچھی طرح سمجھا دینا کہ میرا شوک نکرین - راجکمار لکشمن کی ماتا کو اچھی طرح دہیرج دینا - مین نے مہاتما ابناشی ترلوکی کے سوامی سری کرشن جی انکے کہنے کے انوسار کشتری دہرم کو اچھی طرح سے پالن کر کے رن بھوم مین ہزارون شترون (دُشمنون) کو مار کر یہ گت پائی ہے - کچھ افسوس کی بات نہین ہے - ہان آج مین نے سری کرشن جی سے بہت کٹھور بچن

جو دھرماتما راجہ ہین وہ پرجا کو پرسن رکھتے ہین - جو راجہ سب پر چھان رکھے ڈنڈ نہ دیوے تو اُسکا خوف جاتا رہتا ہے - اسلئے بسنت رت کے سورج کے سمان نہ بشیش تیج (گرم) نہ بہت سیتل (سرد) ہونا چاہئے - اور شکار کھیلنا - پانسہ کھیلنا - دن کا سونا اور استری سنگ کرنا (مصاحبت یا زنان) کم کرنا چاہئے - اور نشہ پینا - باجا بجانا - راگ گانا - مدھرا پان کرنا راجاؤن کو منع ہے - ان لبھتوؤن سے اُتپن ہونیوالی بسن - کٹھور بچن - دھن بیرتھ لینا - ڈنڈ لینا - کرودہ سے اُتپن ہوا ہے - ایسی راجا کی پرتشٹھا جاتی رہتی ہے - اور رعایا تکلیف زدہ ہوتی ہے - اپنی بیاہتا رانی سے پریت کرنی - اپنی پریہ بستوؤن کو تیاگ کران باتون کو کرنا جس مین سنسار کا اوپکار ہووے - دھیرج مان ہو اور چترنگنی سینا (فوج سوار پیادہ - رتھ سوار گھوڑے ہاتھی سوار) رکھنی سے راجاؤن کو خوف نہین ہوتا ہے - ہے پُتر! نوکرون سے ہنسی نہ کرنی چاہئے کہ وہ اپنے ادھکار پر استھت نہین رہتے ہین اپمان کرنے لگتے ہین - اور گپت بچار کو پرگھٹ کرنے لگتے ہین اور چھل سے سنسار کو لوٹتے ہین - اور راجا کے سامنے تھوک دیتا - ناک سنکنا - ڈکار لینا اور نرلج ہو جانا - اور ایک سی پوشاک پہننا - اور استریون کے رکشک لوگون سے ملجانا اور راجا کی بات کو پرگھٹ کرنا - بہت سو کو کرم کرنے لگتے ہین اور راجا کو مردل سبھاؤ (ملایم مزاج) ہونا ہی نہین چاہئے - جبتک راجا کا بھئے (خوف) نہووے کوئی بات ٹھیک ٹھیک سمے پر نہین ہوتی ہے راجا کی ہنسی کرنے لگتے ہین - اور برے کام کو اوپائے پرسدھ کرتے ہین - نڈر اور ڈھیٹھ ہو جاتے ہین - راج دھن کو چرانے لگتے ہین - اپنی ماہواری تنخواہ پر صبر نہین کرتے - اور راجا کو اپنا غلام کہنے لگتے ہین - ہے پُتر! راجاؤن کو بچار اور اُدیوگ کرنا چاہئے - استری کے سمان بنا بچارے کارج کرنا راجاؤن کا دھرم نہین ہے - شکرجی نے کہا ہے کہ جیسے سرپ (سانپ) بل کے رہنیوالے جیوؤن کو نگل جاتا ہے - ایسی ہی پرتھی بھی ڈنڈ کے جوگ پرشون کو ڈنڈ نہ دینے والے راجا کو اور بید پڑھنے کے نمت پردیش نجانیوالے برہمن کو اور پردیش (تیرتھ جاترا) نہ کرنیوالے سنیاسیون کو نگل جاتی ہے - اس کارن جو کام کرو بچار اور اُدیوگ سے صلاح کرکے کرو - جو پُرش ڈنڈ دینے کے جوگ ہین اُن کو ضرور ہی ڈنڈ دینا چاہئے - جو پُرش سات انگ والے راج کے خلاف کام کرین وہ چاہے گرو کیون نہون اور متری ہون مارنیکے جوگ ہین - برہسپت جی نے کہا ہی کہ کرنے اور نہ کرنیکے جوگ کو مارگ چلنے والے گرو کو بھی ڈنڈ دینا راجاؤن کا دھرم ہے" سنا ہوگا کہ راجہ سگر نے اسمنجس نام اپنے پُتر کو رعایا کی ترقی کے نمت تیاگ دیا تھا - اُسکے بیٹے اسمنجس نے پرجا کی بالکون کو سرجو ندی مین ڈبو دیا تھا - اور اُدّالک رشی نے اپنے پُتر سویت کیتو کو جو برہمنون سے متھیا (جھوٹا) بیوہار کرتا تھا تیاگ دیا تھا - راجاؤن کو ست بولنا - پرجا کی پرسنتا اور رکشا جتھارتھ برتاؤ سے رکھنا - اور سبھے پر دینے کے جوگ پرشون کو دینا - پراکرمی اور چھان دان ہونا چاہئے - چت مین کرودہ کو روکنا - شاستر ارتھ مین نشچے ہونا - دھرم ارتھ کام موکش مین ہمیشہ مصروف ہونا - ارتھات دن کے پہلے حصہ مین دھرم کرنا اور مدہ بھاگ یعنی دوسرے حصہ مین ارتھ اور تیسرے حصہ مین کام اور رات کے انت مین جوگ کرنا اور بچار کو گپت رکھنا کہا ہے - راجا کو چارون برنون کے دھرم کی رکشا کرنی چاہئے - اچھے پرشون کا بسواس (یقین) رکھنا - پرنت ایسا بسواس بھی نہووے جس مین اکارج ہو جاوے - اور جو راجا شتروؤن کے دوش کو دیکھتا ہووے - اور دوتون (جاسوسون) کو گپت دھن دیکر شترو کے متروں کو بلانے والا ہووے وہ راجا پرسنتا کے جوگ ہے - جو راجا جیو کا رہت یعنی غریب محتاجون کی پرورش اور رکشا کرتا ہووے وہ بھی پرسنتا جوگ ہے - نوکرون سے کام جتھارتھ لینے والا راجا اور مسکان کے ساتھ بولنے والا - پرپھلت مکھ (شگفتہ رو) بڑون کی سیوا کرنے والا - آلس رہت (بغیر آلکس) نرلوبھ (بے طمع) درڑھ سوبھاؤ (مستقل مزاج) - خوبصورت اور ست پرشون سے ڈنڈ نہ لینے والا - سبھے پروان کرنیوالا - شدھ آچار (سب کام اچھے کرم سے کرنا) شور بیر بشن بھگت - اوتم کل والون کا اپمان (ہتک) نہ کرنیوالا - بدیاوان سنسار کا جاننے والا - پرلوک کا بچار کرنیوالا - سادھو بھگتی رکھنے والے کی سب پرسنسا کرین گے - جو راجا سب کے اوپر سندیہ (شک وشبہ) کرتا ہووے وہ کشل (بیعقل) اور لوبھی (طامع) اپنے ہی آدمیون کو ہاتھ سے مارا جاتا ہے - جیسے کہ پتا کے گھر مین پُتر سو آدھین (آزاد) رہتا ہے ایسے ہی

غلطنامہ شل پرب معہ گدا پرب بیرام کرت مہابہارت

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲	۱۴	داکھ	دکھ
۳	۲۳	حال بچار کر	کال بچار کر
۴	۱۷	مہارتھی	سارتھی
۵	۵	"	"
"	۲۲	"	"
۶	۲۰	جمت	جہٹت
"	۲۱	شورمے نے	شورجی نے
۷	۲	कीरवे	कोरव
"	۴	आवमि	आवमिल्यो
"	۸	रवोर	बोर
"	۸	लानसे	की नो
"	۱۰	से	बोरसे
"	۱۵	کیو	کینو
۸	۲۳	مہارتھی	سارتھی
"	"	مارا چون	تارا چون

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۹	۴	درہر کہن	درمر کہن
"	۹	راج	اور راج
۱۰	۲۴	بردہ چتر کے	بردہ چتر کے سر کے
۱۱	۴	اسمرن	سمرن
"	۷	निनु	ननु
۱۱	۲۳	بیونس	بیوتس

شل پرب حصہ دوم سوم گدا پرب

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۳	۱۱	اپنے	اپنی
"	۱۲	تم سے	ہم سے
۱۶	۱۱	رنگ رنگ	انگ انگ
"	۱۴	उरनारे	भरनारे
"	۱۵	کیرٹھون	کیہرٹھون
"	۱۷	نرپ گن	نرپ گنّ
"	۲۰	جیہ لائر	ہیہ لائی

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۶	۱۸	भात	भान
"	"	सजन	राजन
"	"	नयगुरा	नुयगरा
"	۲۱	پشپ بال	پشپ مال
۱۸	۷	مارسکتا تھے	مارسکتا ہے
۱۹	۱۷	اشینہ	اشتبہہ
۲۵	۶	پرتمان	برتمان
"	۱۱	ابضاً	ایضاً
"	۱۶	بکھادر	بکہاد
۲۱	۵	اسوتھامان کے	اسوتھامان نام کے
"	۶	نشید	نشبارہ
۲۲	۱۱	مکانون	ترون
۲۴	۱۱	کرت کا	کرت برما کا
"	۱۹	ام سکیہ	انتلو

سوپتک پرب

یعنی مہابھارت کا دسوان پرب

پہلا ادہیائے

اسوتھامان کرت برما اور کرپاچارج کا پانڈون کی خوف سے بن مین چھپنا اور شبخون کا ارادہ کرنا

سری نارائن اور نرون مین اوتم نر اور سرستی کو نمسکار کرکے جے اتھاس برنن کرتے ہین۔

سنجے نے راجہ دہرتراشٹ سے کہا کہ جب اسوتھامان۔ کرت برما اور کرپاچارج درجودہن کو شام کے وقت رن بھوم مین اکیلا چھوڑکر دکشن دشا کو چلے گئے تو اپنے ڈیرون کے پاس سورج چھپنے کے وقت پہونچے اور ایک پوشیدہ جگہ خوف زدہ ہوکر ٹھیرے جہان اپنی سینا پڑی ہوئی تھی لیکن پانڈون کے شبد سن سن کر خوف سے وہان بھی نہ ٹھیر سکے۔ پھر وہان سے پورب کی طرف چلے گئے۔ اور دو گھڑی چلکر بھوک پیاس اور تکان سے دکھی راجہ درجودہن کے سوچ مین پھنسے ہوئے بحالتِ تباہ ایک جگہ بن مین ٹھیر گئے۔ اور بچارنے لگے کہ درجودہن جس کا شریر بجر کا ہے اور دس ہزار ہاتھی کا بل رکہتا ہے پانڈون کے ہاتھ سے پرالبدھ کے بس مارا گیا۔ یہ ادہرم کرنے کا کارن ہے کہ وہ راجہ جان بلب بُری حالت مین موت کی گھڑیان گن رہا ہے۔ اُس بن مین بھی جنگلی جانورون کے خوف سے قیام نکر سکے۔ اور آگے چلکر ایک بڑے درخت کے نیچے پہونچے اور وہان گھوڑون کو کھولکر زمین پر بیٹھ گئے۔ اور تکان کے سبب سے کرت برما اور کرپاچارج سو گئے۔ مگر اسوتھامان کو کلیش ہو رہا تھا اُسے نیند نہین آئی۔ اُس نے دیکھا کہ درخت کے اوپر بہت سی پرند بسیرا لے رہے ہین۔ رات کو شکاری اُلو ادہر اُدہر سے اُڑتے ہوئے آئے۔ اُنھون نے کوّون کے سر چونچ اور پنجون سے کاٹے اور بہت خوش ہوئے۔ اسوتھامان یہہ حال دیکھکر کہنے لگے کہ اس اُلو نے مجھکو اچھا سبق دیا جس طرح اُسنے اپنے دشمنون کو نیند مین مارا ہے مین بھی ایسا ہی کرون۔ بڑون نے ایسا لکھا ہے کہ دشمن کی سینا کو تھک جانے پر۔ اور جُدا جُدا ہو جانے۔ بھوجن کرتے۔ راہ چلتے جس وقت بن آوے مارنا چاہئے۔ اسوتھامان نے اُس وقت اپنے دل مین ارادہ کر لیا کہ مین اپنے پتا کا بدلا دہرشٹدومن اور پانڈون سے اسی طرح لونگا

جیساکہ اس اُلّو نے مجھے اُپدیش کیا ہے۔ اب رات ہوگئی ہے سب سوتے ہون گے۔ تان جاکر سب کو مار ڈالون۔ یہہ بات دل مین ٹہراکر کرپاچارج اور کرت برما کو جگاکر کہا کہ راجہ درجودہن کو بھیم سین نے ادہرم سے مارا اور اسی طرح دہرشٹ دومن نے درونا چارج جی کو ارجن نے بھیشم جی کو چھل کرکے پرتھی پر گرایا اور آپ کیسے آنند سے پرسن ہو کر سنکہہ اور باجے بجا رہے ہین جس طرح تم بتلاؤ دشمنون سے بدلا لون۔

اتی سری مہابھارت سوپتک پرب۔ اسوتھامان کا سوتے ہوئے شتروونکو مارنیکا ارادہ کرنا۔ پہلا ادہیائے۔

دوسرا ادہیائے

کرپاچارج کا شبخون کرنے سے اسوتھامان کو منع کرنا اور اُس کا نہ ماننا

کرپاچارج جی نے کہا کہ جو تم نے کہا مین نے سُنا۔ یہ بات یاد رکھو کہ پرالبدہ اور اُدّیوگ مین سارا سنسار بندہا ہوا ہے۔ پرالبدہ مکہہ ہے پرنت اُدّیوگ بھی کرنا اوچت ہے۔ کیونکہ پرالبدہ کے آشرے ساری کام نہین ہین اور نہ کیول اُدّیوگ ہی سے ہوتے ہین دونون موافق ہون تو کام بن جاتا ہے۔ اس سمین میری بُدہہ سوچ مین اسکت ہو رہی ہے۔ میری راے یہہ ہے کہ جو مہاتما بدر جی اور راجہ دہرتراشٹ کہین وہ کرنا چاہئے۔ اسوتھامان نے کہا کہ ہے ماماں اپنے آپ کو سب عقلمند جانا کرتے ہین اور دوسرے کی عقل کی کم وقعتی کرتے ہین۔ مجھے اپنے باپ کے سوگ مین یہہ بچار ہوا کہ اپنا رنج دور کرنے کو اب رات کو وقت دُشمنون کو مارون۔ جیسا چھل اُنہون نے کیا ہے ایسا ہی کرنے مین ہمکو کیا دوش ہے۔ مین برہمن کل اوتم مین پیدا ہوا ہون اور ابھاگ ہونے سے کشتری دہرم کرنے لگا۔ اب مجھے کشتری دہرم کرنا اوچت نہین نہین تو سبھا مین کیا منہہ دکھاؤن گا۔ میرا ارادہ ہے کہ ابھی جا کر اُن سوتے ہوئے شترونکو مارون۔ یہ بات سُنکر کرپاچارج جی کہنے لگے کہ اب تمہاری عقل بدلا لینے کے واسطے درڑہ ہوگئی ہے۔ راجہ اندر بھی تمکو نہین روک سکتے ہین۔ پرنت مین اپنے بچار انوسار کہتا ہون کہ اب رات کو بسرام کرو۔ بہت تھکے ہوئے ہین۔ پرات کال ہم اور کرت برما تمہارے ساتھ ہون گے۔ جا کر ہی اپنے شترون کو مارینگے جب ہم تین مہارتہی اُن بیجبر دشمنون پر جا کر پڑین گے تو بہت سے دشمنون کو آناً فاناً مار ڈالین گے۔ اگر راجہ اندر بھی ہمارے سامنے آوین گے تو ہم اُن کو اپنے دبّ استرون سے بجے کر سکتے ہین۔ رات کو سوتے ہوئے مارنا بڑا دوش ہے۔ اسوتھامان نے کہا کہ روگی اور سوچ مین گھرے ہوئے اور کام بس منش کو نیند نہین آتی ہے۔ مجھے اپنے پتا کے مارے جانے کا اتیئنت شوک ہے۔ میرے کلیجہ مین اگن جل رہی ہے نیند کیونکر آوے۔ جب تک مین شترون کو نہین مار لونگا مجھے چین نہین پڑے گا۔ اب مین دشمنون کا ناش کرکے پھر آپ سے ملون گا۔ کرپاچارج جی نے کہا کہ جو پرش شاستر ریت کو ل چلتے ہین وہ پیچھے پچھتایا کرتے ہین۔ جو منش سوتا ہووے یا سواری سے اُترا ہوا یا ہتھیار پھینکتا ہوا ہو اُسکو مارنیکا سنسار مین بڑا اپجش ہوتا ہے۔ جو کہے کہ مین تیرے شرن ہون یا کھلے ہوئے بال ہو۔ ہوش جاتے رہے ہون یا جسکی سواری مارڈالی ہو۔ ایسے آدمیون کو مارنا دہرم شاستر کے خلاف ہے۔ جو اس رات کو سوتے پانڈون اور راجہ پانچال ویش اور شترون کو ماریگا وہ گھور نرک مین پڑیگا۔ اسوتھامان نے لال لال نیتر کرکے کہا کہ چاہے مین نرک مین پڑون یا سُرگ کو جاؤن جبتک شترون کو نہ مارلون گا میرا کلیجہ ٹھنڈا نہین ہوگا۔ یہہ کہکر اُٹھا اور جلدی سے رتھ کے گھوڑے جوت کر روانہ ہوا۔ کرپاچارج اور کرت برما بھی اُسکو پیچھے ہولئے۔ اسوتھامان اُس ڈیرہ پر گیا جہان راجہ جدہشٹر کے آدمی سوتے تھے۔ سری کرشن جی انترجامی نے اسوتھامان کے ہردے کا پاپ جانکر پانڈون کو ڈیرون کے اندر سونے نہین دیا جیسا کہ پہلے بیان ہوچکا ہے۔ اسوتھامان نے دروازے پر کیا دیکھا کہ ایک پُرش بڑا بھاری شریر والا چندرمان کی سمان گھمار بدڑا تیج والا شیر کی کھال پہنے ہوئے۔ کالے مرگ کی مرگ چھالا لئے ہوئے۔ ناگون کا جنیو اور سرپون کے ابھوشن دھارن کئے

جیساکہ اس الّو نے مجھے اُپدیش کیا ہے۔ اب رات ہو گئی ہے سب سوتے ہونگے وہان جاکر سب کو مار ڈالون۔ یہہ بات جی مین ٹہیراکر کرپاچارج اور کرت برما کو جگاکر کہاکہ راجہ درجودہن کو بھیم سین نے ادہرم سے مارا اور اسی طرح دہرشٹ دوہن نے درونا چارج جی کو۔ ارجن نے بھیشم جی کو چہل کرکے پرتھی پر گرایا اور آپ کیسے آنند سے پرسن ہو ہو کر سنکہہ اور باجے بجارہے ہین جس طرح تم بتلاؤ دشمنون سے بدلا لون۔

اتی سری مہابھارتے سوپتک پرب۔ اسوتھامان کا سوتے ہوئے شترون کو مارنیکا ارادہ کرنا۔ پہلا ادہیاے۔

دوسرا ادہیاے

کرپاچارج کا شبخون کرنے سے اسوتھامان کو منع کرنا اور اُس کا نہ ماننا

کرپاچارج جی نے کہاکہ جو تم نے کہا مین نے سُنا۔ یہ بات یاد رکھو کہ پرالبدھ اور اُدّیوگ مین سارا سنسار بندھا ہوا ہے۔ پرالبدھ مکھیہ ہے پرنت اُدّیوگ بھی کرنا اوچت ہے۔ کیونکہ پرالبدھ کے آشرے سارے کام نہین ہین اور نہ کیول اُدّیوگ ہی سے ہوتے ہین دونون موافق ہون تو کام بن جاتا ہے۔ اس مین بہری بدھ سوچ مین آسکت ہو رہی ہے۔ میری راے یہہ ہے کہ جو مہاتما بدر جی اور راجہ دہرتراشٹ کہین وہ کرنا چاہئے۔ اسوتھامان نے کہاکہ ہے ماماں اپنے آپ کو سب عقلمند جانا کرتے ہین اور دوسرے کی عقل کی کم وقعتی کرتے ہین۔ مجھے اپنے باپ کے سوگ مین یہہ بچار ہوا کہ اپنا رنج دور کرنے کو اب رات کو وقت دشمنون کو مارون۔ جیسا چہل انہون نے کیا ہے ویسا ہی کرنے مین ہمکو کیا دوش ہے۔ مین برہمن کل اوتم مین پیدا ہوا ہون اور ابھاگ ہونے سے کشتری دہرم کرنے لگا۔ اب مجھے کشتری دہرم کرنا ادچت نہین تو سبھا مین کیا منہہ دکھاؤن گا۔ میرا ارادہ ہے کہ ابھی جاکر اُن سوتے ہوئے شترونکو مارون۔ یہ بات سُنکر کرپاچارج جی کہنے لگے کہ اب تمہاری عقل بدلا لینے کے واسطے درڑہ ہو گئی ہے۔ راجہ اندر بھی تمکو نہین روک سکتے ہین۔ پرنت مین اپنے بچار انوسار کہتا ہون کہ اب رات کو بسرام کرو۔ بہت تھکے ہوئے ہین۔ پرات کال ہم اور کرت برما تمہارے ساتھ ہونگے جاتے ہی اپنے شترون کو مارینگے جب ہم تینون مہارتھی اُن بیخبر دشمنون پر جا کر پڑینگے تو بہت سے دشمنون کو آناً فاناً مار ڈالینگے۔ اگر راجہ اندر بھی ہمارے سامنے آوینگے تو ہم اُن کو اپنے دبّ استرون سے بیجے کر سکتے ہین۔ رات کو سوتے ہوئے مارنا بڑا دوش ہے۔ اسوتھامان نے کہاکہ روگی اور سوچ مین گھرے ہوئے اور کام بس منش کو نیند نہین آتی ہے۔ مجھے اپنے پتا کے مارے جانے کا اتینت شوک ہے۔ میرے کلیجہ مین اگن جل رہی ہے نیند کیونکر آوے۔ جب تک مین شترون کو نہین مارلونگا مجھے چین نہین پڑے گا۔ اب مین دشمنون کا ناش کرکے پھر آپ سے ملونگا۔ کرپاچارج جی نے کہاکہ جو پرش شاستر ریت کول چلتے ہین وہ پیچھے پچھتایا کرتے ہین۔ جو منش سوتا ہووے یا سواری سے اُتارا ہوا یا ہتھیار چھینا ہوا ہو اُسکو مارنیکا سنسار مین بڑا اپجش ہوتا ہے۔ جو کہے کہ مین تیرے شرن ہون یا کھلے ہوئے بال ہو۔ ہوش جاتے رہے ہون یا جسکی سواری مار ڈالی ہو۔ ایسے آدمیون کو مارنا دہرم شاستر کے خلاف ہے۔ جو اس رات کو سوتے پانڈون اور راجہ پانچال دیش اور شترون کو ماریگا وہ گھور نرک مین پڑیگا۔ اسوتھامان نے لال لال نیتر کرکے کہاکہ چاہے مین نرک مین پڑون یا سُرگ کو جاؤن جبتک شترون کو نہ مارلونگا میرا کلیجہ ٹھنڈا نہین ہوگا۔ یہہ کہکر اُٹھا اور جلدی سے رتھ کے گھوڑے جوت کر روانہ ہوا۔ کرپاچارج اور کرت برما بھی اُسکے پیچھے ہو لئے۔ اسوتھامان اُس ڈیرہ پر گیا جہان راجہ جدہشٹر کے آدمی سوتے تھے۔ سری کرشن جی انترجامی نے اسوتہامان کے ہردے کا پاپ جانکر پانڈون کو ڈیرون کے اندر سونے نہین دیا جیساکہ پہلے بیان ہو چکا ہے۔ اسوتھامان نے دروازے پر کیا دیکھا کہ ایک پُرش بڑا بھاری شریر والا چندرمان کی سمان تُمھارے بڑا تیج والا شیر کی کھال پہنے ہوئے۔ کالے مرگ کی مرگ چھالا لئے ہوئے۔ ناگون کا جنیؤ اور سرپون کے ابھوشن دھارن کئے

ہوئے بھیانک روپ سے دروازے پر کھڑا ہوا ہے - اسوتھامان نے اپنے تیرون کی برکھا اُسپر کی - اُسنے تیرون کو نگلنا شروع کیا - ہزارون تیر پالی اسوتھامان نے چلائے - وہ سبکو نگل گیا - پھر اسوتھامان نے برچھی ماری وہ پھٹ گر پڑی - پھر تلوار میان سے نکالکر اُسپر ماری وہ اس طرح اُسکے شریر مین پرویش کر گئی جیسے نیولا اپنے بل مین چلا جاتا ہے - پھر سوچ بس اسوتھامان نے آکاش کو دیکھا تو ہزارون سری کرشن جی آکاش مین دکھائی دیئے - اُس وقت اسوتھامان یہہ لیلا کرشن جی کی دیکھکر مہا دکھی ہوا اور دل مین کہنے لگا کہ مین کرپاچارج جی کا کہنا نہین مانا وہی بات آگے آئی - کرت برما نے منع کیا اُن کا کہنا بھی نہ مانا - گئو - برہمن - ماتا - پتا - راجا - استری - بہتر - گرو - نربل (جسکے اوسان ٹھکانے نہون) سونیوالا - بھیت - متوالے آدمیون کو شاستر مین مارنا بڑا دوش لکھا ہے - مین وہی کرم کرنے کو یہان آیا ہون - شاستر برودھ کرنے مین سخت آفت کا سامنا آن پڑتا ہے - یہان بل پراکرم کچھ کام نہین آسکتا ہے - درونا چارج کا پتر کبھی کام مین مُنہہ پھیرنے والا نہین ہوا - یہ صورت جو سامنے نمایان ہے دیو دنڈ کی مانند ہے - اب مین مہادیو جی کی شرن ہوتا ہون وہی اس گھور دیو دنڈ کا ناش کرین گے جو کپالون (کھوپریون) کی مالا دھارن کئے ہوئے دیوون کے دیو مہادیو گریش ترشول دہاری ہین اُن کی شرن مین آتا ہون - اُس سمے بہت سے گن نامان پرکار کے برن اور شستر دہارے رودیہ مجا کے پان کرنیوالے انیک پار کہہ شیوجی کی استت کرتے ہوئے اسوتھامان کے سنمکہہ گئے - اور بہت سی بھوت گن اسوتھامان کو دکھائی دئیے - تب اسوتھامان نے اپنی آتما کو بھینٹ کیا اور اپنے شریر کو دان کیا - ہاتھ جوڑے ہوئے اسوتھامان یہ بولا کہ ہے شیوجی مہاراج! مین انگرا کُل مین اوتپن ہونے والے اس شریر کو اگن مین ہون کرتا ہون آپ انگی کار کیجئے - سب جیوون مین براجمان آپ ہین اور سب کی رکشا کرنے والے ہین - مجھے سوی کار کیجئے جو شترو مجھہ سے اچھے ہین مین اُن کا ناش کرون پھر وہان ایک بیدی دکھائی دی اُس مین آگ روشن دیکھی اسوتھامان اُس مین پرویش کر گئے - تب ساکشات مہادیو جی اُس اونچے ہاتھ اُٹھائے ہوئے چیشٹا رہت ہیبت روپ اسوتھامان کو سامنے کھڑا ہوا دیکھکر یہ بولے کہ مین سری کرشن جی سے جس پرکار ستکار لیتا - ستیتا - پوترتا - تیاگ - تپ شانتی - بھگتی - دہیرج اور بچن سے آرادھن کیا گیا ہون اور سری کرشن جی سے زیادہ مجکو کوئی پیارا نہین ہے - مین نے پانچال دیشیون کی رکشا کی - اور بہت سی مایا پرگھٹ کی - اور سری کرشن جی کا مان کیا - پرنت اب یہہ پانچال دیشی کال سے پراجے ہوئے ہین - اس کارن اُن کا جیون نہین رہا ہے ارتھات کال بس ہین - یہہ کہکر شیوجی مہاراج نے اسوتھامان کے شریر مین پرویش کیا اور اسکو اوتم کھڑگ دیا -

اتی سری آدم کرت مہابھارتے سوپتک پرب شیوجی کا اسوتھامان کو درشن دینا - دوسرا ادھیائے -

تیسرا ادھیائے

شیوجی کے تیج سے اسوتھامان کا سوتے ہوئے دشمنون کو مارنا

بھیشم پاین جی نے کہا کہ اُس سمین شیوجی مہاراج کے تیج سے اسوتھامان پرجلت اگنی روپ ہو گئے - اور ساکشات الیگر کے سمان اسوتھامان ڈیرہ مین چلے گئے - اور اُن کے پیچھے گپت (پوشیدہ) ہوکر بہت سے گن اور راکہیس ہوئے - اسوتھامان نے کرت برما اور کرپاچارج سے کہا کہ آپ باہر سے اندر کسی کو نہ آنے دین اور نہ اندر سے باہر جانے دین - یہ کہکر پانڈون کے بڑے ڈیرون مین پہونچے اور جو جو وہان نیند مین غافل پڑے تھے اُن کے چارون طرف گھوم کر دیکھا اور آسانی سے دہرشٹ دومن کے ڈیرہ کو پایا جو بہت پراکرم کرکے سو گئے تھے - دہرشٹ دومن کو دیکھکر کرودھ سے ٹھوکر مارکر اسوتھامان نے جگایا - دہرشٹ دومن نے نیند سے جاگ کر اسوتھامان کو پہچانا - تب اسوتھامان نے دہرشٹ دومن کے بال پکڑکر پرتھی پر گرا اور وہ

خوف زدہ ہوکر پکارنے لگا۔ تب اُسکو چرن اور چھاتی سے دبا کر پکارتے ہوئے روتے ہوئے۔ چلّاتے ہوئے دہرشٹ دومن کو پشو کے سمان نیچے دبا کر مارنا شروع
کیا اور ناخن سے اُسکے جسم کو چیر ڈالا۔ دہرشٹ دومن نے کہا کہ ہے اچاری کے پُتر! مجھکو شستر سے مارو۔ بلمب مت کرو۔ تُمھارے ہاتھ سے مارا جاؤن گا
تو پوتر لوک کو پاؤن گا۔ اس دہیرے سے بچن کہتی ہوئی کو سنکر اسوتھامان بولا کہ ہے کُل کلنکی گرو کے مارنے والے کو لوک نہین ملتا ہے تو شستر سے مارے جانے
کے جوگ نہین ہے۔ تیرے ہاتھ سے میرے پتا مارے گئے ہین اسلئے مجھہ نردئی سے تو مارے جانے جوگ ہے۔ یہہ کہکر پاؤن کی ایڑیون سے اُس کو مرم استھل کو
گھایل کرکے بُری طرح سے مار ڈالا۔ اُس کی پکار کو سُنکر ڈیرون سے استریان نکل آئین اور یہ سمجھین کہ کوئی بھوت آگیا ہے۔ اسوتھامان دہرشٹ دومن
کو مارکر گھور شبد کرتا ہوا رتھ پر سوار ہوکر دوسرے ڈیرے مین گیا۔ سب استریان بھے بھیت ہوکر پکارنے لگین کہ ہاے راجہ کو مار ڈالا۔ تب دہرشٹ دومن
کو اُسکے نوکر چاکر مرا ہوا دیکھکر ایک سے ایک پوچھنے لگا کہ راجا کو کسنے مارا؟ اُس وقت استریون نے کہا کہ یہہ کوئی راچھس تھا یا پاپی منش تھا جو رتھ
پر سوار ہوکر ابھی بھاگا ہوا گیا ہے۔ اُسکے نوکرون نے اسوتھامان کو چارون طرف سے گھیر لیا۔ اسوتھامان نے سبکو رودر استر سے مار ڈالا۔ پھر اُتموجس
کو بھی اسی طرح مار ڈالا۔ یُدہا منو نے اُتموجس کو راچھس کے ہاتھ سے مارا ہوا سمجھکر جلدی سے گدا کو اُٹھاکر اسوتھامان کی چھاتی پر مارا۔ اسوتھامان
اُس پر کرپائی مان نہین ہوا اور اُسکو بھی پشو کے سمان مار ڈالا۔ پھر جہان تہان مہارتھیون کی طرف جاکر پانچال دیشی لوگون کو کرپائی مان کرکے
چیخ پکار کیحالت مین مارا۔ اور اسی طرح کُل نام سینا کے تھکے ہوئے لوگون کو اسوتھامان نے ایک چھن مین مار ڈالا۔ اور پھر گھوڑے اور ہاتھیون کو مارا۔ اُدھر
سے اسوتھامان کا روپ جسکا تمام شریر خون مین بھرا ہوا تھا کال کے سمان معلوم ہوا۔ جو لوگ جاگ اُٹھے وہ بھی ایک دوسرے کو دیکھکر خوف زدہ ہوئے اور
بہت لوگون نے اسوتھامان کو راچھس سمجھکر اپنی آنکھین بند کرلین۔ اُس گھور اسوتھامان نے ڈیرون مین جاکر سوتے ہوئے شوربیرون کو مار ڈالا
دہرشٹ دومن کے مارے جانے کے غُل سے سینا کے لوگ جاگ کر اسوتھامان پر تیرون کی برکھا کرنے لگے۔ اور پھر بھدرک کشتری بھی جاگ پڑا۔ اُسنے اور
سکھنڈی نے اسوتھامان کو اپنے تیرون سے گھایل کیا۔ تب اسوتھامان گھور شبد کرکے کرودھ سنجگت رتھ سے اُترکر شیگھر سنمکھہ گیا اور کھڑگ کو اُٹھاکر
اُس بلوان نے سبکو گھایل کیا۔ اُسکے پیچھے اُس نردئی اسوتھامان نے پرت بند کو مارا اور سوت سوم سے یُدھ کرکے اُسکو بھی مار ڈالا۔ پھر ستانیک نے اسوتھامان
کی چھاتی پر چکر مارا۔ اسوتھامان نے سوت سوم کا سر کاٹا۔ پھر سرت کرما نے اسوتھامان کو گھایل کیا۔ اسوتھامان نے اُسکو بھی مار ڈالا۔ پھر سرت کرما نے
اپنے باڑون سے اسوتھامان کو بیاکُل کردیا۔ اسوتھامان نے اُسکے سر کو بھی کاٹ ڈالا۔ پھر پانڈون کے خاص ڈیرے مین پانچون پُتر دروپدی کے مارکر یہہ
سمجھا کہ یہہ سر پانچون پانڈون کے ہین در جودہن کے پاس لیجاؤن گا۔ اُن سرونکو اپنے رتھ مین رکھ لیا۔ ہے راجن! جو سری کرشن جی پانڈون کو ڈیرون مین
رہنے دین تو پانڈو بھی مارے جاوین۔ پرنت وہان انترجامی سری کرشن جی نے پہلے ہی بچاؤ کردیا تھا۔ پانچون پُتر دروپدی کے مارکر سکھنڈی سے یُدھ کرکے
اُسکو پر بھدرک سمیت مارا اور پھر راجہ براٹ کی سینا کو مارا۔ اور راجہ دروپد کے پُتر اور پوتے بھی مار ڈالے۔ اور جو جو سنکھہ آیا یا جسکو سوتے دیکھا سبکو مارا
ہے راجہ دہرتراشٹ اُس کال راتری مین اسوتھامان کو رکت بستر پہنے ہوئے اور کالی کرال صورت والے کو اُسکے ساتھ مارتے ہوئے بہت آدمیون نے
دیکھا اور بہت سے آدمیون نے ان دونون کے کرال روپ کو سُپنے مین بھی دیکھا۔ پھر اسوتھامان کو جاگ کر بھی پرتکش دیکھا سب کہنے لگے کہ یہ
وہی کال اور بکرال اسوتھامان ہے جسکو ہم ابھی سُپنے (خواب) مین دیکھ رہے تھے۔ اسکے پیچھے پانڈون کے ڈیرون مین ہزارون دہنش دہاری
غُل سے جاگ اُٹھے۔ کال کے سمان اسوتھامان نے کسیکے سر کو کسیکے سینہ کو کسیکے پیرون کو کاٹ ڈالا۔ بہت سے آدمی اسوتھامان کو کال روپ
دیکھکر مورچھا ہوکر پکارنے لگے۔ پھر اسوتھامان نے رتھ پر سوار ہوکر اپنے دہنش سے بہت سے آدمیون کو اُچھلتے ہوئے۔ بھاگتے ہوئے۔ پکارتے
ہوئے مار ڈالا۔ اور کھڑگ کو لیکر چارون طرف گھومنے لگا۔ ہزارون آدمی جاگ کر بغیر شسترون کے چارون طرف بھاگنے لگے۔ ایک کے اوپر ایک
گرنے لگا۔ بہت سے بھمک کر گر پڑے۔ ہاتھی گھوڑون کو مار کر اُسنے رتھون کو توڑ ڈالا۔ اور بہت سے آدمی کچلے ہوئے۔ بھاگے ہوئے ہاتھی گھوڑون کی چپیٹ

اور تمہون کے بیچ پیچھے آن کر مر گئے ہے راجہ دہرتراشٹ اس کرات کرنی اسوتھامان کو دیکھکر اچنبہ ہوا۔ پیچھے پیچھے جاتے تھے بڑے پرسن چت ہوئے ہزارون آدمی بھے بھیت ہوکر پکارنے لگے۔ اُن کے غل سے آکاش پرپورن ہوگیا۔ گھوڑے اور ہاتھیون کے بھاگنے سے ایسی دھول رات کو اُڑی کہ مہا اندہکار چھا گیا۔ ہزارون آدمی اس رولے مین گر گر مر گئے۔ اندہکار سے گھرے ہوئے اُنہون نے اپنی سینا کے آدمیون کو مار ڈالا۔ بہت سے آدمی جو گھبرا کر ڈیرون سے باہر نکلے اُن کو کرت برما اور کرپاچارج نے مار ڈالا۔ پھر پاپی کرت برما اور کرپاچارج نے ڈیرون کے تین طرف آگ لگا دی اور اسوتھامان نے کھڑگ لیکر گھوم گھوم کر سیکڑون کو مارا۔ بہت سے بھے بھیت لوگ ہاتھ جوڑے اپنے پران کی رکشا چاہتے تھے اُن کو بھی کرت برما اور کرپاچارج نے مار ڈالا اور بہت دیر تک گھور شبد سُنائی دیتا رہا پھر وہ دھول اور شبد بند ہوگیا۔ آدہی رات تک اُس بھیانک راتری مین اسوتھامان کرت برما اور کرپاچارج نے بہت سی سینا پانڈون کی جم لوک مین بھیجدی۔ پھر ڈیرون سے نکلکر اپنا پراکرم اسوتھامان نے کرت برما اور کرپاچارج سے پرسن ہوکر بیان کیا۔ اور کرت برما اور کرپاچارج نے اپنی اپنی سور بیرتا (بہادری) اسوتھامان سے پرسن ہوکر کہی۔ راجہ دہرتراشٹ سنجے سے کہنے لگے کہ ہے سنجے! اسوتھامان نے ایسا کرم درجودہن کے مارے جانے پر کیا پہلے کیون نہین کیا جو ہمارے پُتر کی بجے ہوتی؟ سنجے نے کہا کہ پانڈون کے بھے سے پہلے اسوتھامان نے یہہ کرم نہین کیا۔ ارجن آدک پانڈون اور ساتکی مہاتما کے ہونے پر ایسا کرم اسوتھامان نے کیا جو اندر بھی نہین کر سکتا تھا۔ پھر اسوتھامان نے آپس مین مل کر اُن دونون مہارتھیون سے کہا کہ دشٹیا دشٹیا۔ یعنی تم مبارک ہو تم مبارک ہو۔ مین پانچون پانڈون کے سر کاٹ لایا۔ اور مین نے دروپدی کے پانچون پُتر اور پانچال دیشی شور بیر اور دہرشٹ دومن آدک بچے ہوئے سب شور بیرون کو مار ڈالا۔ اب ہمکو راجہ درجودہن سے اگر وہ جیتا ہو وے سب حال کہنا چاہئے۔ جو منورتھ ہمارا تھا وہ شیوجی کی کرپا سے پورن ہوا۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے سوپتک پرب اسوتھامان کا شخون مارنا تیسرا ادھیائے۔

چوتھا ادھیائے

اسوتھامان کا درجودھن کے پاس مع کرت برما و کرپاچارج جانا اور پانچون پانڈون کے سر سمجھکر پیش کرنا اور پھر دروپدی کی بیٹون کے سر معلوم ہونے پر درجودہن کا ہر کھ لو شوک مین مرنا

سنجے نے کہا کہ پاپی اسوتھامان اپنے ساتھی کرت برما و کرپاچارج کو ساتھ لئے ہوئے وہان گیا جہان رن بھوم مین آپ کا پُتر ران ٹوٹا ہوا اچیت پڑا تھا اور خون مُنہہ سے اور شریر سے بہہ رہا تھا۔ اور گیدڑ آدک پشو چارون طرف اُسکے پھر رہے تھے۔ اُسکی یہہ حالت دیکھکر یہ تینون شور بیر بہت رو ئے اور پھر اپنے ہاتھ سے درجودہن کے مُنہہ کو خون سے صاف کر کے اُسکے راج سُکھ کو یاد کر کے روئے۔ اسوتھامان نے کہا ہے مہاراجہ درجودہن مین پانچون پانڈون کے سر کاٹ لایا ہون اور دہرشٹ دومن اور سکھنڈی۔ پانچال دیشی اور ہزارون سورسیرون کو رات کے سمین سوتا ہوا مار کر ساری سینا پانڈون کی مار آیا ہون۔ یہ کہکر پانچون سر درجودہن کے آگے رکھدیئے۔ درجودہن نے ایک ایک سر کو اپنے ہاتھ سے چور چور کرنا شروع کیا اور کہنے لگا کہ بھیم سین کا سر یہہ نہین ہے۔ اسکو مین ہاتھ سے نہین توڑ سکتا تھا۔ ارے اسوتھامان! تو نے غضب کیا۔ یہ سر دروپدی کی پانچون پُترون کے ہین۔ غضب ہوا کہ تم نے مار کر ہمارے بنس کا ناش کیا۔ اسوتھامان سمجھا کہ سری کرشن جی کی کرپا سے پانچون پانڈو میرے ہاتھ سے

بچ رہے ۔ پھر کہا کہ آپ سُرگ کو جاوین تو ہمارے پتا اور جیدرتھ رشل آدک سے کُشل منگل پوچھنا ۔ اب پانڈون کی سینا سات اکشوہنی دَل مین سے صرف پانچون پانڈو اور ستانکی اور سری کرشن جی سات آدمی بچے ہین ۔ اور تمھارے گیارہ اکشوہنی دل مین سے ہم تین آدمی باقی ہین ۔ تمھارے گدا جُدھ مین پرتھوی پر گرنے کے پیچھے ہم نے پانچون پُتر دروپدی کے اور پاپی دہرشٹ دومن کو جسنے ہمارے پتا اچاری جی کو چھل سے مارا اور سکہنڈی اور پانچال دیشی سینا سب کو رات کے سمے جا کر مار ڈالا ہے راجہ ہم نے ان دُشٹ پاپیون کو اسپشٹ کرودھ سے پشو کے سمان مارا ہے ۔ اب تمھارا اور ہمارا سُرگ مین ملنا ہوگا ۔ اسوتھامان کے کہنے پر اور پانچون پُتر دروپدی کے مارے جانے کے غم سے راجہ درجودہن کا شریر چھوٹ گیا ۔ درجودہن کی تقدیر مین لکھا تھا کہ ہرکھ شوک مین اُس کے پران نکلینگے وہی ہوا ۔ اور تمھارا پُتر سُرگ کو گیا ۔ سنجے سے اپنے پُتر کا مرنا سنکر راجہ دہرتراشٹ کو بڑا شوک ہوا ۔

اتی سری مہابھارتے سَوپتک پرب ۔ اسوتھامان کرپاچارج ۔ کرت برما کا درجودہن کے پاس جانا اور اُسکا مرنا ۔ تم ادھیای ۔

پانچوان ادھیای

دروپدی کے پُترون اور دہرشٹ دومن آدک کا مارا جانا بھیم سین کا اسوتھامان کے مارنیکو جانا

ارجن اور اسوتھامان کی استر و دیا برنن

بھیشم پاتن جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ اُس رات کے آخر ہونے پر دہرشٹ دومن کے سارتھی نے دہرم راج جدہشٹر سے سب حال کہا کہ رات کو سب اچیت سوتے تھے ۔ مہاپاپی اسوتھامان اور کرپاچارج اور کرت برما نے آن کر ڈیرون مین گھسکر راجہ دہرشٹ دومن اور پانچون پُتر دروپدی کے اور سکہنڈی پر بہادر آدک سب شوربیرون کو بہت سی سینا سمیت مار ڈالا اور ساری رات مہابھیانک رودہر (خون) گرایا ۔ ڈیرون مین آگ لگا دی ۔ گھوڑے ہاتھی سب مار ڈالے ۔ اپنے پُترون کا مرن سُنکر راجہ جدہشٹر بیاکُل ہوکر پرتھی پر گرنے لگا ۔ ارجن سہدیو نے اُسکو سنبھال لیا اور سہارے سے بٹھایا سبکو بڑا بھاری شوک ہوا کہ بیچے ہوکر یہہ کیا آفت آگئی ؟ ۔ اُس وقت کا شوک برنن نہین ہوسکتا ہے ۔ اُس سارتھی نے دروپدی کے پُترون کا سنگرام اور سکہنڈی آدک شوربیرون نے جو اسوتھامان سے سنگرام رات کو کیا تھا سب کہا ۔ پھر یہہ کہا کہ سواے میرے اُس بڑے سموہ سے کوئی نہین بچا ۔ راجہ جدہشٹر بلاپ کرکے نکل سے کہنے لگے کہ تم سند بھاگ دروپدی کے پاس جاکر اُسے یہان لے آؤ ۔ وہ اپنے پتا کے ڈیرے مین اور بہت سی رانیون مین بیٹھی ہوگی ۔ اور آپ اُس سنگرام بھوم مین گیا ۔ جہان اسوتھامان نے رات کے سمے سبکو مارا تھا اور اپنے پُترون کو سکہنڈی آدک شوربیرون سمیت مرا ہوا دیکھکر بہت بلاپ کیا ۔ رانی دروپدی روتی بلاپ کرتی آئی ۔ اور سری کرشن جی اور بھیم سین سے یہ کہنے لگی کہ جبتک پاپی اسوتھامان کو نہ مارو گے تب تک مین یہان سے نہ اُٹھونگی اور اپنے پران اسی جگہ چھوڑونگی ۔ اتینت بلاپ کرتی ہوئی آسن پر بیٹھ گئی ۔ دہرم راج نے کہا کہ ہے سوبھگی تمھارے پُتر اور پتا بھرا تا کشتری دہرم سے جُدھ مین مرے ہین اُنکو سُرگ لوک مین پہونچا جانو ۔ اب اسوتھامان نہین معلوم کس بن مین پھرتا ہوگا اُسکا مرنا تمکو کیونکر نشچے ہوویگا ؟ ۔ دروپدی نے کہا کہ اسوتھامان کے سر مین ایک منی ہے جو اُس کے شریر کے ساتھ اوتپن ہوا وہ منی لے آؤ ۔ تب مجھے ٹھنڈک پڑیگی ۔ بھیم سین اُسی وقت نکل کو سارتھی بنا کر اپنے رتھ پر سوار ہوکر اسوتھامان کو مارنے چلا تب سری کرشن جی نے ارجن اور راجہ جدہشٹر سے کہا کہ بھیم سین تمھارا پیارا بھائی اکیلا اسوتھامان سے سنگرام کرنے جاتا ہے ۔ اسوتھامان کی پاس

برہم استر ہے۔ بھیم سین کی رکشا کرو۔ ایک دفعہ یہہ اسوتھامان میرے پاس دوارکا مین آیا اور بہت سی باتین بناکر مجھہ سے کہنے لگا کہ تمھارے سب
شستروں کو مین نے دیکھا۔ ایک شستر ان مین سے مجکو دو۔ مین نے کہا کہ جو تم اُٹھا سکتے ہو وہ لیلو۔ اُسنے کہا کہ یہہ چکر آپ مجکو دیدو۔ مین نے
کہا کہ اسکو اُٹھالو۔ اسوتھامان نے دونون ہاتھون سے بہت زور کیا۔ چکر اُس سے نہ اُٹھا۔ مین نے پوچھا کہ کس کارن چکر مجھہ سے لیتے ہو؟ یہ چکر
مجھہ سے کسی میرے بھائی اور مترنے بھی نہین مانگا تھا تم کیا کروگے ست ست کہو؟ تو اسوتھامان نے کہا کہ مین تم سے جُدھ کرونگا اِس لئے چکر
مانگتا ہون۔ مین نے اُسکے بدلے اور بہت سے ہتھیار دیدئے۔ پھر اُسنے اپنے پتا سے برہم استر مانگا وہ اسوتھامان کے آچرن سے پرسن نہین تھے
اُنہون نے پتر سمجھکر اُسکو برہم استر دیا۔ پرنت اچھی طرح سے اُسکا چلانا نہین بتایا۔ ارجن کو وہ بہت پیار کرتے تھے اُسے بتایا۔ اسوتھامان دُشٹ
بُدھی اجے (فتح نہونیوالا) ہے۔ اُسنے بڑا تپ کیا تھا اور دیب استر بھی پائے تھے۔ بھیم سین کی رکشا اُس سے ضرور کرنی چاہئے۔ یہہ کہکر سری کرشن جی
نے اپنا سورن مئی اتی اوتم رتھ ساج سماج استر شستروں سے النکرت کیا ہوا منگا کر ارجن کو بٹھایا۔ اور ارجن بھیم سین کی سہاے کے لئے آپ رتھ پر
سوار ہوکر بھیم سین کے پیچھے ہوا کی طرح چلے۔ آگے آگے تو بھیم سین اور پیچھے پیچھے آپ گنگا جی کے کنارے پر آئے جہان اسوتھامان۔ کرت برما اور
کرپاچارج سمیت سُنا گیا تھا۔ جب کھوج لگاتے دریافت کرتے وہان پہونچے تو جل کے کنارے اسوتھامان۔ بیاس جی اور رشیون سمیت نظر آیا۔
اسوتھامان پانڈؤنکے خوف سے گنگا جی کے کنارے پر بیٹھا ہوا پوجن کر رہا تھا۔ بھیم سین نے دیکھا کہ تمام شریر کے گھی لگایا ہوا ہے اور کپڑے اُسکے
رودھر (خون) سے بھرے ہوئے ہین۔ کرودھ مین اشکت بھیم سین اپنے پُتّرون کے مارنیوالے اسوتھامان کو دیکھکر اگن کے سمان پرجلت ہوکر
اُسکے اوپر دوڑا۔ جب اسوتھامان نے آگے بھیم سین اور پیچھے ارجن کو سری کرشن جی سمیت دیکھا تب جان لیا کہ اب موت آگئی۔ اُٹھکر ایک سینک
کو اُٹھایا اور اُس مہا استر کو سمرن کرکے منترون کو پڑھکر پانڈون کا ناش کرنے والا وہ استر چھوڑکر یہہ کہا کہ یہہ استر پانڈؤن کے ناش کے کارن چھوڑتا
ہون۔ وہ سینک کال کی اگنی اور جمراج کے ونڈ کے سمان ہوکر سنسار کو بھسم کرنے لگی۔ ارتھات چارون طرف اگن جلتی ہوئی درشٹ پڑی۔
بیشمپاین جی نے کہا کہ سری کرشن جی نے اُس پاپی نردئی اسوتھامان کے ہردے کی بات کو بچار کر ارجن سے کہا کہ ہے مہابا ہو! وہی استر جو درونا چارج
جی نے تمکو بتلایا ہے اُسکا یہ سمان ہے۔ جلدی چھوڑو تمکو پورا آتا ہے اور اسوتھامان کو اُسکا لوٹانا نہین آتا ہے۔ کرشن جی کا بچن سُنکر ارجن نے
وہی استر منتر پڑھکے چھوڑا اور وہ دونون استر پر۔ پر سب کے دیکھتے ہوئے لڑنے لگے۔ اور پرتھی اور آکاش مین ان استرون کا بڑا بھاری شبد ہوا اور
سورج کے منڈل کے سمان پرکاش ہوگیا۔ اتنے ہی مین بیاس جی نے کہا کہ ہے شور بیرون! یہہ استر تمکو چھوڑنے اوچت نہین تھے سنسار کو ناش
کروگے؟۔ منش کے اوپر یہہ استر چھوڑنے کسنے بتائے ہین؟۔ تب اسوتھامان شرمندہ ہوکر کہنے لگا کہ مین نے اپنے پران بچانے کو ایسا کیا ہے۔ بیاس جی
نے کہا کہ اسکو لوٹاؤ۔ اسوتھامان نے کہا کہ مجھے اسکا لوٹانا نہین بتایا ہے۔ تب بیاس جی مہاراج جگت کی رکشا کے کارن آپ ان استرون کے بیچ مین
کھڑے ہوگئے۔ پھر ارجن سے بیاس جی نے کہا کہ تم ان شسترون کو شانت کرو۔ ارجن نے منتر پڑھکر اپنے استر کو لوٹا لیا اور ہاتھ جوڑکر کہنے لگا کہ ہے پتا
مین نے اس استر کو اس کارن سے چھوڑا کہ اسوتھامان کا استر ہمکو جلادیگا۔ پھر بیاس جی کے استر کے آگے کھڑے ہوجانے سے اسوتھامان نے بہت سے
جتن کئے۔ پرنت وہ استر نہین لوٹا۔ تب ہاتھ جوڑکر اسوتھامان کہنے لگا کہ مین نے بھیم سین کے خوف سے اس استر کو چھوڑا تھا۔ بیاس جی نے کہا کہ ہے
اگیانی! ارجن نے تیرے استر کو شانت کرنیکو اپنا استر چھوڑا اور اُسکو لوٹا لیا۔ تجھہ سے نہین لوٹایا جاتا ہے تو کیون چھوڑا تھا؟۔ اور جو ارجن ست برت
دھاری کے کارن چھوڑا تو تونے بہت بُرا کیا۔ یہ استر جس پرتھی پر چھوڑا جاوے بارہ برس تک وہان راجا اندر برکھا نہین کرتے ہین اور جیو جنت
اسکے پرکاش سے ترنت ہی مرجاتے ہین۔ یا تو اپنے استر کو لوٹا نے نہین تو وہ من جو تیرے سر مین اوتپن ہوا ہے وہ پانڈؤن کو دیدے۔ تب
پانڈو تجکو پران دان دینگے۔ اسوتھامان نے کہا کہ یہہ من اور رتنون سے جو راجہ جدہشٹر کو کورؤن سے بچے مین ملا ہین الگ ہے اور میرے

سیس مین اوتپن ہوا ہے اُسے جو کوئی اپنے سیس پر رکھے وہ پُرش دیوتاؤن اور سرپون اور راچھسون سے نڈر ہو جاوے۔ یہ من ہین کیونکر دیدون جو
آپ آگیا کرتے ہین تو مین دیدون گا پرنت یہ سینک پانڈؤن کے گربھ کو گرا دیگی۔ مین اسکو نہین لوٹا سکتا ہون۔ اب مین پانڈؤن کی استری کو ورک
کران کے گربھ پر گراتا ہون نشپھل نہین ہوگا۔ یہ کہکر اسوتھامان نے پانڈؤن کے گربھ پر یعنی اوترا پر جو ابھمنیو سے گربھ وتی تھی اس استر کو ڈالا۔

سری کرشن جی کا سراپ اسوتھامان کو

سری کرشن انتر جامی اُس اسوتھامان نردئی کے پاپ کو سمجھکر ہنسکر بولے کہ پہلے سمے مین راجہ براٹ نے اپنی پُتری اوترا کو ابھمنیو سے بیاہا جو ارجن کا پُتر
تھا اور سنگرام مین چھہ مہارتھیون نے ادھرم سے گھیر کر اسکو مار ڈالا۔ برہمنون نے یہہ بچن کہا تھا کہ اس اوترا کے کورُون کے مارے جانے پر بالک ہوگا
اُسکا نام پریچھت اسی کارن سے پرستھ ہوگا۔ وہ بچن اوشیہ ہوویگا۔ اور یہ پریچھت پانڈؤن کا بنش چلانیوالا ہوگا۔ تب کرودھ سنجگت اسوتھامان
نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے کیشو جیسا آپ کہتے ہین ایسا نہین ہوگا۔ آپنے پانڈؤن کے پکش سے یہ بچن کہا ہے۔ میرا بچن متھیا نہین ہوگا
جس گربھ کی آپ رکشا کرتے ہو کہتے ہین یہہ میرا استر اُسی گربھ پر گریگا اور کبھی نشپھل نہین ہوگا۔ سری کرشن جی نے کہا کہ میری آگیا سے مرا ہوا
پُتر جی کر بڑی اوستھا کو پاویگا۔ ہے مہاپاپی دُشٹ آتما اسوتھامان! سب رشی مُنی لوگ تجھکو نیچ اور پاپی اور بارم بار پاپ کرم کرنے والا اور
بالک کے جیون کو ناش کرنے والا کہینگے۔ اس کارن تو پاپ کرم کے پھل کو پاویگا تین ہزار برس تک اس پرتھی پر نرجن بنون مین بُری حالت
سے چانڈال روپ مین گھومتا رہے گا۔ کوئی تجھ سے بات نہ کریگا اور نہ تجھ سے ملیگا۔ ہے نیچ! تیرا نواس منشون مین نہین ہوگا۔ پیپ اور رودھر
اور گندھی کے مہابن مین تیرا نواس ہوگا۔ ہے پاپ آتما! تو ساری بیماریون مین سنجگت ہوکر گھومے گا۔ سو وہان پریچھت بڑی اوستھا اور بید برت
کو پاکر کرپاچارج جی سے سب استرون کو پاویگا اور شتری کی رکشا کریگا۔ اور کورُو راج کہلاویگا۔ ہے دُربدھی مہاپاپی پاتکی وہ تیرے دیکھتے ہوئے
پریچھت نام راجا ہوگا۔ مین اس استر کی اگن سے بھسم ہوئے کو اپنے تیج سے جلاؤن گا۔ ہے نیچ! میرے ستیہ اور تپ کے بل کو تو دیکھیو۔

اِتی سری مہابھارتے سوپتک پربنی سری کرشن جی کا اسوتھامان کو سراپ دینا ۵ ادھیائے۔

چھٹا ادھیائے

بیاس جی کا اسوتھامان پر کرودھ اور اُسکے سر کا من لیکر بھیمسین و ارجن کا دروپدی کے پاس آنا

اسوتھامان کے بچن سنکر بیاس جی مہاراج کو بُرے لگے۔ پانڈؤن کے بیج ناش کرنے کے کارن اسوتھامان نے استر چلایا تھا اسلئے بیاس جی بولے
کہ ہے پاپی اسوتھامان! تو نے ہمارا انادر کرکے یہ بھی کاری کرم کیا۔ اور تجھ برہمن کا ایسا کھوٹا چلن ہوا۔ ان دونون کارنون سے سری کرشن جی نے
جو سریشٹھ بچن تیرے دنڈ دینے کے لئے کہا ہے نسندیہہ تیری وہی دُردشا ہوگی۔ تو کشتری دھرم مین نیت ہو۔ اسوتھامان نے کہا کہ ہے برہمن
اس لوک کے منشون مین آپ کے ساتھ مین بھی نیت ہون گا۔ یہ بھگوان پرشوتم سری کرشن جی ستیہ کہتا ہے۔ میرا چت شوک اور سندیہہ سے
بیاکل ہو رہا ہے۔ پھر اُس اداس من اسوتھامان نے وہ من مہاتما پانڈؤن کو دیکر سب کو دیکھتے ہوئے بن کو گون کیا اور مہاتما پانڈو ارجن
سری کرشن جی اور دیورشی نارد کو آگے کرکے وہ من جو اسوتھامان کے شریر مین اوتپن ہوا تھا لیکر وہان آئے جہان پُتر اور باپ بھائیون کے شوک مین

دروپدی بیٹھی ہوئی تھی اُس کے چارون طرف یہ سب بیٹھ گئے - پھر راجہ کی آگیا اور سار بھیم سین نے وہ دب من دروپدی کو دیکر کہا کہ یہہ وہ تیرا من ہے جو تیرے پُتّرون کے مارنیوالے اسوتھامان کے سر مین اُتپن ہوا تھا - سری کرشن جی کی کرپا سے ہمنے اُسکو جیت لیا ہے - تم شوک کو چھوڑ کر اُٹھو - اور کشتری دہرم کو سمرن کرو - اور سندھی کے کارن جب سری کرشن جی گئے تھے تب تمنے اُن سے کہا تھا کہ ہے گوبند جی سندہی کا سمان نہین ہے اُس بچن کو یاد کرو - راجہ درجودن مارا گیا - مین نے اُس ران کٹے ہوئے دوساسن کا رودہر (خون) کو بڑے سواد سے پیا جو پرتگیا کی تھی اُسکو پورن کیا - ہم کشتری نندا کرنے جوگ نہین ہین - اسوتھامان پراجت ہوکر برہمن بنس سے چھوٹا - پتت ہوکر بڑی درگتی سے جینے کو شریر اُسکا استہت رہا اور سارے شستر اُس کے پرتھی پر گر پڑے - دروپدی بولی کہ اب میرا جی شانت ہوا - گرو کا پُتر میرا گرو ہے - ہے دہرمراج مہاراجہ جدہشٹر! آپ اِس من کو اپنے سر پر باندہین - یہہ سمجھکر کہ گرو پُتر کی بستو دہارن کی ہوئی بستو ہے اور دروپدی کا بچن ہے - راجہ جدہشٹر نے اُس من کو دروپدی سے لیکر اپنے سر پر دہارن کرلیا اور اُس دب من کے دہارن کرنے سے راجہ جدہشٹر چندرمان کے سمان شوبھائمان ہوگیا - اور دروپدی اُس آسن سے اُٹھ کھڑی ہوئی -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے سوپتک پرب بھیم سین وارجن کا اسوتھامان کا من لاکر دروپدی کو دینا چھٹا ادھیائے -

ساتوان ادھیائے

راجہ جدہشٹر کے سندیہہ پر سری کرشن جی کا سمجھانا کہ اسوتھامان کے شریر مین شیوجی نے پرویش کیا اسلئے اکیلے نے سبکو مارا

بھیشم پاین جی بولے کہ رات کو جدھ مین اُن تینون مہارتھیون کے ہاتھ سے سب سینا کے لوگون کے مرنے پر سوچ کرتے ہوئے راجہ جدہشٹر نے سری کرشن جی سے یہہ بچن کہا کہ اِس پاپی تچ اور نِش پہل کرنے والے اسوتھامان کے ہاتھ سے ہمارے سب مہارتھی پُتر کیونکر مارے گئے - اِسی طرح مہا پراکرمی لاکھون سے جدھ کرنے والے راجہ درپد کے پُتر اسوتھامان کے ہاتھ سے کیونکر گرائے گئے؟ - بڑے دہنش دہاری درونا چارج جی نے جسکو جدھ مین نہین جیتا - ایسا دہرشٹدیُمن جسنے درونا چارج کو اپنے تیکشن تیرون سے مار ڈالا وہ کیونکر ایک اسوتھامان کے ہاتھ سے مارا گیا؟ - دروپدی کے پُتر ایسے پراکرمی کیونکر مارے گئے؟ سری بھگوان بولے کہ نشچے اسوتھامان کے شریر مین مہا دیوجی مہاراج نے پرویش کیا تھا اِس کارن اسوتھامان نے سب شورویرون کو مار ڈالا - شنکر مہاراج دیوتاؤن کے بھی ایشر ہین اُن کے کارن سے اسوتھامان کو اتنا پراکرم ہوا کہ اکیلے نے ایسے مہارتھی شورویرون کو مار ڈالا - مہادیوجی پرسن ہوکر دیو بہاگ کو بھی دے سکتے ہین اور وہ پراکرم بھی دے سکتے ہین جو راجہ اندر سے پراکرمی دیوتا کو بھی رن بھوم مین جیت لیوے - پھر شیوجی مہاراج کی مہمان سری کرشن جی نے راجہ جدہشٹر اور اُس کے بھائیون اور دروپدی کو سُنائی - تب اُن کو شانتی ہوئی - راجہ جنمے جے سے بیشم پاین جی نے کہا کہ جو منش اِس پرب کو پڑھین پڑھاوین یا سُنین اور سُناوین گے وہ شیوجی کی کرپا سے لوک اور پرلوک مین آنند پاوین گے اور سری کرشن جی کی کرپا سے اُن کو شُبھ گت پراپت ہوگی - اِتی سری رام کرت مہابھارتے سوپتک پرب شیوجی کی مہمان کا برنن ۷ ادھیائے -

سوپتک پرب سماپت ہوا

غلطنامہ سری رام کرت مہابھارت سوپتک پرب

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۴	۱۲	اودیت نہین	اودیت ہے	۲۹	۱۱	چیخ پکار	چیخ اور پکار کرکے	۴	۱۷	پھر سرت کرا	پھر سرت کرت	۸	۸	کہل لوچن	کمل لوچن
۴	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۳	بھر بھید رک	پڑھ بھید رک	۶	۱۲	بیچے ہوے	بیچے ہوئے	۶	۱۳	اور گنندی	اور گندی

سنسکرت مہابھارت کا اُردو ترجمہ
مہابھارت ایک مشہور و مقدس کتاب ہے جسمین ہندوستان کے بہادر دلیر سورما
راجاؤں کے حالات اور اُن کی اولوالعزمیوں کے کارنامے دہرم کرم اور سخاوت وغیرہ کے بیانات بہاپ سے
لکھے گئے ہین - بھگوت گیتا جو گیان کی تعلیم کیلیئے ایک بینظیر کتاب ہے اسی مین شامل ہے اس بھرت کھنڈ مین جبتک سنسکرت کا رواج
روشن رہا ہر فرد و قوم کے لوگ اس سے فیضیاب ہوتے رہے لیکن جب سے اس مقدس علم کا رواج کم ہوا تب سے اسکے فیض سے بہت
سے لوگ محروم رہے - اب چونکہ اس وقت مین زبان اُردو مروج ہے اس لئے ضرورت اس بات کی مستدعی ہوئی کہ اُردو زبان مین
اسکا ترجمہ ہو جائے - شکر کا مقام ہے کہ اس کارخانہ نے ترجمہ مذکور نہایت عمدہ بھاشا اُردو عبارت مین کرا کر بنظر فواید عام بصرف
کثیر نہایت صحت اور صفائی کیساتھ طبع کرنا شروع کیا کچھہ شک نہین کہ اسکے مطالعہ سے عام شائقین کو حظ وافی اور سرور کامل حاصل
ہوگا کیونکہ یہہ وہ کتاب ہے جسمین میدان کارزار کی ہوبہو تصویرین کھنچی ہیں
امید ہے کہ صاحبان ہنود عموماً اور دیگر احباب بنظر تفریح خصوصاً اسکی ایک ایک جلد خریدنا اور مشاہدہ کرنا ضرور سمجھینگے
اسکی قیمت پیشگی مع محصولڈاک ۸؏ علاوہ محصول ہے جسکی قیمت بلا محصول یہہ ہے -
آدی پرب ۱؏ سبھا پرب ۱؏ بن پرب ۲؏ براٹ پرب ۱؏ جو صاحب پیشگی ۸؏ نقد ارسال فرمائینگے یا ویلیو پے ایبل
کی اجازت دینگے اُنکی خدمت مین طیارشدہ پرب فوراً ارسال کئے جائینگے باقی جو پرب چھپکر تیار ہوتے جائینگے روانہ ہوتے رہینگے -
المشتہر
کشن سروپ ورما منصرم مطبع ودیا درپن شہر میرٹھ
اعلان
اس کتاب کا حق تالیف منشی سری رام صاحب مؤلف نے بابو رام چندر صاحب ورمن مالک مطبع ودیا درپن و
اخبار انیس ہند میرٹھ کو عطا فرمایا ہے - اب حق تالیف کے مالک بابو صاحب موصوف ہین - اور حسب ایکٹ بستم
۱۸۴۷ء رجسٹری اس کتاب کی ہو چکی ہے - پس کوئی صاحب اس کو چھاپنے کا قصد نہ فرمائین ورنہ بعوض نفع نقصان
اٹھائینگے - المشتہر کشن سروپ ورما منصرم مطبع ودیا درپن
واقع لالہ کا بازار شہر میرٹھ
کتبہ محمد محسن عفی عنہ کاتب مطبع ہذا

مہابھارت

استری پرب

یعنی

مہابھارت کا گیارہوان پرب

پہلا ادہیائے

سنجے اور بدرجی کا راجہ دہرتراشٹ کو سمجھانا

بیشمپاین جی سری کرشن چندر اور ستی کو نمسکار کرکے راجہ جنمے جے سے کہنے لگے کہ ہے راجن ایشر کو پانڈون کے بچے ہوئے شوربیر اور سینا کا ناش کرنا تھا اس کارن اسوتھامان کے ہردے مین ایسا پاپ برتمان ہوا اور شیوجی مہاراج کے پرسن ہونے سے اسوتھامان کے شریر مین پرویش کرنے سے اکیلے اسوتھامان ہرشٹ من اور سکہتای سے مہارتھیون اور دروپدی کے پانچون پُترون اور بہت سے شوربیرون کو مار ڈالا سات آدمی پانڈون کی طرف کے اور تین آدمی کورون کے اس گھور سنگرام مین بچ رہے باقی سب رن بھوم مین سوتے نظر آئے۔ راجہ نے پوچھا کہ مہاراج ان سب شوربیرون کے مارے جانے پر راجہ دہرتراشٹ نے اور راجہ جدہشٹر نے کیا کیا وہ بھی برنن کیجئے بیشمپاین جی بولے کہ راجہ دہرتراشٹ سے جب سنجے نے سب حال کہا تو وہ سارے پُترون اور درجودہن کی جانگھہ توڑ کر مارے جانے سے اتینت بیاکل ہوکر پرتھی پر گر پڑا اور لمبے سانس لینے لگا سنجے نے کہا کہ ہے راجہ اب شوک کا سمان نہین جو تمہارے پُتر اور شوربیر پتر پوتے بھائی بھتیجے مارے گئے ہین اُن کا کریا کرم کراؤ۔ راجہ سُنکر پھر اچیت سا ہوگیا۔ سنجے نے دھیرج دیکر بٹھایا اور کہا کہ ہے راجن اب سوچنے سے کیا ہوتا ہے اور اس شوک مین کون تمہارا شریک ہوسکتا ہے اپنے اوپر سہنا پڑیگا جو ست بچارو تو تمہارے دوش سے یہ ناش لاکھون کروڑون کا ہوا ہے۔ راجہ نے کہا کہ ہان مین اچھی طرح جانتا ہون ویورشی نارد اور بیاس جی بدرجی نے اور بھیشم پتامہ درونا چارج کرپاچارج نے مجکو بہت کہا سری کرشن جی نے بہا مین سمجھایا کہ اپنے پُتر درجودہن کو بندہن کرکے میرا کہا مان پرنت پاپی درجودہن نے میری بدہہ ہرلی جو اُس نے کہا مجھا ئی بس وہی مین نے کیا۔ اس بات پر بدرجی مجھہ سے ناراض سے ہوئے پرنت مین نے اُن کا کہنا بھی نمانا اب مین اندھا کیا راج کرونگا اکس بدہ سے کریا کرم کرونگا جن پُترون کو میرا کرم کرنا اوچت تھا ان پُترون کے نمت اب مین جل دان دونگا یہ کہکر راجہ شوک بس ہون ہورہا بدرجی اپنے محل سے نکلکر وہان آئے اور راجہ دہرتراشٹ کے پاس آنکر نمسکار کرکے پہلے دیو اچھا اور بھاوی کی پربلتا برنن کرکے کہنے لگے کہ بھاری سنگرام مین جو شوربیر ہمارے بیٹے پوتے مارے گئے ہین اُن کا کرم کرنا اوچت ہے۔ ہے راجن اب شوک کرنے سے کیا ہوتا ہے اور جو سوچو تو سارا شوک تم نے اپنے سر پر اٹھا لیا بیدبیاس جی نارد جی بھیشم پتامہ درونا چارج اور سری کرشن جی کا آپ کو سمجھانا اچھی طرح یاد ہے۔ آپ نے ایسے ایسے مُنیشرون مہان بھاوون کا کہنا نہین مانا درجودہن جسکا منتری کرن دشٹ اور پاپ آتما چپل کا بھرا ہوا شکنی اور مہا اگیانی شل تھا وہ جو کچھہ آپ سے کہتے تھے آپ مان لیتے تھے آپ نے اُن کو بندہن مین

نہیں رکھا اب اُسکا پھل یہہ ہوا کہ پرتھی راجاؤن سے خالی ہو گئی اور اتنی سینا مر گئی کہ اب اُسکا چوتھا حصہ بھی اکٹھا کرنا دُرلبھ ہو گیا۔ یہہ سب شور بیر سنگرام مین مارے گئے اوش سُرگ لوک مین گئے اور اوتم اوتم لوکون کو اونھون نے پایا کشتری کا کرم سنگرام مین مرنا ہے اس سے ادھک کوئی کرم نہین اور یہہ سنبندھ ماتا پتا پتر پوتر کا اس سنسار مین ایک دوسرے سے ہو جاتا ہے نہین تو کون کس کا پتر اور ماتا پتا یہہ بدھاتا کی رچنا سنساری پرشون کے لئے کہنے کو ہے اچھے اور برے کرم سب جانتے ہین جو اچھے کرم کرتے ہین اُن کی بڑائی رہ جاتی ہے اور کوکرمی پرشون کی نندا سنسار مین ہوتی ہے۔ ہے تات یہہ سنسار دُستر ہے جو دھیرج وان پرش ست سنگی ہین وہ اچھائی کو گرہن کرتے ہین اور بُرائی کی طرف چتون نہین کرتے ہین جو گیان وان پرش ہین وہ پہلے ہی سوچ سمجھکر صلاح کرکے کام کرتے ہین اور اگیانی پرش اپنے مت اور بدھی کے آگے کسی دوسرے کی بدھی کو اچھا نہین سمجھکر بنا سوچے سمجھے کارج کرنے لگتے ہین اور پیچھے جب اُسکا پھل ملتا ہے تو پرمیشر کو دوش لگاتے ہین اپنا کو کرم دیکھتے نہین ہین کہ کیسے کرم کئے ہین

اتی سری مہابھارتے استری پرب راجہ دھرتراشٹ شوک پہلا ادّھیائے

دوسرا ادّھیائے

بیاس جی کا راجہ دھرتراشٹ کو سمجھانا

بیشم پائن جی نے کہا کہ بدرجی کے بچن سنکر راجہ دھرتراشٹ اپنے پترون کے شوک مین پرتھی پر گر پڑا نوکر چاکرون نے پانی سے منہ دھویا اور کچھ چھڑکا پنکھے سے ہوا کرنے لگے۔ تھوڑی دیر بعد ہوش آیا تب بیاس جی نے کہا کہ ہے پتر تم شاستر جاننے والے دھرم ارتھ مین کشل ہو۔ کوئی بات ایسی نہین ہے جو تم نہین جانتے۔ ہے بہرت بنسی راجا اس سنسار مین جیون مرن سوچنے جوگ نہین ہے کال آن پہونچا تھا تمہارے پترون کو ایسی ہی بدھ آئی کہ بڑے بڑے راجاؤن کو اکٹھا کرکے دھرم راج جدہشٹر سے بیر بھاؤ کر لیا اُس مہاتما نے تو پانچ گانو پر سنتوش کر لیا تھا پرنت پاپی پتر درجودھن نے راج ہٹ سے وہ بھی نہین دئے۔ اب ایسے پترون کا سوچ نہین کرنا چاہیئے۔ دوسرے آنھون نے کشتری دھرم مین پران تیاگے سُرگ ملا دیکھو مین نے بھی تمکو بہتیرا سمجھایا تم نے نہین مانا مین نے جو دیوتاؤن کا کارج سنا وہ تمکو سناتا ہون جو دھیرج آجاوے۔ ایک دن مین دیوراج اندر کی سبھا مین گیا وہان سب دیوتا بشن جی رودرجی برہماجی سمیت اکٹھے بیٹھے تھے دیوتاؤن کے سوائے دیورشی نارد اور بڑے بڑے رشی منی بھی وہان بیٹھے تھے اور پرتھی بھی اُس سبھا مین اپنے روپ سے براجمان تھی اُس نے بشن بھگوان سے یہہ بچن کہا کہ آپ نے برہم لوک مین جس کارج کرنے کی پرتگیا کری تھی وہ اب کیجئے تب بشنو جی مسکرا کر بولے کہ دھرتراشٹ کے سو بیٹے اُن مین درجودھن بڑا بیٹا پرسدھ ہے وہ تیرا کارج کریگا کورکشیتر بھومی مین بہت سے راجہ اکٹھے ہوکر دنڈ استرون سے پرسپر جدھ کرینگے اور گھور سنگرام مین ہے دیوی تیرا بوجھ ہلکا ہو جاوے گا ارتھات جو کوکرمی پاپ روپ راجا اور دُشٹ منش ہین تمہارے اوپر بہت بوجھ ہو گیا ہے وہ ہلکا ہو جاویگا ہے راجہ دھرتراشٹ وہ تیرا پتر سنسار کے ناش کے کارن کلجگ انس درجودھن گاندھاری کے اودر سے اُتپن ہوا جو کرودھ اور چپلتا کا ابھیاسی دُکھ سے بچے ہونے والا تھا دیو جوگ سے اس کے بھائی بھی ویسے ہی کرودھی اور ابھمانی سنے رہت پیدا ہوئی اور ویسے ہی شکنی اوسکا ماماں اور برا بہتر کرن دُشٹ آتما پاپ کرنے والے مل گئے اور ویسے ہی نوکر چاکر اُن کو مل گئے اُن سبھون کے پاپ سے لاکھون راجہ مہاراجہ اور ان گنت سینا ماری گئی اور پرتھی کا بوجھ ہلکا ہو گیا ہے راجہ دھرتراشٹ تیرے پتر مہاتما پانڈو بڑے شور بیر ہین جنکے ہاتھ سے یہہ سارا سنسار مارا گیا پہلے جب راجسو جگ راجہ جدہشٹر نے کیا تھا اُس سمین راج سبھا مین نارد جی نے کہا کہ ہے راجہ کورو اور پانڈو

کچھ کال بتیت ہونے پر پھر مارے جاوینگے۔ یہہ گپت بات مین نے تجھ سے کہی ہے اب ارجن اپنے پرانون پر دیا اور پانڈون پر پریت کرو جس سے وہ کے
کرم کو مان کر شانتی ہو مین نے یہہ بات پہلے ہی سُنی تھی کہ کورو اور پانڈون کا بڑا بھاری جدہ ہوگا مجھ سے گپت بات کے کہنے پر دھرمراج کے پتر جدہشٹر نے
کورون کی جدہ ہونے مین بہت اوپائے کئے پرنت دیو بڑا پربل ہے وہ کسی جیو دھاری سے اولنگھن کرنے جوگ نہین ہے۔ ہے دھرماتما راجہ تم پرانیون
کی گتی جان کر ایسا شوک کیون کرتے ہو دھرماتما راجہ جدہشٹر تمھارے شوک کے دور کرنے کو اپنے شریر کو بھی تیاگ کر سکتا ہے وہ پشو پنچھیون پر بھی دیا کرتا ہے
اُسنے تو بہت جتن کئے کہ کسی پرکار جدہ نہووے پرنت تم نے اُسکا کہنا نہین سُنا جو بھاوی تھی وہ ہوکر رہی۔ راجہ دھرتراشٹ بیاس جی سے کہنے لگا کہ ہے
پتا مین دھیرج کرکے پرانون کو رکھونگا اور شوک نہین کرونگا بیاس جی اُسی استھان مین گپت ہوگئے۔ اِتی شری مہابھارتے استری پربنی راجہ دھرتراشٹ شوک سانتونا کا دوسرا ادھیائے

تیسرا ادھیائے

راجہ دھرتراشٹ کا اپنے پروار سمیت ہستناپور سے نکلنا اشوتھاما کرت برما کرپاچارج کا ملنا

بھیشم پاین جی نے کہا کہ بیاس جی کے گپت ہوجانے پر سنجے نے بدرجی سے کہا کہ تمھارے بیٹے پوتے بھائی پتر سب راجکمار اور راجہ مہاراجہ
اس گھور جدہ مین مارے گئے ہین اب اُنکا کرم سادہانی سے کرو راجہ دھرتراشٹ شوک سے پرتھی پر مورچھا گت پڑے ہین تب مہاتما بدرجی آئے اور اپنے
بھائی راجہ دھرتراشٹ سے بولے کہ ہے مہاراج جنکا اب شوک کرتے ہو وہ تو سنگرام مین شریر تیاگ کر پرم گتی کو پاکر سرگ مین پہونچے اُنکا سوچ اور شوک
کرنا اوچت نہین ہے جب کال آتا ہے تو بالک اور برده کو نہین دیکھتا ہے بھیشم پتامہ اور درونا چارج۔ راجہ شل آدک جو بید پاٹھ کرنے مین پرم چتر تھے
اونھون نے کشتری کرم کرکے شُبہ گت پائی اب اُن کو جل دان دو یہہ سمان شوک کرنیکا نہین ہے۔ راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ بھائی سواریان طیار کراؤ
بدرجی نے اوسیوقت رتھ پالکی منگانے کے لئے آگیا دی سواریان آن موجود ہوئین اُن مین رانی گاندھاری اور کنتی اور دھرتراشٹ کے بہت سے بیٹون
کی جوان استریان اور کُنبے کی بدھوا استریان بال کھولے اچہوشن رہت ایک استر سفید دھارن کئے ہوئے روتی بلاپ کرتی ہوئین سوار ہوکر راجہ دھرتراشٹ
کے پاس آئین ہے جنھنے جے وہ پرم سُندر استریان جن کے سروپ کو کسی نے آج تک نہین دیکھا تھا شوک مین پرپورن اور لشون کے سامنے
بلاپ کرتی ہوئی آئین اور راجہ دھرتراشٹ کو دیکھکر بہت ہی بلاپ کرنے لگین اُس سمین راجہ دھرتراشٹ کے پاس بیٹھے ہوئے بدرجی نے اپنے
گیان کے بچنون سے اُن کو دھیرج دیا اور سب ملکر تھون پالکیون مین سوار ہوکر راجہ اور بدرجی سنجے سمیت وہ بڑا سموہ رنواس کا وہان سے چلا
اُس سمین سارے نگر کے لوگ بالک برده نرن سب راجہ رنواس کا شوک دیکھکر بلاپ کرتے ہوئے ساتھ ہوئے بہت سے برہمن بیوپاری ساہوکار
رئیس بھی راجہ کے ساتھ ہولئے۔ ایک کوس شہر سے چلے ہونگے کہ سامنے سے کرپاچارج اسوتھاما کرت برما تینون مہارتی آتے ہوئے دکھائی دئے
اور پاس آنکر مہا شوک سے پُورت آنکھون سے آنسو بہاتے ہوئے پہلے ہی۔ راجہ دھرتراشٹ اور بدرجی کو رتھ مین بیٹھے ہوئے دیکھ نمسکار اور بھاوی
کی پربلتا کھکر یہہ بچن بولے کہ ہے مہاراجہ دھرتراشٹ آپ کے پتر پوتے راجہ درجودھن آدک سب پتر اور بہتر راجاؤن سمیت سنگرام مین جدہ کرکے
بیکنٹھ کو سدھارے اور آپکی ساری سینا رن بھوم مین ملی گئی ہم تینے آدمی بچ کر آئے ہین اب جو کچھ آپ آگیا کرو وہی ہم کرین ہے مہاراج ہمنے
راجہ درجودہن آدک شور بیرون کو بھیم سین ارجن کے ہاتھ سے چھل سے مارا ہوا سنکر رات کے سمین سوتے ہوئے پانڈون کے شور بیرون کو دروپدی
کے پانچون پترون سمیت دھرشٹ دمن اور سکھنڈی اور بہت سے راجاؤن دروپد اور اُس کے بیٹون کو سینا سمیت مار ڈالا اور ایک اکشونی سے

بشیش پانڈون کی بچی ہوئی سینا کو مار بھاگ کر وہان سے تمھارے پاس آئے ہین اور پانڈو ہم سے بدلا لینے کی کارن ہمارے پیچھے پیچھے آتی ہین تینون مہارتھی اسوتھامان آدک یہ بچن کہکر راجہ دھرتراشٹ کی پرکرمان کرکے پرسپر ملکر الگ الگ ہوکر چل دئے - کرپاچارج ہستناپور کو کرت برما اپنے دیش کو اسوتھامان بیاس جی کے آشرم کو چلے گئے - اس پرکار وہ تینون پاپی پانڈون کا اپرادھ کرکے بھے سے پیڑت ایک دوسرے کو ڈنڈوت پرنام کرکے چلدئے اسوتھامان کو پانڈون نے پاکر بجے کیا اور وہ من اپنے سر کا دیکرین کو بری حالت مین چلا گیا جسکا ذکر اوپر کر چکے ہین

اتی سری رام کرت مہابھارتے اِستری پرب راجہ دھرتراشٹ کا استریون سمیت گنگاجی کو جانا تیسرا ادھیائے

چوتھا ادھیائے

راستہ مین پانڈون کا دھرتراشٹ سے ملنا بھیم سین کی آہنی مورت کو دھرتراشٹ کا توڑتا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب راجہ جدہشٹر نے سُنا کہ راجہ دھرتراشٹ اپنے پتُرون کا مرن سُنکر بہت سی اِستریون سمیت ہستناپور سے نکلے ہین تب سری کرشن جی اور اپنے بھائیون ہیوتس اور ساتکی سمیت راجہ دھرتراشٹ کی طرف چلا اور دروپدی اپنے پتُرون کے شوک مین بہت بیاکل اور نجیدا اپنے ساتھ بہت سی اِستریون پانچال دیشی کو جن کے پت او بھائی پتا مارے گئے تھے لیکر اُن استریون کو دور سے دیکھتی ہوئی جو راجہ دھرتراشٹ کے سامنے سے روتی ہوئی اور اونچا ہاتھ اوٹھا کر چھاتی پیٹتی ہوئی آتی تھین اور نیز دہ ہزارون استریان راجہ دھرتراشٹ کو گھیرے روتی اور بلاپ کرتی یہ کہتی تھین کہ راجہ جدہشٹر کی وہ دیا اور کوملتا اب کہان گئی جو بھائی بھتیجون - بیٹون - بھانجون - گورون کو اُس نے مار ڈالا - سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ہے مہاراج راجہ جدہشٹر اور سری کرشن مہاراج آپ سے ملنے آتے ہین - راجہ رتھ سے اوتر کھڑا ہوا اور پہلے سری کرشن جی سے بہت پریت پوربک ملا پھر پانڈو سواریون سے اوترے - ہے راجن راجہ جدہشٹر نے اُن استریون کے بلاپ کو سُنکر اُلنگھن کرکے راجہ دھرتراشٹ اپنے تاؤجی کو نمسکار کرکے اور چرن پکڑ کر یہ کہا کہ ہے پتا مین جدہشٹر ہون آپ کو بارم بار ڈنڈوت کرتا ہون راجہ دھرتراشٹ بہت پریت سے جدہشٹر ارجن سے ملے پھر اپنے پتُر کا ناش کرنے والے اور ہردے کو جلانے والی بھیم سین سے ملنا چاہا سری کرشن جی مہاراج انترجامی نے راجہ دھرتراشٹ کی بری بھاؤ نا بچار کر بھیم سین کی وہ لوہے کی مورت جو درجودھن نے بنوائی تھی اور جگ مُہوم مین جس کا آواہن کیا تھا پہلے ہی منگالی تھی اور اُسکو اچھے بستر پہناوئے تھے - راجہ جدہشٹر اور اُسکے بھائی نہین جانتے تھے کہ سری کرشن مہاراج نے یہ لوہے کی مورت کیون منگائی ہے اور بستر ابہوشن سے اُسکا سنگار کر رہے ہین - جب راجہ نے بھیم سین کو پکار کر ملنا چاہا تو سری کرشن جی نے بھیم سین کا ہاتھ پکڑ کر روک لیا اور وہ لوہے کی مورت راجہ کو پکڑا دی اُس اندھے دُشٹ بھاؤ نا ساٹھ ہزار ہاتھی کا بل رکھنے والے راجہ دھرتراشٹ نے اُس لوہے کی مورت کو بھیم سین جانکر توڑ ڈالا اور اپنی گھائل چھاتی سے خون گرایا اور کرودھ مین اشکت راجہ دھرتراشٹ جیسے بڑا تاڑ کا درخت ہوا سے گر پڑتا ہے ویسے بیہوش ہوکر زمین پر گر پڑا سنجے نے اُسکا ہاتھ پکڑ کر اُٹھایا اور کہا کہ ہے راجن تم کو ایسا نہین کرنا چاہیئے تھا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے استری پرب راجہ دھرتراشٹ کا بھیم سین کی لوہے کی مورت کو ترک سے توڑ ڈالنا چوتھا ادھیائے

پانچوان ادّھیائے

پرسپر پانڈون اور رانی گاندھاری وکُنتی و دروپدی کا ملنا

ہے راجہ جنمے جے جب راجہ دہرتراشٹ کو ہوش آیا تب دہرتراشٹ پکارا کہ ہائے بھیم سین ہائے بھیم سین ارتھات بھیم سین کے مارنے سے دُکھی
ہوا تب سری کرشن جی بولے کہ ہے راجہ بھیم سین تمہارے ہاتھ سے مارا نہین گیا ہے وہ پرالبدھ سے بچ رہا ہے تم نے وہ لوہے کی مورت بھیم سین
کی توڑ ڈالی جو تمہارے بیٹے دُرجودھن نے جگ بھوم کے لئے بنوائی تھی - ہے راجن آپ کو کرودھ مین اشکت دیکھکر مین نے بھیم سین کو موت کے
مُنہ سے بچا لیا ہے - تمہارے سمان کوئی بلوان نہین ہے - کوئی منش تمہاری بھجا مین آن کر نہین بچ سکتا ہے جیسے موت کو پراپت ہو کر کوئی منش جیتا
نہین چھوٹ سکتا ہے اسی پرکار سے تمہاری بھجاؤن مین آیا ہوا کوئی منش جیتا نہین رہ سکتا ہے تمہارے چت نے پتر شوک سے دہرم کو چھوڑ دیا
اسلئے مین نے وہ لوہے کی مورت بھیم سین کی تمہارے سامنے کر دی تھی اور تم نے اُسکو توڑ ڈالا - تم بھیم سین کو کیون مارنا چاہتے تھے آپ کو جوگ
نہین ہے کہ بھیم سین کو مارو تمہارے بیٹے دُرجودھن اور اُسکے بھائیون کی اوستھا پورن ہو گئی تھی اس کارن اُنھون نے میرے سبکے کو بھی نہ مانا
آپ ان سب باتون کو بچار کرو بیشمپاین جی نے کہا کہ ان باتون کے ہونے پر نوکر چاکر راجہ کے گنگا اشنان کرانے کے لئے آ گئے باسدیو جی نے
کہا کہ ہے راجہ آپ نے بید اور شاستر اور راج دہرم کو پڑھا ہے شُدھ راجاؤن کے دہرم سُنے آپ نے بھیشم پتامہ - درونا چارج جی - بدُر جی اور سنجے
کا بچن نہین مانا مین نے کئی دفعہ کہا پرنت آپنے پھر کہا نہی مانا جو پُرش اپنے ہت کی بات کو نہین مانتا ہے وہ پیچھے تمہاری طرح سے پچھتایا کرتا ہے تم دُرجودھن
کے کہنے مین آن کر دہرم سے بمکھ ہو گئے - پانڈؤن کے باپ دادا کا راج آدھا بانٹ کر نہین دیا - دروپدی کو سبھا مین مُلا کر نرلج کرنا چاہا اُس وقت
بھیم سین نے دُرجودھن کے مارنے کی پرتگیا کری تھی اُس کو پورن کیا کچھ ادہرم نہین کیا باسدیو جی کے بچن سُنکر راجہ دہرتراشٹ کہنے لگے کہ کیشو جی
آپ سچ کہتے ہین پتر بلوان کے موہ کے سبب سے مین نے مہاتماؤن کا کہنا نہ مانا پھر کیشو جی سے کہا کہ مین پانڈؤن سے ملا چاہتا ہون وہ کہان ہین
یدہشٹر سے تو ملا اُن کو بھی ملاؤ بھیم سین - ارجن - نکل سہدیو وہان بیٹھے تھے شری کرشن جی نے کہا کہ یہہ چارون بھائی آپ کے چرنون مین نمسکار کرتے ہین
راجہ دہرتراشٹ نے ہاتھ پسار کے بھیم سین - ارجن ادک کو پیار سے چھاتی سے لگایا اور کلیان ہو کلیان ہو کہکر اشیرواد دی - پھر گاندھاری رانی کے
پاس پانچون بھائی کیشو جی کے ساتھ راجہ دہرتراشٹ کی آگیا لیکر گئے اُس نے اپنے پتُرون کے مارنے والے پانڈؤن کو سراپ دینا چاہا بیاس جی
اُس رانی کی دُشٹ بھاؤنا کو اپنے تپ کے بل سے جان کر گنگا جی اشنان کرکے آچمن لیکر آن پہونچے اور سب منشون کے من کی بھاؤنا کو جان کر
وہان آ بیٹھے اور سراپ دینے کے سمے کال کی شانتی کو مہا تپسنی رانی [illegible] پتر بدھو سے بولی کہ ہے گاندھاری دہرماتما پانڈؤن پر کرودھ مت کرو اور
اپنے سراپ کے بچنون کو روک کر میری بات سُنو کہ جُدھ ہونے سے پہلے بجے ابھلاکھی پانڈؤن نے تم سے پوچھا تھا کہ ہے ماتا جُدھ کی آگیا دو تم نے کہا
کہ ہے پتر جدھر دہرم ہے اُسی طرف جے ہے - ہے کلیانی مین تمہارے بچن کو یاد کرکے متھیا ہونے والا نہین جانتا ہون تم اپنے بچنون کو یاد کرو سری
کرشن جی نے رانی گاندھاری کو سمجھایا اور یہہ کہا کہ تم سے آگیا لیکر پانڈؤن نے جُدھ کیا اُنہین بچن کے انوسار ان پانڈؤن نے بڑا گھور جُدھ کرکے بجے
پائی ہے پہلے تم نے اشیرواد دیکر آگیا دی اب تم چھما نہین کرتی ہو - دہرم کو تیاگ کر ایسی دشا مین پراپت مت ہو گاندھاری بولی کہ ہے بھگوان
مین کچھ دوش نہین لگاتی ہون پرنت پتُرون کے شوک مین میرا چت بہت بیاکل ہو رہا ہے جیسے یہہ پانڈو رانی کُنتی سے رکشا جوگ ہین ویسے ہی

مجھسے - درجودہن شکنی کرن کے دوش سے کورون کا ناش ہوگیا اس مین جدہشٹر بھیم سین - ارجن نکل سہدیو کا دوش نہین ہے - کورو لوگ پہلے اور راجاؤن اور دشمنون کے ہاتھ سے مارے گئے - ہے ماسد یوجی بھیم سین نے یہ ادہرم کیا کہ گدا جدھ مین درجودہن کے نابہہ سے نیچے کے انگ کو گھایل کیا یہہ دہرم جدھ نہین ہے - اس بات کو سنکر مجھے کرودھ آیا تھا آپ کے اور بھگوان بیاس جی کے بچن کو سنکر مین کبھی ادہرم کو گرہن نہین کرونگی اس بات کو سنکر بہت نمرتا سے بھیم سین بولے کہ ہے ماتا دہرم ہو یا ادہرم مین نے اپنے شریر کی رکشا سے ایسا کرم کیا جو دہرم سے گدا جدھ کرتا تو مہابلی درجودہن سے مین کبھی نہین جیت سکتا تھا آپ نے دیکھا ہے کہ درجودہن نے ادہرم دہرم سے راجہ جدہشٹر کو چھل کے جوئے مین جیت لیا اور ہم کو ادہرم سے ٹھگا پہر ساری سینا کے مارے جانے پر اکیلا درجودہن مجھکو مار کر راج کو پاتا اس کارن سے درجودہن کو مین نے جس طرح ہوسکا مارنا ہی ٹھیک سمجھا جنگھا توڑنے کی یہہ بات ہے کہ آپ کے سامنے درجودہن نے راج سبھا مین رانی دروپدی رجسولا کو ایک بستر دھارن کئے بال کھینچتے ہوئے بلایا اور اپنی جانگھہ دکھا دکھا کر اسکو کہا کہ یہان بٹھاؤنگا - مین اُس سمے دہرم راج کے بچنے سے چپ بیٹھا ہوا درجودہن دوساسن پرات کامی کی انیت کو دیکھتا رہا نہین تو اُسی سبھا مین جنگھا درجودہن کی توڑ ڈالتا مین نے اُسیوقت پرتگیا کری تھی کہ درجودہن کی اسی جنگھا کو جو بارم بارات دکھی دروپدی کو دکھاتا ہے توڑونگا - ہے ماتا مین نے تو اُس پرتگیا کو پورن کیا ہے پھر گاندھاری نے کہا کہ ہے بھیم سین تو نے اندھے راجہ کی لاٹھی ایک پتر کو بھی سو پتروں مین سے باقی نہین چھوڑا جیسے تھوڑا اپرادہ کیا تھا اُس ایک کو تو اوش چھوڑ دینا چاہیئے تھا جو اس برده اوستھا مین ہم راجا رانی دو نو سنتان والے تو کھلاتے راجہ کو بشیش کرودھ اسی بات کا تھا جس کارن اُس نے تیری لوہے کی مورت کو توڑ ڈالا ابنشم پائن جی کہنے لگے کہ اُس سنتان رہت رانی نے ایسے ایسے بچن دکھ کے بہرے ہوئے کہکر پوچھا کہ جدہشٹر کہان ہے راجہ نے مدہر بچن سے کہا کہ ہے دیوی مین اپرادھی جدہشٹر تمھارے پتروں کو مارنے والا سنسار کے ناش کا مول نردئی سراپ کے جوگ ہون آپ مجھکو سراپ دین کیونکہ سہرد جنون کے شترو کو اب راج اور اُسکے سکھہ سے کیا پریوجن رہا - یہہ بچن کہتا نجگت راجہ جدہشٹر کے سنکر رانی گاندھاری اُس بڑے بھیت سمیپ پہونچنے والی جدہشٹر سے جو جھک کر چرنون مین گرنا چاہتا تھا کچھ نہین بولی اور دونون ہاتھ راجہ جدہشٹر کے جو رانی کے چرنون کو اسپرس کرنے کے لئے آگے آئے اُن کے ناخن کو اپنے درشٹ پٹ انتر سے رانی نے دیکھا وہ ناخن اُسکے درشٹ پڑتے ہی نیلے بری صورت کے ہوگئے یہہ حال دیکھکر ارجن تو سری کرشن جی کے ساتھہ ایک طرف کو چلا گیا اور نکل سہدیو بھی وہان سے بھاگ گئے - تھوڑی دیر مین راجہ جدہشٹر ساشٹانگ ونڈوت کرکے اُٹھا تب رانی گاندھاری نے پانچون بھائیون کو بلا کر ماتا کی سمان دھیرج دیا اور پہر پانچون بھائی اپنی ماتا کنتی کے پاس گئے اُس دکھی ماتا نے بہت دلون کے پیچھے اپنے دھرماتما پتروں کو دیکھا تھا بہت شوک سے گریہ لگی اور اپنے پانچون پتروں کے شریر کو جو بہت ہی گھایل ہو رہے تھے ہاتھ لگا کر پیار کرکے نیترون سے جل برسانے لگی اور پہر رانی دروپدی کو جو اپنے بیٹون کے شوک مین پرتھی پر پڑی ہوئی روتی تھی دیکھا دروپدی بولی کہ ہے آرج (ساس) تمہارے پوتے ابہمنو آدک بہت دلون سے دکھائی نہین دیتے کہان گئے تمہارے دیکھنے کو کیون نہین آتے ہین مجھہ پتروں سے رہت استری کو اب راج سکھہ سے کیا پریوجن رہا - ماتا کنتی نے اپنی پتر بدھو کو اُٹھا کر ہردے سے لگا پیار کرکے بہت دھیرج دیا اور اپنے سب بیٹون اور دروپدی کو لیکر گاندھاری کے پاس گئی گاندھاری نے دروپدی کا برا حال دیکھکر کہا کہ ہے پتری ایسا شوک نہین کرنا چاہیئے مجھے بھی دیکھو یہہ سنسار ناش مان ہے اور سمے کے بپریت ہونی کو دیکھو کیسا کٹھن سمان آگیا ہے جو مہاتما بدرجی کہتے تھے وہ آنکھون کے آگے آیا جو بھاوی تھی وہ ہوکر رہی میری اپرادہ سے اپنے سارے کل ملکہ سنسار کا ناش ہوگیا -

اتی سری مہابھارتے استری پرب جدہشٹر آدک پانڈون کا رانی گاندھاری اور کنتی سے ملنا پانچوان ادھیائے

چہٹا ادہیاے

رانی گاندھاری کا سری کرشن جی کو سراپ دینا کہ چہتیس[۳۶] برس پیچھے تمہاری ماتا بھی میری سمان ہووینگی

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ وہان بیٹھی ہوئی رانی گاندھاری نے مہرشی بیاس جی کے بردان سے اُس گھور جدھ کی برتمان دشا کو دِبیہ نیترون سے دیکھا اور بہت ملامت کی۔ جو رن بھوم کا حال تھا یعنی جسطرح مرتک شریر ویدہر تہا بین لپت سر کٹے ہوئے پڑے تھے اور گھوڑے ہاتھی مرے ہوئے ٹوٹے ہوئے رتھ اور گیدڑ آدک پشوون سے کھائے ہوئے سب کو بیاس جی کی کرپا سے گاندھاری نے دیکھا۔ پھر راجہ دہرتراشٹر پانڈوون اور سری کرشن جی کو لیکر معہ سب استریون کے کورکشیتر گئے بہت مول کے رتھ اور پالکیون سے اُتر کر اُن استریون نے جن کے پت اور پتا۔ بہراتا۔ جاماتر۔ بھانجے۔ بھتیجے رن بھوم مین مرے پڑے تھے اُن کو دیکھہ دیکھہ کر مہا بلاپ کیا کوئی اُن مرتک شریرون سے لپٹی جاتی تھی کوئی اُن کے شریرون کی استریان اور ادہر سے لپت سر کہین اور دھڑ کہین پڑا ہوا دیکھہ کر سر پیٹ رہی تھین کوئی پرتھی پر پڑی ہوئی اپنے پت کی صورت اور گن یاد کر کے رو رہی تھی۔ اُن ترن استریون نے اُس رن بھوم کو سر پر اُٹھا لیا گاندھاری نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے گوبند جی ایسا رن بھوم دیکھکر میرا کلیجہ باہر نکلا پڑتا ہے میرے سو پتر اور بھائی بھتیجے داماد جن کے سر کہین اور دھڑ کہین رودہر اور مجا مین لپت جنکو گیدڑ۔ کاگ۔ کلنگ۔ چیلون۔ کوؤن نے کھالیا ہے دیکھکر چیت ٹھکانے نہین رہا ہے۔ یہہ میرے بیٹون کی جوان استریان بال کھولے سنگرام مین اپنے پتی بھائی بندون کو دیکھہ دیکھہ سر پیٹ رہی ہین میرا جیونا مرنے سے بُرا ہو گیا ہو کدا پی میری موت بھی آجاتی تو مین یہہ دکھ اپنی آنکھون سے نہ دیکھتی۔ میرے پتر ترن سُندر روپ والے بہت مول کے بستر ون کچھونے پر سوتے تھے وہ آج پرتھی پر پڑے ہوئے ہین گیدڑ آدک پشو اُن کے پانون گھسیٹ گھسیٹ کر اُن کا ماس کھا رہے ہین۔ یہہ جیدرتھ میرا جایا پتر اور راؤ شل اور کرن برکھسین اور شوبیر بہت مول کے ابھوشن بازو بند پہنے ہوئے پرتھی پر پڑے ہین صورت نہین پہچانی جاتی ہے اسیطرح سب پترون اور راجاؤن کو دیکھتی ہوئی گاندھاری وہان گئی جہان دُرجودہن جنگھا ٹوٹا ہوا پڑا تھا اُسکو دیکھکر گاندھاری نے بہت بلاپ کیا۔ پہر کرن اور شل اور شکنی کو دیکھتی ہوئی ابہمنیو کو جا کر دیکھا جو کورون کی سینا مین چھ مہارتھیون کے ہاتھ سے مارا گیا تھا پہر درونا چارج کو دیکھتی ہوئی جہان بھیشم جی مہاراج سرشیا پر براجمان تھے وہان گئی اور شوک مین بہت پرلاپ کرنے لگی کہ اس دھرتی کی شریر چھوڑنے پر دوسرا کوئی پرش ایسا نہین ہے جو دہرم اور شاستر اور بیدون کی ریت ہمکو بتاویگا اسی طرح اپنے پتر بندھوون کے ساتھ سب کو مرا ہوا دیکھکر گاندھاری اتینت شوک مین بیاکل باسدیو جی سے کہنے لگی کہ ہے کیشو جی آپ نے جان بوجھہ کر پانڈوون کو نہین روکا اگر آپ اُن کو روکتے تو سنسار کا ناش نہین ہوتا اسلیئے مین تم کو سراپ دیتی ہون کہ جیسے اس سمے میرے پترون کی ترن استریان اپنے پت بھراتا بندھو آدک کو روتی پہرتی ہین اسیطرح تمہارے کُل کا ناش بھی آج سے چھتیسوین[۳۶] برس مین ہوگا اور اسی پرکار تمہارے بیٹون پوتون بھائی بھتیجون کی استریان سنگرام بھوم مین اپنے اپنے بیٹون کو مرا ہوا دیکھکر روتی پہرینگی اور جیسے کہ مین اپنے پترون کے شوک مین بیاکل ہو رہی ہون ایسے ہی تمہاری ماتا بھی تمہارے شوک مین جنگل کے اندر روتی پہرینگی۔

بھجن

بیاکل شوک بھئی گندھاری
व्याकुल शोकमई गंधारी ॥

پانچوں پانڈو گئے شوک بس آگیں کرشن مُراری

जाय देख धृतराष्ट्र बिदुर कों और कुन्ती महतारी
پڑے چرن بلکھائے پنڈو سُت بھیو شوک اتی بھاری

धृतराष्ट्र मिले रावयुधिष्ठिर दोउ भुजा पसारी
کین بلاپ پرسپر مل کر رووت بدھوا ساری

सुधि कर मरण पुत्र अपनेकी रावभये कविचारी
بلوجیت کہاں بھیم .بل بیرا چھل سوں مم سُت ماری

आगे कर मूरत लोहेकी मन बिहंसे गिधारी ॥
توڑ مروڑ راؤ اتی جودھا سورت بھی پر ڈار ی

पुनि रोवत भूपति बिलाय कर मोह भयो अभारी
مین لکھہ نج تُمہری، ہردے کی بھیم کین رکھواری

कृष्ण कहें नहीं दोष भीमको निज मस गदा प्रहारी
چرن پکڑ کہے راؤ جُدہشٹر سے ماتا گندھاری

छमा करो तुम निज पुत्रन पर कहें कृष्ण बनवारी
پُرت درشٹی نیلے بھیے ناخن بھیو راؤ بھنو بھاری

भागे चारोंपांडव तहां से लख क्रोधित गंधारी
جائے دیکھ رن بھوم رانی تب سنگ سب پدھماری

देख दशा निज पति भ्रातनकी रोवें सब नरनारी
رکھ رانی گت نج پتّرن کی دین شراپ بنواری

छत्तिस वर्ष गये कुल नाश जैसी बिथा हमारी
تم آدہن کہین مادہو جی جگ کی رچنا ساری

वृथा लेहु जग अपजश रानी निज अपराध बिसारी
تُم نہین مانو کہو ہمارو رشی مُنی کہہ ہار ی

होनहार बल वान हिये बसेजो **श्रीराम** बिचारी

جائے دیکھ دہرتراشٹ بُدر کو اور کُنتی مہتاری

पांचों पांडव गये शोक बस आगें कृष्ण मुरारी
دہرتراشٹ ملے راجہ جدہشٹر دواد بھُجا پساری

परे चरन बिलखाय पांडु सुत भयो शोक अतिभारी
شدھ کر مرن پتّر اپنے کی راؤ بھے کو بچاری

कीन बिलाप परस्पर मिलके रोवत विधवा सारी
آگے کر مورت لوہے کی من بہنسی گردھاری

पूंछत कहां भीमबलबीरा छल सों ममसुतमारी
پُن رووت بھوپت بلاپ کر بھیو موہ بہرم بھاری

तोर मरोर राव अति जोधा मूरत महि पर डारी
کرشن کہین نہین دوش بھیم کو نج پرن گدا پرہاری

में लख रूप तुम्हारे हृदय की भीम कीन रखवारी
چھمان کرو تم نج پتّرن پر کہین کرشن بنوار ی

चरण पकर कहे राव युधिष्ठर हे माता गंधारी
بھاگے چاروں پانڈو وہاں سے لکھہ کرودہت گندھاری

परत दृष्ट नीले भये नारवुन भयो राव भयभारी
دیکھہ دِشا نج پت بھراتن کی رووین سبہ ناری

जाय देख रन भूम रानि तब संग सब बिधवा नारी
چھتیس برس گئے کل ناش جیسی بتھا ہماری

निरख रानि गति निज पुत्रनकी श्राप दीनबनवारी
برتھا لیہو جگ اپجش رانی نج اپراوہ بسار ی

मम आधीन कहें माधोजी जग की रचना सारी
ہونہار بلوان ہیہ بسے جو **سری رام** بچاری

नहीं
तुम मानो कह्यो हमारे ऋषी मुनी कह हारी

سری کرشن جی ہنسکر مسکراتے ہوئے یہہ بچن بولے کہ ہے رانی تم اپنے دوش کو میرے اوپر ڈالتی ہو جادون کل کا ناش کرنے والا سوائے میرے دوسرا کوئی پرتھی پر نہین ہے میری اچھا سے جو کچھہ ہوتا ہے وہ ہوگا تم اپنا تپ ناحق ناش کرتی ہو جادو لوگ میری اچھا سے ہی ناش ہونگے۔ راجہ جدہشٹر اور ارجن بھیم سین۔ آدک پانڈون نے جب یہہ سراپ رانی گاندھاری اور سری کرشن جی کا بچن سُنا تب اُن کو بہت شوک ہوا اور بیاکل ہوکر اپنے جیون سے نراس ہوگئے۔ اتی سری مہابھارتے استری پرب گاندھاری کا سراپ سری کرشن جی کو دینا چھٹا ادھیائے۔

ساتوان ادھیائے

راجہ جدہشٹر کا راجہ دہرتراشٹ سے تعداد شوبیرون کی برنن کرنا جو سنگرام مین مارے گئے

بئشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب رانی گاندھاری نے شوک مین آشکت ہوکر سری کرشن جی کو سراپ دیدیا سری کرشن جی نے اُسکے جواب مین کہا کہ جادون کل کا ناش کرنے والا سوائے میرے دوسرا کوئی پرتھی پر نہین ہے جو مین چاہونگا وہ ہوگا تم اپنا تپ کیون ناش کرتی ہو۔ پہر سری کرشن جی نے گاندھاری سے کہا کہ اُٹھ اُٹھ شوک مین بیاکل مت ہو تیرے ہی اپرادہ سے کورون کا ناش ہوا ہے جو تو اُس دُربدھی اہنکاری دُرجودہن اپنے پتر کو روکتی تو اتنے شوبیرون کا ناش کیون ہوتا تم اپنے دوش کو میرے اوپر کیون ڈالتی ہو۔ براہمنی نے تپ کے اوتپتن ہونے والے گربھ کو دھارن کیا اور گئو نے بوجہہ لے جانے والے کو اور راج پتری کشتری کی استری نے جدھہ ابہلاکھی گربھ کو دھارن کیا جیسے مان باپ ویسے ہی سنتان اوتپن ہوتی ہے (اسکا مطلب یہہ ہے کہ جیسے تم ادہرم کرنے والی ہو ویسے ہی تمہاری اولاد ادہرمی ہوئی) کیشوجی کا بچن سُنکر گاندھاری مون ہورہی۔ پہر راجہ دہرتراشٹ نے راجہ جدہشٹر سے پوچھا کہ ہے دہرم راج تم نے ساری سینا جیتی ہوئی بہی دیکہی ہے جیسے ہو نیکے بعد بہی انکو دیکہا کتنے شوبیر اس سنگرام مین مارے گئے۔ راجہ جدہشٹر نے کہا کہ ہے پتا ایک ارب چہیاسٹھ کروڑ بیس ہزار شوبیر اس سنگرام مین مارے گئے اور ورتنت نہ آنے والے منشون کی تعداد چوبیس ہزار ایک سو پینسٹھ ہے جنکا کچھہ پتا نہیں کہ کون کہان کے رہنے والے تھے۔ راجہ جدہشٹر نے کہا کہ ہے مہاراج جو پرسن چیت شوبیر سنگرام مین جدھہ کرکے مارے گئے وہ سُرگ کو گئے اور جو اپرسن چیت لڑکر مارے گئے وہ گندہرب لوک کو گئے اور جو رن بھوم مین نیت جانچنا کرتے سمکہہ ہوکر شستردن سے مارے گئے وہ اوپیچے کے لوکون کو گئے جو اوتم کرم کشتری دہرم کو ماننے والے سنمکہہ ہوکر مارے گئے وہ تو نسسندیہہ بیکنٹھ کو گئے اور جو اُس رن بھوم مین مارے گئے وہ اوتر کورو دیس کو گئے

اتی سری مہابھارتے استری پرب راجہ جدہشٹر کا راجہ دہرتراشٹ سے تعداد شوبیرون کی برنن کرنا

آٹھوان ادھیائے

راجہ دہرتراشٹ کی آگیا سے جدہشٹر کا شوبیرونکی نمت کریا کرم کرنا

راجہ دہرتراشٹ کہنے لگے کہ ہے پتر تم سدہون کی سمان کس گیان درشٹ سے دیکھتے ہو وہ مجہہ سے کہو جدہشٹر نے کہا کہ آپکی آگیا انوسار مجہہ بچن

گھومنے والے نے تیرتھ جاترا کے بارہ برس تپ کے بعد اس الوگرہ کو پایا ہے۔ دیورشی لومس رشی سے والمیکی سے منو سمرتی کو پایا اور نشچے کر کے پہلے سمین مین بن باس کر کے وید شاستروں کا ورتیپیا دھرتراشٹ بولے کہ اے بہرت بنشی جدہشٹر تم ناتھہ اور اناتھہ لوگوں کے شریروں کو بدھ کے انوسار داہ کرو جن کا سنسکار کرنے کی جوگ نہیں ہے اور جن کے اگنی ہوتا ان نیت نہیں ہے دھرم کی ادھکتا سے ہم کس طرح کریا کریں جن کے شریروں کو گیدڑ اور گدھ چیل کوے کھینچتے ہیں ان کو کریا کرم سے لوک ملیں گے۔ راجہ جدہشٹر نے درجودھن کی پروہت سوم سودھرمان رشی سوت سنجے براور بدرہ مان بدھ جی کیورو یوتس کو بلا کر کہا کہ تم ان سب رن بھوم مین مری ہوئی پرانیوں کا کریا کرم کرو جس سے کوئی شریر اناتھہ کے سمان ناش ہووے دھرم راج کی آگیا سے یہ سب رشی جنکا نام اوپر لکھا گیا چندن۔ اگر۔ کالاگر گھرت سگندھیاں بہت سے سول کے بعد لکڑیوں کے ڈھیر اور ٹوٹی ہوئی رتھوں چھکڑوں اور نانان پرکار کے شستروں کو اکٹھا کر کے بڑی اوپائے سے اونھوں نے بڑے بڑے راجاؤں کا شاستر انوسار داہ کیا۔ راجہ درجودھن اور اس کے سو بھائی راجہ شل بھورے شروا راجہ جیدرتھ ابھمنیو دوساسن اس کے پتر اور راجہ دھرشٹ کیت ہرمنت سودت او۔ برگی دلیشی راجہ بھیم وہنوان راجہ براٹ راجہ دروپد شکھنڈی دھرشٹ دومن پراکرمی یودہامنو اتمو جس کوشل دروپدی کے پتر شوبل کا پتر سکنی اچل برشاور راجہ بھگدت کروده بھگت سورج پتر کرن پتروں سمیت بڑے تیج دھاری کیکے دیشی مہارتھی ترگرت دیشی راجہ سون کا راجہ گھٹوت کچ اور بک السبش راجہ جل سندھ اور ہزاروں راجاؤں کا گھرت کی دھارا سے ہومی ہوئی پرکاش مان اگنی مین اچھے پرکار داہ کیا کتنے ہی مہاتماؤں کے پتر جگ مین پرتھان ہوئے اور شام بید کے منتروں سے گان کیا گیا راتری مین شام بید کی رچا اور استریوں کے رونے کے شبدوں سے سب جیووں کا سوہ ادھک برتمان ہوا وہ نردھوم اگنی آکاش مین درشٹ پڑی اور گرد چھوٹے بادلوں سے ڈھک گئی وہاں پر نانان پرکار کے دیشوں سے آنے والے جو اناتھ بھی تھے ان سب کو اکٹھا کر کے تیل سنجگت لکڑیوں کی چتاؤں سے راجہ کی آگیا انوسار سب کو داہ کیا گیا۔

اتی سری مہابھارتے استری پربنی راجاؤں اور شوربیروں کا داہ کرم کرنا آٹھواں ادھیائے

نواں ادھیائے

کریا کرم کرتے کے سمین کنتی ماتا کا جدہشٹر سے کہنا کہ کرن تمھارا بڑا بھائی تھا اور جدہشٹر کا شوک سے سراپ دینا

راجہ جدہشٹر مہاراجہ دھرتراشٹر کو آگے کر کے سب کے ساتھہ گنگا جی کو گئے اور وہاں سری گنگا جی کے جل مین بستر اوتار کر پتا بھائی بیٹے۔ پوتے۔ بھانجے۔ داماد سب کو تلانجلی دی اور سب استریوں نے روتے ہوئے اپنے پتیوں کو جل دان دیا دھرم لوگوں نے اپنے سوہردمتروں کو بھی جل دان دیا پھر کنتی نے اپنے پتروں راجہ جدہشٹر آدک سے کہا کہ وہ پرتاپ وان سورج کا پتر مہادانی راجاؤں مین آگے چلنے والا رن بھوم مین پرانگ مکھہ نہونے والا کرن تمہارا سگا بھائی تھا سورج دیوتا کی درشٹ سے کنتی کے گربھ مین آکر اوتپن ہوا تھا اس اپنے بڑے بھائی کا کرم اچھی طرح کرو اور تلانجلی دو۔ اس وقت پانچوں بھائی اپنی ماتا کے اپریہ بچن سنکر کرن کو سوچتے ہوئے بہت پریشان ہوئے۔ راجہ جدہشٹر اپنی ماتا سے کہنے لگا کہ وہ مہا پراکرمی دھنش دھاری کرن آپ کا پتر کیسے ہوا جس کی بھجاؤں کی پرتاپ سے ہم کو اگنیت بھے رہا تم نے اس اگنی روپ بھائی کو ہم سے کیونکر گپت رکھا جس کا بل پراکرم راجہ دھرتراشٹ کے پتروں سے ایسا ہو گیا جیسا کہ ہم لوگ ارجن کے بھج بل کی بابو پاشنا کرتے ہیں سب راجاؤں کے مدھ مین راجہ کرن کے سوائے کوئی پرتاپ والی دوسرا نہ تھا سب راجاؤں مین سریشٹ ہمارا بڑا بھائی تھا آپ نے اس مہا پراکرمی کو پہلے کیونکر اوتپن کیا تھا بڑے شوک کی بات ہے کہ ہم آپ کے

بھید گپت رکھنے سے مارے گئے انہون اور پانچال و دروپدی نندون کے مارے جانے سے بھی ہم کو بڑا شوک ہوا پرنت کرن کا سوچ اب ہمکو بہت ہوا میں کرن کا سوچ کرتا ہوا اگنی میں بیٹھا ہون یہہ کہکر کرن کے پراکرم کو سوچ کر راجہ یدہشٹر روتا رہا اُس میں کنتی نے کرن کے پیدا ہونے کا برتانت اپنے پانچون پتُرون کو سُنایا راجہ یدہشٹر نے اپنے بھائی کرن کی نمت جل دان دیا اس جل دان کے پیچھے کرن کی سب استریون کو اپنے گھر مین بُلالیا اور بارم بار یہی کہا کہ ماتا کے پاپ سے میرا بڑا بھائی کرن ارجن کے ہاتھہ سے مارا گیا اس وجہ سے مین سراپ دیتا ہون کہ استریون کے چت مین جو گپت رکھنے کی جوگ بات ہے وہ بھی گپت نہین رہیگی ۔ راجہ یدہشٹر ایسا کہکر گنگاجی مین اشنان کرنے لگا اور اُس کے ساتھہ ہی سب نے اشنان کیا بیشمپاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ استری پرب کی کتہا شوک سے بہری ہوئی مین نے آپ کو سُنائی سنسار مین سوائے دُکھہ کے سُکھہ تو تھوڑا ہے جتنا زیادہ کُٹمب ہوا اُتنا ہی زیادہ رنج دنیاداروں کو ہوتا ہے لوگ اپنے بیٹے پوتوں نواسون کو دیکہکر اُن کے بواہ آدک کارج کرکے بہت سُکھہ مانتے ہین پرنت دُکھہ بھی اوتنا ہی ہوتا ہے ملنے بچھڑنے کا دُکھہ رشی منی آدک سب کو ہوتا ہے ۔ سب جانتے ہین کہ یہان کا رہنا چند روز ہے جو پیدا ہوا ایک دن اُسکو مرنا ہے اسلئے اپنے پروار مین بہت موہ نہین کرنا چاہیئے ۔ ہے راجن جو منش شردہا سے اس پرب کی کتہا کو سُنین سُناوینگے وہ سنساری دُکھون سے بچ کر موکش پد پاوینگے

اِتی سری رام کرشنا مہابھارتے استری پرب راجہ یدہشٹر ادہ وبہم رشی کا سب راجاؤن اور شوربیرون کا داہ کرم کرکے تلانجلی دینا نوان ادہیاے

استری پرب سماپت ہوا

غلطنامہ استری پرب سری رام کرشن مہابھارت

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱	۸	اسوتھامان بوہرشٹ دمن	اسوتھامان نے وہرشٹ دمن	۵	۱۹	اس رانی لی	اس رانی کی	۸	۴	شوک ابس	شوک بس	۱۰	۹	اچل برشا	اچل برشک
۲	۴	کوکری پرشون	کوکرمی پرشون	۹	۵	ادھرم دھرم سے	ادھرم سے	"	۶	راجہ جدہشٹر	راؤ جدہشٹر	۱۱	"	مہاتماؤن کے بتر	مہاتماؤن کے پتر
۳	۱	اب ارجن	اب راجن	"	۱۱	جیسے تھوڑا ابرادہ	جیسنے تھوڑا اپرادہ	"	۱۴	پنچ تہری	پنچ ٹھہرے				
"	۱۹	راجہ دواس کا	راجہ کے دواس کا	۲۰	۲۲	کہ سے آرنی (ساس)	کہ سے آسنے (ساس)	۱۰	۴	برادر	بڑے				
"	۱۰	تیبون مہارتی	تینون مہارتی	۷	۱۴	میسرا جاپا پتر	میرا جاماترا (داماد)	"	۸	ہرنت	برہنت				
۴	۲۳	ترک سے توڑنا	شوک سے توڑنا	"	۲۲	اپنے بھیون کو	اپنے پتون کو (شوہرون کو)	"	۹	اود بریجی	اور سر یچی				

تاریخ امریکہ کا اردو ترجمہ

ہم مدت سے چاہتے تھے کہ کوئی ایسی کتاب تصنیف یا تالیف اپنے مطبع سے شایع کرین جو پبلک کی نظرمین دلچسپی کی وجہ سے نہایت عزیز ہو۔ بہت سے ناول اور عجیب و غریب اکثر قصے کہانیون کو دیکھا بھالا مگر نتیجہ خیز نپایا۔ آخرکار تاریخ امریکہ ترجمہ منشی مادھوسروپ صاحب دہلوی اس خواہش کو پورا کرنے کیلئے نظر مین جچی۔ جو مضمون نے اپنے ایک محسن و مربی کے نام نامی پر ڈیڈیکیٹ کرنے کو بڑی محنت و جانکاہی سے مرتب کی ہے اس کے تفصیلی حالات لکھنا تو طول عمل ہے۔ یہان صرف اسقدر لکھدینا کافی ہوگا کہ یہ کتاب ناول پسند طبیعتون کے لئے اسقدر دلچسپ ہے کہ شروع کرکے جبتک ختم نہ کرلین چین نہ پڑے زباندانون اور زبان اردو کے قدردانون اور رموز پسندون کے لئے اردوئے معلے کا اعلے درجہ کا نمونہ۔ تاریخی واقعات کے شائقینون کے لئے نئی دنیا کے حالات کا ایسا بھاری ذخیرہ جسکی اردو زبان مین آج تک نظیر نہین۔ غرض ہر اعتبار سے یہ کتاب اپنے فیشن کی اپنے آپ ہی نظیر ہے۔ اکثر لوگ استعارات مین مبالغہ اور دور از کار الفاظ کام مین لاتے ہین مگر ہم افسوس کرتے ہین کہ اس بات کی خوبی پر ہمارے الفاظ محیط نہین ہوسکتے۔ یہ نادر تاریخ تقطیع ۲۰-۲۶ کلان کے دبیز کاغذ پر نہایت پاکیزہ خط مین طبع ہورہی ہے درخواستین جلد آنی چاہئین قیمت ۲ روپیہ علاوہ محصول المشتہر کشن سروپ مالک مطبع ...

اخبار انیس ہند میرٹھ

ہر چہارشنبہ کو نہایت آب و تاب کیساتھ عمدہ دبیز کاغذ تقطیع ۲۰-۲۶ کے ۱۲ صفحون پر شایع ہوتا ہے اور قریب قریب اسی روز خریداران باشان کی خدمت مین روانہ کیا جاتا ہے اسمین تمام مختلف خیالات کے عالمانہ اخلاق حسن معاشرت۔ پولیٹکل سوشیل مدلل مضامین ہفت اقلیم کی تازہ خبرین تاربرقیان و احکام گورنمنٹ نہایت دلچسپ و بامذاق لطائف و ظرائف۔ تجربہ کی پرمغز باتین نصیحتین ناول سوانح عمری وغیرہ اور لوکل کی مفصل خبرین درج ہوتی ہین ناظرین انیس ہند ملک کا خیرخواہ۔ گورنمنٹ کا خیرطلب سچائی کا دوست۔ دروغ و کذب کا دشمن ہے کیسکی مدح و ذم سے سروکار نہین امرحق کا اظہار کرنے مین عار نہین ہاہمی مباحثہ اور لڑائی جھگڑون سے اسکو بالکل علحدہ لیکن ضرورت کے وقت اپنے مقابل کے سامنے شیر نر ہے۔ ہر معاملہ مین وعدہ کا وفاداری ... کامیابی کر دکھانا اسکا کام ہے اور ایسی ہی خوبیونکی وجہ سے یہ کسی پر ظاہر خاص و عام۔ رعایا اور گورنمنٹ کے بیچ رابطہ اتحاد بڑھانا اپنی خاص ڈیوٹی سمجھتا ہے۔ برعکس اسکے ہاہمی مخالفت بڑھانے سے بچتا ہے۔ رعایا کی تکالیف غمگین لہجہ اور دردناک آواز سے پکار پکار کر گورنمنٹ کے کانون تک پہنچاتا ہے اسکی وکالت کرتا ہے اور توجہ دلاتا ہے جس نیک نیتی کو بابو رام چندر صاحب ... مالک اخبار کام مین لاتے ہین یعنی یہ کہ آپ ملک کو نفع پہنچے اہل ملک کو بھی اسکے ساتھ ... جیسے شفقت کے خواہان نہین ہین تو انکو نقصان بھی نہوا اور ایسا ہو کہ اخبار جاری رکھکر ملک کو فائدہ پہونچانا رہے ...

المشتہر ... مالک اخبار انیس ہند میرٹھ ...

الکھ امواج یعنی ترجمہ لوہ گشٹ

جو ایک مشہور و معروف کتاب ہے ۔ شایقین کی قدر دانی سے بکثرت فروخت ہو رہی ہے جن صاحبونکو اس نادر و نایاب کتاب کی ضرورت ہو جلد بذریعہ ویلیو پے ایبل قیمتی ۸ ؏ طلب فرمائین ورنہ پھر یہ گوہر نایاب ہاتھ نہ آئیگا

نادر فالنامہ معروف بہ تقدیر انسان

جسکو خزانہ تقدیر کی کلید کہئے تو بجا ہے ۔ ہر قسم کے سوالات حال و استقبال کے جوابات کافی و شافی اس سے مل سکتے ہین ۔ گویا تاریکی قسمت کیواسطے یہ کتاب ایک روشن چراغ ہے ۔ اور علم جوتش و رمل کا ماہر کامل سمجھنا چاہئیے پس ای ناظرین ! آپ پر فرض ہے کہ ہر وقت اسے اپنے پاس رکہین تاکہ زمانہ کے نشیب و فراز مین ٹھوکر کھانے سے محفوظ رہین ۔ اور ہر قسم کی تشویش و تفکر مین مونس غمگسار اور یار مددگار کا کام دے ۔ قیمت کچھ بھی نہین صرف ۹ پائی

جوہر حیوانات

اس کتاب مین دُنیا بھر کے ہر قسم کے ۔۔۔ جانوران ہندوستان او غیر ولایت کے حالات ۔ پیدایش ۔ مُلک ۔ خوراک ۔ شباہت ۔ عُمر ۔ خواص وغیرہ مع تصاویر نہایت واضح طور پر درج کئے ہین اس وقت ایسی مُفصّل و مکمّل کتاب اُردو زبان مین نہین دیکھی گئی ۔ قیمت علاوہ محصولڈاک ۔۔۔۔ ایک روپیہ

اوما	رادھا	لیلا	تارا
ادبہت پتی بھگتی	لڑکی کی عجیب چوری	عجیب گمگشتہ	ادبہت پھانسی کاٹ

یہ چارون ناول ہمنے خاص طور پر بنگالی زبان سے اُردو مین ترجمہ کر کے طبع کئے ہین ۔ یہ چارون ناول چار عورتون کے نام ہین جنہون نے اپنے پتیبرت دہرم اور عقل سے اپنے خاوندونکو جو عموماً خُفیہ پولیس کلکتہ کے افسر تھے بڑی بڑی مصیبتون سے جنمین جان جوکھون کا بھی پورا پورا اندیشہ تھا بچایا ہے ۔ اس لحاظ سے یہ ناول خُفیہ پولیس کلکتہ کا ایک پورا فوٹو ہین ۔ قیمت ہر ایک کی ۳ ر مگر رعایتاً ۲ ر رہے اور چارون جلدون کے خریدارونسے بنظر رعایت صرف ۸ ر علاوہ محصول ڈاک مقرر ہے

فارسی ناوِل کا اُردو ترجمہ

یہ نہایت دلچسپ اور نرالے انداز کا ناول ہے جو وقتاً فوقتاً اخبار انیس ہند میرٹھ مین طبع ہوتا رہا ۔ اب اسکو ایک جگہ جمع کر دیا گیا ہے جو فی الواقع قابل دید ہے ۔ سلاست زبان اور نتیجہ خیز مضامین کی تعریف مین زبان قاصر ہے قیمت علاوہ محصول ڈاک ۳ روپے ناظرین شایقین جلد طلب فرمائین

جوہر غیب

جس مین علم کاسہ سر و علم قیافہ کے متعلق نہایت مفید و کارآمد بیان نجوم یوگ وِدّیا اور مسمریزم کے حیرت انگیز طریقے ۔ موسمی پیشینگوئیان خوابونکی تعبیر نیک و بدشگون کے حالات ہسر و ہاتھ کے قواعد مُفصّل و مُشرح طور پر مع تصدیق علمی و تواریخی ثبوت کے درج ہین جن کو ہر شخص بخوبی سمجھ سکتا ہے اور تجربہ کر سکتا ہے ۔ جسکا جی چاہے آزمایش کرے ۔ قیمت ایک روپیہ

جوہر مشاہیر

جس مین دُنیا بھر کے نامی گرامی بادشاہون اور بہادرون عالمون فقیرون پیشوایان مذہبی و پیغمبران ہر مذہب و سرگروہان کانگریس کی سوانح عمریان یونانی فلاسفرون اور فرنگی موجدون کے حالات مشہور و معروف عورات کے تذکرے مُفصّل و مُعتبر مع تصاویر کے درج ہین ۔ ایسی سوانح عمریون کا مجموعہ ہونے پر بھی قیمت نہایت کم رکھی گئی ہے ۔ یعنی صرف ایک روپیہ علاوہ محصول ڈاک تاکہ ہر خاص و عام برابر فائدہ اُٹھا سکین یہ مجموعہ قابل دید ہے

ارجن گیتا یعنی بھگوت گیتا

اس مُقدّس کتاب کی تعریف لکھنے کی کوئی ضرورت نہین ہے ۔ اس مین سری کرشن جی مہاراج کا وہ مکالمہ درج ہے جن کے ذریعہ سے ارجن کو میدان جنگ مین گیان سکھایا تھا ۔ اسکا پڑھنا سُننا سمجھنا اور اسپر عمل کرنا دہرم کا اعلیٰ اُصول گنا جاتا ہے قیمت فی جلد علاوہ محصولڈاک ۔۔۔ ۶ ر

المشتہر کشن سروپ مہتمم مطبع وِدّیا درپن شہر میرٹھ

فہرست مضامین سری رام کرت مہابھارت شانتی پرب منقسم بچہار حصص

حصۂ دوم

حصۂ سوم

مہابھارت

شانتی پرب

یعنی

مہابھارت کا بارھوان پرب

پہلا ادہیائے

راجہ جدہشٹر کا شوک

سری سچدانند پرماتما کا دہیان کرکے بیشم پائن جی راجہ جنمے جے سے کہنے لگے کہ ہے راجن! سری گنگا جی کے کنارے اپنے سوہردبھائی بندون کا جل دان اور کریاکرم کرکے سب پانڈو بدہر جی - دہرتراشٹ اور سب بدہوا استریون سمیت ہستناپور کے باہر ایک مہینے تک ٹھیرے - وہان بیاس دیوجی - نارد جی دیول دیوستہان اور کنوآدک بڑے بڑے منیشر اور بید کے جاننے والے بہت سے برہمن اپنے سیشون (شاگردون) سمیت راجہ جدہشٹر سے ملنے آئے اور سب کے انوسار راجہ نے انکا پوجن کیا - کرشن دوئیپائن جی اور نارد رشی نے راجہ جدہشٹر سے کہا کہ آپنے سری کرشن جی کی سہائے اور اپنے دہرم بل سے پربل شترون (زورآور دشمنون) کو بجے کرکے مہابھے کاری گھور جدہ سے پرتھی کا راج پایا ہے - اب سوچ مین کیون پڑے ہو؟ شاستر مین لکھا ہے کہ کشتری کو بجے کرکے خوشی منانی چاہئے - شوک کرنا اوچت نہین ہے - تم نے تو بہت سی تک کشٹ اُٹھاکر دہرم کا ہی پالن کیا ہے پرنت اُنہون نے تمہارے ساتھ ہٹ دہرمی کی - بہت سا اُن کو سمجھایا وہ نہ سمجھے - انت مین اُنسے جدہ کرنا پڑا - اب ایسی بجے (فتح) پاکر شوک کرنا کشتری دہرم کے پرتکول ہے - تمکو اپنا اہوبھاگ سمجھکر سکھ اور آنند کرنا اوچت ہے - یہہ بچن نارد جی کے سُنکر راجہ جدہشٹر نارد جی سے کہنے لگے کہ آپ کا بچن جتہارتھ (درست) ہے - اور یہہ نشچے ہے کہ سری کرشن مہاراج کی کرپا اور برہمنون کے آشیرواد اور بھیم ارجن کے بھج بل سے مین نے بجے پاکر پرتھی کا راج پایا - اور پربل شترون کو بھی دل سمیت مارا - پرنت ہے مُنی پر سوہردجنون (رشتہ دارون) اور جات والون کے مارے جانے سے دوبہہ دُکھ میرے چت کو بےقابو کرتا ہے - ہائے! اس جدہ مین ابہمنیو اور دروپدی کے شور بیر پتر اور کورون مین بھیشم پتامہ اور درونا چارج جی سے

مہاپراکرمی اور مہارتھی مہابلی ہیری بھائی کرن جس کا گُن اور پراکرم بیان نہین کیا جاتا اُن سب کو مار کر جے پائی - یہ مہا دُکھدائی معلوم ہوتی ہے یہ بجے اپجے کے سمان ہے - یہ کٹہور بجے مجھے بارم بار شوک کا مول معلوم ہوتی ہے - جن استریون کے پت (شوہر) پُتر - بھائی - باپ چچا اس جُدھ مین مارے گئے وہ کیونکر دہیرج رکھینگی؟ - جب سری دوارکا ناتھ دوارکا کو جاوینگے تب اُن کی بہن سوبھدرا اپنے بھائی سو کیا کہیگی؟ اور جسکے بیٹے اور پیارے بھائی مارے گئے وہ دروپدی بارم بار ہردے کو پیڑت کرتی ہے - ۵

سُکھی سوبھدرا دروپدا کیسے دہرین دہیر	دوہا	مری پرم پریہ جا سوست بند ہو بدلت رند ہیر	

اتی سری ایم کرت مہابھارتے شانتی پرب سے جدہشٹر نارد سمباد - کرن کو مرنیکا شوک پہلا ادہیائے -

دوسرا ادہیائے

کرن کا سراپ پانا

ہے نارد جی! اپنے دُکھون کو کہان تک کہون کہ میرا بھائی کرن دس ہزار ہاتھیون کا بل رکھنے والا مارا گیا اُسکا دُکھ مجھے بہت بیچین کرتا ہے پہلے ہمکو معلوم نہین تھا کہ کرن ہمارا سگا بھائی ہے - ماتا نے ہم سے نہین کہا - کداچت ہمکو یہہ بات معلوم ہوتی تو آپس مین پریت بڑھا کر صلح کر لیتے - وہ کرن مہا دانی مہاپراکرامی - ست بادی - دیاوان - دہرماتما - دہرتراشٹ کے پُترون کا رکشک اور اپنے تیج بل سے ہم سب کا اپمان کرنے والا تھا - اُسکے پیدا ہونے پر ہماری ماتا کنتی نے پٹاری مین بند کر کے گنگا جی مین اُسکو بہا دیا تھا جسکو یہان کے لوگون نے سوت کا پُتر اور رادہا کا بیٹا جانا - اصل مین کنتی سے کرن پیدا ہوا تھا - ہمارا بڑا بھائی تھا - وہ مجھہ راج کے لوبھی اگیانی کے کارن مارا گیا - مین نے اور میرے بھائیون ارجن - بھیم - نکل - سہدیو نے اس بات کو نہین جانا - پرنت کرن نے ہماری ماتا سے کہدیا تھا وہ ہمکو جانتا تھا - ہماری شبھچنتک کنتی ماتا اُسکے پاس گئی اور کہا کہ تو میرا پُتر ہے - سورج نے کرپا کر کے تجھکو دیا تھا - تب بھی اُس مہاتما نے کنتی کا منورتھ پورا نہین کیا - اُسنے ماتا سے کہدیا کہ مین درجودہن کا ساتھ نہین چھوڑ سکتا ہون - مین کداچت ارجن اور جدہشٹر سے مل جاؤن تو سب لوگ یہہ کہین گے کہ ارجن سے بھے بھیت ہو کر (ڈر کر) جدہشٹر سے جا ملا - ارجن کو سری کرشن سمیت پیچے کر کے پھر جدہشٹر سے جا ملون گا - یہہ سُنکر کنتی نے کہا کہ جو تجھکو ارجن سے جُدھ کرنا ہے تو ضرور جُدھ کر - باقی چارون اپنے بھائیون کو ابھے کر کے مت ماریو - تب اُس مہاپراکرمی نے ہاتھ جوڑ کر ماتا سے کہا کہ مین اپنے حتے الامکان اورون کو پیڑت نہین کرون گا - اور ہے ماتا تیرے تو پانچون پُتر جیتے رہین گے چاہے ارجن مجھے مار ڈالے یا مین ارجن کو مار ڈالون - ہم دونون مین سے ایک رہیگا پُترون پر دیا کرنے والی ماتا پھر بولی کہ جو تو اپنے بھائیون کا کلیان چاہتا ہے تو رکشا کیجیو - یہہ بچن کہکر گھر کو گئی - ایسا مہاپراکرامی کرن میرا بھائی ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا ہے دیورشی نارد جی! مین نے اپنے سگے بھائی کرن کو ماتا کے کہنے سے جانا - سو میرے ہردے مین بڑا دُکھ ہے - جو کرن اور ارجن دونون بھائی جیتے رہتے تو مین راجہ اندر کو بھی جیت سکتا تھا - اور سبھا مین راجہ دہرتراشٹ کے نربدھی (بیعقل) پُترون سے اکسمات دولیش ہو گیا تھا - کرن جب درجودہن کی ہٹ کے کارن مجھہ سے کٹھور بچن بولتا تھا اُس وقت میرا کرودھ اُسکے چرنون کو دیکھکر شانت ہو جاتا تھا کیونکہ کرن کے دونون چرن ماتا کنتی کے چرنون کے سمان (مانند) تھے - مین اپنی بدھی سے جب کنتی اور اُسکے چرنون (پاؤن) کو برابر دیکھکر سوچتا تو کسی پرکار سے اُسکا ہیت سمجھہ مین نہین آتا تھا - جُدھ سمین جو اُسکے رتھ کو پہنچتی

نے پکڑا اُسکا برتانت مجھے سُناؤ! - آپ ترکالگیہ (زمانۂ حال وآئندہ وماضی کے جاننے والے) اور برہم گیانی ہین - آپکو سب حال معلوم ہے -
نارد جی نے کہا کہ ہے راجہ! یہہ گپت (پوشیدہ) بات دیوتاؤن کے سواے اور کسیکو معلوم نہین - ایک سمے (وقت) دیوتاؤن کو یہہ بچار ہوا کہ
پرتھی پر کشتری ادہک بلوان (بہت زورآور) ہوگئے ہین کیونکہ استرون سے وہ سُرگ کو پاوینگے - اس کارن آپس مین دشمنی کرائی - اور راجا اندر
نے کہا کہ یہ کنتیان کا پُتر کرن سوت پُتر کہا جاکر دریودہن سے ملکر پانڈوؤن سے جُدّھ کریگا - تمھاری چترائی - بھیم سین کا بل - ارجن کی دہنش ودیا
کل سہدیو کی سُندرتا سپنڈتائی اور سمرتا دیکھکر کرن جلتا تھا - اسلیئے ایک دن درونا چارج جی سے اُسنے کہا کہ ارجن سے جُدّھ کرنیکو ایسے
برہم استر بدّیا جس پر لوگ سنگھار سمیت سیکھون گا - اس میرے منورتھ کو آپ پورن کرین - درونا چارج جی نے جانا کہ کرن ارجن سے دشمنی اور حسد
رکھتا ہے اسلیئے کرودھ کرکے کہا کہ تو بہت کم عقل ہے - تجھکو برہم استر بدّیا نہین سکھائی جا سکتی ہے - برہمن ہی برہم استر بدّیا پا سکتا ہے کشتری
کو بتانی جوگ نہین ہے شودر کو اُسکا ادہکار بھی نہین ہے - تم اپنے جوگ بستو کو مانگو - تب کرن درونا چارج جی کو ڈنڈوت کرکے اہنکار مین بھرا ہوا مہندر گر
پربت پر جاکر پرسرام جی کو ڈنڈوت کرکے بولا کہ ہے مہاراج! مین بھارگو برہمن ہون آپ کی پرشنسا سُنکر آپ کی شرن آیا ہون - پرسرام جی نے نام گوتر پرور
بید اپنا تو وہی سب باتین پوچھکر اپنے پاس رکھ لیا کہ کرن کے مُکہہ سے تیج برتمان تھا - پھر پوچھا کہ آپکا آنا یہان کس کارن ہوا؟ - تب کرن نے
کہا کہ مین دہنش بید سیکھنے کو آیا ہون - پرسرام جی نے اچھا او چل بالک اور پرتاپی دیکھ پرسن ہوکر رکھ لیا - وہان دیوتاؤن - راچھسون گندہربون
سب سے ملا اور بدیا انوسار پرسرام جی سے بدّیا بھی سیکھتا رہا - دیوتاؤن اور راچھسون سے اسکی پریت ہوگئی - ایک دن اُس پہاڑ کے اوپر بن کی دھوکے
مین ایک اگنی ہوتری برہمن کی گاے کے تیر مارا اور جب اُس نے جانا کہ تیر سے گاے مرگئی تب اُس کو سوامی کے پاس جاکر بہت نمرتا سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ہرن
کے دھوکے مین آپ کی گائے میرے ہاتھ سے مرگئی - کرپا کیجئے - بڑون نے ہمیشہ او تپاتی (مشیر) بالکون پر کرپا اور چھمان کی ہے - اس برہمن نے کہا کہ ارے
سورکھ! جسکے مارنیکے کارن تو بدّیا سیکھنے آیا اور کپٹ سے دہنش بید سیکھتا ہے جب اُس سے یا کسی دیوتا سے سنگرام کریگا تو یہہ تیرا پاپ پرگھٹ ہوکر تجھکو
آن گھیرے گا - پرتھی تیرے سُندر رتھ کا چکر (پہیہ) پکڑ لیگی - اُس سمے تیرا شترو تیرا سر کاٹ لیگا - کرن نے بہت سے رتن (جواہرات) اور گائے اُس کو
دینی چاہی - لیکن اُس برہمن نے کہا کہ میرا بچن جھوٹ نہین ہوگا - چاہے تم یہان ٹھیرو یا چلے جاؤ - تب کرن سر نیچا کرکے چلا آیا - وہ سراپ اسکو ہمیشہ
پیڑا ست کیا کرتا تھا - اِتی سری مہابھارتے - شانتی پرب - جدہشٹر سے نارد جی اُپدیش - کرن کا برہمن سے سراپ پانا - دوسرا ادہیائے -

تیسرا ادہیائے

کرن کا پرسرام جی سے سراپ پانا

نارد جی نے کہا کہ کرن اُس برہمن سے سراپ پاکر پرسرام جی کے پاس اسی طرح رہنے لگا اور جی لگاکر سیوا پرسرام جی کی کرتا تھا - اور وہ بھی اُسکے اوپر
کرپا کرکے دہنش بید بدّیا سکھایا کرتے تھے - اُنہون نے برہم استر بدّیا انگون سمیت کرن کو بتائی اور دہنش بدّیا مین کرن بڑا چتر ہوگیا - پرسرام جی کبھی
کبھی کرن کو ساتھ لیکر اُس بن مین گھوما کرتے تھے - اور جب تھک جاتے تو کرن کی بغل مین سر رکھکر سو جاتے تھے - ایک دن اسی طرح پرسرام جی کرن کی
بغل مین سر رکھکر سوتے تھے کہ ایک کیڑا اہلک نام بن مین پھرتا ہوا اُس طرف آیا اور کرن کی جنگھا (ران) مین لپٹ کر کاٹنے لگا - یہان تک کاٹا کہ جنگھا
سے خون بہہ نکلا - کرن نے یہہ سوچا کہ مین اس کیڑے کو ہٹاؤن گا تو میرے جسم کے ہلنے سے گرو جی مہاراج کی آنکھ کھل جائیگی یہہ ابھی سوئے ہین

اُسی طرح بیٹھا رہا - جب رودہر (خون) پرسرام جی کے شریر سے جا کر لگا تو وہ جاگے اور دیکھا تو کرن کی ران مین کیڑا کاٹتا ہے وہان سے خون نکلا دکھائی دیا اُسی وقت پرسرام جی کہڑے ہو گئے اور اُس کیڑے کو اچھی طرح دیکھا کہ آٹھ پاؤن اور تیکشن ڈاڑھ سوئی کی مانند اور جسم پر سیاہ بال ہین - وہ کیڑا پرسرام جی کے درشن کرکے اپنی دیہہ چھوڑ کر بھیانک روپ ہو گیا - لال گردن راکشسی دیہہ آکاش مین نرادہار (بغیر سہارے) کھڑا ہو گیا اور ہاتھ جوڑ کر بولا کہ ہے بھرگ تپسوی تپودہن (تپ کا دہن رکھنیوالے) آپ کے درشن کرکے مین گھور نرک سے چھوٹ کر اودہار ہو گیا آپ کا کلیان ہو - پرسرام جی بولے کہ تم کون ہو؟ اپنا حال ہمکو سُناؤ کہ کیون نرک مین پڑے تھے؟ - وہ بولا کہ مین ست جگ مین دنش نام مہا اُسر تھا - بھرگ جی کے سمان میری عمر ہوئی - مین نے اُن کی استری کو ہر لیا تھا - تب آپ کے پتا مہہ بھرگ جی مہا کرودہ کرکے بولے کہ ارے کُل ہوتر مجا رودہر کے کھانیوالے تو نرک کے جوگ ہے ہے مہاتما! اُسی وقت میری دیہہ کیڑے کی ہو گئی اور اس صورت سے پرتھی پر گر پڑا - پھر مین نے پرارتھنا کی کہ یہہ سراپ کب چھوٹیگا ؟ تو اُنھون نے کہا کہ جب پرسرام جی بھرگ بنس مین اوتپن ہون گے اُن کے درشن کرکے تیری دیہہ پاپ روپ کیڑے کی چھوٹ جائیگی - ہے کرپا سندہو! آپ کے درشن کرکے مین اودہار ہوا - وہ تو پرسرام جی کو پرنام کرکے چلا گیا - پرسرام جی نے کرن سے کہا کہ تمھاری جنگہا مین کیڑے نے ایسا کاٹا کہ خون بہہ نکلا ہمن کو اتنا دہیرج نہین ہو سکتا ہے ہان کشتریون کو ہوتا ہے - سچ بتاؤ تم کون ہو؟ - اُس وقت کرن نے سچ سچ کہنا اوچت سمجہا - اور پرسرام جی کے کرودہ سے ڈر کر سب حال کہدیا کہ جو مین اپنے آپ کو برہمن ظاہر نہین کرتا تو دہنتر بدیا اور شاستر سے مین محروم رہتا - آپ مجھے چھما کرین - پرسرام جی کرودہ میں بھگت ہو کر بولے کہ تو نے دغا کرکے برہم استر بدیا مجھ سے سیکھی ہے جب کام پڑیگا تو اس بدیا کو بھول جاویگا - اب میرے پاس سے چلا جا! - کرن پرسرام جی کو ڈنڈوت کرکے گھر آیا - اُسکا باپ سوت راجہ دہرتراشٹ کے ہان نوکر تھا اپنے باپ کے ساتھ درجودہن کے پاس گیا اور ظاہر کیا کہ مین دہنش بدیا اور برہم استر بدیا خوب جانتا ہون - درجودہن نے اُسکے کمہار بند کا تیج اور چترائی اور پراکرم دیکھکر اپنے پاس بڑی پریت (محبت) سے رکھا اور یہہ سمجھتا رہا کہ ارجن سے کرن سنگرام کر سکتا ہے اور کسیکو اتنا بل اور پراکرم نہین ہے - اتی سری مہابھارتے شانتی پرب نارد جی کا جدہشٹر سے کرن کا حال پرسرام جی سے بدیا سیکھنا اور سراپ پانیکا تیسرا ادھیائے

چوتھا ادھیائے

کرن کا بل اور پراکرم

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ نارد جی نے راجہ جدہشٹر کو کرن کا برتانت سُنا کر کہا کہ کرن کا پراکرم برنن (بیان) کرتا ہون کہ ایک سمے کلنگ دیش کا راجا شتریان راج پور نگر مین راجہ چتر انگد کے ہان اُس کی کنیان کا سویمبر رچا گیا - اور دور دور سے راجہ مہاراجہ اُس سویمبر مین آئے درجودہن اپنے ساتھ کرن کو لیکر وہان گیا - اُس سویمبر مین شش پال - جراسندہ بہیشمک روکم راجہ سرگال اور بڑے بڑے راجہ براجمان تھے - جس وقت راج کنیان جے مال لیکر سویمبر مین اور راجاؤن کو دیکھتی ہوئی درجودہن کے سامنے آئی - اُسکو دیکھکر اور راجاؤن کو دیکھنے کو آگے چلی - درجودہن نے اپنا اپمان سمجھکر راج کنیان کو سویمبر مین سے اُٹھا کر اپنے رتھ پر بٹھا لیا - اور کرن کے ساتھ وہان سے چلدیا - اور راجاؤن نے جو یہہ حال دیکھا اپنی اپنی سینا کو ساتھ لیکر درجودہن اور کرن کے رتھ کو جا کر گھیر لیا اور طرح طرح کے ہتھیار برسانے لگے - کرن نے تن تنہا سب راجاؤن کو مار کر بھگا دیا اور اپنے نگر مین باجے بجاتا ہوا اُس کنیان کو لیکر آن پہونچا - اُس وقت سے درجودہن نے اچھی طرح جان لیا کہ کرن کے سمان کوئی پراکرمی نہین ہے اور بہت پریت سے آدر پوربک کرن کو اپنے ساتھ رکھا سارے دیشون مین کرن کا پراکرم مشہور ہو گیا - تب چکرورتی راجہ جراسندہ نے کرن کو اپنے

پاس بلاکر اُسکا بل دیکھنے کو رتھ پر سوار ہوکر کرن کے ساتھ دُند جُدھ کیا - پہلے دھنش بان اور پھر پرساتو مُدگر سے جُدھ کرکے استون کو چھوڑکر رتھ سے اُترکے مل جُدھ کرنے لگا - اور جراسندھ کی سندھی کو بل کرکے اُکھاڑنے لگا - تب جراسندھ نے اُسکا بل دیکھکر بھیبھیت ہوکر کہا کہ کرن مین تجھسے بہت پرسن ہون تو بڑا پراکرمی ہے - اور اپنے دیش مین سے مالنی نگری کا راج کرن کو دیدیا - تب سے کرن راجہ ہوگیا - اور پھر درجودھن نے بھی بہت سے گانو کرن کو دیکر راج تلک کیا - راجہ کرن مشہور ہوگیا اور انگ دیش کا راجہ کہلانے لگا - راجہ اندر نے اپنے پُتر ارجن کے کارن برہمن کا روپ بنا کر کرن سے کوچ اور کُنڈل جو اُسکے شریر کے ساتھ اوتپن ہوئے تھے دیومایا مین موہت کرکے لے لئے - اسی کارن سے کرن ارجن کے ہاتھ سے سری کرشن جی کے سنمکھ مارا گیا - اور جو کُنڈل اور کوچ اُسکے شریر پر رہتے تو کبھی ارجن اُسکو نہین جیت سکتا تھا - اتی سری مہابھارتے شانتی پرب کرن کا بل اور پراکرم - تم ادھیائے

پانچوان ادھیائے

راجہ جدہشٹر کو کنتی اور ارجن و بھیم سین کا سمجھانا

نارد جی کرن کا برتانت سُنا کر چُپ ہو رہے - راجہ جدہشٹر کرن کے شوک مین بیاکُل ہو رہا تھا - ماتا کُنتی نے دھرم راج جدہشٹر کو شوک مین بیاکُل دیکھکر کہا کہ ہے مہا گیانی پُتر! تم کرن کا شوک اتنا کیون کرتے ہو؟ تم سے وہ بڑا بھاری بیر دوہ رکھتا تھا - میرے کہنے اور سورج کے سمجھانے پر بھی اُسنے تمھارے ساتھ ہٹ کرکے بیر دوہ نہین تیاگا - ایشر کی اِچھا سے وہ مارا گیا اب شوک کرنے سے کیا ہو سکتا ہے - ایسا بھاری سنگرام کرکے شترون کو مار کر ہمکو پرسن چت راج کرنا اُچت ہے - کشتریون کا دھرم نہین ہے کہ وہ بجے (فتح) پاکر اپنے دُشمنون کے کُنبے کا ناش بچار کر کے ایسے موہت ہو جاوین جیسے تم ہو رہے ہو - پرسن چت ہوکر راج کرو - ماتا کے ایسے بچن سُنکر دھرم راج جدہشٹر نے کہا کہ ہے ماتا! تمنے یہہ برتانت کرن کا کہ وہ ہمارا سگا بھائی ہے ہم سے چھپا رکھا اس کارن ہمکو اتنا شوک اُٹھانا پڑا - اسلئے مین سراپ دیتا ہون کہ کوئی استری منتر اور پوشیدہ راز کو اپنے دل مین نہ چھپا سکے گی -
راجہ جدہشٹر ارجن کی طرف دیکھکر کہنے لگے کہ جو ہم بن بن نواس کرکے ایشر کی آرادہنا کرتے تو کیون اپنے شوربیر بھائی بند - پُتر - پوتر - بھتیجے - بھانجے - سسر - ماماں مارے جاتے؟ ہے ارجن! اتنا ناش کرکے جو مجھے ترلوکی کا بھی راج مل جاوے تو بھی مین دھکار مانتا ہون - ہے پربہ سارت دھن بھومی - سورن - رتن - ہاتھی - گھوڑے سب پراپت ہو سکتے ہین پرنت جو ہمارے بھائی پُتر سوہردجن (رشتہ دار) اس سنگرام مین مارے گئے اُنکو نہین پا سکتا ہون - اب مین نے یہہ بچار کیا ہے کہ سنساری سُکھون کو تیاگ کر سادہوؤن کے مارگ مین چلون گا اور تمھارے کہنے سے اس راج کو سوئی کار نہین کرون گا - بن مین رہکر تپیشوری رشیون کے پاس رہون گا اور آنند سے بن کے اُتم برکشون (درختون) کے نیچے پرمیشر کی آرادہنا کیا کرون گا - اور آتما رام کی دہارنا مین پرسن چت رہون گا - اور دُکھ اور روگون سے بھری ہوئی آتما سے جُدا ہو جانی سے رہتی ہین سرپ (سانپ) کے سمان ہتیا سنسار کو تیاگ کرکے سُکھ کو پراپت ہون گا - راجہ جدہشٹر کے ایسے بچن بیراگ مین بھرے ہوئے سُنکر چھوٹے بھائی بھیم سین بولے کہ ہے راجہ! آپ ارتھ نہ جان کر پنڈت بید پاٹھی کے سمان ایسے بچن کہتے ہین جن کو بُدھی مان پُرش کبھی نہین کہین گے - جو پہلے ہی سے تمھاری ایسی بُدھی تھی تو اتنے شوربیرون کا ناش کیون کرایا؟ - آپکا وہی حال ہے جیسے کوئی پیاسا آدمی سروور (تالاب) کے کنارے پہونچکر جل پان نکرے - ہے راجہ! گرہست آشرم بہت اُتم ہے - سنیست - بان پرست - برہمچریہ تینون آشرم گرہستی پُرشون سے پالن کئے جاتے ہین - لوک - جاپ - تپ - بیوہار - پرچار پالن کرنے سے گرہست آشرم والون کی پرتشٹھا ہوتی ہے - جو گرہستی پُرش سنساری بیوہارون مین لپت (ملوث) ہوکر اپنے کُنبے اور بیوہار اور پرچار کی

پالن کرتے ہین - جگت دان - بیدپاٹھ کرتے ہین - سنتیا سیون - برہم چاریون - برہمنون کو طرح طرح کے دان دیکر اُن کا پالن کرتے ہین - وہ اسکھ (بیشمار) برسون تک اندر لوک مین نواس کرتے ہین - کشتریون کا دہرم نہین ہے کہ گرہست کو چہوڑکر مونڈ مُنڈا سنتیاسی یا برہمچاری بن جاوین - اور آشرم والے برابر جتن کرین تو بھی اُن گرہستیون کے سمان نہین ہوسکتے ہین جنکا ذکر اوپر کیا گیا - جو گرہستی ست بولنے والے بید پاٹھی سندھیا ترپن ہوم جگ شرادھ وشن پوجن کرکے اپنے پروار کو پرسن رکہہ کے ماتا پتا - بھائی بندھو آدک کو کہلاکر بچا ہوا ان آپ کہاتے ہین وہ سُرگ پاتے ہین اسلئے بن باس کو تیاگ کر اس پرتھی کو اپنا جان کر راج کرو ! - کوئی شترو تمہارا اسمار مین نہین رہا آنند سے راج کرو - بھیم سین کے بچن سُنکر ارجن نے کہا کہ ایک دن وہ تھا کہ آپ پانچ سات گاؤن کے واسطے درجودہن اور راجہ دہرتراشٹ سے منتی (خوشامد) کرتے تھے اور وہ دیتے نہین تھے اب سارے سنسار کے راجہ اکٹھے ہوکر سنگرام کرکے مر گئے ساری پرتھی تمہاری ہے - اب آنند پوربک راج کرو - جو پتر - کلتر - بھائی بھتیجے مارے گئے وہ کشتری دہرم کرکے سُرگ کو گئے - اب بن باس مین رہکر تپ کرنا اوچت نہین ہے - بارہ تیرہ برس بن مین رہکر بہت سی کلیش اُٹھائے - اب اتنا بھاری سنگرام کرکے راج سے مُنہہ موڑنا نہین چاہئے - مجھے ایک پُرانا اتہاس یاد آیا کہ چند برہمن گرہست آشرم کو چہوڑ ڈاڑھی مونچھہ مُنڈاکر بن کو چلے گئے کہ تپ کرین گے - راجہ اندر سُندر پکشی روپ بناکر اُن کے پاس گئے اور کہا کہ تُم جو گرہست آشرم کو چھوڑ کر بن مین آئے اچھا نہین کیا - اس مین تمہارے ماتا پتا - استری دُکھی ہوکر کلیش پاتی ہونگی - تمکو چاہئے کہ گرہست مین رہکر اچھے کرم کرو اسی مین تمہاری موکش ہوگی - گرہست آشرم کی برابر کوئی آشرم نہین ہے - اُن برہمنون نے پوچھا کہ آپ کون ہین ؟ - تب راجہ اندر نے اپنا روپ بناکر پھر اُن کو سمجھایا کہ گرہست آشرم سے اُتم کوئی بھی آشرم نہین ہے تم گھر جاؤ - تب وہ برہمن اپنے گھر چلے گئے - اُن کے ماتا پتا استری جو بہت دُکھی ہو رہے تھے پرسن ہوگئے - اسی طرح نکل اور سہدیو نے راجہ جدہشٹر کو سمجھایا کہ گرہست آشرم کے سمان کوئی آشرم نہین ہے - اور باہر کی چیزون کو تیاگ کر سدھی پراپت نہین ہوتی ہے - جو منش اپنے شریر کے درب کو تیاگ دے وہی سدھ ہوجاتا ہے - اب راج کرنا اوچت ہے - راجہ جدہشٹر اپنے چارون بھائیون کے بچن سُنکر چُپ ہو رہا - تب مرگ نینی (آہو چشم) راج پتری دروپدی جو پانچون بھائیون کے مدہ مین بیٹھی ہوئی تھی بولی کہ ہے راجن ! آپ کے چارون بھائی چاترک پکشی کے سمان مکہہ کُمہلائے ہوئے ہین - بار بار آپ سے راج کرنے کو کہہ رہے ہین آپ انکو پرسن کرین - آپنے خوب دیکھا کہ اٹھارہ دن تک ان بیرا کرمیون نے کیسا بھاری سنگرام کرکے بجے پائی - کیسے کیسے کلیش (دُکھ) سہے - شترون کے گھاؤ ابتک بھرے نہین ہین - آپنے دویت بن مین بہت سے برہمنون اور رشیون کے جمگھٹ مین بیٹھے ہوئے اپنے بھائیون سے کہا تھا کہ "درجودہن دُربدّہی نے سری کرشن چندر مہاراج کے کہنے سے بھی ہمکو پانچ گاؤن نہین دئے - اب شترون کو جیت کر ساری پرتھی کا راج کرونگا اور اپنے بھائیون کو پرسن کرونگا کہ انہون نے میرے کارن بن مین بہت کلیش اُٹھائے ہین" اب ایسا بھاری سنگرام کرکے آپنے بجے پائی ہے - بن باس مین بہت دُکھ پائے ہین - اب ان کو سکھدائی کرو - سوائے اس جنبو دیپ کے آپنے اور دیپون کو سمندرون اور اُپ دیپون سمیت فتح کرلیا ہے - درونا چارج کرپاچارج - اسوتھاما سریکھے مہا استرون کے جاننے والے جو شترون کی طرف سے آپ سے سنگرام کرتے تھے سب کو جیت لیا ہے - پھر بن باس جاکر تپ کرنے کا کون کارن ہے ؟ - آپ پرسن چت ہوکر راج کرین اور اپنے بھائیون کو جنہون نے بہت سی کشٹ اُٹھائی ہین پرسن کرین - یہہ بچن رانی دروپدی کا سُنکر پھر ارجن بولے کہ ہے راجا ! آپ اچھی طرح جانتے ہین کہ دنڈ دینے والے راجا سب پرجا پر آگیا کیا کرتے ہین - دنڈ ہی سے رکشا کرکے سب سونیوالون کے مدہ مین راجہ جاگتا ہے - رشیون بدّہی بلوان نے کہا ہے کہ دنڈ ہی سے دہن دہان - دہرم آدک پراپت ہوتے ہین اور دنڈ سے ہی ارتھ دہرم کام موکش چارون پدارتھ ملتے ہین - اور دنڈ کے بھے سے کوئی بات نہین کرتا - کوئی جسم دنڈ اور لوک کے ڈر سے بات نہین کرتا ہے - جو راجا دنڈ سے پرجا کی رکشا نہ کریگا وہ ضرور نرک مین پڑیگا برہمنون کا بچن دنڈ ہے اور کشتریون کا دنڈ راج کرنا - اور ویشون کا دنڈ دان دینا - شودر دنڈ رہت کہا جاتا ہے - لوک مین دہن کی رکشا

کے لئے اگیا ناہی دنڈ تمام مرجاد ہے - جہان راجہ دنڈ لئے چیتن رہتا ہے وہان کی پرجا (رعایا) اگیان نہین ہوتی ہے - ہے راجن! اس گھور سنگرام مین پورب سے پچھم اور اُتر سے لیکر دکھن تک بہت سے راجہ جدہ کرکے مارے گئے ہین اب دنڈ دینے والا سواے آپ کے کوئی نہین رہا - جو آپ بنو باس کے لئے گرہست آشرم چھوڑ کر چلے گئے تو پرجا کو بھاری کلیش ہوگا - راجہ دہرتراشٹ بردہ ہوگئے - آپ اس طرح بیراگ کی باتین ہردے مین دہارن کرکے تپ کرنیکو طیار ہورہے ہین تو پھر دنڈ دینے والا اور پرجا کا پالن کرنے والا کون ہوگا؟ - اس کارن سے آپ آنند پوربک راج کرین - برہماجی کا بچن ہے کہ دنڈ سے پرجا کی رکشا کرنا اوتم نیت ہے جو سنسار مین دنڈ نہووے تو اچھے بُرے کا گیان نرہے - آپ شوک کو تیاگ کرکے راج کرین اور پرجا کا پالن کرین - اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب - راجہ جدہشٹر کو ارجن و بھیم سین اور دروپدی کا سمجھانا - ۵ ادھیائے ۵

چھٹا ادھیائے

راجہ بربریک کے سری مہابھارت کا حال پوچھنا

بھیشم پاتن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ راجہ جدہشٹر کو اُسکے بھائیون اور دروپدی رانی اور ماتا کُنتی نے بہت سمجھایا - دیواستھان رشی مہا رشی بید بیاس جیو - نارد و دیورشی مہابھارت مین فتح پانیکی مُبارکباد دینے کو آئے - بہت سے سیٹھ مہاجن - ساہوکار دور دور سے راجہ جدہشٹر کے پاس آئے - راجہ نے سب کا آدر ستکار کرکے بٹھایا - اُنہون نے بڑے بڑے سوربیرون بھیشم پتامہ - درونا چارج - کرن - شل - بھگ دنت آدک مہارتھیون سے بچے پانیکی مُبارکباد راجہ کو دی - اور جدہشٹر کے بھائیون ارجن اور بھیم سین - نکل سہدیو کے بل اور پراکرم کی بہت تعریف کی - راجہ جدہشٹر نے اُس بھری سبھا مین سب سے مُخاطب ہوکر کہا کہ یہہ بجے کیول سری کرشن مہاراج کی کرپا سے مجھے پراپت ہوئی ہے - نہین تو کسکا مُنہہ تھا کہ جو کرن اور بھیشم جی آدک کو (جن کا نام آپنے لیا ہے) کوئی منش سنسار مین جیت سکے - ہمارے بھائی ضرور بڑے پراکرمی ہین پرنت مہابھارت مین کورون کے شور بیرون سے جیتنا سری کرشن مہاراج کا کام ہے - یہہ بچن راجہ جدہشٹر کے سنکر ارجن - بھیم سین آدک جدہشٹر کے بھائیون کو بُرا لگا آپس مین ملکر کہنے لگے کہ افسوس کی بات ہے کہ ہمنے اس سنگرام مین اتنے زخم کھائے - ہزارون طرح کے رنج اُٹھائے - دیوتاؤن سے بڑے کشٹ کرکے استر شستر لائے - اور بھیشم آدک مہارتھیون کو اُن کے ساتھیون سمیت سنگرام مین مارا - ہمارے بھائی راجہ جدہشٹر نے ہماری کچھہ بھی قدر نہ کی - ہر وقت "سری کرشن جی مہاراج کی کرپا ہے" کہتے رہتے ہین - گویا ہماری ساری محنت رائگان گئی - وہ دشمنون کی فوج کے اندر جان جھونک کر چلے جانا اور سنگرام کرنا ہمارا سب راجہ نے بھلا دیا - غضب ہے کہ ہمنے اتنا خونِ جگر کھایا اور داد نہ ملی - سری کرشن مہاراج انترجامی نے دیکھا کہ جدہشٹر کے چارون بھائی دُکھی ہین اور آپس مین ملکر بہت افسوس کرتے ہین - راجہ جدہشٹر سے کہا کہ ہے راجن! آپ اپنے بھائیون کی دلشکنی نکرین - راجہ جدہشٹر نے کہا کہ مہاراج! میرے بھائی ارجن کہتے ہین کہ مین نے ہی بڑے بڑے شور بیرون کو مارا ہے میرے نام فتح ہو - بھیم سین کہتے ہین کہ اُنہون نے درجودہن کو سو بھائیون سمیت اور لاکھون آدمی کی سینا کو مارا ہے میرے نام فتح ہو - مین کہتا ہون کہ مین نے راجہ شل سے زور آور سیناپت کو مارا ہے - اور ہزارون آدمیون کا بدھ نش کیا میرے نام بجے ہو - یہہ جھگڑا کیونکر رفع ہو - اصلی بات یہہ ہے کہ آپکی کرپا سے یہہ فتح نصیب ہوئی - سری کرشن جی نے کہا کہ ارجن اور بھیم سین - نکل اور سہدیو نے وہ بہادری کی ہے جسکا بیان نہین ہوسکتا ہے - ہر ایک کی پراکرم اور بل ور شستر بدیا کی تعریف اُس سبھا مین سری مُکھہ سے کی - اور راجہ جدہشٹر کو اُسکے بھائیون اور دروپدی سمیت اپنے ساتھہ وہان سے لیچلے اور کہا کہ ہم تم کو ایک تماشا

دکھاوین گے ۔ سب آدمی جو سبھا مین بیٹھے تھے مہاراج کے ساتھ ہو لئے ۔ کورکشیتر کے میدان مین ایک بیری کے درخت کے نیچے پہونچکر سبکو دکھایا کہ تین تیرون کے اوپر ایک شوربیر راجہ کا سر رکھا ہوا ہے ۔ اُس سر سے سری کرشن مہاراج نے پوچھا کہ ہے راجہ بربریک! آپنے مہابھارت کو اچھی طرح دیکھ لیا اور سب کا پراکرم اپنے گیان سے اچھی طرح دیکھا ۔ وہ سر بے تن بولا کہ ہان مہاراج آپکی کرپا سے مین نے خوب سیر کی ۔ کسکا پراکرم کہون مین نے تو یہہ دیکھا کہ آپ کا سودرشن چکر سب کا سر کاٹتا پھرتا تھا ۔ اور یہہ رانی درودپدی جوگن روپ بنائے ہاتھ مین کھپر لئے سب شوربیرون کا خون پیتی پھرتی تھی ۔ ہان ایک راجہ بھگدنت کا بڑا بھاری پراکرم دیکھا ۔ چارون طرف سنگرام مین بھگدنت کا زور دیکھا ۔ ارجن نے اپنے شسترون سے بھگدنت کے ہاتھی کے دو ٹکڑے کر دئے ۔ بھگدنت نے اپنے پاؤن سے ہاتھی کو ایسا دبایا کہ وہ ہاتھی دیر تک لڑتا رہا ۔ جب بھگدنت ارجن کے تیر سے مارا گیا تب وہ ہاتھی جسکے دو ٹکڑے ہو گئے تھے گر پڑا اور خون بہنے لگا ۔ یہ اسچرج دیکھکر درودپدی نے ایک قطرہ خون کا پرتھی پر نہین گرنے دیا ۔ سب کو پی لیا ۔ آپ کے سودرشن چکر نے سارے شوربیرون کا سر کاٹا ہے ۔ اور کسکے پراکرم کو کہون ۔ جب اُس سر نے سری کرشن مہاراج کے پراکرم کا برنن کیا تب ارجن بھیم آدک چارون بھائیون نے سری کرشن مہاراج کے چرنون مین گر کر استت کی ۔ اور راجہ جدہشٹر اور سب رشیون تپیشرون نے سری کرشن مہاراج کے اوپر پھولون کی برکھا کرکے بہت پرشنسا کی ۔ سری کرشن مہاراج نے اُس سر کو تیرون سمیت اپنے ہاتھ سے بیری کے درخت سے نیچے اُتارا ۔ اور وہ پتی جو امرت سمان کلپ برکش کی اُسکے مُنہہ مین رکھدی تھی اپنی اُنگلی سے نکال لی ۔ نوکرون کو کہا کہ اگن جلاؤ اور بن سے لکڑیان لے آؤ ۔ اُسی وقت اگن جلا کر راجہ بربریک کا سر اور شریر بھسم کرا دیا ۔ اِتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب ۔ راجہ بربریک کے سر و سری کرشن چندر کا سنگرام کا حال چھٹا ادھیائے

ساتوان ادھیائے

راجہ بربریک کا حال

بیشم پائن جی سے راجہ جنمے جے نے پوچھا کہ مہاراج اُس سر کا برتانت مجھے سُناوین کہ کس راجہ کا سر تھا؟ ۔ اور کیونکر بیری کے درخت پر تین تیرون کے اوپر رکھا گیا؟ ۔ مجھے بڑا اسچرج (اچنبھا) ہے ۔ بیشم پائن جی نے کہا کہ راجہ بربریک بنگالہ و کوچ بہار دیش کا راجہ بہت دور سے مہابھارت دیکھنے کے چاؤ مین تین تیر لیکر اور تھوڑی سی سینا ساتھ لیکر چلا آیا تھا ۔ چودہ پندرہ برس کی عمر مین اُسنے ایسا بر پایا تھا کہ دو تیر سے شترو سینا کو چاہے کتنی ہی ہو مار سکتا تھا ۔ اُسکے سمان شوربیر اور جودھا پرتھی پر دوسرا نہین تھا ۔ جب کورکشیتر مین آیا تو انترجامی سری کرشن مہاراج نے اُسکے ہردے کی بھاؤنا دھیان کرکے سوچا کہ جو یہہ بربریک راجہ کورون کی طرف ہو گیا تو اُن کو جیتنا بہت کٹھن ہوگا ۔ اسلئے راجہ جدہشٹر کی بچنے کے کارن آپ اپنا برہمن کا سروپ بنا کر راجہ بربریک سے جا ملے اور پوچھا کہ راجن! آپ کون ہو؟ ۔ کہان سے کس لئے آپکا آنا اس طرف ہوا ہے؟ ۔ راجہ بربریک نے ایک مہا تیجسوی برہمن دیکھکر کرشن مہاراج کو ڈنڈوت کی اور اپنا حال سُنایا کہ بہت دور سے کیول پانڈؤن اور کورون کے سنگرام اور سری کرشن مہاراج کے پراکرم کو جو سنا ہے ین آج کل بہت ہی پرسدھ ہو رہے ہین دیکھنے آیا ہون ۔ برہمن روپ سری کرشن جی نے پوچھا کہ آپ کسکی طرف ہو کر سنگرام کرین گے؟ ۔ جواب دیا کہ جو ہارتا دکھائی دیگا ۔ برہمن نے کہا کہ آپ کے پاس ترکش مین صرف تین تیر دیکھتا ہون ۔ سینا بھی کچھ زیادہ آپ کے ساتھ نہین ہے پھر آپ ہارے ہوؤن کو کیونکر جتاوین گے؟ ۔ راجہ نے کہا کہ دو تیر میرے لاکھون کروڑون سینا کو بہت ہین ۔ ایک تیر میرا اُس جگہ نشان کر دیگا جہان جسکی موت ہوگی ۔ دوسرا تیر میرا اُسی جگہ لگکر پران نکال لیگا ۔ چاہے منش ہو یا پشو یا پکشی جو کوئی شترو میرے سامنے سنگرام کرنے کو آوے خواہ کروڑون

سینا اسکے ساتھ ہو اپنے دو تیرون سے فتح پا سکتا ہون - ایک تیر زیادہ لے آیا ہون یہ فالتو ہے - سری کرشن برہمن روپ نے کہا کہ آپ کی عمر بہت چھوٹی ہے پرنت پراکرم بہت ہی بڑا ہے - آجتک دیوتاؤن سے کسی نے ایسا نہین پایا تھا - جو سامرتھ تم نے اپنی برنن کی ہے مجھکو کیونکر یقین آوے راجہ نے کہا کہ مین آپ کو تماشا دکھاتا ہون - تھوڑا شنگرف منگا کر اپنے تیر کے پیکان پر لگا کر کہا کہ آپ کے تمام لشکر پر میرا ایک تیر اپنا پراکرم دکھادیگا یہ کہکر تیر چھوڑا - وہ تیر سب کے جسم پر جہان جس کی موت تھی نشان کر آیا اور ترکش مین رکھا - سری کرشن جی نے اپنا تمام جسم دیکھا - کہین نشان نہ پایا جب اپنے پاؤن کو دیکھا تب نشان داہنے پاؤن کے تلوہ مین پایا - اُسکے پراکرم کو سراہنے لگے کہ واہ وا ایسا پراکرم تو راجہ اندر مین بھی نہین سُنا - جیسے تم پراکرمی ہو ویسے ہی دانی بھی ہو - تمہارے سمان سنسار مین کوئی دوسرا نہین - راجہ بربریک موہنی صورت کی باتون مین آگیا اور کہنے لگا کہ ہان جیسا پراکرمی ہون ویسا ہی دانی بھی ہون - جو کوئی مجھسے مانگے مین منع نہین کرتا ہون - برہمن روپ کرشن جی نے کہا کہ ایک دان مجھے بھی دیجئے - بربریک نے کہا کہ مانگو مین دون گا - برہمن نے کہا کہ بچن دو - بربریک نے شیخی مین آن کر بچن دیدیا - برہمن نے کہا کہ اپنا سر دیدو - بربریک نے کہا کہ تم نے میرے ساتھ چھل کیا - میری تمنا مہابھارت کے دیکھنے کی تھی - اُسکو دیکھ لون تب سر دیدون گا - بچن ہار گیا ہون - یہ کہکر سر دھننے لگا - اور رنج مین بھرا ہوا پوچھنے لگا کہ "مہاراج! آپ کون ہین؟" اُس وقت سری کرشن مہاراج نے اپنا نام بتا دیا - راجہ بربریک اُٹھا اور ڈنڈوت کر کے بولا کہ مین نے آپ کو نہین پہچانا تھا آپ ترلوکی کے سوامی ہین - آپ سے بچن کر کے کیا کہہ سکتا ہون - میری ابلاکھا (آرزو) پوری ہوجاوے سر آپ کے چرنون مین ہے - سودرشن چکر سے جُدا کر لو - کرشن جی نے اپنا اصلی روپ دکھایا اور پرسن ہو کر کہا کہ تمھاری تمنا مین پوری کرون گا اور تمھارا نام ہمیشہ سوربیرون مین پرسدھ رہیگا - یہ کہکر سودرشن چکر سے راجہ کا سر اُتار لیا اور اسی کے تینون تیرون کو ڈوری سے باندھکر بیری کے درخت پر (جو میدان جنگ مین تھا) رکھکر کلب برکش کا ایک پتہ اُسکے منہہ مین رکھدیا - پھر پوچھا کہ اس بلندی سے سب سنگرام دیکھ سکتے ہو؟ سر نے کہا کہ خوب نظر آسکتا ہے - فرمایا کہ مہابھارت اٹھارہ دن ہوگا - اُسکے پیچھے آن کر آپ سے سارا حال پوچھون گا - ہے جنمے جے! وہ سر راجہ بربریک کا تھا -

نوٹ از مترجم - سری کرشن مہاراج نے راجہ بربریک کو بردان دیا کہ جبتک میرا نام سنسار مین رہیگا تب تک تمھارا جش اور پراکرم سنسار مین مشہور رہیگا - چنانچہ اس زمانہ مین اُسی راجہ بربریک کا سر پوجا جاتا ہے - برہمن کشتری - ویش - شودر چارون برن کے آدمی ٹیسو اپنے اپنے بچون کو کہلاتے ہین اُن کی پوجا ہوتی ہے کہ بچے شوربیر اور پراکرمی ہون - تمام ہندوستان مین ٹیسو کا رواج دیکھا گیا ہے وہی تین تیرون پر سر لگا کر لڑکے بازارون مین ٹیسو لئے پھرتے ہین - ۱۲

اتی سری لم کرت مہابھارتے شانتی پرب - راجہ بربریک کا حال برنن کرنا ۷ ادھیائے -

آٹھوان ادھیائے

راجہ جدہشٹر کو بیاس جی کا گرہست دہرم سمجھانا

بیشمپاین جی نے کہا کہ جب سری کرشن جی نے راجہ بربریک کے شریر کو بھسم کرادیا اور پھر اپنے استھان پر پانڈون رشیون سمیت آگئے - تب بیاس جی آئے - پانڈون سمیت سری کرشن جی نے اور سب رشیون نے اُن کا آدر ستکار سے پوجن کیا - بیاس جی نے راجہ جدہشٹر سے کہا کہ ہے راجن اتم اپنے بھائی بندون اور پترون کا شوک چھوڑ کر راج کرو - بن مین تیرہ برس تک تم نے بھائیون سمیت بہت کلیش اُٹھایا ہے - راجہ جدہشٹر نے کہا کہ مہاراج! ہمارا شوک دور نہین ہوا

راج کرنے کو جی نہین چاہتا - گرہست آشرم کا دہرم آپ سُناوین - تب بیاس جی نے کہا کہ ہے راجہ جتنے سوہردبن (رشتہ دار لوگ) اور بھائی بھتیجے اس سنگرام مین مارے گئے وہ سب کال پھانس مین پھنسے ہوئے تھے - ارجن بھیم سین - نکل سہدیو اور تُمہارے ہاتھ سے بہت سے راجہ اور سینا ماری گئی اُن سب کا کال آگیا تھا - تُمہارا نام تو نمت ماتر ہوگیا گویا بہانہ ہوا - سوائے اسکے تُمنے اپنی اِچھا سے یہہ جُدھ نہین کیا - درجودہن کو کرمی کے بُرے کرمون سے تُمکو جُدھ کرنا ہی پڑا - اب تُمکو اسکا شوک ہورہا ہے - تُمنے اپنی اِچھا سے کسیکو نہین مارا - اس کارن اپنے بھائیون کو شکھیہ دیکر راج کرو اور پرجا کا پالن کرو - اور بہت سے دیشون کے راجہ مارے گئے وہان جاکر اُن کا راج اپنے بھائی بھتیجون پوتون کو دیکر اُن کا راج تلک کرو اور اشومید یگ کرو - جو جیو سنسار مین آیا ہے وہ ایکدن ضرور اس شریر کو چھوڑیگا - دیکھو سری رامچندر ساکشات پورن برہم گیارہ ہزار برس تک پرتھی راج کرکے انت مین سارے اجودہیا باسیون کو سُرگ کو لیگئے - راجہ جنک مہاگیانی - راجہ سگر - راجہ بھرت بھاگیرت وغیرہ جنہون نے بڑے بڑے جگ کئے تھے ایک دن سنسار کو چھوڑکر چلے گئے - تُمکو شوک ہورہا ہے کہ بیہہ بہوا استریان روتی ہین گھر مین کہرام مچا ہوا ہے ان سب کو دہیرج دو اور سب کو سمجھاؤ کہ ایک دن اُن کو بھی شریر چھوڑنا پڑیگا - اور جو رانیان بدہوا ہوگئی ہین اُن کا کُٹنب سمیت پالن کرنا جوگ ہے - جو اولاد اُن کی ہے اُن کا بیواہ آدک کرم تُمکو کرنا اوچت ہے - اب اُن کے سوامی تُم ہو - پھر راجہ جُدہشٹر نے پوچھا کہ ہے مہاراج! کون سے کرم کرکے پرائشچت کرنا اواجب ہے؟ اور کس کرم کرنے سے جیو اودّہار ہوتا ہے؟ - بیاس جی نے کہا کہ جہل سے بھری ہوئی باتون کو کرکے اور اپنے نت کرم سندھیا ترپن کو جو تیاگ دیتا ہے وہ جیو پرائشچت کرنیکے جوگ ہوجاتا ہے - اور جو سنیاسی ہوکر سورج کے اودے اور استہونیکے سمے سوتا ہے وہ بہی پرائشچت کے جوگ ہے - اور جو بڑے بھائی کے ہوتے چھوٹے بھائی کا بواہ ہوجاوے - یعنی بڑے بھائی سے پہلے چھوٹے بھائی کا بیاہ ہوجاوے - یا جسکی بڑی بہن کا بواہ نہوا ہو چھوٹی بہن بواہ کرلے یا جسکا برت نشٹ ہوگیا ہو یا سوپاتر برہمن کو چھوڑکر کوپاتر برہمن کو بید کا دان دیوے - یا منش کو زہر کہلا کر مارڈالے - یا بیدون کو جو شخص بہینا اپنا مُتعبّر کرکے پڑھاوے - یا گرو کی استری کو مارڈالے - یہ سب لوگ پرائشچت کرنے جوگ ہوجاتے ہین - پشوون کو نارتھا مارنے والا کسی کے گھر مین آگ لگانے والا - متھیا کرم کرنے والا - گُرو کو ترسکار کرنے والا - یہ سب پاپ کرم برنن کئے ہین - جو منش اپنے کرمون کو تیاگ کر دوسرون کی کرم کرنے لگے یا ان اد ہکاری (ناقابل) سے جگ کراوے - اسی طرح پیاز و لہسن آدک ابہکشن بستوون کا کھانے والا - اور شرناگت کی رکشا کرنے والا اپنے داس اور داسیون کا پوشن نہ کرنے والا - اور گُڑ آدک رسون کا بیچنے والا - اور نت کرم گنو گراس آدک کو نہ دینے والا - اور سمرتھ ہوکر گربھا دہان نہ کرنے والا - یگ کیا کرکے دکشنا نہ دینے والا - برہمنون کا دہن چھیننے والا - پتر کا پتا سے بیاد کرلینے والا - گُرو کی استری سے بھوگ کرنیوالا اور اپنی دہرم پتنی (بیاہتا عورت) سے سمے پر بھوگ نہ کرنیوالا یہ سب کرم نندت ہین - اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب - بیاس جی کا راجہ جُدہشٹر سے گرہستیون کو دہرم برنن کرنا - ۸ ادھیائے -

نوان ادھیائے

دھرم کا اُپدیش اور پرائشچت کرنا

اب وہ کرم برنن کرتا ہون جنکے کرنے سے منش اپوتر نہین ہوتا - چاہے بیدون کا جاننے والا برہمن کسی کے مارنیکے کارن شستر دہارن کئے ہوئے اپنے سنمکھ آوے ایسے آتتائی کے مارنے سے برہم ہتھیا نہین لگتی ہے - اتھوا گرو سیوا کو چھوڑکر اُسکے مارنیکے کارن شستر دہارن کر کے مارنا چاہے ایسے برہمن کو مارنیسے برہم ہتھیا نہین ہوتی - کسیکے پران جھوٹ بولنے سے بچتے ہون یا استریون مین بیواہ کے سمے متھیا بولنا اجوگ

نہین ہے بڑا بھائی سنیاسی ہوجاوے اور چھوٹے بھائی کا بواہ ہوجاوے تو دوش نہین ہے - اپنے کئے ہوئے پاپ کو پھر کبھی نکرے تو دان تپ تیرتھ اشنان آدک کرمون سے بھی وہ پاپ چھوٹ جاتا ہے - جو منش دیواستھان پر بیٹھکر گایتری کا جپ کرے وہ منش سب پاپون سے مکت ہو جاتا ہے - اور جو منش نت دان کرتا ہو وہ بھی سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہے - اب بھکش ابھکش کا برنن کرتا ہون - ایک سمے سنوجی سے برت کرنیوالے رشیون نے پوچھا کہ کس ریت سے بھوجن کرنا اُچت ہے ؟ - سوایمبھو منوجی نے کہا کہ ہے رشیو ! دیواستھان ارتھات مندرون مین جاکر دیوتاؤن اور برہمنون کے درشن سے سب پاپ چھوٹ جاتے ہین - جو منش جب تپ آتما کا گیان کرنے والے - بید پاٹھ کرنے والے ہین وہ بھی سری گنگاجی اور تیرتھون کے سمتل (برابر) پوتر کرنے والے ہین - تپ کرنا - ہنسا نہ کرنا - ستّ بولنا - کرودھ نہ کرنا - بید پاٹھ کرنا - جگ کرنا یہ دہرم کے لکشن ہین - دیو آدک کے سنبندھ سے کرم کرنا پرایشچت کہلاتا ہے - ارتھات کام - کرودھ - لوبھ - موہ سے اُتپن جو من کی پربہ اور اپر بہ اچھا ہے وہ بھی دور ہوجاتی ہے اور دیہہ کے دُکھ روگ آدک جو ہین وہ اوشدھی اور منتر پرایشچت اور تیرتھ جاترا سے دور ہوتے ہین - راجا کو جو دنڈ تیاگ کا پاپ ہے وہ ایک رات کے برت سے دور ہوجاتا ہے - جب پتر آدک کے مرنے سے شوک سنجگت منش شستر آدک کر اپ گھات کرنیسے نہ مرے تو تین دن برت کرے اور جو منش اپنے دہرم اور کل ریت کو چھپاتے ہین یہ بھی ادہرم ہے - برہمنون کو مچھلی - کچھوہ - مینڈک - گدھ - اولوک - چکرواک - گوہ - باز جتنے پکشی پشو تیز دانتون والے اور نوکدار چونچ رکھنے والے ہین - اور چار ڈاڑھہ رکھنے والے بھیڑ - بکری - گھوڑی - گدھی - اونٹنی - انکا دودھ پینا دوش ہے - پریت اَن (جو کھانا بھوت کے واسطے پکایا جاوے) اور جو سوتک سنبندھی اَن ہے اُنکا کھانا ابھکش ہے - جس گای کا بچھڑا دس دن کا نہوا ہو اُس کا دودھ پینا اجوگ ہے - شودر کا اَن تیج کو گھٹاتا ہے - سنار کا اَن اور پت برت رہت استری کا اَن آیو (عمر) کو گھٹاتا ہے بیاج (سود) کھانیوالیکا اَن بھشٹا سمان کہا ہے - چمار - دھوبی - بڑھئی - کوچالی استری (بدکار عورت) اور بیشیا استری (بیسوا رنڈی) کا اَن - بید کا اَن - سپاہی رکشک (محافظ) کا اَن کھانا ادہرم ہے - رائے بھاٹ - جواری - جسکے بڑے بھائی کا بواہ نہوکر چھوٹے کا بواہ ہوا ہو اُنکا اَن - پرائی استری گمن کرنیوالے (زناکار) کا اَن - بھوجن کیا ہوا اَن - باسی اَن - مدیرا کے سمیپ رکھا ہوا اَن - لڑکے بالون کو بنا کھلائے کا اَن یہ سب اَن بھوجن کے جوگ نہین ہین - پیپٹھے کی ترکاری - مٹھا - دہی بہت دنون کا رکھا ہوا کھانا برہمنون - گرہستیون کو جوگ ہے - گرہستی پُرشون کو دیوتا - رشیون - منش - پتر اور کل کے دیوتاؤن کا پوجن کرنے کے پیچھے بھوجن کرنا اوچت ہے - جیسے سنیاسی بھکاری ہوتا ہے ویسے اپنے گھر مین نواس کرے - ارتھات گھر کے منش دیوتا آدکون کو دیکر جو بچے وہ اُسکو کھانا سنیاسیون کی بھکشا کے سمان ہے اپنی استری کے سوائے دوسری استری سے گمن (صحبت) نکرے وہ گرہستی جتیندری ہے - جو پُرش لشن ارپن دان کرتے ہین اپنے متّرون کو دان نہین دیتے یا اپنی نیک نامی کے لئے یا بھئے (خوف) سے دان نہین کرتے ہین وہ دان دہرم ہے - ناچنے گانیوالے کو تول کرنیوالے (بازیگر) ہنسی مسخری کرنیوالے - نشہ پینے والے ہین - یا چوری یا نندا کرنے والے ہین اُن کو کبھی دان نہ دیوے - جو بات چیت نہ کرسکے (یعنی گونگا) اندھا کوروپ (بدصورت) یا کوئی انگ بھنگ ہو - درجن یا نکشٹ کل ہو یا بید پاٹھی برہمن نہووے تو اُسکو دان نہ دیوے - ایسا دان کرنے والا اور لینے والا دونون بُرے کہلاتے ہین - ارتھات اگیانی ہین جیسا لکڑی کا ہاتھی یا کاٹھ کا ہرن ہوتا ہے ویسا ہی بنا پڑھا برہمن ہوتا ہے ایسے اگیانی دان لینے والے اور دینے والے دونون ڈوبتے ہین - جیسے استریون مین نپنسک نش پھل ہے - اور جیسے بنا پرون کے پکشی ہے اُسی طرح برہمن منتر ہین ہوتا ہے - جیسے گرام بنا اَن اور پانی بنا کوپ ویسے ہی مورکھ برہمن ہے - راجہ جدہشٹر یہ بچن مہامنی بیاس جی کے سنکر بہت پرسن ہوئے - اور کہا کہ ہے سوامی ! چارون برنون کے دہرم سننا چاہتا ہون - تب دیورشی نارد جی کی طرف دیکھکر بیاس جی نے کہا کہ دیورشی نارد جی یا کورون کی پتامہ بھیشم جی سے جاکر سنو - تین مارگون مین چلنے والی دیب ندی گنگا جی سے جنکا جنم ہوا ہے اور جسنے سب

دیوتاؤن کو اندر سمیت ساکشات دیکھا ہے اور اپنی سیوا سے برہسپت جی کو پرسن کر کے راج نیت کو پڑھا ہے۔ جس شاستر کو برہسپت جی اور شکر جی جانتے ہین وہ سب دہرم شاستر بھیشم پتامہ جی خوب جانتے ہین۔ اُس بھیشم پتامہ جی نے بیدون کو انگون سمیت چون رشی سے پڑھا ہے جسنے برہما جی کے بڑے پتر کمار جی سے بیدون کو پڑھا تھا اور مارکنڈے جی سے سمپورن سنیاس دہرم سیکھا تھا اور پرسرام جی اور راجہ اندر سے شستر بدیا سیکھی تھی جس کا جش مرتگ کو دیوتاؤن مین پرستہ ہو رہا ہے۔ کال جسکے بس مین ہے۔ جسکی سبھا مین بڑے پوتر برہم رشی سبھاسد ہوئے ہین اور جسنے سَو اشومیدہ جگ کیے۔ گیان جگون مین جسکو کوئی جگ اگیات (نا معلوم) نہین ہے۔ وہ بھیشم جی مہاراج دہرم کی سوکشم گتی کو اچھی طرح برنن کرینگے ہے راجہ! اب اُس مہاتما برہم رشی بھیشم پتامہ کے مرتگ جانیکا وقت آگیا ہے۔ اُن کے پاس جانے مین دیر مت کرو!

اِتی سری مہابھارتے شانتی پرب۔ بیاس جی کا راجہ جدہشٹر کو دان آدک دہرم کو سُنانا ۹ ادھیائے۔

دسوان ادھیائے

راجہ جدہشٹر کا شوک نورت ہو کر راج گرہن کرنا سواری کی شوبھا

بیاس جی مہاراج یہ بچن کہہ کر چپ ہو رہے تب سری کرشن چندر کنول لوچن موہنی مورت راجہ جدہشٹر سے کہنے لگے کہ ہے راجن! اب تم شوک کو تیاگ کر جو بیاس جی مہاراج کہتے ہین وہ کرو۔ اس پرارتھنا کے کرنیوالے برہمن اور تیجسوی تمھارے بھائی ہنکہہ برتمان ہین۔ اب تم رانی دروپدی کی پریہ کاری بچن اور لوک کے ہتکاری آچرن کو جس طرح مہامنی بیاس جی نے تمھین سنایا ہے کرو۔

سری کرشن جی مہاراج کے ایسے بچن سنکر راجہ جدہشٹر پرسن چت ہو کر اُٹھ کھڑا ہوا اور شوک اور سندیہ کو چھوڑ کر سری کرشن مہاراج کی آگیا انوسار نگر مین چلنے کو تیار ہو گیا۔ بہت سے رتھی اور برہمن اور بہت دیشون کے بچے ہوئے راجہ اور بیاس راجہ مہاراجہ جدہشٹر کے چارون طرف ہو لئے جدہشٹر کی شوبھا اُس سمے ایسی پرتیت ہوتی تہی جیسے نکشترون مین چندرمان شوبھائمان ہوتا ہے۔ راجہ دہرتراشٹ کو آگے کر کے دہرم راج جدہشٹر نے نگر مین پرویش کیا۔ اور ہستنا پور مین جا کر بہت اور ستکار سے برہمن اتتھہ لوگون کو دان دکشنا دیکر پوجن کیا۔ اسکے پیچھے نئے اُوجل شال دوشالون سے شوبھائمان کلیان کاری سوبیت رنگ کی سولہہ بیلون کے رتھ پر جو منترون سے پوجیت تھا راجہ جدہشٹر سوار ہوئے۔ اُس سمے مہابلی بھیم سین نے رتھ کے بیلون کی باگ ڈور پکڑی۔ اور ارجن نے پرکاشت سوبیت چتر دہارن کیا۔ نکل اور سہدیو داہنے بائین چنجن (بادکش) اور چنور لیکر رتھ پر آسین ہوئے۔ پانچون بھائی اُس سولہہ بیل جُتے ہوئے رتھ پر شوبھائمان ہوئے۔ اور خوبصورت رتھ پر یویتس بھی سوار ہوا راجہ کے رتھ کے پیچھے پیچھے چلے۔ اور سری کرشن جی اور ساتکی ایک سُندر سورن النکرت سگریو نامی سفید گھوڑون کے رتھ پر سوار ہو کر کورون (یعنی کوروبنسی راجہ جدہشٹر) کے پیچھے پیچھے چلے۔ پانڈون کے تاؤ راجہ دہرتراشٹ بھی رانی گاندھاری سمیت نرجان ارتہات پینس مین سوار ہو کر دہرم راج کے آگے آگے چلے۔ اور کورون کی بہت سی استریان کنتی۔ دروپدی آدک جنکے ساتھ دہرماتما بدر جی تھے نانا پرکار کی سواریون پر سوار ہو کر ساتھ چلین۔ بہت سے ہاتھی اور گھوڑے۔ رتھ۔ پیدل اچھے اچھے زیورون اور پوشاک سے آراستہ ہو کر سواری کے آگے پیچھے چلے۔ اس طرح سے پانڈو اپنے بھائیون اور اشٹ مترون سمیت سُندر بچن بولنے والے بیتالک سوت ماگدہ بندی جن جش کیرت گاتے اور راجہ جدہشٹر کا جش پرتاپ برنن کرتے سواری کے ساتھ چلے۔ اُس وقت راجہ جدہشٹر کی سواری بڑی بھیڑ کے ساتھ بڑے بڑے شور بیرون سمیت

بہت شوبھا کے ساتھ ہستناپور کو چلے۔ نگر باسیون نے راجہ جدہشٹر کو بھائیون اور راجہ دہرتراشٹ سمیت آتے سُنکر بازار اور گلی کوچون اور راج مارگ کو خوب طرح سجایا۔ اور چندن اگر۔ عطر۔ آدک سُگندہت بستوؤن سے اور بندنوار اور ہارون اور آدبھت چھترون۔ کلشون۔ دھجا پتا کا شوبھت (آراستہ) کیا۔ نگر کی کنیان سُندر بستر (عمدہ لباس) آبھوشن (زیور) پہن۔ ہاتھون مین پھول اور پھول مالا لیکر سوستی مان بچنون کو کہتی ہوئین جہان تہان منگل راگ گانے لگین۔ اسی طرح بڑی دھوم دھام سے راجہ جدہشٹر نے ہستناپور نگر مین پرویش کیا۔ ہزارون نگرباسی راجہ کے درشن کے ہیت راج مارگ کو چلے۔ اُس وقت راجہ کی سواری کی دہوم سے کوچے اور بازار پرش اور استریون سے بھرے ہوئے نظر آتے تھے۔ بازارون کے دونون طرف دوکانین اور کوٹھے۔ بالاخانے استری پُرشون کے بوجھ سے کمپائے مان ہو رہے تھے۔ کُلانگنا استریون (خاندانی عورتون) نے بڑی نمرتا سے پانچون بھائیون کا پوجن کیا۔ اور دروپدی کے پاس جاکر دھن باد دیکر کہنے لگین کہ ہے مہارانی دروپدی! تُم دھن ہو! دھن ہو! جو پرشوتم پانڈؤن کے مدھ مین ایسے برتمان ہو جیسے مہارشیون مین گوتمی جی۔ ہے مہا کلیانی پٹ رانی تمھارے کرم دہرم آچرن سوپھل ہین اِس طرح بڑی شوبھا اور آنند سے راجہ جدہشٹر راج مارگ کو جوگ ریت سے شوبھت کرتا ہوا راج محل کے سامنے پہونچا۔ اُس وقت نگرباسی اور ادہکاری لوگ راجہ کے سنمکھ آن کر سُندر مدہر بچنون سے راجہ کو پرسن کرنے اور آشیرواد دے دیکر کہنے لگے کہ ہے راجاؤن کے شرومن دہرم راج مہاراجہ جدہشٹر! آپنے پرار بدھ سے شترؤن کو بجے کرکے اپنے باپ دادا کے راج کو پایا۔ اب ہزارون برس ہمارے راجہ ہوکر دہرم سے پرجا کا پالن کرین جیسے دیوبندر راجہ اندر سرگ کی رکشا کرتے ہین اس پرکار چارون طرف سے برہمنون رشیون کا آشیرواد لیتا ہوا راجہ رتھ سے اُترکر اندر بہون کے سمان راج محل مین گیا۔ اور گھر کے دیوتاؤن کو رتن آدک دربب اور پھل پھولون سے پوجن کیا۔ اور پھر راج بہون سے باہر آن کر بہت سے رشیون برہمنون۔ مُنی لوگون کو منگل دربب سے پوجن کرکے آشیرواد پاکر رشی گنون کو بہت طرح کے دان اور دکشنا سے پرسن کیا۔ اور پھر اپنے نوکرون چاکرون۔ سوت ماگدہ آدک لوگون کو نانان پرکار کے رتن۔ ابھوشن اور سواریون کو دیکر پرسن کیا۔ اُس سمے چارون طرف سے منگل دہن اور وید منترون کا اوچارن برہمن لوگ کر رہے تھے۔ اور طرح طرح کے باجے بج رہے تھے۔

چارواک راچھس کا دُربچن جدہشٹر کو سُنانا اور برہمنون کی کوپ سے بھسم ہونا

اُن ہزارون برہمنون مین چارواک راچھس سنیاسی کا کپٹ روپ بنا کر۔ ودراکش کی مالا دھارن کئے ہوئے اپنے ہت درجودہن کی خاطر وہان آیا اور مہا دُشٹ کپٹی راچھس بنا پوچھے اور برہمنون کیطرف ہاتھ اُٹھا کر بولا کہ ہے راجہ جدہشٹر! مین ان سب برہمنون کی طرف سے کہتا ہون کہ تُمنے اپنے بھائیون اور متر راجاؤن کو مار کر اور چھل سے شوربیرون کا خون کرکے راج پایا ہے۔ سو تُمکو دہکار ہے۔ ہے کُنتی پُتر! تُم نے اپنی جات والے ہزارون راجاؤن کو چھل کرکے اور جھوٹ بول کے مارکر اور بیٹے پوتے بھائیون کا خون بہا کر راج پایا۔ جسکو تُم اپنا پراکرم اور اوتم برت جانتے ہو۔ سو تُم کو دہکار ہے! تمکو لجا (شرم) سے مرجانا اوچت ہے!!۔ یہ بچن اُس کپٹی سنیاسی روپ راچھس کا سُنکر سارے برہمن ترسکار کرکے مہا کرودہ مین بھرے ہوئے سوچنے لگے کہ یہہ کون ہے؟۔ اور راجہ جدہشٹر بھی بیاکل ہوکر یہہ بولے کہ آپ لوگ کرپا کرکے مجھہ نمرتا سہت کی پرارتھنا سُنو کہ ہے برہمنون! آپ اچھی طرح جانتے ہو کہ اس گھور سنگرام مین مینے اور میرے بھائیون نے بہت دُکھہ اور کلیش سہے ہین مین جُدہ کرنا نہین چاہتا تھا۔ مجکو پرابدہ آدہین ہوکر جُدہ کرنا پڑا۔ سو مین دہکار جوگ نہین ہون۔ اب میرے اوپر کرپا درشٹ کرو۔ یہ بچن دہرم راج کا سُنکر سارے برہمن ہاتھ اُٹھا کر کہنے لگے کہ ہے راجن! جو دُشٹ بچن اس سنیاسی نے آنند کے سمے مین بگھن ڈالنے کو کہا ہے یہ ہمارا بچن نہین ہے۔ آپ کا دہن نربگھن ہو اور آپ سدیو (ہمیشہ) ہمارے سر پر راج کرین اور پرسن رہین۔ پھر اُن سب برہمنون نے اپنے دِب

درشٹ اور جوگ بل سے اُس کپٹ روپ راچھس کو جان لیا اور کہا کہ ہے دہرم راج ! یہ چارواک نام راجہ درجودہن کا متر ہے اُسکا پریہ کرنا چاہتے اس کارن کپٹ روپ بناکر ہم برہمنون مین شامل ہوگیا ۔ آپ کا اِنشرج اچل رہے ۔ یہ کپٹی اپنے کئے ہوئے دُشٹ کرم کا پھل ابھی پاویگا ۔ یہہ کہکر اُن مین سے ایک برہمن نے کرودہ درشٹ سے چارواک سنیاسی کو دیکھکر ہنکار کرکے اپنے جوگ بل سے بھسم کرڈالا اور پھر سب برہمن پرسن ہوکر راجہ کو آشیرواد دیکر راج دربار مین براجمان ہوگئے ۔ دہرم راج نے محل مین جاکر اپنے بھائیون سمیت آنند اور سکھ پایا ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب ۔ راجہ جدہشٹر کا بڑی رونق سے ہستناپور کو جانا اور چارواک راچھس کا سنیاسی کے بھیس سے پرگٹ ہوکر راجہ جدہشٹر کو شراپنا دسوان ادھیائے

گیارھوان ادھیائے

راجہ جدہشٹر کے راج تلک ہونا اور آنند منگل کا برنن

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ جب دہرم راج جدہشٹر نے سب برہمن رشیون کو دکشنا اور دان دیکر پرسن کردیا تو بھائیون اور اپنے ساتھیون سمیت راج محل مین جاکر استھین ہوا ۔ سری کرشن چندر مہاراج سم درشٹی انترجامی دہرم راج سے بولے کہ برہمن ہمارے پوجیہ ہین یہی دیوا استھات پرتھی پر گھومنے والے دیوتا ہین اُن کے بچنون مین امرت اور بکہہ دونون ہین پہلے ست جگ مین اس چارواک نام راچھس نے بدرکا آشرم مین یہانتک تپ کیا کہ برہما جی نے اُس سے کہا کہ ہے پتر بر مانگ ! ۔ تب اُسنے کہا کہ ہے سوامی مجھکو کسی جیودہاری سے بھئے نہووے ۔ برہما جی نے سوچکر کہا کہ سوائے برہمن کے اور کسی جیودہاری سے تجھکو بھئے نہین ہوگا ۔ جب یہہ بر راچھس کو ملا تو اُسنے دیوتاؤن کو دُکھ دینا شروع کیا ۔ دیوتاؤن نے برہما جی سے پرارتھنا کی کہ کسی طرح یہہ چنڈال راچھس مارا جاوے ۔ برہما جی نے کہا کہ اس راچھس کی موت نکٹ آئی ہے ۔ یہہ راجہ درجودہن کا متر ہوگا اور برہمنون کے اپمان سے یہہ مارا جاوے گا ۔ چنانچہ مارا گیا ۔ اب آنند پوربک راج اور پرجا کی پالن کرو ۔ راجہ جدہشٹر باسدیوجی کے بچن سنکر پرسن ہوئے ۔ اُسکے بھائیون نے راج تلک کا سامان سب آگے رکھا ۔ اتی اوتم سنگہاسن سورن سن رچت پر راجہ جدہشٹر پورب مکھ کرکے براجمان ہوئے ۔ اور اُسی کے سمان دوسرے سنگہاسن پر سری جنادرن جی مہاراج ساتکی کے ساتھ براجمان ہوئے مہاتما بھیم سین ارجن ۔ نکل سہدیو دہرم راج کو بیچ مین کرکے سُندر آسنون پر بیٹھے ۔ کنتی ماتا نکل سہدیو کو ساتھ لیکر ہاتھی دانت کی سنگہاسن پر براجمان ہوئین ۔ دہرماتما بدر جی اور دھوم رشی راجہ دہرتراشٹ اگن برن سورن اور رتن جڑت آسن پر الگ الگ بیٹھے سب کے سامنے سفید ۔ سُرخ اور رنگ برنگ کے سگندہت پُشپ اور منگلیک بستور کہی گئین ۔ راج سبھا مین سورن ۔ ہیرے لعل پکھراج سے پرتھی شوبھت ودرشٹ پڑتی تھی ۔ پھر بہت سے نوکر چاکرون نے منگلیک بستو اور راج تلک کی سب بستو دہوم رشی کے سامنے کرکے سورن سمی ۔ پاتر جل اور گنگا جل کے کلش بھر کے رکھے بہت سے برہمن ہاتھون مین پھول اور پھول مال چندن اکشت لئے ہوئے کھڑے ہوئے ۔ دھوم رشی ان ایشان ودشا مین سری کرشن جی کی آگیا انوسار سُندر بیدی نانان پرکار کے رنگ سے رچی اُسکے پاس دہرم راج جدہشٹر کو کرشنا ارتھات دروپدی رانی سمیت بیٹھاکر بید منترون کو اُچارن کیا ۔ پھر سری کرشن جی مہاراج نے اُٹھکر پنچ جنیہ شنکہہ ہاتھ مین لیکر راجہ جدہشٹر کے راج تلک کیا اور شنکہہ بجایا ۔ پھر دہوم رشی اور رشیون نے دہرم راج جدہشٹر کے تلک لگایا ۔ پھر راجہ جدہشٹر کے بھائیون کے تلک کیا ۔ طرح طرح کے باجے بجنے لگے اور پھولون کی برکھا ہونے لگی ۔ پھر راجہ جدہشٹر نے بدہہ پوربک سری کرشن چندر اور دہوم رشی کو لیکر برہمنون ۔ رشی گنون کی پوجا کی ۔ اور

سوستی بچن سنکر پرسن ہوا اور بہت برہمنون اور رشیون کو سورن- رتن- بستر- آبھوشن- ہاتھی- گھوڑے- رتھ- پالکی اور بہت سی دکشنا دیکر پرسن کیا- اُنہون نے دہرمراج جدہشٹر کو سوستی بچن کر کر آشیرواد دی کہ آپ اپنے پراکرمی بھائیون سمیت پرسن ہوکر آنند پورپک پرجا پالن کرکے ارتھ- دہرم- کام- موکش- چارون پدارتھون سے سمپنتیہ (بھرے پُرے) ہوکر دہرمراج کرین- پھر یویتس راجہ دہرتراشٹ کے پُتر کو جو اپنے بھائی درجودہن کو چھوڑ کر جدہشٹر سے جا ملا تھا- اور سکہدیو جراسندہ کے پُتر اور بدُرجی اور سنجے کو سینکڑون ہاتھی گھوڑے- رتھ- پالکی اور بہت سی جواہرات اور طرح طرح کے نفیس قیمتی تحایف دیکر مالا مال کردیا- اسی طرح سری کرشن جی کو ہزارون ہاتھی گھوڑے رتھ وبیش بہا لعل وجواہرات دئے- بعدہٗ اور راجاؤن اور امیرون وسردارون کو اور پھر اپنے نوکرون اور چاکرون کو بہت سے ہاتھی گھوڑے آدک باہن اور دہن- بستر بھوشن دیکر پرسن کیا- بیاس جی مہاراج نے صرف ایک لعل قبول کیا اور کچھ نہین لیا-

بھجن

رتن جٹت سنگھاسن سوہین راؤ جدہشٹر جے پائی
सीस मुकुट उर हार सुगंधित शोभा कही न जाई
ارجن بھیم نکل سہدیو ہی پریت ریت بھئی ادہکائی
चमर छत्र पंखा लिये कार में शोभित चारों भाई॥
اور پاس رشی سدہ منی جن دیون پھولن جھر لائی
अस्तुति करें सूत मागद बहु चिरजीवहु जन सुखदाई
داہنے انگ سری کرشن براجین بام بھاگ نرپ سکھ دائی
वह शोभा श्री राम बरवाने कछ चरणों में सिरनाई

سیس مکٹ ار ہار سگندہت شوبھا کہی نہین جائی
रत्नजटित सिंहासन सोहें राव युधिष्ठिर जय पाई
چمر چھتر پنکھا لئے کر مین شوبھت چارون بھائی
अर्जुन भीम नकुल सहदेव ही प्रीत रीत भई अधिकाई
استت کرین سوت ماگد بہو چر جیو ہو جن سکھدائی
और पास ऋषि सिद्ध मुनी जन देवन फूलन झरलाई
یہ شوبھا سری رام بکھانے کرشن چرن مین سر نائی
दाहिने अंग श्री कृष्ण विराजें बाम भाग नृप सुखदाई॥

رشیون کو نانا پرکار کے بھوجن کروائے- جاچک لوگون کو بہت سے ہاتھی گھوڑے اور بستر بہوشن دیکر پرسن کیا- وہ لوگ سواریون مین سوار ہوکر دہرمراج جدہشٹر کے جس پرتاپ گاتے- جے جے شبد کرتے ہوئے چلے- برہمنون نے کہا کہ آج بہت شبھ دن ہوا کہ آپ کو بڑا بھاری سنگرام کرنے کے بعد بڑے پرتاپی شترون کو جیت کرکے راج تلک ہوا- اور آپ پرار بدہ سے اپنے پراکرمی بھائیون سمیت کُشل مین نگر مین گھر گھر آنند مود کی باتین ہونے لگین- استریون نے گھر گھر منگلا چار منایا- رات کو سارے نگر مین دیپ مالکا کی روشنی ہوئی- گھر گھر نرت اور گائن ہونے لگا- پورباسیون نے راجہ جدہشٹر کے راج تلک کی بہت خوشی منائی اور بہت دان دیا-

بھجن

نبھ بھومی رہو آنند چھائے
मन उमंगो प्रेम नहि नहिं समाय

سری دہرمراج ابھیشیش پائے
सुरवर रवें फूल जय २ कारन

سُربر کہین پھول جے جے کرائے
श्री धर्म राज अभिषेक पाये॥

سنو اُمنگو پریم ہی نہین سمائے
नभ भूमि रह्यो आनन्द छाय॥

چلوامنگ آکاش ہی چیت لائے
बजेविविधबाजनेसनबपाय
رنبھادک سُرگن راگ گائے
रह्योधर्मराजजशानंदीमचाय

گیو ہم لوک رہو پریم چھائے
दशडोल मंदबीना सहनाय
آنند مگن چیت چوگنو چائے
श्री राम सोजश गावनहां

دف ڈھول جھانجھ بینا شہنائے
गयोब्रह्मलोक रह्योप्रेमछाय
سری رام سو جس گاوت ہرشائے
आनंदमगनचित चौगनोचाय

بجین بہدھ باجنے سمے پائے
चलोउमंग अकाशहि चित लौ
رہو ہرم راج جش یہی اگہائے
रंभादिक सुरगण राग गाय॥

اَتی سریرام کرت مہابھارتے شانتی پرب - راج تلک راجہ جدہشٹر ہونا - گیارہوان ادھیائے

بارہوان ادھیائے

بھیم سین کو جوبراج (ولیعہد) پدوی اور سبکو جُدا جُدا ادہکار اور شرادہ کا برنن ہے

راجہ جدہشٹر نے رشیون برہمنون سے اپنے بھائیون سمیت پرشنسا سنکر کہا کہ آپ کی کرپا سے ہمارے سارے کارج نارائن نے بدہ وت کر دکھائے - اب مین جو جو بات ادچت ہوگی وہی کرون گا - شریمان راجہ دہرتراشٹ نے اپنے تاؤ کی چرن سیوا کرکے ہاتھ جوڑکے کہا کہ آپ کی آگیا سے مین نے راج لیا ہے جسطرح آپ کا حکم ہوگا وہی کرون گا - مین آپ کا وہی داس جدہشٹر ہون جسکو آپنے اپنی گود مین پالا پرورش کیا - دہرتراشٹ کی آنکھون مین آنسو ڈبڈبا آئے - روکر کہا کہ ہے پُتر! اب سوائے تُمھارے میرا کون ہے - تم میری بڑی سیوا کرتے ہو - پرمیشر تمکو چرنجیو رکہے - پھر سب نگر باسیون سے کہا کہ مہاراج دہرتراشٹ جگت کے سوامی اور ہمارے کُل (خاندان) مین بڑے ہین ان کی سیوا سب کرو - اور سب پوربا سیون کو آدرمان سے ملکر بدا کر دیا کہ نگر کو سجاوین اور مہابلی بھیم سین کو جوبراج (ولیعہد) پدوی پر نیت کیا اور سنجے کو خزانہ آمدنی و خرچ کے حساب کتاب پر تعینات کیا - اور بدہی مان بدر جی کو اپنا منتری (وزیر) بنایا - نکل کو دن دن کے خرچ اور ماہواری حساب ملازمون و فوج کے کامون اور اُن کی تعیناتی اور سینا کی شمار اور اُن کے کام کی نگرانی پر مقرر کیا - اور ارجن کو سیناپت (سپہ سالار) شترون کی سینا اور اُن کی روک اور ونڈ دینے کے لئے مقرر کیا - اور برہمنون مین اُتم دھوم رشی کو دیو کارج اور اپنے ساتھ رہنے اور سہدیو کو اپنی رکشا کے لئے تعینات کر دیا - اور جس جس کو جس لایق سمجھا اُسکو وہی کام دیکر پرسن کیا - پھر بدر جی اور بُدھی مان یوتس کو سمجھا دیا کہ مہاراجہ دہرتراشٹ جس کارج کے لئے حکم دیوین اُن کی اِچھا انوسار کام کرین - کسی بات کی تکلیف مہاراج کو نہ ہونے پاوے - پھر راجہ جدہشٹر نے اپنی جات والون کے شرادھ الگ الگ سب کے کروائے جو سنگرام مین مارے گئے تھے - اور پُترون کا شرادہ راجہ دہرتراشٹ نے اپنے ہاتھ سے کیا اور گئو دان آدک انیک دان راجہ دہرتراشٹ سے دہرم راج (جدہشٹر) نے کروائے - اور اپنے ہاتھ سے کرن اور دہرشٹ دومن - ابھمنون - گھٹوت کچ - اور راجہ براٹ - راجہ مہاپک - اور دروپد اور دروپدی کے پُترون کا کرم کیا اور ہزارون برہمنون کو الگ الگ جماتے ہوئے گئو دان - رتن و بھوشن بستر دیکر ترپت کیا - اور جو راجہ ایسے مارے گئے تھے جنکے سوہردجنون مین سے کوئی نہین بچا تھا اُن کے نام سے سنکلپ کرکے کریا کرم اُن کا اچھی طرح سے آپ کیا - اور سب سوہردجنون کے نام سے پانڈون نے دہرم شالا - کنوے - باوریان اور مندر بنوائے - اور اچھی طرح راج اور پرجا پالن کرنے لگا اور پہلے کے سمان راجہ دہرتراشٹ اور گاندھاری اور بدر جی کی اور سب کورون کا آدر سمان نشیش کرکے سب کو پرسن کیا - جو استریان مرگئی تھین یا جنکے پت دشوہرا نہین رہے تھے اُن کی نسبت بہت پرکار کے دان اور بستر دئے اور دیو استھان بنوا دئے - جو لوگ اندھے یا محتاج تھے اُن کے

دوبارہ مقرر کر دیئے - اس طرح دہرم راج جدہشٹر سمپورن پرتھی کو بے کرکے شکہہ پور بک راج کرنے لگا -

اتی سری ادم کرت مہابھارتے شانتی پرب - مترادہ کرپاکرم کا برنن ۱۲ ادھیائے -

تیرہوان ادھیائے

سری کرشن جی کی استت

دہرم راج جدہشٹر نے سب کا شرادہ کرکے اور شدہ ہوکر باسدیوجی کے آگے ہاتھ جوڑکر نمرتا سے کہا کہ آپ کی کرپا سے مین نے اپنے باپ دادا کا راج پایا اور آپ کے چرنون کے پرتاپ سے میرے سب شترو پراجے ہوئے - آپ کو بارم بار نمشکار کرتا ہون - آپ سمپورن سنسار مین اکیلے نواس کرنے والے ہو - اُپاسنا کرنیوالون کے گت بھی آپ ہی ہو - برہمن رشی منی بہت سے ناموں سے آپکی استت کرتے ہین - ہے بسوکے کرتا - ہے بسوکے آتما - ہو سرب بیاپی - سرب بجئی ہے ہری - ہے سری کرشن مُراری - ہے بیکنٹھ - ہے پرشوتم ! آپکے چرنون مین بارم بار نمسکار کرتا ہون - پرسوام سری رام چندر سری کرشن بلدیو آدی روپ کو دہارن کرنے والے - دہرم گیان بیراگ کے سوامی - لکشمین کے پت آپکے نمسکار ہے - آپ پترکرنے والی اندریان اور جگون کے ایشر ہوکر برہاجی کے بھی گرو کہے جاتے ہو - تم ہی پناک دہاری شیو ہو - تم ہی اگن سروپ - گرڑ دیج شترو سینا کے پراجے کرنیوالے ہو - آپ ہی ان کے داتا اور دیوتاؤن کے سوامی اور سیناپت اور سوام کارتک بھی تم ہی ہو - آپ ہی برہما بشن شیو روپ ہو - نرگن اور سرگن تمہارا روپ ہے - تمہارا ہی براٹ روپ ہے - یہ سارا سنسار اور ترلوکی سب آپ کے آدہین ہے - ہے جادوپت ہے کمل لوچن ہے سنکھ چکر گدا پدم دہاری ! آپکو نمسکار ہے

بھجن استت سری کرشن مہاراج

भजन अस्तुत श्रीकृष्ण महाराज

ہے کرشن جگدیش گدادہر بنسی دہر گروور گردھاری
दीन दयाल कृपाल मुरारी हरि भक्तन के रखवारी
تمھرے چرن پرتاپ کر پانڈو جیتو سمر مہا بھاری
भीषम द्रोण कर्ण कृपा से जेते सकल धनुषधारी
تم کینو اپکار ہمارو ارجن کے سب ہو ہتکاری
नृप जयद्रथ क्षत्री सकल संहार अर्जुन के संकट हारी
کرن جدہ مین کین کرپا بہوا ارجن کی کری رکہواری
इन्द्र शेल से नाहि बचावो भीम दुःख के सिर डारी ॥

دین دیال کرپال مُراری ہری بھگتن کے رکھواری
हे कृष्ण जगदीश गदाधर बंसीधर गिरवर धारी ॥०।
بھیشم درون کرن کرپا سے جیتے سکل دہنش دہاری
तुम्हरे चरण प्रताप कृपा निधि जीतो समर महाभारी
نرپ جیدرتھ سیس کاٹ کر ارجن کو سنکٹ ٹاری
तुम कीनो उपकार हमारो अर्जुन के भये हितकारी॥
اندر شیل سے نا ہی بچایو بھیم پتسر کے سر ڈاری
करण युद्ध में कीन कृपा बहु अर्जुन की करी रखवारी

[illegible] حاشیہ: جنگ عظیم فتح پائی ... ارجن ... [illegible]

کہتے ہیں ... اُس وقت ... ارجن ... [illegible]

راکھیوا ارجن سرتم نے مکٹ سیس سو ہی ڈاری
मारो करराभाना द्रोही और बहुत खिभयकारी
جیتے سکل اجے رپو جودہا تمھری کرپا بھئی ساری
रावजुधिष्टरविनयकरे श्रीरामकृष्णाके बलिहारी

مارو کرن بھراتا دروہی اور بہت رپ بھے کاری
राखलियो अर्जुनसिरतुमनेमुकटसीससेमहीडारी
رائو جدہشٹر کری سری رام کرشن کے بلہاری
जीतेसकलअजयरिपुजोधातुम्हरीकृपाभईसारी

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب - راجہ جدہشٹر کا سری کرشن جی کی استت کرنا ۱۳ ادھیائے

چودھوان ادھیائے

راجہ جدہشٹر کا اپنے بھائیون کی پرشنسا کرنا اور محلون کا دینا

دہرمراج جدہشٹر نے بہت پرکار سے سری کرشن مہاراج کی استت کر کے سب لوگون کو بدا کر دیا اور اپنے بھائیون سے کہا کہ آپ نے میری نمت بڑا بھاری سنگرام کیا اور بڑے بڑے شوربیرون کو بجے کیا - آپ کے شریر شسترون کے لگنے سے بدیرن (زخمی) ہو رہے ہین - اس سے پہلے آپ نے میرے ساتھ بنواس مین بہت کلیش اٹھائے - یہ بجے تمھارے کارن مجھکو پراپت ہوئی - آپ چارون بھائی محلون مین جاکر آرام کرو - پھر کل ملونگا یہ کہہ کر بھیم سین کی اچھا اور راجہ دہرتراشٹ کی آگیا انوسار راجہ درجودہن کا پنچ محل جو رتن جواہر اور سورن سے جڑت اور نانا ان پرکار کے آنند استھانون سے شوبھائمان تہا اس داسیون سے پرپورن تھا بھیم سین کو راجہ جدہشٹر نے دیدیا - اسی طرح دوساسن کا مندر جو سورن اور رتنون سے جڑا ہوا اور بہت سے سندر استھانون سے بیاپت (آراستہ) تھا ارجن کو دیدیا - اور نکل کو وہ محل دیا جو درمرشن کے رہنے کا تھا - اور دوساسن کے محل سے بھی اوتم بنا ہوا تھا - اور درمکھ کا سندر بھون جو شیش مہنیک داس داسیون شیشہ کے برتنون سے النکرت تھا سہدیو کو دیدیا - یہ چارون بھائی ایسے انیک محل پاکر ایسے پرسن ہوئے جیسے کیلاش کو پاکر کوبیر جی پرسن ہوئے تھے - یویتس بدر جی سنجے دہومیہ رشی سودہرما کو درجودہن کے اور بھائیون کے محل بخشدئے جن کی شوبھا کا برنن نہین ہو سکتا ہے سب اپنے اپنے محلون کو گئے - سری کرشن چندر ساتکی جی سمیت ارجن کے محل مین براجمان ہوئے - سندھیا کر کے اور اچھے اچھے پدارتھ بھوجن کر کے سب نے بسرام کیا - اور پرات کال سب اپنا اپنا نیت نیم کر کے راجہ جدہشٹر کے پاس آئے اور پرنام (تعظیم) کر کے اپنے اپنے آسنون پر براجمان ہوئے - اور چار برنون کو اپنے اپنے استھان پر نیت کر کے بہت سی دکشنا راجہ جدہشٹر نے برہمنون کو دی - سری کرشن جی نے کہا کہ کرپاچارج تمھارے گرو درجودہن کی طرف سے سنگرام کرنے سے دکھی ہو کر چھمان (معافی) چاہتے ہین - ان کا اپرادہ (قصور) معاف کردو - راجہ جدہشٹر نے کہا کہ اسوتھامان نے میرے پتررون اور پترون کو رات کے سمے ادہرم سے مارا مین نے چھمان کی - کرپاچارج جی کو آپ بلا لین - کرپاچارج آئے - انکا پوجن گرو کے سمان کیا - پھر بدر جی اور یویتسو کا پوجن کیا - بعد مین راجہ دہرتراشٹ اور گاندہاری کی سیوا کر کے سارے راج کاج کو ان کے ادہین کیا - پھر چارون بھائیون سمیت سری بابوجی کے درشنون کو گئے - وہان جاکر دیکھا کہ سری کرشن چندر مہاراج رتن جٹت پلنگ پر کیسر چندن کھور لگائے ات سندر پیتر آبھوشن اور کوستبھ من اور بہت پرکار کے بھوشن اور پھول مال دہارن کئے پتامبر پہنے شوبھائمان ہین - راجہ جدہشٹر نے بہت نمرتا سنجگت ہاتھ جوڑ کر دنڈوت کر کے کہا کہ آپ کی کرپا سے مین نے راج پایا ہے - آپ نے سنکھہ لوپ رکب رات کو بتیت کیا - آپکو بار بار نمسکار ہے - راجہ کے بچن سن کر سری کرشن چند مہاراج

اُسی طرح پلنگ پر دہیان مین مگن بیٹھے رہے۔ کچھہ جواب نہین دیا۔ ہمیشہ جب راجہ جدہشٹر سری کرشن جی سے ملنے جاتے تھے تو وہ اُٹھکر آدر ستکار کیا کرتے تھے۔ آج دہیان مین مگن کچھہ جواب تک نہین دیا۔ اسلئے راجہ جدہشٹر نے ہاتھہ جوڑکر پھر کہا کہ ہے تِرلوکی ناتھہ! آج آپ ایسے دہیان مین مگن ہین جیسے پاکھان کی مورت ہوتی ہے۔ ہے دیوون کے دیو! آج آپ کسکے دہیان مین ایسے مگن ہین جو جواب نہین دیتے ہین؟ مجھے بڑا اچنبہ ہے۔ آپ کرپا کرکے سمجھاوین۔ یہ بات سُنکر سری باسدیوجی مسکرا کر بولے کہ شرشیّا پر براجمان اگنی کے سمان شانت ہونیوالے بھیشم پتامہ جی میرا دہیان کرتے ہین۔ میرا چت وہان تھا۔ وہ پرشوتم گنگا پُتر جنکے دہنش کو راجہ اندر نہین سہہ سکتے جنہنے ۲۳ دن تک پرسرام جی سے گھور سنگرام کیا اور سارے راجاؤن کو جیتا وہ بھیشم جی میرا دہیان کرکے میری سرن مین پراپت ہوا ہے۔ ہے راجن! اُس پرشوتم بشِشٹ جی کے شِشّش کو جو چارون وید کا جاننے والا ہے۔ اور جسکے سُرگ جانے پر پرتھی ایسی ہوجاویگی جیسے چندرمان رہت رات ہوتی ہے اُن کے دہیان مین اس وقت مین مگن تھا۔ آپ اُن کے پاس چلکر جو سندیہہ ہو اُسکو دور کرلین اور اُن کے درشن کرین راجہ جدہشٹر سری کرشن جی کے بچن سُنکر کہنے لگے کہ ہے مدہوسودن جی! آپ نے جو کچھہ کہا سچ ہے۔ بھیشم جی مہاراج ایسے ہی ہین۔ ہے تِرلوکی ناتھہ! وہ پرشوتم آپ کا دہیان اس سمے کرتے ہین تو آپ بھی اُن کو درشن دیوین۔ اور مین آپ کے ساتھہ چلکر اُن سے سب دہرم او آچرن پوچھون گا۔ کیونکہ پھر اُن کا درشن دُرلبھہ ہوجاویگا۔ سری کرشن جی نے ساتکی سے کہا کہ میرا رتھہ جلد منگاؤ۔ اُنھون نے دارک سے کہا اور وہ رتھہ سجا کر لے آیا۔ اِتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب۔ راجہ جدہشٹر کا سب بھائیون کو اچھے اچھے محل دیکر اُن کو پرسن کرنا۔ ۱۴ ادہیائے۔

پندرہوان ادہیائے

بھیشم جی کا سری کرشن باسدیو کو سُمرن کرنا

بیشم پائن جی سے راجہ جنمے جے نے پوچھا کہ مہاراج! آپ مجھکو بھیشم پتامہ جی کا برتانت سُناوین کہ انہون نے شرشیّا پر کرشن چندر مہاراج کا کیونکر دہیان کیا۔ وہان وہ اکیلے شرشیّا پر براجمان تھے؟ کون کون اُن کے پاس رہتا تھا؟ بیشم پائن جی نے کہا کہ ہے راجن! بھیشم جی نے شرشیّا پر سمادہہ لگاکر جیو آتما کو پرماتما مین لگایا۔ جس استھان پر بھیشم جی شرشیّا پر باس کرتے تھے اُسکے چارون طرف گہری کھائی کہودی گئی اور بید پاٹھی برہمن اُن کی رکشا کیلئے رات دن اُن کے پاس رہتے تھے۔ سینکڑون بانون سے چھدے ہوئے شریر اس بھیشم جی نے اپنے پاس بہت سے برہمنون کو اور بید بیاس جی اور نارد جی دیوا استہان سومنت جن مین سانتدل دیول میتری بشِشٹ جی۔ کپل۔ بالمیک۔ پرسرام جی کشیپ جی گالو دہوم۔ دکش۔ پراسر مریچ۔ انگرس۔ گوتم۔ مارکنڈے۔ مانڈو۔ الولوک۔ بھاسکر آدک مہرشیون کو سُندر آسنون پر براجمان دیکھا۔ ایسی اوستھا مین بھیشم جی نے سری کرشن چندر آنند کند کا سُمرن کیا۔ سرب بیاپی جگت پتی باسدیو سری کرشن جی مہاراج کی استت اس طرح کی کہ مین اُس پار برہم جگدیش آدی پُرکھہ کرشن چندر مہاراج کو پراپت ہوتا ہون جنکو دیوتاؤن نے بھی نہین جانا وہ نارائن اکیلا آپ کو جانتا ہے دیوتا۔ کنہر۔ گندہرب سب کے شک دور ہونے والے اُس سری کرشن چندر کو نہین جانتے ہین کہ کون ہین اور کیا۔ اُس دیوتاؤن کے دیو پرشوتم باسدیو جی مہاراج کا دہیان کرتا ہون جو سارے جگت مین پرپورن ہے اور جو اپنی اچھا سے دیہی کی طرح دیکہہ مین آتا ہے گئو دیوتا برہمنون رِشیون سنت جنون کے کارن رکشا کرنے کو جسنے اوتار دہارن کیا ہے مین اُس سری کرشن چندر کو پراپت ہوتا ہون اور مین اُس بھگت بتسل کو بارم بار نمسکار کرتا ہون

جو سارے جگت کو پیدا اور پالن اور ناش کرتا ہے۔ ہر جگہ ہر روپ مین وہ باسدیو کرشن پرلپورن ہو رہا ہے۔ جسکے جش کو سات تارگا یتری
او سب چہند بنا رسہت گاین کرتے ہین۔ اس پرکار بھیشم جی نے سری کرشن چندر جی کی آرادھن کی۔ تب سری کرشن بھگوان بیکنٹھ ناتھ نے
بھیشم جی کی بھگتی کو جان کر ترلوکی درشن دِبّ گیان دیکر اپنے دیہہ مین پرویش کیا۔ جتنے رِشی برہمک برہمن (برہم کے جاننے والے) وہان
بھیشم جی کے چارون طرف بیٹھے ہوئے تھے سری کرشن جی کی استت بھیشم جی سے سُنکر گدگد بانی پریم جل آنکھون مین بھر کر بہت پرسن
ہوئے۔ اور بھیشم جی کی استت کرنے لگے۔ سُندر بچنون سے بھیشم جی کی سب نے پرسنسا کی۔ یہ حال بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے کو سری کرشن جی
کے دہیان کرنیکا سنایا۔ اب سری کرشن جی کا وہان جانا برنن کرتے ہین کہ یہان سری کرشن جی بھیشم جی کو بھگت جان کر اپنے رتھ پر سوار ہوکر چلے
اور مہاراج جدہشٹر! ارجن بھیم سین۔ نکل سہدیو رتھون پر سوار اور یوتس یدرجی ستیکی اور کرپاچارج جی بہی اپنے اپنے رتھون پر سوار
ہوکر چلے۔ بہت سے برہمن سری کرشن جی کی استت کرتے اُن کے ساتھ ہو لئے۔ اِتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب راجہ جدہشٹر سری کرشن سمیت کروکشیتر گون ۱۵ ادھیاے

سولھوان ادھیاے

سری کرشن جی کے ساتھ سنگرام بھوم دیکھتے ہوئے پانڈون کا بھیشم جی کے پاس جانا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ سری کرشن چندر مہاراج راجہ جدہشٹر اُنکے بھائیون سمیت ہستناپور سے چلکر جب کورکشیتر بھوم مین
پہونچے جہان بڑا بھاری سنگرام ہوا تھا اور ہزارون ہاتھی گھوڑے اونٹ آدک مرے ہوئے اور منشون کی کھوپریان پرتھی پر پڑی ہوئی تھین۔
اُس سنگرام بھوم کو دیکھکر سری کرشن جی نے راجہ جدہشٹر سے کہا کہ اس استھان پر پرسرام جی کے پانچ تالاب موجود ہین۔ جہان پرسرام جی نے کشتریون
کے رودہر (خون) سے اپنے پترون کا ترپن کیا تھا۔ راجہ جدہشٹر کو سندیہہ ہوا کہ جب اکیس بار پرتھی کو پرسرام جی نے کشتری رہت کر دیا تو
پھر کشتری کل مین راجہ کیونکر ہوئے؟۔ جنمے جے سے بیشم پاین جی نے کہا کہ جب سب کشتری مارے جاچکے تو ایک راجا جہن کا پُتر راج نامی بچا
تھا اُس کی سنتان ہوئی۔ اور جس طرح اُس کی اولاد ہوئی وہ سب حال برنن کرکے کہا کہ پرسرام جی کا پراکرم راجہ اندر کے سمان ہوا۔ پرسرام جی کا حال
برنن کرتے ہوئے بھیشم جی کے پاس سری کرشن چندر جی پانڈون سمیت آئے۔ اور اُن کے سامنے کھڑے ہوکر بیاس جی آدک رشیون کو ڈنڈوت
کر کے اور بھیشم جی کی پرکرما کرکے یہہ بچن بولے کہ ہے مہاتما مہاپراکرمی گنگا پُتر آپ کو سرب گیان شُدھ ہین اس سرشیا پر ہزارون تیر آپکے
شریر مین چھدے ہوئے ہین۔ اُن سے آپ پیڑا مان تو نہین ہین۔ آپکے پتا راجہ شانتن نے جو بردان دیا تھا کہ جب تک آپ چاہو شریر کو رکھو۔ ایسا بر دان
تو ہمکو بھی پراپت نہین ہوا۔ ہے جتیندریہ راجہ بھیشم جی! آپکے شُدھ ہردے کی بارتا اور پورن بھگتی کو جو مجھہ مین آپ کے کی ہوئی ہے مین اُسی
اچھی طرح جانتا ہون اور آپ کو اس سرشیا پر براجمان دیکھکر میرا ہردا بھر آتا ہے۔ آپ تپ کے بل سے اپنا شریر جبتک چاہو رکھنے کی سامرتھ رکھتے
ہو۔ راجہ جدہشٹر کو جو سندیہہ اور شوک ہو رہا ہے آپ اُسکو دور کرنیکی سامرتھ رکھتے ہین۔ آپ کے سمان دھرم ارتھ جاننے والا پرتھی پر کیا دیوتا لوک
مین بھی نہین ہے۔ یہ بچن کمل لوچن سری کرشن جی کے سُنکر راجہ بھیشم ڈنڈوت کرکے بولے کہ ہے بھگوان! ہے سری کرشن! آپکو نمسکار کرتا ہون
ہے سمپورن جیون کے اوتپت اور پالن کرنیوالے باسدیو جی! ہے ترلوکی ناتھ اندریون کے سوامی! تینون لوک مین برتمان! آپکو بارم بار نمسکار
ہے۔ ہے گوبند جی! آپ کو سناتن روپ کو دیکھتا ہون۔ مہاتیج مان آپ کی سے سُرگ اور چرلون سی پرتھی ہوئی۔ دشون درشا آپ کی بھجا

ہین اور سورج نیتر آپ کے ہین - پیتامبر اور رنگ برنگ کے پُشپ مالا دھارن کئے ہوئے آپکے روپ کو بچار کرتا ہون - آپکی شرن ہون - بھگت کلیان کی جو کلیان ہے وہ کرو - سب رشی مُنی جو وہان تھے اُنہون نے بھیشم جی کے مُکھ سے سری کرشن جی کی استت سُنکر بھیشم جی کی بڑائی کی اور سری کرشن جی نے بھیشم جی کو اگن (یعنی جو کیول نارائن کی اوپاسنا کرتا ہو) جان کر ترلوکی درشن اور دِبّ گیان دیکر بھیشم جی سے سری کرشن جی بولے کہ ہے راجہ بھیشم جی تپ کرکے تم میری بھگت مین پرپورن ہو - اِسی کارن مین نے آپکی شُدھ پریت دیکھکر درشن دئے ہین ہے راجن! جنکے ہردے مین میری بھگت نہین ہے اُن کو مین کبھی درشن نہین دیتا ہون - آپ سب ست آچرنون سے سنجگت ہین اسلئے آپ میرے درشنون کے جوگ ہین سبے پرشوتم راجہ اگن برت گپت روپ سے دیوتا بمانون پر سوار ہوکر تُمھارے اوراوترائن سورج کے ہونیکی راہ (انتظار) دیکھ رہے ہین - آپ اُس نِرمل اُتم استھان کو جاوین گے جہان جاکر جیو پھر لوٹ کر نہین آتا ہے - سب دھرمون کے نِشچے کرنیکی نِمت راجہ جدھشٹر آپکے پاس آئے ہین - جات والون کے ناش ہونے سے گیان نشٹ جدھشٹر کے نمت دھرم ارتھ سنجگت بچن کہو - اِتی سری رام کرن مہابھارتے سری کرشن بھیشم سمباد - ۱۶ ادھیائے -

ستّر ہوان ادھیائے

سری کرشن جی کا بھیشم جی کو بر دینا

بیشم پاین جی نے کہا کہ سری کرشن جی کے بچن سُنکر بھیشم جی ہاتھ جوڑ کر یہ کہنے لگے کہ ہے لوک ناتھ ابناشی سری کرشن جی! مین آپکے بچن سُن کر بہت ہی پرسن ہوا - ہے سوامی! مین آپکے سنمکھ کیا بچن کہون گا - جب سنسار کے بچن آپ کے دِبّ بچنون مین انترگت (اندر سمائے ہوئے) ہین جو کچھ اِس لوک مین کرنیکے جوگ ہین وہ سب تُمھارے بچن سے اوتپن ہوئے ہین - ہے مدھوسودن جی! میرا چت بانون کے لگنے سے بہت پیڑت ہو رہا ہے - انگ انگ مین کلیش ہو رہا ہے - بُدھی شُدھ نہین ہے - کوئی بچن کہنے کی سامرتھ نہین ہے - پران میری سیگرتا کر رہے ہین نِربلتا سے میرا بچن رُکتا ہے - ہے پربھو! آپ میرے اوپر پرسن ہین اس کارن سب اچھا پرتیت ہوتا ہے مین آپ کے سامنے کیا کہہ سکتا ہون مجھے چھما کیجیے! - آپ کے سامنے برہسپت جی بھی بولنے کی سامرتھ نہین رکھتے ہین - مین آپ کی سامرتھ سے اس سمے مین برتمان دل ... جلدی کہین جو دھرم راج جدھشٹر کا ابھشیٹ (مطلوب) ہے - تُم سب شاستروں کے بھی شاستر ہو - تُمھارے سامنے مین کون سے شاستر کو بیان کرون - جیسے گرو کے سامنے شاگرد کیا شاستر کہہ سکتا ہے - سری کرشن جی بولے کہ آپ جو کہتے ہین وہ سب ست ہے ہے سمرتھ بھیشم جی میری پرسنتا سے آپ یہ بر لیجیے کہ آپ کو مورچھا پیڑا گلانی آدکوئی سنتھا (بُری حالت) نہین بیاپیگی - اور بھوک پیاس بھی نہین ہوگی - تُمھارے سب گیان پرکاشت رہین گے - اور ہمیشہ آپ کا چت ستوگن مین برتمان رہیگا رجوگن تموگن چت مین کبھی نہین آویگا - آپ جس بات کو بچارینگے دِبّ درشٹ کو پاکر جیسے مچھلی جل مین سب چیزین دیکھ لیتی ہے - ایسے ہی آپ سب باتون کو جان لین گے - سری کرشن مہاراج کے ایسے بچن سُنکر ناردجی اور بیاس جی سے آدلیکر جتنے رشی بھیشم جی کے آس پاس براجمان تھے اُنہون نے رگ یجر شام بید کی رچاؤن کو پڑھکر سری کرشن مہاراج کا پوجن کیا - دیوتاؤن نے آکاش سے پھولون کی برکھا کی - گندھرب گندھرپ واپچھراؤن نے نرت کیا - پھر ایک مہورت ارتھات دو گھڑی مین سورج پچھم مین دکھائی دئے - سب رشیون نے سری کرشن چندر اور بھیشم پتامہ سے کہا کہ اب سندھیا کا سمان آیا ہم سب جاتے ہین - کل پھر آوین گے - یہ کہکر چلے گئے - اُن کے جانیکے بعد سری کرشن جی پانڈون اور کرپاچارج اور ساتکی سمیت بھیشم جی کی پرکرما کرکے

اپنے استھان کو چلے - اُن کی ساتھ پربت اکار (پہاڑ کی مانند) بڑے بڑے ہاتھی اور گھوڑے اور بہت سی سینا آگے پیچھے ہولی جیسے ندی کا پرواہ ہوتا ہے - نگر مین جا کر سب اپنے اپنے استھانون مین سو گئے - اِتی سری ادم کرت مہابھارتے شانتی پربے سری کرشن جی کا بھیشم جی کے پاس جانا اور بر دیتا نام سترہوان ادھیائے

اٹھارہوان ادھیائے

سری کرشن جی کا پانڈون سمیت بھیشم جی کے پاس جانا اور یہ کہنا کہ آپکا اُپدیش بید بچن کی سمان سمجھا جاویگا

پرات کال ہونے سے پہلے سری کرشن جی امرت بیلا سے جاگے اور اشنان کرکے سناتن برہم کا دھیان کرنے لگے اُسکے پیچھے سورج نارائن کے اُدے ہونے پر شاستر اور پرانون کے جاننے والے منش سری کرشن جی مہاراج کے درشنون کے لیئے آئے اور استت کرکے بیٹھ گئے - پھر گانے بجانے والے آئے - اس سنسار کے بھرن پوشن کرنے والے گوبند جی کی استت کرکے طرح طرح کے باجے بجا کر ہر گیت گانے لگے - ڈھول - نقارے - بین بجنے لگے - اُدھر دھرم راج کے محلون مین گیت گانے والے جا کر راجہ کی استت کرکے منوہر گیت گانے لگے - سری کرشن مہاراج نے اگن چلیت کرکے ہون کیا اور ایک ہزار گائے سنکلپ کرکے برہمنون کو دی سوستی بچن پایا - اور ساتکی جی سے کہکر اپنا رتھ تیار کرا کے اُن کو راجہ جدہشٹر کے پاس بھیجا ساتکی جی نے دھرم راج جدہشٹر سے کہا کہ سری کرشن مہاراج بھیشم جی کے پاس جانے کو تیار ہین - آپ بھی اپنے کامون سے فرصت پا کر چلیئے - راجہ نے ارجن سے کہا کہ آج ہم اور تم باسدیو جی کے سمیت بھیشم جی کے درشنون کو ابھی چلین گے - سینا کو ساتھ نہین لیجاوین گے رتھ منگاؤ - رتھ کے آنے پر چارون بھائیون سمیت دھرم راج راجہ دھرتراشٹ کو آگے کرکے سری کرشن جی کے پاس گئے - اور ڈنڈوت کرکے اُن کو اگلے رتھ پر سوار کرا کے ساتکی جی اور اپنے بھائیون سمیت بھیشم جی کے پاس چلے - اور کورکشیتر مین جا کر رتھون سے اُتر پہلے بہت سے رشی منی جنکو جو بھیشم جی کے آس پاس براجمان تھے ڈنڈوت کرکے بھیشم جی کی پرکرما (طواف) کرکے درشن کیئے - اور راجہ دھرتراشٹ اور اپنے بھائیون سمیت گنگا پتر مہا تیجسوی جیتندری بھیشم جی کے چارون طرف براجمان ہوئے - سری کرشن جی اور پانڈون نے بھیشم جی کو سرشیا پر پڑا ہوا یعنی زخمی دیکھکر بہت سوچ اور فکر کیا کہ ایسے مہاتما بیدون کے جاننے والے بھیشم جی مہاراج سنگرام مین ہمارے ہاتھ سے زخمی ہو کر ایسی حالت مین پڑے ہین جو جلدی شریر تیاگ کر دیولوک کو چلے جاوین گے - اسی فکر مین سب اُداس ہوئے بیٹھے رہے - دیورشی نارد جی سری کرشن اور راجہ جدہشٹر کی طرف دیکھکر بولے کہ مین سمے کے انوسار کہتا ہون کہ بھرت بنسیون مین شریشٹھ نروتم مہاراجہ بھیشم جی مہاراج سورج کے سمان است (غروب) ہوا چاہتے ہین اور اس دیہہ کو تیاگ کر سُرگ جانیکو طیار ہین - ہے دھرم راج! آپکو جو سندیہہ ہو بھیشم جی سے پوچھ لو - دھرم راج جدہشٹر نارد جی کی بچن سنکر سری کرشن جی سے کہنے لگے کہ آپ پہلے پتامہ جی کو اپنی مِشٹھ بانی سے پرسن کرین - سری کرشن جی نے بھیشم جی کو نمسکار کرکے کہا کہ ہے راجاؤن مین سریشٹھ گنگا پتر تیجسوی بھیشم جی مہاراج! آپ کی رات سُکھ سے بیتیت ہوئی؟ اور ہردے مین کوئی گلان (کدورت) تو نہین ہے؟ بھیشم جی مہاراج سری کرشن چندر آنند کند کے درشن کرکے ڈنڈوت کرکے بولے کہ آپ کے درشنون اور آپ کی پرتاپ سے شریر کی پیڑا اور تھکاوٹ دور ہو کر بھوت بھوشت برتمان سب کو دیکھتا ہون - اور ترن (جوان آدمی) کی مانند میرا چت اور بدھ ہو کر سب دھرمون کو اچھی طرح برنن کرنے کے جوگ (لائق) ہو گیا ہے - ہے جگت پت - بسو (دنیا) کی بھرن پوشن کرنیوالے سری کرشن مہاراج! آپنے پانڈون کو اپنے سری مکھ سے کیون اُپدیش نہین کیا؟ - سری کرشن جی نے کہا کہ ہے مہاتما راجہ بھیشم جی! آپ مجھے سارے سنسار کا ہتکاری موکش روپ جانین ست است

سب پدارتھ تمہیں پرگھٹ ہوئی۔ مین آپ کا جش پرستہ (مشہور) کرناچاہتا ہون - اس کارن آپ کی ہردے مین نرمل شُدہ بُدہ کو پرویش کرکے چاہتا ہون کہ آپ اپنے مکہار بند سے سب دہرم کرم برنن کرین - ہے پرتھی پال راجہ بھیشم جی یہہ جس آپ کا جبتک پرتھی استہت ہو برتمان رہیگا - جو بچن آپ راجہ جدہشٹر سے کہین گے وہ بید بچن کے سمان پرتھی پر آپ کا ابناشے جش پھیلاوین گے - اور راجہ لوگ جو اس گھور سنگرام سے بچے ہوئے ہین وہ بھی آپ کے بچن سُننے کے کارن آپ کے پاس بیٹھے ہین - جبتک اس بھولوک مین پُرش کا جش برتمان رہتا ہے تب تک اُس کا نام اور کیرت ناش نہین ہوتا ہے - اسی کی نمت مین نے نرمل بُدہ آپ کو دی ہے کہ آپ اس سمے پڑا رہت ہو کر پوتر بچن سب کو سُناوین اور راجہ دہرراج کا سندیہہ بہی نروت کرین - یہ سُنکر بھیشم جی بولے کہ ہے گوبند! ہے مادہو! ہے ترلوکی ناتھ! آپ کی کرپا سے ہمارا شریر پیڑا رہت ہوگیا - جو کشٹ (تکلیف) مجھے بانون کے لگنے سے ہورہا تھا وہ سب آپ کے درشن اور بردان سے دور ہوگیا اب سب دہرمون کی برنن کرنیکی سامرتھ مجھہ مین ہوگئی ہے - جو جو سوال دہرم راج اور دیگر راجہ لوگ کرین گے اُسکا جواب بُدہ پوربک دے سکون گا - سری کرشن جی نے کہا کہ ہے دہرمگ (دہرم کو جاننے والے) راجہ بھیشم! دہرم راج جدہشٹر شرم سے آپکے پاس نہین آتے تھے - اب ہمارے اور بیاس جی کے کہنے سے آپ کی پاس اپدیش بچن سرون کرنے کو آئے ہین - راجہ جدہشٹر بھیشم جی کے چرن (قدم) اسپرس کرکے دنڈوت کرکے سامنے کھڑے ہوگئے - بھیشم جی نے نہایت پریت (محبت) سے دہرم راج جدہشٹر کا مستک سونگھ کر اپنے پاس بٹھالیا اور کہا کہ ہے تات سوچ سنکوچ کو تیاگ کرکے مجھہ سے سوال کرو - ہے سرشیشٹھ اچرن کرنیوالے! دہرماتما ستیہ بولنے والے گیانی منیشرون کے پیارے! بیدون کے جاننے والے - پرم پوتر شانت روپ - ہمارے پیارے جدہشٹر! تم مجھہ سے جو کچھہ پوچھنا چاہتے ہو سو پوچھو! - اتی سری مہابھارت مہابھارتے شانتی پرب - راجہ جدہشٹر کا سری کرشن سمیت بھیشم جی کے پاس جانا ۱۸ ادہیائے -

اُنیسوان ادہیائے

راجہ جدہشٹر کے پوچھنے سے بھیشم جی کا راج دہرم برنن کرنا

راجہ جدہشٹر بھیشم جی کا بچن سُنکر سری کرشن جی کو دنڈوت اور بھیشم پتامہ کو نمسکار کرکے بولے کہ ہے دہرماتما راجہ بھیشم جی مہاراج! راجاؤن کا دہرم اتی سرشیشٹھ ہے - اسی راج دہرم مین موکش ہی برتمان ہے اسی سے پرجا کا پالن اور رکشا ہوتی ہے آپ مجھے راج دہرم کرپا کرکے سُناوین - بھیشم جی بولے کہ مین اس سرشیشٹھ راج دہرم کو نمسکار کرتا ہون اور سنسار کے سوامی سری کرشن مہاراج کو دنڈوت اور رشی گن جو میرے پاس بیٹھے ہین اُن کو نمسکار کرکے راج دہرم برنن کرتا ہون :-

ہے دہرم راج جدہشٹر! پہلے پرات کال بدہانوسار سری نارائن اور دیوتاؤن اور برہمنون کا پوجن کرنا چاہئے - اُن کی پوجا سے دہرم کے رن (قرضہ) سے راجہ اُدہار ہوجاتے ہین - سری بھگوان کا پوجن صبح کرنا اوش یعنی فرض ہے - اسکے بعد اپنے کام راج اور اسکے متعلق کام کرنے چاہئین - کوئی وقت بیکار نہ کھونا چاہئے - ہے پُتر! اُدیوگ (تدبیر) اور پراربدہ (تقدیر) یہہ دونون راجاؤن کی ابھیشٹ (خواہش) کو سدہ کرتی ہین - جو کیول اُدیوگ ہے کرے تو دُشوار نظر آتا ہے - پراربدہ راجاؤن کی خواہش کو سدہ نہین ہونے دیتی - اسلئے پراربدہ کو نشچے کرکے اُدیوگ اور پراربدہ دونون کو سادہارن سمجھ اور ست بولے اور یہہ تین کرم ہین جو راج دہرم مین کرنے جوگ ہین - اپنے دوش کو چھپانا اور شترو کے درشن کو نشچے کرنا اور جو اُدیوگ پرارنبھ (شروع) کرتا ہو اُسکو گپت رکھنا اور جو صلاح کی جاوے اُسکو گپت کرنا اور

برابر سب پر نرمی کرنا راجاؤن کی آگیا بھنگ کرتا ہے۔ یعنی اُس کو حُکم کو کوئی نہین مانتا۔ اور سختی کرنے سے پرجا (رعایا) بیاکل ہو جاتی ہے۔ اس کارن دونون کرم کرنے چاہئیین۔ جہان نرمی کرنی ہو وہان نرمی اور جہان سختی کرنی چاہیئے وہان سختی کرے تو انتظام اچھا رہتا ہے۔ ہے گیانی بہتر چند شتر برہمن تم سے ونڈ جوگ نہین ہین۔ سوایمبھو جی نے دو اشلوک کہے ہین جکا ارتھ یہہ ہے کہ جل سے اگن۔ برہمن سے کشتری اور پاکھان سے لوہا اُتپن ہوا۔ اُرا کا سرب بیاپی تیج اُنھین مین شانت ہوتا ہے۔ جب لوہا پاکھان کو اور جل اگن کو مارتا ہے۔ اور کشتری برہمن سے شترو تا کرتا ہے تب وہ تینون تکلیف پاتے ہین۔ برہمن رکشا کے جوگ ہین۔ کیونکہ اُن کا کرم بید پاٹھہ کرنا اور برہم کا نروپن کرتا ہے۔ اُن کو ستنگت سے منش کا نستارا ہو جاتا ہے۔ جو برہمن کہ اچت دوسرے کی استری سے کو سنگ (مُباشرت) کرے یا گرو کی استری سے کرے تو اُسکو دیس سے نکالدے۔ اُن کو دیہہ ونڈ (سزا بدنی) نہین دیا جاسکتا ہے۔ جو برہمنون کو پیار کرتے ہین وہ راجاؤن کے سمیپ رہنے کے جوگ ہین اور وہ منش اوتم خزانہ راجا کا ہے۔ راجاؤن کے لئے چھہ قلعے برنن کئے ہین۔ مرو دلش (جس قلعہ کے چارون طرف ریگستان ہو) جل (قلعہ کے چارون طرف جل ہی جل ہو) پرتھی اوسر (نہایت نا ہموار ریتین قلعہ کے چارون طرف ہو) بن (قلعہ کے چارون طرف گنجان بن ہو) پہاڑ (قلعہ کے چارون طرف پہاڑ ہو) منش (قلعہ کی حفاظت کیلئے منش یعنی سپاہ چارون طرف محافظ ہو) دوسرے ارتھ۔ جہاندیدہ تجربہ کار۔ بدھمان لوگ راجہ کے پاس رہان۔ ان چھہ پرکار کی گڈھ (قلعہ) مین راجاؤن کو رہنا اوچت ہے۔ جو دوت شترو کا بھیجا ہوا آوے وہ دشمن کی طرف سے جو سندیسا (پیغام) لاوے اُسکو ونڈ دینا اوچت نہین ہے۔ بعض نردئی راج نیت سے بہرشٹ ابھاگی راجا دوت کو مارڈالتے ہین یہ اجوگ کرم سدا ہو (ہمیشہ) دکھدائی ارتھات ہمان جنم کو یہہ بات مشہور رہتی ہے کہ فلانے راجہ نے فلانے راجہ کے دوت (قاصد) کی گردن اُڑادی۔ پرنتو دوت کو ونڈ ہی دینا اوچت نہین۔ اور جو کدا چت کوئی ایسا دوت جسکی بدھی کھوٹی ہو راجہ ہو اپنے راجا کی استت اور جسکے پاس سندیسا لاوے اُسکا اپمان (توہین) راج دربار مین کرے تو اُسکو اوچت ونڈ دلوے کہ یہہ اُسکا اپنا اپرادھ ہے جو لوگ پنڈت دہرم شاستر کے گیاتا اور سنسار کی پریکشا کئے ہوئے بدھیمان ہمدی اوستھا کے پرش ہون وہ راجا کی سنگ رہنے چاہئیین۔ دشٹ پرش نوگ نندک (زمانہ کی برائی کرنیوالے) اپنے سوارتھ کو سدھ کرنیوالے (خود مطلبی) راجاؤن کی صحبت کے لائق نہین۔ اور نہ نیچ پرکرت (بد نیت) اور سبھاؤ (مزاج) کے آدمی۔ نیچ ورست۔ کومارگ (بُرے رستے) چلنے والے۔ متروں کے برودھی راجاؤن کے ساتھ رہنے چاہئیین جو بُری صلاح دینے والے ہین۔ راجا کو اپنی رعایا کو پتر کی سمان پیار کرنا چاہیئے۔ اُن کو سکھہ دکھہ سے اچھی طرح خبردار ہونا چاہیئے۔ راجاؤن کو اپنا اندریان قابو مین کرکے پرجا کا نیاؤ سادہانی سے کرنا لازم ہے۔ پرانے مکانات۔ قدیمی عمارات کی خبرگیری اور مرمت کرانی چاہیئے۔ اور جنگل پھول اور اُن کے اور غور و پھل۔ کند مول پھل آدک برہمنون۔ برہم آچاری۔ سادہو جن۔ رشی منی لوگون کے لئے چھوڑنے چاہئیین کہ ان منشون کا یہی ادہار جوگ مین ہوتا ہے۔ اُن سے بچے وہ پرجا اور راج کے سنبندھی پرشون کے لئے کام آوین۔ جو کلین خاندانی لوگ اپنے دہرم کرم مین سادہو دہان ہون اُن کو نوکر رکھے۔ اور جو نوکر ہون اور ایسے پرش اپنے کُٹنب (کُنبہ) کا پالن پوشن نہ کر سکتے ہون اور راجا چنا (امتحان) کرنیکو اپنا اپمان (ہتک) سمجھتے ہون انکو گپت دان دلوے کہ وہ سرونا مین نہ ہوجاوین۔ بدھوا (بیوہ) استریون کا پالن پوشن راجاؤن کو جوگ ہے کہ وہ محتاج ہوکر بد چلن نہ ہو جائین۔

اتی سری مہا بھارتے۔ شانتی پرب راج دہرم برنن ۱۹ ادھیائے۔

بیسوان ادھیائے

راج دھرم

جو دہرماتما راجہ ہین وہ پرجا کو پرسن رکہتے ہین۔ جو راجہ سب پر چہان رکہے ڈنڈ نہ دیوے تو اُسکا خوف جاتا رہتا ہے۔ اسلئے بسنت رُت کے سورج کے سمان نہ بشیش تیج (گرم) نہ بہت سیتل (سرد) ہونا چاہئے۔ اور شکار کھیلنا۔ پانسہ کھیلنا۔ دن کا سوتا اور استری سنگ کرنا (مصاحبت یا زنان) کم کرنا چاہئے۔ اور نشہ پینا۔ باجا بجانا۔ راگ گانا۔ مدھرا پان کرنا راجاؤن کو منع ہے۔ ان لستوؤن سے اُتپن ہونیوالی بسن۔ کہٹور بچن۔ دھن بیرتھ لینا۔ ڈنڈ لینا۔ کرودہ سے اُتپن ہوا ہے۔ ایسی راجا کی پرتشٹہا جاتی رہتی ہے۔ اور رعایا تکلیف زدہ ہوتی ہے۔ اپنی بیاہتا رانی سے پریت کرنی۔ اپنی پر یہ بستوؤن کو تیاگ کر ان باتون کو کرنا جس مین سنسار کا اوپکار ہووے۔ دہیرج مان ہو اور چترنگنی سینا (فوج سوار پیادہ۔ رتھ سوار گہوڑے ہاتھی سوار) رکہنے سے راجاؤن کو خوف نہین ہوتا ہے۔ ہے پُتر! نوکرون سے ہنسی نہ کرنی چاہئے کہ وہ اپنے ادہکار پر استہت نہین رہتے ہین اپمان کرنے لگتے ہین۔ اور گُپت بچار کو پرگھٹ کرنے لگتے ہین اور چھل سے سنسار کو لوٹتے ہین۔ اور راجا کے سامنے تھوک دینا۔ ناک سنکنا۔ ڈکار لینا اور نربلج ہو جانا۔ اور ایک سی پوشاک پہننا۔ اور استریون کے رکشک لوگون سے ملجانا اور راجا کی بات کو پرگھٹ کرنا۔ بہت ہی کو کرم کرنے لگتے ہین اور راجا کو مرڈل سبھاؤ (ملایم مزاج) ہونا ہی نہین چاہئے۔ جبتک راجا کا بھئے (خوف) نہووے کوئی بات ٹھیک ٹھیک سمے پر نہین ہوتی ہے راجا کی ہنسی کرنے لگتے ہین۔ اور بُرے کام کو اویاپ پرسدہ کرتے ہین۔ نڈر اور ڈھیٹھ ہو جاتے ہین۔ راج دھن کو چرانے لگتے ہین۔ اپنی ماہواری تنخواہ پر صبر نہین کرتے۔ اور راجا کو اپنا غلام کہنے لگتے ہین۔ ہے پُتر! راجاؤن کو بچار اور اُدیوگ کرنا چاہئے۔ استری کے سمان بنا بچارے کارج کرنا راجاؤن کا دھرم نہین ہے۔ شکر جی نے کہا ہے کہ جیسے سرپ (سانپ) بل کے رہنے والے جیوؤن کو نگل جاتا ہے۔ ایسی ہی پرتھی بھی ڈنڈ کے جوگ پرشون کو ڈنڈ نہ دینے والے راجا کو اور بدیہ پڑھنے کے نمت پردیش نجانیوالے برہمن کو اور پرہیش (تیرتھ جاترا) نہ کرنیوالے سنیاسیون کو نگل جاتی ہے۔ اس کارن جو کام کرو بچار اور اُدیوگ سے صلاح کر کے کرو۔ جو پرش ڈنڈ دینے کے جوگ ہین اُن کو ضرور ہی ڈنڈ دینا چاہئے۔ جو پرش سات انگ والے راج کے خلاف کام کرین وہ چاہے گرو کیون نہون اور متری ہون مارنیکے جوگ ہین۔ برہسپت جی نے کہا ہے کہ کرنے اور نہ کرنیکے جوگ کو مارگ چلنے والے گرو کو بھی ڈنڈ دینا راجاؤن کا دہرم ہے“ سنا ہوگا کہ راجہ سگر نے اسمنجس نام اپنے پُتر کو رعایا کی ترقی کے نمت تیاگ دیا تھا۔ اُسکے بیٹے اسمنجس نے پرجا کے بالکون کو سرجو ندی مین ڈبو دیا تھا۔ اور اُدالک رشی نے اپنے پُتر سیت کیتو کو جو برہمنون سے متہیا (جھوٹا) بیوہار کرتا تھا تیاگ دیا تھا۔ راجاؤن کو ست بولنا۔ پرجا کی پرسنتا اور رکشا جتھارتھ برتاؤ سے رکھنا۔ اور سے پروینے کے جوگ پرشون کو دینا۔ پراکرمی اور چہان وان ہونا چاہئے۔ چت مین کرودہ کو روکنا۔ شاستر ارتھ مین نشچے ہونا۔ دہرم ارتھ کام موکش مین ہمیشہ مصروف ہوتا۔ ارتھات دن کے پہلے حصہ مین دہرم کرنا اور مدہ بھاگ یعنی دوسرے حصہ مین ارتھ اور تیسرے حصہ مین کام اور رات کے انت مین جوگ کرنا اور بچار کو گُپت رکھنا کہا ہے۔ راجا کو چارون برنون کے دہرم کی رکشا کرنی چاہئے۔ اچھے پرشون کا بسواس (یقین) رکھنا۔ پرنت ایسا بسواس بھی نہووے جس مین اکارج ہو جاوے۔ اور جو راجا شترؤن کے دوش کو دیکھتا ہووے۔ اور دوتون (جاسوسون) کو گُپت دھن دیکر شترو کے متروں کو بلانے والا ہووے وہ راجا پرسنسا کے جوگ ہے۔ جو راجا جیہ کار ہت یعنی غریب محتاجون کی پرورش اور رکشا کرتا ہووے وہ بھی پرسنسا جوگ ہے۔ نوکرون سے کام جتھارتھ لینے والا راجا اور مسکان کے ساتھ بولنے والا۔ پرپھلت مکہہ (شگفتہ رو) بڑہون کی سیوا کرنے والا۔ آلس رہت (بغیر آلکس) نرلوبھ (بے طمع) دڑھ سوبھاؤ (مستقل مزاج)۔ خوبصورت اور ست پرشون سے ڈنڈ نہ لینے والا۔ سے پروان کرنیوالا۔ شدھ آچار (سب کام اچھے کرم سے کرنا) شوربیر یشن بھگت۔ اوتم کل والون کا اپمان (ہتک) نہ کرنیوالا۔ بدیا وان سنسار کا جاننے والا۔ پرلوک کا بچار کرنیوالا۔ سادھو ہمتی رکہنے والے کی سب پرسنسا کرین گے۔ جو راجا سب کے اوپر سندیہہ (شک وشبہ) کرتا ہے وہ کشل (بیعقل) اور لوبھی (طامع) اپنے ہی آدمیون کے ہاتھ سے مارا جاتا ہے۔ جیسے کہ پتا کے گھر مین پُتر سو آدہین (آزاد)۔

جس راجا کی پرجا اور جسکے دیش مین منش نربھے (بیخوف) رہتے ہین اور بے کھٹکے بچرتے ہین اُس راجا کو سب پیار کرتے ہین جس راجا کے دیش والے اور پور باسی دہن کو پرگھٹ رکھنیوالے اور نیت انیت کے جاننیوالے ہین وہ راجا بھی اوتم اور سریشٹھ ہے۔ جس راجا کے دیش مین چھل نکرنیوالے۔ دان دینے والے۔ سادھوہان اپرکھا نکرنیوالے نہون وہ بھی شریشٹھ ہے۔ جو راجا گیانی اور پنڈتون کا ستکار کرنیوالا ہے۔ اور ست پُرشون کے مارگ پر چلنے والا اور دانی ہو وہ راجا راج کے جوگ ہے۔ منوجی نے لکھا ہے کہ چھ باتین تیاگنے جوگ ہین :۔

(۱) اُپدیش نکرنے والا آچاری (گرو) (۲) بید بدیا سے رہت ریتج (جگ ہوم کرانے والا) (۳) رکشا نکرنیوالا راجا (۴) بہار یا ارتھات استری اپریہ بانی بولنے والی (سخت گفتار جو بات پیاری نہو) (۵) گانو کا چاہنے والا گوپال گوالیا (۶) بن کا چاہنے والا نائی (حجام)۔ بھیشم جی نے راجہ جدہشٹر سے کہا کہ جو مین نے برنن کیا ہے۔ برہسپت جی اور شکر جی مہا تیجسوی بہار دواج رشی اور دیوراج اندر گورسرا منی یہ راج شاستر کے جاری کرنے والے۔ بید برہمنون کے رکھک برہم بادی۔ سنسار کی رکشیا کرنیوالون کا بچن ہے۔ چھل بل سے شترون اور ان کے پکش والون سترون کو توڑنا۔ پرانے ٹوٹے پھوٹے استھانون کو دیکھنا۔ اور جو بنانے یا مرمت کرانیکے لایق ہون انکو بنوانا۔ اور سمے کے انوسار دو پرکار کا ڈنڈ جاری کرنا۔ سادھوؤن کا تیاگ کرنا۔ نکلین لوگون کا پوشن کرنا۔ اور ان آدک اکھٹا کرنا۔ گیانی پُرشون کی سیوا کرنی اور اپنی سینا کو پرسن رکھنا پرجا کا دُکھ درد دیکھنا۔ سنساری کامون مین ریخ نہ ماننا۔ خزانہ کی بردھی۔ شترون سے اسکی رکشیا۔ پُرباسیون کا بیوپار۔ کسی نے چھل سے اپنے ادھین کرلیا ہو تو اُسکو اپنے آدھین کرلینا۔ اور جو نوکرون کو شترو اپنا آدھین کرلیوین بیدہ انوسار انکو دیکھنا۔ لوکرون پر پورن بسواس نہ رکھنا۔ اپنے دیش کو اچھی طرح سے دیکھنا۔ سب کرمون کو نیت کے انوسار کرنا۔ شترون کا اپمان نہ کرنا اور نیچ کرم کبھی نکرنا راج دہرم ہے برہسپت جی نے جو راج دہرم کہا ہے اب اُسکو سنو! دیو بیندر نے آدی لوگ سے امرت پایا اور راچھسون کو مارا۔ تر لوک اور سرگ مین پرتشٹھا وان ہوا۔ جو پُرش اودیوگ (تدبیر) کرنے مین چتر ہین وہ پنڈتون سے ادیک سمجھنے چاہئین۔ اودیوگ رہت راجا ہمیشہ دشمنون سے شکست کھاتا ہے۔ تھوڑی اگنی بھی بھسم کردیتی ہے۔ تھوڑا بکھہ (زہر) بھی مار ڈالتا ہے۔ راج کرنا بڑا تنتر (جتن) ہے۔ شترون کے ہردے کا کپٹ اور بیجے آدکے کارن کو جاننا اور دیش کو سوادھین کرنے کے لئے دہرم کی باتین کرنا ضرور ہے۔ اور مردل سبھاؤ والون سے راج کرنا کٹھن ہے۔ اسلئے مردل اور کٹھورتا سے دہارن کیا جاتا ہے۔ یہ بچن بھیشم جی کے سنکر سری کرشن باسدیوجی اور دیو رشی نارد۔ بیاس جی۔ دیو استھان رشی۔ سنجے کرپاچاریج۔ ساتکی اور پانڈو بہت پرسن (خوش) ہوئے۔ بھیشم جی نے راجہ جدہشٹر سے کہا کہ مین نے سنچھیپ راج دہرم برنن کئے ہین اور جو سندیہہ ہو وہ بھی کہو۔ راجہ جدہشٹر نے بھیشم جی کے چرن چھوکر کہا کہ اب سورج غروب ہوا چاہتا ہے۔ کل پھر آپ کے درشن کرکے پوچھونگا یہ کہکر راجہ جدہشٹر اپنے بھائیون سمیت اور سری کرشن جی ساتکی سمیت بھیشم جی کی پرکرما (طواف) کرکے رتھون پر سوار ہو نگر مین آئے۔

اتی سری ایم کرت مہابھارتے شانتی پرب۔ بھیشم جی کا راج دہرم برنن کرنا۔ بیسوان ادہیائے

اکیسوان ادہیائے

راج شبد کا کارن اور راجا کے مستک مین طلائی کنول کا نشان پیدا ہونا

پرات کال پانڈو اور سری کرشن جی اشنان کر سندہیا آدک نتیم سے نشچنت (فارغ) ہو رتھون پر سوار ہوکر بھیشم جی کے پاس گئے۔ نارد جی سمرآدیک بہت سے

رِشی مُنی بھیشم جی کے چارون طرف براجمان تھے - اُن سب کو ڈنڈوت کرکے بھیشم جی کی پرکرما (طواف) کر چرنون مین مستک نوا بیٹھ گئے -
بھیشم جی نے آشیرواد دی اور کہا کہ ہے راجہ جدہشٹر! اب جو تم کہو وہ دھرم برنن کرون؟ دھرمراج نے کہا کہ ہے بھرت بنشی مہاراج بھیشم جی!
راجا شبد کا ہیت (کارن) کیا ہے؟ - جیسے اور منش ہین ویسا ہی اسکے آنکھ - ناک - سر - شکم - پانوٗن سب شریر اور منشون کے سمان ہوتا ہے -
جنم مرن بھی اور منشون کا سا - پھر ایک منش کس کارن سے سب منشون پر آگیا کرنیوالا ہوتا ہے؟ - اور اکیلا کیونکر سب پرتھی کی رکشیا کرتا ہے؟ -
اُس اکیلے کی پرسنتا سے سارا سنسار پرسن اور اُس کی بیاکُلتا سے سارا سنسار بیاکُل (بیچین) ہوجاتا ہے؟ - بھیشم جی بولے کہ پہلے ست جگ
مین نہ راجا تھا نہ راج تھا - نہ ڈنڈ تھا نہ ڈنڈ دینے والا - سب منشون نے پرسپر دھرم سے ہی رکشیا کرنے مین بڑا کھید پایا - اس کارن اُنھون مین
اگیانتا پرگھٹ ہوئی - اور گیان کے لوپ ہوجانے سے اُن کا دھرم ناش ہوا - تب موہ اور لوبھ کے بشے بھوت ہوکے اور اسمبھو (ناممکن) باتون
کو بچار کرنے لگے - بید لوپ (مخفی) ہوگئے - اس کارن سب بھرشٹ آچار ہوگئے - تب دیوتاؤن نے برہما جی کی شرن جاکر کہا کہ ترلوک مین بھرشٹ آچار
ہونے سے ہمکو بھئے (خوف) ہے - سوآپ ہونے سے ہم بھوکے رہتے ہین - ہمارے کلیان کے لئے بچار کیجئے! - برہما جی نے کہا کہ ضرور ایسا ہی کرون گا -
پھر ایک لاکھ ادھیائے برنن کئے جن مین دھرم ارتھ کام کا برنن ہوا - برہما جی نے ان ترگنون کو بستار پوربک کہا - پھر چوتھا موکش دھرم ہے جو اس
تربرگ گن سے دوسرا ہے - ناتیج بیہہ ہے کہ اچھا پھل سے رہت ہے - وہ بھی اُسی مین کہا گیا - اور دھرم آدک بپریت ہونیکا کارن ستوگن رجوگن
تموگن تپسیون کی بردھی - چورون کا ناش ونڈ سے اُتپن ہونیوالا - یہ تربرگ گن بھی برنن کیا - کودیش سے سودیش ہوگئے - اور راج نیت کے
بل سے پرجا کی بیاکُلتا بھی مٹ گئی - اُن لاکھ ادھیائے مین کرم کانڈ - گیان کانڈ - بارتا - یعنی کھیتی کرنا - بیوپار - آدک کا کانڈ - ڈنڈ نیت - ارتھات
پرجا کے پوشن کرنیکی ہدّیا دکھائی - ہتری لوگون کی رکشیا اور اُنپر ایسا گپت ہرتی پرش (بھید کا پوشیدہ رکھنے والا) نیت کرنا جو نانا پرکار کی
جگتون (تدابیر) کا جاننے والا ہو - جیسے برہم چاری آدک روپ رکھنے والا - اور ہر ایک استھان مین جُدی جُدی پوشاک والے نیت ہون - اور
راج کمار کا لکشن اُس مین برنن کیا - اور ہے راجن! اُس مین شام - دام - ونڈ - بھید - اور پانچوین او داسینتا یہ سمپورن برنن کرے - منتر
کی سندھی اور استدھی اور سندہیا اور جو لکھ اور دھن سے سمبندھ رکھنے والے ہین اوتم (اعلیٰ) مدھم (اوسط) ادھم (کمتر) نام سے برنن کئے خوف سے ہونیوالی
سندھی (صلح ملاقات) کہتو کہلاتی ہے - اور ستکار سے ہونیوالی سندھی مدھم - اور لین دین سے سندھی (صلح) ہونیوالی اوتم ہے - جاترا کی چارون
سمے دھرم - ارتھ کام موکش کا بستار دھرم جگت بجے - ارتھ بجے اور آسُری (راچھسی) بجے سمپورن برنن کی - اُس میں پنج رگ کے لکشن بھی تین
پرکار کے برنن کئے - پرکاشت اور اپرکاشت سینا کا برنن بھی کیا - آٹھ انگ پرکاشت سینا کے برنن کئے ہین :- رتھ - ہاتھی - گھوڑے -
پیدل - بھار کش - لوکا - دو ہت - اپدیشک گرو اور جیت گم - بکھہ - بچھو آدک سے پیدا ہونیوالے - اور استھاور بکھ (زہر) اور چورن مین ملنے
والے بھی کہے ہین - کھانے - پینے - پہننے مین زہر ملانا - مارنیکا پریوگ - یہ تین قسم کے زہر کا میل کرنا ونڈ روپ کہا - شترو - متر - اوداسین بھی
برنن کئے - گرہ - نکشتر - پرکرتی سے گن - منتر - بجنتر - منش - ہاتھی گھوڑون کا نروگ رکھنا - قلعہ کا بنانا - جدھ کرنا - گرہون کا بروہ - شستون
کا چلانا - آفت کے وقت گیان رکھنا - باجون کے شبد سہت کرنا - چور اور اوگر روپ (بدصورت) بن باسیون کی سینا سے شترو کے دیش کو
پیڑا دینا - آگ لگانیوالے بکھہ کا روزینہ دینا - کام - کرودھ - لوبھ - موہ سے جو بائین اونیت ہوتے ہین اُنسے ونڈ دینا - درب کا سنگرہ (روپیہ جمع کرنا)
شنکھ - بھیریئے - آدک باجون کا بجانا - ہون کی بدھ - منگلیک بستو اور سنگار اور بھوجن اور ایشر کو ماننا - ست کہنا - میٹھا بچن بولنا - جات
کُل کے دھرم اور نیت شاستر مین جو برنن کیا ہے - اور شاسترون کا خلاصہ بھی برنن کیا - پھر برہما جی نے بشن بھگوان سے پرارتھنا کی کہ کسی کو
پرجا کا راج دینا چاہئے - تب نارائن جی نے اپنی منش پتر برجاپت نام اُتپن کیا - اُسنے راج کرنا نہ چاہا اور سنیاس دھارن کرنیکی اچھا کی تب

نارائن نے اُسکا پُتر کِرت مان پیدا کیا۔ وہ بھی ہٹ پر جیون مُکت ہوا اُسنے بھی راج کرنا قبول نہ کیا۔ تب نارائن نے اُسکا پُتر کروم پیدا کیا۔ وہ
مہارشی ہوئے۔ اِسی طرح اُن کے پُتر اَنگ نام بڑے چتُر (عقلمند) اور سادھو رکشک (حفاظت کرنیوالے) پیدا ہوئے۔ اُنہون نے نارائن کی
آگیا سے راج قبول کیا۔ وہ ڈنڈ دینے مین بڑے چتُر تھے اور راج نیت مین بہت پرسدّہ ہوئے۔ پرنت اندریون کے بسنے بھوت ہوگئے۔ پھر اُسکا
پُتر سونیتھا تینون لوک مین پرسدّہ ہوا۔ اُسکا پُتر وین ہوا۔ اُسنے کہا کہ میری پوجا کرو مین پرمیشر ہون۔ اُسکے کوکرم دیکھکر رشیون نے اُسکو کُشا
سے مارڈالا۔ تب سنسار مین چور ڈاکو لوٹ مار کرنے لگے۔ رشیون نے سوچا کہ وین کے جسم سے کوئی اچھا پُرش پیدا کیا جاوے۔ تب وین کے
شریر یعنی ران راست پر منتر پڑھکر مالش کی۔ تب اُس کی داہنی جنگھا سے ایک پُرش چھوٹے قد کا بُری صورت کوئلہ کے سمان رنگ۔ لال لال
نیتر والا اُتپن ہوا۔ اور اُس سے بھیلیہ اور نکھادھ یعنی ملاح پیدا ہوئے۔ اور ملیچھہ بھی اُسی سے پیدا ہوئے۔ پھر دوسرے انگ سے منترون کے بل دوسرا
پُتر پرتھو نام پیدا ہوا۔ جو راجہ اندر کے سمان درشن جوگ سارنگ دھنش دھارن کئے ہوئے تھا۔ بیدون کو انگ سہت جاننے والا۔ اُس نے
رشیون سے کہا کہ مجھے کیا آگیا ہے؟۔ تب دیوتاؤن اور رشیون نے کہا کہ دہرم کے کام کرو۔ اور جو دہرم کے خلاف کام کرے اُسکو ڈنڈ دو۔ اُسنے
پرن کیا کہ مین سنسار کی رکشا کرون گا۔ پرنت برہمنون کو ڈنڈ نہین دون گا۔ اُسکے پروہت شکر جی ہوئے۔ سارسُت برہمن اُسکا منتری ہوا
اِس طرح پہلے بشن جی۔ دوسرا برج یعنی پرجاپت تیسرا کِرت مان۔ چوتھا کروم پانچوان انگ۔ چھٹا اتبل۔ ساتوان پُتر وین۔ آٹھوان پرتھو
ہوا۔ منشون مین یہ بہت سریشٹھ منش ہوا۔ اُسکی پرسنسا کرنے کے لئے ایک منش سوتر نام۔ دوسرا ماگد اُتپن ہوئے۔ پرتھو کا پُتر ان دونون
سے بہت پرسن ہوا۔ سوتر کو انوپ دیش۔ اور ماگد کو مگدھ دیش دیا۔ پرتھو نے ساری پرتھی کو جو اونچی نیچی تھی اپنے دھنش بل (تیر کی طاقت)
سے یکسان کیا اور پہاڑون کو اکٹھا کر دیا۔ دیوتاؤن اور رشیون نے اُسکو راج تلک کیا۔ کوبیر جی نے اُسکو بے انتہا دھن دیا اور ہماچل
وغیرہ پربتون اور سمندر نے رتن اور سورن اُسکو دیا۔ اُسکے راج مین کسی روگ یا چور کا خوف نہین ہوا۔ راج کا شبد پرتھو سے پرگھٹ ہوا اور
پرتھو سے پرتھوی اور پرتھی مشہور ہوئی۔ راجا وین کے وقت مین کال پڑا تھا۔ جب پرتھو راجہ ہوئے۔ تو اُسنے پرتھی سے جو بشکل خوبصورت
عورت کے راجا کے سامنے آئی کہا کہ تُم سب طرح کا اناج نکالو۔ پرتھی نے کہا کہ مین گاے روپ ہوتی ہون۔ تُم مجھکو شیر دار گاے کی طرح دودھ لو چنانچہ
ایسا ہی ہوا اور سترہ قسم کا غلہ اور بہت طرح کا میوہ زمین سے نکلا۔ راجا نے وہ سب آدمیون کو تقسیم کیا۔ شہر۔ گانؤن۔ کپڑا طرح طرح کا اور تلوار تیر وغیرہ
ہتھیار۔ چونہ۔ سفیدی۔ گچ وغیرہ سب راجا پرتھو کے عہد مین بنا۔ اور زمین ہموار ہوکر آبادی مکانات شہر و گانؤن کی ہوئی۔ برہمنون اور گئوون
کی رکشا کرنے سے کشتری شبد کہا جاتا ہے۔ اور بھوم کا نام پرتھی ہوا۔ اور آپ سناتن بشنو جی نے مرجادا استہت کی۔ اور جوگ بل سے آپ بشن
نے اُسی کے دیہہ مین پرویش کیا۔ اسی سے ہر منش دیوتاؤن کے سمان ہے۔ اور اسی سے سارا جگت راجہ کو پرنام کرتا ہے۔ اس لوک مین سم درشٹی راجا
کے چت اور کرم سے کیا ہوا اُتم پھل کلپنا کیا جاتا ہے۔ دیوگن کے سوائے سب لوگ راجا کے آدھین ہوتے ہین۔ کارن (سبب) اِسکا یہ ہے کہ
پرتھم بشنو جی کے مستک مین سورن کا کمل چنہ (نشان کنول طلائی) اُتپن ہوا۔ اُس سے دہرم کی رکشا کرنیوالی دیوی لکشمین پیدا ہوئی اور لکشمین
سے ارتھ (مطلب) اُتپن ہوا۔ اُس ارتھ سے دہرم ہوا۔ اور لکشمین جی راج مین استہت (قایم) ہوئین۔ اِسی طرح سے راجا کے مستک (پیشانی)
مین کنول چنہ کا تیج بھرا ہوا ہے۔ پہلے راجاؤن مین راجہ پرتھو کے مستک مین پرگھٹ ہوا۔ اُسی چنہ کے کارن راجہ بشنو کی مہاتم کا جاننے
والا اور بُدہی مان ہوکر پرتشٹھا پاتا ہے۔ جیسی بُدہ سریشٹھ راجا کی ہوتی ہے ویسی دوسرے منش کی نہین ہوتی۔ نہ ایسا پراکرم اور تیج کسی منش
مین ہوتا ہے۔ راجا کے مکھ پر ایسا تیج ہوتا ہے کہ کوئی منش اُس کی طرف نگاہ بھر کے نہین دیکھ سکتا ہے۔ جو وہ آگیا دیتا ہے وہی سب منش
کرتے ہین اور راجا کے آگے ہاتھ جوڑتے ہین۔ رشی۔ مُنی۔ تپیشری لوگ جو مُدت تک تپ اور بھگوت ارادہن کرتے ہین۔ اُن کو شریر چھوڑنے پر

دیوتا اُن کو سرگ مین لیجاتے ہین - اور جسقدر جسکا تپ ہوتا ہے اُتنی مُدت تک سرگ مین آنند کرکے بصورت ستارہ کے کنچن بھوم مین لواس کرتے ہین جس کی زمین سورن کی ہے اور رتنون سے بھری ہوئی ہے - پھر وہان سے اس نرلوک مین راجاؤن کے گھر وہ تپیشری لوگ جنم لیکر راج کرتے ہین - راجاؤن کا ادہکار بھی دیوتاؤن کے سمان ہوتا ہے - جو کوئی راجا کے درشن کرے سکھ اور آنند بھوگے - جو اُن سے شترو تا کرے نارائن کا کوپ (غضب) اُسپر ہووے - گویا وہ منش جو راجہ کے خلاف ہوتا ہے پرمیشر کے برخلاف ہے -

اِتی سری ام کرت مہابھارتے شانتی پرب - راجہ کو ستک مین کنول طلائی پیدا ہونا - ۲۱ - ادھیائے

بائیسوان ادھیائے

راجہ کو جو کرم کرنے جوگ ہین اُن کا برنن (بیان)

بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ ہے یُدھشٹرا راجاؤن کے لکھشن جو تم نے پوچھے وہ مین نے برنن کئے اب کیا پوچھنا چاہتے ہو ؟ - راجہ یدھشٹر نے کہا کہ مہاراج ! راجاؤن کو اپنے دیش اور پرجا کی بہبودی کے لئے کیا کرنا چاہئے ؟ - اور کس طرح راجاؤن کو ڈنڈ دینا چاہئے ؟ - اور کن لوگون کو اپنا صلاح کار رکھنا چاہئے ؟ - یہ سب باتین مجھے سمجھا کر فرمائیے ! - بھیشم پتامہ بولے کہ ہے راجن ! راجا کو کروده نہین کرنا چاہئے - سب سے بشیش یہ بات ہے کہ ست بادی ہو اور جو کچھ بھوجن اُسکے آگے آوے اپنے کُٹنب اور نوکرون کو اُس مین سے کھلاوے - اور سب کے اوپر دیا اور کرپا کی درشٹ رکھے پرائی استری کو بُری نگاہ نہ دیکھے - ازانجا اپنی پرجا کی استریون کو بد نظر سے نہ دیکھے - اور جو کچھ بُرائی کسی اپنے آدمی سے بھول چوک کرکے ہو گئی ہو اُسکو چھما (معاف) کرے - داس یعنی خدمتگار اور اردلی کے لوگ - جتی اور طاقتور اور بہادر لوگ رکھے - اور راج کاج کو سب کامون پر ادہک (مقدم) جانکر اپنی پرجا کے دُکھ اور سُکھ کو اچھی طرح سے جانے - اور اُن کے حالات دریافت کرتا رہے - اور پرتھی کے پیدا ہوئے اناج وغیرہ پیداوار سے چھٹا حصہ راج کا مقرر کرے - اِس سے زیادہ نہ لیوے - جو زمینداروں اور کاشتکارون کو اناج بونے اور سینچنے کی سرما ہووے - پرجا سے ڈنڈ کا روپیہ نہ لیوے یعنی کھانے پینے پہننے کی چیزون پر محصول نہ لیوے - خاص خاص چیزین جس مین پرجا کو زیادہ فائدہ ہووے اُن مین سے کسی پر تھوڑا محصول لگاوے تو مُضائقہ نہین ہے - جسقدر پیداوار اناج کی زیادہ ہوگی راجہ کا خزانہ بھی اُس سے بڑھیگا پرجا کو پتر کے سمان رکھیگا تو پرجا کے لوگ بھی راجہ کے اوپر جان دینے کو تیار ہون گے - اور اُس کے راج مین سکھ پاکر دوسرے کی راجدہانی سے چلے آوینگے - اور راجہ کو اپنے راج بڑھانے اور دیشون کو لینے کی اِچھا کرنی جوگ ہے - اپنی راجدہانی پر سنتوش (قناعت) کرنا راجہ کو اوچت نہین - چور ٹھگ کو - رہزن منشون کو ڈنڈ دینا - اپنے راج سے نکالدینا - جہان ایسے لوگ آباد ہون اُن کو نگاہ مین رکھنا - اور اپنی واقفیت اور جان بوجھ کرنا واجب روپیہ اپنے خزانہ مین راجا کو نہین ملانا چاہئے - اور جو روپیہ ڈنڈ وغیرہ کا آوے وہ بھی خزانہ سے باہر الگ رکھنا چاہئے - اور دھرم کے کامون مین اُسکو خرچ کرنا واجب ہے تاکہ خزانہ مین برکت ہو کر ترقی ہوتی رہے - اور ڈنڈ اتنا لیوے کہ ڈنڈ دینے والا برباد اور محتاج نہ ہو جاوے - اُسکے بال بچون کی پرورش کے لئے اثاثہ چھوڑ دے - راجا کو قلعہ اپنا مضبوط اور اناج کے ڈھیرون سے بھرا رکھنا چاہئے اور منتری اور اہلکار ایسے رکھے جنپر اُسکو بھروسا ہووے - اور اُن کی پریکشا کر لی ہووے - جو حکم نہ مانے اُسکو سزا یعنی ڈنڈ دینا اوچت ہی نہین تو راجا کا بھے (رعب) جاتا رہتا ہے - جو کوئی راج کا دھن بددیانتی سے لیوے یا مخفیہ طور پر لیتا ہووے اُسکو اچھی طرح جان کر تحقیقات کرکے

دنڈ دیوے اور پھر روپیہ پیسہ کے کامون مین اُسکو دخل ندیوے اور نگاہ رکہے۔ اپنے نوکرون چاکرون سے زیادہ گفتگو نکرے مختصر بات کرے اور مختصر ساجواب لیوے۔ جو لوگ بڑے عہدون پر مقرر ہون اُنکی عزت برقرار رکہے مگر ایسا بھروسہ کسیکا مکرے کہ بالکل اُسکی طرف سے بیخبر ہو جاوے۔ ایسے منش بہت کم ہوتے ہین جن پر کچہہ بھروسا کیا جاوے۔ جو لوگ ہر ایک جگہ تے جاتے ہین یا جنکا خُلق اچھا نہین ہے یا بے شرم ہین یا نشہ باز ہین اُنسے کم ملنا اور کم بولنا چاہیئے کیونکہ ایسے منش کو اچھا نہین مانا گیا ہے۔ اِتی سری نرمرت مہابھارتے۔ شانتی پرب۔ راج دہرم برنن۔ ۲۲ ادہیائے۔

تیئیسوان ادہیائے

چارون برنون کا دہرم

یُدہشٹر نے کہا کہ مہاراج! چارون برنون کو کیا کرنا چاہیئے۔ اور راجہ کو اپنے پاس برہمن کس طرحکا رکھنا چاہیئے؟۔ بھیشم پتامہ نے کہا کہ ہے پُتر! **برہمن** وہ ہے جو اپنی اندریون کو اپنے بس مین رکھے اور برہم کو جانے۔ برہمن کو وہ شاستر اور وید بدیا پڑہنی چاہیئے جو رشیون نے بتلائی ہی۔ پہلا کرم برہمن کا وید پاٹھ کرکے اُسپر عمل کرنا ہے اسلئے چاہیئے کہ وید اور وید کے انگون کو سمجھکر پڑھے اور اورونکو پڑھاوے۔ اسکے بعد جوتش وغیرہ بدیا جو چاہے پڑہے۔ ست بولے۔ کیونکہ ست کی بولنے مین برہمن کو بیکنٹھ پراپت ہوتا ہے۔ دہرم کے کام کرے اور دوسرون سے کرائے۔ دُنیا دارون کے کام نکرے کسلئے کہ جو برہمن ہوکر کشتری۔ ویش۔ شودر کے کرم کرتا ہے وہ نرک بھوگتا ہے۔ اور سنسار مین داس یعنی غلام اور کُتا بھیڑیا وغیرہ نامون سے پُکارا جاتا ہے۔ برہمن کو جو دھن پراپت ہووے تو بواہ کرے اور سنتان پراپت کرے۔ جو کچھ برہمن کو دان مین ملا اُسکے چہہ بھاگ (حصے) کرکے ایک بھاگ دیوتاؤن کا دوسرا حصہ دان کرے تیسرا حصہ ماتا پتا کے نمت اور چوتھا حصہ الیار کھے کہ جب کوئی جاچک آوے اُسکو دیسکے۔ ایک حصہ اپنا اور ایک حصہ اپنی استری اور پُترون و نوکرون کا رکھے۔ کسی سے شترتا (دُشمنی) نہ رکہے۔ بلکہ سب سے مترتا (دوستی) رکہے اور مدہر بچن بولے کسی سے جاچنا نکرے۔ اور گداگری نکرے پُرانے بستر (کپڑے) پہنی ہوئے دان مین نلیوے۔ اپنا کرم چھوڑکر دوسرا کرم نکرے اور راتدن بھگوت سمرن و پوجا و نارائن کا دہیان ہچو دل سے کرتا رہے۔ جب اُسکے گھر مین پُتر پیدا ہو جاوین اور گرہست کرم کرنیکے جوگ ہون تب برہمن کو چاہیئے کہ گرہست آشرم کو چھوڑکر جنگل مین جاکر تپ کرے اور گھر کا سب کام اپنے بیٹون کو سپرد کر جاوے۔ بن مین رہکر کسی سے جاچنا (سوال) نکرے۔ بن کی پھل پھول کھاوے اور ندی کے کنارے یا سر سبز بن مین نارائن کا دھیان اور سمرن کرے۔ ایکدفعہ دن بھر مین جو پھل پھول مل جاوین بھوجن کر لیوے۔ جو کوئی اُس سے مانگے تو بشرطیکہ اُسکے پاس ہون یا اُسکے اختیار مین ہون تو انکار نکرے۔ برہمن کو چہہ کرم کرنے سے پرہیز کرنا چاہیئے (۱) تیر و کمان وغیرہ شستر (ہتھیار) نلیوے (۲) شترو نہ مارے۔ جہانتک ہوسکے آپ اپنی رکشا کر لیوے (۳) کھیتی نکرے نہ بیوپار کرے اور نہ نوکری کرے (۴) راگ گانا باجا بجانا نرت کرنا نچاہیئے (۵) سنگرام اور جُدہ نکرے (۶) کسیکو گالی ندیوے نہ بُرا کہے۔

چھتری۔ راجاؤن کو چاہیئے کہ برہمن کا ستکار کرین۔ اپنا دل فیاض رکھین۔ لوگون کو روپیہ پیسہ۔ بستر۔ گھوڑے وغیرہ دیتا رہے اور خود کسی سے نہ مانگے۔ پرجا کا پالن اور شترو کا ناش کرے۔ چھتریون کا دہرم سنگرام مین مرنا ہے۔ جو چھتری رن بھوم مین کسی شترو کے ہاتھ سے مارا جاوے وہ سیدھا بیکنٹھ کو جاتا ہے۔ سب پاپ ناش ہو جاتے ہین۔ راجا کو چاہیئے کہ اپنے دیش کے سوا اور دیش لینے اور شترون کے مارنیکے فکر مین رہے اپنے دوت چارون طرف بھیجے اور اُنکی خبر لیتا رہے۔ اور جہان دُشمن ہو اُسکو جسطور سے بنے ہٹائے (فتح) کرے۔ جہان ضرورت ہو اپنی سینا او

سیناپت بھیجے۔ اور جہان آپکو جانا ہو تو آپ سینا لیکر جاوے رجس دیش کو بیجے کرے اپنی پرجا کی سمان اُسکو پالن پوشن کرے اور اپنی سینا کو اپنی جان و جسم کی مانند پیار کرے تو سینا اور سیناپت راجہ کیلئے جان دینے مین دریغ نہین کرینگے۔ جب راجہ کا پُتر سب کام کرنے کے لایق ہو جاوے تو اُسکو راج تلک کرکے آپ بن کو جاوے اور جو وہان ضرورت ہو گھر سے منگا لی یا بن کی پھل پھول کھاوے۔ کسی سے سوال نکرے اگر بہت تنگ ہو اور بن کے پھول پھل بھی نہ ملین تو کسی برہمن تپیشری سے پھل اور پھول اپنی ادہار کے نمت مانگ لیوے اسکا ڈر نہین ہے۔ جو راجہ نیاؤ (انصاف) کرے اُسکو وہی پھل ہوتا ہے جو تپیشری لوگون کو تپ کرنے مین۔ اسلئے اگر راجا راج نہ بھی چھوڑے اور انصاف کرکے راج کرے تو جنگل اور بن مین جانیکی ضرورت نہین ہے۔ کیونکہ رشیون کا بچن ہے کہ جو پھل برسون تپ کرنے سے جوگیون کو ملتا ہے وہی پھل راجہ کو نیاؤ کرکے پرجا کی پالن کرنے مین ایکدن مین ملتا ہے بلکہ تپ سے زیادہ اُسکا پھل راجہ کو ہوتا ہے اسلئے راج نیت سے راج کرنا تپ کرنے سے اُتم ہے کشتری جگ کرے دوسرے کو نہ کراوے۔ دان دیوے خود نہ لیوے۔ وید پڑھے دوسرے کو نہ پڑھاوے۔ ویدون کا پڑھانا برہمنون کو اوچت ہے۔ کشتری ہوکر سنگرام مین پیٹھ دکھاوے تو اُسکی پرسنشا (تعریف) نہین ہوگی۔

ویش کا یہ دہرم ہے کہ بید پاٹھ کرے۔ پوتر مارگ سے دہن کو اکٹھا کرے۔ گای پالے۔ پشوؤن کا پوشن پتا سمان کرے۔ چھ گائین ہون تو سال بھر مین ایک گائے راجہ کو دیوے اور ایک برہمن کو دیوے اور ایک گای کو دودھ کو پُن ارتھات اور لوگون کو دیوے اور باقی اپنے خرچ مین لاوے اور بیوپار کے نفع سے ساتوان حصہ لیوے۔ اِسی طرح کھیتی کا ساتوان بھاگ لے۔ اور ضعیف العمری مین گرہست کو چھوڑکر بن مین رہکر تپ کرے۔

شودر اوپر لکھے ہوئے تینون برنون کی سیوا کرے۔ کیونکہ شودر سب برنونکی ٹہل (خدمت) کرنیوالا۔ داس (غلام) ہوتا ہے۔ شودر کو کبھی آفت کال مین بھی اپنے سوامی کی سیوا چھوڑنی نہین چاہیئے۔ شودر کو دہن اکٹھا نہین کرنا چاہیئے کیونکہ شودر اگر دہن وان ہو جاویگا تو اُتم برن والون کو اپنے ادہین کر لیگا۔ شودر اگر گیان وان ہو تو اُسکو بھی بُڑھاپے مین پرماتما کی عبادت جنگل مین جاکر کرنی چاہیئے تاکہ وہ بھی سنساری سُکھ بھوگ کر انت مین اپنی شُبھ گتی کراوے۔ اُتم برن والون کو چاہیئے کہ پالن پوشن شودرون کا کرتے رہین۔ پُرانے بستر شودرون کو دیوین۔ جو شودر جس اُتم برن کی سیوا کرے وہ ہی اُس کی پالن پوشن کرتا ہے۔ جو شودر کھوٹے چال چلن کا ہو اُسکو کوئی اُتم برن والا نوکر نہ رکھے نہ اُس سے سیوا کراوے مانسی جگ سب برنون کے لئے بہت اچھا ہوتا ہے۔ اور یہہ جگ ایسا ہے کہ دیوتا بھی اِس کی کامنا رکھتے ہین۔ جیسے کہ اور سب جگون مین جو وید کے انوسار کئے جاتے ہین سب دیوتا اپنے بھاگ کو پاتے ہین۔ اسی طرح مانسی جگ سے بھی دیوتا پرسن ہوتے ہین۔ راجاؤن کو جگ کرنا بہت ضرور ہے۔

اتی سری راکرت مہابھارتے شانتی پرب۔ چارون برنون کو دہرم برتی۔ ۲۳ ادھیائے۔

چوبیسوان ادھیائے

راج دہرم مُعتبدتا مین انصاف کرنا

بھیشم پتامہ نے راجہ جدہشٹر سے کہا کہ کال پرچن رشی کا اتہاس تمھین سُناتا ہون کہ ایک کوا پنجرے مین بندکرکے کال پرچن رشی راجہ کوشل کے دربار مین پہونچے۔ راجہ نے رشی کا بہت آدرستکار کیا۔ راج دربار کے لوگ حیران ہوئے کہ رشی کوّے کو لیکر کیون آئے۔ کھیم کشل پوچھنے کے

بعد رشی نے کہا کہ یہہ کوا پرشن کا اوتر (جواب) جیتہا اوچت دیتا ہے۔ اسلئے تمھارے پاس لیکر آیا ہون۔ راجہ نے کہا کہ اس کوے سے کوئی پرشن
(سوال) میرے سامنے کیجئے۔ کال برچہن نے کوے سے کہا کہ ہے کاگ اچہہ تم بھی کہو؟ - کوے نے کہا کہ جو کوئی راجاؤن کے پاس آتا ہے وہ طلب
نہین آتا۔ کوئی نہ کوئی کامنا اور لالچ ساتھ لیکر آتا ہے۔ راجہ یہہ بات کوے کی سُنکر مُسکرائے۔ کئی سادھو بھی اُس وقت سبھا مین موجود تھے جو انہ
تئین نارائن کا بھگت ظاہر کرچکے تھے۔ اور راجہ سے کہہ چکے تھے کہ تم سے ملنے کو آئے ہین اور کوئی کامنا نہین ہے۔ اُنھون نے بہت بُرا مانا کہ کوے
نے اُن کے پرتکول کہا۔ جب رات ہوئی تو اُنھین آدمیون نے راجا کے آدمیون سے ملکر اس کوے کو مار ڈالا۔ صبح کو جب راجہ کو خبر ہوئی تو اُن کو رنج
ہوا اور وہ سمجھہ گئے کہ لوگون نے اُسکو سچ بات کہنے پر مار ڈالا۔ کال برچہن رشی سے بھی راجہ نے کوے کے مرجانیکا افسوس ظاہر کیا رشی نے کہا کہ
ہے راجن! آخر کوا ایکپشی تھا اُسنے سوچ سمجھہ کر بانی نہین بولی۔ اس کارن اُسکے پران گئے۔ جیجن کاگ نے علانیہ سب کے سامنے کہا اگر آپ ایسے
کان مین کہتا تو آپ بھی خوش ہوتے اور لوگ بھی اُسکے دشمن نہوجاتے۔ چتر آدمیون کا قول ہے کہ راجاؤن کی سیوا کرنا بھی کٹھن ہے۔ منتریون
کو سب طرح کے فائدہ کی اُمید راجا سے ہوتی ہے۔ پرنت (لیکن) پرانون کی ہان بھی تاک پر رکھی ہوتی ہے۔ ذرا سی بات پر راجہ لوگ کوپ (غضب)
کو پراپت ہو جاتے ہین اور ذرا سی بات پر مہربان ہو جاتے ہین۔ چتر پُرشون نے کہا ہے کہ ہتوالے ہاتھی سے سو قدم دور اور سنگھہ (شیر) سے
ایک کوس اور نرپ (راجہ) سے سو کوس دور رہنا چاہیے۔ اور ایک مثل مشہور ہے ۔؎ راجا جوگی اگن جل ان کی اُلٹی ریت ٭ ڈرتے رہنا پرسرام
یہ تھوڑی پالین پریت ۔ راجاؤن کو اپنے نوکرون پر ایسا ہی مزاج رکھنا چاہیے کہ وہ ڈرتے رہین اور بس مین ترمی رکھی۔ اور ایسے قواعد بنانی چاہئین کہ
جس مین پرجا اور بیوپاریون وغیرہ کو نفع اور آرام ملے۔ اور جس دیش مین نیاؤ کے لئے اپنے نوکر رکھہ چھوڑے ہون اُن کے حال سے بھی واقف رہے
کہ اور وہان پرظلم اور سختی تو نہین ہوتی ہے؟ - اور ناحق کسی کو تکلیف دیکر دھن تو نہین لیا جاتا ہے؟ - جو راجا اپنے نوکرون کی طرف سے بھروسا
کرلیتے ہین اور بھروسہ کے لایق عامل لوگ نہین ہوتے ہین تو پرجا کو بڑا بھاری کلیش (دکھہ) پہونچتا ہے۔ اور راجہ تک پہونچ اُن کی نہین ہونے
دیتے ہین۔ (جیسے کہ فی زمانہ ہورہا ہے کہ گورنمنٹ انگلشیہ سے تو قانون رفاہ عام کے جاری ہوتے ہین لیکن عامل صوبہ جات و قسمت و اضلاع
اُن کی پابندی کماحقہ نہین کرتے۔ ظلم ہوتا ہے اور فریاد کوئی نہین سُنتا۔ رعیت تباہ ہوئی جاتی ہے اور کوئی حق رسی نہین کرتا) کال برچہن
رشی نے راجہ کوشل سے کہا کہ کوے کی جان تو جاتی رہی آپ اپنے نوکرون پر خفا نہون کہ شاید اور کوئی جھگڑا کھڑا ہو جاوے۔ کیونکہ تمھارے
نوکرون مین سے جو اس دربار مین حاضر اور موجود ہین سب طرح کے آدمی ہین۔ جو منش اچھے ہین وہ کسی کے ساتھ بُرائی نہین کرتے۔ اور بُرے
لوگ کسیکے ساتھ بھلائی نہین کرتے ہین۔ جن لوگون نے اس کوے کو مارا ہے اُنکو دریافت کرکے بسہولیت تھوڑی سزا دینا ضرور ہے۔ ہم لوگ فقیر
گوشہ نشین بن باسی ہین کسی سے دشمنی اور دوستی نہین رکھتے ہین۔ پرنت تم راجا ہو جسنے کوے کو مارا ہے اُسے ڈنڈ ملنا چاہیے کہ اُس منش
نے تمھارا بھی دھرما۔ یہہ کہکر کال برچہن رشی راجہ کو آشیرواد (دُعا) دیکر چلے گئے۔ بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ اس اتہاس کا تاتپرج یہہ ہے
کہ راجا کی سبھا مین جو بات کہے اُسکو خوب سوچ سمجھہ کر کہے۔ نہین تو پرانون کی ہان ہو جاتی ہے۔ اسکے بعد کہا کہ ہے یُدھشٹر! جب کوئی مُدعی
تمھارے سامنے آوے تو مُدعی اور مُدعا علیہ کو اپنی نظر مین خوب جانچ لو۔ سچ جھوٹ اُسی وقت معلوم ہو جاویگا۔ اور جو لوگ کمینے اور ہر جگہ پھرنے والے
ہین اُن کی گواہی پر بھروسہ نکرنا۔ اپنے دوت بھیجکر سچ حال دریافت کرلینا۔ اور جب کسیکو ڈنڈ دو تو اچھی طرح سمجھہ بوجھہ کر آگیا دینا۔ جلدی کرنا مناسب
نہین ہے کیونکہ اکثر جلدی کرنے مین انصاف نہین ہوتا ہے۔ راجہ کو فقیر اور امیر سب کی فریاد سُننی چاہیے۔ تھانہ اور تحصیل اور خزانہ کے اہلکارون کے
حال سے خبردار اور فوج یعنی سینا مین ہر ایک کے حال سے راجہ کو واقف ہونا چاہیے۔ اور سینا پت ایسے آدمی ہونے چاہئین جو ہرشٹ پُشٹ (قوی ہیکل
موٹے تازے) اور خوبصورت سجیلے جوان ہون۔ اور جن کے سپرد کوئی دیش کیا جاوے تو اُن کو بھی اچھی طرح سمجھا دینا چاہیے کہ وہ اپنے نوکرون کی

غافل نہ ہون - اور جس کسی شہر یا ملک کا حاکم اپنے کام سے غافل ہو جاوے تو اُس کی جگہ اور لایق آدمی مقرر کرو - ایسا نہو کہ چور اور راہزن لوگ پرجا کو دکھی کرین - اور کسی دیش کے خزانہ مین کوئی روپیہ پیسہ جو دنڈ بدنڈ سے لیا گیا ہو داخل نہ کرایا جاوے کا نرتھ کا دھن (حرام کا روپیہ) کھانے والے سخت اور سیاہ دل ہو جاتے ہین - اپنے شہر اور دیش مین سایہ دار درخت جا بجا راستہ اور جنگلون مین لگاؤ کہ مسافرون کو اُن کے سایہ سے آرام پہونچے - سڑک اور شاہراہ اور پگ ڈنڈی پر جہان درخت میوہ دار سایہ دار لگے ہوتے ہین سب آدمیون کو اُن سے بہت طرح کا آرام پہونچتا ہے اور جیسے کہ درخت میوہ دار ہوتا ہے ایسا ہی راجا بھی ہووے کہ اُس سے سبھون کو فائدہ پہونچے - بیوپاریون - دوکانداروں کے مال کی حفاظت کرنا راجاؤن کا دھرم ہے اُن کے مال پر بدنیتی راجا کو نہین کرنی چاہیئے - چاہے کتنا ہی دھن اُن کا ہو وہ سب راجا کا ہی مال ہوتا ہے - زمینداروں کو روپیہ بیل اور بیج کیلئے دیا جاوے کہ ملک مین آبادی ہووے - تمنے راجہ بل کا حال سُنا ہوگا کہ اُسکو پاتال مین بھیجا گیا - راجہ جدہشٹر نے کہا کہ راجہ بل کا اتھیاس کرپا کر کے سُناؤ ۔

اتی سریام کرت مہابھارتے شانتی پرب - راج سبھا کا برنن - ۲۴ - ادھیائے ۔

پچیسوان ادھیائے

راجہ بل کا اتھیاس اور راج دھرم

بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ راجہ بل مہابلی ہوا ہے بڑی بڑے پہاڑ کو گیند کی طرح ہاتھ پر اُٹھا لیا کرتا تھا اور اُنکو اُٹھا کر لے جاتا تھا - برہمنون ہی شتر و بھاؤ رکھتا تھا اور اُن کا نرادر (بعزتی) کیا کرتا تھا - آخر برہمنون نے سراپ (بددعا) دیا کہ راج دھرم تجھسے نہین ہو سکتا اور نہ تو راج کے لایق ہے - اِس لئے دھن سے رہت ہو کر پاتال (تحت الثریٰ) مین نواس کریگا - آخر وہی ہوا ہے راجن! راجاؤن کو استریون کے سنگ مین زیادہ رہنا جوگ نہین ہے نہ جنگل اور پہاڑون مین شکار وغیرہ کیلئے پھرنا اوچت ہے - جب کسی جگہ قدم رکھے واپس آنیکا راستہ پہلے دیکھ لے - اور سوائے نارائن کے کسی بستو (شے) مین پریت نکرے کہ زن و فرزند بھائی بند ہو سب ناشوان جیو (فنا ہونیوالے) ہین - اور تمام عالم کی چیزین نیست ہونیوالی ہین - اور جو تم سے اتیبنت پریت پرگھٹ کرے اُسکو جانو کہ اسپٹ لپاری ہو مثل مشہور ہے "زود آشنا زود رنج - دیر آشنا دیر رنج" ہوتا ہے - بیسوا استریون اور بیجڑے لوگون سے اور جو استری کو بھاونا سے الگ ہو جاوے - بھروسہ نرکھنا چاہیئے - اور جو استری پرم باچال (زیادہ بولنے والی) اور نرلج (بیشرم) ہو اُس سے دور رہنا چاہیئے - کبھی ایسی استریون سے بواہ نکرے - استریون مین لاج اور حیا بڑا گُن ہوتا ہے - اگر ایسی بیحیا عورت سے پُتر ہو تو وہ بھی بے ادب اور بیشرم ہوگا - ماتا اور دھائے (دایہ) کے دودھ کا اثر بہت ہوتا ہے - جو راجا پرجا کو دُکھی رکھتا ہے اُسکے دیش مین مینھ بھی وقت پر نہین برستا - جو راجہ کی نیت بگڑ جاوے تو بجلی گرے - اولا پڑے - بھونچال آوے - دُربھکش کال پڑے - راجہ کو زبان سے گالی نہ نکالنی چاہیئے کہ گالیان دینا اوچھے آدمیون کا کام ہے - اور جو بات کہے اُس سے نہ پھرے - سچا یعنی راست گو ہو - جو کوئی شرن آوے اُسکی رکشا کرے - اور دشمن کے فریب سے غافل نہو جس ملک کو راجہ فتح کرے وہان کا راجہ شرن آوے تو اُسکو بخشش کرنے سے اپنا مطیع کر لیوے - نہین تو اُسکو ملک سے باہر کر دے - اور فتح کئے ہوئے ملک مین سے جو لوگ لایق ہون اُن کو بطور معافی اور جاگیر کے کچھہ حصہ دیوے اور کچھہ اپنے راج مین شامل کر لیوے - برہمنون اور رشیون کو جو اُسکے دیش مین رہتے ہون دُکھ نہ دے - فقیرون اور محتاجون کو دینا راجاؤن کا دھرم ہے - جو منش سچا اور پرماتما کے پہچاننے والے ہین اُن کی نصیحت اور آگیا پر کان دہرے - اور اُن کی عزت اور پرتشٹھا کرے اور دان مان

سے پرپورن کرتا ہے - دان دینے سے کلیان ہوتا ہے - اور سنساری دُکھ دور ہو جاتے ہین - باغ بنوانا - کنوئے کھدوانا - اور اپنے پرکھاؤن کے نِت چھتری اور باغ باولی سمیت بنوانے چاہئین - گئوگھاٹ - منشون کے اشنان اور دھیان کرنے کے لئے اچھے اچھے گھاٹ بنوائے تو اُس راجا کی سنسار مین پرتشٹھا ہوتی ہے - جو راجہ اپنی پرجا کو پیار سے رکھتا ہے اُسکے دیش مین آبادانی بہت ہو جاتی ہے - وہی راجہ پرتشٹھا کے لائق ہے جسکی پرجا اپنے اپنے دہرم کرم پر قایم ہوکر شاستر انوسار سندہیا پاٹ پوجا کرے - مندرون اور دہرم شالاؤن مین سادہو اور ابھیاگت کے لئے بھوجن ملتا ہو - جسکی راجدھانی مین دہرم کا پرچار ہو - ایسے راجاؤن کو یہان بہی سُرگ اور شریر چھوڑنے کے بعد بھی سُرگ پراپت ہوتا ہے یون تو پہلے پن ارتھات بردھ اوستھا مین راج اپنے پُتر کو دیکر راجاؤن کو بن مین جاکر نارائن ارادہن اور جوگ لکھا ہے - پرنت جو راجا نیائے سے اپنی پرجا کو پرسن رکھے - اسکا ایک دن تپیشرون کے ایک سال کے تپ کے برابر پہلدایک ہوتا ہے - کچھ یہہ ضرور نہین کہ گرہست آشرم کو چھوڑکر ہی نارائن کا دہیان اور اندریون کا سادہن ہو سکتا ہے نہین نہین گرہست مین سب کچھ دہیان اور سُمرن اور اندریون کا سادھن ہو سکتا ہے - جو سنتش چھتری ہو اور ستسنگ اچھا ملے یا ست گرو اُپدیش کرے یا نارائن کے انگرہ اور اپنے پُن کے پرتاپ سے انہین ہو تو گرہست مین دان پُن وغیرہ سب کرم اچھی طرح بن آتے ہین - اور بعد مین بہت مُشکل ہوتی ہے - ہے پُتر! منش کو شردہا ہونی چاہیئے - جسکی شردہا اچھی ہے اور جسکے ہردے مین ہری بھگتی پرگھٹ ہو جاتی ہے - اُسکو سب باتین آسان ہین - شردہا کی پوترتا سے سب لوگ بھاگ کو چاہتے ہین - اسی کارن سے سب برتون مین شردہا جگ اوتم گنا جاتا ہے - سب دشاؤن مین ہر ایک برن والے کو پوجن کرنا چاہئے اور پوتر شردھا مین نیت ہوکر دوسرے کے گُن مین دوش نہ لگانا چاہیئے - اِتی سری ایم کرت مہابھارتے شانتی پربے - راج دہرم برنن - ۲۵ - ادہیائے -

چھبیسوان ادہیائے

چارون آشرم کا برنن

بھیشم جی نے کہا کہ اب چارون آشرمون کا برنن کرتا ہون - برہم چریج - گرہست - بانپرست - سنیاس - یہ چار آشرم ہین - ان مین جٹادھارن سنسکار اور ترج بھاؤ کو پاکر بید پڑہنے سے آدلیکر سب کرم کرے - جتیندری اور گرہست آشرم سے پورن کام استری کے ساتھ اکیلا یا اکیلا ہے بانپرست آشرم پراپت کرے - پھر وہی بانپرست کر شاستر کو پڑہکر سنیاسی ہوکر کیول موکش کو پاتا ہے - برہم چاری برہمن کو موکش دہرم مین پرورت ہونا چاہیئے اور بھکشا مانگنا اوتم ہے - جو برہم چاری استھان رہت جتنا ملے اُسی مین سنتوش کرے - مُنی روپ جتیندری نرلوبھ - کام لوبھ کے سنکلپ سے جُدا برہمن ہوتا ہے وہ کیول موکش پاتا ہے - جو پُرش بید پڑہکر دہرمون کو جاننے والا اپنی ہی استری سے ترپت - دیوتاؤن مین پریت رکھنے والا سُروپ کا جاننے والا - ست بولنے والا - مردل سُبھاؤ (ملایم مزاج) ساودہان (ہوشیار) گرو اور شاستر کے بچنون کا ماننے والا گرہستی ہو اُسکو سُرگ پراپت ہوتا ہے اور اچھے اچھے پھل پاتا ہے - برہم چاری دیو پتر ون کا جاپ کرنیوالا ایک گرو مین بسواس کہنے والا - سدا برت کرنیوالا جتیندری - بیدانت شاستر کو بچارنے والا - گرو سیوا مین پرائن (مصروف) ہوکر چھہ کرمون سے ارتھات پرانایام وغیرہ کرمون سے نرورت ہو جاوے - اور ودکریا سے سنجگت آچرن نہ کرے - ہے پُتر! جو برہمن ہوکر کشتری - ویش - شودر کے کرم کرے وہ نندا کے جوگ ہے - پرلوک مین نرک پاتا ہے - اور اس نرلوک مین کُتّا اور داس (غلام) کے سمان ہوتا ہے - جو چھہ کرم برہمنون کے ہین اُن کو کرنے سے برہمن برہم روپ ہو جاتے ہین

شکار کھیلنا - دہن کا کھینچنا - شتر وکو مارنا - پشوؤن کو پالنا یہ دہرم برہمنون کا نہین ہے - برہمنون کا دہرم بن باس اوتم کہا جاتا ہے - راجا کی نوکری کھیتی کرنا - بیاج (سود) سے جیون کرنا - پراستری گمن - اِن سب باتون سے بہت دور اور اتینت تیاگ کرنا چاہئے - جو برہمن بنا ہوا ہی پرائی استری کا پت - نردئی ہنسک سے دیبہ کا نوکر - ورآچاری - اپنے کرم کو تیاگ کرنیوالا ہے وہ شودر ہے - بیدون کو پڑھے یا نہ پڑھے تو بھی شودر کے سمان ہے وہ بھی داسون کے سمان بھوجن کرنے جوگ ہے - یہ سب شودر کے سمان ہوتے ہین - ان کو دیو کارج مین تیاگ کرے - ایسے برہمن کو دئی ہوئی دان اور بہت نہ دینے کے بارہین - برہمنا کو شیل وان - دیا وان - نرلوبھ - جتیندری - ہنسا رہت سنتوشی ہونا چاہئے - جو راجا تینون برنون کے آشرم کا سیون کیا چاہے تو چارون آشرم کے دیکھے ہوئے اُن دھرمون کو سُنے کہ ہدایت مین ادہکار ہونے سے پُرانون مین سے آتما کو سننے کی اچھا کرے - دیہہ کے بل انوسار تینون برنون کی سیوا کرنے والے راجا کی آگیا پاکے اچار انشٹھا مین تینون برنون کے سمان دس دہرمون کے پراپت کرنیوالے شودر کے سب آشرم نیت مین ایک کلیان گُن کو تیاگ کر اُس دہرم چاری شودر کا انت مین بھکشا دہرم کہا ہے - اسی طرح ویش اور کشتری کا بھی بھکشا کرم کہا ہے - کرم سے نورت برودھ راجا کے کامون مین پرسرم کرنیوالے راجا کی آگیا سے ویش سنیست آشرم کو دھارن کرے - اسی طرح کشتری راجا دہرم سے بید اور شاسترون کو پڑھکر سنتان اوتپن کرکے دہرم سے پرجا پالن کرے اور اپنے پُتر کو یا دوسری گوت کے اوتم کشتری پُتر کو راج پرنیت کر انت اوستھا مین ایک آشرم سے دوسرے آشرم کو پراپت کرے - وہ راج رشی بھاؤ سے بھکشا کرے اور سیوا نہ کرے - یہی برتانت چارون آشرمون کا ہے جیسے کہ ہاتھی کے پاؤن مین سب کے پاؤن آجاتے ہین اسی طرح راج دہرم مین سب دہرم انترگت ہین (یعنی اُسی کے اندر سب دہرم ہین) راج دہرم بہت سریشٹھ ہے - اُسکو سب لوگ پالن پوشن کرنے والا جانتے ہین - راجا کو دہرم رکشا کرنے سے سب مین سے چھٹا حصہ ملتا ہے دنڈ نیت کو ناش ہوجانے سے بہت بڑے دہرم بھی ناش ہوجاتے ہین - سب بِدیا راج دہرم مین کہین ہین -

اِتی سری مہا بھارتے - شانتی پرب - چارون آشرم کا برنن - ۲۶ - ادہیائے -

ستائیسوان ادہیائے

راجہ ماندھاتا کا برتانت

راجہ ماندھاتا کا پیدا ہونا اور بشن بھگوان کے درشن کی کامنا سے سری نارائن کا اندر روپ مین راجاؤن کو درشن دینا برنن کرکے بھیشم جی نے کہا کہ راجہ ماندھاتا سے اندر روپ بشن بھگوان نے کہا کہ جو تمہاری اِچھا ہو وہ کہو - مین تُمہاری کامنا (خواہش) پوری کرون گا - تُم ترلوک (دُنیا) مین راج کرو - اور سورج دیوتا کی اُپاسنا کرو - ماندھاتا نے کہا کہ مین آدی دیو بھگوان کے درشن کرنا چاہتا ہون - اور کامناؤن کو تیاگ کر بن مین جاکر اُن کو پرنام اور تپ کرنیسے پرسن کرکے درشن کرون گا - اندر نے کہا کہ جو کشتری راجا نہین ہین اور دہرم مین پرورت ہین وہ دہرم کے انش سے پرم گتی کو نہین پاتے ہین - جو کشتری دہرم دیوتاؤن سے جاری کیا گیا ہے اور باقی کے بہت سے دہرم سنیاس دہرم کے ساتھ کشتری دہرم سے علیحدہ ابناشی پھل کے دینے والے اوتپن کئے جنکا پھل کرنیوالے کو ہوتا ہے دوسرے کو نہین ہوتا ہے - وہ سب اس راج دہرم مین برتمان ہین - اسی کارن اس دہرم کو اوتم کہا ہے - پہلے سمے مین کشتری دہرم رکھنے والے بشن جی نے شترون کو پراجے کرکے اپنے کرم سے دیوتاؤن اور مہرشیون کی رکشا کی تھی - جو یہہ بات نہوتی تو نہ برہمن ہوتے نہ پرجا پت ہوتے - جو وہ آدی دیو بھگوان راکشسون کو بیجے نہ کرتے

تو برہمنوں کے ناش ہونے سے سب برن دھرم اور آشرم بھی نہ ہوتے۔ وہ سناتن دہرم کشتری دہرم کی بردھی ہونے سے نیت ہوا۔ اور ہر ایک جگ تک ادمین دہرم جاری ہوا۔ جُدھ میں دیہہ تیاگنا۔ سب جیوون میں دیالوک کا گیان۔ دُکھی پُرشوں کو دُکھ سے چھڑانا۔ سب کشتری دہرم ہیں۔ راجہ کے ڈنڈ سے بھئے بھیت (خوف زدہ) ہوکر لوگ پاپ نہیں کرتے۔ اس کارن یہ کشتری دہرم سب دہرموں سے اوتّم کہا ہے۔ ماندہاتا نے کہا کہ سب برنوں میں پرتھی پر جو پردرشٹ اتی ہیں۔ چاروں آشرموں میں نیچ چنبہ برتمان ہیں۔ اندر بولے کہ دنڈنیت کے ناش ہونے اور راج دہرم کے دور کرنے سے راجا کی نربدّھہ ہونے سے منش اجیت ہوجاتے ہیں۔ اس ست جگ کے ساپت ہوجانے پر بھکشا مانگنے والے اُسی پرکار برہم چاری آدک جتنیندر رکہنے والے اور آشرموں کی کلپنا کرنے والے اسنکھیہ (بےشمار) ہوجاوینگے۔ پوران اور دہرموں کی پرم گتی کو نہ سُننے والے۔ کام کرودھ سے جو اتمان کو مارگ (نیز راستہ) کو پاوینگے۔ جو پُرش لوک کے گرو راجا کا اپمان (ہتک) کرتا ہے اُسکو دان ہوم شرادھ وغیرہ کا پھل نہیں ہوتا۔ اسی لئے دیوتا بھی راجا کا اپمان نہیں کرتے ہیں۔ برہماجی نے سب جگت کو اُتپن (پیدا) کیا اور دہرم کی بردھی (ترقی) کیلئے کشتری کُل (خاندان) کو پیدا کیا۔ جو دہرماتما پُرش ہیں وہ بڑے مانیہ (قابل عزت وتوقیر اور ماننے کے لائق) ہیں کہ اُن میں کشتری دہرم برتمان ہے۔ یہ بچن اندر روپ بھگوان مرد گنوں سے گھرے ہوئے راجہ ماندہاتا کو سمجھا کر اپنے دہام کو چلے گئے۔ ہے جدہشٹرا میں تمکو جانتا ہوں کہ تم سب دہرموں کو اچھی طرح جانتے ہو۔ آپنے برہمنوں اور رشیوں کو اچھی طرح سیون کیا ہے۔ سب پرکار سے تم سمرتھ ہو۔ اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب۔ راجہ ماندہاتا کی کتھا۔ ۲۷۔ ادھیائے۔

اٹھائیسواں ادھیائے

راج ابھشیش کا برنن (بیان)

دہرم راج جدہشٹر نے بھیشم جی سے کہا کہ مہاراج! آپنے برن اور آشرموں کے دہرم برنن کئے۔ اب بڑے دہرموں کو کہو؟ بھیشم جی بولے کہ ہے راجن! اس سنسار میں بڑا دہرم راج تلک ہے۔ کیونکہ راجا و فوج کے بغیر چور اور ادہرمی پُرش مُلک کو برباد کرڈالتے ہیں۔ اور راجا کے بغیر کوئی دھرم نیت نہیں رہتا۔ آپس میں ایک دوسرے کو کھائے جاتا ہے۔ راجا کے بنا دیش کو دہکار ہے۔ جو راجا کو چاہتا ہے وہ اندر کو پرسن کرتا ہے۔ شرتی میں لکھا ہے کہ यथा इन्द्रस्तथा नृप: ارتھات جیسا اندر ہے ویسا ہی راجا ہے۔ بدوان راجہ کے دیش میں رہنا نہیں چاہئے۔ جس دیش میں راجہ نہو اُس دیش میں اگن دیوتا ہَب کو گرہن نہیں کرتے۔ ایک کے دہن کو دو کھوٹے پُرش چھڑا لیجاتے ہیں۔ اور دو کے دہن کو چار چور چھڑا لے جاتے ہیں اسی طرح استریوں کو ہرے جاتے ہیں۔ جیسے جل میں مچھلی چھوٹی چھوٹی مچھلیوں کو کھا جاتی ہے۔ سب سے پہلے جب سنسار برہماجی نے رچا تو رشیوں منیشروں اور پرجا نے راجہ کے پراپت ہونے کے لئے برہماجی سے پرارتھنا (التجا) کی۔ اُنھوں نے منوجی کو راج دیا۔ تب منوجی کو سوچ ہوا کہ پرجا کے دوش کرنے سے راجا بھی ضرور دوش کا بھاگی ہوتا ہے۔ تب اُنھوں نے اپنے سوچ کو پرگھٹ کیا۔ پرجا نے کہا کہ آپ سوچ نہ کریں ہمارا پالن کریں۔ جو شاستر برت کول چلے اُسے آپ دنڈ دیں۔ تب منوجی نے بہت اچھی طرح دہرم کرم نیت کرکے بہت دنوں تک راج کیا ہے جدہشٹرا راج ابھشیک سے بڑا کرم سنسار میں کوئی نہیں ہے۔ اس سے سب دہرم اور مرجاد استہت رہتے ہیں۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب۔ راج ابھشیش برنن ۲۸۔ ادھیائے

انتیسوان ادہیائے

راج دہرم کا برنن

ہے جدہشٹر! راجا کو چاہیے کہ پہلے اپنے چت اور من کو بس مین کرے۔ تب وہ شترؤن کو بجے کر سکتا ہے۔ پانچون اندریون کو بس مین کرنا ہی چت کا بجے کرنا ہے۔ پھر اپنی سینا کو پرسن کر کے جہان تہان نیت کرے۔ اور اپنے دوتون (جاسوسون) کو گپت اپنے پُر بھائیون سے نیت کرے اور سب کا حال دوتون کے دوارا اچھی طرح جانتا رہے۔ اور رکشا کرنیوالی سینا اپنے دیش اور دیش کی حد پر نیت کرے اور اچھے اچھے استھانون پر چنگی پہرہ رکھے۔ شترو کے دوت جو اپنے دیش مین آئے ہوئے ہون۔ اُن کے حال سے واقف رہے۔ اور جو راجا اپنے سے بشیش (زیادہ) پراکرمی ہو اُس سے صُلح رکھے۔ اور سادہو بُدّھی مان پُرشون کا آدر کرتا رہے۔ کھوٹے پُرشون کو ڈنڈ دیتا رہے۔ کوکرمی آدمیون کو دنڈ دینے سے سنسار کا اچار بھرشٹ ہو جاتا ہے۔ چورون اور جارون (دوسرے کی استری سے بھوگ کرنیوالون) کو جو استری کو بہکا لیجاتے ہین اور سادہوؤن اور رشیون کو پیڑا دیتے ہین اُن کو ڈنڈ دے اور اپنے دیش سے نکالدے جو راجا اپنے سے شتروتائی (دُشمنی) کرتا ہو اُسکے اوپر بیدہ سے چڑھائی کرکے جب شترو نربل اور نرلوان سے رہت اور اجیت ہو اُسکو پراجے کرے۔ اور گپت اپنے کاریہ سدھ کرکے شترو کو چھل بل سے جس طرح ہو سکے بجے کرے۔ شترو پر کرپا کرنی راج دہرم نہین ہے۔ ہان جب وہ شرن آجاوے تو اُسپر کرپا کرے۔ اور اپنے شترو راجا کے منتری اور بھائی بندون مین پرسپر کلہہ (تکرار جھگڑا) مچوادے اور اُسکے دیش کو اگن ادسے بیاکل کردے۔ یہ راجاؤن کا دہرم ہے۔ اور گیانی راجا اپنی پرجا سے چھٹا حصہ پیداوار کا لیوے۔ جیسے پُتر پوتے پہ پہ ہوتے ہین اُسی پرکار اپنی پرجا کو دیکھے۔ اور مقدمون کو چت دیکر سُنے اور نیاؤ کرے۔ اور بدّہمان اور گیانی پُرشون کو جو آگیا کاری ہون سورن کی کھان (کانِ طلا) اور نمک کا استھان۔ اناج اور روئی کی منڈی۔ ندیون کے پُلون پر نیت کرے اور آمدنی اور خرچ کو اچھی طرح بچار کرتا رہے۔

انتی سری مہابھارتے مہابھارتے شانتی پرب۔ راج دہرم برنن۔ ۲۹۔ ادہیائے۔

تیسوان ادہیائے

راجاؤن کے قلعہ اور خزانہ کا برنن

جو راجا دوسرے پراکرمی راجا سے پیڑامان ہو جاوے تو گڈھ (قلعہ) مین رکشا۔ اور بُدّھی انوسار اچھے منتریون (وزیرون) سے صلاح کرکے اپنے شترو سے اپنا راج اور خزانہ اور بھائی بندون کو بچاوے اور شام بید کے انوساد (موافق) اُرتھون کو بچار کر مارگون مین اپنی فوجون کے گانون نیت کرے۔ اور دوسرے گانون کو بڑے نگرون کی اوپ نگری مین بساوے۔ اور جو دُرگم استھان ہون وہان دیش والون کو بساوے۔ دھن وان لوگون اور سینا کے پردہان لوگون کو سدیو (ہمیشہ) دہیرج دیتا رہے۔ اور شترو کے آدمیون کو دہن آدی دیکر اپنی طرف توڑ لیوے۔ اور جو دشمن کے راستے ہون وہان جو پُل اور رکشا کے استھان ہون اُنھین تُڑوا ڈالے۔ اور گڈھ کے چارون طرف

گنجان بڑے بڑے درخت لگاوے - اور چارون طرف گہری کھائی اور نہرین کھدوا کر پانی سے پرپورن (لبریز) کر دے - اُن مین مگر مچھ وغیرہ پانی
کے جانورون کو جو آدمی کو نگل جاتے ہین پورت کرے - اور شترو کی طرف والے راجاؤن اور اُسکے سیناپتون کو جس طرح بن سکے دہن آدک
دیکر اپنی طرف کر لیوے - اور شترون کو اپنے دیش سے دور رکہے - اور قلعہ اور راج محل کے آس پاس بڑے بڑے مُنہہ کی توپون کو لگا دے - کنوون
کو کھدوا دے - اور پہلے بنے ہوئے کنوے صاف کرا دے - آگ کے خوف سے چہت کے بیچنے مین گہاس کھدوا کر اکٹھی کرا دے - سینا کی کہانے
کی چیزون کو رات کو پکوا دے - اگنی ہوتر کے سوا دن مین آگ نہ جلا دے - لوہارون کی دوکانون پر آگ کی حفاظت کرے - نگر کی رکشا کیلئے
ڈھنڈورا کرا دے - بھکاری - کُمہار - بدحواس - بدست لوگون کو دیش سے باہر کرے کہ ایسے لوگون سے ہر ایک کو اندیشہ رہتا ہے - چوڑے بازار
بنوا دے - بازارون مین پیاؤ لگا دے - سپاہیون کے رہنے کے مکانات اور اصطبل وغیرہ باغ اور محل بنوا دے - یہ مقامات علیحدہ اور پوشیدہ
بنا دے - سب طرح کی دوائین اور کوئلہ اور لکڑی وغیرہ جلانیکی چیزین - تلوار - تیر - برچھی - بھالے وغیرہ ہتھیارون کے ڈھیر کرا دے - جو منش
شستر چلانے مین چتر ہون اُن کو نوکر رکھے - بید یعنی حکیمون اور نٹ ناچنے والون اور مایاوی پُرشون کو نوکر رکھے - اور اپنے دیش مین لبہاؤ
گیانی اور اچھے لوگون کو خوش رکہے اور روپیہ اُنکو دیتا رہے - اور سات چیزون کی رکشا راجا کو ضرور کرنی چاہیئے (۱) اپنے شریر یعنی جسم کی -
(۲) منتری (۳) خزانہ (۴) متر (۵) دنڈ (۶) دیش (۷) پور - یہ ساتون راجا کے انگ ہین - ان کی رکشا ہمیشہ اوچت ہے - اور یہ چھہ گن
سندھی کرنا - چڑھائی - شترو تا کر کے برتمان ہونا - شترو کو خوف دلانے کے لئے چڑھائی کر کے اپنے استھان پر برتمان ہونا - دونون طرف سے
صلح کرنا - اسی طرح سے قلعہ وغیرہ مین موجود رہین - دوسرے کسی مہاراج کی شرن ہونا اور خزانہ سپاہ وغیرہ کی ترقی کرنا - اس طرح دہرم سے راج کرنے
مین بہت دنون تک راجا کا راج رہتا ہے - دنڈ نیت کے کارن سب اپنے اپنے کرمون کو مرجادا سے کرتے ہین سب کا سُکھ بنا رہتا ہے - اور دہرم استہت
رہنے سے سب جگہ ست جگ کا سمان برتمان رہتا ہے کسی کا چت ادہرم مین نہین جاتا ہے - ایسے راج مین تہوڑی اوستھا اور روگ نہین ہوتے
ہین پرتھی پر ان لشیش پیدا ہوتا ہے - اوشدھی پھل پھول - تنچا مول - پراکرمی اوتپن ہوتے ہین - جب راجہ چوتھا بھاگ دور کر کے تین بھاگ
لیتا ہے - اُن تینون بھاگون کے سنکہہ ادہرم کا چوتھا بھاگ آن کر برتمان ہو جاتا ہے - کھیتی سپھل ہوتی ہے - اور اوشدھی اچھے پیدا ہوتی ہین
اور جب راجہ دنڈ نیت کی آدہی بھاگ کو چھوڑ دیتے ہین تب دواپر جگ آجاتا ہے - اُس سمے ادہرم کا آدھا بھاگ دنڈ نیت کے آدہی بھاگ کے سنکہہ
آجاتا ہے تب پرتھی مین آدھا پھل اَن اوشدہی آدا اوتپن ہوتا ہے - اور جب راجہ دنڈ نیت کو تیاگ کر بنا بچارے پرجا کو دُکہ دیتا ہے - تب کلجگ
برتمان ہوتا ہے کیونکہ ادہرم کے پیدا ہونے سے کبہی دہرم نہین ہوتا ہے - شودر لوگ بھکشا مانگنے لگتے ہین - اور برہمن سیوا اور نیچ لوگون کی کر کے
پیٹ بھرتے ہین - دھن کا ملنا اور اُسکی رکشا دونون کا ناش ہو جاتا ہے - اور بید کے سب کرم نشپھل ہو جاتے ہین سب موسمون مین روگ اور
طرح طرح کی بیماریان پیدا ہو جاتی ہین سب دل رنجیدہ رہتے ہین - اور عمر کم اکال مرت ہوتی ہے - استریان کو چالی (بدچلن) ہو جاتی ہین - کھیتی پیداوار
کم ہوتی ہے - جب راجا پرجا کا پالن اچھی طرح سے نہین کرتا ہے تب رس ناش ہو جاتے ہین - پھلون مین سواد نہین رہتا ہے - کھیتی کبہی
پھلتی ہے - کبہی کچھ بہی پیداوار نہین ہوتا جیسا راجہ کرم کرتا ہے ویسا ہی اُسکو پھل ملتا ہے - راجہ جدہشٹر! تم پرجا کو اچھی طرح پالن کر کے دہرم کا
راج کرو - انت مین تمکو سُرگ پراپت ہوگا - الی سری لیم کرت مہابھارتے - شانت پرب - قلعہ اور خزانہ کا برنن - تیسوان ادہیائے -

اکتیسوان ادہیائے

بھیج اور لگان کا برنن

راجہ جدہشٹر نے پوچھا کہ ہے مہاگیانی پتامہ! راجا کن کارجون کو کرکے سُکھ پاتا ہے؟ - بھیشم جی بولے کہ چھٹا بھاگ لینے سے پرجا سُکھی رہتی ہے - پرجا کے سُکھ سے راجا کو بھی سُکھ ہوتا ہے - جو راجا دیکھے کہ چھٹا بھاگ لینے مین پرجا کو سُکھ نہین ہوتا ہے - اور وہ اپنا کٹنب پالن نہین کرسکتے تو راجا کو چاہئیے کہ اُس مین کمی کرے - اور جو لوگ محصول معاف کرنے کے لایق ہین اُن سے محصول نہ لیوے - ہر ایک آدمی اور گانوؤن کے حال سے راجا کو خبر ہونی چاہئیے - زیادہ لوبھ راجا کو نہ کرنا چاہئیے کہ پرجا کو دُکھ ہوتا ہے - شاستر کے انوسار دہرم سے پرجا کا پالن کرنا چاہئیے - اسی مین راجا کو سُکھ ہوتا ہے - جو راجا دہرم سے اپنا بھاگ پرجا سے لیتا ہے تو پرجا سُکھی رہتی ہے اور مُلک مین ترقی ہوتی ہے - لوبھ سے دھن کو بنا بچارے پرجا سے مت لو - جو راجا دہرماتما ہوتا ہے تو پرتھی بہی ان اور پھل پھول اچھے دیتی ہے جیسے پالی باغ کو سینچتا ہے - اچھے برکشون (درختون) کی جڑ مین پانی پہونچاتا ہے اور اُن کی رکشا کرتا ہے - بُرے درختون کو نکال دیتا ہے - اسی طرح راجا کو اپنی پرجا کا پالن کرنا چاہئیے - برہمنون کو دان دیکر پرسن کرو - انت مین تمکو سُرگ پراپت ہوگا - راجا ایک دن مین جو پاپ کرے وہ ہزار برس تک اُس پاپ سے نہین چھوٹتا ہے - جو راجہ دہرم سے پرجا کا پالن کرتا ہے اُسکا ایک دن کا پُن سُرگ مین ہزار برس تک آنند دیتا ہے - جو برہم چرج گرہست بانپرست دہرمون کے کرنے میں جو دہرم اُن کو ایک برس مین پراپت ہوتا ہے - جو دہرم پرجا کرتی ہے اُسکا چوتھا بھاگ راجا کو ملتا ہے - اور راج پروہت کو بھی دہرم اور ادہرم کا بھاگ (حصہ) ملتا ہے - اسلئے راجا کو چاہئیے کہ جو دہرم ارتھ کا جاننے والا برہمن ہو اُسکو اپنا پروہت بناوے تاکہ راجہ کو اچھا سنتر بتاتا رہے - اتی سری مہابھارتے شانت پرب - بھیج اور لگان کا برنن - اکتیسوان ادھیائے -

بتیسوان ادھیائے

راجا اور منتری اور پروہت کا برنن

ہے جدہشٹر! بالو دیوتا نے پُروروا راجا کے پرسن کرنے کو یہہ کہا تھا کہ برہمن برہما جی کے مُکھ سے اور کشتری بھُجا سے اور ویش جنگہا سے اور چرن سے شودر پیدا ہوئے - برہمن سنسکار سے دہرم کا پالن کرنے والا اور رکشا کرنے والا سب سے اوتم پرتھی پر جنم لیتا ہے - اور دنڈ دھارن کرنے کے لئے کشتری اور دہن کی رکشا کے لئے ویش - اور ان تینون کی سیوا کے لئے شودر اوتپن ہوا - برہمن اور کشتری ان دونون مین سے پرتھی بید پاٹھی برہمن کی ہے - برہمن اپنے دہن کو بھوگتا ہے - اور دان بھی اپنے ہی دھن کا کرتا ہے - اسلئے دوجنما برہمن ہے سب برنون کا گرو ہے - اور سب سے اوتم سمجھا جاتا ہے - جو برہمن دہرم کی سکشا راجا کو کرے اور کلیان کاری اُپدیش راجا کو کرے تو راجا اُس اچھے اُپدیش اور دہرم کے آچرن کرنے سے کیرت مان اور جس وان ہوتا ہے اور اُسکا بھاگ پروہت کو بھی ملتا ہے - اور جو راجا کو کرم کرے اور پرجا کو دُکھ اور کلیش مین رکھے اُسکا بھاگی بہی راج پروہت ہوتا ہے - اسلئے راجا اور پروہت دونون کی رکشا پرجا کو کرنی چاہئیے - اور راجا اور پروہت کو پرجا کی رکشا اور پالن کرنا چاہئیے جو راجا برہمنون کا اپمان کرے وہ راجا ملیچھ کہلاتا ہے - اُسکے دھن اور سنتان کی ترقی نہین ہوتی ہے برہمن کو راجا کی اور راجا کو برہمنون کی رکشا کرنی چاہئیے - جو ان دونون کا پرسپر اشیتہ نہو تو سنسار مین بھرشٹ اچار پھیل جاتا ہے اور اچھی اچھی

دہرم ناش ہو جاتے ہین۔ جس راج مین برہمنون رشیون کی پرت پال نہین ہوتی ہے وہان برکھا نہ ہونے سے دربھکش کال پڑتے ہین اور پرجا کو بڑا کلیش ہوتا ہے طرح طرح کے روگ پیدا ہوتے ہین۔ مری پڑتی ہے۔ راجا اور برہمنون کے پرسپر بروده ہونے سے پرجا کو مہا کشٹ ہو جاتا ہی

اتی سری ماہم کرت مہابھارتے شانتی پرب۔ راجہ منتری۔ پروہت کا برتن ۳۲ ادھیائے

تینتیسوان ادھیائے

راجہ مچکند کا حال

بھیشم جی نے راجہ مچکند کا پراچین اتہاس راجہ جدہشٹر کو سنایا کہ جو راجہ مچکند اور کوبیر جی کے پرشن اور اوتر (سوال وجواب) ہوئے ہین۔ ایک سمے راجہ مچکند اپنی تھوڑی سی فوج لیکر کوبیر جی کے پاس گیا۔ اُس راجہ نے ساری پرتھی پر چکرورتی راج کیا تھا۔ کوبیر جی نے راچھسون کو آگیا دی کہ راجہ کی سب سینا کو مار ڈالو۔ انہون نے جتنی سینا راجہ کی تہی سبکو مار ڈالا۔ راجہ کو سینا کے ناش ہونے سے بڑا سوچ ہوا اور اپنے بید پاٹھی پروہت بدیاوان تیجسوی بشسٹ جی کی نندا کی۔ اُنھون نے اپنے تپ کے بل سے راچھسون کو مار ڈالا۔ اُس سمے کوبیر جی نے راجہ مچکند کو درشن دیا اور پھر کہا کہ پہلے راجا پروہتون کے بل سے بڑے پراکرمی ہوئے ہین۔ پرنت جیسا تم نے کرم کیا اور کسی راجہ نے نہین کیا تھا۔ مین دُکھ اور سکھ کا سوامی ہون۔ راجہ لوگ میری پرارتھنا کیا کرتے تھے۔ اب جو پراکرم تجھہ مین ہے وہ مجھکو دکھا۔ تم برہمنون کے پراکرم سے کیا ادہک پراکرم کر سکتے ہو؟۔ راجہ مچکند کرودہ سے بولا کہ ہے دہن کے سوامی کوبیر! برہما جی نے ایک استھان پر برہمن کل اور کشتری کل کو پیدا کیا ہے بدیا اور پراکرم سے بھرا ہوا یہ سنسار اُس کی رکشا راجہ کیون نہین کرین۔ تپ اور منتر بل تو ہمیشہ برہمنون مین برتمان رہتا ہے۔ اور کشتریون مین شستر اور بھجابل سدیو (ہمیشہ) برتمان رہتا ہے۔ دونون بل کر پرجا کا پالن کرتے ہین۔ ہے الکاپوری کے راجہ کوبیر جی! تم میرا اپمان اور نندا کیون کرتے ہو؟۔ کوبیر جی نے راجہ اور بشسٹ جی اُسکے پروہت سے کہا کہ ایشور کے بنا دئے ہوئے مین کسی کو راج نہین دیتا ہون۔ اور بنا ایشور کی اچھا کے کسی کا راج ہرتا بھی نہین ہون۔ راجہ مچکند نے کہا کہ مین بھی تمھارے دئے ہوئے راج کو بھوگنا نہین چاہتا ہون۔ میری یہی اچھا ہوئی کہ مین اپنے بھج بل سے جیتے ہوئے راج کو بھوگون۔ راجہ مچکند کے ایسے بچن سُنکر کوبیر کو بڑا آشچرج ہوا اُسکے بعد اُس پراکرمی راجہ مچکند نے اپنے بھج بل سے جیتی ہوئی پرتھی پر بڑے آنند سے راج پایا۔ سو ہے راجہ جدہشٹر! برہمن کو آگے کرکے راج کرنیسے راجہ کو بڑا اُسکو ملتا ہے۔ وہ راجہ ہمیشہ جش اور کیرت مان رہتا ہے۔ گُپت بیری کو برہمن دور کرتے ہین۔ اور پرگھٹ بیری کو راجہ اپنے بھج بل سے دور کرتا ہے۔ راجہ جدہشٹر نے کہا کہ میرے بہت سے بھائی بند پتر پوتر سالے سسر دوست اس سنگرام مین مارے گئے۔ میری اچھا تو یہہ ہوئی تہی کہ مین بن مین جاکر تپ کرون۔ اب بھائیون نے راج تلک کرا دیا ہے۔ بھیشم پتامہ جی بولے کہ مین جانتا ہون تمھاری اچھا جیسی ہے۔ تمھارے ہردے مین دیا اور شیل بھیش ہے۔ تم پرجا پالن سے اوتم ہونے والے دہرم کو پراپت نہین ہوگے۔ راجہ پانڈ تمھارے پتا اور رانی کُنتی تمھاری ماتا نے تمکو ایسا آشیرواد نہین دیا ہے۔ تمھارے پتا نے شور بیرتا پراکرم ست بولنے کو سدا سراہا اور آشیرواد دی۔ اور کُنتی ماتا نے آپ کو مہاتم اور اودارتا کو سراہا۔ چارون جانب سے پرجا کا پالن کرنا۔ بید پاٹھ کرنا یہ دہرم ہووے چاہے ادہرم ہووے تم اُن کے کرنے کے لئے اوتپن ہوئے ہو۔ ہے کُنتی پتر جدہشٹر! جسکے اوپر بھار لادا جاتا ہے وہ اُسکو اٹھانا ہی پڑتا ہے۔ دیکھو گھوڑے کے اوپر اُسکے بل کے انومان بھار لادو وہ بھی اُسکو لیجاتا ہے

اسلئے اب تمکو راج کرنا اُچت ہے - اتی سری مہابھارتے شانتی پرب راجہ چکند اتھیاس -۳۴- ادھیائے -

چونتیسوان ادھیائے

راجہ کس کس کے دہن کا سوامی ہوتا ہے؟ راجہ کیکے کا اتھیاس

راجہ یُدہشٹر نے پوچھا کہ ہے دہرمک پتامہ راجا کس کس کے دہن کا سوامی ہوتا ہے؟ اور کس طریقہ سے اُسکو رہنا چاہئے؟ - بھیشم جی نے کہا کہ سوائے برہمن کے اور سب کے دہن کا سوامی راجا ہوتا ہے - جو برہمن اپنے دہرم کے بپریت (خلاف) ہین اُن کے دہن کا سوامی بہی راجا ہوتا ہے جو برہمن اپنا کرم دہرم نہین کرتے ہین اُن کو راجہ ڈنڈ دے سکتا ہے - رشی جن کہتے ہین جس راجا کے دیش مین برہمن چور ہوتا ہے اُس اپرادہ کو راجہ کا ہی پاپ مانتے ہین - اس جگہہ راجا کیکے کا اتھیاس (ذکر) مُجہے یاد آگیا - راجہ کیکے کو جسکے پاس بہت سا ملک اور خزانہ تھا ایک بھیانک روپ راچہس نے بن مین پکڑ لیا - تب اُسنے کہا کہ میرے راج مین برہمن اپنے اپنے کرم دہرم مین ساودھان ہین - اور مین بید پاٹھی برہمنو نکی پالن پوشن کرنے مین پرورت ہون - سب منش اگن ہوتر کرتے ہین - چارون برن اور چارون آشرم اپنے اپنے دہرم پر ساودہان ہین - اس کارن مجہے راچہسون سے کچہہ بہے نہین ہے - جس راجہ کے دیش مین برہمن اپنے کرم کو نہ کرتے ہون وہ راجہ راچہسون سے بہے (دہشت) کرے پھر اُس راجہ نے اُس راچہس سے سب برن اور آشرمون کے دہرم کہے - تب اُس نے کہا کہ ہے دہرماتما راجہ کیکے! تم دہرم سے راج کرتے ہو اس کارن مین تمکو چہوڑتا ہون - تم کشل سے اپنے گہر جاؤ اور راج کرو - راجہ یُدہشٹر نے کہا کہ آپت کال (مصیبت کیوقت) مین برہمن کی جیوکا راج دہرم سے کیسے ہی؟ - اور برن کے آدمی بہی اس طرح سے کرسکتے ہین یا نہین؟ - بھیشم جی نے کہا کہ جب برہمن کی اجیوکا نشٹ ہوجاوے اور دکہی ہونے سے برہمن کشتری دہرم نہ کرے - ہان وئیش کے دہرم کو کرے - گئو پالے - کہیتی کرے - نر باہ اپنے کُٹمب (عیال واطفال) کا کرے نمک تیل تِل - گہوڑے - گئو - بکری - بھینسا - مدہرا - میٹہا - ماس برہمنون کو بیچنا نہین چاہیئے - ان کے بیوپار سے برہمن کو نرک پراپت ہوتا ہے - بکرا اگن روپ - بھینسا برن روپ - گہوڑا سورج روپ - پرتھی براٹ روپ - گئو امرت روپ ہے - وہ کسی صورت مین بیچنے کے جوگ نہین - دہرم من کی اِچھا سے برتمان ہوتا ہے پراکرم سے نہین ہوتا - سب سے میٹہا بچن بولنا اتینت شریشٹھ ہے - جو منش میٹھے بچن بولتا ہی اُسکا سب آدر کرتے ہین - اور سب چہوٹے بڑے اُسکا ستکار کرتے ہین - اتی سری مہابھارتے شانتی پرب - راج دہرم - راجہ کیکو اتھیاس ۳۴ ادھیائے -

پینتیسوان ادھیائے

شُبھ کرمون کا برنن -

راجہ یُدہشٹر نے کہا کہ ہے پتامہ! آپ کرپا کرکے وہ آچرن برنن کیجیے جو سب منشون کو کرنے اُچت ہین - بھیشم جی بولے کہ ہے دہرم راج پراتکال منشون کو سورج اودے ہونیسے پہلے اُٹھکر بہشٹا سوتر اوشک (ضروری) کرمون سے فرصت پاکر دتون (مسواک) کرکے آچمن کرنا - ندی یا کوپ

کے اوپراشنان اور پھر دیوا اور پتر اور منشون کا ترپن کرنا چاہئے۔ سورج کے اودے (طلوع) ہونے پر کبھی نہ سوتا رہے۔ سندہیا کال کی سندہیا کرکے سورج کے پرکاش ہونے پر گایتری کا جپ کرے۔ پھر پورب کو مُنھ کرکے ہاتھ پاؤن دھوکے بھوجن کرے۔ اُس وقت کسی سے کوئی بچن نہ بولے استھات کھانے کے وقت بولے نہین سون (خاموش) ہوکر بھوجن کرے۔ اور جو بستو (چیز) بھوجن کرے اُس وقت کسی کھانیکی نِندا (بُرائی) نکرکے بھوجن کرکے اچمن لیکر اُٹھے۔ اور رات کیوقت سونے سے پہلے پاؤن دھوکر سووے۔ سندرون۔ دیواستھانون مین جاکر پرکرمان (طواف) کرے۔ اور جو گرہستی ہووے تو کُٹمب کی منشون کے ساتھ بھوجن کرے۔ صُبح اور شام بھوجن کرنا لکھا ہے۔ پرنت (لیکن) دونون سندہیا کال مین بھوجن کرنا اُچیت نہین ہے۔ ہوم کرنیکے وقت ہوم کرے۔ برہمنون کو جماکر آپ کھاوے۔ برہمنون کے بھوجن سے بچا ہُوا اَن کھانا ماتا کے دودہ کے سمان برنن کیا ہے۔ اُس اَن کی اُپاسنا سنت لوگ کرتے ہین۔ اُس سے برہم کی پراپتی ہوتی ہے۔ کسی جیو کی ہِنسا کرکے اُسکا ماس (گوشت) نہ کھاوے نہ کسی کو کھلاوے۔ جس وقت بھوجن کرے کوئی فقیر محتاج سنت برہمن ابھیاگت آجاوے تو اُسکو ضرور ہی بھوجن کراوے۔ چاہیے اپنے کُٹمب (کُنبہ) مین بھوجن کرتا ہووے یا پردیس مین۔ اتتھہ کو کبھی بھوکا نہ جانے دے۔ ماتا۔ پِتا۔ گرو اور بڑون کو جو گھر مین ہون سب کو پہلے بھوجن کراوے یا اُن کے ساتھ آپ کھاوے۔ اس سے لکشمین کی پراپتی اور جس ملتا ہے۔ اور سورج طلوع ہونیکے بعد کسی دوسرے کی استری یا اپنی استری کو نگن یعنی ننگا نہ دیکھے۔ صُبح اور شام ماتا پِتا۔ گرو برہمن اور بڑون کو نمسکار (سلام) کرے اور اُن کی آشیرواد لیوے۔ اور جب اُن کو دیکھے اچھے میٹھے بچن بولے۔ یہ دھرم شاستر کا اُپدیش ہے۔ بید پاٹھ اور بھوجن اور پوجن کے وقت جنیئو کو بائین کندھے استھات سبت رکھے۔ حجامت کرتے وقت چھینک لینے کے وقت اشنان اور پوجن مین برہمنون کو ڈنڈوت کرنا بہار وگون کا کارن ہوتا ہے۔ سورج کی طرف مُنہہ کرکے پیشاب نہ کرے اور اپنی بشٹھا کو نہ دیکھے۔ جل سے شریر کو شُدھ (پاک) کرکے اُٹھ کھڑا ہو۔ اور پھر ہاتھ پاؤن دھوکر اشنان کرے۔ بڑون اور گرو جن پُرشون کا نام نہ لیوے۔ اور تم کہکر نہ بولے۔ بڑے پُرشون مین پرتکش پاپ کا چھپانا بڑا پاپ ہے۔ جو کوئی منش نہین دیکھتا ہے تو دیوتا ضرور دیکھتے ہین پاپی کا چھپایا ہوا پاپ پاپی کے سنگھہ (سامنے) آتا ہے۔ بہت سی خواہشون سے جمع کیا ہوا دھن دُکھ سے بھوگا جاتا ہے۔ موت اُسکو بھوگنے کی مُہلت نہین دیتی ہے۔ گیانی لوگ اُسکو بُرا کہتے ہین۔ گیانی پُرش سب جیوون کا دہرم مانسی کہتے ہین یعنی جو چیت سے کیا جاوے۔ دہرم مین کوئی ساتھی نہین صرف شُدھ بُدہ سے دھیان جوگ سروپ اور دھرم کو کرے وہی موکش کا کارن ہے۔ جبتک من مین خواہش ہر ایک بستو کی رہتی ہے تب تک من کو شانتی نہین ہوتی۔ جب من کو روک کر چیت مین شانتی لاوے تب من استھر ہو جاتا ہے اور برہمانند سکھ کو پراپت ہو جاتا ہے وہی موکش کو پاتا ہے۔ جبتک اِندریون کو بس مین نکرے تب تک چیت چنچل آتمان (بیقرار) رہتا ہے۔ اور اودیا اس جیو کو ہر طرح کی خواہشون سے ڈانواڈول کردیتی ہے جس سے نانا پرکار (طرح طرح) کے کلیش منش اُٹھاتا ہے۔ اس کارن من اور اندریون کو اپنے بس مین کرے۔ جو کچھہ ایشر کی اِچھا سے مل جاوے اُسی مین سنتوکھ (قناعت) رکھے۔ اپنی طرف سے سنساری بیوہارون مین اُدیوگ یعنی تدبیر کرتا رہے۔ جو تدبیر راست آوے تو ایشر کی اِچھا انکول سمجھے۔ اپنے پرشرم کا ابھمان (غرور) نکرے۔ اِتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب بھیکھم کرون کا برنن۔ پینتیسوان ادہیائے۔

چھتیسوان ادہیائے

گرہست آشرم کا برنن

ہے یُدھشٹھر! گرہست آشرم بہت اُتم ہے۔ پرنتُ موہ جال مین پھنس جانے سے جیو طرح طرح کے کلیش اُٹھاتا ہے۔ ملنے بچھڑنے کا دُکھ سُکھ بہت ماتنا ہے۔ اس کارن چوراسی لاکھ جون مین بھرمتا رہتا ہے۔ ہے دھرمراج یُدھشٹھر من کا روکنا اور اندریون کا بس مین کرنا یہی بڑا تپ گرہست آشرم کا ہے۔ پُتر اور استری اور کُنبہ مین آسکت چت منش بڑی پیڑا پاتا ہے۔ اس کی مثال یہہ ہے کہ جیسے بُڈھا جنگلی ہاتھی کیچ کے تالاب مین پھنس کر پھر نہین نکل سکتا۔ پریت کی رسّی مین بندھے ہوئے آدمیون کو دیکھو کہ وہ کیسی کیسی تکلیف اُٹھاتے ہین۔ جو گیان دِرشٹ سے دیکھو تو یہہ سب سنساری پدارتھ ناش مان ہین۔ کیول پُن پاپ کے سوای اپنا کوئی ساتھی نہین ہے۔ جب موت آتی ہے تو بیٹا۔ استری۔ بھائی بند کسی طرح کی سہاے نہین کر سکتے ہین۔ پھر اُس کُٹمب کی پریت مین سوای دُکھ کے اور کیا ملتا ہے۔ تجھ اسہای (بغیر مددگار) پُرش کو ساتھ جو اچھے کرم دھرم یا پاپ اور ادھرم ہین وہی ساتھ جاوین گے۔ اُن ساتھیون کے ساتھ تجھکو پریت کرنی چاہئے جو پرلوک مین تیرے کام آوین گے۔ ہے لوگو مین کو سنساری بشیون اور استری۔ پُتر۔ پوترون کے موہ سے نکال کر اچھے کرم کرو جو پرلوک مین سدیو آنند (دایمی خوشی) ملے۔ اور دُنیا کے لوگ بھی اُسکی عزت کرین۔ جو منش سنساری موہ مین لپت (آلودہ) ہوتا ہے اُس کی عزت سنسار مین یہان بھی کچھہ نہین ہے۔ اور وہان پرلوک مین بھی کچھہ نہین ہوتی ہے۔ دھرم ارتھ کام یہہ تربرگ اور سب دُکھ سُکھ جیون مرن وغیرہ ان سب کی اصلیت کو جو شخص جانتا ہے وہ ہی برہم کو پہچانتا ہے۔ گیانیون کا جو کچھہ ساتھ پدارتھ ہے وہ کرم سے جاننے جوگ ہی۔ تم اس سنساری بندھن سے الگ ہو کر تپ کے بل سے سِدھی کو پراپت کرو۔ شوک ناش کرنیکو اچھے شاستر سُنو۔ اور جن پُرشون کے بچھڑنے سے تمکو شوک ہو رہا ہے اُسکو پرمیشر کی اِچھا سمجھکر سوگ کو تیاگ دو۔ تمھارے سوچ کرنے سے اب اُنکا ملنا دُرلبھ (دُشوار) ہے۔ جب تمھارا چت اُن کی پریت اور اشینہ مین پھنسا رہا تمکو نانا پرکار کے کلیش اُٹھانے پڑینگے اور انت مین وہ تمھارے کام نہین آوین گے۔ پھر اُن کے شوک سے تمکو کیا ہاتھ آویگا؟ تمھارا پرلوک اُن کی موہ ممتا مین بگڑ جاویگا۔ اِس کارن ہے دھرم کے جاننے والے یُدھشٹھر! اُس پورن برہم پرماتما کا دھیان کرو جو چراچر سب جیوون مین بیاپک ہو رہا ہے اور جو تمھارے شریر مین بول رہا ہے اُس پرماتما کا کھوج لگاؤ کہ یہہ کون بول رہا ہے۔ اور برہم پرماتما مین لے ہو جاؤ۔ یہ سنسار سپن سمان متھیا ہے۔ یہان کون کس کا ہے سنساری مایا موہ چھوڑ کر پورن برہم ابناشی کا دھیان اور سُمرن کرو۔

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ ہے راجن! بھیشم پتامہ جی نے دھرمراج یُدھشٹھر تمھارے پتامہ کو بہت پرکار گیان اُپدیش کر کے اُن کا شوک نوارن کیا۔ جو پُرش اس کتھا کو پریت سے سُنے سُناوین گے وہ موکش پد کے ادھکاری ہون گے۔

اِتی سری مہابھارتے شانتی پرب۔ گرہست آشرم اور گیان کا دھرم برنن ۳۶ ادھیائے۔

شانتی پرب کا پہلا حصہ سماپت ہوا

مہابھارت

شانتی پرب حصّہ دوم

موسوم بہ

آپدہرم برن

پہلا ادہیائے

آپت کال مین جو کرم راجاؤنکو کرنے جوگ ہین انکا برن

سری گنیش جی اور سری نارائن اور سرستی دیوی کو نمسکار کرکے برنن کرتے ہین کہ راجہ جدہشٹر نے بھیشم پتامہ جی سے سوال کیا کہ اناج اور خزانہ سے رہت (خالی) راجا جسکو دشمنون نے گھیر لیا ہو اور جسکے راج کے گانون دشمنون نے لے لیئے ہون اُس راجا کو کیا کرنا چاہئے؟ بھیشم جی نے کہا کہ ہے راجن! ایسی دشا (حالت) مین نربل یعنی مغلوب راجہ کو مناسب ہے کہ پربل یعنی شہ زور راجا سے جہان تک جلدی ہو سکے سندھی (صلح) کر لیوے۔ اور اُسی دیش کو چترائی سے پھر اپنے قبضہ مین کر لیوے۔ اور جو یہہ بات نہ بن آوے تو تھوڑے سے گانون دیکر اور گانون اپنے قبضہ مین کر لیوے اور آہستہ آہستہ چترائی سے راج گن سنگت آپ سے اودّہار (فارغ) ہو جاوے اور جس طرح بن سکے دہرم سے اور راج نیت سے دہن کو اکٹھا کرے اور اپنی سینا (فوج) بڑہاتا جاوے اور جو یہہ بھی نہ بن آوے تو شور بیرتا سے جدّہ کرکے سنگرام مین مارا جاوے۔ اُسکو اچھے لوگ لین گے چترائی اسی مین ہے کہ جہان تک ہو سکے گانون یا دہن دیکر پربل شترو سے اپنی پران اور کٹمب کی رکشا کرے۔ اور تھوڑے دنون اپنا قلعہ چھوڑکر اپنے دیش مین شترو سے بچا ہوا پھرتا رہے اور دہن اور سینا جمع کرتا رہے۔ اور اپنے لیئے اچھا انکو سکے پالن دہرم کو کرتا بنا دئیے ہوئے دہن کو بھی لیکر ست پرشون کا پالن کرے۔ اُسکی ننداکوئی نہین کر سکتا جن کی جیو کا بل اور پراکرم سے اُدپن ہونیوالی ہے انکو دوسری اجیوکا اچھی نہین معلوم ہوتی۔ اور جو منش اپنے یا شترو کے دیش کے ونڈ دینے

لایق ہون اُن کو دنڈ دیتا رہے اور دہن لیوے - اور جو برہمن دنڈ دینے جوگ ہو اُسکو مارنا نہین چاہئے - دنڈ لیوے اُور دیش سے باہر کردیوے
اور دہن لے لیوے - اور آپت کال (مصیبت کیوقت) مین بھی گرو کی نندا نہ کرے - نندا کرنا اچھے پُرشون کا کام نہین ہے - جو گرو یا برہمن
کوئی نند اکرم یا شترو تا کرے تو اُن کو بھی دنڈ دینا راجاؤن کا دہرم ہے - اور جہان تک ہو سکے آپت کال مین میٹھے بچنون سے اپنے منترلون
اور سیناپت اور سینا کی رکشک لوگون کا پرتوش (اطمینان) کرتا رہے کہ وہ بیدل اور دُکھی نہ ہون - ہے راجن! روپیہ اور انعام دینے سے
زیادہ میٹھا بچن کام دیتا ہے - اور شور بیر سپاہی اور سیناپت ایسے وقت مین راجا کا ساتھ نہین چھوڑتے بلکہ جان دینے مین دریغ نہین کرتے
جو راجا اپنے دہرم اور راج نیت سے اُنکا سنمان کرتے ہین - اور سنگرام کرنے مین جو سپاہی لوگ بہادری کرین اُن کی قدر کرکے اُن کا دل بڑھاتی
ہین تو ہاری ہوئی سینا بھی اپنے راجا کی نمت سر دینے کو تیار رہتی ہے - اور جہان تک ہو سکے اپنی سینا کی رکشا راجا کو کرنی اوچت ہے - اپنے دیش
اور دوسرے کے دیش سو دہن اکٹھا کرے - دہن سے ہی سینا اور سینا سے راج کی بڑھوتری ہوتی ہے - نردئی یعنی بیرحم سے دہن اکٹھا نہین
ہوتا سپراکرم سے دہن اور دہن سے سینا اور سینا سے راج ہوتا ہے - اسلئے راجاؤن کو دہن اور سینا اور اچھے منتری اور نیت شاستر جاننے
والون کی ترقی مصیبت کیوقت مین ضرور کرنی چاہئے - جس راجہ کی پاس خزانہ کم ہوگا یا نہوگا اُسکا اپمان اور نرادر ہوگا - اور تھوڑی تنخواہ کے نوکر
چاہے بڑے کام پر بھی ہون اُتساہ یعنی خوشی سے کام نہین کرتے ہین - دہن ارتھات لکشمی کے ہونے سے راجہ کا ستکار ہوتا ہے - اور اُس کو دوش
دہن کے کارن اس طرح چھپے رہتے ہین جیسے استری کے گپت انگ بستر اوڑہنی سے - پہلے وقت کے اپمان کئے ہوئے منش راجہ کا ایشرج یعنی
بہبودی اور اعزاز دیکھکر دُکھی ہوتے ہین اور اُسکے مارنے یا بے عزت کرنے کے لئے کھڑے ہوجاتی ہین - ایسے راجا کو سُکھ کسی پرکار (طرح) نہین
ہوسکتا ہے - اودیوگ یعنی تدبیر کرتا رہے سُستی کبھی نہ کرے - کیونکہ تدبیر کرنا ہی منش کا دہرم ہے - سامرتھ نہونے یا بُرا وقت پیش آنے پر جاگ
جاوے لیکن کسی کیساتھ انوچت یعنی نامناسب حرکت نہ کرے - بن مین جاکر ہرن وغیرہ جانورون کے ساتھ گھومے - نہین تو بے مرجاد ہوکر چورون کے
ساتھ پھرے ہے یُدہشٹر! برے کرمون مین چورون کی سینا آسانی سے پراپت ہوجاتی ہے - بہت سی بے مرجادا سے سب منشون کو بیاکلتا ہوتی
ہے - اسلئے منشون کی چت کو پرسن رکھو - میٹھے بولنے اور انسان کو خوش رکھنے سے اس سنسار مین ہی نیکنامی اور عزت ہوجاتی ہے اور پرلوک بھی
سدھرتا ہے - ناستک لوگون کو پرلوک کا بسواس نہین - وہ کہتے ہین کہ نہ یہہ لوک ہے نہ پرلوک ہے - ناستک اور سبھے بھیت یعنی متردد لوگونکو بسواس
(یقین) ہونا ایسا ہے جیسا کہ ست پُرش یعنی اچھے آدمیون کو چورون کا بسواس نہین ہوتا - دوسرے آدمیون کا دہن ہرنا بھی ہنسا ہے جیسے چورون کو
سزا ہونیسے سب اچھے لوگونکو خوشی ہوتی ہے اسی طرح جدہ نکرنیوالیکا مارنا اور دوسرے کے اُپکار کو بھول جانا برہمن کا دہن لینا - اور کنیان کا چُرانا - گاؤن کو اپنے
آدہین کرکے اسکا مالک بن جانا - دوسرے کی استری سے گمن (مباشرت) کرنا یہ سب باتین چورون مین ہی ممنوع ہین - جو شخص چورون کا یقین کرے اور اُنسے
میلاپ رکھے وہ چور اُسکے مکان اور دہن اور بال بچون کو ناش کرتے ہین - اس بات کا یقین کرکے اپنے بس مین ہوئے چورون اور ڈاکو لوگون - غارتگرون اور
رہزنون کو باقی نہ چھوڑنا چاہئے - اس خیال سے کہ اگر آئیندہ ڈاکو مارین گے تو ہم گرفتار کرکے سزا دینگے - چورون - ڈاکوؤن کو چھوڑ دینا اپنی
رعایا کو فکر اور خوف مین ڈالنا کسی حالت مین راجاؤن کو اوچت نہین ہے - اتی سری ایم کرت مہا بھارتے شانت پرب حصہ دوم موسوم بہ آپددہرم برن پہلا ادہیائے -

دوسرا ادہیائے

شبھ کرموں کا برنن کایب بھیل پتر کا اکھان

بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ ہے بھرت بنشی دہرماتما سرب شاستروں کے گیاتا جدہشٹرا پُرانے اتہاسوں کے جاننیوالے چتر لوگ اس استھان پر دہرم کے بچن کہتے ہین کہ دہرم ارتھ مدہی ان کشتری کے درشٹ گوچر (پیش نظر) ہوتے ہین- ایسی جگہ پر بچار نا نہین چاہیئے کہ دہرم ہی یا ادہرم ہے- کیونکہ دہرم کا اُپدیش ایسا سوکشم اور گُپت پھل والا ہے جیسا کہ بھیڑ کا کھوج- کبھی کسی نے دہرم ارتھ کے پھل کو نہین دیکھا- اس سے پراکرم کو ہی پراپت کرنیکی اچھا کرے پہ سنسار پراکرمی کے آدہین ہے- پراکرمی راجا خزانہ اور سینا اور اچھے منتری پاتا ہے- پراکرمی کو دیکھکر کو مارگون یعنی ممنوع امورات کو خوف سے منش نہین کرتے ہین- اتھات ڈنڈ ملنے کے خوف سے بُری کام منش تیاگا کرتے ہین- پراکرم ہی سے دہرم قایم رہتا ہے- دھرم پراکرم کے اس طرح آدہین (تابع) ہے جیسے دھوان ہوا کے- پراکرمی پُرشوں کو بہت سکھ پراپت ہوتے ہین- راج سے بھرشٹ راجا بہت طرح کے دُکھ بھوگتا ہے جو موت کے سمان ہین- جو کوئی آدمی بدچلنی اور بدمعاشی دہوکہ فریب سے تیاگا جاتا ہے وہ بچن روپ تیروں سے گھایل کیا جاتا ہے- اس بات کو دور کرنے کو اچھے پُرشوں نے یہ اوپاے (علاج) بتلایا ہے کہ بیدوں کا پاٹھ کرے اور برہمنوں اور بڑی عمر کے آدمیوں کی سیوا کرے- اور اودار چت (فیاض دل) ہے- اور اچھے کُل (خاندان) مین شادی کرے- اور اپنی نمرتا (عاجزی) سے دوسرونکی بڑائی کرتا ہے- اور میٹھا بچن بولکر اوروں کو پرسن (خوش) رکھے- اپنی پرسنسا (تعریف) سُنکر خوش نہ ہو- برہمنوں کا اُپدیش سُنے- ایسا اپکاری راجا سنسار مین پرتشٹھا کو حاصل کرتا ہے اور دونوں لوک مین اچھے پھل پاتا ہے- اپکار کرنی سے مُصیبت کیوقت پر راجا بھی راجا کی سہاے کرنیکو کھڑی ہوجاتی ہے- ایک بھیل کا لڑکا کایب نام شاستر کی ریت سے شکار کرنیوالا- رشیوں کی سیوا کرنیوالا بن کے مرگوں کی سبھاؤ جاننے والا بڑا پنڈت ہوا ہے- اُسنے بہت سے چوروں ڈاکوؤں کو اپنا شاگرد کرکے ایسا بس مین کرلیا تھا کہ وہ سب چور کایب سے پرارتھنا کرنے لگے کہ تم سب شاستروں کے گیاتا ہو ہمارے سردار ہوجاؤ- ہم تمھاری آگیا سے سب کام کیا کرینگے- کایب نے منظور کرکے اُن چوروں کے سمو کو اپنا چیلا بنالیا اور اُنکو سمجھایا کہ تم جو اچھے پُرشوں- برہمنوں- رشیوں کو لوٹ مار کر اُن کا دھن لیتے ہو- یہ کرم اچھا نہین- برہمن اور استریان مارنے جوگ نہین ہین- برہمن کا مال جو شخص ہرلیگا اُسکا ناش اس طرح ہوجاویگا جیسے سورج کے اودے ہونے پر اندھکار ناش کو پراپت ہو جاتا ہی جو منش ست پُرشوں کو پیڑا (تکلیف) پہونچاتے ہین اُن کا مارنا ہی ڈنڈ کہا جاتا ہے تات پرج یعنی خُلاصہ یہہ کہ اُن چوروں کے بڑے سمو (گروہ) کو اُپدیش کرکے کوکرم کرنے سے باز رکھا- اور کایب اور اُسکے ساتھی چوروں کا پاپ ناش ہوکر سبکو سِدھی پراپت ہوگئی- بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدہشٹر جو کوئی منش اس کایب کے اتہاس کو شردہا پوربک سُنیگا سناویگا وہ بن کے جیوون سے کبھی پیڑا مان نہین ہوویگا-

اتی سری ایم کرت مہابھارتے- شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ آپد دہرم برن- کایب بھیل پتر اکھان ۲- ادہیائے-

تیسرا ادہیائے

راجاؤن کو دھن کس طرح اکٹھا کرنا چاہئے؟

بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ ہے راجہ جدہشٹر! اب مین یہ بات کہتا ہون کہ راجا کو دہن کس طرح اکٹھا کرنا چاہئے؟ ہے راجن! راجاؤن کو اُن منشوں کا دھن لینا کہا ہے جو منش دھن والے (دولتمند) ہوکر جگ نہین کرتے- یا چور ٹھگ کو جو اوروں کو تکلیف پہونچاکر دھن ہر لیتے ہین اُن کو ڈنڈ دیکر

اُن سے دھن لیکر اکٹھا کرے۔ کیونکہ راج بھوگ اور پرجا کشتری راجاؤن کیلئے ہے۔ دھن بھی کشتریون کا ہے اور کسی کا نہین۔ وہ دھن اس کی پراکرم اور سینا کے خرچ یا جگ کے کامون مین صرف ہونا چاہیئے۔ راجاؤن کو چورون کا دھن اپنے نِج کے کام کھانے پینے مین خرچ کرنا نہین کہا ہے۔ جو پرش ہوش اَن یعنی جگ کا بچا ہوا اَن۔ اور دیوتا پِترون کو چڑھایا ہوا اَن نہین کھاتے۔ وہ نرش پھل بھوجن کرتا ہے۔ اربھات جو دھن راجا لیوے اُس سے جگ اور دیو پِتر پوجن کرے تو وہ دھن شوک روپ نہین ہوتا ہے۔ چورون سے دھن اکٹھا کرکے سادھوؤن کو دیوے۔ وہی راجا سب دھرمون کا جاننے والا ہے۔ اپنی سامرتھ سے راجا اس طرح سنسار کو بس کرے۔ جیسے ڈانس مچھر چیونٹی کے انڈے اپنے آپ پیدا ہوجاتے ہین اسی طرح جگ کرنیوالا پُرش بھی بار سبار پیدا ہوتا ہے۔ جب ڈانس مچھر وغیرہ جیوون کو لشو دور کرتے ہین ویسے ہی جگ نکرنیوالون کو تیاگنا اوچت ہے۔ اور جس طرح رستے کی مٹی مہین ہوجاتی ہے۔ اسی طرح اس لوک مین دہرم سوکشم سوکشم ہوجاتا ہے۔ بھیشم جی نے کہا کہ جو منش سمے کے انوسار کرم کرنیوالے ہین وہی شکھ لوپربک بردھی (ترقی) کو پاتے ہین۔ ایک پُرانا اتہاس یاد آیا سُنو ایک تالاب مین تین مگرمچھ رہتے تھے۔ ایک اُن مین سے پُرانے برتانت کو جاننے والا دور اندیش تھا۔ دوسرا وقت پر بُدھی پرگھٹ کرنیوالا تھا۔ اور تیسرا دیرگھ سوتری (دیر فہم) تھا۔ ایک وقت مین مچھلی پکڑنے والون نے چارون طرف تالاب کے گڑھا کھود کر اسکا پانی خالی کرنا چاہا۔ اُس دور اندیش مگر نے تالاب کو خالی ہوتا دیکھکر اپنے دونون دوستون سے کہا کہ سب جل کے جیوؤن کی آپت (آفت) آگئی ہے۔ جبتک مارگ مین کوئی دوش پیدا نہو دوسرے استھان کو چلنا چاہیئے۔ ہے مِترو! (دوستو) جو پُرش سامنے آنیوالی آفت کو حُسنِ تدبیر سے رفع کردے وہ بیفکر رہتا ہے۔ تمھاری کیا صلاح ہے؟ دوسرے مگرمچھ دیر فہم نے کہا کہ ٹھیک ہے پر جلدی نہین کرنی چاہیئے۔ میری یہہ راے ہے۔ تیسرے وقت پر بُدھی پرگھٹ کرنیوالے نے کہا کہ وقت آنے پر میرا کوئی کام بیموقع نہین ہوتا ہے۔ تب دور اندیش مگر نے نالیون کی راہ سے ایک بڑے گہرے تالاب مین جو نزدیک تر موجود تھا پہونچکر دم لیا۔ ماہی گیرون نے بڑے بڑے جال ڈالکر مچھلیون کو پکڑنا شروع کیا۔ مچھلیون کے ساتھ وہ دیر فہم اور وقت پر عقل لڑانیوالا یہ دونون بھی جال مین پھنسگئے۔ ماہی گیرون نے مشکل سے جال کو کھینچا۔ تو وقت پر عقل لگانیوالا مگرمچھ جال سے منہہ سے نکلکر دوڑ گیا اور عمیق تالاب مین جا گھسا اور وہ دیر فہم مگرمچھ اُن مچھلیون کے ساتھ پکڑا گیا اور مارا گیا۔ بھیشم جی نے کہا کہ ہے راجہ یُدہشٹر! جو پُرش سمے کو نہین بچارتے اور آفت کے وقت کو دھیان دھرکے تدبیر نہین کرتے اُن کا حال ایسا ہی ہوتا ہے جیسا کہ دیرگھ سوتری (دیر فہم) مگرمچھ کا ہوا۔ بدھاتا نے گھڑی پل۔ دن رات مہینہ۔ چھہ رُت۔ برس۔ پرتھی۔ دیش۔ کال۔ یہ سب سمے کے بھاگ (حصے) کردئیے ہین۔ ان کی سوکشمتا (باریکی) نظر نہین آتی۔ جو منش سنور تھ سپھل کرنے کے لئے دھیان نہین کرتا وہ انت مین پچھتاتا ہے۔ رشیون نے یہ دونون ارتھ دہرم اور موکش کے شاستر منشون کیلئے سنسار مین پرگھٹ کردئیے ہین۔ جو منش اُن کو بچار کر اپنے کارج کو سمے پر سدھ کرلیتے ہین وہی اُتم بُدھیمان پُرش ہین۔ اور مورکھ لوگ سمے پر چوک جاتے ہین۔ اِتی سری ایم کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ آپد دہرم برنن۔ راجاؤن کو دھن کس طرح اکٹھا کرنا چاہیئے۔ ۳۔ ادھیائے۔

چوتھا ادھیائے

شترو سے رکشا کرنا اور اُسکے دم مین نہ آنا

راجہ یُدہشٹر نے بھیشم پتامہ جی سے کہا کہ مہاراج! آپنے سب بُدھی اور اسکا جاننے والا اور سمے بچارنے کا حال برنن کیا۔ اب مین یہ بات پوچھتا ہون

کہ جو راجا دُشمنون سے گھرا ہو وہ کو پراپت ہووے - دہرم شاستر کا پنڈت اور بُدہمان راجا ایسے وقت مین کیا کرے ؟ - جسکے منتری اور سہایک کشٹ کال (مُصیبت کیوقت) مین اُسکا ساتھ چھوڑ کر الگ ہو جاوین تو اُس راجا کو کیسا جتن کرنا جوگ ہے ؟ - بھیشم جی نے کہا کہ ہے پُتّر ! ہمیشہ سے یہ بات ہوتی آئی ہے کہ آفت کے وقت مین دوست بھی دُشمن ہو جاتے ہین - اور اچھے وقت مین دُشمن دوست بن جاتے ہین - جو راجا اس طرح پر دُشمنون مین گھر گیا ہو اُسکو لازم ہے کہ مصلحت وقت دیکھکر دُشمن سے اپنی جان کی حفاظت کرے - اور جو شُبھ چنتک (خیر خواہ) لوگ ہین اُن سے پریت کرکے شترو (دُشمن) سے جہانتک ہو سکے سندھی (صُلح) کر لیوے - اور جو متر (دوست) اپنے ہون اُن سے شتروتا (دُشمنی) کرنے مین بُرا پھل ملتا ہے پنڈت اور چتر لوگ کہتے ہین کہ چتر شترو سریشٹھ ہے مورکھ متر یعنی دوست سے - "دانا دُشمن بہ از نادان دوست" بزرگون کا قول ہے مُصیبت کے وقت مین دوستون کو جو اپنی بھلائی اور بہتری چاہتے ہون اچھی طرح رکھے - اُن سے بگاڑ نکرنا چاہئے - مجھے ایک بلاؤ اور چوہے کا قصّہ یاد آیا - وہ سُناتا ہون - ایک جنگل مین بڑ کا درخت بہت اونچا اور پھیلا ہوا تھا - اُسکی لمبی لمبی شاخین دور تک سایہ کر رہی تھین - اُس درخت پر پرندون کے بہت سے گھونسلے تھے - اور اُسکی جڑ مین سرپ (سانپ) وغیرہ بہت سے زہریلے جانور رہتے تھے - اُسی جگہ ایک چوہا پلت نام بھی بہت مُنہہ والے سوراخ مین رہتا تھا - اور پکشیون (پرندون) کا کھانے والا بلاؤ لومس نام بھی درخت کی تنہ مین رہتا تھا - وہان ایک چڑیمار بہیلیا روز جال لیکر آیا کرتا تھا درخت کے نیچے جال بچھا کر رات کو اپنے گھر چلا جاتا تھا صُبح وہان آتا تو رات کے پھنسے ہوئے پکشی (پکھیرو) وغیرہ جانورون کو پکڑ لیجاتا تھا - اسی طرح وہ روز جال پھیلانے لگا - ایکدن وہ لومس نام بلاؤ بھی اُس جال مین پھنس گیا - پلت نامی چوہے نے اپنے دُشمن بلاؤ کو اُس جال مین پھنسے ہوئے دیکھا اور بیخوف چارون طرف گھومنے لگا - اور جال مین پھنسے ہوئے جیوون کا ماس نڈر ہوکر کھانے لگا - اتنے مین اتفاق سے ایک نیولا اور ایک اُلّو بھی وہان آگیا - اور چوہے کو دیکھکر دونون اپنے اپنے ہونٹون کو چاٹنے لگے - اور گھات لگا کر بیٹھے کہ موقع ملے تو چوہے کو پکڑ لیوین اُسی وقت چارون طرف اپنے شترون کو دیکھکر پلت نے سوچا کہ کیونکر اپنی رکشا ان دونون سے کرون ؟ - جو یہان سے بھاگون تو اُلّو پکڑ لیگا یہان بیٹھا رہا تو نیولا لیجاویگا اور جال کو کترا تو بلاؤ پکڑ لیگا بڑون کا قول ہے کہ مُصیبت کیوقت عقلمند آدمی ہراسان اور بیدل نہین ہو جاتے ہین مجھسا عقلمند اس وقت کشمکش مین پڑا ہے کہ کیا کرون - بُدہمان جیو آپت کال مین بھی چنتا مین مگن نہین ہوتے - اس وقت میرا شترو بلاؤ بڑی مُصیبت مین گرفتار ہے اُسکے دُکھ دور کرکے اُس کی پناہ لون - اور اُسکے عین مُفید مطلب کو ظاہر کرکے اپنی چترائی سے اپنے پران کی رکشا کرون - اس وقت یہ بلاؤ اسکا اُپکار کرنیکی وجہ سے مُجھسے ملاپ کرنیکو جلدی تیار ہو جاوے گا - اب مین اس بلاؤ سے عقلمندی کی بات بناتا ہون کہ مورکھ متر سے چتر شترو اچھا ہوتا ہے - من مین یہ سوچ سمجھکر بلاؤ کے پاس جاکر اُس چوہے نے کہا کہ ہے متر پنڈت لومس جی ! آپسے مین متر بھاؤ (دوستی) سے پوچھتا ہون کہ تُم اسوقت مُصیبت مین ہو مین تُمھارے جیون کی بردھی چاہتا ہون تُم کچھ خوف جال مین پھنسنے کا مت کرو لیکن اگر تُم مجھے کچھ تکلیف نہ پہونچاؤ تو مین ابھی اس جال کو کتر کر تُمکو بندھن سے چھڑا دون ؟ - یہ سُنکر وہ چتر بلاؤ بولا کہ ہے متر ! تُمنے بہت اچھی بات بچاری - تُمتو بڑے چتر اور سوم روپ (کلیان روپ) جیو ہو - جو اورون کی کشٹ مین سہائے کرنیکا اوپائے بتلاتے ہو - جو اس آفت سے مُجھے بچاؤ تو مین تُمھارا بہت گن مانون - اور ہم تُم دونون اچھے پرکار سے جیوتے رہین - چوہا بولا کہ مین تُمھارا بندھن کاٹ کر جلدی تُمکو اس آفت سے بچا لون گا پرنتو یہ نیولا اور سانپ آتا اُلّو مجھکو تاک لگائے مُنہہ صاف کر رہے ہین - اور یہ نیولا تو مجھکو دیکھ دیکھکر اور اپنے چپل نیتر (چمکیلی آنکھین) اور جیبھ (زبان) کو بار بار ہلا رہا ہے - اور اُلّو درخت کی شاخ پر بیٹھا ہوا مجھے گھور رہا ہے کہ کب مین فرا باہر ہون اور وہ مجھکو نگل جاوے - اِن دونون کا مجھے بہت بڑا بھئے (خوف) ہو رہا ہے - سات قدم ساتھ چلنے سے متر تا بھاؤ ہو جاتا ہے پنڈتون کا یہ بچن ہے - مین اور تُم دونون مُدّت سے اسی جگہ نواس کرتے ہین - تُم بڑے پنڈت اور بلوان ہو پرنتو اس سمے آپت روپ جال مین پھنسے ہوئے ہو مین تُمکو اس مُصیبت سے چھڑا سکتا ہون - بلاؤ نے چوہے کی

بہت سی سستاچار (خوشامد) کرکے کہا کہ ہے متر جو تم میرے اوپر کرپا کرکے جیوداں دو تو میری اور تمھاری دوستی مُدت تک رہیگی - چوہے نے اُس جال
کو کاٹنا شروع کیا تو ہوتے ہوتے جال کترنے لگا - بلاؤ نے کہا کہ ہے متر! پرات کال ہوا چاہتا ہے - جو وہ ادہر بہیل آگیا تو میرا کیا حال ہوگا؟ جلدی
کرکے مجھکو جال سے نکالو - چوہے نے کہا کہ ہے متر سمے کو بچار کر تم ہراسان مت ہو - مین اُسکے آنے سے پہلے تمھارا کام کردونگا - پرنت مجھکو تم ابھے
(بیخوف) کردو - بلاؤ بولا کہ تم بیخوف ہوکر اپنا کام کیئے جاؤ اور مجھہ سے ڈرو مت! - اُسوقت چوہا بیخوف ہوکر بلاؤ کے پیٹ کے نیچے جال کے پھندے
کترنے کو جا بیٹھا - یہ حال دیکھکر اُلو اور نیولا دونون بہت متعجب ہوئے کہ بلاؤ اور چوہے مین کبھی ایسی مترتا نہین دیکھی تہی - اور وہ دونون نراس
ہوکر چلے گئے اتنے مین سورج کے اودے (طلوع) ہونیسے روشنی ہونی چلی اور سامنے سے وہ کال روپ چوڑے مکہہ والا تیکشن (تیز) دانت کال روپ
بہیلیا کئی کُتون کو ساتھ لئے دور سے دکھائی دیا - اور بلاؤ کے پران نکلنے کو ہوئے تو اُسنے پھر چوہے سے کہا کہ ہے متر! دیکھو!! وہ سامنے سو کال
آتا ہوا درشٹ (نظر) پڑا اب دیر مت کرو میرے پران نکلے جاتے ہین - عقلمند وقت پہچاننے والے چوہے نے جلدی سے ایکدو بند جال کے جو باقی رہے تہے
کتر ڈالے - بلاؤ جال مین سے نکلکر اپنے گھر مین بھاگ گیا - اور چوہا بھی اُچھلتا کودتا اپنے بل مین پرویش کرگیا (جا چھپا) اور وہ بھیانک روپ
بہیلیا جال کو کترا ہوا دیکھکر اُسے اُٹھا جنگل کو کُتے ساتھ لئے چلا گیا - تب اُس بلاؤ نے اپنے متر چوہے سے کہا کہ ہے پرم چتر متر! تُمنے جیوداں
مجھے دیا اب تم بید مترک مجھے اپنا سُکھ چنتک متر (خیر خواہ دوست) جان کر بار بار آؤ - پلت چوہے نے کہا مجھے تمھاری صورت سے ڈر لگتا ہے اور خوف
کے مارے خون خشک ہوا جاتا ہے - تب اُس لوس بلاؤ نے کہا کہ مین اور میرا پروار (کنبہ) ہمیشہ تمھارا گُن گاتا رہیگا کہ تُمنے مجکو جیوداں دیا ہے - جو
متر اپنے متر سے مترتا کو نہین بھوگتا اُسکا پھل نہین اُٹھاتا وہ مترتا نرتھ (بیفائدہ) ہوتی ہے - تُم مت ڈرو! اور میرے پاس آؤ - میرا اور تمھارا
دونون کا متر بھاؤ ہمیشہ بنا رہیگا - پلت نے کہا کہ ہے لوس! تم بڑے پربل (زور آور) اور مین نربل (کمزور) ہون - مین نے زمانہ کا ایسا دستور
دیکھا ہے کہ جبتک کام نہ نکلے تب تک لوگ بہت منت - خوشامد اور پریت بھاؤ دکھاتے ہین - جب کام ہوچکا تو کچھہ پریوجن نہین - اپنے اپنے گھر میں
سب خوش - بدھاتا نے بلی ور چوہے - شیر اور بکری مین سُبھاوک بیر (قدرتی دُشمنی) پیدا کردی ہے - اب جو تم سستاچار کی باتین بناتی ہو
مین اپنی بدھی الو سار یہہ سمجھہ رہا ہون کہ تمھارے بھوجن کا وقت آگیا ہے اور رات بھر بھوکے جال مین پڑے رہے ہو - مین تمھارے پاس
گیا اور تُمنے مجھے بھوجن کیا - پھر مین کیا تُم سے کہہ سکونگا؟ - پنڈتون کا بچن ہے کہ "پربل شترو سے دور ہی رہنا چاہئے اور جہانتک ہوسکے
اپنے جیو کی رکشا کرے اور دیہہ کو بچاوے - ہمیشہ کاراج اور دھن رتن آدک اور استری بھائی - متر سب سے اچھا اپنا جیو ہے - بنا دیہہ کے
یہ سب چیزین بیفائدہ ہین - اپنی آتما کی رکشا سب سے اوتم برتن کی ہے - پربل پرشون اور پراکرمی آدمیون کا سنگ (ساتھ) کبھی کبھی دُکھدائی
بھی ہوتا ہے - اسلئے مین تمھارے پاس نہین آؤنگا - دور سے ہی اپنے پران کی رکشا کرونگا - پھر لوس نے کہا کہ ہان تُم بڑے چتر اور دور اندیش
ہو - تمھارا بچن ستّ ہے - پرنت تُم یہہ بھی خیال کرو کہ ایسا کون مورکھ ہوگا جو اپنے ساتھ بھلائی کرنیوالے کو مار ڈالے؟ تُمنے میرا اُپکار کرکے
جیوداں دیا ہے - مین ہمیشہ کو تمھارا سیوک (غلام) ہوا - تُم برہسپت جی کے سمان میرے گرو ہو - تم مجھسے اب مت ڈرو - اور میرے ساتھ اس بن
کی سیر کرو - تمھارے اور دُشمنون سے مین تمھاری رکشا (حفاظت) کرونگا - تب چوہے نے کہا کہ مین نے ارتھ شاستر پڑھا ہے اس سبب سے
مجھے شترو کے اوپر بسواس (یقین) اور بھروسا نہین ہوتا ہے - تمھارے سرشٹھ اور میٹھے بچن سُنکر بھی مجھے ڈر لگتا ہے - بغیر کسی غرض اور مطلب
کے شترو کے بس مین آجانا عقلمندون کا کام نہین ہے - شکر جی کا بچن ہے کہ جہان سادھارن شترو ہو وہان پراکرمی کے ساتھ ملکر سادھنا اپنا سیو
اپنا منورتھ (مطلب) سوپھل کرنے پر بھی شترو کا بسواس (یقین) نکرے - اور جو بسواس کرنے کے جوگ نہین ہے اُسکے اوپر کبھی یقین نکرے -
ہمیشہ اورون کو اپنا بسواس دلاوے پرنت کسی دوسرے کا آپ بسواس نکرے - اپنی آتما کی رکشا کرے - دھن اور پتر دیہہ سے ہی اُتپن

ہوتے ہین۔ بسواس نہ کرنا ہی شاستر کا اوتم آشے (عمدہ مضمون) ہے۔ اسلئے مجھے چہان (معاف) کرو۔ تم سے دور رہنے ہی مین میری کشل ہے۔ یہہ بات چوہے کی سنکر بلاؤ نے کہا کہ ہے چتر پلت! تم بڑے پدہیمان ہو! جو جو بات تمنے کہی وہ بہت درست ہے۔ اور مین تم سے بہت خوش ہون۔ یہہ کہکر بلاؤ درخت پر چڑھ گیا۔ اور پلت نام چوہا اپنے پربل شترو سے جان بچا کر اپنے بل مین گھس گیا۔ بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ ہے جدہشٹر! جس طرح پلت چوہے نے اپنے پربل شترو سے جان بچائی اور اُپکار بھی کیا اسی طرح منش کو اپنے پرانون کی رکشا کرنی چاہئے۔ وقت پڑے پر دشمن سے صلح کر لے اور دوست پر بھروسا بھی نہین چاہئے۔ شاستر کے جاننے والے پہلے ہی سے خوف اور خطرہ کی باتون کو سمجھکر انکے نوارن کرنے کے اُپائے مین رہتے ہین اور سوچ سمجھکر کام کرتے ہین۔ اودیوگ یعنی تدبیر کرنے سے عقل بڑہتی ہے۔ اور جو پنڈت پُرش (عقلمند آدمی) سامنے آنیوالی بھے (خوف) سے بھئے بھیت (خوف زدہ) نہین ہوتے ہین۔ وقت پر تدبیر اور عقل سے کام کرکے شترو کے خوف سے بچکر اپنی رکشا کر لیتے ہین۔ تم بھی ساودہان ہوکر ہر ایک کام کیا کرو اور جنپر بھروسا کرنا مناسب جانو اُنپر اُتنا ہی بھروسا کرو جس مین تمھارا کچھہ نقصان نہ ہو جاوے۔ اور پرجا کا پالن دھرم سے کرو۔ لتی سری لم کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ آپد دہرم برن۔ شترو سے رکشا کرنا اور اُسکے دم مین نہ آنا۔ تم۔ ادہیائے۔

پانچوان ادہیائے

کرم پھل کا بدلا لینے والے سے ساودہان رہنا

راجہ جدہشٹر نے بھیشم جی سے کہا کہ مہاراج آپنے دیا کہ دشمنون کا بھی بھروسا نہین کرنا چاہئے۔ راج کا کام بغیر بھروسہ اور اورون کی کرائی کیونکر چل سکتا ہے؟ مجھے بڑا سندیہہ ہے اسکو نوارن کیجئے۔ بھیشم پتامہ جی بولے کہ ہے پُتر! مین تم سے کانپل نگر کے راجہ برہم دت اور پوجنی نام مادہ پرند جانور کا ذکر کرتا ہون اُسکو جی لگا کر سنو کہ پوجنی نے راج محل مین اپنا گھونسلہ کڑیون کے نیچے گروتہ چھت مین بنا لیا تھا۔ اُس مین رہکر اپنے بچون کو پالتی تہی۔ اور سب جانورون کی بولی پہچانتی تہی۔ اتفاق سے اُس پوجنی اور راجا کے ایکدن پُتر پیدا ہوئے۔ پوجنی نے اس خیال سے کہ وہ راج محل مین مدت سے رہتی ہے راج کمار اور اپنے بچے کے لئے سمندر کے کنارے سے جاکر دو پھل امرت سمان میٹھے اور بڑے سواد کے لاکر ایک اپنے بچے کو اور دوسرا راج کمار کو دیا۔ وہ اُسکو کھا کر بڑی اوستھا کا ہوا۔ ایک دن راج کمار دایہ کی گود مین کھیل رہا تھا۔ پوجنی کا بچہ بھی گھونسلے سے نیچے آکر فرش پر پھرنے لگا۔ راج کمار اُس سے کھیلنے لگا۔ اور کھیلتے کھیلتے اُسکے لکڑی ماری وہ مرگیا۔ جب پوجنی اُس کی ماں باہر سے آئی تو اپنے بچے کو مرا ہوا دیکھکر بہت شوک (رنج) کیا۔ اور روتے روتے اُسنے کہا کہ اگرچہ کشتری لوگ رکشا کرنیوالے اور دیاوان بہی ہوتے ہین توبہی اُن کو جان کا مارنا آسان بات ہے۔ کشتریون کا بھروسا نہین کرنا چاہئے۔ اب مین بھی بدلا لون اور راجکمار کو کسی طرح مارون۔ اگرچہ اُن منشون کو جو ساتھ پیدا ہوکر بڑے ہو جاوین اور ساتھ بھوجن کرنیوالے اور شرن آئے ہوئے۔ ان تین طرح کے آدمیون کو مارنا مہاپاپ ہوتا ہے تو بھی مین بدلا لئے بغیر نہین رہون گی۔ یہہ من مین بچار کر راج کمار جو وہان کھیل رہا تھا اُسکی دونون آنکھین اپنے پنجے مار کر پھوڑ ڈالین۔ اور آکاش مین اُڑکر یہہ بچن کہا کہ اچھا سے کئے ہوئے پاپ کا پھل اس لوک مین یعنی سنسار مین جلدی مل جاتا ہے۔ جیسا کوئی کرم کرتا ہے ویسا ہی پھل اُسکو ملتا ہے۔ کرم کا لوپ نہین ہوتا ہے۔ جو کیا ہوا پاپ کرم کرنیوالے مین درشٹ نہین آتا ہے تو اُسکے بیٹے پوتے پڑپوتے وغیرہ مین ضرور ہی نظر آتا ہے۔ راجا برہم دت نے جب اپنے راجکمار کو دیکھا اور پوجنی کے بچے کا حال دایہ نے راجا سے کہا تو راجہ نے کہا کہ جیسا کرم اس راجکمار نے کیا تھا۔ ویسا ہی

پہل اُسکو جلدی مل گیا - اور اُس پکشی پوجنی سے کہا کہ ہے پوجنی! نشچے میرے راج کمار سے اپرادھ ہوا - اُسکا بدلا تم نے اسکو دیدیا - دونون برابر ہوئے
تو اسی استھان مین رہ! اور کسی جگہ جا کر استھان مت بنا - پوجنی نے دیوار کے اوپر بیٹھکر راجا سے کہا کہ ایکبار اپرادھ کرنے والے کو اُسی
استھان مین شرن ہونے والا کرم کرکے رہنا نہین چاہئے وہان سے دور ہو جانا ہی مُناسب ہوتا ہے - اب مین تمھارے راج محل مین نہین رہ سکتی
ہون - دم دلاسا دینے سے دشمن کا بھروسا کرنا عقلمند آدمیون کا کام نہین ہے - جو منش اگیانتا (نادانی) سے دشمن کی ظاہری تواضع اور
میٹھی باتون پر بھروسا کرتے ہین وہ جلدی ہی مارے جاتے ہین - کیونکہ دشمنی کی آگ اندر ہی اندر سُلگا کرتی ہے - اور دشمن کے ہاتھ بیٹے پوتے
وغیرہ کے مارے جانے سے پرلوک بھی بگڑ جاتا ہے - بسواس گھاتی پُرشون کا بسواس کرنا جوگ نہین ہے - آپ دشمن کا یقین نکرے دشمن کو اپنا
یقین دلاوے یہ عقلمندون کا کام ہے - مین اپنے پُترون کی رکشا کے لئے یہان رہتی تھی - اب وہ بات ہی نہین رہی - مجھے یہان رہنا کلیان کاری
نہین پرتیت ہوتا ہے - راجا نے کہا کہ جو کرم تم نے کیا وہ بُرائی کا بدلا تھا - ہو چکا - اب تم اس بات کا فکر مت کرو کہ مین تم سے اسکا بدلا لونگا تمکو
اور جگہ گھر بنانے مین بڑی تکلیف ہوگی - اور ایسا استھان بھی نہین ملیگا - اسلئے مین کہتا ہون کہ تم بیخوف ہو کر اسی جگہ بدستور رہو - پوجنی
نے کہا کہ مجھے اس بات کا بھروسا نہین ہوتا - جب تمکو اپنے پُتر کی آنکھون کا خیال آویگا اُس وقت تمھارا چت شوک مین بیاکُل ہوکر میرے
مارنے کی تدبیر کرنے کو ضرور چاہے گا - مین نربل پکشی اور تم راجا ہو تمکو میرا مارنا کتنی بات ہے - ہے راجا! پانچ باتون سے
دشمنی ہوا کرتی ہے - پہلے تو استری کے کارن - دوسری پرتھی کے لئے - تیسرے کٹھور بچن بولنے سے - چوتھے سوبھاو کے اتفاق سُبھاؤ اور طبیعت
سے - پانچوین قصور کرنے سے - جو کمزور ہوتے ہین اُن کو اپنی رکشا شہ زور آدمیون سے ضرور کرنی چاہئے - اور شترو کا بسواس کرنا شاستر کے برخلاف
کام کرنا ہے - اسلئے مجھے جانے دو - مین یہان رہنے مین اپنے پران کی کشل نہین دیکھتی ہون - راجا نے کہا کہ ہے چتُر پوجنی! دھرم ادھرم
سب کال کے پریرنے سے ہوتے ہین - کوئی کسی کا اپرادھ نہین کرتا - جنم مرت دونون کال کے آدھین ہین - کتنے ہی ایک ساتھ آپس مین مارے
جاتے ہین - دوسرے موت کے سامنے بچ جاتے ہین جیسے آگ ایندھن کو بھسم کرتی ہے اسی طرح کال سب کو مارتا ہے - مین اور تم کچھ نہین
کر سکتے - کال ہی سنسار کے دُکھ سُکھ اُتپن کرتا ہے - پوجنی بولی کہ ہے راجا! جو کال ہی سب کچھ ہوتا ہے تو ایک کو ایک سے دشمنی ہونی چاہئے
بھائیون سے مارے ہوئے بھائی جو آپس مین دشمنی کرتے ہین کیون دشمنی کرین؟ جب کال ہی کرتا دھرتا ہے - اور کال ہی سے جب ہان اور
لابھ ہوتا ہے تو دیوتاؤن اور راچھسون کے باہم کیون اسقدر بھاری سنگرام ہوا؟ - اور کال ہی سے جب مرن ہے تو بید (حکیم) کیون دوا
دارو بیمارون کی کرتے ہین؟ اور کس کارن لوگ شوک کرتے ہین؟ - اور کیون دھرم کے کرم لوگ کرتے ہین؟ - تمھارے پُتر نے میرا بچہ مارا مین نے
اُسکو مارا اب مین مارنے جوگ ہون کہ تم مجھکو مار ڈالو - آدمی پرند جانورون کا بھوجن کرتے ہین - منشون کو جانورون سے کھانا اُنکو مارنا شکار کرنا
ہمیشہ سے یہی بات چلی آتی ہے - اور جو لوگ شاستر کے جاننے والے اور دھرم کرم پہچاننے والے ہین وہ سب جیوون پر دیا اور سب کی رکشا کرتے
ہین - بید کے جاننے والون نے دُکھ کو موت کے اوتپات سے اوتپن ہونیوالا کہا ہے - پران سب کو پیارا ہے - اور پُتر سبکو پیارا لگتا ہے - دُکھ
سے سب ڈرتے ہین اور سُکھ سب کو اچھا لگتا ہے - بڑھاپا ہونا اور دھن ہاتھ سے جاتا رہنا یہ دونون بڑے دُکھ کی باتین ہین - اور جو پُرش
اچھا نہو یا جس سے من پھٹ گیا ہو اُسکا سنگ (ساتھ) بھی بُرا ہوتا ہے - اور استریون سے بہت پریت کرنا بھی دُکھدائی ہوتا ہے - ان سب
باتون کو لوگ جانتے ہین مگر عمل نہین کرتے بہت آدمی ایسے ہوتے ہین کہ اورون کے دُکھ کو دُکھ نہین سمجھتے اور اپنے دیہہ مین سب دُکھون کو
جانتے ہین وہ دوسرے مین بھی ویسا ہی مانتے ہین - پس کیونکر مان لیا جاوے کہ کال سے ہی سب اچھائی اور بُرائی ہوتی ہے - جب
من پھٹ جاتا ہے تو پھر جُڑنا اسمبھو (ناممکن) ہے - جیسے کہ مٹی کا برتن ٹوٹا ہوا پھر نہین جُڑتا - اور شکر جی جو راچھسون کے پروہت ہین

انھون نے پرہلاد جی سے کہا کہ شترو کے ست بچن یا متھیا (جھوٹے) بچن پر جو پرش بشواس کرتا ہے وہ ضرور ہی مارا جاتا ہے - اور کسی کا ایمان اور
نقصان کرنے والا اُس کی ظاہری تواضع پر کبھی بھروسا نکرے - ورنہ وہ ایمان کرنیوالی کبھی نہ کبھی ضرور نقصان اُٹھاوے گا - ہے راجا!
پرالبدہ (تقدیر) اور اودیوگ (تدبیر) آپس مین ایک دوسرے کی رکشا کرنے والے اور سہائے کرتا ہین - چتر منش یا تدبیر ہمیشہ خوشحال رہتے ہین
اور تدبیر نہ کرنے والے آلکسی لوگ پرالبدھ (تقدیر) کو ہی رویا کرتے ہین - منش کو اودیوگ (تدبیر) کرنا چاہیئے - چاہے کام سُگم (آسان)
ہو یا مُشکل - نکما نردہن آدمی ہمیشہ تکلیف مین گسرا رہتا ہے - ودیا (علم) شوربیرتا (جوانمردی بہادری) گیان (ہُنر) بیراگ دہیرج یہ
سب دیہہ کے ساتھ اوتپن ہوتے ہین - سونا - دھن - رتن - استری - زمین اور سچا متر ہمیشہ منکاری ہوتے ہین - چتر پُرش سرہترا نتھار
پر آنند چیت رہکر اور لوگون کو اپنا متر بنا لیتا ہے - عقلمند کا روپیہ بڑھتا رہتا ہے اور بیعقل کا کم ہوتا جاتا ہے - کھوٹی استری (بُری عورت)
کو پاتر پُتر (گستاخ بیٹا) بے ایمان راجہ ظاہر پرست دوست اور بُرا مُلک - ان سب کو چھوڑ دینا چاہیئے جو استری اپنے پتی کی سیوا کرکے
پرسن رکھے اور جو پُتر اپنے ماتا پتا کو آنند دینے والا ہو - اور راجا اپنی رعایا کو پُتر کے سمان (مانند) پالن کرتا ہو - اور متر اپنے متر کو اپنے دیہہ
کے سمان پیارا جانتا ہو - اور جس دیش مین سب طرح کا آرام ہو وہی گرہن کرنے کے جوگ ہے - راجا ہوکر پرجا کے دُکھ نہ سُننے - طرح طرح کے دنڈ
لگا کر دھن سے اپنا خزانہ بھرے (جیسا کہ اس زمانہ مین ہو رہا ہے کہ علاوہ زر مالگذاری کے زیادہ لینے کے چنگی اور ٹیکس اور محصول اسٹامپ
محصول نمک واشیاء خوردنی و پارچہ وغیرہ سے رعیت کو لوٹا جاتا ہے - برابر چوریان اور رہزنی ہو رہی ہین - انتظام پولیس نہایت خراب ہے -
رعایا تنگدست - لائق و خاندانی لوگ حیران و پریشان پھرتے ہین - ظالم اور رشوت خوارون کو بڑے بڑے منصب دئے جاتے ہین - عالم فاضل
لوگون کی قدر نہین - کو بدہ اور بد طینت مردم آزار لوگون کی قدر اور ترقیان ہوتی ہین) ایسے راجہ رہکر سُکھ پراپت نہین ہوتا ہے راجن!
پرجا کی رکشا کرنی چاہیئے - آپس مین پرجا کو لڑانا - دیش مین خرابی پھیلانی اچھی نہین ہوتی ہے اس طرح پرجا ناش کو پراپت ہوتی ہے -
(جیسا فی زمانہ ہندو مسلمانون کے باہم نزاع ہو رہا ہے - حاکم وقت ایک طرفدار ہوکر دوسرون پر ظلم کرتے ہین - رعیت کا سراسر نقصان ہو رہا)
پوجنی نے کہا کہ ہے برہم دت پرجا کا پالن ساودہانی (ہوشیاری) سے کرو - کوئی کسی پر ظلم نہ کرنے پاوے جو پرجا کا درد دُکھ نہ سُنوگے تو نرک
پراپت ہوگا - اور اس سنسار مین تمھاری اپجس ہوکر لوگ تمکو بُرا کہینگے - وقت گذر جاویگا اور تمھارا راج ہمیشہ کو بدنام ہو جاویگا - اس وقت
تم اپنے اہنکار اور راج کے نشہ مین پرجا کے دُکھ سُکھ نہ سُنوگے تو نارائن کا کوپ ہوکر تمکو دنڈ ملیگا - (ابھی چند سال گذرے ہین کہ زمانہ غدر
ہو گیا تھا بہت سے حاکم قتل ہو گئے - بہت سی فوج لڑائی مین ماری گئی - خلقت بھی تباہ ہوگئی - پھر بھی راج نیت کو بچار نہین کرتے - رعایا کے
دُکھ سُکھ کی خبر نہین لیتے - نہین معلوم کیا مرضی پرمیشر کی ہے؟) - جو راجا اپنی نربیتا (بیخوفی) اور راج مد (نشۂ حکومت) مین متوالا ہوکر کھسوٹ
کرے - دھن کو لوبھ سے اکٹھا کرے - پرجا کو دُکھ دیوے وہ سدا کو ادہرمی کہلا کر پرلوک مین نانا پرکار (طرح طرح) کے دُکھ بھوگیگا - چارپت
سنوجی نے کہا ہے کہ راجا - ماتا - پتا - گرو - رکشک - اگن - کوبیر - یمراج کے لکشن رکھتا ہے - پالن کرنے سے ماتا پتا - اچھا اُپدیش کرنے سے گرو - پرجا
کی رکشا کرنے سے رکشک - اور شترو کے ناش کرنے کو اگن - اور دھن دینے کو کوبیر جی کے سمان - اور دنڈ دینے مین دہرمراج کے سمان ہوتا ہے
بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ اس طرح پوجنی نے راجا برہم دت کو سمجھا کر کہا کہ اب مین تمھارے محل مین نہین رہون گی یہ کہکر وہان سے چلی گئی اس
طرح سے ہے جدہشٹر جس کو شتروتا (دُشمنی) ہو جاوے اُسکے دَم مین نہ آنا چاہیئے - اور جب راجا کو آپت کال مین طرح طرح کے دُکھ اُٹھانے
پڑین تو سمے کے انوسار راجا کو اپنے شترو سے مینت خوشامد اور ظاہرداری کی باتین بنا کر گردن جُھکا کر جس طرح ہے دُشمن سے اپنے پرانون
کی رکشا کرنی چاہیئے - عقلمندون نے کہا ہے کہ چھل کرکے دھوکا دیکر جس طرح ہو سکے دُشمن کے ہاتھ سے اپنی جان بچاوے - بپت کال مین

دیش کال کے انکول پراکرمی منش کو بل مین ارتھات (یعنی) منربل کے سمان ہوکر رہنا پڑتا ہے۔ ۵ نہر جای مرکب لوان تا ختن ❊ کہ جا ہا سپر باید انداختن ❊ کسی کسی استھان مین بہرا گونگا بن جائے۔ شترو کے آدہین (مُطیع) ہوکر شترو کے گھر جائے۔ کیشم کشل نہ بھی ہو تو اُس سے کیشم کشل پوچھے۔ باہر سے میٹھا بنا رہے۔ اور اندر سے چھُری کے سمان کاٹنے والا شترو کی جڑ اکھاڑنے والا بنا رہے اپنے دوش چھپائے اور شترو کے دوش پر گھٹ کرے۔ بگلے کی سمان اپنا ارتھ سِدھ کرنے کو چُپ چاپ کھڑا رہے اور جب سمان آوے مچھلی کو نگل جاوے۔ اور سنگھ کے سمان (شیر کی مانند) پراکرم کر کے بھیڑیے کی طرح مار کر خرگوش کی مانند بھاگ جاوے۔ شراب پینا۔ پانسہ کھیلنا استری سنگ کرنا۔ شکار کھیلنا۔ راگ سُننا وغیرہ کرم راجاؤن کو مہا دوش ہین۔ اگر راجا لوگ ان کرمون کو کرین تو بھی تدبیر اور بچار کر کے کرین۔ دنڈ دینا راجاؤن کا دہرم ہے پرنت اسکو بھی سوچ سمجھ کر کرین۔ اپنے جاسوس مخفی طور پر شترو کے دیش مین بھیجے۔ پاکھنڈی۔ تپیشری لوگ شترو کے دیش مین بھیجکر خبرین منگاوے۔ اور شترو کے دوتون کی اچھی طرح نگرانی رکھے۔ بیٹا۔ بھائی۔ پتا۔ متر وغیرہ بھی جو پرجن سِدھ ہونے مین ہانی کرنیوالے ہون وہ بھی اپنی بھلائی چاہنے والے راجا کو دنڈ دینے یا دیش سے باہر کر دینے اور مارنے کے جوگ ہین اہنکار کرنے نکرنے کی باتون کو نہ جاننے والے گرو کو بھی راجہ شاسنا ارتھات دنڈ دیوے۔ خلاصہ یہہ کہ جو بِرودہی (مخالف) پُرش ہین اُن کو مارنے مین دُکھ نہ مانے۔ اپنے ایشرج کو بڑھانے والا راجہ دُشمن کے فریب اور چھل بل سے ہوشیار رہے۔

اِتی سری مہابھارت مہا بھارتے شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ آپد دہرم پرب کرم پھل کا ہند ۱۳۰ ساو ونیان ہتنا۔ ادہیائے۔

چھٹا ادہیائے

پربل شترو سے اپنے آپ کو بچانا

راجہ جدہشٹر سے بھیشم جی نے کہا کہ ہے مہاراج! جو پربل شترو ہین وہ نربل راجا کو گھیر لیتے ہین۔ جو نربل راجا اُس سما اپنے پرانون کی رکشا کر لیوے یعنی اپنی جان کی حفاظت کرے اور اُسکے پھندے مین نہ آوے تو اُسکو بدھیمان سمجھنا چاہیئے۔ ایک سمے نارد جی نارائن دہیان مین مگن ہمالہ پربت کی سیر کرتے ہوئے ایک شالمل برکش (درخت) کے نیچے پہونچے۔ جہان بہت سے پشو پکشی اُسکے سایہ مین آرام پاتے تھے۔ نارد جی نے اُس شالمل برکش سے کہا کہ تمھارے نیچے بہت سے متوالے ہاتھی اور انیک پشو پکشی بڑے آنند سے واس کرتے ہین تمکو کبھی بالیو دیوتا سے پیڑا نہین ہوتی۔ اسکا کیا کارن ہے؟۔ شالمل درخت نے منش بھاشا (آدمی کی زبان) مین نارد جی سے کہا کہ بالیو دیوتا میرا کچھہ نہین کر سکتو مین اُن سے خوف نہین کرتا۔ اُن کا بل مجھے معلوم ہے۔ نارد جی نے کہا کہ سب برکش اور پربت بالیو دیوتا سے ڈرتے ہین تم اُن کی نندا کرتے ہو؟ مین بالیو دیوتا سے کہونگا۔ یہ کہکر نارد جی چلے گئے اور بالیو دیوتا سے سارا ذکر کیا۔ وہ کرودہ مین آ کر نارد جی سے کہنے لگے کہ مین اُس شالمل برکش کا بل دیکہون گا۔ اور اُسی وقت شالمل کے پاس آ کر کہنے لگے کہ تمنے نارد جی کے آگے میری نندا (توہین) کی ہے مین اپنا بل تمکو دکھاؤن گا۔ اُس وقت شالمل نے کہا کہ اگرچہ آپ بہت طاقتور ہین مگر میرا آپ کچھہ نہین کر سکتے۔ بالیو دیوتا نے کہا کہ ہے شالمل! تمکو اس بات کا گھمنڈ ہے کہ برہماجی نے تمھارے نیچے ایک سمے آرام پایا تھا۔ اس سبب سے مین نے تمھارے اوپر کرپا رکھی۔ پرنت اب تمھارا گھمنڈ نکال دون گا۔ یہ کہکر بالیو دیوتا چلے گئے اُن کے جانیکے بعد شالمل برکش نے بالیو دیوتا کا بل بچار کے بہت فکر کیا اور اپنے من مین لجاسمان (شرمندہ) ہوکر اپنے پھول پھل اور چھوٹی

چھوٹی شاخ اور ٹہنیون کو گرا دیا اور کہا کہ جب بایو دیوتا آوین گے تو اپنا اپرادھ (قصور) چھمان (معاف) کرا لونگا - مین نے بُرا کیا جو نارد جی کے آگے بایو دیوتا کی نندا کی اور بایو دیوتا کے آنے پر بھی مین نے اُن سے ابھمان (غرور) کے بچن کہے - دوسرے دن جب بایو دیوتا بڑے بڑے درختون کو اپنے بل سے گرتے ہوئے آئے تو شالمل برکش کو بِپت جھڑ دیکھ کر ہنسے اور کہنے لگے کہ ہے شالمل! تو نے میرے آنے سے پہلے ہی اپنا وہ روپ بنا لیا جو مین اپنے بل سے تیرا حال بنا دیتا - اُس وقت شالمل نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مہاراج! آپ کا بل راجہ اندر اور جمراج - اگنی ہمان دیوتاؤن سے بھی وشیش (زیادہ) ہے - میرا اپرادھ چھمان کیجئے - مین آپ کے سامنے کیا اپنا بل دکھا سکتا ہون - تب بایو دیوتا مُسکرا کر خاموش ہو رہے ہے راجہ جدہشٹر! جو راجا نربل ہو وہ اپنے پربل شترو سے کبھی ابھمان کا بچن نہ بولے - اور اُس سے کبھی بَیر نہ بڑھاوے نہین تو اُسی کا نرادر ہوگا -

اِتی سری لِم کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ دوم سوم آپد دہرم پرب - پربل شترو سے اپنے آپکو بچانا - ۶ - ادہیائے

ساتوان ادہیائے

لوبھ کے تیاگنے کا اُپدیش

راجہ جدہشٹر نے بھیشم پتامہ جی سے کہا کہ آپ کے بچن امرت روپ سُننے سے مین ترپت نہین ہوتا ہون - آپ کرپا کر کے یہ مجھے سمجھاوین کہ پاپ کس طرح پیدا ہوتا ہے؟ - اُس کی اصل کیا ہے؟ - بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ ہے پُتر! لوبھ (طمع) سے پاپ ہوا کرتا ہے - پاپ کی جڑ لوبھ ہے - لوبھ سے ہی کرودھ ہوتا ہے - اُسی سے کام - لوبھ سے موہ اور چھل اپمان اور پرائی ادہینتا (دوسرے کی نوکری) ارتھات نرلج (بیشرمی) دھن کا ناش دہرم کا ناش - ابھلاش - چنتا اور طرح طرح کے فکر و تردد - یہ سب لوبھ سے ہی پیدا ہوتے ہین - اتیَنت ترشنا یعنی بہت سی خواہش اور آرزو کرنون کے بپریت (خلاف) جو جو باتین ہوتی ہین اور ودیا کا ابھمان روپ یا ایشرج کا مداورون کا اپمان - اپنی بڑائی - پرائے دھن کا ہرنا پرائی استری کو چاہنا - چت کا بیگ (جوش) نندا کا بیگ - اندریون کا بیگ - اُودر کا بیگ - مُشکل سے روکا جاتا ہے - بنا سوچے سمجھے کام کرنا یہ سب لوبھ کے کارن ہوتے ہین - بال اوستھا (چھوٹی عمر) کمار اوستھا (دس برس کی عمر) ترن اوستھا (جوانی) اور بڑھاپے مین اور بھی زیادہ لوبھ ہوتا جاتا ہے - منش لوبھ سے پرسن اور کام سے ترپت نہین ہوتا - جنہون نے اندریون کو جیت لیا ہے وہی پُرش لوبھ موہ کے اشکت نہین ہوتے - گیانی پُرش شاسترون کے جاننے والے لوبھ نہین کرتے ہین - اور وہی پاپ سے بچے رہتے ہین - تھوڑا سا لوبھ بھی آدمی کو کنونڈا کر دیتا ہے - اسلیے ہے راجن! اس لوبھ کو تیاگنا ہی جوگ ہے - اور راجاؤن کو تو لوبھ کرنا ہی بُرا ہوتا ہے - جو نیچ پُرش ہین وہ لوبھ موہ کام اور دھن کا ابھمان کرتے ہین - سب جیوون کا اُپکار کرنا اور اس اُپکار کا بدلا نہ چاہنا - گیانی پُرشون کا کام ہے - دیوتا اور اتتھ ساد ہو جن پُرشون کا پوجنا اور سب جیوون پر دیا کرنی - دہرم - ادہرم کو بچار کرنا یہ اچھے پُرشون کا کام ہے - راجہ جدہشٹر نے پوچھا کہ مہاراج! اگیان کی پرورتی اور پردہی یعنی ترقی اور کال کا کارن اور اُسکا سبب دریافت کرنا چاہتا ہون - آپ مجھے سمجھا کر برنن کرین؟ - بھیشم جی بولے کہ ہے راجن! پریت (دوستی) اور برودھ (دشمنی) خوشی و رنج اہنکار ارتھات ابھمان (غرور) کام کرودھ اپمان سُستی یہ سب اگیان کے روپ ہین - پاپی پُرشون کو ہنسا وغیرہ کرم کرنے مین خوشی ہوتی ہے - مگر وہ موہ (غفلت) کے سبب سے نہین جانتے کہ انت مین نرک بھوگنا پڑیگا - اگیان بھی لوبھ سے ہوتا ہے - اور پاپ کرم سے لوبھ کی بردھی (ترقی) ہوتی ہے - لوبھ کی کمی

اور زیادتی سے کارن اور کال ہوتا ہے - اور کال کے اگیان سے لوبھ پرگھٹ ہوتا ہے اور لوبھ سے اگیان پیدا ہوتا ہے اور اگیان سے سب دوش (پاپ) پرگھٹ ہوتے ہین - جو پُرش کال (وقت) کو نہین پہچانتے ہین اُن کے سب کام بگڑ جاتے ہین - کال یعنی سمان اور وقت دیکھنا ہر ایک کام مین اوش (ضرور) ہے - اور کال سب کے اوپر غالب ہے - اِس سے کوئی بچ نہین سکتا - ہر ایک دیہہ دہاری کو کال ضرور ہے - بڑے بڑے جوگیشر کال کو بڑا پربل کہتے رہے ہین - اور لوبھ سے بچنے والے کال کا بھئے (خوف) نہین کرتے ہین - راجہ جنک - یوناسو آدک بڑے بڑے راجا لوبھ کو تیاگ کر بیکنٹھ دھام کو پہونچ گئے - اِتی سری ایم کرت مہابھارتے شانتی پربہ حصہ دوم جلد سوم آپد دہرم برن - لوبھ کو تیاگنے کا اُپدیش - ساتواں ادھیائے -

آٹھوان ادھیائے

تپ کی مہمان

راجہ یُدہشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ! پرم دہرمی بید پاٹھ کرنے اور جپ آدک (وغیرہ) کرم کرنے سے اِس لوک مین یعنی سنسار مین کیا کلیان ہوتا ہی؟ بھیشم پتامہ جی بولے کہ ہے راجن! بید پاٹھ کرنا برہمن اور کشتریون کا پرم دہرم ہے - رشیون کا بچن ہے کہ شانت چت ہونا برہمنون کو ضروری ہی جنکے ہردے مین کامنا ارتھات باسنا ہوتی ہے وہ طرح طرح کے دُکھون مین اُلجھے رہتے ہین - شانت چت پُرش سب دُکھون کو بھوگتا ہے اور اس سنسار مین جش اور کیرت پاتا ہے - چت کی شانتی سے پوتر تا ہوتی ہے - اور نرمل بدھ پر تیج ہو جاتا ہے - انت مین شُبھ گتی یعنی موکش پاتا ہے - ہے تات موکش اُسی کو ہوتی ہے جو شانت چت ہوتا ہے - اور جسکے ہردے مین طرح طرح کی کامنا ہووے اُسکو موکش کبھی نہین مل سکتی ہی موکش کے ارتھ یہ ہین کہ چت کو چارون طرف سے اکٹھا کرکے کیول ایک نارائین پر پربرہم کا آسرا ہو - اُسی کی شرن ہو یہی موکش ہے - اور جس کا چت چلائمان ہے اُسکو سُکھ کیونکر پراپت ہوگا - مہرشی لوگون نے چت کی شانتی کو ہی سب سے اچھا پدارتھ برنن کیا ہے - چت کی شانتی کا لکشن برنن کرتا ہون - دہیرج - اہنسا - چھما - میہان - درشٹی - ست بولنا - شدھ بہاؤ - اندریون کو بس مین کرنا - چترتا (عقلمندی) - ملائمی - شرم - تحمل (اچلتا) اودارچیت (فیاض) سنتوش (صبر) میٹھے بچن بولنا - دوسرے کے گن مین دوش نہ لگانا - گرو پوجن - سب جیوون پر دیا - دُشٹ منشون سے بہاد (بحث) نکرنا - پرسنسا اور نندا آدک کا تیاگنا - جس پُرش کا چت شانت ہوگا اُسکو یہہ سب باتین حاصل ہو نگی کام - کرودہ - لوبھ - موہ - اہنکار - بُرائی - ایرکھا (حسد) وغیرہ جس آدمی مین نہ ہونگے - اور جو پُرش سب کامناؤن کو تیاگ کر کرم اور بدیا اور آشرم کو چھوڑکر شانت چت سری نارائین کے چرنون مین چت لگا کر جو سے اُداس ہو گیا وہی اُدچت اور سب کامون کو ایشر آدہین جانکر تپ اور نانا پرکار کلیش تیاگ کر کیول ہری سمرن کرتے ہین وہی لوگ اِس سنسار مین جش اور کیرت اور انت مین اچھے لوک پا وینگے - کرم کو تیاگ سے میری مُراد یہ نہین ہے کہ شُبھ کرم کو تیاگ کر دے - ہان کرم کے بندھن اور کرم کا پھل تیاگ کر دے - شانت چت والے پُرش کو بن مین جانے کی ضرورت نہین ہے - جتیندری پُرش کو بن اور شہر اور گانون برابر ہین - بیشمپائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ بھیشم پتامہ کے گیان کے بھرے ہوئے بچن سُنکر راجہ یُدہشٹر بہت پرسن ہوئے - اور یہ کہنے لگے کہ آپنے تپ کو بھی تیاگنا برنن کیا - تپ تو بہت ہی شریشٹھ ہے - بھیشم جی نے کہا کہ ہے پُتر! تپ سے مُراد اُس جوگ ابھیاس سے ہے کہ جو تپیشری لوگ بڑا کشٹ کرکے ایک پانون کے سہارے کھڑے ہوکر بڑا کلیش اُٹھاتے ہین یا پنچ اگنی تپ کرتے ہین - کیول ہوا کا اہار کرکے برکھا گرمی سردی مین جل کے اندر کھڑے ہوکر تپ کرتے ہین - ایسے

پنڈت کشٹ اٹہانے سے شانت چت ہوکر ہی جیسا مین نے پہلے کہا ہے اشبہ گتی پراپت ہوتی ہے - اور تپ تو سب شبہ کرمون کا مول ہے - پنڈت لوگ ایسا کہتے ہین کہ تپ نہ کرنے والا اگیانی پرش کرم کے پہل کو نہین پاتا - برہما جی نے پہلے سرشٹی تپ کے بل سے ہی اُتپن کی اور رشیون نے بہی تپ کے بل سے بیدون کو پراپت کیا - سِدہ لوگ تپ سے ہی تینون لوک دیکہا کرتے ہین - روگون کے لیئے دوا (اوشدہی) اور نانا پرکار کی کریاؤن کو تپ ہی سے سِدہ کیا جاتا ہے - سب سادہنون کا مول تپ ہے - بڑے بڑے تپیشرون نے تپ ہی کے ادہیت پدارتہ اور برہم لوک سے آدلیکر بیکنٹہ آدک لوک پائے ہین - تپ سے سارے پاپ دور ہوجاتے ہین - تپ سے ادہک (زیادہ) کوئی اہرت نہین اور دان سے بشیش کوئی کرم نہین - بیدون سے ادہک کوئی اوتم بستو (شے) نہین - سنیاس سے اوتم کوئی تپ نہین - دیوتا لوگ بہی تپ ہی سے پوجنے جوگ ہوئے ہین - راجا اندر نے بہی تپ ہی سے دیوتاؤن کے راجہ ہونے کا ادہکار پایا ہے - تات پرج (خلاصہ) یہہ کہ تپ کو سمان سِدہی کا دینے والا اور کوئی پرکرت نہین ہے - اِتی سری مہابہارتے شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ آپددہرم برنن - تپ کی مہان - آٹہوان ادہیاے

نوان ادہیائے

ست کا سروپ اور لکشن

راجہ یدہشٹر نے پوچہا کہ مہاراج! سب رشی منی ست دہرم کی پرشنسا کرتے آئے ہین اسکے لکشن اور چِنہہ (نشان) کیا کیا ہین اور کس طرح پراپت ہوتا ہے؟ - بہیشم پتامہ جی بولے کہ ہے راجن! چارون برنون کے دہرم مین ست ہی سرو پر (سب سے اوپر) دہرم لکہا ہے - سناتن سے ست ہی دہرم گنا جاتا ہے ست ہی دہرم اور تپ اور جوگ اور سناتن برہم ہے - اور ست ہی مین سب دہرم برتمان (موجود) ہین - اور اُسکے لکشن یہہ ہین - تیرہ پرکار کا ست برنن کیا ہے - ست بولنا - سمان جاننا (سبکو برابر سمجہنا) - دمہ - شوک آدک سے رہت - اپرپہ - شتر و متر سے ایک سا برتاؤ کپٹ رہت کرنا) اندریون کا دمن (بس مین کرنا) امتسرتا رہت (حسد و بغض و کینہ سے دل کا صاف ہونا) چہمان - تیاگ اہنسا (کسیکو نہ ستانا نہ مارنا) تیاگ (بری باتون کا تیاگ کرنا) دہیان - پوترتا - دہیرجتا (تحمل) دیا - اَن سویا (کسی کا پکشپات نہین رکہنا) یہہ تیرہ لکشن ادہ سروپ ست کے ہین - اور من کے شدہ کرنے سے پراپت ہوتے ہین متسرہت وہ ہے جو دان دہرم مین شانت چت رہے - جو سادہو لوگ سہنے نہ سہنے کی باتون کو سنکر چپ کرتے ہین اُن کے ہردے مین متسر اپنا دخل نہین کرتا ہے - راگ (محبت پریت) دویش (بیر دشمنی) تیاگنا اسکو تتکشا کہتے ہین بہت کے سمان اور دہرم نہین - ست کی بڑائی سب کہتے چلے آئے ہین جہانتک برنن کرون تہوڑی ہے - ہزار جگ اشومیدہ گیہ کرے تو بہی ست کے سمان نہین ہے - دہرم ارتہ کام یہہ ترِبرگ یعنی تین پرکار کی پیڑا ہے ارتہات دہرم سے ارتہ کی اور ارتہ سے دہرم کی اور کام سے ارتہ دہرم دونون کی پیڑا ہوتی ہے - اور ان کے پہل بہی اسی پرکار کے ہین ارتہات دہرم کا پہل ارتہ اور ارتہ کا کام اور کام کا پہل اندریون کو پرسن کرنا ہے - دہرم کا چت کی شدہی اور ارتہ کا پہل جگ اور کام کا پہل کیول جیون (جینا) یہہ پہل سب اوتم ہین - ایسے پہل کو جان کر پیڑا (دکہہ تکلیف) کو تیاگ کرے - جیسے رن کا (قرض کا) بقیہ اور اگن کا بقیہ ایسا ہی دشمن کا سمجہنا چاہیئے یعنی ان تینون کا بقیہ تہوڑا سا بہی بہت جلد بڑہ جاتا ہے - اسلیئے ان تینون مین سے کسی کا شیکہہ (بقیہ) باقی نہین رکہنا چاہیئے ورنہ وہ شیگہر ہی (جلدی) دکہہ کا کارن ہوجاتا ہے - ایسے ہی بقیہ روگ (بیماری) کا بہی سمجے وا ایک

ہوجاتا ہے - بپریت ریت (رسم کے برخلاف) کرم نہ کرے - سادہان ہوکر کرنا چاہئے - کانٹا چبھا ہوا اچھی طرح نکال بھی لیا جاوے تو بھی دیر تک اُس جگہ تکلیف باقی رہتی ہے - منشون کا مارنا یعنی پرجا کو ناحق مارنا - راستون کو بگاڑنا بڑے بڑے مکانات اور عالیشان عمارات کا توڑنا - دشمن کے ملک کو ناش کرنا چاہئے - یہ راجاؤن کو جوگ نہین ہے - گیدہ کی سمان دور سے دیکھنے والا - بگلے کی سمان نشچیت جیت مہاہرت - کتے کے سمان جاگنے والا اور چور کو پہچاننے والا - سنگھ (شیر) کے سمان پراکرمی اور نربھے (نڈر) اور کاگ (کوا) کی سمان انگ چیشٹا اور (دل کا میلان جیسی حرکت) جاننے والا ہو - اور سرپ (سانپ) کی سمان اکسات بھی اتھات قلعہ مین پرویش کرنیوالا - سور بیر کو جاننے والا اور لوبھی طامع آدمیون کو دھن دیکر اپنی طرف کرنیوالا راجا کو ہونا چاہئے - اپنے متروں اور شبھ چنتک پرشون کی رکشا کرنے والا ہو - جس موقع پر تیزی کرنی مناسب ہو وہان تیزی کرے - جہان جس موقعہ پر نرمی کرنی مناسب ہو وہان نرمی کرے - وہ راجا جش (نیکنامی) اور کیرت پاتا ہے - بدھمان راجا ہو چاہے اور کوئی اُسکی بھجا یعنی دونون بازو لمبے اور دراز ہوتی ہین - اُن لمبی بھجاؤن سے گھایل ہوکر شترو کو مارنیوالا ہوتا ہے - جس برکش کو لگاوے اُسکو نہ اکھاڑے - جس سر کی رکشا کرتا ہو اُسکو نہ لگاڑے -

اتی سری ایم کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ آپد دہرم پرب - ست کا سروپ اور لکشن ۹ - ادہیائے -

دسوان ادہیائے

مہاکال مین بسوامتر رشی کا بیاکل ہونا

جدہشٹر نے کہا کہ ہے پتامہ! دہرم کے ناش ہونے - مرجادا کے ناش ہونے - راجاؤن سے دیش کو بھے بھیت ہونے پرسپر مین چھل ہونے یا دلون کے نہ برسنے پنچ کال یعنی برا وقت آنے پر برہمنون کو کس طرح اپنے جیو کا نربا کرنا چاہئے - چارون طرف سے چوری اور ڈاکہ پڑتا ہو - لج سے دیش کو بھے ہوجاوے تو راجہ کو کیا کرنا چاہئے؟ - بھیشم جی نے کہا کہ جب راج مین بگرہ ہوجاوے - جو طوایف الملوکی اور آپس مین راجاؤن کی لڑائی اور قحط پڑنے کے وقت ملک مین بدامنی ہوجائے - اُس وقت راجاؤن کو اپنے لئے ہوئے ملک مین یا اپنے ہی دیش مین ایسی خرابی نظر آوے تو چترائی سے ملک مین اپنا انتظام سختی سے کرے - روگ پیدا ہوجانے یا مری پڑنے کے سبب سے راجاؤن کو سوچ بچار کے پورن بدھی سے پراکرم کرکے اپنی اور اپنی پرجا کی رکشا کرنی جوگ ہے - مجھے بسوامتر رشی کا اور چانڈال کا اتہاس یاد آیا ہے اُسکو سنو - ایک سمے تریتا جگ کی سندھی اور دواپر جگ کے آرنبھ (شروع) مین بارہ برس کا کال پڑا - برکھا ہونے سے لوگ مہادکھی ہوئے - راجہ اندر کا کوپ بھی ہوا - برہسپتی ترچھے ہوئے - اور بپریت چنہ والے چندرمان دکشن مارگ کو گئے تو دہوم بھی نہین ہوا اور دہوم کے نہونے سے بادل ہی نہین ہوئے - پھر برکھا کہان سے ہووے - بہت سی ندیان خشک ہوگئین - کنوے خالی اور خشک ہوگئے - بڑے تال سرور سوکھ گئے - بعضی ندیون مین بہت تھوڑا جل رہگیا جن مین اتھاہ پرواہ ہوتا تھا - اناج پرتھی پر نام کو نہ رہا - پرجا کو بڑا بھاری کلیش ہوا - گانون کے گانون اُجاڑ ہوگئے - اوشدہیان ناش ہوگئین - منش منش کو کھانے لگے - رشی منی بھی اپنے اپنے استھان چھوڑکر ادہر اُدھر بھوک کے مارے پھرنے لگے - ایسے مہاکال پڑنے سے بسوامتر مہامنی استری پتر کو کسی بستی مین اپنے سیوک کے ہان چھوڑکر آپ بھوک کے مارے آبادیون مین پھرنے لگے - بھکشا نہ ملنے سے کئی دن تک بڑے کلیش اُٹھائے - جب بہت ہی پران بیاکل ہوئے تو ایک چنڈال کے جھونپڑے مین کتا کٹا ہوا ہڈی مانس جدا جدا کیا ہوا

دیکھکر یہ سوچا کہ کسی طرح اس ماس مین سے تھوڑا مجھے مِل جاوے تو پرانون کی رکشا ہو۔ اُس چنڈال سے بھکشا مانگی تو اُسنے فقیر جان کر کہدیا کہ بابا اور کہین جاکر بھکشا مانگو! مین آپ ہی بھوکا مرتا ہون۔ ساری بستی مین کچھہ نہ ملا تو پھر اُسی چنڈال کے ہان آئے۔ اُسکے گھر کی چارون طرف ہڈیان اور کوڑا پڑا ہوا تھا۔ کہین کھڑا ہونے کو ٹھکانا نہین تھا۔ یہ مہامُنی بھوک سے آتر مہادُکھی پھل پھول نہ ملنے سے بہت بیاکُل اُس کُتّے کے ماس کو رکھا ہوا دیکھکر سوچنے لگے کہ کسی طرح کُتّے کی ران جو چنڈال کی چارپائی کے پاس لٹکی ہوئی ہے مجھے ملجاوے تو میرے پران بچین۔ اُسکی کامنا مین بڑی مُشکل سے شام ہوئی۔ جب کچھہ رات گئی تو بسوامتر چوری سے دبے پاؤن چنڈال کے گھر مین داخل ہوئے۔ جو ہین ران کی طرف ہاتھ بڑہایا فوراً چنڈال جاگ اُٹھا اور بولا کہ کون میرے گھر مین چوری کرنے آیا ہے۔ کھڑا رہ! مارولگا۔ بسوامتر جی بولے کہ ہے متنگ مین بسوامتر ہون اور اتینت چھُدہا مین آتر یعنی بھوک سے بیاکُل ہو رہا ہون۔ تُم نے بھی مجھے بھکشا نہین دی۔ اور ساری بستی مین پھرا کہین سے کچھہ نہین ملا کئی دن کا بھوکا ہون۔ رِشی کا بچن سُنکر چنڈال ہاتھ جوڑکر بولا کہ ہے برہمن! اس کُتّے کی جنگھا (ران) کے کارن تُم چوری کرنے آئے ہو! بسوامتر نے کہا کہ ہے متنگ! مین بھوک سے نہایت بیتاب ہو رہا ہون۔ پرانون کی رکشا کیلئے بُرا کرم چوری کرلے اور پھر کُتّے کا ماس لینے آیا ہون کیا کرون چھُدہا (بھوک) سے بِربل اور مہادُکھی ہون۔ بھکش ابھکش کا کچھہ دھیان نہین ہے۔ جب کسی جگہ سے بھکشا نہین ملی تو لاچار ہو گیا اور پرانون کی رکشا شاستر مین بھی اوش (ضروری) لکھی ہے۔ جو پران رہین گے تو پھر پراشچت کرلون گا۔ چنڈال کہنے لگا کہ ہے مہامُنی یہ تم تو مار ہی ابھکش بستو (چیز) ہے۔ پھر کُتّے کا ماس وہ بھی نیچے کے دھڑ کا مہا ابھکش۔ پھر نیچ چنڈال کا دھن آپ سوچ بچار کے کام کرو۔ بسوامتر نے کہا کہ ہے متنگ اسب پدارتھون کا پوتر کرنے والا دیوتاؤن کا مُکھ اگنی ہے۔ ایسا ہی برہمن مُکھ اگنی کے سمان ہے۔ بھوک دور کرنے کے نمت پرانون کی رکشا کرکے بیدون کا پاٹھ اور جگ کرکے اپنا دہرم پالون گا۔ اس سمے پرانون کی ہان دیکھکر چوری کرم کو کرنا اوچت جانا۔ تُم مجکو مت روکو! اس وقت میرا بُرا حال ہو رہا ہے۔ چنڈال بولا کہ ہے برہمن اس ماس کو بھکشن کرکے آپ کے تپ کا ناش ہو جاویگا۔ گیانی پُرشون کو دہرم ادہرم کا بچار ہوا کرتا ہے۔ تُم دہرم دہاریون مین اُتّم برہمن ہو۔ دہرم کو مت چھوڑو! بسوامتر نے کہا کہ جب مین نے کوئی اُپائے اپنی پران رکشا کا نہ دیکھا تو بہت بھوک مین بیاکُل ہو کر چارون طرف گھوما کسی نے بھکشا نہین دی۔ اتینت دُکھی ہو کر بھکش ابھکش کا خیال نہ کرکے پرانون کی رکشا کے لیئے کُتّے کی ران پر میرا من چلایمان ہوا۔ کشتریون کا دہرم راجہ اندر سے سمبندھ رکھنے والا۔ برہمنون کا دھرم اگنی سے سمبندھ رکھنے والا۔ بید روپ اگنی میرا پرم کرم ہے۔ مین کُشدھا (بھوک) نورت کے کارن اس ران کو اگنی پر رکھکر دیوتاؤن پِترون کے نمت بھاگ نکال کر اپنے پران کی رکشا کرون گا۔ اور پھر تپ جگ کرکے پراشچت کرکے اپنا پاپ دور کرلون گا۔ پھر چنڈال نے کہا کہ اس ماس کو کھا کر کوئی بڑی اوستھا نہین پاتا۔ ماس وہ کھانا چاہیئے جو گُن کاری ہو۔ یہ مند کرم تم جیسے مہامُنی کو کرنا جوگ نہین ہے۔ تمھاری ایسی بھاونا نہ ہونی چاہئیے چنڈال کے ایسے بچن سُنکر دہا بیاکُل بھوک سے نربل جنکی زبان اور مُنہہ خشک ہو رہا تھا مہامُنی بسوامتر پھر یہہ کہنے لگے کہ اس آپت کال دربھکش کے سمے کُتّے کے ماس کے سوائے کچھہ نہین مل سکتا۔ چارون طرف بستی مین گھوم آیا۔ پھل پھول کا نام نہین سُنا۔ اور کسی پشو کے ماس کا کہین ٹکڑا نہین دیکھا۔ بھیڑ بکری کو سون تک دکھائی نہین دیتی۔ کوئی کھانیکی بستو (چیز) ہاٹ دوکان بازار ہاٹ کہین نام کو نہین تمھارے گھر مین کُتّے کا ماس پھیلا پڑا دیکھکر میرا من اشکت ہوا۔ اُس کُتّے کے ماس کے سوائے اور کوئی ماس ساری بستی مین نظر نہین آیا۔ لاچاری کو تمھارے گھر چوری کرنے آیا۔ پھر چنڈال نے کہا کہ پنج نکھہ (پانچ ناخن) رکھنے والے جانورون کا کھانا برہمن۔ کشتری۔ ویش کو ابھکش (نہ کھانے جوگ) ہین۔ آپ شاستر جانتے ہو ویسے ہی اس ابھکش کو مت گرہن کرو۔ بسوامتر بولے کہ تُمنے سُنا ہوگا کہ اگست جی نے بھوک مین آتُر (بیتاب) ہوکر باتاپی نام اسُر کو بھوجن کرلیا تھا۔ مین بھی دُربھکش مین بیاکُل اس ران کو بھکشن کرکے پراشچت کرلون گا۔ مین

لبوجاتی ہونے سے ہرن اور سگتے کو سمان (برابر) مانتا ہون۔ جب اور کچھہ اُپائے ندیکھا۔ تب اس ماس پر من چلا نمان ہوا۔ یہہ شریر مجھہ برہم گیانی کو انیت پیارا ہے اور سنسار مین پوجا گیا ہے۔ اس اوتم شریر کے پالن کرنے کو مین یہہ کتے کا ماس ہرتا ہون (لیتا ہون)۔ چنڈال نے کہاکہ ہے رشی گیانی پُرش ابھکش کو تیاگ کر پران نہین رکہتے اور بہوکے مرجاتے ہین۔ شریر کا موہ نہین کرتے۔ تم ایسا موہ کیون کرتے ہو؟۔ بسوامتر نے کہاکہ شاستر مین پرانون کی رکشا سرو پر (سب سے اعلی) لکہی ہے۔ شریر تیاگنے سے طرح طرح کی شنکا پیدا ہوتی ہے۔ سار کرمون کا ناش ہوتا ہے۔ یہہ اجوگ بات ہے۔ اچھا ہوا کہ تم جانتے ہو۔ اب بہت کہنے کی مجھے سامرتھ نہین۔ پران بھوک سے بیاکل ہورہے ہین چنڈال نے کہاکہ میری راے مین بہت بہتر ہوتا کہ میرے سامنے ایسا کرم نکرتے مجھے خبر بھی نہوتی اور یہہ ران آپ یہان سے لیجاتے وہ اچھا تھا۔ اب مجھے بہت سندیہہ ہوتا ہے۔ آپ کے سامنے مین نیچ جات سامانیہ (سادہارن) برہمنون کی طرح باتین گیان دہرم سنجکت نند اجکت آپ سے کہہ رہا ہون آپ چہما کرین۔ بسوامتر نے کہاکہ مینڈکون کے رونے اور فریاد کرنے پر بھی گئو جل پیئے جاتی ہین۔ دہرم اُپدیش کرنے مین تیرا ادہکار نہین تم اپنی پرسنسا مت کرو۔ چنڈال بولا کہ مین آپ کا شُبھہ چنتک ہوکر اُپدیش کرتا ہون تم پر میری ہتی کرپا ہے۔ آپ کا کلیان ہوگا جو میرا بچن مانوگے لوبہہ سے پاپ کرم مت کرو۔ بسوامتر بولے کہ جو تم میرے سُکہہ اور دھرم کو بچارنے والے ہو تو کسی طرح مجھکو اس بھوک سے چھڑاؤ۔ جدپی (اگرچہ) تم نیچ کل مین پیدا ہوئے ہو پرنت مین تمکو دہرما تما جانتا ہون۔ چنڈال نے کہاکہ مین خوشی سے اس ران کو نہین دیا چاہتا ہون۔ کیونکہ مین اور تم دونون پاپ کے بھاگی ہوتے ہین۔ نرک دونون کو بھوگنا پڑیگا۔ بسوامتر نے کہاکہ مین اس وقت کی بھوک سے پران کو بچاکر پوتر تا سے رہون گا۔ اور پاپ روپ آتما مین دہرم ہی کو پراپت کرون گا۔ آتما ہی سب دھرمون کا ساکشی ہے۔ جو اس مین پاپ ہے وہ تم بھی جانتے ہو۔ جو پُرش اس کتے کی ران کو بھوجن کرنے کی بستو سمان کرسکے اُسکو تیاگ کرنا کیا جوگ ہے۔ یہہ میرا سدہانت ہے۔ اور پران تیاگنے کے سمے ابھکش بھی بھکش ہوجاتا ہے۔ ہنسا کرنے سے یہہ ابھکش کھانا بُرا نہین ہے۔ چنڈال نے کہاکہ جو اس ابھکش کے کھانے سے ہی پران کی رکشا کرنی چاہتے ہو تو ایسی درشا مین الیشر اور اوتم دہرم آپ کو پرمان نہین ہے۔ ہے برہمنون مین شریشٹھ! اس ہیئت سے تو بھکش اور ابھکش مین کوئی دوش ماننا جوگ نہین ہے بسوامتر بولے کہ ابھکش کھانے والے کا پاپ ہنسا کی سمان نہین دیکھنے مین آتا۔ اور مدہرا پان کرنے سے ادہکار گرجاتا ہے۔ یہہ شاستر کا بچن ہے کیول اگیان ماتر ہے۔ جس طرح استری پرسنگ آدک کرم مین اُسی پرکار یہہ بھی ہے۔ تھوڑے سے پاپ سے گُن کا ناش نہین ہوتا ہے۔ تھوڑی بات کی اوپت ہوتی ہے۔ برہمن دہرم مین ہانی نہین ہوتی ہے۔ چنڈال نے کہاکہ سر شریشٹھ بچن والے گیانی کو چنڈال کے گھر مین مجرے کرم سے بنا دی ہوئی بستو پیڑا دیتی ہے۔ جو ہٹ کرکے کتے کی ران لیتا ہے اسکو دنڈ بھی چہما کرنے جوگ ہے۔ یعنی بلا میری مرضی اگر تم اس ماس کو لوگے تو مین اس کا پھل نہین پاؤن گا۔ یہہ کہکر چنڈال چپ ہوگیا۔ اور جیون کی اچھا کرنے والے بسوامتر نے اُس کتے کی ران کو اٹھا لیا اور اپنے آشرم کو جاکر استری سمیت اُس ماس کو بھوجن کرنے کا ارادہ کرلیا۔ جب وہان پہونچے تو خیال آیا کہ پہلے دیو پترون کو ارپن کرکے پھر بھوجن کردن۔ اگن پر جلت کرکے اگن واندر آدک دیوتا اور پترون کا آواہن کرکے ماس کو پکاکر جُدے جُدے بھاگ کردئے۔ اُس سمے سب جیا کو جیودان دیتے ہوئے ارتھات اندر نے بہت برکھا کردی۔ اور طرح طرح کے ان اور اوشدہی پیدا ہوگئین۔ اور بسوامتر نے تپ کرکے ادہم کی چوری کی نیت کرنے کو یعنی اُس پاپ کو بھسم کردیا۔ اور مہا سدہی کو پراپت کی۔ اور کرم کے بندہن سے اُس ہبت کو آپ نہ کھایا۔ دیوتا اور پترون کو ترپت کردیا۔ اسی طرح گیانی پُرش آپت کال مین بُدہی کی پرمان سے اپنے آپ کو بچاتے ہین ہے راجہ جدہشٹر! جینے سے ہی ہنس پُن کو پراپت ہوتے ہین۔ اور نانا پرکار کے دہرم کرکے موکش پد پاتے ہین۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ آپد دہرم برنن مہاکال مین بسوامتر رشی کا بیاکل ہونا تہا ادہیاے۔

گیارھوان ادہیائے

شرناگت رکشا کا دہرم

راجہ جدہشٹر نے کہا کہ مہاراج! مین لبواسترجی کے سمباد کو سُنکر اچیت ساہوکر موہ کو پراپت ہوگیا اور مجہکو بڑا سندیہ اُتپن ہوگیا۔ بہیشم جی بولے کہ ہے راجن! مین نے یہ سمباد پنڈتون سے سُنا ہوا تمھارے آگے برنن کیا۔ شاستر کا دہرم نہین سُنایا۔ اس سمباد سے میری مُراد یہ ہے کہ راجاؤن کو سب طرف سے بُدہ اکٹھی کرنی چاہئے۔ ایک دیشی دہرم سے پوری سادہنا نہین ہوتی۔ جہان تہان سے بہت سی بُدہی لیکر راجا کو سب باتون سے واقفیت ہونی چاہئے۔ بہلے اور بُرے دو پرئوجن کا جاننے والا اکثر پارلے جوگ ہوتا ہے۔ گیانی راجا اُن دونون کار کے پرئوجنون کو جانکر پیچہے اپنی بُدہی کو نِشچے کرے۔ مصیبت کیوقت مین نیچ کو ونڈا ور جگت پُرش کو پوشن کرنا چاہئے۔ یہ پہچان شکر جی کا بچن ہے۔ بید پاٹہی برہمنون کی سیوا اور سنگت کرنے سے منش کو بڑا لابہ ہوتا ہے۔ پرنتُ اُن کے کرودہ سے بہی بہیت (خوفناک) ہونا چاہئے۔ اُن کی پریت سے جش اور کیرت منشون کو ہوتا ہے۔ برہمن بید پاٹہی کی پریت امرت سمان اور کرودہ بکہہ سمان ہوتا ہے۔ راجہ جدہشٹر نے پوچہا کہ شرناگت کے اوپر کرپا کرنے والے کا جو دہرم ہے وہ مجہے سُناوین۔ بہیشم پتامہ جی نے کہا کہ راجا شوی کی کتہا تمنے سُنی ہوگی کہ ایک کبوتر اُن کی شرن آیا اور اُسکے پیچہے باز اُڑتا ہوا آیا۔ اور راجہ سے کہا کہ میرا بہوجن مجہکو دو۔ کئی دن سے بہوکا ہون۔ راجا نے کبوتر کے ماس کی برابر اپنا ماس کاٹ کر ترازو مین رکہا تو کسی طرح برابر نہ ہوا یہان تک کہ سارا شریر کبوتر کے ہم وزن ہوا تو راجہ سر دینے کو تیار ہوا۔ وہ کبوتر اور باز راجہ اندر اور اگن دیوتا تہے پریکشا کے لئے راجہ شوی کے پاس آئے تہے۔ وہ دونون راجہ کے دہرم مین اتنی پریت دیکہہ کے پرسن ہوگئے (یہ اتہاس اس پستک کے بن پرب مین مفصل درج ہے) اور بہت سے راجا شرن آئے ہوئے پُرشون کی رکشا کرنے مین تپ نہ ستا ہی کو پراپت ہوئے۔ بہارگو جی نے راجہ مچکند کو ایک اتہاس کپوت (کبوتر) اور بہیل کا سُنایا تہا۔ وہ تم سے کہتا ہون جسکے سُننے سے دہرم لابہ ہوتا ہے۔

چڑیمار کا اتہاس

بہارگو جی (بہرگو رشی کے پُتر جمدگن جی) نے راجہ مچکند سے کہا کہ ایک مہابن مین کالا رنگ کال سمان گہورروپ چڑیمار جسکے نیتر (دیدے) لال۔ چوڑا مُنہہ موٹے بال۔ چوڑی ران۔ چہوٹے پیر تیز ناخن تہے رہا کرتا تہا۔ جانورون کو پکڑا کر بیچا کرتا تہا۔ اُسکے بہائی بند کُنبہ والون نے بُرے کرم کرنے سے اُسکو تیاگ دیا تہا۔ گیانی پُرشون کو پاپ آتما پُرشون سے دور رہنا چاہئے۔ جو پُرش پرانی اور جاندار جیوؤن کو مارکر بہکشن کرتی وہ کس طرح دوسرون کا ہت کرسکتے ہین۔ جو منش نردئی (بیرحم) ہوتا ہے وہ سداتیاگنے جوگ ہے۔ ایکدن وہ چڑیمار بن مین جانورون کو پکڑتا پہرتا تہا کہ ایکدفعہ ہی ایسی آندہی آئی کہ اندہکار (اندہیرا) چہاگیا۔ پہر راجہ اندر ایسے برسے کہ ساری پرتہی پر جل ہی جل دکہائی دینے لگا [illegible]ے برسنے سے سردی چمک گئی۔ وہ چڑیمار جسکے بدن پر ثابت کپڑا نہین تہا۔ اُس بن مین برکشون کے نیچے بہیگنے اور سردی پڑنے سے [illegible]کل چارون طرف پہرا کوئی استہان سوائے برکشون (درختون) کے اُسکو نہ ملا۔ جہان جاکر وہ دم لیتا۔ جل بہرجانے سے راستہ معلوم نہین [illegible]تہا۔ چارون طرف پہرتے پہرتے اُسکو شام ہونے لگی تو ایک کبوتری سردی مین بیاکل جسکے سب پر اور بازو بہیگ رہے تہے رستہ مین بیٹہی

پائی - چڑیمار نے اُسکو پکڑ لیا اور پنجرے مین ڈال آگے چلا - رات ہونے پر اُسنے سوچا کہ برکش کے نیچے کسی اونچے استھان پر جاکر لیٹ جاؤنگا جہاز بیگہر بھینسے آدک جیون سے پران بچین - یہ سوچکر ایک برکش نہایت بھاری بہت اونچا دیکہکر چڑیمار نے سوچا کہ اسکے نیچے راتری گذار دونگا برکش کے نیچے جاکر اُسنے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ہے بن دیوتا! جو اس برکش پر نواس کرتے ہون اُن کو نمسکار کرتا ہون - میرا گھر یہان سے دور ہے تمھاری شرن آیا ہون - یہہ کہکر وہان بیٹھ گیا - اتی سریایم کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ دوم موسوم ہہ آپدہرم برنن - چڑیمار سمباد - گیارہوان ادہیائے -

بارہوان ادہیائے

ایک چڑیمار شرناگت کا اتھیاس کپوت اور کپوتنی کا برنن

بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدہشٹر! بہارگو جی نے راجہ مچکند سے اس طرح اس اِتہاس کو برنن کیا کہ جب وہ چڑیمار راتری کے سمے اُس برکش کے نیچے جا بیٹھا تو سردی مین بیاکل چارون طرف آگ ڈھونڈتا پھرا - اگن کا نشان نہ پایا تو اُس برکش کی جڑ مین ایک خول دیکہکر ہوا سے بچنے کو وہان جا بیٹھا - اُس برکش پر ایک کپوت (کبوتر) اُس برکش کا ادہکاری بہت سے جانورون کپتی سمیت رہتا تھا - جب رات ہوگئی اور اُسکی استری نہ آئی تو وہ کبوتر بہت سوچ مین بیاکل ہوکر یہہ کہنے لگا کہ ہے میری پیاری تمھارے بنا مجکو یہ گھر بن کے سمان ہوگیا ہے - سب بھائی بھتیجے پتر کلتر میرے یہان بسیرا لے رہے ہین پرنت تیرے بغیر گھر کی شوبھا نہین رہی - جبتک مین بھوجن نہین کرتا تھا تو بھی بھوکی رہتی تھی جب مین سوجاتا تھا تب تو سویا کرتی تھی - جب مین سوچ فکر مین ہوتا تھا تو میٹھے بچنون سے مجہکو پرسن کیا کرتی تھی - ایسی پت برتا استری کو بھوگ مین مرجانا اچھا ہے - اس سنسار مین استری کے سمان بھائی بند ہو کوئی ہتکاری نہین - سدیو (ہمیشہ) دُکھ سے پیڑامان پُرش کو استری ہی سب سکھون کی داتا ہوتی ہے - بیماری مین استری ہی اوشدہی سے لشبش سہائی کرتی ہے - جسکے گھر مین سروپ والی پت برتا استری ہو اُسکو اس سنسار مین ہی سُرگ کے بھوگ پراپت ہوجاتے ہین - بنا استری کے گھر کی شوبھا نہین ہوتی - اس طرح وہ کبوتر اپنی پیاری بھاریا کے شوک مین دُکھی ہورہا تھا - اور اُس کی استری یعنی کبوتری جو پنجرے مین بیٹھی سب باتین سُن رہی تھی یہ بولی کہ ہے پرم پیارے میرے پت! تم جو میری بڑائی کررہے ہو یہ تمھاری ہی استت ہے جو میرے اوپر کرپا کرکے ایسی میٹھی بانی سُنا رہے ہو - مین اپنے کرم انوسار بندہن مین پڑی ہون - پرنت دھرم بچار کے تم سے کہتی ہون کہ یہہ چڑیمار تمھاری شرن آیا ہے اور سردی مین بیاکل ہورہا ہے اسکو کسی طرح پرسن کرو - کبوتر اپنی استری کے بچن سنکر منش بھاشا مین چڑیمار سے بولا کہ ہے بتر! تم کسی بات کا سوچ مت کرو! جو مجکو آگیا کرو وہ اُپائے کرون - یہہ گھر تمھارا ہی ہے - تم میری شرن آئے ہو - ہم گرہستیون کا دہرم ہے کہ جو اتہت (فقیر مسافر) سادہو جن آوین اُن کی ٹہل کرین - بھوجن جل - بستر وغیرہ سب چیزون سے آرام دین جو شتر و بھی اپنے گھر آوے اسکو بھی پیار کرنا اوچت ہے - جو تم کہو سو اپنے بل انوسار (حسب مقدور) کرون - چڑیمار نے کہا کہ ہے کبوتر! مجہی سردی لگ رہی ہے اول مینہ مین بھیگا - پھر جب آندھی اور مینہ تھم گیا تو روشنی ہوجانے پر چارون طرف پھرا - پانی بھرا ہوا تھا - اسلئے راستہ معلوم نہین ہوتا تھا گھومتا ہوا تمھاری شرن آیا - کسی طرح اگن لاؤ تو ادہر اُدہر سے پتے - سوکھی لکڑیان جمع کرکے اپنی سردی مٹاؤن - کبوتر وہان سے اُڑا - اور کسی جگہ سے آگ مین جلتے ہوئے تنکے اُٹھا لایا - چڑیمار نے آگ سُلگا کر ہاتھ پاؤن سینکے اور بہت آرام پایا - پھر کہا کہ ہے کبوتر! بھوک لگ رہی ہے - پرات کال سے کچھہ نہین کھایا ہے - کبوتر نے سوچا کہ اس وقت اور کیا بھوجن مل سکتا ہے - بیادہ (چڑیمار) سے کہا کہ ہم بن باسی سدا مِل جانیوالے بھوجن کو پاکر

آنند مین رہتے ہین۔ تمنی لوگون کی طرح سے ہمارے پاس سامان جمع نہین رہتا ہے۔ ذرا دہیرج دہرو مین اوپاے کرتا ہون۔ چڑیمار سے یہ بچن کہکر کبوتر نے سوچا کہ جو میرا شریر اس اتہت (فقیر مسافر) کے کام آجاوے تو مجکو اوراچھی گت ملے۔ اور اس میرے پاہونے (مہمان) کی بھوک سے ترپتی ہو یہ بچار اگن کے تین پرکرمان (طواف) کرکے کپوت (کبوتر) آپ بھسم ہوگیا۔ یہہ حال دیکھکر چڑیمار کو گیان ہوا کہ اس پکشی (پکھیرو) نے میرے کارن اپنا جیو دیا۔ ہمارا بہت ہی نکہد کرم ہے جو ہم پکشیون۔ مرگون کو جال مین پہنسا کر کھاتے ہین اور لوگون کے ہاتھ بیچدیتے ہین وہ اُن کو اپنے اپنے گھر لیجا کر اُن کی ترکاریان بنا کر کھاتے ہین۔ ایسے بُرے کرم سے ہمارے بھائی بندون نے ہمکو چھوڑا وہ بھی چڑیمار ہین پرنت محنت مزدوری سے کٹنب پالن کرکے مجھہ سے خوش زندگی بسر کرتے ہین۔ مین نے اس کپوت سے ایسے وقت مین بھوجن مانگا۔ اور اس پکشی نے میرا اتنا سمان کیا کہ میرے کارن بھسم ہوگیا۔ مجھے ضرور نرک ہوگا۔ اِس دہیان مین چڑیمار کے آنسو نکل آئے۔ رونے لگا اور کہنے لگا کہ مین بہی شریر نہین رکہونگا اُس کبوتری کو پنجرہ سے نکال کر چھوڑ دیا۔ اور کبوتر کے دھرم اُپدیش کو سمجھکر سنیاس کو دہارن کیا اور نسچے کرلیا کہ مین تپ کے دوارا اپنے شریر کو سکہاؤنگا اور نارائن کا بھجن کرونگا۔ یہ درڑہ کرکے جال اور پھنکی لاٹھی پنجرہ سب کو پھینک کر وہان سے چلدیا۔ اُس کبوتری نے اپنے پت (شوہر) کو جلتا ہوا دیکھکر دہنا دیا اور کہا کہ واہ واہ میرے پیارے پت تم نے بڑا اتہت پوجن کیا۔ اب مجکو بھی بھسم ہوجانا چاہیئے۔ بِدھوا (بیوہ) استریون کو اپنے کٹمبہ بھائی بھتیجون۔ باپ۔ مان سے کیا پریوجن پت کے ساتھ جہرنے۔ سرودرون۔ پہاڑون کی چوٹیون پر آنند بلاس کرتی تہی۔ پت کی سمان کوئی سُکھ کا دینے والا اور نہین ہوسکتا۔ پت برتا استری کو بنا پت کے جینا جوگ نہین۔ یہہ کہکر وہ کبوتری بھی اگن مین پرویش کرگئی اور جلتے وقت اُسنے دیکھا کہ اُسکا پت بہت سُندر بِوان مین جو رتنون سے جڑا ہوا۔ سُدہ کنون سے گھیرا ہوا ہے اُس مین وہ کبوتر بیٹھا ہوا ہے۔ آپ بھی ویسے ہی بوان مین سوار ہوکر پت سمیت سُرگ کو پراپت ہوئی۔ ان دونون کبوتر اور کبوتری کو بوان مین سُرگ جاتے ہوئے چڑیمار نے دیکھا اور پرسن چت ہوکر آپ بن اور سرودرون مین گھومنے لگا۔ اور بایو کا بھوجن (پون کا اہار) کرکے اپنے شریر کو تپ مین لگا کر نارائن کا سُمرن کرنے لگا۔ اکسمات اُس گھور بن مین پرچنڈ اگن لگی اور پشو پکشی بن کے بیاکل ہوکر جلنے لگے تب اُس چڑیمار نے اپنا من اِسْتھر کرکے پرمیشر کے دھیان مین مگن اُس پرچنڈ اگن مین پرویش کرکے سدہی کو پایا اور سُرگ کو چلا گیا۔

ہے جدہشٹر! جو پرش شرناگت کو پیڑا دیتے یا مارتے ہین اُسکا پراشچت بھی نہین ہوسکتا۔ اور جو شرن آئے ہوئے منش کا پالن پوشن کرتے ہین وہ اُس کبوتر اور کبوتری کی سمان سُرگ مین آنند بھوگتے ہین۔ اس پونیت اتہیاس کو جو کوئی سُنے سُناوے یا پڑہے پڑہاویگا وہ دہرم مین اِستھت ہوکر پرم پدوی کو پاویگا۔ اتی سری رام کرت مہابھارت کے شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ آپدہرم برنن۔ شرناگت رکشا کا دہرم ۱۲۔ ادھیائے۔

تیرہوان ادھیائے

اَن جانے پاپ کا برنن

راجہ جدہشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ جو پرش اَن جانے پاپ کرے وہ کس طرح اُس پاپ سے نورت ہو؟ بھیشم جی نے کہا کہ ہے کنتی پُتر اَن جانے (بغیر جانے) پاپ کا نوارن ہوسکتا ہے۔ اس استھان پر مجھے پُران مین کہے ہوئے اتہیاس کا سُنانا اُچت معلوم ہوا وہ تمکو سُناتا ہون کہ پرکھیت کا بیٹا راجہ جنمے جے برہم ہتھیا اَن جانے پاپ کرکے پروہت سمیت تیاگ دیا گیا تھا۔ وہ راجا بن مین مہا دُکھی بھرتا ہوا سونک رشی

کے آشرم مین پہونچا اور اُن کے پُتر اندوت رشی کے چرن پکڑ لئے - اندوت نے کہا کہ ہے راجن! تم برہم ہتیا مہا پاپ کرکے کیون میری پاس آئے ہو؟ - تمھاری صورت اس پاپ کے کرنے سے بھیانک ہوگئی - سب نے تمکو تیاگ دیا - مجھہ سے کیا چاہتے ہو؟ راجانے ہاتھ جوڑکر کہا کہ مین ہمیشہ برہمنون کا بھگت رہا ہون - اس اَن جانے پاپ سی مہا دُکھی ہو گیا ہون - جیسے پتا پُتر پر اشنیہہ رکہتا ہے - آپ بھی میری اوپر کرپا کیجئے! - سونک پُتر بولے کہ ہے راجا! تمھارے شریر سے دُرگندہ رودہر کی آنے لگی - مُنہہ بھیانک ہوگیا - تمھارے یہان آنے سے مین پرسن نہین ہون - راجانے کہا کہ سوائے آپ کے اور کوئی مجھے اپنا ہتکاری اس پاپ سی چھڑانیوالا معلوم نہین ہوتا - اب جیسا کہو وہی کرون - جدپی (اگرچہ) مین ادہکار ینکی اوچپت ہوگیا ہون تب بھی آپ کی شرن ہون؟ اندوت رشی نے کہا کہ اب تم سوگندہ (قسم) کھالو کہ برہمنون کو نہین مارون گا اور جہان تک ہوسکیگا برہمنون کا پوجن کرون گا تو مین اوپاے بتاؤن گا - راجانے رشی کے چرن کو ہاتھ لگا کر سوگندہ کھائی اور ہاتھ جوڑکر کہا کہ مین ہمیشہ بُدھ مالی سے برہمنون کا پوجن کرکے پرجا کا پالن پُنر سمان کرون گا - تب رشی نے کہا کہ ہے راجن! اب تم تپ کرو! جگ - دان - دیا - بید - ست تا - یہ پانچون پوتر کرنے والے ہین - اچھی ریت سے تپ کرنا - سب پاپون کا ناش کردیتا ہے - برہم ہتیا وغیرہ پاپ تیرتھون مین اشنان دہیان اور تپ کرنے سے نورت ہوجاوے گا - کروکشیتر سے سرستی ندی اور سرستی سے تیرتھونکو ادہک برتن کیا ہے - جن تیرتھون کا جل پان اور اشنان کرنے سے جیون مکت ہوجاوے وہ مہا سرور پُشکر اور پہاڑ چھیتر کا لودک آدک تیرتھ ہین - سرستی اور دوکہدوتی ندی کا جہان سنگم ہوا ہے اور مان سرور تیرتھ یہہ بڑے تیرتھ منوجی نے برتن کئے ہین - ان تیرتھونکا اشنان کرکے بیدون کا پاٹ کرنا سب پاپون کو دور کرتا ہے - اور من مین سنکلپ کروکہ پھر پاپ نہین کرون گا اور کئے ہوئے پاپ سے اپنے آپ کو دہکار دیکر سنکلپ کرو کہ مین جہان تک ہوسکیگا دھرم کا پالن کرون گا - اس سی بھی پاپ دور ہوجاتا ہے تپ کرنے سے مہا پاپ بھی دور ہوجاتا ہے - جسکو دُشٹ کرم کا دوش لگا ہو وہ ایک برس تک اگن کی اُپاسنا کرے تو پاپ سی چھوٹ جاتا ہے جتنے جیو مارے اُتنے ہی جیو مارنیوالون سے چھوڑاوے تو پاپ جیو ہتیا کا نورت ہوجاتا ہے - تین رچا بید کی اگہہ مرشن نام پڑھکر غوطہ لگاوے یعنی اشنان کرے اگہہ (پاپ) نورت ہوجاتے ہین - اور اشومیدہ جگ کا پھل ہونا لکھا ہے - منوجی کا بچن ہے کہ اُن تین رچاؤن کو پڑہکر جو اشنان کرے گا وہ اشومیدہ جگ کے پھل کو پراپت ہوگا - برہسپت جی سے دیوتاؤن نے پوچھا تھا کہ جو پاپ اَن جانے بن آوے تو اُسکا نوارن کیونکر کیا جاوے؟ برہسپت جی نے کہا کہ اگیانتا سے جو پاپ ہوجاوے پھر بُدھی سے پوتر کرمون کو کرکے وہ کرم کا بھاگی ہوکر ان جانے پاپ کو اِس طرح دور کردیتا ہے جس طرح شریر سے میل اُتار دیا جاوے یا میلے کپڑے اُتار کر اُجلے کپڑے پہن لئے جاوین اور وہ اچھے کرم جپ تپ دان دہرم دیا ہین - سونک پُتر اُپدیش سے راجہ جنمے جے نے اُسی بن مین تپ کرکے تیرتھ جاترا کی - جس طرح اندوت رشی نے بتایا اُسی طرح راجانے کیا - برہم ہتیا نوارن بید رچاؤن کو پڑہکر پُشکر راج مین اور دیگر تیرتھون مین جن کا نام اوپر لکھا گیا اشنان دہیان کیا اُسکا تیج اور شریر دیت روپ جیسا کہ پہلے تھا اُس سے بشیش (زیادہ) ہوگیا - بڑی پرسنتا سی اپنے پروہت سمیت باجے بجاتا ہوا نگر مین آیا اور پرجا پالن کرنے لگا - ہے دہرم پُتر جدہشٹر! جو پاپ اگیانتا سے ہوجاوے وہ کیول اپنے من مین لجانے کے پرمیشر سے چھمان (معاف) کراوے اور کچھہ بن نہ آوے تو اس سے بھی وہ انتر جامی گھٹ گھٹ بیاپی پرمیشر پاپ کو نوارن کر دیتے ہین - شُدھ ہردے سے چھمان کراوے تو منش اُس پاپ سے جلد چھوٹ جاتا ہے -

اِتی سری راکرت مہابھارتے شانتی پربے حصہ دوم موکہ دہرم آپدہرم برتن - اگیانتا پاپ نوارن ۱۳ ادہیائے -

چودھوان ادھیائے

ایک برہمن پتر کا مر کر جی اُٹھنا

دھرم پتر یدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ! آپنے بہت کچھہ سنسار مین دیکھا ہے۔ کوئی منش مرت (موت) پاکر بھی جی گیا ہے یا نہین؟ بھیشم جی نے کہا کہ ایک پراچین اتہاس سنو کہ نیمش دیش (نیمشارنیہ تیرتھ جس دیش مین واقع ہے اسکو نیمش دیش کہتے ہین) مین ایک برہمن کا پتر بڑی بڑی آنکھون والا سندر روپ وان اپنے پتا کے ایک ہی تھا جس سے ونش کا مول روپ سمجھا گیا تھا وہ بالک گرہون دیہہ پراپت روگون سے گھرا ہوا موت بس ہوگیا (مرگیا) اسکا پتا اور چچا تاؤ بھائی بند ہو اتینت شوک مین بیاکل ہوکر اس مرتک شریر کو مرت بھوم مین لیگئے اور وہان رکھکر جب سب بیٹھکر رونے لگے تب ایک گدھ نے ان سے یہہ بچن کہا کہ جو جیو مرت لوک مین آیا ہے وہ ایکدن ضرور ہی اس سنسار کو چھوڑکر پرلوک کو جاویگا۔ تم سب شمسان بھوم (مسان) کو چھوڑکر گھر جاؤ!۔ یہان سینکڑون گدھ چیل کوّے۔ گیدڑ چارون طرف رہتے ہین یہان ٹھہرنا اور بلاپ کرنا اوچت نہین ہے۔ ان سب آدمیون نے بھی یہی مناسب سمجھا کہ لوٹ کر گھر چلے جاوین۔ جب وہ واپس چلنے لگے تو ایک کالی رنگ کا گیدڑ اپنے بل سے نکل کر آیا اور سب سے کہنے لگا کہ تم گدھ کا بچن سنکر اس اپنی آتما کو جو تمھارا اکلوتا بیٹا پرم سندر منوہر روپ ہے، اس شمسان بھوم مین چھوڑکر جاتے ہو کچھہ اوپائے (علاج) اسکے جیونے کا کرو۔ رونے سے کام نہین چلیگا۔ گیدڑ کا بچن سنکر وہ سب لوٹ آئے تب گدھ نے کہا کہ تمھارے لوٹ آنے سے اس پتر کے پران نہین لوٹین گے۔ جو گیانی منش ہوتے ہین وہ مرتک شریر کا سوگ نہین کرتے ہین۔ تم اس شمسان بھوم مین کیا کروگے؟ اپنے گھر جاؤ!۔ پھر سب منش وہان سے چلکر ایک جگہہ کھڑے ہوے تو گیدڑ نے کہا کہ تم بڑے بیرحم ہو اپنے پران پیارے پتر کو کیون چھوڑے چلے جاتے ہو؟۔ اب بہت روپ رکھنے والا مہورت ہے (یعنی اس مہورت مین بہت سے اچھے کرم ہوسکتے ہین) کچھہ اوپائے کرو! کسی رشی منی سدھہ وغیرہ سے پرارتھنا کرو کبھی کبھی مرتک بھی جی اٹھا کرتے ہین۔ اس اپنے پتر کو تیاگ کر کہان جاوگے۔ ایسی ایسی چت روچک بانی (دلپسند آواز) گیدڑ کی سنکر سب پھر لوٹ آئے اور صلاح مشورہ کرنے لگے کہ کسی رشی منی کو آس پاس مین تلاش کرو۔ گدھ نے ان آدمیون سے کہا کہ تم اس نیچ گیدڑ کے کہنے سے پھر لوٹ آئے۔ تم نہین جانتے ہو کہ کوئی مرا ہوا پھر بھی جی اٹھتا ہے؟۔ تم اس پتر کا کیا سوچ کرتے ہو۔ اپنی آتما کو نہین سوچتے ہو؟ تپ کرو جس سے تمھارے پاپ دور ہون۔ تمکو بھی ایکدن اسی طرح شمسان بھومی مین آنا ہوگا۔ پتا کے کرم سے پتر اور پتر کے کرم سے پتا کو کچھہ ادھیکار نہین۔ اپنا اپنا کرم سب بھوگتے ہین۔ جاؤ اور اس کی کریا کرو!۔ تب وہ سب منش نراس (نا امید) ہوکر لوٹنے لگے پھر اس گیدڑ نے کہا کہ تم اس لوبھی (لالچی) گدھ کے کہنے سے اپنے اکلوتے پتر کو مسان مین چھوڑے جاتے ہو تمکو کچھہ موہ اپنی اولاد کا نہین ہے کچھہ اوپائے کروگے تو یہہ بالک جی اٹھیگا۔ الپ بدھی گدھ نے تم لوگون کی پریت (محبت) کم کردی ہے۔ اُدیوگ (تدبیر) کرنا منش کا دھرم ہے پرالبدھ (تقدیر) اور اُدیوگ (تدبیر) دونون دیو کے دوارا پراپت ہوتی ہین۔ سدیو (سدا) اُدیوگ کرنا چاہیئے۔ تم کیون نردئی (بیرحم) پرشون کے سمان چلے جاتے ہو۔ آتما روپ پترون کا بنش پیدا کرنیوالا پتر ہوتا ہے اسکو چھوڑکر کہان جاتے ہو؟ اور سوائے رونیکے گھر جاکر کیا کروگے کچھہ اوپائے کیون نہین کرتے ہو!۔ یہہ بچن سنکر سب پھر لوٹ آئے تو گدھ نے کہا کہ میری عمر ایک ہزار برس کی ہوچکی ہے۔ اس چرکال مین کسی مرتک شریر کو جیتے مین نے نہین دیکھا۔ جو جنم لیتے ہین مرجاتے ہین تم کس سوچ مین پڑے ہو؟ یہہ بالک تو شریر کو چھوڑکر دوسری دیہہ مین پرویش

سرکیا ہوگا۔ اب یہ کیونکر جی اُٹھیگا۔ شام ہوئی جاتی ہے۔ یہان شمسان بھومی مین کبتک پھرتے رہوگے۔ یہ سُنکر سب نے صلاح کرلی کہ گھر چلو جو ہونا تھا ہوگیا۔ یہ بچار کے سب لوٹ کر چلے تو گیدڑ نے پھر کہا کہ تم کیسے سنگدل پُرش ہو۔ اپنے پیارے بالک کی ممتا کچھہ اوپاے نہین کرتے چلو مین تمھارے ساتھہ چلکر اُس پُتر کو دیکھتا ہون۔ یہ کہکر گیدڑ آگے آگے ہولیا اور اُس مرتک پُتر کا مُنہہ کپڑے سے ڈھکا ہوا کھلواکر دیکھا اور یہہ کہا کہ تم برتھا سوچ مین گھبرے ہوئے گدھ کے بچن سُنکر لوٹے جاتی ہو۔ اور اس سورن برن بھوشن سے النکرت پتّرون کے پنڈ دینے والے پُتر کو تیاگے جاتے ہو۔ اس کو تیاگنے مین تمکو بڑا کھید ہوگا۔ سُنا ہے کہ سبھک شودر کے مرنے پر برہمن کا بالک دہرم لوپ پاکر سچے پراکرمی رامجی مہاراج نے جلادیا تھا اسی طرح راج رشی سویت کا پُتر مرت ہوگیا تھا سو سویت نے جلالیا تھا پس اگر کوئی دیوتا یا منی رس بالک کو بھی جلادیوے تو جی جاویگا۔ یہ بچن سُنکر بالک کا سر اپنی گود مین رکھکر اُسکا پتا اور سب سمبندھی رونے لگے۔ اُن کے رونیکی آواز سُنکر گدھ نے کہا کہ تم سب پُرشون کو کیا ہوگیا ہے؟ کوئی بھی دیہہ کو تیاگ کر جی اُٹھتا ہے؟ جب دم نکلگیا تو پھر اس دیہہ مین نہین آتا ہے۔ یہ بات تو بالک بھی جانتے ہین پھر تم سوگ کو پراپت ہوکر کیون دُبدھا مین پڑے ہو؟ جسکی اوستھا پوری ہوگئی اُس مین تم کیا اوپاے کرسکتے ہو؟ تم سب کو اسی راستہ چلنا ہے۔ سوچ کرنے سے کیا ہاتھہ آویگا۔ یہ بچن گدھ کے سُنکر سب وہان سے چلے تب گیدڑ کہنے لگا کہ تم سبکو دہکار ہے جو گدھ کا بچن مان کر پُتر سے نرموہی (بیمروّت) ہوکر گھر کو جاتے ہو۔ ہے شوک پت لوگو لوٹو! اِس پاپی گدھ کے اشدھ بچنون کو مت دھیان کرو۔ جبتک سورج است ہو تم یہان ٹھیرو! تمھارا پُتر جیوے گا کچّا مانس کھانیوالے گدھ سے تمکو کیا پریوجن ہے؟ ہے راجن! وہ سب منش گدھ کا بچن سُنکر تو گھر کا ارادہ کرکے لوٹتے تھے اور گیدڑ کی پریہ بانی سے ٹھہر جاتے تھے۔ گیدڑ اور گدھ دونون باد پرت باد (بحث مُباحثہ) کرکے چُپ ہوئے۔ منش سوچ مین کھڑے تھے کہ کیا اوپاے کرین اتنے مین ان سب کو شنکر مہاراج نے درشن دئے۔ سب نے ہاتھہ جوڑکر پرارتھنا کی کہ یہہ ہمارا پُتر کسی طرح جی جاوے۔ اکلوتا بیٹا تین بھائیون مین سے ایک کی اولاد یہہ ہے۔ آپ جیودان دیجیے۔ شیوجی پرسن ہوکر بولے کہ مین تم سب کو بہت دُکھی دیکھہ کر پرگھٹ ہوا ہون۔ اس تمھارے پُتر کو جیودان دیتا ہون۔ مجھہ بر کے دینے والے کی کرپا سے یہہ پُتر سو برس کی عُمر پاویگا۔ شیوجی کی کرپا سے وہ مرا ہوا پُتر جی اُٹھا اور باتین کرنے لگا۔ سب پرسن ہوکر دیوون کے دیو مہادیوجی کو بارمبار نمسکار کرنے لگے۔ پھر کرپال شیوجی انتردھیان ہوگئے۔ اس اتہاس کو جو کوئی چت سے سُنیگا سُناویگا اسی پرکار کے انیک کلیانونکو پاویگا۔ اِتی سریرام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ آپد دہرم برن ایک برہمن پُتر کا مرکر جی اُٹھنا ۱۵ ادہیائے

سولھوان ادہیائے

راجہ مچکند اور جمدگن سمباد

راجہ جدہشٹر نے کہا کہ جگ اور پراشچت کا حال سُننا چاہتا ہون۔ بھیشم جی نے کہا کہ راجاؤن کا دہرم ہے کہ جگ اور دان کرین۔ برہمنون کو دکشنا اور بدیا دان دینا اوچت ہے۔ جس کے پاس بال بچّون کے پوشن کے لئے تین برس تک کا ان موجود ہو چاہے اُس سے ادھک (زیادہ) بھی ہو اُسکو دکشنا جگ مین لینا امرت پان کرنیکے سمان ہے۔ جو برہمن کے پاس دھن وشیش (بہت) ہو تو راجہ اُس سے لیکر جگ مین لگاوے۔ اسی طرح کشتری اور ویش کا دھن بھی راجہ لے سکتا ہے۔ پرنت شودر کا دھن جگ مین نہ لگاوے۔ جس برہمن سیہ پاٹھی کے پاس ان کھانیکو نہو تو راجا دیوے جو وہ برہمن بھوکا رہے تو راجا کو دوش ہوتا ہے۔ برہمن کے سامنے جو بچن کلیان کاری نہو وہ کہنا نہ چاہیے

کیونکہ برہم بادی برہمنوں کو بھی سُسرادہقات پرتھی کے دیوتا کہتے ہین - برہمن بید منترون کا نہ جاننے والا سنسکار سنکری ہوئی اگن مین آہوتی کا دینے والا نرک گامی ہوتا ہے - اس کارن بیدوکت بُدھی سے اگن استھاپن کرے اور بید پاٹھی برہمن سے جگ کرادے - بنا دکشنا کے جگ نشپھل ہوتا ہے - جو برہمن نیچ پُرشون کے ساتھ مکان وآسن وغیرہ بیوہار کرتا ہے (یعنی رہتا ہے نواس کرتا ہے) اُسکو ایک رات مین اتنا پاپ ہوتا ہے جو تین برس برت کرنے سے دھویا جاتا ہے - اِستریون مین بیٹھکر بواہ کے سمے گرو کے اور اپنے جیون کی کارن جو نِند اجکت بچن کہو اسکا پاپ نہین ہوتا ہے - اشُدّھ منش سے سونا بنا بچار لیلیوے اور اِستری رتن کو دوش لگو ہوئے کُل سے بھی لے لیوے - سونا چُراتا یا برہمن کے دھن کو چُراتا بڑا پاپ ہے - برہمنی سے بھوگ کرنا - مدھرا پان کرنا یہ پاپ جلدی پتت کر دیتے ہین یعنی دہرم سے گرا دیتے ہین - مدھرا پان کرنے والے کا دوش جب نورت ہوتا ہے کہ وہ منش گرم مدھرا پیوے جو اُسکے پینے سے مرجاوے تو بھی پاپ سے چھوٹ جاتا ہے - برہم ہتیا کرنیوالا پُرش اپنا دوش پرگھٹ کر کے بارہ برس تک تپ کرے تو شُدّھ ہوجاتا ہے - بیٹشیا (بیسوا) استری کو مارے تو دو برس تک تپ کرنے سے شُدّھ ہوجاتا ہے برہم ہتیا ایک بیل دان اور ہزار گئو دان - اور بیٹشیا کے مارنیسے ایک بیل دان اور سو گئو دان کرے تو شُدّھ ہوجاتا ہے - جو پُتر اپنے ماتا پتا - گرو سے بحث کرے وہ پتت ہوجاتا ہے - اور استری کو چالنی (بدراہ) ہوجاوے تو اُسکو بندھن کر کے کیول بسترّ اور بھوجن دینا اوچت ہے - جو برہمن پتی کو برہمنی تیاگ کر کے دوسرے نیچ پُرش سے پریت کرے اُسکو راجہ میدانی استھان مین کُتّون سے پھڑواوے اور اُسکے پریت کرنیوالے کو پت کو لوہی کی گرم ستیا پر سُلاوے اور لکڑیون کو چارون طرف لگوا کر جلاوے - بڑے بھائی سے پہلے چھوٹا بھائی جو اپنا بواہ کرالیوے یا جو استری چھوٹے بھائی کو بیاہی جاوے اور یا جنکا بواہ ادھرم سے ہو وہ سب پتت کہلاتے ہین - ایسے پُرش چاندراین برت ایک مہینے تک کرنے سے پاپ رہت ہوجاتے ہین - بڑا بھائی جسکا بواہ نہین ہوا اپنے چھوٹے بھائی کی اِستری کو جسنے پہلے بواہ کرلیا ہو لےلیوے - یعنی چھوٹا بھائی بڑے بھائی کو اپنی بیاہی ہوئی اِستری سُپرد کردے اور بڑا بھائی اُسکو لیکر چھوٹے بھائی کو پھیر دیدے اسی طرح دونوں بھائی پاپ سے نورت ہوجائین - کُتّا - مُرغا سُور منش گدھا سب چوپانس اور بھِشٹا کے کھانیوالے گنے جاتے ہین - یہ سب نشیدہ برن کئے ہین - جو کوئی برہمن مدھرا پینے والے کی گندہ (بو) کو سونگھے تو تین دن تک گرم جل اور تین دن گرم دودھ اور تین دن بایو کا آہار کرنیسے پوتر ہوجاتا ہے - پرنت پراسچت اُس نندت کرم کا ہوتا ہے جو اگیانتا سے ہوجاوے - اتی سری ایم کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ آپددہرم برن - پراسچت سنسکار برنن - ٦٩ - ادہیائے -

ستر ھوان ادہیائے

کھڑگ کی اوتپت

بیشمپاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب پراسچت کا سنکشپ برن بھیشم جی کرچکے تو راجہ یُدہشٹر کے چھوٹے بھائی نکُل نے تیرون کی سیّا پر برتمان گنگا پُتر اپنے پتامہ بھیشم جی سے پرشن (سوال) کیا کہ مہاراج اسب سترون مین کھڑگ کو اوتم مانا گیا ہے - یہ میرا کھڑگ بہت تیبر (تیز دھاروالا) ہے اور سب ستروں مین دہنش کو اس کارن اچھا مانا گیا ہے کہ دور ہی سے شترون کا ناش کرنیوالا دہنش بان ہوتا ہے - کھڈہ مین سادھو پُرشون کی چارون طرف سے رکشا کرنیکو کھڑگ سمرتھ نہین - گدا شکتی - ترشول آدک دھارن کرنیوالے شترون سے کھڑگ دھاری کیونکر بچ پاوے ؟ - بھیشم جی نے پرسنّ ہوکر کہا کہ ہے مادری پُتر نکُل ! تُمنے اچھا سوال کیا شستر دھاریون کو اس کا جاننا اوشّ (ضرور) ہی

جس طرح کھڑگ اوتپن ہوا اور سنسار مین پوجنے جوگ ہوا۔ وہ برتانت تمھین سناتا ہون۔ سب سے پہلے ہی سنسار کے اوتپن ہونے پر جبکہ سب جگہ جل ہی جل تھا نارائن جی سے برہماجی کو اوتپن کیا۔ اور برہماجی نے مریچ۔ اتری۔ انگرا۔ پلست۔ پلہہ۔ کرتو۔ بششٹ۔ سپت رشیون اور بھگوان شیوجی اور پرجاپتی دکش۔ اور سب دیوتاؤن دانوون۔ راچھسون اور چار پرکار کے جیو انڈج (انڈے سے) اودبھج (نباتات سی) جرایج (جیسے مثل انسان) سویدج (میل پسینے سے) استھاور جنگم۔ دوادش سورج۔ آٹھ لبو۔ گیارہ رودر۔ سادہ گن۔ مردگن۔ اسونی کمار۔ بھرگو۔ کشپ بششٹ۔ گوتم۔ گوتری رشی نارد۔ پربت بال کہل رشی پربھاس سکت آدک رشی اوتپن کئے۔ دیوتاؤن اور راچھسون مین پرسپر بیر بھاؤ ہوگیا اور برہماجی کے اوپدیش کو اولنگھن کرکے ہرن کشپ ہرناکش برو جن۔ ششنبر۔ پربت۔ پرہلاد نمچ بل راچھسون نے دہرم مرجاد کو تیاگ کر ادھرم کرنا آرنبھ کیا۔ تب رشیون سمیت برہماجی سمیرپربت کے رمنیک شکھر پر جو نانا پرکار کے ادبہت رنگ کی پھولون اور کنول کے پتون اور جھرنون اور طرح طرح کی رتنون سے شوبھائمان تھی گئے۔ اور پرمیشر کے دھیان اور سمرن مین بہت سو برس بیتیت کرکے جگ کئے رشیون سے اسرون کا ادہرم سن کر مہاپرکاشمان روپ تیکشن دانت پربت سے لشیش اونچا دبت شریر بہت پھیلا ہوا اور لمبے لمبے ہاتھ پاؤن مہاپرکاش ہزارون سورج کے سمان تیج دھاری اپنا روپ پرگھٹ کیا۔ اس تیج کو نہ سہار کر برکشون (درختون) کی ٹہنیان اور گدے گرنے لگے۔ سمدر اور پرتھی کمپایمان ہوگئی اور بہت ڈارون بایو یعنی سخت آندھی چلنے لگی۔ تارے ٹوٹنے لگے۔ مہا اوتپات ہونے لگے۔ رشی منی خوف کو پراپت ہوگئے۔ تب برہماجی نے سبھون کو سمجھایا کہ یہہ روپ مہاپرکاشمان شیوجی کی اچھا انوسار مین نے دھارن کیا کہ اسرون کا ناش کرون۔ میرے دھیان کرنے سے یہہ مہا تیج پرگھٹ ہوا ہے۔ پھر وہ تیج جوت سمان ہوکر کھڑگ روپ مہا تیکشن دھار والا ہوگیا۔ سب رشیون کے سنمکھ اُس کھڑگ کو برہماجی نے نیل کنٹھ برکھ دھجا والے شیوجی کو دیا۔ مہادیوجی نے اُس کھڑگ کو ہاتھ مین لیکر اپنا شریر بڑا بھاری سرخ نیلا پنڈو (زرد) بدلنے والا اگن سمان تیج ہی روپ دھارن کیا اور ایک نیتر (آنکھ) سورج سمان چمکتا ہوا اور دو نیتر کنول سمان پھلت (شگفتہ) مستک مین بال چندرمان جٹا مین سری گنگاجی پیٹھ پر کالا مرگ چھال دھارن کرکے ایک ہاتھ مین وہ کھڑگ اور دوسرے مین اپنا ترشول لیکر اُس مہاپرکاشمان کھڑگ کو جتہ کی اچھا سے آکاش مین گھمایا۔ اُس سمے مہادیوجی نے مہاکال روپ دھارن کرکے گھور شبد کیا۔ اُس کو سنکر راچھس اور دانو سنگرام کرنے کو سینا سمیت آئے اور ان کے روپ کو دیکھکر بھئے کو پراپت ہوگئے۔ تب شیوجی نے ان اسرون سے سنگرام کرکے ہزارون کو مار گرایا اور ہزارون کو اُس کھڑگ سے گھایل کرکے بھگادیا کہ وہ آکاش اور پہاڑون اور سمندر مین جا چھپے۔ رودرجی نے اُس کھڑگ سے اسرون کو بیجے کرکے وہ جوت روپ کھڑگ پرسن ہوکر بشن جی کو دیا۔ اُس سمے دیوتاؤن نے بید منترون سے بشنوجی اور مہادیوجی کی استت کی وہی کھڑگ بشن جی نے مریچ کو دیوتاؤن کی رکشا نمت دیا اور مریچ نے مہرشیون کو انہون نے دیوتاؤن کے راجا اندر کو اور اندر نے لوکپال دیوتاؤن کو اور انہون نے سورج پتر منوجی کو اور منوجی نے ونڈ دینے کے کارن راجہ کشپ کو دیا اور کشپ نے اکشواک راجا کو۔ اُسنے پرورا اور پرورا نے آیو اور آیو نے نہک کو نہک نے جاتی اور جاتی نے پرو کو۔ پرو نے امورت رئیس کو۔ اُس نے بھوم شن کو دیا اُس سے بھرت نے۔ بھرت سے ایل بل اور اُس سے دھندھو پھر کا بھوج پھر محکیند پھر مرت پھر ریلت پھر لونا سو پھر راجہ رگھو بہر ہری ناسو پھر شونک پھر اوشی نر۔ اُس سے یادو بھوج جدوبنسی راجا نے اُس کھڑگ کو پایا۔ پھر یادو بھوج نے راجا شوی کو اُسنے پرترون بیر کو اُس سے اشتک پھر پرشد سو اور راجا پرشد سو نے بہادوراج رشی کو اور انہون نے درونا چارج کو۔ انہون نے کرپاچارج کو دیا۔ اور کرپاچارج نے تم پانڈون کو دیا ہے لکل اس طرح یہہ کھڑگ تمنے پایا۔ اس کھڑگ کا نکشتر کرتکا ہے دیوتا اگنی روہنی گوتر جگت۔ رودر جی اُسکے بڑے گرو ہین۔ اب آٹھ نام گپت اُسکے سناتا ہون۔

ورا[1] اسد (دشمن کا مارنیوالا) تیکشن دھار[2] ۔ کھڑگ[3] ۔ بشن سن[4] ۔ اسی[5] ۔ دھرم پال[6] ۔ بجے[7] یعنی فتح پاتا ۔ شری گربھ[8] ۔

ہے مادری پتر! یہ کھڑگ سب ہتھیارون مین اوتم شستر ہے رشیوجی مہاراج نے اسکو اوتپن کیا ہے۔ اور راجا پرتھو نے دہنش کو جاری کیا۔ اُسی راجا نے پرتھی کو دوہ کر سب اوشدھیان اور بہت پرکار کی بناسپتی اور کہیتی اوتپن کین۔ اُسی پرتھو راجا نے ساری پرتھی کو سمان کر کے اُسکی رکشا کی نت بہت اوپاے کیے۔ سب شستر دھاریون کو اس کھڑگ کا پوجن برہماجی نے بتایا ہے۔ تم بھی اسکا پوجن کیا کرو کہ اس سنسار مین تمھارا جش کیرت ہوگا اور انت مین سُرگ پراپت ہوگا۔

اتی سری ایم کرت مہابھارتے شانتی پرب حصّہ دوم موسوم بہ آپد دہرم پرب نام کھڑگ اوتپتی سمباد نکل کی بھیشم پرتی کا بیان کرنا ۱۷ ادہیاے۔

اٹھارہوان ادہیاے

ارتھ دہرم کام کے بسشے مین پانچون پانڈوؤنکا سمباد

بیشمپاین جی نے کہا کہ بھیشم پتامہ جی کے بچن سنکر راجہ جدہشٹر بھائیون سمیت اُن سے آگیا پاکر گھر کو آئے۔ اور بھوجن پان کر کے بدر جی اپنے چچا سے یہ کہنے لگے کہ ہے مہا گیانی دہرم روپ بدر جی! بھیشم جی مہاراج کے اپدیش سے میرا من ترپت نہین ہوتا ہے۔ ایسا کوئی پنڈت سب دھرمون کا جاننے والا گنگا پتر سمان گرہستی پرشون مین بہت کم درشٹ آتا ہے۔ بدر جی نے بھیشم جی کی استت کی۔ پھر راجہ جدہشٹر اپنے بھائیون سے یہ بچن بولے کہ دہرم ارتھ کام اس تربرگ ارتھات کام کرودہ۔ لوبھ تینون سے بچے (فتح) پانے کے لیے کس مین من کو لگانا چاہیے۔ تب دھرم شاستر کے جاننے والے بدر جی نے کہا کہ شاستر کا بہت پڑھنا۔ تپ کرنا۔ دان۔ شردھا سمیت جگ کرنا۔ کریا۔ چھما نش کپٹ تا دیا۔ ست بولنا۔ اندریون کا بس کرنا۔ یہ دس آتما کی سمپت کہاتی ہین۔ ان سب مین کو چلائمان مت کرو۔ رشی لوگ دھرم مین ہی سادہان رہتے ہین۔ دیوتا بھی دھرم ہی سے بڑھے ہین اسلیے میری مت الوسار دہرم سب سے اوتم ہے۔ اور ارتھ مدہم۔ کام نکشٹ گن ہے۔ یہ سنکر ارتھ شاستر کے جاننے والے ارجن بولے کہ ہے راجن! یہ کرم بھوم سنسار ہی سب کرمون کی مرجاد ارتھ (اپنا مطلب) ہے۔ یہ بید مین لکھا ہے کہ بنا ارتھ کے دہرم اور کام برتمان نہین ہے۔ ارتھ کے کارن اوتم اوتم دہرم کر کے کام کے بھوگ بھوگتے ہین۔ سنساری منش ارتھ وان منش کی ایسی اُپاسنا کرتے ہین جیسے برہمنون کی۔ برہم چاری بھی ارتھ کی اچھا سے اتنا جتن کرتے ہین کوئی بدیا کا منورتھ کرتا ہے کوئی سُرگ کا۔ ارتھ کا نہ جاننے والا اندھکار مین پڑا رہتا ہے۔ یہ بچن ارجن کے سنکر نکل۔ سہدیو بولے کہ سوتے جاگتے بیٹھتے اٹھتے سب پرش دھن کے اکٹھا کرنیکا جتن کرتے ہین۔ ارتھ دہرم سے ملا ہوا ہے اور دہرم ارتھ سے۔ ارتھ سے رہت پرش کو کام کی سدھی اور دہرم سے رہت پرش کو ارتھ کی سدھی نہین ہوتی پہلے تو دہرم کو اچھی طرح کرے تب دھرم سنجگت ارتھ کو پراپت کرے پھر کام کو سدھ کرے۔ یہ بچن نکل سہدیو کے سنکر بھیم سین بولے کہ کام سے رہت پرش ارتھ اور دہرم اور اچھا ان تینون کو نہین چاہتا میری ست مین کام ہی پردہان ہے۔ کام سے سنجگت رشی منی لوگ مول پہل پھول بھوجن کر کے شانت چت رہتے ہین۔ برہمن۔ ویش۔ کشتری سب کام کی اچھا سے کرم کرتے ہین۔ ویش لوگ کھیتی بیوپار گئو پالن۔ دیو کرم یہ سب کام ہی سے کرمون کے کرنے مین پرورت ہوتے ہین۔ کام ہی کے کارن لوگ سمندر مین پرویش کر جاتے ہین یعنی موتی نکالنے کی غرض سے سمندر مین غوطہ لگاتے ہین۔ میری سمجھ مین کام سب سے اوتم ہے۔ کام ہی مین دہرم ارتھ برتمان ہے جس طرح دہی مین سے مکھن اور پھولون سے مدھو رس تلون مین سے تیل نکلتا ہے۔ اسی طرح دہرم ارتھ سے کام اوتم گنا جاتا ہے۔ آپ بھی کام کو پراپت ہو کر اچھی

اچھی پوشاک اور زیور پہن کر سندر روپ والی استریون سے کریڑا کرتے ہین۔ سب راجا اور برہمن کام ہی کو سرلوپر (اعلیٰ) جانتے ہین۔ یہہ کہکر سب دہرمون کا جاننے والا بھیم سین چُپ ہو رہا تب مہا گیانی راجہ جدہشٹر کہنے لگے کہ جو پرش ارتھ دہرم کام مین پریت کرنیوالا نہین ہے وہ سُکھ دُکھ مین سمان چت رہتا ہے۔ سنسار مین پریت وان پرش کو مکت پراپت نہین ہوتی۔ یہہ برہماجی کا مہا باک ہے۔ گیانی پرش موکش کے سوا کسی چیز مین چت نہین لگاتے ہین۔ میری سمجھہ مین پریہ اور اپریہ دونون مین من نہ لگاوے۔ ایشر یا پرالبدھ مہا بلوان ہے اسکو تم سب بھی جانتے ہو۔ اسکے کرم کے وسیلہ سے نہین مل سکتا ہے۔ جو ہونہار ہے وہی ہوتا ہے۔ تربرگ (ارتھ۔ دھرم۔ کام۔ یہ تینون تربرگ کہلاتے ہین) رہت پرش ہی موکش کو پاتا ہے۔ یہہ بچن راجہ دہرراج جدہشٹر کا سنکر بدرجی اور چارون بھائیون نے بہت پرشنسا راجہ کی کی۔ اور دہرمراج جدہشٹر نے چارون بھائیون کی بڑائی کی۔ پھر سب بھیشم پتامہجی کے پاس چلے گئے اور اُن سے دہرم کی بارتا ہوتی رہین۔

اتی سری ادم کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ آپد دہرم برنن۔ پانڈون اور بدرجی کا آپس مین دہرم ارتھ بشئے سمباد ۱۶۸ ادہیائے۔

انیسوان ادہیائے

کون پرش پریت کرنے جوگ ہین؟

راجہ جدہشٹر نے بھیشم پتامہجی کو دنڈوت کرکے پوچھا کہ مہاراج! کن پرشون سے متر تا (دوستی) کرنی جوگ ہے۔ اور کن پرشون سے ملاپ کرنیسے دھن کی بردھی (ترقی) ہوتی ہے؟۔ بھیشم جی نے کہا کہ ہے پُتر! لوبھی۔ نردئی۔ ادھرمی۔ سیٹھہ۔ نیچ۔ پاپ چلن رکھنیوالے آن لوبھ لیپ [illegible] سدگدہ چت (جسکا من جلا ہوا ہو مُردہ دل)؟ ہتھیا بادی لوک نندک (سارے زمانہ کی برائی کرنیوالا)۔ ماتا۔ پتا آدک پرشون کو تیاگنے والا۔ گرو کی استری کو کودرشٹ دیکھنے والا۔ نرلج (بیشرم) کامی (عیاش) شاستران اچاری (شاستر کے برخلاف) ناستک بید نندک (بیدون کی نندا کرنیوالا)۔ کٹھور (سخت دل) ایر کھا کرنیوالا۔ کرور سبھاؤ (بدمزاج) دُشٹ انتہکرن (جسکا ہردا بُری بھاؤنا رکھتا ہو) دان دینے والے سے اپرسن (ناراض) اکارن شترو ہو جانیوالا۔ ایسے لوگون سے کبھی بھولکر بھی متر تا نہ کرنی چاہیئے۔ جو پرش سوارتھ کے کارن راتدن بیٹھکر اپنا پریوجن سدھہ ہونے پر کبھی نہ آوے ایسے پرش سے یا جو پرش متر ون سے شتروتا کرتے ہین یا اپنے فائدہ کے لئے متر (دوست) کو دھوکا دیکر دھن ہر لیتے ہین اُن سے دور رہنا اچھا ہے۔ اب اُن پرشون کا برنن کرتا ہون جو متر تا کے جوگ (لایق) ہین۔ جسکا اچھے کل مین جنم ہوا ہو مدھر بھاشی (شیرین زبان)۔ گیان بگیان مین چتر روپ وان (خوبصورت) بدیا وان۔ گنی۔ سرمی (باتدبیر اور محنت کش) سرگیہ (سب باتون کا جاننے والا) لوبھہ ایرکھا رہت ست بولنے والا۔ اُدیوگ کرنیوالا (تدبیر کرنیوالا) کُل کا تارنے والا۔ شاستر مرجاد کا دھارن کرنے والا ایسے لوگون سے راجاؤن کو ملنا چاہیئے۔ اور ایسے پرشون کو جدپی دھن رہت ہی ہون تو گپت دان دیوے اور اُن کی خبرگیری کرتا رہے۔ متر تا جوگ ایسے پرش ہوتے ہین۔ جو پرش اپنے متر کے کارن سنکٹ اُٹھانے۔ اور متر کا کارج سدھ کرنے مین کُشل ہون وہ متر تا جوگ ہی ہے۔ ہے کنتی پُتر! جیساکہ کمبل پر دوسرا رنگ نہین چڑھتا ہے اسی طرح جو متر متر تائی کو نہین چھوڑتے اور نردھن ہو جانے سے استریون پر کرودھ لوبھ۔ موہ سے اپریت (ناموافقت) پرگھٹ نہین کرتے۔ متر ون پر درڑھ بدھ رکھنے والے سوتنتر تا رہت (مادر پدر آزاد نہو) شاستر الوسار کرم کرنے والے ہون اُن سے پریت کرنی چاہیئے۔ ایک متر گہاتی اوپکاری کو مارنیوالے برہمن گوتم نام کا اتہاس سناتا ہون۔

گئوتم برہمن کا اِتّہاس

مدہ دیش جو پونیت دیش آریہ ورت مین ہے اُس دیش کا گئوتم نام برہمن رہنے والا بہکشا کے کارن ایک گانون مین گیا جہان نیچ ذات کا دستیو شکاری بڑا دہناڈ برہمنون کا آدر سنمان کرنے والا رہتا تہا۔ اُس دستیو (نیچ ذات) نے گئوتم برہمن کا آدر ستکار کرکے اُسکی اِچہا انوسار اپنے گہر مین ایک جُدا استہان رہنے کو دیدیا اور ایک نوجوان داسی (کنیز) خدمت کرنیکو دیدی۔ دستیو کے ان بہوجن اور نوین داسی کے سنگ کرنیسے گئوتم برہمن بہی شکاری ہوگیا اور نت پرت (روزمرہ) ہنس۔ کپوت (کبوتر) مُرغابی وغیرہ جانورون کو مارکر لاتا اور بہکشن کرتا اور اُس داسی سے بہار کرتا تہا۔ اُس برہمن کا ایسا کرم ہوا جیسا دستیو لوگون کا ہوا کرتا ہے۔ ایکدن پشوپکشی آدک جانورون کو اپنے اوپر ڈال کر بن سے آتا تہا کہ گئوتم کا مُلاقاتی برہمن اُسکے گانون کا رہنے والا گئوتم کو تلاش کرتا ہوا اُسکے گہر آیا اور گئوتم کو دیکہا کہ شکار کئے ہوئے جانورون سے لدا ہوا رودہر (خون) کے چہینٹے بسترون (کپڑون) پر پڑے ہوئے سامنے سے آتا ہے۔ اُس وقت گئوتم کو لاج آئی کہ یہہ برہمن مُجہکو نام دہریگا۔ ایسا ہی ہوا کہ اُس اتہت برہمن نے گئوتم سے کہا کہ تم اُتّم جات برہمن ہوکر ایسے کوکرم کرنے لگے ہو کہ ملیچہہ بہی کم کرتے ہین۔ گئوتم تجاتمان (دنسر منادہ) ہوکر اُسکی ٹہل کرنے لگا۔ اُس برہمن نے ایکانت استہان مین ڈیرہ لگادیا۔ اور گئوتم کے بہت کہنے پر بہی اُسکا ان جل گرہن نہین کیا۔ اور رات کو اُس کرکے پرات کال اُس اتہس روپ گئوتم کے گہر سے چلاگیا۔ گئوتم صُبح اُٹہکر پہر شکار کرنے کو چلا اور ایک سموہ کے ساتہ ہوکر ایسے بن مین پہونچا جہان بہت ادہت پرکار کے پکشی (پرند) برکشون پر بہار کررہے تہے۔ وہ سموہ تو ایک طرف کو چلاگیا اور گئوتم برہمن ایک سُندر برکہہ درخت کے نیچے بیٹہ گیا۔ نانا پرکار کے پکشیون کو دیکہتے دیکہتے بہولنگ نام پکشی جو منش کی صورت کا جل اور پہاڑون مین ہوا کرتا ہے نظر آیا۔ اُسکو دیکہکر گئوتم اشچرج کو پراپت ہوا۔ اور ٹہنڈی ہوا لگنے سے وہان سوگیا۔ سندہیا سمے جب گئوتم کی آنکہ کہلی تو ناڑی جنگہہ نام پکشی کشب جی کا پتر برہما جی کا پرم پریہ پکشی جسکو راج دہرمان بہی کہتے تہے آبہوشن پہنے وہان آیا اور گئوتم سے کہنے لگا کہ تم ہمارے گہر اتہت آئے ہو مین تمہارا پوجن کرتا ہون تمہارا آنا شبہہ ہو۔ یہہ کہکر گئوتم کی پوجا پہول اور مالاؤن سے کی اور بہوجن کہلایا جو بن باسی کہاتے ہین۔ گئوتم کو اُس راج دہرمان نام پکشی کی آؤ بہگت سے اشچرج ہوا۔ اُس پکشی نے گوتر پرور بید پوچہا تو گئوتم نے گوتر برنن کیا۔ پرور اور بید کچہہ نہ بتایا۔ اُس پکشی نے بہت پرکار سے برہمن کی سیوا کرکے اچہے بستر پر سُلایا۔ صُبح ہونے پر یہہ سوچکر کہ یہہ برہمن نردہن ہے۔ اسکو دہن کی پراپتی اوش (ضرور) کرانی چاہیئے برہمن سے کہا کہ تم میرے متر راجا بروپاکش سے ملو وہ تمکو بہت دہن دیگا۔ پہر تم اپنا منورتہہ سدہ کرکے گہر چلے جانا۔ برہمن بہت پرسن چت راجا کے ہان گیا وہان اُسنے بہی بہت طرح سے گئوتم کی آؤ بہگت کی۔ گوت پرور بید پوچہکر اپنے محل کے ایک علیحدہ کمرے مین برہمن کو اُتارا دوسرے دن کارتک سُدی پورنماشی کو ایک ہزار برہمن راجا نے نیوتے تہے۔ اُن کے ساتہ گئوتم کو بہی چہہ پرکار کے بہوجن سورن پاتر مین کرائے اور ان کو دکشنا اور گئوتم کو اپنے متر کا بہیجا ہوا جان کر بہت طرح کے آبہوشن۔ بستر۔ رتن اور دکشنا دیکر بدا کیا۔ جب گئوتم اُسی بن مین پہونچا تو راج دہرمان نے برہمن سے سب حال پوچہا اور دہن پانے سے راج دہرمان بہی بہت پرسن ہوا۔ برہمن نے کہا کہ تمہاری متّرتا کے کارن راجا سے بہت سا دہن مجکو پراپت ہوا۔ تُمنے میرا بڑا اُپکار کیا اور ہردے مین یہہ سوچا کہ کسی طرح اس راج دہرمان کو پکڑ کر اگن مین بہون کر بہوجن کرون راج دہرمان نے پہر اُس برہمن کو اچہے بہوجن کرائے۔ اور اپنے پرون ہی برہمن کو ہوا کرکے آنند دیا اور رات کو اچہے بستر پر سُلایا تو گئوتم نے سوچا کہ مجکو دور جانا ہے۔ رستہ کا توشہ کچہہ نہین۔ راجا کا دیا ہوا بوجہہ کندہے اور سر پر ہے۔ اِس راج دہرمان نام بگلون کے راجا مین بہت سا مانس ہے۔ رات کو سوتے راج دہرمان کو پکڑ پر توڑ اگن مین بہون کر اپنے رستہ کا بہوجن بنا کر کپڑے مین باندہ لیا۔ صُبح ہونے پر اُسنے اپنے

گھر کا رستہ لیا۔ راجہ بروپاکش کے پاس جب راج دہرمان نہین گیا تو اُسنے اپنے راج کُمار کو بھیجا کہ تُم جاکر اُسکو بُلا لاؤ۔ راجکُمار نے راج دہرمان کو کہین نہین پایا تو راجا سے سب حال کہا اُسنے سوچکر کہا کہ وہ برہمن بید پاٹھ رہت دُشٹ آتما ہری بہانہ تا والا میرے پاس سے دھن لیکر گیا ہے اُسنے میرے مِتر راج دہرمان کو نہ مار ڈالا ہو۔ تُم جاکر کھوج لگاؤ۔ اور جو برہمن نے ایسا کرم کیا ہو تو پکڑ لاؤ۔ چُنانچہ بہت سے راچھس دانون کو ساتھ لیکر راجا بروپاکش اسرون کے راجا کا پُتر چلا اور راج دہرمان کا کھوج لگاتے ہوئے اُسنے ایک طرف کو راج دہرمان کے پر نُچے ہوئے پڑے پائے تو اپنے پتا کا بچن ست جان کر اگئوتم کے پیچھے راجکُمار دوڑا اور راستہ مین جا پکڑا اور تلاشی مین راج دہرمان کا ماس بُھنا ہوا گئوتم کے پاس سے نکلا تب راجکُمار پکڑا دیتا ہوا گئوتم متر گھاتی کو راج دربار مین لیگیا۔ راجا نے سب برتانت سُنکر اپنے مِتر راج دہرمان کی شریر کو بُھنا ہوا دیکھکر بہت شوک کیا۔ اور سبکو بھی مِتر راج دہرمان کے مرنیسے بہت رنج ہوا۔ شوک کی دشا مین راجا نے اپنے پُتر کو آگیا دی کہ اس مِتر گھاتی برہمن کو بھی مروا ڈالو۔ راج پُتر نے پکڑا دیتے ہوئے گئوتم کے انگ بھنگ (جسم کے ٹکڑے جُدا جُدا کرنا) کروا کر راچھسون سے کہا کہ اس ماس کو بھکشن کر جاؤ۔ پرنتو اُنہون نے کہا کہ ہم دالو اسر منش بھکشی ضرور ہین پر ہمکو ایسے مِتر گھاتی نردئی برہمن کا ماس کھانا اوچت نہین۔ گدھ وغیرہ جنگل کے ماس ہاری پشو پکشیون کو کھلا دیا جاوے۔ بھیشم جی نے کہا کہ ہے یُدھشٹر! ایسی ایسے مِتر گھاتی نردئی سنسار مین اوتپن ہوکر اپنے کُل کو بٹہ لگاتے ہین اور ادہم گتی کو پراپت ہوتے ہین۔ ایسے دُشٹ پُرشون سے جو اپنے اُپکاری کو بھی وقت پاکر مار ڈالین ہمیشہ دور ہی رہنا اچھا ہوتا ہے (کال باگرٹے سے او پیچھے بُرا برہمن سے ہوے) یہ مثل سچ ہے۔

انی سری اہم کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصۂ دوم سوم بہ آپد دہرم برن گئوتم برہمن اور راج دہرمان بکشی سمباد برنن۔ ۱۹۔ ادہیائے۔

بیسوان ادہیائے

راج دھرمان پکشی اور گئوتم برہمن کا جینا

بھیشم جی نے کہا کہ ہے راجن! اب مین راج دہرمان کے اُپکار کا برنن کرتا ہون کہ جب راجہ بروپاکش نے راج دہرمان کو شریر کو اگن مین بُھنا ہوا دیکھا تو اُس گئوتم برہمن کو مروا ڈالا۔ اور راج دہرمان کے شریر کو شگندھ مئی چتا مین دہر کے داکشاینی دیوی شربھی کو آواہن منترون سے پرتکش کرا کے منترون کا جاپ کروایا۔ اوس سربھی (کام دہین گئو) کے تھن سے دودہ اُس چتا پر چھیت (چھڑکنے) کرانے سے وہ راج دہرمان بگلون کا راجہ جی اُٹھا۔ سب سبھا کے بیٹھنے والے پرسن چت ہوکر شُبھ ہو! شُبھ ہو! کہنے لگے۔ راج دہرمان نے راجا اندر دیوتاؤن کے راجا کو نمشکار کر کے کہا کہ مجھے برہما جی نے اُن کی سبھا مین نہ جانے سے یہہ سراپ دیا تھا کہ تو مارا جاویگا اور پھر اپنے مِتر کے کارن جیودان پاویگا سو آج وہ سراپ میرا راجا بروپاکش کی انوگرہ سے نورت ہوگیا کہ مجکو گئوتم برہمن نے مار ڈالا اور پھر راجا نے امرت روپ گائے کے دودہ سے مجکو جیودان دیدیا۔ آپ سے پرارتھنا یہہ ہے کہ اس گئوتم کے شریر کے ٹکڑون کو امرت سے چھیت کر کے جِلا دیجیئے۔ راجا اندر نے اُس پر اوپکاری پکشی راج دہرمان کی پرارتھنا سے گئوتم کے انگون پر امرت چھڑکا تو گئوتم برہمن بھی جی اُٹھا۔ اُسکو راجہ بروپاکش نے اپنے دئے ہوئے دھن سمیت اُسکے نگر کو پہونچا دیا۔ اور گئوتم نے پھر اُسی داسی سمیت رہکر پُترون کو اوتپن کیا اور کوکرم ہی کرتا رہا۔ تب دیوتاؤن نے گئوتم کو سراپ دیا کہ کوئی برہمن شریر پاکر اپنے شُبھ کرم کبھی بھولکر بھی نہین کئے اس کارن گتی کی جون پاکر اپنے بچّون سمیت پاپ جون کو بھوگ! تب گئوتم

نے اپنا شریر چھوڑکر اُس واسی سمیت کُتے کی جون پائی اور راج دھرمان بکپشی برہماجی کی سبھا مین پرسن چت گیا اور سارا برتانت برہماجی کو سُناکر ہاتھ جوڑکر بنتی کی کہ مین آپ کی سبھا مین نہین آیا تب آپ نے مجکو سراپ دیا تھا وہ سراپ مین نے انگی کار کیا۔ گوتم برہمن نے مجھے مارڈالا اور آپ کی کرپا سے پھر مین جی اُٹھا۔ اب مین دہرم مین چت لگاکر آپ کے درشن نت پرت کیا کرون گا۔

ہے جدہشٹر! اُپکار کرنے والو نے متروں کو راج دہرمان بکپشی کی طرح برہم لوک ملتا ہے۔ اور کو کرم کرنیوالون کو گوتم برہمن کی طرح ادہم گت ملتی ہے۔ اس سنسار مین منشون کو پرایا اوپکار کرنے سے جس اور کیرت پراپت ہوتا ہے۔ جو منش اپنے دہرم پر قایم اور مستقل رہ کر شبھ کرم کرتے ہین نارد مین اُن کی سبہا بہت کال مین اُوش (ضرور) کیا کرتے ہین

بَیشم پاین جی نے کہا کہ جو منش شردہا پوربک شانت چت ہوکر اس شانت پرب کو سُنے سُناوین گے وہ پرم پد کے ادہکاری ہوکر موکش پد کو پراپت ہون گے۔ اتی سریام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصۂ دوم موسوم بہ آپددہرم برنن۔ راج دہرمان بکپشی اور گوتم برہمن کا جیتا۔ ۲۰۔ ادہیائے۔

شانتی پرب حصۂ دوم سماپت ہوا

مہابھارت

شانتی پرب حصہ سوم

موسوم بہ

موکش دہرم برنن

پہلا ادہیائے

موکش دہرم اور راجہ سین جبت اتہیاس

راجہ جدہشٹر نے کہا کہ ہے مہا گیانی پتامہ بھیشم جی مہاراج! آپ نے راج دہرم اور آپد دہرم کو اوتم تا سہت برنن کیا اب آشرمون کے سریشٹھ دہرم اور موکش دہرم برنن کیجیے! - بھیشم جی نے کہا کہ سب آشرمون مین سریشٹھ جو دہرم اور گیان بید کے انوسار برنن کیا گیا ہے اُس کے پھلون کو پرتھم کہتا ہون تم چیت دیکے سنو! کہ دہرم کے انیک مارگ ہین۔ کسی مارگ سو دہرم کرو سب پھل ہوتے ہین۔ سب کا پھل کرم ہو اور کرم سے موکش ہو۔ اس سنسار مین کیا ہوا دہرم اکثر پھلی بھوت (پھل دینے والا) نہین ہوتا ہے۔ پرنت دوسرے لوک مین جنم جنمانترون مین اوش (ضرور) پراپت ہوتا ہے اور جو دہرم گیان پور بک اِس لوک مین کیا جاتا ہے اُسکا پھل اسی دیہہ سے پراپت ہوتا ہے۔ جو پرش جس بستے مین بشواس کرتا ہے اُسی مین اپنا کلیان مان لیتا ہے۔ جو یہہ شنکا (اعتراض) ہووے کہ دہرم گیان جگت کا پھل ہوتا ہے تو دہرم کرنا نشپھل ہے اور گیان ہی سار ہے تو اسکا خلاصہ یہہ ہے کہ جو اس لوک مین کامنا سہت دہرم کو کرتے ہین اُن کو اسی لوک مین پھل پراپت ہوتا ہے۔ بڑے بڑے رشی مُنی سدا سے کہتے آئے ہین کہ کریا کبھی نشپھل نہین ہوتی ہے۔ پُتر آدک کی کامنا (خواہش)، موکش کی کامنا بیدانت بچار کی کامنا ان تینون بچار کی کامناؤن مین سو پُرش کا بشواس (یقین)، جس مین ہوتا ہے اُسی مین پھل کی اچھا کرتا ہے۔ جون جون اس سنسار کے ناشوان ہونیکی بدھی ہوتی جاتی ہے گیان اور بیراگ، ادتپن ہوتا جاتا ہے۔ اور موکش کا جتن کرتے ہین۔ یُدہشٹر بولے کہ مہاراج! استری پُتر بھائی بندون کے ناش ہونے سے

جو شوک اوتپن ہوتا ہے وہ کس پرکار دور ہووی؟ بھیشم جی نے کہا کہ ماتا پتا استری پُتر بھائی بندون کے ناش ہونے سے سنسار ناشمان ترپت ہوتا ہے یعنی فانی معلوم ہوتا ہے۔ اُس شوک کے دور ہونیکا اوپائے کرے۔ اس پرشن (سوال) سے مجھے راجہ سین جت کا اتہیاس (قصہ) یاد آیا وہ برنن کرتا ہون کہ یہہ راجہ سین جت پُتر شوک مین اتی بیاکل تہا۔ ایک برہمن جو راجا کے پاس آیا جایا کرتا تھا اُس نے راجا کا حال سُنا اور راجہ سے ملکر یہہ کہا کہ تُم اِتنا شوک (رنج) بُدہہ ہینون (بیعقلون) کے سمان کرتے ہو۔ تمکو دیکہکر تُمہارے بھائی بند نوکر چاکر بہی بہت شوک کرتے ہین۔ ہم تُم اور یہہ سب جیو جتنے تُم دیکہتے ہو سب اپنی دیہہ اور اندریون سمیت وہان جاوینگے جہان سے آئے ہین۔ اسلیئے تُم ہردے مین دہیرج دہارن کرو اور شوک کو تیاگ دو۔ راجا نے کہا کہ ہے برہمن وہ کونسا دہرم یا تپ یا گیان یا بدہی پوربک کرم ہین جن سے آپ کو کبہی شوک نہین بیاپتا۔ برہمن نے کہا کہ سنسار مین جو اوتم (اعلے) مدہیم (متوسط) نکشٹ (ادنیٰ) جیو دیکہتے ہو سب دُکہہ ہی مین بھرے ہوئے ہین اسلئے پنڈت لوگ کرم ہی کو سُکہہ دُکہہ کا دینے والا سمجہکر کبہی بہت ہرکہہ اور شوک نہین کرتے۔ جیو آتما ابناشی اور نت ہے۔ اور ایشر کا پرت بنب روپ ^{سایہ و عکس} ہے وہ نہ تیرا ہے نہ میرا ہے۔ جو دیہہ کا آتما ہی اپنا نہین ہے تو استری پُتر ماتا پتا دہن پرتہی وغیرہ ہمارے کیونکر ہو جاوینگی؟۔ اور جب ہمارا اُن سے استہر سنندہ یعنی مستقل سنبندہ ناطہ نہین ہے تو ہمارا اُن سے پریم کرنا برتہا ہے۔ بزرگون کا قول ہے "ہرچہ دیر نپاید دلبستگی را نشاید" اِس بات کو سوچنے سے گیان ہوکر ہرکہہ شوک بہت نہین ہوتا جیسے دو کاٹہہ کے ٹکڑے سمندر مین بہتے ہوئے ملجاوین اور پھر ہوا سے الگ الگ ہو جاوین اسی طرح یہہ پُتر متر ماتا پتا آدک (وغیرہ) کا سنجوگ ہو جاتا ہے۔ یہہ سب استری پُتر پوتر وغیرہ دُکہہ کے روپ ہین ان سے سنیہہ بڑہانا اوچت نہین ہے۔ تمہارا پُتر جہان سے آیا تھا وہان چلا گیا۔ اب نہ وہ تمکو جانتا ہے نہ تُم اُسکو پہچانتے ہو۔ پھر کسکا شوک کرتے ہو؟۔ اب مین یہہ پوچھتا ہون کہ تُم اچیت ابناشی کے پرت بنب (سایہ و عکس) کو سوچتے ہو یا اُسکے شریر کو جو دیہہ کو سوچتے ہو تو وہ جڑہ ہے اور تُم نے اُسکو اپنے ہاتہہ سے چتا مین رکہہ کے آگ لگادی۔ اور جو اچیت ابناشی کے پرت بنب کو سوچتے ہو تو وہ سارے جگت مین بیاپک ہے۔ موہ اور ترشنا سے دُکہہ ہوتا ہے اور ترشنا کے ناش سے سُکہہ ہوتا ہے۔ یہہ سُکہہ اور دُکہہ چکر کے سمان منش کے گرد پھرتے رہتے ہین۔ سُکہہ کے پیچہے دُکہہ اور دُکہہ کے پیچہے سُکہہ ہوتا ہے ہے راجن! تمکو بھی سُکہہ کے انت مین دُکہہ ہوا اور اب دُکہہ کے پیچہے پھر سُکہہ ہو جاویگا۔ کیونکہ نہ تو دُکہہ ہی سدا بنا رہتا ہے اور نہ سُکہہ۔ اور جو منش جس جس شریر سے جیسے کرم کرتا ہے اُسکا پھل اُسی دیہہ سے بھوگتا ہے۔ گیانی لوگ کہتے ہین کہ استہول اور سوکشم شریر دونون ساتہہ ہی ساتہہ اوتپن ہوتے ہین۔ اور انیک روپ سے پرکاش کرکے سنسار ہی مین ساتہہ رہتے ہین اور ساتہہ ہی مین دونون کا ناش ہو جاتا ہے۔ سنساری لوگ اپنے پُتر استری۔ پوتر کے لئے دہرم مرجاد کو چہوڑکر بلکہ ادہرم سے دہن جوڑتے ہین اُن کے لئے پاپ کرتے ہین اور آپ بھوگنا پڑتا ہے جب اُن کا ڈنڈ ملتا ہے تو استری پُتر اُن کی سہائے نہین کرسکتے۔ جس انگ مین دُکہہ اور تاپ بہت ہوتا ہے اُسکو کاٹ ڈالتے ہین تو پھر استری۔ پُتر وغیرہ کی کون بات ہے۔ ممتا موہ سے ہی دُکہہ ہوتا ہے اُسکو دور کرنا چاہئے۔ ایک پنگلا نام بیشیا (رنڈی) اپنے ہتر پُرش کو بہت پیار مانتی تہی۔ اُس سے دہن کی پراپتی بیشیا (بیسوا) کو ہوتی تہی۔ کسی کارن سے وہ پُرش جب بیشیا کے پاس نہین گیا تو وہ بہت شوک مین آتر ہو ساری رات اُس کی یاد مین بیاکل پڑی رہی۔ پرات کال ہونے پر اُسنے گیان درشٹی سے دیکہا کہ یہہ دُکہہ اُسکو ممتا کے کارن ہوا۔ اُسنے اپنے ہردے مین نارائن پرماتما کا دہیان کرکے کہا کہ جو نارائن جگت کا سوامی میرے ہردے مین آٹہہ پہر چونسٹہہ گھڑی نواس کرتا ہے اُسکو مین نے بسار (بھلا) دیا ہے۔ اِس لئے مجکو ساری رات شوک کے کارن نیند نہین آئی۔ اب مین اپنی آتما کا دہیان کرتی ہون اور سنساری موہ کو تیاگتی ہون۔ یہہ بات اپنے ہردے مین درڑہ کرکے اُس بیشیا نے اپنی آتما مین دہیان لگایا اُس کا شوک دور ہو گیا اور انت مین موکش پد اُسکو پراپت ہوا۔ ہے یُدہشٹر! اُس برہمن کے گیان سنجکت بچن دوارا راجہ سین جت کا شوک نورت ہو گیا تھا اِسی طرح

مہم اپنے بھائی بندون کا سوچ کر رہے ہو اس شوک کو تیاگو - اِتی سری مہابھارتے شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دہرم برنن راجا سین جیت سمباد پہلا ادہیائے -

دوسرا ادہیائے

شبھ کرمون کا برنن

راجہ یدہشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ! جیون کے ناش کرنیوالے کال کے مدہ مین بردھ اوستھا (عمر ضعیفی) وغیرہ انیک دیہہ کے روگون سی دیہہ کے ناش ہونے پر منش کس کلیان کو پاتا ہے؟ - بھیشم جی نے کہا کہ یہان مجھے میدہاوی نام ایک برہمن پتر اور اُسکے پتا کا قصہ یاد آیا وہ تمکو سُناتا ہون کہ میدہاوی پتر نے اپنے پتا برہمن بید پاٹھی سے یہی سوال کیا - اُسنے اس طرح اس پرشن کا جواب دیا کہ برہمچرج سے بیدون کو پڑھکر پتروں کی پوترتا کے نمت اوچت ہے کہ اگن کو استہاپت کر کے پترون کو اوتپن کرے پھر جگ کرے - پھر مُنی روپ ہو کر بن باس کرے اس دہرم مین بڑا آنند ہوتا ہے - پتر نے کہا کہ جب بردھ اوستھا آجاتی ہے تو کچھ بن نہین آتا ہے - یہ لوک (سنسار) موت سی گھایل اور بردھ اوستھا سے گھرا ہوا ہے - تم کیون نہین ساودہان ہوتے ہو؟ - پتا نے کہا کہ ہان تم نے سچ کہا جو دم گذرتا ہے اوستھا (عمر) کم ہوتی جاتی ہے اور منش اس بات کو کم بچار کرتے ہین - پرنت مین آج کا کام کل پر نہین رکھتا ہون اُسی دن کر لیتا ہون اور ہر دم یہہ سوچتا رہتا ہون کہ شاید اسی دم میرا آخری دم ہو اسلیئے مین جو کام آج کرنے کا ہے آج ہی کرتا ہون - مورکھ لوگ ایسا کہا کرتے ہین کہ کل کر لین گے یا پرسون کر لینگے ہے پتر! جو کام رات کو کرنا ہے اُسی وقت کر لیوے اور جو دن مین کرنیکا ہے اُسے دن مین کر لیوے - کال مُنھ کھولے کھڑا ہے - جیسے رات کے سمین بہاگھر سوتے ہوئے پشون کو اُٹھا لیجاتا ہے - اسی پرکار موت منش کو کھا جاتی ہے - ست بولنا - بید کا پاٹھ کرنا - گرو اور دہرم شاستر کے بچنون پر بشواس کرنا منش کو جوگ ہے - اچھے کرم کرنیوالا جسکا من برہم مین لگ رہا ہے وہ برہم لوک پاتا ہے - بدیا کی سمان نیتر نہین اور ست کی سمان تپ نہین - ممتا موہ جسکو راگ کہتے ہین اُسکے برابر دکھ نہین ہے ہے یدہشٹر! اشریر مین انیک روگ لگ ہوئے ہین - جب بڑھاپا آگیا تو جان لینا چاہیئے کہ موت نزدیک آگئی - وہ کرم کرنے جوگ ہین جن سی سنسار سے پریت بھاؤ نہ رہے تب موکش ملتی ہے - جب منش کی پاس دربہ یعنی دولت جمع ہو جاتی ہے تو اُس کو طرح طرح کے فکر گھیر لیتے ہین - اور اُس کے بڑھانے اور چورون سے رکشا کرنی مین اُسکا چت ڈانواڈول رہتا ہے - پھر جب آخری وقت آجاتا ہے تو اُسکا من دولت اور استری پتر وغیرہ جھگڑون مین لگا ہونیکی وجہ سے پرماتما کو بھول جاتا ہے - پھر اُسکے مرنے اور بیٹے - پوتے بھائی بندون کو اُسکے لینے کا خیال رہتا ہے کہ کسی طرح بڈھا مرجاوے تو دھن کی پراپتی ہو - پھر وہ مال اور دولت جب بیٹون کے ہاتھ آتی ہے تو اُسکو بیرتھ کامون مین خرچ کر دیتے ہین - ایسے منش بہت کم ہون گے جو باپ دادا کے دھن کو اچھے کامون مین لگاوین اور بڑھاوین - جو روپیہ پرشرم اور کشٹ کیساتھ دہرم ریتی سے اکٹھا کیا جاتا ہے وہی سپھل ہوتا ہے - نہین تو چھل فریب جھوٹ سچ بولکر اپنے سوامی کو دھوکا دیکر پترون کو گھات کر کے بُری طرح سے جو دھن اکٹھا کیا جاتا ہے وہ ضرور کپور (کافور) کی طرح اُڑ جاتا ہے - جگ بھی بغیر دربہ (دولت) کے نہین ہوتا ہے - جو گیانی ست سنگی پرش ہین وہ اچھے کامون مین لگا کر پرلوک کا توشہ ساتھ لیجاتے ہین -

یدہشٹر نے کہا کہ مہاراج! جسکے پاس دھن نہ ہو کیا وہ جگ نہین کر سکتا ہے؟ - بھیشم جی نے کہا اس بیشے مین سمپاک رشی نی یہہ کہا ہے کہ دہنوان پرشون کو جگ آسان ہے اور نردہنون کو جگ اپنے دہرم سمبندھی کامون سے کرنا اوچت ہے - گیانی پرش کو جگ کرنی

مین کچھہ دہن کی اوشکتا یعنی ضرورت نہین ہے - رشی - منی - بن باسی لوگ جگ کرتے ہین اُن کے پاس دھن کہان - پرنت اُنکا گیان جگ بہت اوتم ہوتا ہے - جگ مین دکشنا دینا ضرور لکہا ہے - جو راجہ یا دھناڈہ ہو وہ اپنے بت انوسار (موافق مقدور) دکشنا بید پاٹھی برہمنون کو دیوے جو رشی - منی جگ کرتے ہین وہ لکڑی بن سے لاکر ہون آرنبھہ کرکے مول - پہل - پھول - ان وغیرہ دکشنا مین دیتے ہین - ہے جدہشٹر! جسکے پاس دھن ہوجاتا ہے - اُس کی شردہا شبھہ کامون مین نہین رہتی - اُس کی رکشا اور بڑھا نیکی فکر مین منش عمر گنوا دیتا ہے اور چورون سے بہت طرح کا دُکھہ اُٹھانا پڑتا ہے - اسلئے نردہن منش بھگوان کو پیارے ہین جن کا چت اپنے سوامی کے چرنون مین لگا رہتا ہے - ست بولتے ہین - پر اُپکار مین خوش ہوتے ہین - استری - پتر وغیرہ مین موہ نہین کرتے وہ موکش پد کو پراپت ہوتے ہین - اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دہرم برنن - شبھہ کرمون کا برنن - دوسرا ادہیائے -

تیسرا ادّہیائے

منش دیہہ دُرلبھہ جان کر اُسکا آدر کرنا - پرمیشر کا ہر چیز مین چلوہ - اندریون کا برنن

راجہ جدہشٹر نے کہا کہ مہاراج! گیانی لوگ کیسا آچرن رکھتے ہین وہ برنن کیجیئے! - بھیشم جی نے کہا کہ تمھارے پرشن (سوال) پر پرہلاد کا سمباد مجھے یاد آیا وہ سُناتا ہون کہ ایک سمے پرہلاد جی نے ایک بید پاٹھی برہمن سے پوچھا کہ ہے برہمن! آپکو مین راگ دویش رہت ست بکتا مان اپمان ہرکھہ شوک رہت دیکھتا ہون - آپ مین یہہ گُن کیونکر ہوئے؟ - برہمن نے کہا کہ ہے راجن! مین انیک جیوون کی اچھائی بُرائی اور اُن کا ناش اور چراچر مین برہم ابناشی کو بیاپک دیکھتا ہون - اس کارن اندریون کے بس کرنے اور آدر انادر ہرکھہ شوک آدک مایا کے پھیلاؤ کو ایشر آدہین جاننے سے ہمکو راگ دویش کسی سے نہین ہوتا ہے - یہہ سب جگت ناشمان جب پرتیت ہونے لگیگا تو تمکو بھی گیان پراپت ہوکر برہم ابناشی مین پریت ہوجاویگی - جب یہہ بات تمکو حاصل ہوگی تو کسی سنساری بستو مین تمھارا چت نہین لگیگا سب کو ناشمان جان لوگے - ہے جدہشٹر! یہہ اتہاس سنکشپ سُنایا اسکا بستار تو بہت ہے پرنت ان تھوڑے اکشرون مین بہت سا ارتھہ جان لیا ہوگا - سب باتون کا خلاصہ یہہ ہے کہ پُرش دیہہ دُرلبھہ پدارتھہ ہے - گیانی لوگ اس شریر کو پاکر اچھے کرم کرتے ہین - چار پرکار کے شریر برہمن کشتری ویش شودر مین برہمن شریر سب سے اُتم کہا ہے - اور موکش اسی منش دیہہ سے پراپت ہوتی ہے -

بھجن

भजन

منش دیہہ تونے پائی رے پربھو سمرن کرلے

बार बार नहीं मिले देह कुछ करनी करले।

لکھہ چوراسی بھرمے انت مین ہووے پرلے

राम भजन नहीं होय दूसरी देह समरले ।

بار بار نہین ملے دیہہ کچھہ کرنی کرلے

मनुश्य देह तूने पाई रे प्रभु सुमरन करले ॥०८

رام بھجن نہین ہوئے دوسری دیہہ سمرلے

लख चौरासी भमे अन्त में होवे परले ॥०८

یہی دوار ہے موکش تو اپنے چت مین دہر لے
पर्व ब्रह्म कार ध्यान राम चरनन में धर ले ॥-
بھو ساگر دُستر ہے مِتر تو پار اُتر لے
राम नाम मन दीपदे हरी मुख में धर ले ॥-
اندر باہر چمتکار ہووے سو کر لے
बार बार श्रीराम नाम है पिथक सुमरले

پرب برہم کر دھیان رام چرنن مین گھر لے
यही द्वार है मोक्ष तू अपने चित में धर ले
رام نام من دیپ دیہری مکھ مین دہر لے
भौसागर दुस्तर है मित्र तू पार उतर ले
بار بار سری رام نام ہے پتھک سمر لے
अन्दर बाहर चमतकार होवे सो कर ले

بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدہشٹر یہ منش دیہہ بہت اوتم پدارتھ ہے - موکش اسی سے پراپت ہوتی ہے - جدہشٹر نے پوچھا کہ یہ سب استھاور جنگم کہان سے اوتپن ہوئے ہین اور پرلے کال مین کہان جاتے ہین ؟ - برنون کا بہاگ اور دھرم ادہرم کس کس پرکار سے ہوتا ہے ؟ - بھیشم جی نے کہا اس سوال پر بھرگو جی اور بہاردواج جی کا سمباد کہتا ہون کہ ایک سمے کیلاش پربت کی شیکہر پر مہاتیجسوی بھرگو رشی بیٹھے ہوئے تھے بہاردواج رشی بھی وہان پہونچے اور بہاردواج نے یہی پرشن (سوال) بھرگو جی سے کیا تو اُنھون نے شاستر کو برنن کیا اور کہا کہ پہلے اببکت دیو (پرمیشر) نے مہاتت کو پیدا کیا - اُس سے اہنکار اور اہنکار سے آکاش آکاش سے بایو اُس سے اگنی اُس سے جل جل سے پرتھی کو اوتپن (پیدا) کیا - یہ ہی پانچ تتو سب مین برتمان ہین - پھر برہما شیو - اندر دیوتا - کنہر - گندہرب - پشو پکشی پیدا کئے - آکاش کا انت نہین ہے - جہان تک سورج کی کرنین جاتی ہین اُس سے اوپر اور نیچے سورج اور چندرمان درشٹ نہین آتے - وہان پر دیوتا اپنے پرکاش اگن سمان سے پرکاش کرتے ہین پرتھی کے انت مین سمندر اور سمندر کے انت مین اندھیرا اُسکے انت مین جل اور جل کے انت مین اگنی برتمان ہے - رساتل کے انت مین جل اور جل کے انت مین سرپ راج (شیش ناگ) اُسکے انت مین پھر آکاش اور آکاش کے انت مین پھر جل ہے - جب پرلے ہوتی ہے تو وہ اننت بشو روپ پرلے کی دشا مین جوگ ندرا کر کے سب کو اپنے مین لے کر لیتا ہے - اور جاگنے کے سمے پھر سنسار کو اوتپت کر لیتا ہے وہ پرب برہم پرمیشر ایک ہے وہ برہما کمل آسن کو پرگھٹ کر کے اُن سے سرشٹی اوتپن کراتا ہے - اور منش دیو کی سورت ہے - برہما جی تمیہ بہت پرتاپ مین ہو کر سب چراچر جیوون کو اوتپن کرتے ہین سب سے پہلے برہما جی پرمیشر کی آگیا انوسار تپ کرتے ہین جس کا پرمان سنت برکھ پر نیت لکھا ہے - پرتھم سرشٹی ہر دے آکاش روپ سے پرگھٹ ہوتی ہین اور پھر بید روپ بانی دیوتاؤن کی اوتپت ہو کر سنائی دیتی ہے - آکاش بایو اگن جل - پرتھی یہ پانچ تتو پانچ دھات برنن ہوئین جن سے سارا سنسار رچا گیا - اسلئے یہہ شریر پنچ تتو آتمک کہا جاتا ہے - اسی طرح سب جڑ چیتن کا حال سمجھو - بہاردواج بولے کہ برکش اندر سے ٹھوس ہوتے ہین اُن مین آکاش تو نہو گا - اور سرون (کان) اور چکشو (آنکھ) اندری بھی نہین معلوم ہوتین - بھرگو جی نے کہا کہ ٹھوس برکشون (درختون) مین بھی آکاش نس سندیہہ ہے - کیونکہ سدیو (ہمیشہ) اُن مین سے رس اور پھل پھول پرگھٹ ہوتے ہین - اس سے پرتیت ہو گیا کہ آکاش تتو اُن مین بھی ہے - گرمی یعنی گرم چیز کے اسپرش سے چھال اور پھل پھول کمہلا جاتے ہین - گر جاتے ہین - اس لئے اسپرش یعنی قوت لامسہ یہی ہے - ہوا - اگنی - اور بجلی کے شبدون سے پھول گر جاتے ہین - اسلئے سرون اندری یعنی قوت سامعہ بھی ضرور موجود ہے کیونکہ شبد سننے ہی سے پھول پھل گرتے ہین - لتا برکشون سے لپٹ جاتی ہین اور سب طرف چاتے ہین - درشٹ (نظر) بنا مارگ (رستہ) نہین ہے اس سے برکش وغیرہ مین چکشو اندری (قوت باصرہ) بھی ہے - اسی طرح پوتر اور اپوتر گندہ (خوشبو اور بدبو) اور دھوپ سے ہی نروگ ہو کر پھلتے پھولتے ہین - اسلئے گھران اندری ناک یعنی قوت شامہ بھی ہے - جڑون سے جل پینے اور روگون کو دیکھنے سے اور روگون کی چکتسا ہونے سے برکشون (درختون) مین رسنا اندری زبان (قوت ذائقہ) بھی ہے جیسے کمل اپنی نال سے اوپر کو جل کھینچتا ہے اسی طرح برکش بھی بایو کے جوگ سے اپنی

جڑون کے ذریعہ سے پانی پیتے ہین۔ سکھ دُکھ ہونے اور شاخون کے سوکھنے اور پیدا ہونے سے درختون مین جیو کو دیکھتا ہون۔ میرے نزدیک برکش جڑ نہین ہین۔ اُن کے پیے ہوئے جل کو بایو اور اگنی پچاتی ہے اور اہار کے رس سے کوملتا (نرمی) اور درڑہتا (سختی) انگون کی پراپت ہوتی ہے اور سب جنگم جیوون مین پانچ دھات الگ پرتیت ہوتی ہین۔ توک۔ ماس (گوشت) استھہ (ہڈی) گدا۔ ناری پانچون موجود ہین۔ دیہہ مین یہہ سب پرتھی روپ ہین۔ اسی طرح اگنی سے تیج۔ کرودہ۔ گرمی۔ چکشو (بصارت) جٹہر اگنی پانچ اگنی روپ ہین۔ کان۔ ناک۔ مکھ۔ ہردا۔ شکم۔ جہان انّ آدک رکھے جاتے ہین۔ یہہ پانچون آکاش (خلا) روپ ہین۔ کف دست۔ پسینا۔ مجّا (پیپ) ترو دیہر (خون) پانچ جل روپ ہمیشہ جیوون مین موجود ہوتے ہین۔ پران بادسے چیشٹا آدک کرتا ہے۔ اسی طرح اودّیوگ شکتی اپان سے چلنا سمان ہردے مین برتمان اودان سے سانس لیتا ہے اور کنٹھہ آدک استھان کے حصّون سے بارتالاپ (گفتگو) کرتا ہے۔ جیو آتما گھران اندری روپ پرتھی سے گندہ کے گُن کو جانتا ہے۔ اور رسنا جل سے رس کو جانتا ہے اور چکشو اندری سے روپ کو دیکھتا ہے۔ اسپرش اندری و بایو کے دوارا اسپرش کا گیان ہوتا ہے۔ روپ رس گندہ اسپرش شبد یہہ پانچ گُن آکاش کے گُن ہین۔ اور گندہ سے گُن پرتھی سے تو گُن برنن کئے ہین۔ اگن نیترون سے دیکھتا ہے۔ بایو سے اسپرش ہوتا ہے۔ اور شبد اسپرش روپ رس یہہ بھی گُن پرتھی کے کہے ہین۔ بھرگو جی نے کہا کہ جیو کا دان اور کرم کا ناش نہین ہوتا ہے۔ دیہہ کا ناش ہو جاتا ہے آتما کا ناش نہین ہوتا۔ جیسے کاٹھہ کے بھسم ہو جانے پر اگن نظر نہین آتی۔ اسی طرح جیو بھی شریر کے ناش ہو جانے سے دکھائی نہین دیتا۔ آکاش مین پراپت ہو جانے سے مشکل سے گرہن کرنے جوگ ہے۔ اُسی پرکار دیہہ تیاگنے پر آکاش کے سمان برتمان جیو سوکشمتا سے پکڑا نہین جاتا۔ جیسے کاٹھہ کے اندر اگنی کو نہین پکڑ سکتے۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دہرم برن۔ تیسرا ادھیائے۔

چوتھا ادھیائے

برون کی اُتپتی گرہستون کے دہرم

بھرگو جی نے کہا کہ ہے برہمنون مین شریشٹھ بھاردواج! پرمیشر نے پہلے برہما جی کو اپنے تیج سے رچا۔ پھر سنکادک تیج کو پھر سُرگ آدک بیکنٹھہ لوک ست دہرم سناتن بید کے اچار شوچ آدک کا پرچار۔ اسکے پیچھے دیوتا دانو۔ گندہرپ دیت اسر مہا اُرگ یکش راچھس ناگ پشاچ اور منشون مین برہمن کشتری۔ ویش۔ شودر۔ برہمن کا برن سُفید ستوگن پرکاش جتیندری پرکرتی۔ کشتریون کا برن لال جوگر سور تا تیج جگت پرکرتی۔ ویش کا رنگ پیلا۔ رجوگن تموگن سے ملا ہوا انکشٹ کرم کرنیوالی پرکرتی۔ اسی طرح شودر کا رنگ کالا تموگن پرکاش پرکرتی۔ اور سب طرح کے جیو۔ پشو۔ پکشی۔ جڑ چیتن پیدا کر دئے۔ اور رشیون نے بید کے انکول آشرم اور برن مقرر کر کے سب اپنی اپنی مریادا مین استہت ہو گئے۔ ہون کرنے سے پاپ دور ہوتے ہین۔ اور بید پاٹھہ او جپ کرنے سے چت کو اوتم شانتی ہوتی ہے۔ اور دان کرنے سے بھوگ اور تپ سے سُرگ کی پراپتی ہوتی ہے۔ دان دو پرکار کا ہے ست پُرشون کو جو دان دیا جاتا ہے اسکا پھل پرلوک مین ملتا ہے اور نیچ پُرشون کو جو دان دیا جاتا ہے اُسکا پھل اسی لوک مین ملتا ہے۔ جیسا دان ہوگا ویسا ہی اُسکا پھل ملیگا۔ برن اور آشرمون کا دہرم اسی پرب کے پہلے بھاگ مین برنن ہو چکا ہے۔ یہان اتنا اور برنن کیا جاتا ہے کہ پریت پور یک سب جیوون سے کا ادن کرنا سکھہ دائی بچن بولنا

جوگ ہین اور اتھت جو گھر آوے اُسکو کبھی بھوکا نہ جانے دے۔ کٹھور بچن اپمان۔ ہنکار۔ کپٹ۔ ہنسا وغیرہ بُرے کرم مہانندت کرم ہین ان کو بھول کبھی نہ کرے۔ پرات کال سورج اودے (طلوع) ہونے سے پہلے بھشٹا موتر تیاگ کر کنوے یا ندی پر اشنان کرنے سے پہلے دتون کر کے آچمن کر کے اشنان کرے۔ پھر دیوتاؤن۔ پترون۔ منشون کے نمت ترپن کرے۔ پھر سورج نارائن کے سامنے ہو جانے پر ڈنڈوت کر کے شری نارائن اہناشی کا دھیان کرے۔ تینون سندھیاؤن کے سمے ممکن ہو تو اشنان کرے نہین تو ہاتھ پاؤن دھو کر آچمن کر کے شدھ آسن پر بیٹھکر نارائن کا سمرن دھیان جپ وغیرہ بید منترون استوترون کا یا سدیو بھگوان مین چت لگا کر پاٹھ کرے۔ یا گایتری وغیرہ منترون کو جپ کرے۔ بھوجن کے سمے مون دھارن کر کے پہلے بھگوت کا دھیان جسنے یہہ پدارتھ دئے اُسکا دھیان اور اُسکو سمرپن کر کے پھر آپ کٹمب سمیت بھوجن کرے۔ جو پدارتھ بھوجن کرے۔ جو پدارتھ بھوجن مین پروسے جاوین اُن مین کسی بھوجن کی نندا نہ کرے۔ پرات کال اور سندھیا دو وقت بھوجن کرنا بید وکت ہے۔ جو منش اس پرکار کے آچرن سے دو وقت بھوجن کرتے ہین وہ برت کے سمان گرہستون کو پھل کا داتا ہوتا ہے۔ دونون وقت ملنے پر بھوجن کرنا نشیدھ کہا ہے۔ ایک استری سے پریت رکھنے والا گرہستی برہمچاری جتیندری کہلاتا ہے۔ برہمنون۔ اتھت جنون سے اور جگ سے بچا ہوا بھوجن پانا امرت سمان برتن کیا ہے۔ ان بھوجن کا آدر کرنا رشیون نے مکھ پدارتھ برنن کیا ہے۔ ان کی آگیا ستا رشی منی سنت لوگ سدا سے کرتے آئے ہین۔ اہار کی پسدھی سے برہم کی پراپتی برنن کی ہے۔ ماس (گوشت) کا کھانا یجربید مین برجت کیا ہے۔ ارتھات ہنسا کرنا نشیدھ کیا۔ جگ سے بچا ہوا۔ شرادھ سے بچا ہوا ماس بھی کھانا برجت ہے۔ گرو ماتا۔ پتا گرہ کے دیوتا (گھر مین جو بڑے لوگ ہون اُن کو گھر کا دیوتا کہا ہے) اپنے پیارے جنون کے ساتھ بھوجن کرنا بڑون کی سیوا کرنی اُن کو سب طرح راضی رکھنے سے سنسار مین جس اور دیوتا پترون کی ترپتی ہونے سے دھن سنتان کی بردھی ہوتی ہے۔ پرات کال ماتا پتا۔ گرو اور بڑی عمر کے آدمی جو گھر مین ہون اور برہمنون کو ڈنڈوت کرنا جوگ ہے۔ شاستر کا بچن ہے کہ ان سب سے پرسن چت ہو کر ملے۔ دیو استھان یعنی مندرون مین اور اشنان کے سمے گئوون۔ برہمنون کے مدھ مین بید پاٹھ پوجن بھوجن سبیہ کرمون مین بائین کندھے پر جنیو رکھے اُسکو سبیہ کہتے ہین۔ حجامت بنوانے کے سمے۔ اشنان کے سمے۔ چھینک آنیکے سمے۔ پوجن کے سمے برہمنون کو ڈنڈوت نہ کرے۔ سورج کے سنمکھ پیشاب کرنا اور اپنے مل موتر بھشٹا کو درست نہ کرنا اوچت ہے۔ بڑے منشون مین ترسکش پاپ کو چھپانا ناش کرتا ہے۔ اگیانی پُرش کئے ہوئے پاپ کو چھپایا کرتے ہین جو اُس پاپ کو کوئی منش نہین دیکھتا تو وہ انترجامی گھٹ گھٹ کے نواسی نرنجن اور دیوتا ضرور دیکھتے ہین۔ پاپ کو چھپانا دوسرا پاپ اور ہوتا ہے۔ دھرماتما سے کیا ہوا دہرم گپت بھی کیا ہو تو وہ بھی پرگٹ ہو ہی جاتا ہے گپت کیا ہوا پاپ ادہرمی پُرش کو گھیر لیتا ہے۔ جیسے چندرمان کو راہو آسا ترشنا سے جمع کیا ہوا دھن بہوت پرانی کو بھوگنے نہین دیتی۔ گیانی لوگ اُسکو برا کہتے ہین۔ گیانیون نے سب جیوون کا دہرم مانسی کہا ہے۔ یعنی جو دہرم چت ارتھات من سے کیا جاوے اسلئے سب جیوون پر دیا رکھنی اوچت ہے۔ بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدہشٹر! یہہ سری کرشن بھگوان جو میری ہمرن دھیان کرنے سے تم سب کو ساتھ لیکر مجھے اودھار کرنے کو آئے ہین جنکو دھیان مین مین مگن رہتا ہون اور جن کی کرپا سے مجھے ان بان سشیا پر گیان بگیان کے برنن کرنیکی سامرتھ ہوئی۔ یہہ سارے جگت کے سوامی ہین۔ بید ان کی بانی ہے۔ جو گیانی وان پُرش اُن کے چرنون مین دھیان لگاتا ہے وہ ہی موکش پد کو پراپت ہوتا ہے۔ راجہ جدہشٹر نے کہا کہ ہے مہا گیانی پتامہ! ان شری کرشن ابناشی کے سمپورن گن تیج اور پربھاو سمین ہین۔ جو کرم اُنہون نے کیا ہے وہ مجھ پر کرپا کر کے سنا دیجئے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ سوم بسوم موکش دہرم برن۔ بڑون کی ٹہل گرہستون کو دہرم۔ چوتھا ادھیائے۔

پانچوان ادھیائے

سری کرشن جی کے گن بارہ اوتار کا برنن

بھیشم جی نے راجہ یُدھشٹر سے کہا کہ ہے پنڈو نندن دھرموں کے گیاتا! ان سری کرشن بھگوان کے گُن اور تیج مین کیا سُرستی اور شیش جی بھی جتھارتھ برنن نہین کر سکتے ہین۔ مہرشیون سے جو کچھہ سُنا ہے وہ تمھین سُناتا ہون۔ ایک سمے اکھیٹ کھیلتا ہوا (شکار کھیلتا ہوا) مین مارکنڈے جی کے آشرم مین گیا۔ وہان بہت سے رشی مُنی مارکنڈے جی کے آس پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ جب مین وہان گیا تو رشیون نے مدہوپرک سے (دہی اور منگلیک چیزون سے) میرا پوجن کیا۔ مین نے اُن کی پوجا کو انگی کار کرکے اُن رشیون مہرشیون کو اپنے بچنون سے پرسن کیا اور مین نے کہا کہ جو کتھا اِتھیاس اِس وقت برنن ہو رہا تھا وہ مین بھی سُنا چاہتا ہون۔ تب کشپ جی مہرشی نے کہا کہ مین نے ابھی کتھا آرنبھ (شروع) کی تھی۔ آپ آگئے اب مین سرے سے وہ آنند دائی کتھا برنن کرتا ہون جس مین پورن برہم پرماتما نے دیوتاؤن کے دُکھ دور کرنیکو ادبہت روپ بارہ اوتار دھارن کیا تھا اور اب نند بابا کے گھر مین اوتار لیکر رانی جسودا کو اپنی لیلا اور چرترون سے آنند دے رہا ہے اور پرتھی کا بھار اُتارنے۔ راچھسون کو مارنے اور سادھو سنت جنون کی رکشا کے کارن لیلا پرشوتم کرشن روپ دھارن کیا ہے۔ پہلے زمانہ مین ایک ساگر دانو مہابلی اتی کرودھی لوبھی اور اُسکے ساتھی ہزارون دانو پراکرمی پیدا ہوئے۔ دیوتاؤن کے دُکھدائی اُن سب کا اپکار کرنیوالے۔ رشیون کو مارنے بھکشن کرنیوالے اتنے بڑھ گئے کہ پرتھی اُن کے بوجھہ سے بیاکل ہو گئی۔ تب دیوتاؤن رشیون نے ملکر برہما جی سے یہ برتانت کہا تب اُنہون نے دیوتاؤن سے کہا کہ یہ دانو مہا گھور روپ برا کر دولت اور ابھمان (غرور) کے مد (نشہ) مین متوالے پرتھی کے نیچے بسنے والے مہا اوتپاتی ہین دیوتاؤن مین اتنی سامرتھہ نہین کہ انکو پراجے کرین ان کے مارنیکے کارن نارائن جی جل مین نواس کرنیوالے بارہ روپ دھارن کرکے ان شترونکو مارینگے۔ دیوتاؤن کا سنتوش کرکے انکو برہما جی نے بدا کر دیا اُسکے پیچھے نارائن جی نے بارہ روپ دھارن کرکے پرتھی کے نیچے جہان اسُرون کا سموہ رہتا تھا جاکر مہا گھور شبد کیا۔ اُسکو سُنکر دانو اور اسُر بھے بھیت ہوگئے اور انکا تیج اور بل گھٹ گیا۔ دیوتا بھی اُس شبد کو سُنکر بیاکل ہوگئے۔ اور پھر برہما جی کے پاس گئے۔ وہان دانو اور اسُر مہا تیجسوی بارہ روپ کو دیکھکر اُسکے پکڑنے کو چارون طرف سے سموہ کے سموہ دوڑے۔ تب بشنو جی نے اُن دانوون کو مارکر پرتھی کو اپنے دانت پر اُٹھا کر رکھ لیا۔ یہان دیوتاؤن نے بھے بھیت ہوکر برہما جی کی شرن لی۔ تب برہما جی نے دیوتاؤن سے کہا کہ یہ مہا شبد بشنو جی نے بارہ روپ دھارن کرکے دانوون کے مارنیکو کیا ہے اور وہ دیکھو بارہ جی کرودھ مین بھرے ہوئے دانوون کو بدھ کرکے سامنے سے آتے ہین سب دیوتاؤن نے بیدبانی سے اُن کی پوجا کی وہ بارہ روپ اِن ہی سری کرشن جی نے دھارن کیا تھا۔ اِتی سری ایم کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ سوم موکش دہرم برنن۔ بارہ روپ کتھا۔ ۵۔ ادھیائے۔

چھٹا ادھیائے

وقت کی شمار

یُدھشٹر نے پوچھا کہ ہے مہا گیانی پتامہ! کون سے آچرن سے منش سب کا پیارا ہو جاتا ہے۔ اور کس کرم سے برہم لوک کو جاتا ہے؟ بھیشم جی

کیجئے۔ بھیشم جی نے کہا کہ ہے یُدہشٹر! جو منش اتِھت اور برہمنون کو آدرمان سے پوجکر اچھے بھوجن کراتے ہین۔ اور اپنے بڑون اور گروجنون کی سیوا کرتے ہین۔ سدا اُپتر رکہت ست بولتے اور چھوٹون کا بھے آدرمان کرتے ہین۔ اپنے لیگانون بگیانون کی خبر لیکر سردی گرمی مین محتاج اور بیوہ اور یتیم بچون کو روٹی کپڑا دیتے ہین۔ بڑون کی سیوا کرتے ہین۔ میٹھے بچن ہر ایک سے بولتے ہین۔ اور اپنا سوارتھ نہ بچار کے پرایا اُپکار کرتے ہین۔ دیو مندر شوالون۔ ٹھاکردوارون مین جاکر پوجن کرتے ہین۔ اپنی استری کے سوائے کسی سے پریوجن نہین رکہتے ہین۔ جتیندری ہوکر دہرم مین پرورت بید بچنون کے انوسار جگ برہم بھوج کرتے ہین وہ پُرش سب کے پیارے ہوتے ہین۔ اور سنسار مین لکشمی وان ہوتے ہین۔ سب اُن کا آدر سنمان کرتے ہین۔ اور ست بولنے سے اشنان کرنے سے برہم لوک کی پراپتی ہوتی ہے۔ کسی سے شترتا نہین کرتے اور دہرم کارج کرکے اُس کی پھل کی کامنا نہین کرتے۔ سدا پرسن چت جو نارائین نے دیا اُسی پر سنتوش رکہتے ہین۔ ہردے کی گانٹھ کھولکر سکھہ پورپک بچرتے ہین۔ کیسکی نندا نہین کرتے۔ اپنے دہرم کرم مین ساودہان رسب کا مان کرنے والے ایسے منش اوتم گتی کو پراپت ہوتے ہین۔ راجہ یُدہشٹر نے پوچھا کہ مہاراج! دن رات اور برس کا پرمان رشیون نے کس پرکار برنن کیا ہے وہ سُننا چاہتا ہون۔ بھیشم جی نے کہا کہ سُکھدیو جی نے یہی سوال بیاس جی اپنے پتا سے کیا تھا وہ مین تمکو سُناتا ہون۔ بیاس جی نے کہا کہ پندرہ نمیکھہ (پل) کی ایک کاشٹا اور تیس کاشٹا کی ایک کلا اور تیس کلا کا ایک مہورت جو کہ سورج سمبندھی کلا دسوین بھاگ سے سنجکت ہو ویسے تیس مہورت کا ایک دن اور رات ہوئی یہ پرمان رشیون نے نیت کیا اور تیس رات دن کا ایک ماس (مہینہ) اور بارہ مہینے کا ایک برس ہوتا ہے جس مین چھہ مہینے دکشناین اور چھہ مہینے اوترائین سورج رہتا ہے۔ سورج کے گھومنے سے دن رات کا پرمان کیا گیا۔ رات بسرام کرنے کو۔ اور دن کام کاج کرنیکو منشون کا ایک ماس پِتَرون کا ایک دن رات ہوتا ہے۔ اُن دونون کا بِبھاگ یہہ ہے کہ شکل پکش اُن کا دن اور کرشن پکش اُن کی راتری ہے اور منشون کا ایک برس دیوتاؤن کا ایک دن رات ہوتا ہے۔ اُسکا بھاگ اس طرح ہے کہ اُتراین دن اور دکشناین اُن کی رات ہوتی ہے اب برہماجی کے برسون کا پرمان سُناتا ہون۔ ست جگ چار ہزار برس کا ہوتا ہے۔ اُسکی سندھیا اتنی ہی سیکڑہ ہے۔ ارتھات چارسو برس کی اور سندھیانش بھی چارسو ہی برس کی ہے جسکا پرمان سترہ لاکھ اٹھائیس ہزار برس ہوا۔ ست جگ مین چارون چرن رکہنیوالا سب دہرم ست برتمان ہوتا ہے۔ اُسکا کوئی شاستر ادہرم جگت نہین ہوتا ہے۔ دوسری جگ تریتا نام مین ایک چرن کم ہوجاتا ہے۔ چوری۔ نندا۔ متھیا سنبہتا وغیرہ سوا دہرم کی ترقی ہوتی ہے۔ ست جگ مین سب منش نروگ اور سنورتھ سِدھ کرنیوالے ہوتے تھے اور چارسو برس کی عمر ہوتی تھی۔ تریتا مین ایک چرن کم ہوجاتا ہے۔ ست جگ مین تپ پردھان تریتا مین گیان اوتم دواپر مین اور کل جگ مین کیول دان ہی پردھان رکہتا ہے۔ پنڈت لوگون نے اِن جگون کی بارہ ہزار سنکھیا کی ہے اُسکی ہزار ابرتی کو برہماجی کا ایک دن کہتے ہین اور اتنی ہی رات ہوتی ہے۔ اس دن کی پرارنبھ مین ایشور سرشٹی کی رچنا کرتا ہے اور رات کو پرارنبھ مین پرلے کرکے دھیان او ستھت ہوکر جوگ نندرا مین سوتا ہے۔ راتری کے انت مین جاگتا ہے۔

اِتی سری ایام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ سوم موکش دہرم برنن۔ وقت کی شمار۔ چھٹا ادہیائے۔

ساتوان ادہیائے

دان کی بڑائی گرہست آشرم کی مہما

بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدہشٹر! دان کرنیوالے پرشون کا جش سنسار مین سدیو (ہمیشہ) پرسدہ رہا کرتا ہے - جو سوپاتر لوگ ہین اُن اوچی شترون کو گھوڑا بھی دیدینا جوگ ہے - بید پاٹھ کرنے اور دان دینے سے من بانچہت پھل کی پراپتی ہوتی ہے - ست پرسدہ ہونے اپنے پرانون سے برہمنون کی رکشا کرکے اور رنت دیو اور سانکرتی اِن دونون نے بششٹ جی کو دان دیکر اور انار دومن نے برہمنون کو انیک دان دیکر راجا پرتران کاشی نریش نے اپنے دونون نیتر برہمنون کو دیکر اس لوک مین سکھ بھوگ کر انت مین بیکنٹھ دھام پایا - دلیا برده راجا سورن کی شالا برہمنون کو دیکر مگر باسیون سمیت بیکنٹھ مین نواس کرتا ہے - مہا پرتاپی راجا ہر یک انیک گؤ دان کرکے دیش باشیون سمیت سُرگ کو گیا - ساوتری اور راجا جنمیجے دونون اپنے کنڈل اور شریر کو برہمنون کی ارپن کرکے اوتم لوک کو گئے - راجہ نوناشو اپنی استری اور رتنون اور سُندر محلون کو دان کرکے سُرگ کو گیا - راجا بدیہہ نمر دیش کراجہ نے اپنے دیش کو اور پرسرام جی نے ساری پرتھی برہمنون کو دیکر اور راجا سہسرجیت اپنی پرانون کو برہمنا کے ہت دیکر سُرگ کو گئے - لوم پاو راجہ اپنی پُتری سرنگی رشی کو دیکر سُرگ کو گیا - اِسی طرح بہت سے راجا دان دیکر سنسار مین سکھ بھوگ کر انت مین سُرگباشی ہو گئے - دان ہمیشہ اعلیٰ دہرم کہا ہے اور کلجگ مین اسکو پردہان رکھا ہے - جدہشٹر نے کہا کہ گرہست آشرم کے دھرم کو سُننا چاہتا ہون - بھیشم جی نے کہا کہ شکھدیوجی مہاراج نے تپ کرنے کے پیچھے ایک دن اپنے پتا بیاس جی سے موکش دہرم اور سانکہیہ کے سُننے کے کارن پہلے گرہست دہرم کو پوچھا - اُن کے سوال پر بیاس جی نے کہا کہ ہے پُتر! گرہست آشرم بہت اچھا ہے - گرہستین کا دہرم یہی ہے کہ اپنی دہرم پتنی سمیت اگن کو استھاپت کرکے ہون جگ کرنا - برہم بھوج کرنا - ابھیاگت اتیت بساد ہو لوگون کو بھوجن کرانا جیتھا شکت دان کرنا اوش (ضرور) ہے - چار پرکار کی اجیوکا گرہستون کو کہی ہین پہلے تین برس کا ان اکٹھا رکھنا - اُسکو کوسول دہان کہتے ہین - دوسرا کُنبہہ دان ارتھات کُنبہ کی پورنتا کے سمان ان سنچے (جمع) کرنا - تیسرے ایکدن کے خرچ کے جوگ ان رکھنا - چوتھے اوچھہ برتی سے اپنی اجیوکا کو پراپت کرنا - ان چارون مین سے پہلے کی اپیکشا دوسری اوتم ہے - ایک چھہ کرم کرنیوالا ہوتا ہے - دوسرا تین کرم سے کرم کرتا ہوتا ہے - ایک دو کرم سے کرتا ہوتا ہے چوتھا برہم گیان مین ارتھات جپ اور بید پاٹھ آدک مین نیت (قایم) ہوتا ہے - اب گرہستون کے بڑے دہرم برنن کرون گا - کیول اپنے ہی لئے بھوجن نہ بناوے - دیو - پتر - جگ کے کارن بنا کبھی پشوؤن کو نہ مارے - بکری - بھیڑ وغیرہ جیو دہاری اور پھل پھول آدک نرجیو کو بجر بید کے منترون سے سنسکار کرے - دن یا اگلی پچھلی رات کو کبھی نہ سووے - اور دونون وقت کے بھوجن کے سوا تیسرے وقت کا اہار نہ کرے - اس مین شریر نروگ رہتا ہے - رتوکال کے سوا استری سنگ نہ کرے - پوجن اور بھوجن کے بنا کوئی برہمن اُس کے گھر مین رات کو نواس نہ کرے - اسی پرکار ہبتیہ کبتیہ کے دھارن کرنیوالے وہ اتیت بھی سدیو پوجنے کے جوگ ہین جو کہ بید بدیا اور برت مین پورن بیدا اور اُس کے انگون کے جاننے والے - دہرم سے نرباہ کرنے والے - جتیندری - کریاوان اور تپسوی ہون - اُنھین کے پوجنے کے نمت ہبتیہ کبتیہ کہا گیا ہے - پاکھنڈی - ناستک اور جٹا بڑھانیوالے - اپنا دہرم مشہور کرنیوالے گرو کو نہ ماننے والے - اگن ہوتر کو تیاگنے والے - ایسے پرشون کا بھاگ بھی گرہستون کے دوارا کہا ہے - اسی طرح برہم چاری سنیاسی - سادہوؤن کو گرہستی لوگ بھوجن - بستر پاتر دیوین - جگ برہم بھوج سے بچا ہوا ان گرہستون کو امرت کے سمان کہا ہے - اور جو بال بچون - بھائی - بہن وغیرہ گھر کے لوگون سے بچا ہوا ان ہے وہ گھسان کہا جاتا ہے - اپنی استری سے پریت کرنے والا جتیندری ہوتا ہے - پرائی نندا رہت دہرم مین کلیش نہ کرنے والا ریکھ پروہت اچاری اتل (ماما) اتیت اشرت بردھ بالا آتر یعنی بھوکا آدمی - بیدگیانی سمبندھی بھائی بند ماتا پتا - گوتری - استری - بیٹا اور بیٹے کی استری - داس - داسی - سادھو - ایسے پرشون کے بھوجن کھلانے مین باد بباد نہ کرے کیونکہ گرہستیون کا دہرم ہے کہ ایسے پرشون کو اپنے بھوجن سے پہلے بھوجن کراوے - اور ان لوگون کو پریت سے کھلاوے - وہ گرہستی برہم لوک اور پرجاپت کے لوک اور بیکنٹھ مین نواس کرتے ہین - جو اپنے بھائی بند ہوون - بیٹون - پوتون - اُن کی

استریون کو آدربھاؤ سمان سے کہلاتے پہناتے ہین۔ اُن کو اپسراؤن کی پراپتی اندر لوک مین ہوتی ہے۔ بڑا بھائی پتا کے سمان بہاریا اور پتر اپنا دیہہ ہے۔ داس داسی لوگ اپنا سایہ ہین۔ کوئی دہرم کا جاننے والا پرش سنورتھ سمبندھی جگ آدک نکرے۔ پواہ آدک کرمون مین پرسن چت رہے۔ اور دہرم شاستر کی ریت سے گرہستیون کو کرم کرنا اور دہرم مین پراین رہنا اُتم بات ہے۔ جو ایسے گرہستی ہوتے ہین اُن کی دس دس پُرہی سُرگ مین نواس کرتی ہین۔ شرادھ کرم کرنے سے پتّرون کی ترپتی کرنے والے گرہستی پرم پد کے پانیوالے ہوتے ہین۔ ساودہان گرہستی سدا سُرگ مین نواس کرتے ہین۔ اپنے کُٹنبہ کے لوگون کا آدرمان کرنیوالے پُرش اور گرہست دہرم کا پالن کرنے والے پُرش تپ جپ جوگ کے پھل کو پراپت کرتے ہین۔ جو گرہستی پُرش دوسرے آشرم والون کا پالن پوشن کرتے ہین اُن کو سنسار مین جش اور کیرت پرتکش پراپت ہوتا ہے۔ گرہست آشرم والون سے دوسرے آشرم والے جاچنا کرتے ہین۔ اِس کارن گرہست آشرم اور آشرمون سے وشیش شکہدائی ہے۔

اِتی سری ایم کرت مہابھارتے شانتی پربے حصہ سوم موسوم بہ موکش دہرم برن۔ گرہست آشرم پھل ساتوان ادہیائے۔

آٹھوان ادہیائے

گرہست اور سنیاس آدِک آشرم

بیاس جی نے شکھدیو جی سے کہا کہ ہے مہاگیانی پُتر! جو گرہستی پُرش اچھے شیل وان اور دہرم کرم کے جاننے والے ہین وہ لش باپ اس لوک اور پرلوک دونون مین سدھی پراپت کرتے ہین۔ گرہ کارج سنتان کے شبھ کرم اچھے پرکار سے پرسن چت کرتے ہین۔ دان دہرم اُن مین کرکے جش پھیلتے ہین۔ سیسے پریت اور اشنیہہ رکھکر انت سمے کام کرودھ۔ موہ رہت سُرگ مین نواس کرتے ہین۔ اور بعضے گرہستی بال ترن برِدھ اوستھا مین اپنے سنتان کے سُکھ دیکھکر بالون کو سفید اور بیٹون پوتون کو گرہست مین پرورت دیکھکر سکھا سوتر (چوٹی اور جنیئو) تیاگ کر سنیاس دہارن کرتے ہین۔ ارتھات بیدانت شاستر انوسار جگیوپویت اور سکھا تیاگ کر اُس کی سمبندہی کرم پرسن چت تیاگ گرہست کے کامون سے چت کو ہٹا کر نارائن پرماتما مین دہیان لگاتے ہین۔ بعضے بانپرست آشرم اِستری سمیت دھارن کرکے بن مین نواس کرتے ہین اور پھل پھول آہار کرکے پورن برہم پرماتما کا دہیان کرتے ہین۔ کسی کی بُرائی چغلی کو کان دیکر نہ سُننا۔ گیروا بستر دہارن کرکے پرماتما مین من لگانا۔ پھل پھول یا گاؤن مین جاکر سوکشم بھوجن مانگ کر کھانا۔ برکشون کے نیچے سین کرنا۔ کسی لستو کو اپنے پاس نرکھنا۔ اُسکو سنیاسی کہتے ہین۔ میٹھے سواد کے بھوجن تیاگدیو جیسے نرک (دوزخ) کا بھئے (خوف) ہوتا ہے ویسا ہی اِستری سے بھئے کرے۔ اور جیسا سرپ سے بھئے ہوتا ہے اس پرکار سنشون سے الگ ہو۔ اپمان ہونے سے کرودھ نہ کرے۔ سب جیوون پر دیا کرے۔ برہمنون کے اُپکار مین چت لگا ہوا پرانیون کو ابھے (بیخوف) کرنے والا ہو کال کو آنیوالا جانکر کسی کا بھئے نہ کرے۔ نہ کسی پر پریت موہ ممتا رکھے۔ ایسے منش کو دیوتا بھی پیار کرتے ہین۔ جیسے ہاتھی کے پاؤن مین سب جیوون کے پاؤن انترگت ہین اسی طرح سمادھی برتمان جوگی کے استھان پر اندریون کے استھان انترگت ہوجاتے ہین۔ اسی پرکار سب دہرم ارتھ۔ اہنسا اور سب جیوون کی ہنسا تیاگ روپ سنیاس جوگ مین لے ہوجاتے ہین رست بولنے والا دہیرجوان دہرم مین ساودہان سب جیوون کا رکشا استھان پرش اُس گتی کو پاتا ہے جس سے اُتم دوسری گت نہین ہے جو پُرش بیدونکو اور جانیوں جگیونکو اور کرم کانڈ یا پرلوک آدک کو آتما مین جانتا ہو اُسکی سیوا دیوتا بھی کرتے ہین۔

اِتی سری ایم کرت مہابھارتے شانتی پربے حصہ سوم موسوم بہ موکش دہرم برن۔ گرہست اور سنیاس آدک آشرم۔ آٹھوان ادہیائے۔

نوان آدہیائے

راجہ بل اور اِندر کا سمباد

بیاس جی نے شکھدیوجی کو گرہست آشرم کا دہرم کرم برنن کرکے کہا کہ ایک سمے دیوراج اِندر نے ایراوت ہاتھی پر سوار ہوکر گھومنا آرنبھ (شروع) کیا تو ایک نرجن استھان مین راجہ بل کو گدھے کے روپ مین دیکھا اور آشچرج کرکے پوچھا کہ ہے بل تم لکشمین اور اشٹ بتّرون سے رہت اس پاپ جون مین کیونکر پڑے ہوئے ہو اور تمکو اسکا کچھہ شوک تو نہین ہے کہ اچھے اچھے پدارتھون کی جگہ تم گھاس کھاکر گذارہ کرتے ہو۔ شترو تمہارے اوپر سوار ہوکر لکڑی سے مارتے ہوئے تمکو جہان تہان لئے پھرتے ہون گے۔ پہلے تو تم راجہ بل ہوکر بڑے ابھمانی تھے کہ ہم دیوتاؤن کو بھی تچھہ اور کچھ مال نہین سمجھتے تھے نہ کسی راجہ مہاراجہ کو خاطر مین لاتے تھے۔ بڑے بڑے بلوان مکھیا دئیت تمھاری سواری مین آگے پیچھے چلتے تھے آج کیا ہوگیا جو اس نیچ پشو دیہہ مین تم پڑے ہوئے ہو؟۔ تمھارے سامنے ہزارون دیوانگنا نرت کیا کرتی تھین۔ تمھارا وہ رتن جڑت چھتر اور سورن کا سنگھاسن کہان گیا؟۔ راجہ بل نے شوک چت (رنجیدہ خاطر) ہوکر کہا کہ ہے دیوراج! آج تم مجھکو لکشمین سے رہت چھتر چہور بیجنا رہت اور برہما جی کی دی ہوئی مالا کے بغیر دیکھتے ہو۔ میرا راج بھرشٹ ہوگیا ہے۔ جب میرے دہرم کا اودے ہوگا تب پھر وہی سامان جمع ہوجاویگا۔ اب تم مجھے لجائمان (شرمندہ) مت کرو۔ یہہ بات تمھارے جوگ نہین ہے۔ جو گیانی پُرش ہین وہ ہرکھہ شوک مین سمان چت (یکسان خاطر) رہا کرتے ہین۔ سکھہ دکھہ کو نہین سوچتے ہین۔ ☆ راجہ اندر نے سرپ کے سمان سوانس لینے والے راجہ بل سے کہا کہ تم ہزارون سواریون پر سوار ہوکر بڑے بڑے متوالے ہاتھی اور بیش قیمت گھوڑون پر سوار ہوکر سینا سمیت نکلا کرتے تھے اور لوک کو تپاتے پھرتے تھے۔ آج تمھاری یہ گت کیونکر ہوگئی؟۔ راجہ بل نے پھر کہا کہ ہے دیوراج! لکشمین کسیکے پاس سدیو (ہمیشہ) نہین رہتی اسکا نام چنچلا ہے۔ تم ابھمان یکت باتین بناکر مجھکو کیون لجائمان کرتے ہو؟۔ اور تم جو یہہ بات پوچھتے ہو کہ اُس ایشرج کو سُمرن (یاد) کرکے تم دکھی تو نہین ہوتے۔ ہے اندر گیانی لوگ دکھہ مین دُکھی اور سمپت بھوت پاکر خوشی نہین ہوتے مجھہ گیانی کو اس کا شوک نہین ہے۔ پہلے تمھارا چت بالکون کے سمان تھا۔ پھر اندر پدوی پاکر کچھہ اور ہی ہوگیا۔ مین اُن باتون کو یاد نہین کرتا ہون کہ کیا کیا بھوگ بھوگا کرتا تھا۔ یہ سب کرم گت میرے یا تمھارے آدھین نہین ہے۔ یہہ سنسار ناشمان ہے۔ ایک طرح پر نہین رہتا۔ کبھی کچھہ اور کبھی کچھہ دیکھنے مین آتا ہے۔ گیان نیتر سے دیکھو تو سدا دُکھہ ہی نہین بنا رہتا اور نہ سدا سُکھہ ہی رہتا ہے۔ ہے شچی پت (اندر) یہ لکشمین کسی کے پاس تھہر نہین رہتی ہے۔ تم ساودہان رہو کہ کال کی گت کسیکو نہین چھوڑتی ہے۔ جو کوئی یہہ جانتا ہے کہ یہہ لکشمی (دولت) میرے ہی پاس رہیگی وہ اگیانی ہے۔ بہت سے راجاؤن کے پاس رہکر لکشمین میرے پاس آئی تہی مَین اسکو اپنی نہین جانتا تھا۔ اسی طرح تم بھی سمجھو کہ تمھارے پاس بہی نہین رہیگی۔ اِتنا بچن کہنے پر مہا پرکاشمان لکشمین استری روپ مہاتما بل کے دیہہ (جسم) سے نکلتی ہوئی اندر نے دیکھی اور اُن کو بڑا آشچرج ہوا تب راجا اندر نے راجہ بل سے پوچھا کہ یہ منوہر سروپ استری جو تمھاری دیہہ سے نکلی کون ہے؟ جو تمہارے سامنے برتمان ہے۔ راجہ بل نے کہا کہ مین اس دیوی کو نہین جانتا ہون کہ کون ہے تم اِن سے پوچھو۔ راجہ اندر نے اُس استری سے پوچھا کہ ہے دیوانگنا منوہر صورت! تم مجھہ اگیانی کو اپنا برتانت سناؤ کہ تم دئیت راج بل کی دیہہ سے نکلکر میرے سامنے برتمان ہوئی ہو کون ہو؟ لکشمین نے کہا کہ نہ مجھکو بروچن جانتا تھا نہ اُس کا پتر بل جانتا ہے نہ تم مجھکو جانتے ہو نہ کوئی دیوتا مجھے جانتا ہے تم مجھکو لکشمین جانو۔ دوسرا نام میرا ترشنا ہے۔ راجہ اندر نے کہا کہ تم نے راجہ بل کے

پاس چرکال (بہت مدت تک) نواس کیا اب تم اُن کو چھوڑ کر میرے پاس آئی ہو - لکشمین نے کہا کہ مین ستنا دان - برت - تپ - پراکرم اور دہرم
مین برتمان ہون - ان گنون کو سُنکر راجہ بل نے مُنہہ پھیر لیا - اسنے پہلے برہمن بھگتی اور ست بولنا اور جتیندری ہونا - اچھے کرمون مین
چیت لگانا ایسا دھرم کیا تھا - پھر برہمنون کی نندا کرنے لگا - اور جھوٹ بھرے ہوئے مُنہہ سے گہرت کا اسپرش کیا اور جگ کرتیوالا ہوکر پھر
اگیانتا اتھوا بہان بس ہوکر سنسار کو کہنے لگا کہ مجھے پوجن کرو - اسلئے مین نے دیتہ راج بل کو تیاگ دیا تیرے پاس نواس کرتی ہون سادہان
پُرش کو بل اور پراکرم اور تپ کے کرنے سے مین پراپت ہوتی ہون - راجہ اندر نے پوچھا کہ ہے پدمالی ! (نام لکشمین - کمل پہر اجمان کو پدمالی
کہتے ہین) کوئی اکیلا پُرش بھی آپ کو دہارن کر سکتا ہے ؟ - لکشمین نے کہا کہ کوئی دیوتا - گندہرپ یا راچہس اکیلا مُجھکو دہارن نہین کر سکتا
نہ اتنی سامرتھ (طاقت) کیسکو ہے - شچی پت (اندر) نے کہا کہ ہے دیوی ! اُس ریت کو مجھے بتاؤ جو سدیو (ہمیشہ) تم میرے پاس رہو - مین
تمہارے ست بچن کو پورا کرونگا - لکشمین نے کہا کہ ہے اندر ! مین جس پرکار سے تیرے پاس سدیو رہونگی اُسکو مجھہ سے سُن لو کہ تم بید وکت بدہی
سے میرے چار بھاگ (حصّے) کرو - اندر نے کہا کہ مین اپنے بل پراکرم الوسار تمکو دہارن کرونگا ہے لکشمین ! آپ کے سامنے بے مرجاد کبھی
نہ ہونگا - جیودہاریون مین منشون کا پوشن کرنیوالی اُدہار روپ پرتھی ہے وہ تیرے چرن کو سہیگی کیونکہ وہ سامرتھوان ہے - یہہ میرا مت ہے -
لکشمین بولی کہ ہان وہی چرن مین نے رکھا ہے جو پرتھی پر نیت ہے - ہے اندر ! اب میرے دوسرے چرن کو اچھے پرکار سے نیت کرو - اندر نے کہا
کہ چارون طرف گھومنے والا جل (پانی) ہے وہ تیرے دوسرے چرن کو سہیگا کہ جل بھی چہان کرنے کے بہت جوگ ہے - لکشمین نے کہا کہ
وہ دوسرا چرن بھی مین نے رکھا جو جل مین نیت ہے - اب تیسرے چرن کا فکر کرو ! - اندر نے کہا کہ جس مین بید اور جگ برتمان ہین وہ اگنی تیرے
تیسرے چرن کو سُندر ریت سے دہارن کریگی - لکشمین بولی کہ وہ تیسرا چرن اگنی والا مین نے رکھا اب چوتھے چرن کے لئے اوپائے کرو !
اندر نے کہا کہ منشون مین جو نشچے کرکے بید برہمن سنت جنون کے بھگت اور ست بولنے والے ہین وہ تیرے چوتھے چرن کو دہارن کرینگے
کہ سنت بڑے سہن شیل (چہان کرنیوالے) ہوتے ہین - لکشمین نے کہا کہ مین نے چوتھا چرن بھی رکھا جو سنتون مین نیت ہے - دھن تیرتھ
آدک مین تپ جگ آدک دہرم بدیا - یہی چارون لکشمین کے چرن ہین جو کہ پرتھی جل - اگن اور سنتون مین برتمان ہین - اندر نے کہا کہ
نشچے کرکے اس لوک مین جیوون کے مدہ جو پُرش مجھے دہارن کئے ہوئے مجھہ ستی کو دُکھ دیگا وہ مارنیکے جوگ ہے - یہہ سُنکر لکشمین سے رہت راجہ
بل نے کہا کہ جو سمیر نام پربت پرکاشمان سُرگ مین ہے اُسکے پیچھے برہم لوک ہے - اور پورب کی چارون دشاؤن مین آندر برن کبیر اور جم - اِن
چارون دیوتاؤن کی پُری ہین وہ چارون پُری میرو کے چارون طرف گھومنے والی ہین - اور سورج کی کرنون سے پرکاشمان ہین جس پُری
کا ناش برتمان ہوتا ہے وہان سورج پرکاش نہین کرتا ہے - جب پورب مین اودے ہوتا ہے تب پچہم نواسیونکو است (غروب) پرتیت (معلوم)
ہوتا ہے - جب اُتر باسیون کو مدیاہن کے سمے اودے ہوتا ہوا معلوم ہوتا ہے - تب دکشن (دکھن) دشا والون کی رات ہوتی ہے - اسی طرح دکشن
آدک مین برتمان ہوتا ہے - اور اسی طرح جب پورب مین پرکاش ہوتا ہے تب میرو کی پردکشنا برابر ہونے سے سورج دوسری دشا (سمت) مین
پرکاش کرتا ہے - جب سورج ایک استھان ارتھات برہم لوک مین برتمان میرو پہاڑی کی پیٹھہ سے نیچے کی اور برتمان لوک کو پرکاشمان کریگا
تب برہما جی کا مدیاہن سمان ہوگا تب پھر لکشمین میرے پاس نواس کریگی - ارتھات نے بیوہت منو کا ادہکار بھرشٹ ہونے پر ساورنیہ نام منو کے
ہونے پر راجہ بل ہی راجہ اندر ہوگا - تات پرج (خلاصہ) یہہ ہے کہ آگے آنیوالی منو نتر مین راجہ بل جیسا راج اندر ہونگے - راجہ بل نے کہا کہ جب چارون
پُری ناش ہو جاوینگی تو پھر دیوتاؤن اور دیتون کا آپس مین جُدھ ہوگا تب ہی شچی پت مین تمکو بجے کرونگا - اندر نے کہا کہ ہے بل ! مین برہما
سے آگیا پا چکا ہون اسلئے تم میرے مارنیکے جوگ نہین ہو - اسی کارن مین اپنا بجر تمہارے مستک (پیشانی) پر نہین مارونگا - اب تم اپنی

اچھا انوسار جہان چاہو وہان جاؤ۔ چاہوں پری کبھی ناش نہین ہون گی۔ سورج کا چکر برہماجی نے استھاپن کردیا ہے کہ چھہ مہینے اُترائن اور چھہ مہینے دکشنائن ہوتا ہے۔ اسکو کرانتی برت کہتے ہین۔ اس کے پرتکول کبھی نہین ہوگا۔ تم اپنا جی توخوش کرلو۔ یہہ بات راجہ اندر کی سنکر راجہ بل دکشن دِشا کو اور راجہ اندر اُتر دِشا کو چلے گئے۔ اِتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دہرم برنن راجہ بل اور اندر کا سمباد۔ نوان ادہیائے۔

دسوان ادہیائے

چت کے شدہ کرنیکی ریت

بیاس جی نے شکدیو جی سے کہا کہ گرہست اور بانپرست اور سنیاس کو مین نے برنن کیا۔ اب چت کی شدہی جس پرکار منش کو کرنی جوگ ہے اُسکا برنن کرتا ہون۔ پرکرتی کی جو دیہہ اور اندریان چت آدک بکار ہین اُن کا کارن پرکشتبہ آتما ہے وہ نیتر سروان آدک جڑروپ ہونے سے آتما کو نہین جانتا۔ ارتہات آپ پرکاشمان نہین ہوسکتا ہے۔ پرنت آتما اُن کو جانتا ہے کہ وہ پرکاشمان ہے۔ اس لوک مین اُن اندریون سے چھٹا چت ہے۔ وہ کرنیکے جوگ کرم کو اس طرح کرتا ہے جیسے اچھے سیکھے ہوئے گھوڑون سے سارتھی رتھ بانی کا کام اچھی طرح کرسکتا ہے۔ اندریون سے پرے ارتھ اور ارتھ سے پرے من۔ من سے بُدہی۔ بُدہی سے پرے مہتتو۔ مہتتو سے پرے اویکت۔ اویکت سے پرے چیتن آتما ہی چیتن آتما سے پرے کچھہ نہین ہے وہی پرم گت ہے۔ اِس پرکار جیوون مین گپت آتما پرکاش نہین کرتا ہے۔ اور باریک بین سوکشم درشی برہم گیانیون کی سوکشم اور تیکشن (تیز) بُدہی سے درشٹ گوچر (پیش نظر) ہوجاتا ہے۔ دھیان دہیانی اور دھیان جوگ سب اندری اور اُسکے پشے کے بکار بہت بُدہی اور اندریون کے وسیلہ سے چت کو مہتتو مین لے کرکے دھیان سے اوپرام ہو۔ اہم برہماسمی ارتہات مین برہم ہون۔ اِس ودیا سے شدہ ایشر بہاؤ کرنے والا آتمک چت کیول موکش پد کو پراپت ہوتا ہے۔ اسکے بپریت دوش ہے۔ اُسکو ہی سُنکر چت کو سب اندریون کے آدہین کرنے والا آتما سروپ کی سمرن کرنے سے مُہا مرن دہرم والا منش لشیون مین پرورت ہونے سے موت کو پاتا ہے۔ سب سنکلپون کو ناش کرکے چت کی سوکشم بُدہی مین پرویش کرے۔ اور بُدہی مین چت کو پرویش کرکے پھر کال اندر پربت کے سمان اچل ہو بیٹھے اس سنسار مین جتنی پرش چت کی شدہتا سے پاپ پُن کو تیاگ کرتا ہے۔ وہی شدہ چت آتما سروپ مین نیت ہوکر بڑے سُکھ کو بھوگتا ہے۔ چت کی شدہی کا یہ لکشن ہے کہ جیسے سُپن مین سین اور نربات استھان (جس مکان مین ہوا کا گذر نہو) مین دیپک (چراغ) اچل ہوتا ہے اسی پرکار لگے اور پچھلے سے پرماتما کو پرماتما مین دیکھتا ہے۔ وہ الپ اہاری جوگی شدہ چت پرماتما مین لے ہوجاتا ہے۔ یہہ گپت بات اُپنشد شاستر بید مین لکھی ہوئی مین نے تمکو اوپدیش کی ہے پرنت یہ سمادہی کیول انومان سے بدت (ظاہر) نہین ہوتی نہ شاستر پڑہنے سے جانی جاتی ہے انبہو سے پراپت ہوتی ہے (انبہو اُسکو کہتے ہین جو بات قدرتی طور پر ہردے مین پیدا ہو) ایسا ہی حال بھگتی اور پریم کا ہے۔ پریم بھگوت چرن مین انبہو سے پرگھٹ ہوتا ہے۔ پڑہانے اور شاستر دیکھنے سے نہین ہوسکتا ہے۔ آتما گیان سے سمبندھ رکھتا ہے۔ سب دہرمون کے بکھان اور اکھیانون مین سار بستو (خلاصہ سب اوپدیشون کا) یہی ہے۔ جو کچھہ اوپر دس ہزار بیدون کی رچاؤن کو متھہ کرکے گیان روپ امرت اس پرکار نکالا ہے جیسے دہی مین سے مکھن اور کاٹھہ مین سے اگنی کو نکال لیتے ہین۔ یہہ پتر انوشاسن گیان پُتر اتھوا پوتر (پوتا) کو سکھانے جوگ ہے۔ اتھوا جو شش (شاگرد) برہم گیان مین لے لین اپدیش کا چاہنے والا بھگت انوراگ سہت اسکو جاننا چاہے تو اُسکو بتادے۔

ایسے پُرش سے نہ کہنا چاہیے جو اندریون کے بشئے مین شانت چت نہوا ہو گیا کرنے والا بید رہت اُپدیش انوسار کرم نہ کرنے والا ہو کُٹل اہنکاری کو بھی اُپدیش نہ کرنا چاہیے۔ اِتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ سوم موکش دہرم برنن۔ چت شُدہ کرنیکی ریت۔ دسوان ادہیائے۔

گیارہوان ادہیائے

برہم گیان برنن

سُکہدیوجی نے کہا کہ ہے بھگوان! آپ جس برہم گیان کو ٹھیک سمجھتے ہین اُسکو بھی برنن کیجئے! بیاس جی نے کہا کہ ہے تات! پُرش کا جو ادہیاتم پڑھا جاتا ہے اُسکو مین کہتا ہون۔ پرتھی۔ جل۔ اگنی۔ آکاش۔ بایو۔ یہہ پانچون مہابھوت چارون پرکار کی سرشٹی ارتھات انڈج اودبج جرایج سویدج۔ پرتھک پرتھک اِسی طرح کہی جاتی ہین جیسے سمندر مین ترنگ (لہر اور موج) جسطرح کچھوا اپنے انگون کو پھیلا کر کھینچ لیتا ہے اُسی طرح پنچ بھوت دیہہ روپ ہونیوالے پنچ مہابھوتون مین نیت ہو کر اوتپت اور ناش روپا نتر دشا کو اوتپن کرتے ہین۔ چھوٹے تتوون کے روپ سب جڑ چیتن جگت کو اوتپت پیدا ہونے پر اُس دیہہ کی انترگت تتوون مین لے ہوتے ہین۔ سب جیوون مین پنچ مہابھوت ہی ہین پرنت اِن مین ایشر نے کچھ انتر (فرق) رکھا ہے۔ کارن یہہ ہے کہ جس کرم کے ہیت روپ ہونے مین دیہہ کی تیاگ کے سمے جو دھیان کرتا ہے وہی پراپت کرتا ہے۔ سُکہدیوجی بولے کہ دیہہ کی بُدھی اِندری آدک انگون مین جو انتر اوتپن کیا ہے اُسکو کس طرح دیکھوکے اپنے لچھون سمیت اِندریان کس گُن روپ جگت ہوتی ہین اور کس طرح اُن کو دیکھنا چاہیئے؟ بیاس جی بولے کہ اُسکا اوتر ٹھیک ٹھیک برنن کرتا ہون۔ یہ مکھ بند ہانت سے کہ شبد (آواز) سروتر (کان) اور دیہہ کے چھیدر (مسامات جسم) یہ تین آکاش سنجگت ہین۔ پران چیشٹا اور اسپرش یہہ تین بایو کے گُن ہین روپ نیتر اور جٹھراگنی یہ تین پرکار کی جوتی کہی جاتی ہین۔ یہ اگن کا گُن ہے۔ رس رسیندری (زبان) اور تایہ تین گُن جل کے ہین۔ سونگھنے کے جوگ بستو گھران اندری (ناک) اور دیہہ تین گُن پرتھوی (پرتھی) کے ہین پنچ بھوت سے سمبندھ رکھنے والی یہ روپا نتر دشا اندری سمُوہ کے سمیت برنن کی۔ بایو کا گُن اسپرش۔ جل کا رس۔ اگنی کا روپ۔ آکاش کا شبد۔ پرتھی کا گندھ ہے۔ من۔ بُدھی اور سُبھاؤ یہ تینون اپنی جوتی سے اوتپن ہونے والے ہین۔ ستوگن آدک سے سہروترا اندری اور شروپ کو پراپت ہونیوالے یہ تینون شبد آدگُنون کو اولنگہن نہین کرتے ہین جس طرح کچھوا اپنے انگون کو پھیلا کر کھینچ لیتا ہے۔ اسی پرکار اندریون کے سمُوہ کو اوتپن کر کے پھر اپنے مین لے کرتی ہے۔ مین ہون یہہ ابھو بُدھی کا روپ ہے۔ بُدھی پشیون کے روپ کو پراپت کرتی ہے اور وہی اِندریون کے روپ کو بھی پراپت کرتی ہے وہ من سمیت چھہ ہین۔ بُدھی کے نہونے مین اندری اور بشئے کہان سے پرگھٹ ہون اس کا کارن سُنو۔ منشون کی دیہہ مین پانچ اندری اور چھٹا من کہا جاتا ہے بُدھی کو ساتوان کہتے ہین۔ پھر آٹھوان کشتیرگ ہے نیتر (آنکھ) درشن کے نمت ہے اور من سنشے (اعتراض) کو کرتا ہے۔ بُدھی نشچے کرنیکو ہے کشیترگ سب کا ساکشی ہے۔ رجوگُن۔ ستوگُن۔ تموگُن۔ یہ تینون اپنی جوتی سے اوتپن ہوتے ہین۔ خلاصہ یہہ ہے کہ چت اور اُسکی اوتپن اندری آدک سب ترگُن آتمک ہین سب دیو منش آدک جیو مین سمان ہین۔ ان گُنون کو دیکھے۔ اُس شانت چت کو ستوگُن جانے۔ دیہہ اور چت مین جو کچھ سے سنجگت ہو اُس استھان پر جانے کہ رجوگن اوتپن ہوا اور جو موہ سے سنجگت ہو اُس استھان پر اگیان کا بشئے ہووے وہ تموگُن۔ ہرکھ پریت آنند سمدرشتی ہونا۔ بُدھ کی سادوہانی یہہ ستوگن کا گُن ہے ابھمان متہیا بچن لوبھ۔ موہ۔ سنتوش رہت یہہ رجوگُن کا لکشن ہے۔ اسی پرکار موہ

بھرانتی (پریشانی خاطر) سونا آلکس اگیانتا یہ تموگن کا لکشن ہے۔

اِتی سری مہابھارتے شانتی پرب حصہ سوم موکش دہرم برن۔ گُن دہرم برن۔ گیارہوان ادھیائے۔

برہم گیان

شُکدیوجی نے کہا کہ ہے پتا آپ کرپا کرکے برہم گیان مجھے سُناوین۔ بیاس جی نے کہا کہ جو رشیون نے اس پراچین دہرم کو برنن کیا ہے وہی مین تجھے سُناتا ہون۔ جس طرح پتا بالکون اور پُتر کو آدہین کر لیتا ہے اُسی طرح بُدھ اور اوپاے سے اُن اِندریون کو ایک جگہ کرے جو کہ اِدہر اُدہر بکھری ہین اور سب طرفون سے دوڑنیوالی ہین من اور اِندریون کی ایکاگرتا ہی تپ ہے اور تم گن گیا ہے اور سب دہرمون سے سریشٹھ دہرم کہا جاتا ہے کہ اِن سب اِندریون مین جن مین چھٹا من ہے بُدھی سے آدہین کرکے آتما سے ترپت اور بہت چنتا کے جوگ کو نہ مان کر نیت اور استھیر ہو جاوے۔ جب اندریان باہرا تھون سے ہٹ کے اندریان سب کے اونپت استھان برہم مین استھر ہو جاوینگی۔ تب تم بُدھی کے دوارا سناتن برہم پرماتما کو دیکھوگے جو مہاتما گیانی پُرش ہین وہ اُس اُپادھی رہت سب کی آتما پرماتما کو دیکھتے ہین۔ جس پرکار پھل پھول سے جگت بہت چیپلا ہوا برکش اپنی دشاؤن کو نہین جانتا ہے کہ میرے پھول پھل کتنے اور کہان تک ہین؟۔ اسی پرکار بُدھی بھی نہین جانتی ہے کہ مین کہان سے آئی ہون اور کہان کو جاؤن گی؟۔ دوسرا دیکھنے والا انتر آتما ہے وہ دیہہ کے اندر پرکاشمان گیان دیپک سے آتما کو دیکھتا ہے۔ تم سرگیہ ہوکر آتما گیان سے آتما کو دیکھ کر اُپادھی سے رہت ہو جاؤ۔ تم اس لوک مین برہم گیان کو پاکر پاپ رہت تپسی پرتھک (جُدا) کانچلی سے چھوٹے ہوئے سرپ کے سمان پاپون سے نورت ہو جاؤ بہت پرواہ والی پانچ اندری روپ گرہ اور چت سنکلپ والی جسکے کنارے لوبھ۔ موہ روپ ترشنا جگت کام۔ کرودھ۔ روپ سرپ اور ست روپ تیرتھ والی متھیا بچن روپ کیچڑ والی اویکت سے پرکاشت کٹھنتا سے پار ہونیوالی ندی مین اچھی طرح ترکے پار ہو جاؤ۔ اور برہم گیان روپ پربت پر چڑھکر نرمل بُدھی کرودھ رہت اور دیا نجکت پرسنتا پوربک پرتھی کے چلنے والے جیوون کو اچھی طرح دیکھو یہ آتما کا گیان پُتر کو اوپدیش کرنا منیشرون نے برنن کیا ہے۔ اُنھوں اسا وہان شِشش آگیاکاری کو بتانا کہا ہے۔ استری پُرش جو کوئی اس گیان کو جانتا ہے وہ پھر آواگون کے دُکھ سے چھوٹ جاتا ہے۔ آتما ستدھی کے کارن یہ گُپت مت کہا گیا ہے۔ اِتی سری مہابھارتے۔ شانتی پرب حصہ سوم موکش دہرم برن۔ برہم گیان برن۔ بارہوان ادھیائے۔

تیرہوان ادھیائے

سن بُدھ چت کا برنن

بیاس جی نے کہا کہ ہے پُتر ہردے مین کام روپ برکش اپورب (بینظیر) ہے۔ جو وہ کے موہ روپ بیج سے اوتپن ہوا۔ اگیان جسکی جڑ اور پرماد روپ جل سے سینچا گیا ہے۔ اُس مین نندا روپ پتے اور پورب پاپ ہی سار ہے۔ موہ چنتا۔ شوک آدک اسکی ڈالیان ہین روپ انگر اور لوبھ روپی موہنی

لتاون سے ڈہکا ہوا لوبھ روپی پاس مین بندھا ہوا مہا لوبھی اُسکے چاہنے والے اُس پھل دینے والے برکش کو چارون طرف سے گھیر کر بیٹھتے ہین۔ جو پُرش اُن پاشون کو آدہین کرکے اُس برکش کو گیان روپی کلہاڑی سے کاٹتا ہے وہ اُن دونون پرکار کے دُکہون سے چھوٹ جاتا ہے۔ بُدہی سے سنبدھ رکہنے والا سکہہ بھی دُکھ ہے۔ اس کارن دُکھ کو دو بچن کہا وہ برکش اگیانی پُرش کو اس پرکار مارتا ہے جس طرح بکہہ کی گانٹھہ روگی پُرش کو مار ڈالتی ہے اس بھاری برکش کو نرکلپ سمادھی روپ تیز دھار کلہاڑی سے کاٹا جاتا ہے۔ جو پُرش کیول کام کی نبرتی اور کام شاستر کے بندھن کو جانتا ہے وہ دُکھ سے اولنگھن کرسکتا ہے یہہ شریر ایک پُری (نگر) ہے۔ بُدھ اس نگری کا راجہ اور نشچے آتمک بُدھ راجہ منتری چت ہے وہ شریر مین برتمان ہے۔ اندریان روپ پرباسی چت روپ منتری ؟ اس نگر مین لبائی ہوئی ہین اور اندریون کا بشے اُن پرباسیون کے پالن پوشن کے ارتھہ دان اور دہرم تپ آدک بڑے جگون کا آرنبھہ ہے۔ اُس کرم کے پرارنبھہ مین دوش بھی کاری ہین جن کا نام رجوگن اور تموگن ہے۔ وہ راجس تامس اہنکار۔ کرم پھل سکھ۔ دُکھ کو جیسے منتری چت نے ادتپن کیا ہو ویسے ہی بھوگتے ہین۔ یہہ چت بُدھ اہنکار اس پُری کے سردار ہین اور تینون اُس سکھ آدک روپی دہن کو پراستری بھوگ آدک کی دوارا بھوگتے ہین اُس حالت مین چت منتری کی سنگت اور شبھاؤ سے بُدھ روپ راجا بھی دوش مین لپت (آلودہ) ہوجاتا ہے۔ اندریون روپ پرباسیون کی رنگیلی آوازاور سوہنی سورت استریان دیکہکر راجہ کا من بھی چلایمان ہوجاتا ہے۔ ارتھات وہ نشچے آتمک بُدھی نشٹ ہوجاتی ہے اور دوش بہت بڑھتی جس دہن پتر آدک ارتھہ کو اپنا اہنکاری سمجھتی ہے وہ ارتھہ دُکھدائی ہوکر اُلٹا پھل دیتا ہے جب چت اور بُدھ کی دوارا دہن دولت اُنکا ناش ہوجاتا ہے تو پیچھے سوچ سوچکر اپنی ایشرج کو یاد کرکے مہا پچھتایمان ہوتا ہے اور پھر آن بُدھ اور چت آپس مین جُدا جُدا ہونیسے شریر روپ نگر مین کھلبلی پڑجاتی ہے اور وہ راجسی سکھ انت مین دُکھدائی ہوجاتے ہین کیونکہ رجوگن دُکھ روپ پھل کا داتا برنن کیا گیا ہے۔ پھر اُن اندری روپ پرباسیون کو وہ راجہ پکڑ پکڑ رجوگن کے آدہین کرتا ہے اور پھر اپنی نشچل بُدھی سے پرباسیون کو اپنے آدہین کرکے چت روپ منتری کو ڈانٹ کرکے اور بھے دکھاکر پھر گیان مارگ پرانکو دہرم روپ دھیان کو دھارن کرتا ہے۔ اتی سریرام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دہرم برنن۔ من بُدھ چت کا برنن۔ تیرہوان ادہیائے۔

چودہوان ادہیائے

موت کی اوتپت ستھول وسوکشم شریر کا برنن

راجہ یُدہشٹر نے کہا کہ ہے پتامہ! استھول شریر سے سوکشم شریر دھارن کرنا آپ نے پہلے برنن کیا ہے کہ جب پرانی اس شریر کو چھوڑ دیتا ہے جو استھول شریر کہلاتا ہے اور پھر دوسرے سوکشم شریر کو دھارن کرلیتا ہے تو گویا ایک گانون سے دوسرے گانون کو جانا ہوا۔ اس مہابھارت مین بڑے بڑے پراکرمی جودہا سنگرام بھوم مین سوئے ہوئے ہین جن کو کہتے ہین کہ وہ مرگئے یہ شبد کہ مرگیا کیونکر اور کب سے نکھا ہے ہوا مرت استھول شریر کی ہے یا آتما یا سوکشم شریر کی اور مرت کون ہے؟ بھیشم جی نے کہا کہ پہلے زمانہ مین انوکمپک نام راجا ہوا وہ جُدھ مین باہن رہت ہوکر شترو کے بس ہوگیا اور سنگرام مین اُس کا ہری نام پتر جو بڑا بلوان اور دہنش دہاری تھا مارا گیا۔ تب وہ راجہ اتینت شوک مین آگرا اور پتر شوک مین مہا دُکھی الگ ہرا چھا پچار کر شانت چت بیٹھا ہوا تھا کہ مہا گیانی رشیون مین شرومن دیو رشی نارد جی وہان پہونچے۔ راجہ نے اپنا دُکھ برنن کیا۔ نارد جی بولے کہ جب برہما جی نے سرشٹی کی رچنا کی تو اتنے منش پیدا ہوئے کہ پرتھی پر منش اور جیو ہی جیو دکھائی دیتے تھے۔ تب برہما جی کو سوچ ہوا کہ ایسا جتن

کرنا جوگ ہے کہ یہہ جیو اوتپن بھی ہون اور ناش بھی ہوجاوین - تب اپنے تیج کی ایسی جوالا پھیلائی کہ ہزارون لاکھون جیو اُس اگنی مین بھسم ہو گئے - تب دیوتون کے دیو مہادیوجی نے پرارتھنا کی کہ آپ کی تیج سے سارے جیو بھسم ہوئے جاتے ہین - آپ کرپا کرین - برہماجی نے اُس تیج کو آکرشن (کھینچ لیا) کر لیا اور اُسی سمے برہماجی کی اچھا انوسار ایک استری جسکا روپ کالا تھا لال وکالے بستر (کپڑے) پہنے - دب کنڈل اور ابھوشن سے شوبھائمان سامنے براجمان ہوئی - تب برہماجی نے کہا کہ ہے مرت! ہم ہماری اچھا سے اس کارن پرگھٹ ہوئی ہو کہ سب جیودہاریون کو مارو - تب اُس استری نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ مہاراج! مجھے بڑا ادہرم ہوگا جو بالک برِدّھ اور تروَن اوستھا والے منشون کو مارونگی - مجھے آگیا دو تو مین بھی تپ کرون - برہماجی نے کہا کہ اچھا جو تمہاری یہی اچھا (خواہش) ہے تو تپ کرو - اور تمکو جو تجھے ادہرم ہونیکا ہے اُس کی نسبت مین بر دیتا ہون کہ تمکو ادہرم کسی پرکار کا نہ ہوگا یہ میری اچھا ہے - پھر اُس استری نے بڑا بھاری تپ کیا - برہماجی نے اُسکا پرم تپ دیکھکر پھر اُس سے کہا کہ ہے پُتری! بہت تپ تم نے کیا اب میری آگیا کا پالن کرو - تو پھر اُسنے وہی کہا کہ ہے جگت کے پِتا! مجھکو بڑا ادہرم ہوگا - برہماجی نے کہا کہ میری انوگرہ سے تمکو کچھ دوش نہین لگیگا تم برہم بھاؤ کو اسی تپ سے پراپت ہو گئی ہو - استریون مین استری منشون مین پُرش نپنسکون مین نپنسک - اب تم میری آگیا پالن کرو - تب اُس استری نے برہماجی کو ڈنڈوت کرکے کہا کہ آپ کی اچھا سے مجھکو یہی کرنا پڑیگا - تب ہی سے یہہ رانی سب جیوون کو موت پکڑنے لگی - جتنا جسکا سنسکار ہوتا ہے اُتنی ہی اوستھا (عمر) پاکر جیودہاری مرت بس ہو جاتے ہین - تمہارے پُتر کی عمر اتنی ہی تہی اب اُس کا شوک کرنا برتھا ہے - اور جو تم شترو کے بس ہوگئے ہو اُسکا اُپائے یہہ ہے کہ تم سری نارائن کا دھیان کرو جلدی تمکو تمہارا راج ملجاویگا - سو ہے یُدہشٹر! ناردجی اسا بچن راجہ انوکمپک سے کہکر انتردھیان ہو گئے - اُسکا یہہ ہے کہ جاگرت اور سپن اوستھا کی سمان سماپت ہوتا اور اوتپت ہونا کرم سے جنم اور مرن کو پراپت ہوتا ہے - اور یہہ جو تم نے پوچھا کہ کسکی مرت ہوئی ہے اُسکا اوتر یہہ ہے کہ بڑا تیجسوی نانا پرکار کے روپ دھارن کرنے والا بایو وہ سب پرانیون کا پران روپ دیہون مین برتمان اور جیوون کے دیہہ مین نواس کرنیوالا دیہہ کے ناش ہونے مین اندریون کا راجا شریر سے نکل جاتا ہے تو شریر کی موت ہوتی ہے پران آتما کی مرت نہین ہوتی - سب دیوتا بھی جنکا سماپت ہو جاتا ہے وہ پرتھی پر آن کر جنم لیتے ہین اور اچھے کرم والے منش دیو بھاگ کو پراپت ہوتے ہین ہے یُدہشٹر! جو دہرم کو جاننے والے پُرش ہین وہ کسی جیودہاری کو نہین مارتے - جو اپنے جیوون کی رکشا چاہے تو دوسرے کو نہ مارے جو جو اپنے سے اچھا کرے اُسکو دوسرے کا بھی سمجھے سندہن کو اپنے خرچ سے اور باقی آدمیون کو اپنے بھوگون سے بھاگ دیوے - اسی کارن ایشر کی طرف سے بیاج (سود) جاری ہوا ہے جس ستّ مارگ مین دیوتا سنگھہ ہون اُسی مارگ مین نسبت اور استھر ہو - ارتھات دیا اور دان مین پرورت ہو اور لابھ کے سے مین دہرم مین آدر استہت ہونا جوگ ہے یعنی جب دولت ثروت انسان کو ملے تو دہرم زیادہ کرے - ایسا ہی آپت کال (مصیبت کیوقت) مین ہنسا رہت سب کرمون کو دھرم کہا ہے -

اتی سری مہابھارتے شانتی پربہ حصہ سوم سوم موکش دہرم برنن - مرت کی اوتپت برنن چودہوان ادہیائے -

پندرہوان ادہیائے

جاجلی برہمن وتلادہار سمباد

یُدہشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ! دیہہ روپ پراپت ہونیوالے تتّوا اپنے آپ ہی جلاتے اور اوتپن کرتے ہین - اور دیہہ کے روپ پر ٹھیک یہی کرتے ہین جیسے وید مین لکھا ہے کہ ان سے ہی سب جیو اوتپن ہوتے ہین اور اُسی ہی جیوتے ہین اور لے بھی اُسی مین ہوتے ہین - اُسکا حال مجھے سنادین

بھیشم جی نے کہا کہ اس سوال پر مجھے جاجلی برہمن اور تلادھار ویش کا سمباد یاد آتا ہے وہ تمھین سُناتا ہون کہ پچھلے وقتون مین جاجلی نام ایک برہمن
نے سمندر کے کنارے بڑا تپ کیا اور پھر وہ جہان تہان گھومتا پھرتا تھا اور سدھون کے سمان آکاش چاری یعنی آکاش مین اُڑنے والا ہو گیا تھا
اور تپ کا اُسکو ابھمان ہو کر وہ اپنی بڑائی کرنے لگا۔ تو سمندر کے رہنے والے نشاچرون مین سے ایک نے برہمن سے کہا کہ تمکو ایسا بچن ابھمان سنجکت
کہنا اُچت نہین۔ آج کے دن تلادھار بڑا بھاری دھرماتما کاشی نواسی ہے وہ بھی ایسا بچن نہین کہہ سکتا ہے۔ تب جاجلی کو خیال ہوا کہ تلادھار کو
دیکھنا چاہئے کیسا کچھ پرتاپی ہے۔ یدھشٹر نے پوچھا کہ جاجلی کو ایسی طاقت کیونکر ہو گئی تھی کہ وہ پرتھمی و آکاش جل سب جگہ پھرتا تھا؟ بھیشم جی
نے کہا کہ جاجلی نے بڑا تپ کیا۔ پہلے تو نرا ہار گنگا جی کے کنارے پر جل ہی پی کر تپ کیا۔ پھر کچھ برس سوکھے پتے کھائے۔ پھر سمندر کے کنارے ایک استھان
مین نشچل ہو کر بیٹھ گیا۔ اُس کی لمبی دھول ملی جٹاؤن مین کنک نام (ایک پرندہ چڑیا کی برابر ہوتا ہے اُسکو اگن بھی کہتے ہین) پکشی نے ترن
اِکٹھے کر کے گھونسلہ بنا کر انڈے بچے دیدیئے تھے۔ جب جاجلی نے دھیان سے فرصت پاکر جان لیا کہ انڈے میری جٹاؤن مین دیدیئے ہین تو وہ
وہان سے نہین ہلا۔ اور وہ انڈے پک کر بچے اُس مین سے نکلے اور کنک نے اُنکو پرورش کر کے بڑا کر لیا اور وہ اُڑنے لگے تب وہ جوڑا اور اُسکے بچے
چُگنے کو نکلنے اور پھرنے لگے اور پھر اپنے گھونسلے مین آنے لگے۔ جب وہ بڑے ہو کر جنگل کو چلے گئے تب جاجلی کو ابھمان اپنے تپ کا ہوا اور وہ رشی
منیون سے ملکر ابھمان سے اپنے تپ کو۔ اور کنک کے بچے پیدا ہونے اور اپنے آسن مارکر بیٹھنے کو جہان تہان پر سدھ کرنے لگا۔ تب دیوتاؤن نے
جاجلی کو سمجھایا کہ تم اپنے تپ کا ابھمان مت کرو۔ دیکھو! تلادھار ویش نے کاشی پُری مین رہکر گرہست مین ایسا تپ کیا ہے کہ تم اُسکے سولہوین حصے
کی برابر بھی نہین ہو۔ اُس وقت جاجلی کو تلادھار کے درشن کا چاؤ ہوا اور وہ گھومتا ہوا کاشی مین پہونچا۔ جب تلادھار کے سامنے گیا تو اُسنے
کہا کہ ہے برہمن! تمھارا یہان آنا شبھ (مبارک) ہوا۔ جو کچھ تمھاری اِچھا ہو اُسکا اُپائے کرون؟ جاجلی نے کہا کہ مین تمھارے درشن کرنے کو
آیا ہون۔ مین دیکھ رہا ہون کہ تم ترازو لئے دوکان کی جنس تول رہے ہو۔ ایسا تپ تم نے کب کیا جو دیوتا بھی تمھارے تپ کا بکھان کرنے لگے؟
تلادھار نے کہا کہ ہے جاجلی! مین اپنے تپ کے پربھاؤ سے تمھارا سارا حال یہان سے بیٹھے ہوئے جانتا ہون جس طرح تُمنے تپ کیا اور کنک پکشی نے تمھاری
جٹا مین گھونسلہ بنا کر انڈے دئے اور پھر وہ بچے ہو کر اُڑنے لگے اور چُگنے لگے۔ جب وہ اپنے ماتا پِتا کے ساتھ چُگنے کو دوسرے بن مین چلے گئے تب تم
وہان سے اُٹھکر دیش مین گھومنے لگے۔ پرنتُ تمکو اپنے تپ کا ابھمان (غرور) ہو گیا۔ یہ ابھمان تپ کو کھنڈن کرنے والا اور دھرم کی مول کو کھانے
والا ہوتا ہے۔ یہ حال تلادھار سے سُنکر جاجلی کو بڑا آشچرج ہوا کہ تلادھار نے ڈنڈی ترازو لئے گھر بیٹھے میرے تپ کا سارا برتانت سُنا دیا۔ جاجلی نے پوچھا
کہ ہے پرم تپ! تم نے یہ سدھی کیونکر دوکان مین بیٹھے حاصل کرلی؟ تلادھار نے کہا کہ مین جو بیوپار کرتا ہون اُس مین ستّ بولکر مول مین اپنا کُٹنبہ
کا نرباہ کرتا ہون اور گرہست آشرم کے دھرم کو نباہتا ہون۔ ماتا پِتا کی ٹہل کرتا ہون۔ یہ میرا تپ اور میرا برت ہے۔ مین کستوری آدک رس اور مدیرا کو چھوڑکر اور
انیک رس بیچتا ہون۔ سب سے برتر بھاؤ جہانتک ہو سکتا ہے برتتا ہون پر اُپکار بھی کرتا ہون۔ میری ترازو ست کی ہے سب سے میٹھا بچن بولتا ہون۔ جو اتِتھ
سادھو جن میری دوکان پر آتے ہین اپنے بت انوسار (حسب توفیق) اُن کو بھوجن کراتا ہون۔ من بچن کرم سے پاپ رہت سب جیوون پر دیا رکھنا
یہی میرا دھرم ہے۔ جو منش سب پر دیا اور سنیہہ رکھکر پرماتما کو سب جیوون مین سمان دیکھتا ہے وہی سب جگون کا کرنیوالا ہے۔ اور میٹھا
بچن بولنا اور ہنسا نہ کرنا اِس جگ کی دکشنا ہے۔ سنساری منش بیلون کو بدھیا کر کے اُن کی ناک مین رسّی ڈالکر اُنپر بہت سا بوجھ لادکر مارتے ہین
بکری۔ بھیڑ۔ پشو۔ پکشی وغیرہ کو پال کر اُن کو مار کر کھا جاتے ہین۔ اورون کو قید کر لیتے ہین اپنی بڑائی جان کر رات دن کھید اُٹھاتے ہین کسی کو
داس اور کسی کو داسی بنا کر بیچ دیتے ہین سو ہے جاجلی! سب جیو دھاریون مین دیوتا نواس کرتے ہین۔ استھات سورج چندرمان۔ پایو۔ برہما۔ بشنو۔
جمراج شریر مین نواس کرتے ہین۔ اُن جیوون کی ہنسا کرنی۔ پیڑا دینی اجوگ ہے۔ بکرا اگن روپ۔ مینڈھا برن روپ۔ گھوڑا سورج روپ۔ گئو اور

بچھڑا چندرمان روپ - پرتھی براٹ روپ ہے - ان جیوون کو پانچ کرستہ ہی پراپت نہین ہوتی ہے - اتھوا (یا) ان پشو پکشیون کو باندھکر قید کرکے کیچڑ بھی - پانی - اور جہان ڈانس مچھر مکھی بہت ہون وہان ... بہت سالاد کرماتے ہین - زخم اُن کے اوپر ہو جاتے ہین - کندھی چھل جاتے ہین - چوتڑون پر گھاؤ پڑ جاتے ہین - اور ان جل (دانا پانی) ... بیوقت تھوڑا سا دُالکر کام بہت لیتے ہین - آخر وہ جیو بوجھ اُٹھاتے - چھکڑا وغیرہ کھینچتے ہوئے مرجاتے ہین - ایسے کرسون وگھی - گڑ - تیل - شہد وغیرہ رس نیچنے اچھے ہین - گائے - بیل کا مارنا وید مین بھی مہاپاپ لکھا ہے - گائے کو ابدھ نام سے لکھا ہے جسکے ارتھ ہین کہ بدھ کے جوگ نہین - یعنی مارنے لایق یہہ پشو نہین ہے - اسکا دودھ امرت ہے اور گئوسے ادھبت پدارتھ بنائے جاتے ہین - دہی - گھی - مکھن - نامان پرکار کی مٹھائی اور بھوجن دودھ سے بنائے جاتے ہین - اُن کی پُترون ارتھات بچھڑون یعنی بیل باہن وغیرہ بہت سی کام لئے جاتے ہین - اور کوئی پشو ایسے کام کا نہین ہے جیسے گائے بیل منشون کی جیون کا دھن ہے - رشیون منیشرون اور راجا نہک سے جاکر کہا کہ تمنے گئوماتا اور بیل بہجا پت کو مارا - بہت اجوگ کرم کیا ہم لوگ تمھارے کارن دیوتاؤن سے پڑا پاوینگے - اُن مہان بہاؤ رشیون نے ایک سو ایک روگ روپ بتیاؤن کو سب جیوون مین - بانٹ دیا اور یہہ بتیا کرنے والے نہک کو کہا کہ ہم تیرے ہتیہ کو ہوم نہین کرین گے ہنسا کرنے سے بشیش کوئی پاپ نہین ہے - اِس کارن ہے جاجلی! منشون کو جیوون کا اپکار اور اُنپر دیا رکھنے سے یہ ثواب ہے - میرا یہی مت ہے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ ۱۰۰ موسوم بہ موکش دہرم برن - جاجلی تُلا دہار اچار برن - پندرہوان ادہیائے -

سولھوان ادہیائے

جگ کا برن جس مین بلدان نہو

جاجلی نے کہا کہ ہے ترازو ہاتھ مین رکھنے والے ویش کھیتی وغیرہ کرم کرنے سے منشون کا جیون کا ارتھات ان اور اوشدھی آدک پیدا ہوتی ہین - تم ناستک لوگون کی سی باتین بناتے ہو - ان کو سننے سے سُرگ نہین پراپت ہوتا ہے - جب تُلادہار نے جاجلی سے کہا کہ مین جگ آدک کرنیکی نندا نہین کرتا ہون اور مین ناستک نہین ہون - ہے جاجلی! برہمنون نے وید پڑھنا چھوڑ دیا ہے آپ جگ نہین کرتے - کشتریون سے جگ کرالیتے ہین - اس مین پشوؤن کا بل کرا کے ہنسا کراتے ہین - یہہ ہنسا آجتک جگ برہمنون نے جاری کیا جو اندر سے بہتیا اور باہر سے ست پرتیت ہوتا ہے کرم کے دوار اچت کی شدھی وید مین لکھی ہے اور گیان سے پراپت ہوتا ہے - بپریت کرم کرنے سے اور لوبھ کے کارن ہنسا روپی جگ کرانے سے چوری کا اپرادھ یجمان برہمن (جگ کرانیوالے) کو ہوتا ہے - ہے جاجلی! اُتم کرم سے پراپت ہونیوالا ہتیہ تین پرکار سے ہوتا ہے اُس ہی سے دیوتا ترپت ہوتے ہین - پہلا نمسکار روپ دوسرا جپ اور یہ پاٹ روپ - تیسرا اوشدھی روپ ہتیہ سے دیوتاؤن کی پرسنتا ہوتی ہے - اور ہون جگ ویدون انکول کرنے سے دیوتاؤن کی پوجا ہوتی ہے - وہان ہنسا کرم اجوگ ہے - اگن مین ہومی ہوئی اہوتی سے سورج کے سمیپ جاتی ہے - سورج سے برکھا اور برکھا سے ان اور ان سے سنتان اُتپن ہے - جو لوگ بپریت کرم (وید کے خلاف) کراتے ہین اپنے سوارتھ اور لوبھ کے بشیبھوت ہو کر اُن کی سنتان بھی لوبھی ہوتی ہے - اور گیان سے موکش پد کو پراپت نہین کرتی ہے - چاہے اہنسا جگت جگ مین (جس جگ مین پشوؤن کا مارنا جایز نہین) بناپتی اور اوشدھی پھول پھل سے جگ کیا جاتا ہے - لوبھی سچ اُس جگ مین اپنا لابھ نہین دیکھتے ہین - دھن کے لوبھ سے اجوگ جگ کراتے ہین - جاجلی نے کہا کہ ہے گیان وان ویش! مین نے ایسا جگ جیسا تم نے برنن کیا ہے کسی رشی منی سے نہین سُنا تھا - برہمنون نے اشومیدھ گومیدھ آدک جگون کو

کشتریون سے کرایا اُن مین اوش (ضرور) جیوون کی ہنسا ہوتی ہے - بعضون کا قول ہے کہ پشو جگ مین ہی بلدان ہوتے جو جگ ہین - اور نیا بلدان
کا جگ نہیں سُنا - اب تمہارے بچنون مین مجھے بشواس ہوا کہ جگ مین ہنسا کا ہونا بیدون کے پرتکول ہے - کرپا کر کے مجھے بستار پوربک سناؤ اور یہہ
بھی کہو کہ برہمنون نے اس جوگ دہرم کو کیون گپت کر دیا؟ - تُلادہار نے کہا کہ ہے برہمن! دہورت پُرش لوبھی برہمنون نے اپنے سوارتھ کے کارن
شردہا رہت جگ کو کر دیا ہے - برہمن جگ کے لکھہ بستو گئو گھرت دودھ دہی ہے جنسے پورن اہوتی دیجاتی ہے - بید وکت جگ کے کرنے مین سوا ے
اُن لکھہ پدارتھونکے پھل اور مول بناسپتی تل شکر جو پھول اکشت جل سپاری - ناریل - روٹی منگلیک بستو رشیون نے برنن کئی ہین گئو
کی پونچھہ پر پستر ترپن کرنے سے اور جل سے سینگ کو دہوکر اُس جل سے اشنان کرے - اور چرنون کی رج کو مستک سے لگاوے - ایسا کرنے سے سب
پاپ دور ہوتے ہین - اور سرگ کی پراپتی سُمرتیون مین برنن کی ہے - بنا استری کے جگ کیونکر ہوتا ہے - اُسکو سُنو کہ بیدون مین ایسا لکھا ہے
کہ ہنسا رہت بُدھہ جگت گھرت آدک ورب (یعنی گھی دودھ آدک اوپر لکھی ہوئی بستو) دیوتاؤن کے ارپن کر کے شردہا روپ استری کو اپنے پاس
بٹھا کر جگ کرے - اور سرب بیاپی بشنو جی کا پوجن کر کے ہون جگ کرے - پشوؤن مین سے کسی پشو کا بدھہ کرنا برجت ہی - پروڈاس نام ہتبہ پشو کو
پوتر لکھا ہے - ست روپ ندی سرستی اور سب پربت پوتر کہے ہین - آتما روپ تیرتھہ برنن کیا ہے - جو گیانی اس پرکار جگ کرے وہ دہرم جگ
ہنسا رہت کہا جاتا ہے اور ایسا جگ کرنے سے شُبھہ لوکون کو پاتا ہے - اور سنسار مین اُسکا جش پرسدھہ ہوتا ہے - شردھا سے جو دہرم کرم کیا جاوے
وہی پھل کا داتا ہے - پھل کی کامنا نہین کرنی چاہئے - وہ ایشور شردھا سے کئے ہوئے جگ کا پھل آپ دیگا - اور جو بنا شردھا جگ آدک کرم
کئے جاتے ہین وہ نشپھل ہوتے ہین - شردھا کو پدارتھ ہے - بھیشم جی نے کہا کہ اس طرح تُلادہار نے جاجلی برہمن کو اوپدیش کیا - دونون
بہت پرسن چت بہت کال (عرصہ) تک پرتھی پر بکرانت مین سُرگ کو گئے -

اتی سری مہابھارتے شانتی پرب حصہ سوم موکش دہرم برنن - جاجلی و تُلادہار سمباد - جگ کا برنن ۱۶ - ادہیائے -

ستر ہوان ادہیائے

اہنسا جگ اوتم کا برنن

بھیشم جی نے کہا کہ ایک اتہاس اور بھی سُناتا ہون کہ راجا بچکھن نے گوالبھن نام جگ مین جا کر دیکھا کہ ایک اور (طرف) بردہ اوستھا
(ضعیف عمر) کا بیل کھڑا ہے - دوسری طرف کئی گائے بلاپ کر رہی ہین - نردئی برہمن جگ استھان مین بیٹھے ہوئے جگ کا آرمبھہ کر رہے ہین
راجہ نے یہ حال دیکھکر کہ اب تھوڑی دیر مین جگ کے بہانے پشوؤن کے گلے پر تیکشن دہار کا کھڑگ چلا کر بل دیا جاویگا بہت شوک (رنج)
کیا - اور پھر یہہ بچن کہا کہ سنسار مین گئوؤن کو نت کلیان ہوگا - کی رکشا ہم کشتریون کا پرم دہرم ہے اور اپنے بچن کو نشچے کیا کہ ہنسا تمک
جگ کشتریون کا نروپا ہے - برہمنون کا جگ دوسرا ہے - اگیانی ناستک بُدھی جگ سے ہی کیرتی اور جش چاہنے والون - ہنسا کرنیوالے پُرشون کی
طرف سے یہہ ہنسا تمک جگ اُپدیش کیا گیا ہے کہ کشتری مرگیا اور اہیر کر کے (شکار کر کے) پشوؤن کے ماس سے سواد لیتے ہین - منش بید مرجاد
سے باہر پشوؤن کو مار کر جگ کے مس (بہانے) ماس بھکشن کرتے ہین - خلاصہ یہہ کہ منش بید کے پرتکول اپنی اِچھا سے پشوؤن (جانورون)
کو مارتے ہین اور پھل کی اِچھا رکھتے ہین - جب اُن کو گیان سے اچھا نہین ہوتی ہے تب ہنسا تمک کرم کی اوتپتی کرنیوالی شرُتی اپنے ارتھہ

کے پرکاش کیلئے ڈہونڈکر موکش مارگ مین نیت کرتے ہین۔ بیدون مین ہنسا نہ کرنا پرم دہرم لکھا ہے۔ اور یہی سب سے اوتم دہرم ہے۔ اور جو کوئی یہ کہو کہ کٹمبی آدمی (عیال و اطفال والا گرہستی پرش) پنچ بتانت برت کرتے ہین۔ جو چکی چولھا چوکا دینے بسپنے وغیرہ مین ہوتے ہین وہ اہنسک کیونکر ہو سکتے ہین؟۔ اس کا اُتر (جواب) یہہ ہے کہ ان جاتی جیو گھات ہو جانے پر یہ مرجاد رکھی گئی ہے کہ جب پرات کال بھوجن بنایا جاوے تو سب سے پہلے سب سامگری رسوئی کی الگ نکال کر بشنو ارپن کرکے اگن دیوتا کو چڑھاوے کہ سب دیوتاؤن مین مکھ دیوتا اگنی بید مین برنن ہوئے ہین۔ اگن پر بھوجن رکھنے سے جس دیوتا کی نمت شردہا ہووے اُسی کو پہونچ جاتا ہے۔ اور جو بشیش اس کی نرورتی چاہے تو گاؤن کے سنگھہ نواس کرکے گرہستیون کے آچار سے رہت ہو جاوے۔ کیونکہ پنچ پرش ایسے ہونے ہین کہ اُن کا کرم پھل کرم مین پرورت ہونے کا کارن ہوتا ہے۔ جو منش جگ برکش اشوا جگ گنبہون کو استھر کرکے نرر تہک (بیفائدہ) ماس کھاتے ہین اُسکی پرسنسا نہین کی جاتی ہے نہ اسکو دھرم کہا جاتا ہے۔ مدرا۔ ماس۔ متسیہ۔ مدہو اسب کرشن روون۔ یہ سب دھورت پرشون کا کھانا پینا ہے۔ سریشٹھ اور دھرماتما پرشون نے اُن کو اُنگی کار نہین کیا ہے۔ نہ بیدون مین اس کی بدہ لکھی ہے۔ برہمن سب جگون مین بشنو کا ہی پوجن کرتے ہین اور اُنھین کو سرلوپر (اعلیٰ) مانتے ہین۔ اُن کا پوجن پُشپ آدک منگلیک بستوؤن سے ہوتا ہے۔ بیدون مین جو جگ کے جوگ برکش بچار کئے گئے ہین وہ سب اتینت پوتر بدہیان شدھ چت پرشون نے نیت کئے ہین۔ اور سب بستوؤن سے دیوتاؤن کا بھی پوجن ہوتا ہے۔

اتی سریام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دہرم برنن۔ اوتم جگ کا برنن ستر ہوان ادہیائے۔

اٹھارہوان ادہیائے

چرکاری کا سوچ بچار کے کام کرنا۔ اہلیا اور اندر کا برتانت

راجہ یدہشٹر نے پوچھا کہ کرنے جوگ کرم کی پریکشا جلدی مین کرنی چاہئے یا دیر مین؟۔ کس پرکار سے کرے؟ بھیشم جی نے کہا کہ مین گوتم رشی اور چرکاری اُن کے پُتر کا اِتہاس سُناتا ہون۔ انگرا رشی کے خاندان مین چرکاری برہمن گذری ہین جو ہر ایک کام کو بہت دیر مین کیا کرتے تھے اِسی کارن اُن کا نام چرکاری (دیر مین کام کرنے والا) ہوا۔ بھیشم جی نے کہا کہ (ہے چرکاری! تیرا بھلا ہو جو تو نے سوچ بچار کر ہر ایک کام مین دیر لگائی اور ماتا پتا دونون کا ہتکاری ہوا)۔ ہے یدہشٹر! بڑا گیانی چرکاری نام برہمن گوتم رشی کا پُتر تھا۔ وہ اپنے سبھاؤ سے سب کام دیر مین کیا کرتا تھا۔ الپ بُدہی پرش اُس کو بُرا اور سست آلکسی کہا کرتے تھے۔ اور نربُدہی جانتے تھے۔ ایک سمے جب راجا اندر کام کے بس ہوکر گوتم رشی کے گھر گئے۔ اور گوتم رشی کی استری جو بہت سروپ وان تہی اُس نے اندر کا چھل نہ جانا۔ گوتم جی نے جان لیا تو اپنے پُتر چرکاری سے کہا کہ اپنی مان بھبچارنی (وہ استری جو پرائے پرش سے ہم بستر ہووے) کو مار ڈالو۔ کرودہ جگت گوتم تو اپنے پُتر کو یہہ آگیا دیکر ڈکھی بن بن کو چلے گئے۔ اور چرکاری نے اپنے سبھاؤ کے انوسار اُدہیڑ بُن آرنبھ کری اور من مین کہنے لگا کہ کیونکر ماتا کو اپنے ہاتھ سے مار ڈالون؟۔ اور کیسے پتا کی آگیا کو نہ کرون۔ پتا کی آگیا پُتر کو ماننی اوش (ضروری) ہے یہ بڑا سرلوپر (اعلیٰ) دھرم ہے۔ استری کو شستر سے مارنا۔ اور پھر ماتا کو مار کر دیکھو میرا کیا حال ہوگا؟۔ پُتر کیول پتا کی پرسنتا کا کارن ہے یعنی جو پتا کہے وہ ہی پُتر کردے۔ اسی مین پتا کی پرسنتا ہوتی ہے۔ پتا کا یہہ شریر ہے اِس کارن پتا کا بچن کرنا اوش میرا دہرم ہے۔ پتا کی آگیا مین پُتر کو سوچ بچار کرنا اوچت نہین ہے۔ پتا کے پرسن ہونے سے پُتر کو سرگ آدک بھوگ

ملتے ہین اور ماتا نے استنے کال (عرصے) ارتھات دش مہینے مجھے گربھ مین رکھا اور بہت کلیش اٹھا کر مجھے پالا۔ ماتا کے ہونے پر چاہے سو برس کی اوستھا پتر کی ہوجاوے تو بھی وہ سوچ رہت رہتا ہے۔ جب ماتا مرجاوے تو پتر اناتھ ہوجاتا ہے۔ ماتا کے ہونے سے بردھاوستھا (ضعیف عمری) پتر کو نہین دیتی ہے۔ چاہے کتنی ہی بڑی عمر کا ہوجاوے تو بھی وہ بالک سمجھا جاتا ہے۔ جب ماتا نہووے تب ہی پتر کو کلیش آن گھیرتا ہے۔ اور سنسار اسکے درشٹ مین شوک کا مول ہوجاتا ہے۔ ماتا کے سمان کوئی گت نہین۔ ماتا کے سمان کوئی پیارا نہین۔ کوچالنی استری (بدراہ بدکار عورت) مارنیکے جوگ ہوتی ہے۔ پرنت یہان اسکا دوش نہین۔ جو پرش کام بس ہوکر پرائی استری گمن کرے اسکا دوش ہے۔ جو استری دوسرے پرش سے سنجوگ کرکے آنند مانے وہ پاپ کی بھاگی ہوجاتی ہے۔ استری کے پوشن کرنے سے بھرتا کہلاتا ہے جو ایسا نکرے تو وہ نہ پت ہے نہ بھرتا۔ بھرا پتا پتی بھرتا کا سوامی ہے اور میری ماتا اپنے پت کو دیوتا سروپ مانتی ہے اسنے اندر کو اپنا پت گوتم مان کر اور اسکا وہی روپ دیکھکر اپنا سریشٹھ انگ دیدیا ارتھات اپنے پت کے سمان دوسرے منش کو اپنا بھرتا جان کر اپنی دیہہ دینے والی میری ماتا کا بھچار دوش نہین ہے (راجہ اندر نے گوتم کی استری پر موہت ہوکر اپنا روپ گوتم کا بنا لیا تھا۔ رشی پتنی (گوتم کی استری) نے نہین جانا کہ یہ اندر ہے۔ وہی روپ اپنے پت کا دیکھکر اندر کے کہنے سے اسکے پاس سوہی اور اندر نے اپنا مطلب چھل سے نکالا۔ ایسی حالت مین گوتم کی استری کو پاپ نہین ہوا۔ اندر کو اسنے گوتم رشی جانا) چرکاری نے سوچا کہ میری ماتا کا دوش نہین۔ کنتو راجہ اندر کا دوش ہے۔ تو اندر کے اپرادھ (قصور) سے ماتا کو مارنا اچت نہین اور نیائے کے برودھ یعنی خلاف انصاف ہے پت برتا استری پھر ماتا اسکو کیونکر مار ڈالون؟۔ بھیشم جی نے کہا کہ یہان تو چرکاری اس سوچ بچار مین کھڑگ لئے سوچ رہا تھا وہان گوتم جی کا جب کرودھ شانت ہوا تب انہون نے سوچا کہ ایسی سروپ وان موہنی عورت اور پھر پت برتا استری کے مارنیکو مین نے کرودھ مین آشکت ہوکر اپنے پتر کو آگیا دیدی اس بیچاری نے کیا پاپ کیا؟۔ جو کچھ پاپ کیا وہ راجہ اندر نے کیا کہ تدا کار میرا روپ دہارن کرلیا اور میری سیج پر لیٹ کر میری پت برتا استری کو اپنے پاس بلا لیا۔ تین لوک کا راجہ اندر میرے آشرم مین برہمن روپ دہارن کرکے آیا اور مین نے تین لوک کا سوامی جانکر اسکا پوجن کیا۔ کشل کشیم مین نے پوچھی اور اس کی پرسنتا کے کارن ارگھ پات سے پوجن کرکے مین نے یہ بچن کہا کہ آپ نے مجھے سناتھ کیا۔ پھر اسنے کام بس ہوکر کو کرم کیا (کالا منہہ کیا) تو اس مین میری استری کا کیا دوش ہے۔ جو وہ اپنے روپ راجہ اندر شریر سے اتھوا دوسرے روپ سے میری استری کو بلاتا اور وہ دوسرا پرش جان کر کام بس اس کے پاس جا سوتی تو دوش استری کا اپرادھ تھا۔ مین نے برا کیا جو اپنی پیاری استری کے مارنیکی پتر کو آگیا دی۔ اس بچار مین گوتم جی بن سے جلدی جلدی لوٹ کر آئے تو چرکاری کو ہاتھ مین کھڑگ لئے دیکھا۔ چرکاری کھڑگ پھینک کر اپنے پتا کی چرنون مین گرا۔ گوتم رشی نے کہا کہ ہے چرکاری! تیرا بھلا ہو!! تو نے اپنے چرکاری سبھاؤ سے اپنی ماتا کی چرکال تک رکشا کی اور تو نے اپنے دہرم کو بچار کہ جس ماتا نے چرکال ارتھات دش مہینے تک تمکو گربھ مین دہارن کیا اسکو نیائے کے پرتکول دوش رہت جانکر بچا لیا۔ یہ کہکر لکڑی کے سمان گرے ہوئے اپنے پتر کو چرنون سے اٹھا کر ہردے سے لگا لیا اور دوسری طرف دھیان کیا تو پاشان سمان اچل سر نیچا کئے ہوئے اپنی پیاری پت برتا استری کو جب انکھون سے بھرپور (جسکا کوئی انگ کھڑگ آدک شستر سے کاٹا نہین گیا تھا) دیکھکر گوتم کا ہردا سیتل ہوگیا اور اسنے یہ سمجھ لیا کہ میری آگیا انوسار چرکاری نے کھڑگ ہاتھ مین لیکر میری آگیا کا پالن کرنا چاہا۔ پرنت اپنے چرکاری سبھاؤ سے بلنب کی (دیر لگائی) اپنے پتر کو ہردے سے لگا کر پرسن ہوکر یہ بچن کہا کہ چرنجیو رہو۔ چرکال تک تمہارا شریر ارگ (روگ رہت یعنی بیروگ) بنا رہے۔ ہے بلنب سے کام کرنیوالے پتر! تم اپنے شریر سے لابھ اٹھاؤ۔ تمہارا دیر مین کام کرنا سپھل ہو۔ ہے چرکاری! ہے سوم پتر! (نیک بخت پسر) تمہارے سیتل سبھاؤ کے کارن مجکو دکھ اٹھانا نہین پڑا۔ نہین تو میری ساری عمر نہایت رنج مین بسر ہوتی۔ تم پرسن رہو۔ ایشر تمہاری رکشا کرتے ہین۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب۔ حصہ سوم مجموعہ ۲۶۵ گوتم برہمن گوتم رشی اور راجہ اندر کا برتانت چرکاری کا اپنی ماتا کو نہ مارنا ادھیائے۔

اُنیسوان ادہیائے

دیر مین کام کرنیکا برتانت

بھیشم جی نے کہا کہ ہے مہا گیانی پُتر! جو منش سوچ سمجھکر کام کرتے ہین وہ انت مین دُکھی نہین ہوتے - جو کام کرنا ہو پہلے اُسکی پریکشا ہر دے مین کرلے - جلدی نہین کرنی چاہئے - جو کوئی بچن مُنہہ سے نکالے تو سوچ سمجھکر بہت سے آدمیون مین کہو تو دیر مین کہے پرنت (لیکن) اچھا شُبھ کاری اور رونکو پرسن کرنیوالا بچن کہے جسکو شنکر شترو بھی اچھا کہے - بہت سی کارج تو ایسے ہی ہوتے ہین کہ سوچ بچار کرنے پڑتے ہین اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ کسی وقت بلنب کرنیمین ہانی ہوجاتی ہے اور ادسر چوک کر پھر پچپتانا بھی پڑتا ہے - جب کہیں کا سمان ہو تو چُپکا رہے اور چھُپکے رہنے کا سمان ہو تو بولے نہین - سمے سمے کو دیکھنا اور بچار کرنا ست پُرشون کا کام ہے - رشیون کا بچن ہے کہ دیر تک بڑی اوستہا کے منشون کی ٹہل (خدمت) کرنی چاہئے - سجن مہاتما پُرشون کی سنگت مین دیر تک بیٹھنا چاہئے - اپنے بڑون کی سنگت دیر تک کرنی چاہئے - دیر تک سنگھیہ بیٹھکر پوجا کرنی چاہئے - دیر تک دھرم کا سیون کرنا چاہئے - دیر تک اپنے چت کو سوادھین کرنا چاہئے - دیر تک دہرم سمبندھی بچن کہنا چاہئے - دیر تک کتھا پُران سُننا چاہئے - دیر تک سادھوؤن کی سنگت (صحبت) کرنی چاہئے - دیر تک بدیا کا ابھیاس کرنا چاہئے - دیر تک اپنے سوامی کی ٹہل کرنی چاہئے - دہرم ادہرم کا بچار دیر تک کرنا چاہئے -

اتی سری اوم کرت مہابھارتے شانتی پربہ حصہ سوم موسوم بہ موکش دہرم برنن - دیر مین کام کرنے کا برتانت - اُنیسوان ادہیائے -

بیسوان ادہیائے

کپل دیوا اور لوم رسمی رشی سمباد جگ ہت برنن

بھیشم جی نے کہا کہ اشرج - گیان - جتش - لکشمین - بیراگ - دہرم - یہ چھ پدارتھ بھگ ارتھات سوامی اور ناتھ سب کے ہین - یہ چھون جسکے پاس ہون اور جو جیوون کی اوتپت اور پالن اور ناش کا کرتا ہو اور موکش اور بدیا اور اودیا کو جانتا ہو اُسکو بھگوان کہتے ہین - گرہست اور جوگ دہرم دونون کٹھن ہین - ان کا پورا کرنا بڑا کام ہے - پرنت دونون ہی اچھے ہین - ان دونون کے پرمانون کو مین سُناتا ہون - اس مین کپل دیوجی اور گئو کا اتھیاس ہے - پچھلے وقتون مین ایک راجہ نہگ ہوا اسنے تشتا کی نمت مدہوپرک (دہی اور شہد و شکر وغیرہ ملا کر بنایا کرتے ہین اور جگ اور بیاہ مین کہلایا کرتے ہین) مین گائے کا بل دینا چاہا ہم مین نے سُنا ہے کہ جب کپل دیوجی نے یہ حال دیکھا کہ اب گائے کو بدہ کیا جاویگا اسمات یہہ بچن کہا کہ ہے دیوی! تمکو دھنی ہے - لوم رسمی نام رشی نے اُس گائو مین پرویش کرکے کپل جی سے یہ بچن کہا کہ اب بید کے پرتکول ادہرم ہونے لگا - بڑے اچنبھے کی بات ہے کہ جس نندت کرم کو منع کیا گیا ہے - اب وہ کرم رشیون کے سامنے ہونے لگے - پھر نہ معلوم بہت دہرم کہان کا لشچے کس طرح کیا جاویگا ؟ تپیشری لوگ بید بچن کو بھگوان کا واکیہ جان کر اُسپر دھنڈھی رہے ہین - ایشر کا بچن متھیا نہین ہوتا ہے

کپل جی نے کہا کہ مین ویدون کی بندا نہین کرتا ہون اور دہرم کے برپریت بھی نہین کہون گا۔ جدے جدے آشرمون کے کرم ایک ہی پریوجن والے ہین۔ سنیاسی۔ بانپرست۔ برہم چاری۔ گرہستی۔ یہ سب پرم پد کو پاتے ہین۔ ان مین سے ہونگی اوبکتا (کمی وبیشی) دکھانیکو یہ بچن کہا ہے کہ سنیاسی موکش کو بانپرست برہم لوک کو گرہستی سرگ کو اور برہم چاری رشی لوک کو پاتے ہین اسی طرح جان کر اپنے اپنے ارتھ کے تہت جگ آدک کرم سب کرتے ہین۔ یہہ وید کا بچن ہے۔ اسکے پرتکول نہین کیا جاتا ہے۔ کرم کے پرارنبھ نہ کرنیمین دوش نہین مانا گیا۔ اس مین جو کچہ یہ شاستر الو سار بشیش بات ہووے وہ برنن کرنی چاہیے۔ لوم رسمی رشی بولے کہ سرگ کی کامنا کرنیوالا پرش جگ کو کرے اور پھل کا سنکلپ کرکے یعنی ترک کرکے جگ رچاوے۔ بکرا۔ مینڈھا۔ گھوڑا۔ گائے اور پکشیون کے سوہ (پرندون کے جھنڈ) آدک کا چار ارتھات بھوجن گانوَن اور بن کی اوشدہی سے ہوتا ہے۔ اسی سے ان کے پرانون کی رکشا ہوتی ہے۔ پشو اور دہان جگ کے انگ ہین۔ یہہ بھی شرتی ہے انکو برہماجی نے جگون کے ساتھہ رچا ہے اور جگ سے دیوتاؤن کا پوجن کا ہوتا ہے۔ سات جیو ایک سے ایک اوتم برنن کیے گئے ہین۔ ارتھات گائے۔ بکرا۔ مینڈھا۔ منش۔ گھوڑا۔ خچر۔ گدھا۔ یہہ سات جیو تو گانون کے پشو ہین۔ اور سنگھہ۔ بیاگھر۔ براہ۔ بھینسا۔ ہاتھی۔ ریچھہ۔ ہرن۔ یہہ سات بن کے پشو ہین۔ سب سے پہلے پشو بھگوان اور پھر برہما آدک نے جگ کا اپدیش کیا ہے۔ مجھہ سے بکرا۔ گھوڑا۔ آدک کا مارنا سنبھو (ممکن) ہے۔ اس بات کو سمجھکر کون پرش پرانیون کو جگ مین مارنیکے نمت بچار کریگا جگ مین ہنسا دوش نہین ہے۔ اس بات کی شدھ کرنے کو کہتے ہین کہ پشو اور اوشدہی سرگ کو چاہتے ہین۔ اور سرگ بنا جگ کے نہین ملتا۔ اوشدہی۔ پشو۔ برکش۔ لتا۔ گھرت۔ دودھ۔ دہی۔ سبھہ پتی دشا۔ شردہا۔ کال۔ یہ بارہ رگ وید۔ یجروید۔ شام وید۔ اور سولھوان یجمان اور ان کا گرہ پت اگن ہے وہ ستر ہوان کہا جاتا ہے یہ سب جگ کے انگ کہے ہین اور جگ ہی سے سنسار استہت ہے۔ یہہ شرتی ہے۔ گائے اپنے دودھ۔ دہی۔ گھرت اور گوبر۔ مٹھا سے جگ کو پورن کرتی ہے۔ بیل کی پونچھ۔ سینگ اور چرن آدسے جگ کو سدھ کرتے ہین۔ ارتھات پورن کرتے ہین۔ اور جو جو انگ اس جگ کا کہا جاتا ہی سب اسی پرکار سے ہے۔ یہہ سب اکٹھے ہوکر جگ کو دہارن کرتے ہین۔ جو پرش پھل کی کامنا نہین کرتا ہے وہ جگ مین ہنسا ہی نہین کرتا ہی نہ جگ کرم کا پرارنبھ کرتا ہے اور نہ کسی سے شترو تا کرتا ہے۔ سارے جیودہاریون کا اوپکاری ہوتا ہے۔ کیونکہ وہ جگ یعنی اوپکار جگ کرنیکے ہی جوگ ہے۔ یہہ اوشدہی آدک جگ کے انگ اور جگون مین برنن کیے ہوئے کہ جنکہ آدک اپنے الولک (لوک سے باہر مراد بہت اوتم) بدہی سے سبکی سہایتا کرتا ہے۔ جگ مین سوم پان کرنا (امرت پینا) جو برہمنون کو ملتا ہے اسکو آپ اور سب گیانی پرش جانتے ہین۔ جو برہمن جہان کے کارن جگ کرے اور بچار سہت جگ کراوے۔ وہ ضرور سرگ کو پاویگا۔ جگ کرنیوالون کو نہ یہہ لوک پراپت ہوتا ہے نہ سرگ۔ آتماگیانی لوگ اپنے منورتھ کو شدھ چیت برتی سے سپھل کرتا ہے۔ اسی کارن دونون ارتھ یاد سمان ہین۔

اتی سری ادم کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دہرم برنن کپل دیو اور لوم رسمی رشی سمباد جگ ہت برنن بیسوان ادھیائے۔

کپل منی اور لوم رسمی رشی سمباد جگ کا برنن

کپل منی نے کہا کہ آتما گیانی پرش گائے سے اسکے دودھ دہی گھرت آدک کو لینا اور اس سے جگ کو شدھ کرنا ارتھات پورا کرنا کہتے ہین ان کی بہی

انوگک کہی جاتی ہے۔ اور بدہ کرنا (مارنا) کسی جیو کا گیانی لوگ اچھا نہین سمجھتے ہین۔ اُن پشوؤن مین بھی گاے جسکا پوجنا جوگ ہے اسکا بدہ کرنا (مارنا) کسی رشی مُنی نے نہین کہا ہے۔ ہان وہ پشو جو جگ مین دیوتاؤن کے نمت بل دیئے جاوین وہ ضرور پرم گتی کو پاتے ہین اور جگ کرنیوالا اُن پشوؤن سمیت سُرگ مین آنند پاتا ہے کہ جگ کو پردہان رکھا ہے۔ جگ سنسار سے اور سنسار سے جگ یہ دونون ایک دوسرے کی نمت برنن کیے گئے۔ لوم رسمی رشی نے کہا کہ گرہست آشرم والون سے دوسرے آشرمی (آشرم والے) پالن کئے جاتے ہین۔ جیسے پُتر ماتا سے پالن کیا جاتا ہے گرہستی ہی جگ کرتا ہے اور گرہستی ہی تپ کرتا ہے سُکھ کی اچھا سے جو جو کرم کئے جاتے ہین اُس دہرم کا مول گرہست آشرم ہی ہے۔ سنسار ہی گرہست آشرم سے برتمان ہے۔ دوسرے آشرم مین کسی پرکار سے بھی سنتان نہین ہوسکتی ہے۔ ترن (گھاس وغیرہ) دہان (اَن غلہ) اوشدھی (ادویات سنباتات) وغیرہ کا مول بھی گرہست آشرم ہے۔ گرہست آشرم مین ہی برہمن جنم سے لیکر مرت تک منترون سے سنبندہ رکہتے ہین اتھوت گربھ رہنے سے پیدا ہونے تک منترون کا سنسکار کیا جاتا ہے۔ وہی وید وکتا۔ تر پُتر پیدا ہونے پر جاری رہتے ہین۔ پھر منترون سے ہی سب کرم کرکے بیہون برنت شبھ کرم کئے جاتے ہین۔ مرتک کرم مین بھی منترون کے دوارا شرادہ آدک کرم کئے جاتے ہین۔ خلاصہ یہہ ہے کہ منتر ہی کہہ کارن ہے۔ سنسار کے لوگ دیوتا اور رشی اور پِترون کے رنی (قرضدار) ہین۔ نردہن آلکسی پنڈتون نے اُن وید بچنون کو گیان سے رہت ست سمان دیکہنے والا مہتیا روپ موکش سروپ جاری کیا ہے۔ جو برہمن وید کے انوسار جگ کرتا ہے یا دوسرے کو کراتا ہے وہ پاپ کرم کبھی نہین کرتا نہ کراتا ہے۔ گاے سنسار کی مول ہے اُسکے دودہ۔ دہی۔ گھرت آدک پدارتھون سے گرہستیون کا جنم سے مرت تک نرباہ ہوتا ہے۔ ارتھات گاے لوک کی ماتا ہے۔ اُسکا بدھ گیانی لوگ کبھی اوچت نہین جانتے ہین۔ ہان اسکے پدارتھون سے جگ کو سپھل کرتے ہین۔ پھر آپ سب کے مکھ گیانی کی درشٹ گوچر ایسا کرم جو نندت اور وید پرتکول ہے نہین ہونا چاہیئے۔ مین اِس گاے کے انگ مین پرویش کرکے یہ کامنا کی ہے کہ آپ سے دہرمک (دہرم کے جاننے والے) ویدون کو انگ سمیت جاننے والے سب شیون مُنیشرون کے گرو میرا بھاری سندیہہ دور کردینگے۔ کرم کانڈ کی بارتالاب سی مین بہت کچھہ کہا چاہتا ہون پرنت کرم کانڈ کو نراتھک کہتی ہین۔ ناستک تا ہوتی ہے۔ جگ کرم سناتن کرم رشیون نے برنن کیا ہے۔ اور ویدون مین اس کا اُتّم ادہک برنن ہوا۔ یہان تک کہ سنسار جگ سی استہت ہے۔ اس سی موکش پد ملتا ہے آپ ہی میری سندیہہ دور کرسکتے ہین۔ اتی سری ایم کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دہرم برنن۔ کپل دیوا اور لوم رسمی رشی سمباد۔ اکیسوان ادہیاے۔

بائیسوان ادہیاے

لوم رسمی رشی کی بچن سُنکر کپل دیوجی کا جواب دینا کہ اہنسا کرنی چاہئے

بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدہشٹر! لوم رسمی رشی کے بچن سُنکر کپل دیوجی نے کہا کہ ہے مُنی سب آشرمون مین سنیاس موکش پد کا داتا ہے۔ سنیاس کے ارتھہ راگ دویش سی پرتھک ہونے مین نہ کسی سے بیر بھاؤ اور نہ کسی سے متر تا۔ یہہ اپار سنسار کرم بندھن مین بندھا ہوا ہے جگ جگ مین پرتھک پرتھک دہرم برنن ہوئے ہین پرنت اہنسا پرم دہرم ہر ایک جگ اور منو سمرتی مین کہا گیا ہے اور سب کا نشچے یہہ ہے کہ وہ کرم کئے جائین جس مین موکش پد پراپت ہو۔ اس استھول شریر کی پوتر تا بُدھی کے انوسار کرم اور گیان موکش کے سادھن مین کرمون سی چت کے دوش دور ہونے اور شاستر سے اُتپن گیان مین برہمانند رس مین نِشٹ ہونے پر یہہ سب کرم اُتپن ہوتے ہین۔ دیا الشرج مین بھی چت کو

سوادھین رکھنا اور من کو جیتنا۔ ست بولنا۔ ہنسا نہ کرنا۔ اہنکار اور شترو تا رہت تجا شانتی کرم کا تیاگ یہہ برہم مارگ ہین۔ انھین سے برہم کی پراپتی ہوتی ہے۔ بدیاوان منش چت مین اُس کرم پھل ارتھات چت کے دوش کا دور ہوتا اور بیراگ کا اودے ہونا جانی۔ نربان پد موکش کے سروپ کو کہتے ہین وہ ابناشی ہے اور آتما سے جانا جاتا ہے۔ اُسکا جاننا جوگ ہے۔ اور پورن کلاوان سُکھہ روپ اور سرلوتم ہے۔ سوہی برہم ہے۔ اور الش کے پرکار کا کارن روپ رو پانتر وشا سے رہت اور اسنگ ہے۔ سب جیوؤن مین بیاپک ہے۔ اس کارن ہے مُنی ہنسا کرنا جوگ نہین یہہ میرا مت ہے۔ اتی سری راج کرت مہابھارتے شانتی پرب موسوم بہ موکش دھرم برن۔ کپل دیو اور لوم رسمی رشی سمباد۔ ہنسا نہ کرنا۔ بائیسوان ادھیائے۔

تیئیسوان ادھیائے

اہنسا جگ کا برن

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ! چت کی پوترتا یا الیشر کی بھگتی کے کئی طرح کے جگ اور تپ ہین کیول دہرم کے بنت کس پرکار کا جگ ہوتا ہے؟ بھیشم جی نے کہا کہ ایک سمے نارد جی نے ایک پراچین اتہاس اونچ برتی برہمن کا مجھے سُنایا تھا وہ مین تمکو سُناتا ہون۔ نارد جی نے کہا کہ بدربھ دیش مین ایک اونچ برتی والا برہمن جگ کرنے کو اُپستہت ہوا۔ وہان بن مین شیاماک۔ سورج پرنی۔ سور چلا۔ یہ تین پرکار کے شاک ملتے تھے اسکی سوائے اور کچھہ پھل پھول نہین تھا۔ یہہ تینون طرح کی شاک نرس اور کٹو (تلخ) تہی۔ پرنت اُس مین برہمن کے تپ کی پربھاؤ سے یہ سواسوا د (سواد والی یعنی ذائقہ دار) ہوگئے۔ اور اُس برہمن نے کسی جیو کی ہنسا اوچت نہ سمجھکر پرسن چت دہرم جگ سُرگ کا دینے والا کیا۔ اُس برہمن کی استری پوتر چت پُشکر دھارنی نام بیاہتا پت برتا کی آشا یہ تھی کہ جگ مین پشو بل دیا جاوے۔ پرنت اپنے سوامی کے بپریت بُدھ اُس نے کچھہ ترک نہین کی۔ اور اپنے پت کی اچھا انوسار جگ مین پرورت رہی۔ دیو اچھا سے شکر جی بہی وہان پہونچے جو سراپ سے مرگ روپ مین تھے اور دہرمراج بھی جگ مین براجمان ہوئے۔ دہرمراج جی نے برہمن سے کہا کہ تُم شاماک ساک کا بل پشو بنا کر منتر رہت جگ کرتے ہو بُدھی پوربک جگ کرنا اوتم ہے۔ اب تُم شیگھہ ہون کرو اور آنند پوربک سُرگ کا بھوگ بھوگو۔ اتنے ہی مین ساوتری دیوی سورج منڈل مین نواس کرنے والی بہی اُس تپیشری برہمن کے جگ مین آئی اُسنے بھی یہی کہا۔ پرنت برہمن اچل بُدھی تپیشری نے دونون کے شنکا (اعتراض) کرنے پر بھی یہی اُتر (جواب) دیا کہ میرے سامنے جو مرگ بن سے چلا آیا ہے (وہی شکر روپ مرگ) اُسکو اپنے جگ مین بل نہین دون گا کہ مجھہ سے ہنسا اپنی آنکھون دیکھتے نہین بن آتی ہے۔ دیوی نے کہا کہ اوتم جگ نہین ہوا۔ یہہ کہکر ساوتری چلی گئی۔ تب مرگ روپ شکر جی نے کہا کہ ہے ستّ تُم اپنے جگ مین مجھے بل دو کہ میرا شریر چھوٹ کر مجھکو سُرگ ملے۔ ایسا کرنے سے تمکو ادبہت لیوان الپسرون سمیت سُرگ باس کرنے کو ملے گا پرنت اُس برہمن نے ہنسا کرنی دہرم کے برخلاف (خلاف) جانی وہ مرگ بہت کال (مدت) تک اُس بن مین پرالشچت کے کارن رہا۔ اور برہمن نے اپنا جگ سمپورن کیا۔ اور سُرگ کا نواس کرنے والا ہوا۔ ہے جدھشٹر! ہنسا جگ مین کرنی دھرم جگ کرنے والون کو سُکھدائی نہین ہے۔ جدھشٹر نے کہا کہ مہاراج! ساوتری دیوی اور دہرمراج نے ہنسا کرنیکو کیون اُس برہمن سے کہا؟ بھیشم جی نے کہا کہ دونون نے اُس کے دہرم کی پریکشا کے کارن ایسا کہا تھا جب اُنہون نے دیکھا کہ یہہ برہمن اپنے دھرم کرم مین نشچل بُدھی ہے تو دونون نے آشیرواد

اُس کو دی اور جگ پورن ہونے پر اُس نے اور اچھے کرم کئے اور پھر استری سمیت سُرگ کو گیا۔ ہے جُدہشٹر! ہنسا آتمک جگ اُتم جگ نہیں ہے۔ برہم بادیوں کا دہرم اہنسا ہی ہے۔ ہنسا نہ کرنا ہی پرم دہرم ہے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دہرم برنن۔ اہنسا جگ کا برنن۔ تیئیسواں ادہیائے۔

شانتی پرب حصہ سوم سماپت ہوا

مہابھارت

شانتی پرب حصۂ چہارم

موسوم بہ

موکش دہرم اوتراردہ

پہلا ادہیائے

راجہ جدہشٹر کا شوک اور بھیشم پتامہ کا اوپدیش

جدہشٹر بولے کہ ہے مہاگیانی پتامہ! کس پرکار برہم روپ استہان کو پراپت ہوتا ہے اسکا برنن کیجئے۔ بھیشم جی نے کہا کہ موکش دہرم استہات لوہیاتم ودیا مین وہ ہنکاری جتیندری پُرکھ اُس اونچے استہان کو پاتا ہے جوکام رہت گھر سے باہر موکش آشرم مین برتمان ہووے اور تُش پاپ ستیاسی ہن بچن سے دوسرے کو دوش نہ لگاوے۔ کسی کے اوگن کو نہ کہے۔ ہنسا رہت سورج کے سمان ایک اکیلا پھرنے والا سکو ایک بھاؤ سے دیکھنے والا۔ ایرکھا نکرنے والا۔ اوروں کے کٹھور بچنون کو سہنے والا۔ کبھی ابہنکار اور کرودہ نہ کرنے والا میٹھے اور ابہنکاری بچن بولنے والا۔ بھکشا کے لئے بہت گھرون مین نجانیوالا۔ گرو اور ویدون کے بچن پر بشواس کرنیوالا۔ تھوڑا بھوجن کرنے والا۔ نان لابھ مین پہر کچھ شوک نکرنیوالا۔ چاپک (جپ کرنیوالا) شانت چت۔ اندریون کو بس مین کرنیوالا۔ آتما گیان والا۔ گنون کا جاننے والا۔ استہان رہت جتھا لابھ تہا سنتوش۔ ایسا پُرش موکش پد کو پاتاہے۔ راجہ جدہشٹر نے کہا کہ ہے پتامہ! اور لوگ تو ہمکو دہن یہ دہن ہو کہتے ہین اور ہمارا حال جو کچھ ہے وہ ہمارا انتاراین جو ہر دے مین نواس کرنیوالا ہے وہی جانتا ہے۔ اسقات بھائی پتر۔ پوتر (پوتا) گرو۔ مسر۔ سالے۔ ماما وغیرہ کے ماریجانے سے ہمارے برابر کوئی پُرش سنسار مین دُکھی نہ ہوگا۔ یہ شریر ہی دُکھ کا مول ہے۔ اور اندریون کے بندہن ایسے مین کہ ان کو چھوٹنا اتی کٹھن ہے۔ دیہہ دہاریون کو جو سُکھ ہونا چاہئے وہ ہمکو نہ ہوا جو یہ سنگرام ہنوتا تو ہماری بلا سے بھی دُنیا کے پردے پر نہ تھا۔ ہو تب بلوان ہے

پانچ تتو اور تینون گن اودیا اور اہنکار اور شبد آدی پشے آٹھ کرم ہین - اِن سے پر تھک برت کرنیوالے مُنی لوگ پھر جنم نہین پاتے - مجھے یہہ چنتا رہتی ہے کہ مین کیونکر ستیاس دہارن کرون - بھیشم جی نے کہا کہ ہے بھرت بنشی اوتم چیت والے راجہ! دُکھہ اور سُکھہ ایک طرح پر کوئی بھی نہین رہتا اور دُکھہ کے پورت ہونے پر موکش ہوتی ہے - جتنے پدارتھہ درست گوچر (پیش نظر) ہین سب ناشمان (فانی) ہین - تمنی بہت دنون سنگت اور تیرتھہ جاترا مہاتما دھوم رشی مارکنڈے آدک (وغیرہ) رشیون کا ست سنگ کیا ہے تمکو موکش ملنے مین کچھہ سندیہہ نہین ہے - رہا یہہ کہ یہہ دُکھہ جو تمنے برنن کیا اِسکا شوک اب تیاگنے جوگ ہے - تمنے کچھہ نہین کیا - ہونی (شُدنی) نے کرایا ہے - اِس مین تمھارا کچھہ بس نہین - وہ اگیانی پُرش ہین جو یہہ کہین کہ تمنے بھائی بندون کو مارا ہے راجن! یہہ جیو آتما سدیو (ہمیشہ) سے پاپ پُن اور سُکھہ کا سوامی نہین ہے - دیہہ سے اوتپن ہوئے سُکھہ دُکھہ وغیرہ سے بیاکل نہ ہونا چاہئے - یہ موکش کو روکتا ہے - موکش کا اوپاے کرنا چاہئے - دیکھو روپ رہت بایو (جسکا کچھہ رنگ روپ نہین ہے) کالی اور لال دھول سے ملکر اُسی رنگ کی ہوجاتی ہے اور نربل آکاش بھی اسی رنگ کا معلوم ہونے لگتا ہے اِسی پرکار اودیا روپ اوپادہی سنجگت سب جیو اپنے اپنے کرمون سے رنگین ہوکر دیہون مین گھومتے پھرتے ہین - جب جیو آتما گیان اگیان سے اوتپن اہنکار کو دور کردیتا ہے تب سناتن برہم کا پرکاش ہوتا ہے - اُس سناتن برہم کو مُنی لوگ کرم اُپاسنا آدک اودیوگ کے بنا ہی سادھ ہونا کہتے ہین جیسے کوئی آدمی اپنے کنٹھہ (گردن) مین پڑے ہوئے رتن کو بھول جاتا ہے - اور بچار کرنے پر پھر اُسکو یاد آجاتی ہے اور اپنی گردن مین دیکھہ لیتا ہے اُسی پرکار یہ برہم بھی ہے - اس لئے جیون مکت پُرشون کا ست سنگ کرنا چاہئے -

اِتی سری راجکرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ چہارم موسوم بہ موکش دہرم اندر ادرہ ساجہ جدہشٹر کا شوک ابھیشم جی کا اوپدیش پہلا ادہیاے -

دوسرا ادہیاے

برتراسُر اور شُکرجی کا سمباد

بھیشم جی نے کہا کہ تمھارے پرتانت پر مجھے برتراسُر دیت کا اِتہیاس یاد آیا اُسکو سُنو کہ ایکدفعہ پراجے پائے ہوئے سہاے رہت راج ہین سا وہان برتی برتراسُر سے شُکرجی نے کہا کہ ہے دانو یندر! (دیت دانوون کے اندر یعنی راجا) کوئی بستو (شئے) تمھاری نہین ہے کسکا سوچ کرتے ہو؟ برتراسُر نے کہا کہ مین ست اور تپ کے بل سے جیوون کے جنم اور موکش کو نِس سندیہہ جان کر نہ ہرکھہ کرتا ہون اور نہ شوک - چارون جگون مین پن پاپ - دہرم ادہرم کی لیسیورت جیو نرکسا مین پڑتے ہین - اور سنتوشی گیانی جیوون کو سُرگ کا ادہکاری کہا گیا ہے - اور بہت سے جیو آواگون کے چکر مین بندھے ہوئے کال کو بتیت کرتے ہین - اور بہتیرے جیو کال چکر مین پھنسے ہوئے پشو پکشیون کے شریر پاتے ہین مین ایشور کا جاننے والا اچھا رہت استہاری (دیتون کا رپو یعنی دُشمن) ہون - یہہ شاستر کا واک ہے کہ سب جیو پچھلے کرمون کے انوسار دیوتا منش پشو پکشی آدک شریر کو اور دُکھہ سُکھہ سُرگ کو پراپت کرتے ہین سب لوکون کے جیو دہرم راج سے دنڈ پاتے ہین - جو لشکام پُرش ہین وہ اس چکر مین نہین آتے - یہہ بچن اُن دانوون کے راجا برتراسر کا سُنکر شُکرجی کو آشچرج ہوا - اور پرکیشا کے کارن اُسکو یہہ جواب دیا کہ تم کس کارن اشربھاؤ کی نندا جکت بچن کہتے ہو! - برتراسر نے کہا کہ جیسی کہ مجھہ بیجے کی ابھلاشا کرنیوالے نے پہلے سے مین بڑی تپسیا کی تہی - اور انیک رشیون گندہرون کو بس مین کرکے تینون لوکون کو نشٹ کیا - اور سب جل تھل آکاش کے جیوون کو اپنے بس مین کرلیا تھا - اور تپ کے بل سے بڑی ایشورج کو پایا تھا

* برتراسُر نام دانو کا ہے جسکا جُدھہ راجہ اندر سے ہوا - اور اس بھاری جُدھہ کا ذکر دیدون مین بھی برنن ہوا ہے -

ہے بھگوان! وہ ایشور ج اور تیج بل پنے کرہون سوناشوان ہوا- اسی سبب سے مین دہیریہ تا (تسلّی) کو دہارن کرکے سوچ نہین کرتا ہون پھر مین نے جہدھ کی اچھا کی کہ وہ سب پاپون سے نوارن کرکے شوریرون کو سُرگ دائی ہوتا ہے- اور اسی کارن سے مجھکو سب جیوون کی پیدا کرنیوالے بشنو اور مہاتما اِندر کا درشن ہوا- یہ میرے اُس شبھ کرم کے پھل کا سنیش (بقیہ) تھا جسکو مین آپ سے پوچھنا چاہتا ہون کہ بڑا ایشورج کس برہمن آدک دہرمون مین استہت ہے- اور وہ دہرم کس پرکار سے اُونیت (قایم) رہتا ہے؟- ارتھات اگیان کو پاکر برہم کو پراپت کرتا ہے جگ کرم سے یا گیان کو پاکر- یہ مجھے سمجھا کر کہئے!- نلی سری مہابھارتے شانتی پرب حصہ چہارم موسوم بہ موکش دہرم اوتارادہ- برترا اسُر اور شکر جی سمباد- دوسرا ادہیائے-

تیسرا ادہیائے

بشنو جی کا مہاتم

شکر جی بولے کہ اُس سرب بیاپی سچر اچر کے اُتپن کرنے والے ایشورج وان جوتی روپ انیک بھاوؤن سے پرگھٹ ہونیوالے پرمیشر کو نمسکار کرتا ہون جسکی بھجا آکاش سمیت پرتھی پر برتمان ہے اور جسکا مستک اننت موکش کا استھان ہے- اُس بشنو بھگوان کا مہاتم کہتا ہون- یہہ دونون اس پرکار آپس مین کہہ رہے تھے کہ سنت کمار جی اپنا بھرم دور کرنیکو آگئے- برترا اسُر اور شکر جی نے اُنکا آدر ستکار کرکے پوجن کیا- اور اونچے سنگھاسن پر بٹھایا پھر شکر جی نے کہا کہ ہے مہا گیانی! آپ دانو بیندر برترا اسُر کو بشنو بھگوان کا مہاتم سنائیے- اِتنی بات سُنکر سنت کمار جی نے برنن کیا کہ ہے پرم تپ دہیت راج! جس سرب بیاپی بشنو مین سب سنسار نیت ہے اسکے مہاتم کو سُنو کہ وہ سب استھاور جنگم جیوون کو اُتپن کرکے سمے پر اُنکا انت ہی لے کرلیتا ہے پھر سمے پر پرگھٹ کردیتا ہے یہ کونسا کا برتن ہے- اور اسی مین لے ہونا اور پرگھٹ ہونا یہ ہی اوپادان ہے- بشنو جی کے گُن جتہارتھ جاننا بہت کٹھن ہے- اس کی پراپتی گیانی کے تپ اور جگ آدک کرم سے اسمبھو (ناممکن) ہے- یہ تو کیول جوگ سے ہی معلوم ہوتی ہے جو کوئی جوگ آدک کرم کرتا ہے وہ اپنی بُدھی کو شُدھ اور دیہہ کو ابھمان رہت کرکے موکش کو پاتا ہے جس طرح سُنار چاندی کو اگن سے شُدھ کرتا ہے اسی طرح جگ آدک کرم سے بہت سے برسون مین پُرش اپنے دوشون کو نوارن کرتا ہے- اور جس طرح جل سے دیہہ کے میل چھڑائے جاتے ہین اسی طرح پاپون کو چھڑایا جاتا ہے- اور جس طرح بہت سے پھولون کے سامنے سرون اپنی سُبھاوک گندھ کو تیاگ دیتی ہے اسی طرح بہت برسون مین چت کی شُدھی ہوتی ہے لوپر کار کے گُنون کی اُتپت کہتے ہین- وہی سب دیہہ دھاریون مین پنچ تتو آتمک ہونے سے کشتر اور جیو آتما روپ سے اکشر کہلاتا ہے- اور سن سمیت دسون اندریان گیارہ روپون سے جگت کی رچنا کرکے اپنے ہی مین لے کرتا ہے- ایکتا سِدھ کرنے کو سب سرشٹی کو نارائن کا ہی انگ کہتے ہین- ارتھات اُسکے چرن پرتھی- مستک سُرگ- اور دشا اُسکی بھجا ہے آکاش کان- سورج نیتر (آنکھین) من چندرمان- گیان مین اُس کی بُدھی جانو- اُسکے نیترون کے پرکاش مین سب نکشتر ہین- رجوگن- تموگن- ستوگن نارائن کے روپ ہین- اُسی نارائن کا ملنا ہی موکش ہے- ویدون کے منتر اُسکے شریر کے روپ پانچ ہین- اور پر تو روپ سرشٹی ہے- یہ برہم دہرم بہت پُنیت ہے- وہی تپ اور وہی کرچھ* چاندراین آدک برت ہے- وہی سُتولہ پنج والا جگ ہے- وہی برہما وہی بشنو وہی مہادیو وہی اشونی کمار اور وہی اندر برن کُبیر ہے- یہ سب دیوتا اُسی ایک نارائن کے انگ ہین وہی سب مین پرکاش کر رہا ہے- اب موکش کا اُوپائے برنن کرتے ہین کہ وہ موکش کا چاہنے والا سات بیوہ

---

* کرچھ چاندراین برت جیسے تتھ کو ایک لقمہ دوج کو دو لقمے- تیج کو تین لقمے اسی طرح پورنماشی تک بڑھاوے پھر ایک ایک کم کرتا جاوے اور چودس ماوس پر کو نرا ہار برت کرے-

رہنے والا دب ساتگی سم دم آدک کی بریتون کی کارن سینکڑون برتی رکہنے والے ہین اُن کا آسرے ہوکر پہلے لال برن ارتہات سم دم آدی گُنون مین پرورت ہوتا ہے - پہر پیت برن (زرد رنگ) دیو بہاگ کو پاتا ہے - پہر بلاک کی سمان شکل (سفید) برن رنگ دویش سے رہت ہوتا ہے - یہ اُسی شکل مارگ مین دوڑتا پھرتا ہے - ارتہات آٹھ پرلون سے اُتّم لوک پاتا ہے - آشے یہ ہے کہ دھوم مارگ سے چندر لوک پاتا ہے اُس سے اونچا برہم لوک اور اُس سے اُتّم کیول گیان مین ہی پراپت ہوتا ہے - شکل برن کی جو گت ہے وہ جاگرت سُپن سوسپت وشا دن کی رہ دیکہ تریا نام دشا ہے یعنی تری اوستہا ہے - جیون مکت پرش اُن اچہا والی ارتہات کا سنا رہت کہلاتا ہے - اور جوگ بل سے مہرلوک جن لوک تپ لوک ست لوک مین نواس کرتا ہے - اُس شکل برن رکہنے والے جوگی نے جیون مکت کو پراپت نہین کیا - پرنت اُس کی راگ دویش نورت ہوگئے اب جوگ بہرشٹ کا برنن کرتے ہین - جو جوگی جوگ کا انشٹھان اچہی ریت سے کرنیکو سامرتھ وان نہین ہے وہ شیش باقی بچ ہونے کہ سے سنجکت کئی کلپ تک اندری من بدّہی مین پرورت ہوکر نواس کرتا ہے - پہر وہان سے لوٹ کر نر لوک مین منش جنم دہارن کرتا ہے اور بدیاوان اچہے کل مین پراپت ہوکر شبہہ کرم سے وہ اُتّم جونی پراپت کرتا ہے - اور پہر اونچے چڑہتے چڑہتے برہم لوک تک پہونچ جاتا ہے پہر دیہہ دہارن روپانتر دشا سے رہت برہم استہان کو پاتا ہے - وہ شیوجی مہاراج کا لوک ہے - ایسا شیوی لوگ (جو شیوجی کی اوپاسنا کرتے ہین) وہ کہتے ہین اور ہرن گربہ اوپاسک ارتہات برہم اوپاسک اُسکو ستیم لوک کہتے ہین اور شیش جی کا لوک بہی کہتے ہین - اور سانکہہ شاستر والے جیو آتما کا پرم پد کہتے ہین اور اوپنشد والے سرب بیاپی پرب برہم پرماتما کا استہان اُسکو برنن کرتے ہین - خلاصہ یہہ ہے کہ شبہہ کرم سے اُس ابنات برہم پرماتما کو پاتا ہے - اُسی کو موکش پد کہتے ہین - بہیشم جی نے کہا کہ یہہ سنت کمار جی کے سنکر برتراسُر نے کہا کہ ہے مہرشی آپ کے بچن سنکر میرا سندیہہ دور ہوگیا - مین اپنے اُلٹہ بیج کا کچہہ شوک نہین کرتا ہون اور پرب برہم پرماتما کو جاننے کی کامنا کرتے ہین اُتّم پد کو پاؤنگا ہے جد ہشٹر یا اِس پرکار اُس برتراسُر نے اچہے لوک کو پایا - جدہشٹر نے پوچہا کہ ہے پتامہ وہ جوتی روپ کون پرمیشر ہین جو سری کرشن جی ہین جو ست یگ مین گور برن اور تریتا دواپر مین نیل برن نیلم رتن سمان شریر دہارن کرکے اپنے سکہون کی رکشا کے ہیتو پرکٹ ہوا ہے - اُسکے بہاؤ کو کوئی جان نہین سکتا -

اتی سری مہابہارت مہابہارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دہرم ادہیاے - برتراسُر سنت کمار سمباد بشنو مہاتم برنن تیرا ادہیاے -

چوتھا ادہیاے

برتراسُر کے جدّہ کا برنن

راجہ جدہشٹر نے پوچہا کہ دہرم کا بہیاسی بشنو بہگت برتراسُر مہا تتو کا جاننے والا کس پرکار دیو ییندر کے ہاتھ سے مارا گیا - یہہ مجہے آشرج ہے بہیشم جی نے کہا کہ پورب سمے مین راجہ اندر اپنے رتھ مین براجمان دیوتاؤن سے پوجیت سیر کرتے پہرتے تہے کہ دیو جوگ سے پربت سمان انگ رکہنے والے برتراسُر کو آگے کہڑے ہوئے دیکہا جسکا بڑا اُلٹہا چوڑا شریر ترلوکی سے جیتنے کے جوگ نہین - سب دیوتا اور راجہ اندر اُس بہیانک روپ برتراسُر کو دیکہہ کر بہے بہیت (خوف زدہ) ہوگئے - اور مہا بیاکل اور ادہیر دیوتا ہوکر اُسپر استر شستر پہار کرنے لگے - تب برتراسُر بہی کہڑک کر شتو ہونے لگا - تیوریون سے جدّہ کرنے لگا - ہے جدہشٹر ! برتراسُر اور راجہ اندر کا بڑا گہور سنگرام ہوا اور دیوتا لوگ اُس مہا پاکری آسُر سے

[illegible]

گھایل ہوکر آتر ہو گئے۔ اور بہت سے دیوتا اپسراؤن سمیت بمانون مین بیٹھکر دیوتاؤن اور اسرون کا جدھ دیکھنے لگے۔ برترا اسر نے آکاش سے پاشان اور پتھرون کی برکھا آرنبھ (شروع) کی اور مایاوی جدھ کرنے لگا۔ تب اندر کو بڑا بھے پراپت ہوا۔ دیوتاؤن نے بھی استرون سے برترا اسر کو ڈھک دیا۔ اندر کو بیاکل دیکھکر بششٹ جی آئے اور راجہ اندر سے کہا کہ تم دیوتاؤن کے ایش ہوکر اس برترا اسر داناو سے بھے (خوف) مت کرو۔ تمھاری سہائے کو بشنوجی۔ برہماجی۔ شیوجی تمھارے پاس آئے ہین اُن کو دیکھو۔ ایسے بچنون کو کہہ کر بششٹ جی نے اندر کو ساودھان کیا۔ اندر جی نے برہماجی بشنوجی۔ شیوجی۔ برہسپت جی وغیرہ دیوتاؤن کو اپنے پاس دیکھکر برترا اسر کی مایا کو اپنے جوگ بل سے نورت کیا۔ بشنوجی نے اندر کے بھاری بجر مین پرویش کیا۔ اور برہسپت جی نے اندر کے بل کی پرسنسا کر کے کہا کہ تم برترا اسر کو جلدی بدھ کرو۔ جدپتی (دگوپے) برہماجی نے برترا اسر کو بھاری تپ دیکھکر بر دیا ہے کہ تیرا بل اور پراکرم اٹل ہوگا۔ اب مین اپنا تیج تمھارے شریر مین پرویش کرتا ہون۔ اور بشنوجی نے تیرے بدھ کے کارن تیرے بجر مین پرویش کیا ہے۔ تم شیوجی مہاراج کی سہائے اور ترلوکی ناتھ بشنوجی کی کرپا سے اس دیت راج برترا اسر کو بدھ کروگے۔ اب تم اس ترلوکی کے تپانے والے برترا اسر کو اپنے بجر سے مارو۔ تب راجہ اندر نے ساودھان ہوکر برہسپت جی سے کہا کہ آپ کی کرپا سے آپ سب دیوتاؤن کے دیکھتے ہوئے اس پراکرمی راچھس کو مارون گا۔ اُس سمے سب دیوتاؤن نے نانان پرکار کے باجے بجاکر گھور شبد کیا اور سنکھ بینان۔ ڈُندبھی وغیرہ باجے بجنے لگے۔ پھر برترا اسر اور راجہ اندر کا گھور سنگرام ہوا اور جب برترا اسر نے جمہائی لی اُسی سمے جدھ مین پراکرمی دیوراج اندر نے اپنے بجر سے برترا اسر کو مار گرایا۔ اُس وقت دیوتاؤن اور رشیون نے دیویندر کی استت کی۔ ہے جدھشٹر! اُس سمے جو تیج راجہ اندر کا تھا اُسکو دیوتا کٹھنتا سے بھی نہین دیکھ سکتے تھے۔ اتی سری مہابھارتے۔ شانتی پرب حصہ چہارم موسوم بہ موکش دہرم او ترارده۔ راجہ اندر اور برترا اسر کا جدھ اور برترا اسر کا مارا جانا۔ تم۔ ادھیائے

پانچوان ادھیائے

برترا اسر سے برہم ہتیا کا نکلنا اور اندر کا کمل تال مین پرویش کرنا

بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر! یہہ برترا اسر داناو بڑا پراکرمی دیت تھا۔ سنگرام کرنیکے سے اسکا گھور روپ ہوگیا تھا اور اسکے روم روم سے سوانس نکلتا تھا اور جب اُس کی موت آئی تو اُس کے مکھہ اور سوانس سے کلیان روپنی دیوی جو اور ونکو مہا بھیانک درشٹ آتی تھی نکلی اسکے نکلتے ہی چارون طرف گیدھ۔ کنک۔ بلاک پکشی مہا بھے کاری شبد (نہایت مہیب و خوفناک صدائین) کرنے لگے۔ جب بجر کے لگنے سے برترا اسر گرا تب دیوتاؤن نے جے جے کا شبد کیا۔ اُس وقت برترا اسر کے انگ (جسم) سے برہم ہتیا باہر نکلی اور مہا گھور روپ ہوکر کالے پیلے رنگ کے بستر دھارن کئے ہوئے۔ بھیانک ناخن اور دانت۔ کھلے ہوئے بال۔ گھور نیتر (آنکھین) کرتیا کے سمان کپالون (کھوپڑیون) کی مالا دھارن کئے رودھر (خون) سے بھرے ہوئے بستر (کپڑے) پہنے ہوئی تھی۔ اُسنے بجر دھاری اندر کو ڈھونڈھا۔ دیوتا اندر سمیت سرگ کو چلے گئے تھے اُس برہم ہتیا نے وہان جاکر اندر کو گھیر لیا اور لپٹ گئی۔ اندر مہا دکھی ہوکر کمل تال مین گھس گئے۔ وہان برہم ہتیا نے اندر کے پاؤن کو باندھ دیا اندر نے چھوٹنے کے لئے بہت او پائے کئے پرنت کچھہ نہ ہوا۔ ہار کر اندر برہماجی کی شرن گیا او ساشٹانگ ڈنڈوت کی۔ برہماجی نے اوتم برہمن کی ہتیا کو دیکھا کہ اندر کو پکڑے ہوئے ہے۔ اور اندر کو مہا دکھی دیکھکر برہماجی نے برہم ہتیا سے کہا کہ ہے بھواتی! اندر کو چھوڑ دو۔ میرا کہنا مانو اور جو تمھاری اچھا ہو وہ مجھہ سے کہو۔ یہ مدھر سر سے کہی ہوئی برہماجی کی بانی کو سنکر برہم ہتیا نے کہا کہ ہے تینون لوک کے سوامی! آپ کے

بچنون سے مین نے سب کچھ پالیا - میری رہنے کا استھان بتا دیجئے مین آپ کی آگیا انوسار اندر کو چھوڑ دیتی ہون - برہما جی نے تھوڑی دیر بچار کیا
اُن کی اچھا انکول اگنی پرگھٹ ہوئی اور ہاتھ جوڑ کر کہنے لگی کہ جو کام میرے انوسار ہو وہ مجھے آگیا ہو - برہما جی نے کہا کہ اندر کے اوپکار کے لئے
برہم ہتیا کے کئی بھاگ (حصے) کرونگا - چوتھا بھاگ تم دھارن کرو - اگنی نے کہا ہے برہمن! میری موکش اس سے کیونکر ہوگی؟ - برہما جی
نے کہا کہ جو اگیانی پرش آپ کے کسی استھان پر اگن روپ تیج کو پاکر بیج اس آدک اوشدھی اور سوم روپ دودھ آدک رس سے پوجن نہین
کریگا اُسکو یہہ برہم ہتیا شیگھر ہی الگ چلی جائیگی اور تمکو چھوڑ کر اُسی مین واس کریگی - تمھارا سنتاپ دور ہو جاویگا - ہبیہ کبیہ بھوجن کرنیوالی
اگنی نے برہما جی کی آگیا کو سر پر دھارن کیا - ارتھات برہم ہتیا کو لے لیا - پھر برہما جی نے برکش اوشدھی گھاس کو یاد کیا اور یہی بچن اُن کو
کہا اُنھون نے بھی مان لیا - پرنتو اپنی موکش کا اوپائے سُننے کے لئے کہا کہ ہے پربھو! ہم پرالبدھ کے مارے ہوئے ہین ہمکو اس ہتیا سے پیڑا
نہ دیجئے - سہنے بھی گرمی - جنکو اپنے سر پر لیتے ہین ہمارے اوپر کرپا کیجئے! - برہما جی نے کہا کہ جو منش کسی پورب کال کے برتمان ہونے پر پھولی
سے بھی تمھارا چھیدن کریگا اُسپر یہہ برہم ہتیا لگیگی - پھر برہما جی نے اپسراؤن کو بُلایا اور اُن سے برہم ہتیا لینے کو سارا برتانت اُسکی
بھاگ کا سُناکر کہا کہ چوتھا بھاگ تم بھی لو - اُنہون نے موکش کا اوپائے ہاتھ جوڑ کر پوچھا تو برہما جی نے کہا کہ جو پرش تمھارے رجسولا
(ماہواری اشنان - مُراد حیض کی حالت سے ہے) ہونے پر تمھارے ساتھ بیٹھے کریگا اُسکو برہم ہتیا لگیگی - اپسراؤن نے بھی مان لیا پھر برہما جی
نے جل کو یاد کیا اور وہی بات کہی - جل نے بھی موکش کا اوپائے پوچھا - برہما جی نے کہا کہ جو اگیانی پرش جل مین اُسکو تھوڑا جان کر بھی اُس مین تھوک
یا بھشٹا یا موتر ڈالیگا اُسکو برہم ہتیا لگیگی - جل نے بھی برہم آگیا کو مان لیا - ہے جدہشٹر! وہ برہم ہتیا اوپر کہے ہوئے استھانون کو اندر کو چھوڑ کر
چلی گئی - تب اندر نے برہما جی کی آگیا انوسار اسومیدہ جگ کیا - اندر شُدھ ہوگیا اور بہت سے دانوؤن کو پراجے کرکے اندر پرسن ہوگیا
اسی پرکار ہے کورونندن جدہشٹر! تم اپنے شتروؤن کو مار کر پرسن رہوگے - جو منش اس برتانت اور اندر کے سمباد کو سُنے سُناویگا وہ پاپ
سے مکت ہو جاویگا - اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ چہارم موسوم بہ موکش دھرم اوتار دہ - برہم ہتیا کا برترا سُر کے شریر سے نکلنا اور برہما جی کا استھان بتانا - دادھیائے

چھٹا ادھیائے

جُبر کی اوتپت

راجہ جدہشٹر نے کہا کہ ہے مہا گیانی پتامہ! اس اتہاس کو سُنکر مجھے بہت سی ترکنا (اعتراض) اوتپن ہوئین - آپ نے کہا کہ جب جمہائی برترا سُر نے
کی تب ہی اندر نے بجر سے اُسکو مار ڈالا - جمہائی لینا جُبر کا لکشن ہے - یہ جُبر کیونکر اوتپن ہوا؟ بھیشم جی بولے کہ جُبر کی اوتپت جس طرح لوک مین پرسدہ
ہے تمکو سُناتا ہون کہ سمیر کی شیکھر جو سب رتنون سے شوبھائمان ہے اُسپر شیو جی مہاراج براجمان ہوئے - اور اُن کے ساتھ اوما دیوی سری
ستی جی بھی برتمان ہوئین - اشٹ بسو اسونی کمار جکش راجا دہراج کبیر جی شکر جی بھی وہان آئے اور انگرا آدک رشی اور اپسراؤن کے سموہ بھی
وہان برتمان ہوئے - سندر سُگندھ سیتل بایو (ہوا) چلنے لگی - شیو جی کے گن اور سب ندیان گنگا جی سے آولیکر وہان آگئین اور سب
ٹھونا تھ شیو جی کی اوپاسنا کرنے لگے - اُس سمے دکش پرجاپت نے جگ کی ویکشالی اور ہردوار مین (بمقام کنکھل) جگ کی رچنا ہونے لگی
اندر آدک دیوتا ملکے ہوکر بمانون پر چلنے لگے - تب سری ستی جی نے دیوتاؤن کو بمانون مین اپنی استریون سمیت جاتی ہوئے دیکھکر پوچھا کہ ہ

بسوناتھ ! یہ سب دیوتا کہان اور کسکے جگ مین اپنی استریون سمیت جاتے ہین ؟ - شیوجی نے کہا کہ دکش پرجاپت کے جگ مین دیوتا جاتے ہین - ستی جی نے پوچھا کہ آپ اُس جگ مین کیون نہین جاتے ہین ؟ - شیوجی نے کہا کہ پہلے سے مین دیوتاؤن سے بنایا ہوا ہمارا بھاگ اُس نے نہین دیا تھا - اسی کارن مین نہین جاؤن گا جب سے ہی ہمارا بھاگ جگ مین نہین رکھا جاتا ہے - ستی جی کو یہہ بچن سُنکر کرودہ ہوا - شیوجی نے اُن کے ہردے کی بات کو جان کر اپنے جوگ بل سے گنون کے ساتھ اُس جگ کو بدہنش کر ڈالا - کسی گن نے سامگری جگ کی پھینک دی کسی نے اگن کو اُٹھا لیا - کسی نے جگ پاترون کو کسی نے کلس وغیرہ کو پھینک دیا اور جگ کی اوگرون اور رشیون کو جو وہان موجود تھے گھائل کر دیا - کرودہ روپ شیوجی کے مستک سے پسینے کی بوند گرتے ہی ایک بھیانک پُرش اُس مین سے نکلا جسکے لال لال نیتر دانکھین پنگل برن چھوٹا قد - ڈاڑھی مونچھ سے بھیانک روپ بڑی بڑی بھجا والا - لال بستر پہنے ہوئے - اس بھیانک روپ نے جگ کو مہا بدہنش کر دیا اور دیوتاؤن رشیون کو مار کر بھگا دیا تب برہماجی نے شیوجی سے کہا کہ ہے پربھو شیوجی ! سب دیوتا تمھارا بھاگ جگ مین دین گے اب کرپا کرو - سب دیوتا اور رشی مہا بیاکل ہین - یہ پُرش جو آپ کے پسینے سے اوتپن ہوا ہے اُسکا نام جُر ہوگا - سب لوکون مین گھومے گا - پرتھی اس کے تیج کو دہارن کرنیکی سامرتھ نہین رکھتی ہے - اسکے بہت سے بھاگ کر دیجئے - جگ مین بھاگ پانے کا بچن برہماجی کا سُنکر شیوجی پرسن ہوکر مسکرا کے بولے کہ ہے برہماجی ! جیسا آپ نے کہا ویسا ہی ہوگا - پھر شیوجی نے اُس جُر کے کئی بھاگ کر دئے - بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدہشٹر ! اُسکے بھاگ کا برتانت کہتا ہون - ہاتھیون کے سر کا درد - پہاڑ کا سلاجیت - بیلون کی کائی - سرپون مین کانچلی یہ سب اُسکے بھاگ جانو - پرتھی پر اور سب پشوؤن مین اندھا ہو جانا - بیلون کے پاؤن مین کھراک نام روگ ہونا - گھوڑون کے گلے مین چھید ہو جانا موررون مین سکھا کا روگ پکشیون مین نیتر کا روگ یہ سب جُر کے بھاگ ہین - اور منشون مین جُر پرتکش ہوتا ہے - شیر بیاگھر آدک سب مرگون اور سب پکشیون مین یہ جُر پرتکش ہو جاتا ہے - یہ مہیشور جی کا تیج روپ جُر بڑا بھیانک ہے منشون مین جب اس کا تیج آتا ہے تو جمہائی آتی ہین - اس کارن جمہائی آتی ہے کہ برتراسر کو اندر نے مار ڈالا - برتراسر بشنو بھگت تھا - اس کارن سنگرام مین مرت پا کر بشنوجی کے لوک کو پراپت ہوا - اس جُر کے اتہاس اور مہیشور شیوجی کا سمباد جو کوئی سُنے سُناوے گا اتھوا دن پرت اس جُر کے اتہاس کو پڑہیگا وہ مہیشور جی کی کرپا سے جُر آدک روگون سے پیڑامان نہین ہوگا - اتی سری راجکرت مہابھارتے شانتی پرب - حصہ چہارم موسوم بہ موکش دہرم اوتاردہ - جُر اوتپت سمباد - ۶ - ادہیائے -

ساتوان ادہیائے

دکش جگ کا برتانت

راجہ جنمے جے نے بیشم پاین جی سے کہا کہ ہے مُنی ناتھ پرچیتا کے پُتر ! راجہ دکش کا جگ کیون بدہنش کیا گیا - سرباتما شیوجی مہاراج پاربتی جی کے شوک کو جانکر کس کارن کرودہت ہوئے - اور پھر وہ جگ کیونکر پورن ہوا ؟ - بیشم پاین جی نے کہا کہ بی وسوت منونتر ارتھات ساتوین منونتر مین گنگا دوار دیش مین ہمالہ کے پیچھے سدھ رشی مُنی - گندہرب - پکشون سے بھرپور شُبھ استھان کنکھل مین دکش پرجاپت نے جگ کی رچنا کی - پرتھی کے راجہ اور مُنی رشی برہمن چارون برن کے لوگ اور آکاش باسی - مرگ باشی سب ہی اس جگ مین اکٹھے ہوئے دیوتا - سوانو - آدک - پشاچ ناگا ہوہو - تمبر - گندہرب - نارد اور بسوا بسو - بسو مین آدک بہت سی اپسرا بارہ سورج اشٹ بسو - گیارہ رودر سادہ

اور مردگن جگ بھاگی اندر سمیت سب اُس جگ مین آئے۔ منترن پوربک (نیوتا دئے ہوئے) سب دیوتا بھی اکٹھے ہوئے۔ اُس سمے دودھیچ رشی نے
بھی کرودھ جکت یہہ بچن کہا کہ وہ جگ نہین جہان رودرجی کی پوجا نہو۔ اس سے مجھے ثابت ہوتا ہے کہ ہے دکش تم باندھے جاؤگے۔ کیا سنکھیہ
برتمان سمے کے برخلاف (خلاف) باتون کو تم نہین دیکھتے ہو؟ کیا تم اگیانتا سے اس مہاجگ مین گھور اوتپات اور اپنے ناش کو تم نہین جانتے
ہو؟۔ اُس جوگی پرم تپ نے گیان نیتر سے جب دیکھا تو مہادیوجی اور برکی دینے والی اومان دیوی کو ناردجی سمیت دیکھا تو دودھیچ رشی نے جان لیا
کہ دکش نے اگیانتا سے جگت کی پوجنیہ دیوتاؤن کے سوامی مہادیوجی کو نیوتا نہین دیا۔ اس کارن وہ دیو سماج مین برتمان نہین ہوئے۔ پھر
دودھیچ رشی نے کہا کہ پوجنیہ دیوتا (جس دیوتا کا پوجن ضرور ہونا چاہیے) کو جگ مین نہ پوجنا پاپ ہے۔ ہے دکش! مین ست کہتا ہون کہ تم مہادیوجی
کو جگ مین آیا ہوا دیکھو۔ تب دکش نے کہا کہ ہمارے جگ مین گیارہ رودر برتمان ہین۔ مین اُن کے سوائے مہیشورجی کو نہین جانتا۔ دودھیچ
رشی بولے کہ مین جانتا ہون کہ تم سب کی ایک صلاح ہو گئی ہے۔ اِسی کارن سے شیوجی کو تم نے نیوتا نہین بھیجا ہے دکش! مین کسی دیوتا کو مہادیوجی
سے بڑھکر نہین دیکھتا ہون اور مین ایسا بچارتا ہون کہ تمھارا یہہ جگ پورن نہین ہوگا۔ دکش نے کہا کہ منترون کی بدہی سے یہہ شدہ ہبنیہ جگ پرش
بشنوجی کو سمرپن کرون گا۔ یہہ بشنو دیوتا سب دیوتاؤن کی آتما سرو پر دیوتا ہے۔ یہان جگ استھان مین یہہ باتین دودھیچ رشی اور دکش کی ہورہی
تھین وہان اومان دیوی نے بچارا کہ کس پرکار جگ مین شیوجی مہاراج کا بھاگ دیا جاوے۔ اومان دیوی کے چت کی بات انترجامی شیوجی نے
بچارکر اپنی پران پیاری کو بیاکل دیکھکر یہہ کہا کہ ہے سُندر روپ والی بشال نین والی! تم مجھکو جانتی ہو۔ اگیانی پرش مجھہ سے بکلپہ ہوکر کلیان نہین پاتی
ہین۔ برہمک برہمن جگ مین میرا بھاگ اوش (ضرور) رکھتے ہین سام ویدی۔ یجُروید ی جگ مین میری استت کرتے ہین اور کلیان کو پاتی ہین
اب تم میری اُس سرشتی کو دیکھو گی جو جگ بدھنش کرنے کے کارن مین اوتپن کرون گا۔ تم سوچ مت کرو۔ یہہ بچن کہکر شیوجی نے اپنے مکھ سے گھور روپ
والے پرش کو اوتپن کیا اور اُس سے کہا کہ تم دکش کے جگ کو بدھنش کرو! یہہ سنتے ہی اُس پرش نے لیلا ماتر ہی دکش کے جگ کو بدھنش کر دیا اور دیوی
کے کرودھ سے مہا بھیانک روپ کالی مہیشوری اوتپن ہوکر اُس پرش کے ساتھ جگ بدھنش کرنے مین پرورت ہو گئی۔ اور شیوجی کے تیج سے
اوتپن بیربھدر نامی پرش نے شیوجی کی آگیا پاکر اپنے روم کُپا ٹان کرکے رومی نام گنون کے صدہا سیوان کو اوتپن کیا۔ اب تو ہزارون لاکھون بھیانک
روپ بل اور پراکرم رکھنے والے گن جگ بدھنش کرنے مین اکٹھے ہو گئے اور سب سامگری جگ کی پھینک کر دیوتاؤن و رشیون کو مارکر نکال دیا۔ اُس
سمے سورج پرکاش رہت اور نکشتر سند پر بھا والے ہو گئے۔ دیوتا بیاکل ہوکر بھاگ کے بیہت سے جگ بھوم مین اندھیرے سے ہو گئے۔ جگ استنبھ (جگ کے
ستون) کھینچ اور ویدی روک کھاکر پھینک دین۔ جگ کے سب پاتر چھن کر دئیے۔ دہی۔ دودھ۔ بوزا۔ شکر اور طرح طرح کے بھوجن کو وہ گن کھا گئے
اور بہت سے لگاکر دھول مین ملا دئے۔ نانا روپ والے بھیانک گن طرح طرح کی شکل والی اپسراؤن اور دیوتاؤن کو پکڑ پکڑکر ڈراتے اور مارتے
تھے۔ تب دکش پرجاپت نے گھبراکر بیربھدر سے پوچھا کہ آپ کون ہین؟ اور کیون ایسی اوتپات اٹھاکر میرے جگ کو بدھنش کیا؟۔ تب بیربھدر نے کہا
کہ مین رودرجی نہین ہون۔ بلکہ آتما شیوجی اور اومان دیوی کے کرودھ سے اس جگ کو بدھنش کرنے آیا ہون۔ بیربھدر میرا نام ہے اور یہہ بھدر کالی
میرے ساتھ ہے اور باقی یہہ سب ہمارے گن اور بھدر کالی دیوی کے اوپر سے جگ کو بدھنش کر رہے ہین۔ جبتک تم شیوجی کی شرن (پناہ) نہین
لوگے تمھارا کلیان نہین ہوگا۔ تمنے اپنی مُدبدھی کے کارن دیوؤن کے دیو مہادیوجی سے بیر بھاو کیا۔ سب دیوتاؤن کو بلایا مہیشورجی اور سرشٹی جگت
ماتا ستی سروپ دیوی کو نہین بلایا۔ تم اُسکا پھل پا رہے ہو۔
ہے یدہشٹر! اُس سمے دکش نے بیاکل اور لجائے مان (شرمندہ) ہوکر کچھہ اوپائے نہین دیکھا۔ تب شیوجی مہاراج کے دھیان مین مگن
ہوکر یہہ استوتر اوچارن کیا۔

استوتر

मपधेदेवमीशानं ध्याश्वतं ध्रुवमव्ययं ॥ महादेवं महात्मानं विश्वस्य जगतः पतिम् ॥१॥ दक्ष
प्रजापतिर्यज्ञे द्रव्यैस्तैः सुसमाहितैः ॥ आहूता देवतास्तर्बाः ऋषयश्च तपोधना ॥२॥
देवो नाहूयते तत्र विश्वकर्मा महेश्वरः ॥ तच्च क्रुद्धा महादेवी गुणांस्तत्र व्यसर्जयत् ॥३॥
प्रदीप्त यज्ञ वाटे तु विद्रुतेषु द्विजातिषु ॥ तारामया मनुप्राप्तो रौद्रे दीप्ते महात्मनि ॥४॥ श्रू
लनिर्भिन्न हृदयैः वज्राद्भिः परिचारिकैः निरघातोत्पाटितैर्यूपैः स्पविद्धैरितस्ततः ॥५॥ उत्पतद्भि
पतद्भिश्चद्धै रामिषगृद्धिभिः पक्षवात विनिर्धूतैः शिवाशतनिनादितैः ॥६॥ यक्ष गन्धर्व संघैश्च
पिशाचोरगराक्षसैः प्राणापानौ संनिरुत्थ्य वक्रस्थाने नयत्नतः ॥७॥ विचार्य्य सर्व्वतो दृष्टिं बहु
दृष्टि रमित्रजित् सहसा देवदेवेशो ह्याग्निकुंडात्समुत्थितः ॥८॥ विभ्रत्सूर्य्य सहस्रस्य तेजः
सम्वर्त कोपमः स्मितं कृत्वा ब्रवीद्वाक्यं ब्रूहि किं करवाणि ते ॥९॥ श्रावते च मखाध्याये
देवानां गुरुणा ततः तमुवाचांजलिं कृत्वा दक्षो देवं प्रजापतिः ॥१०॥ भीतःशंकितविनस्तः सवा
ष्पवदने क्षणः यदि प्रसन्नो भगवान्यदि चाहं भवत्प्रियः ॥११॥ यदि वाहमनुग्राह्यो यदि वावरदो
दो मम यद्दग्धं भक्षितं पीतमश्रीतं यच्च नाशितं ॥१२॥ चूर्णीकृतापविद्धं च यज्ञसम्भारनीदृशं
दीर्घकालेन महता प्रयत्नेन सुसंचितं ॥१३॥ तच्च मिथ्या भवेन्मह्यं वरमेतदहं वृणे तथास्त्वित्याह
भगवान्भगनेत्रहरो हरः ॥१४॥ धर्माध्यक्षो विरूपाक्षः त्र्यक्षो देवः प्रजापतिः ॥१५॥ जानुभ्यामवनीं
गत्वा दक्षो लब्ध्वा भवाद्वरं ॥ नाम्नामष्ट सहस्रेण स्तुतवान्वृषभध्वजं ॥१६॥

بہیشم جی نے کہا کہ اس استوتر کے پیچھے ایک اور استوتر شیو جی کے نام کی مہمان مین راجا دکش نے اوچارن کیا۔

یادداشت - وہ استوتر ۱۳۸ اشلوکون کا اس جگہ اسلیئے نہین لکہا گیا کہ بہت بڑا استوتر تہا۔ سوائے شاستری جاننے والے لوگون کے اُردو خوان لوگون کو اُسکا یاد کرنا بہی مشکل تہا۔ اسلیئے پہلا استوتر درج کردیا گیا اور دوسرا یہان نہین لکہا گیا۔

مترجم - مہابہارت کو شانت پرب موکش دہرم اوتارادہ مین اس استوتر مندرجہ بالا ۱۳۸ اشلوک والیکو لکہکر باقی اتہاس دکش پرجاپت کا نہین کہا کہ بعد استوتر اوچارن کرنے راجہ دکش کے پہر کیا ہوا؟۔ لہذا سو سبب اصل مہابہارت کے اس اتہاس کو اسی جگہ ختم کیا گیا۔ شیو پران اور دیگر پرانون مین اس جگ کا حال مفصل اور پرتاپ جی بطرح یہ جگ پورا ہوا۔

اتی سری رام کتت مہابہارت شانتی پرب موکش دہرم اوتارادہ دکش جگ کا برتانت۔ ساتوان ادہیائے۔

آٹھوان ادہیائے

راجہ جدہشٹر کا دُکہ اور سکہ اور موت کے بیچ مین بہیشم جی سی پرشن (سول) کرنا اور اُن کا جواب

راجہ جدہشٹر نے کہا کہ ہے مہاباہو پتامہ جی! منش سکھ دکھ اور موت سے بچے کرتے ہین - ہمکو جس طرح یاد دلانہ کرین وہ اوپائے سمجہا کر کہئے؟ بھیشم جی نے کہا کہ - ہے پرشن (سوال) ناردجی سے سمنگ رشی نے کیا تھا جو ناردجی نے برنن کیا وہ مین سُناتا ہون - ناردجی نے کہا کہ بھوت بھوشت برتمان کال کے سدہانت کو جان کر چت کو بیاکل نہین کرنا چاہئے - اور کرم کے پھل پرارنبدہ کو تیاگ کر پھر موہت نہین ہونا چاہئے - نرمل اور پراکرمی منش پورب کئے ہوئے کرم کے انوسار زندگی بسر کرتا ہے کوئی ساگ کھا کر نرباہ کرتا ہے - کوئی ادہبت پدارتھ دونون سے کنچن تھال مین بھوجن کھاتا ہے - خلاصہ یہہ ہے کہ اپنے اپنے کرم انوسار سب پھل پاتے ہین اور جو ایشر کی اچھا ہے وہی ہوتا ہے - منش کو کرنے سے کچھہ نہین ہوتا - ہان اودیوگ (تدبیر) کرنا منش کا دہرم ہے اور اپنے بل انوسار (حتی المقدور) اورون کا اُپکار کرنا - دکھہ مین دکھی ہونا اور سکھہ پاکر بہت سکھی نہ ہونا چاہئے - نہ دکھہ ہی رہتا ہے اور نہ سکھہ ہی بنا رہتا ہے - دیوتوگ سے ہونیوالے دُکھہ مین چنتا نکرے اور شاید آدک کی اچھا نا کرے بہت سے ارتھ لابھ یعنی مطلب حاصل ہونے مین پرسن (خوش) نہ ہو - موت کا بھے (خوف) نہین کرنا چاہئے یہ تو ایک دن ضرور ہی آویگی - جو بات ضرور ہونیوالی ہے کسی جتن سے رُک نہین سکتی اُسکا شوک (رنج) کیا کرنا چاہئے؟ - جنہون نے بڑے تپ کئے بڑے ایشورج پائے وہ بھی انت کو مرت کے بس ہوئے - مرت کا بھے اُنکو ہونا چاہئے جنہون نے شُبھہ کرم نہ کئے ہون - دان - دہرم - ہوم - جگ - ایشر سمرن - دھیان - اُنکو پیار کر پرائی استریون سے پریت کرنا - مدہرا پان کرکے - پرائی استریون - بیشیاؤن (رنڈیون) سے گمن (مباشرت) کرنا - دان پُن نکرنا - بھوکے اپاہج کو بھوجن ندینا - ایسے پُرشون کو مرت کا بھے ہونا چاہئے کیونکہ پرلوک مین اُن کو پیڑا (تکلیف) ضرور ہی ہوگی - دوسرے کا دہرم کرم شاپر چڑھتا ہے وہ ادہرم ہے - جو اپنا دھرم ہے منشون کو وہی کرنا جوگ ہے - جو شاستر مین لکہا ہے اُسی کو پرمان جاننا اور وید شاستروں کے مرجاد پر چلتا ست پُرشون نے برنن کیا ہے - شاستر کلیان روپ ہین اور سنشے (اعتراض) رہت ہین - اور جیوون کو نربھے تا دینے والون کو انوگرہ (کرپا) روپ اور ہنسا کرنے والے پُرشون کو دنڈ روپ ہین - ست بولنا - پریہ بھاسن (میٹھا بچن کہنا) دیو پترون کا بھاگ دینے والا - اتھت (سادہو فقیر) کا ستکار کرنے والا - بال بچون کو اچھی طرح پالن کرنے والا - نوکر چاکرون کا پوشن کرنے والا - مرہم تتو کو جاننے والا ایسے پُرشون کو مرت کا بھے نہونا چاہئے - ہے جدہشٹر! ایک اور بات بھی مین تمکو اپنا پیارا جان کر کہتا ہون کہ جس دیش مین شاستر سے برودہ پنڈت اور ہری بھگتون کو جھوٹا دوش لگانے والی ریتی ہون اپنی پرتشٹھا چاہنے والا وہان کبھی نہ رہے - جس استھان پر لوبھی پُرشون نے دہرم روپی پُل کو توڑ پھینکا ہو وہان نہ جانا چاہئے - اور جس استھان پر لوگ شوک روپ اگن سے بیاکل پڑے ہون اُس سماج مین نجانا چاہئے - جس جگہہ لوگ دھن آدک کی بنت دہرم کرتے ہون (روپیہ جمع کرنے یا لینے کے لئے جو دہرم کریگا وہ پاکھنڈی ہوگا) وہان بھی نجانا چاہئے کیونکہ وہ پاپ کرنیوالے منش ہین - جس استھان پر منش پاپ کرم کرکے اپنا جیون کرتے ہون وہان بھی نہ جاوے - وہان سے ایسی جلدی الگ ہوجاوے جیسا سرپ (سانپ) کے استھان سے لوگ بھاگ جاتے ہین - جس سبھا مین ابھمانی پُرش (مغرور لوگ) بیٹھے ہون اُس سبھا مین بھول کر بھی نہ جاوے - جس سبھا مین دہرم اور شُبھہ کرم کرنیوالون کی ہنسی اور بُرائی ہوتی ہو وہان بھول کر نہ جانا چاہئے - اتی سری مہابھارتے شانتی پربنی چہارم سوم ہو کرشن ہم ترجمہ اردو مہاراج کا دکہ اور موت سے بچنے کا ذکر

نوان ادہیائے

گرہستیونکو اپدیش

بھیشم جی نے راجہ جدہشٹر سے کہا کہ اکثر منشونکو شوک ہوا کرتا ہے کہ میرے پیچھے بال بچون کی کیا حالت ہوگی؟ - پریت اور موہ کی رسی مین بندھے ہوئے

گرہستی پُرشون کو اس بات کا سوچ ضرور ہوا کرتا ہے۔ ہے جُدہشٹر! جو منش سوہ روپی بندہن سے چھوٹ کر نربھے (بیخوف) سُکھ پورک بچرتے ہین اُنھین کو موکش پراپت ہوتی ہے۔ جن پُرشون کا چت پشیون مین لگا ہوا ہے وہ ناش ہو جاتے ہین۔ اسی پرکار بھوجن کا سنچے کرنیوالے چینٹیون کے سمان بناش کو پاتے ہین۔ موکش کی اچھا کرنیوالے پُرشون کو اپنے بال بچون کے لئے یہ چنتا نہین کرنی چاہئے کہ میرے بنا ان کی کون گت ہوگی؟۔ جیو آپ ہی اُتپن ہوتا ہے اور بڑا ہو جاتا ہے۔ اور آپ ہی سُکھ دُکھ اور موت کو پاتا ہے۔ اور ماتا پتا کے وسیلے سے یا اپنی محنت اودم سے بھوجن بستر وغیرہ بھی پاتا ہے۔ اور اپنے اپنے پرالبدھ انوسار سنسار کے سُکھ بھوگتا ہے۔ جبکہ ماتا پتا کے دیکھتے ہوئے مرت (موت) اُس کو اپنے کال بھگو مار ڈالتی ہے تب یہہ سمجھنا چاہئے کہ اُن کا پالن پوشن کرنیوالا بھی کوئی اور ہے۔ جب اپنے شریر مین کوئی روگ یا پیڑا اُتپن ہو جاتی ہے تو ماتا پتا پُتر۔ استری۔ بھائی بندھو کوئی سہایتا نہین کر سکتا ہے۔ تو اسی طرح بال بچون کے لئے بھی سمجھنا چاہئے کہ تم اُن کی کچھہ سہایتا نہین کر سکتے ہو۔ جب گھر کے لوگ تمھاری موجودگی مین یا مر لے پر اپنے کرم سے اُتپن سُکھ دُکھ کو بھوگین گے اور تم اُن کی سہایتا (مدد) نہین کر سکتے ہو اسی پرکار وہ بھی تمھاری سہایتا نہین کر سکتے۔ اسلئے اپنے موکش کا جتن کرنا چاہئے ہے بُدھیمان جُدہشٹر! اس لوک مین کون کس کا ہے؟۔ اسکو نشچے کرنے والے تم موکش مین چت لگا کر پر برہم پرماتما کا کھوج کرو۔ سنسار مین جسنے کرودھ۔ لوبھ۔ موہ۔ آشا۔ ترشنا کو جیتا ہے۔ وہی ستوگنی موکش روپی ہے جو منش اگیانتا سے جُوا کھیلتا ہے یا مدھ پان یا پر استری گمن یا شکار مین چت لگاتا ہے وہ موکش کے بمکہہ ہے۔ جو پُرش استری سنگ کی اچھا سے اُن اچھاوان ہے وہ پُتر کلتر کے موہ مین لپت نہین ہے وہ مکت روپ جانو۔ اس لوک مین جو منش جیوون کے جنم مرن اور کرمون کو مول سمیت جانتا ہے وہ مکت ہے جس پُرش کو اس لوک مین رہنے کو محل اور سونے بیٹھنے کے لئے اچھے پلنگ اور چوکیان اور سواری کے لئے۔ ہاتھی گھوڑے رتھ۔ پالکی اور بھوجن کے لئے سُندر پدارتھ۔ اور پت برتا منوہر روپ والی استری اور سروپ وان پُتر ہدیا اور مُت بھگت سنگت ادھات پتا کا آگیا کاری شیل وان پُتر اور دہن سنساری حشمت کیرت پراپت ہے۔ اور اُسکے ہردے مین لشنو بھگت بھی ہے۔ اور سنساری پدارتھون کو ناشوان سمجھہ رہا ہے وہ جیون مکت ہے۔ اسکو یہان بھی سُرگ ہے اور شریر تیاگنے پر بھی ضرور سُرگ ملیگا۔ جس دیہہ دہاری کی درشٹی مین پلنگ اور سیّا (سیج) اور پرتھی سمان ہین وہ مکت روپ ہے۔ جو دیہہ دہاری مل موتر بھرے ہوئے تچا لہو پیپ وغیرہ سے پری پورن شریر کو جہن بھنگ جان دیہہ کی جھریان بالون کی سُفیدی۔ کُبجتا (کُبڑاپن) نربلتا۔ کوروپتا کو دیکھہ کر بچار کرتا ہے وہ مکت روپ ہے۔

اتی سری مہابھارتے شانتی پرب حصّہ چہارم موسم موکش دہرم اوتاردہ۔ گرہستیون کو اُپدیش۔ نوان ادہیائے۔

دسوان ادہیائے

شنکر جی کا دیتون سے اشنیہہ اور دیوتاؤن سے برودھ کا کارن

راجہ جُدہشٹر نے پوچھا کہ ہے مہاگیانی پتامہ! شنکر جی کس کارن دیوتاؤن سے برودھ کرکے دیتے دانون کو ہتکاری ہوئے ہین مجھے بڑا سندیہہ ہے بھیشم جی نے کہا کہ مین نے ایسا سُنا ہے کہ شنکر جی بھرگ رشی، دڑھ برت مہاتپی کسی کرم کے کارن سے دیوتاؤن کی پریہ کاری (پسند کے موافق کام کرنیوالے مرضی کے موافق عمل کرنیوالے) نہین ہین۔ اسُر لوگ دیوتاؤن کو دُکھ دیکر بھرگ رشی کی استری کے آشرم مین چھپ جایا کرتے تھے۔ اُس آشرم مین جانیکی سامرتھ دیوتاؤن کو نہین تھی۔ اسلئے بشنو جی کی شرن اُنہون نے لی۔ تب بشنو جی نے چکر سے بھرگو پتنی بھرگو کی استری کیہا تیا یعنی سر کیکا

پھوڑنے سے بچے ہوئے اسُرون نے بھرگوجی کی شرن لی - اپنی ماتا کے مرنے سے دُکھی ہوکر شکرجی نے اسُرون کو نربھے کرکے دیوتاؤن کو پیڑا دی -
وہی کرم کارن روپ ہے - جگش راچھسون اور دھن کے سوامی کبیرجی اندر دیوتا کے خزانہ کے نزانچی ہین - اُن کی دیہہ مین شکرجی نے اپنے جوگ بل
سے پرویش کرکے اُس کو روک کر اسکے دھن کو جوگ سِدھی سے ہر لیا (لی لیا) اُس دہن کے لینے سے کبیرجی کو دُکھ ہوا - اور کرودہ مین بھرے ہوئے
شیوجی کے پاس گئے اور سارا حال سُنایا - بہوروپ دھاری دیوتاؤن کے سوامی مہیشورجی کو بہت کرودہ ہوا اور ترشول اُٹھا کر کبیرجی سے پوچھا
کہ شکر کہان ہے ؟ - جوگ کے دہارن کرنے والے شکرجی نے شیوجی کو کرودہ بت (غصہ مین بھرا ہوا) جان کر دور سے درشن دیا - اور جب تک
کہ شیوجی ترشول اُٹھاوین ترشول کی نوک پر آپ آبیٹھے - شیوجی نے ترشول کی نوک کو جھکا کر دہنش بنانا چاہا تو شیوجی کے ہاتھ مین شکرجی ترجان
ہوگئے - شیوجی نے اُن کو نگل لیا تو اپنے تپ کے بل سے رودر مین بچرنے لگے - ارتھات بھوجن کے سمان (پچن) یعنی ہضم نہین ہوئے - راجہ جدہشٹر
نے پوچھا کہ ہے پتامہ ! ایسا کیا تپ شکرجی نے کیا تھا جو شیوجی کے ساتھ ایسی لیلا شکرجی نے کی ؟ - شیوجی مہاراج کے کرودہ سے بچنا اُنھین کا
کام تھا - بھیشم جی بولے کہ ہے سب دھرمون کے گیاتا جدہشٹر ! شکرجی نے ہزارون برس پرنیت جل مین استنبھ (ستون) کے سمان کھڑے ہوکر
تپ کیا ہے اُن کے تپ کا کیا پرمان کہون - ایسا گھور تپ کرنا شکرجی کا ہی کام تھا - اُس بھاری تپ کو دیکھکر برہماجی بھی اُن کے پاس آئے اور شیوجی
بھی شکرجی کے تپ سے پرسن ہوئے تھے اب اودر مین رہتے ہوئے شکرجی نے سوچا کہ مہیشورجی ... ارتھات شیوجی کی
سمادھی لگ جاوے تو بہت پیڑا اُٹھانی پڑیگی - اُنھون نے اودر مین سے شیوجی کی استت پڑھی - ... سب چھید بند کرکے لِنگ
سے باہر نکلنے کو کہا - شکرجی نے وہی کیا - اُسی دن سے اُن کا نام شکر ہوا - (سنسکرت مین شکر نام نطفہ کا ہے) باہر نکلنے پر بھی شیوجی کا کرودہ شانت
نہین ہوا اور ترشول سے ارنیکو اُلپیتھن ہوئے - تب پاروتی دیوی نے کہا کہ ہے سوامی ! ... والا ہے - اب اس کو اوپر
کرپا کرو ! تب مہادیوجی نے اپنی پریا جگت جننی بھوانی کی پرارتھنا سے کرودہ شانت کیا (غصہ ٹھنڈا کیا) -

اِتی سری راجکرت مہابھارتے شانتی پرب موسوم بہ موکش دہرم اوتار ادہ شیوجی کا تپ اور مہادیوجی کا کرودہ شانت دسوان ادہیاے -

گیارہوان ادہیاے

جگت ہتکاری بچن کا اُپدیش مکھ دھرم کا برنن

راجہ جدہشٹر نے کہا کہ ہے پتامہ ! آپ کے امرت روپ بچنون سے ترپتی (سیری) نہین ہوتی ہے جس مین منش کا کلیان ہووے وہ مجھے سُناوین ؟
بھیشم جی نے کہا کہ یہی پرشن (سوال) راجہ جنک نے پراسر رشی سے کیا تھا - تب مہاگیانی متھلا نگر کے راجہ جنک کو مہامنی پراسر نے جواب دیا
کہ منش کو کلیان کاری دہرم ہی ہے - یہی منش کے ساتھ جاتا ہے اور اسی سے مُکتی ہوتی ہے - اور دہرم سے بھگت پراپت ہوتی ہے بھگتی
بھگوت کے چرنارہندمین ہونا یہی بڑا پدارتھ منش کو ہے بھگت اوتپن ہونے سے کرم سونرتی ہو جاتی ہے اور بھگت پربھو کو بہت پیاری ہے
بھگت کی بس وہ سوتنترا بناشی ردہی سدہی کا دینے والا ہے - سب دیوتا اور سب رشی منی بھگت کے آدہین ہین - ایک سمے نت پرجاپت برہماجی
نے ہنس روپ دھارن کرکے سنت سبھا مین پرویش کیا - اُن سادہو سنت جنون نے ہنس کو دیکھکر اپنے مردل بچنون سے ہنس کا پوجن کرکے
کہا کہ کلیان روپ ہنس ! ہم اپنی بدہی الو سار جانتے ہین کہ تم پکشیون مین اوتم موکش کو اچھے پرکار سے برنن کروگے ! تب ہنس روپ برہماجی نے

سادہو وُن کے انھمیٹ گیان کر سب تتون سے یہ بچن کہا کہ ہے مُنیشرو! موکش کا سادہن رشیون نے یہی برنن کیا ہے کہ تپ کرنا ست بولنا۔ شانت چت ہوکر من کو جیتنا اور ہردے کے راگ دویش کو تیاگ کرنا۔ پریہ۔ اپریہ بستو کو سمان (برابر) جاننا۔ مرم بھیدی بچن (دل مین سوراخ کرنیوالا بچن) کسی ہو نہ کہنا نیچ سے شاستر نہ پڑھنا۔ دوسرے کو بیاکل کرنیوالا بچن نہ کہنا۔ کسی پرکار کروده اوتپن ہونے پر دوسرے کو شانتی دینے والا بچن کہنا۔ موکش پر کو پراپت کرنا کہا ہے۔ ہے سنت جنون! چت کو سنساری بیوہارون سے جُدا کرکے جو منش پرب برہم پرماتما کو سب جیوون مین سمان (یکسان) جانتے ہین اور سب کا اوپکار کرتے ہین وہی موکش کو پاتے ہین۔ اس پرکار منش روپ برہماجی نے اُن سنت جنون کو پہلے برنن کئی ہوئے بچن سنا کر رخصت کیا اور وہی بشسٹھ جی نے راجہ کرال جنک کو سُنایا جو موکش پد پراپت کرنیکو مین نے اسی پرب مین برنن کیا ہے۔ اور پھر وہی سمبادھا گولک رشی نے راجہ جنک کو سُنا کر برہم ودیا کا برنن کیا۔ وہ برہم سب سے بڑا بڑے سے بڑا پوتر اور چل برنن کیا گیا ہے۔ ہے جدہشٹر! راجہ جنک مہا گیانی راجہ ہوا اُسنے اسکہہ دہن کوٹے گئودان کرکے برہمنون رشیون کو دیا اور اپنے پُتر کو راج سُپرد کرکے گنگا جی کے تیرتھ مین نواس کیا اور پرم جوگی ہوا۔ ہے جدہشٹر! تم بھی برہم پرماتما مین اپنا من لگا کر اس سنسار کو متھیا روپ جانو اور پوتر ہو جاؤ۔ ہے پُتر جو کچھہ دیا جاتا ہے یا جو پایا ہے اور جو ما نتا ہی کر مین نے دیا۔ یا جو لیتا ہے یا دیتا ہے وہ سب آتما ہی ہے۔ نشچے کرکے دینے لینے والا وہی ایشور پرماتما ہے۔ اُس آتما سے اُتم کوئی نہین ہے کور و نندن ویدون کا پاٹھ۔ جپ۔ تپ جگ آدی جو تی روپ استھان کو نہین پاتا ہے وہ اپروکش گیان پراپت کرکے پرتشٹھا کو پاتا ہے۔ جو شاستر کا جاننے والا گیانی ست متھیا سے جُدا برہم کو جانتا ہے وہ برہم بھاؤ کو پراپت ہوتا ہے۔ ہے راجن! راجہ جنک نے برہم گیان جاگولک رشی سے پایا اور مین نے راجہ جنک سے۔ اِس برہم گیان سے اُتم کوئی پدارتھ نہین ہے۔ اور برہم گیان سب اسی مین ہے جو چراچر جڑ چیتن سب مین اُس برہم پرماتما کو دیکھے۔ اور اپنی اندریون کو بس کرکے راگ دویش سے پرتھک اپنے آپ مین اُس پرماتما کو پرتکش دیکھے۔ ہے جدہشٹر! شکہدیوجی برہم گیانی بیاس کی پُتر برہم گیان ودیا مین پراین ہوئے۔ اُنھون نے جنم لیکر پہلے سب وید اور شاستر بیاس جی سے پڑھے۔ اور بہت کال تک اُنہون نے جپ تپ کیا اور پھر اپنے پتا کی آگیا انوسار راجہ جنک سے برہم گیان اور موکش دہرم کے سُننے کو جنک پور مین گئے۔ اور پھر اپنے پتا بیاس جی کے پاس جا کر سب برتانت سُنایا۔ بیاس جی نے اپنے پُتر کو پرم ہنس جان کر بہت پرکار سے گیان اوپدیش کیا کہ اس لوک مین گیانی پُرش شردہا سے جو کرم دہرم کرتے ہین وہی سپہل ہوتا ہے۔ دان اور تپ اور کرم دہرم کا اچھے پرکار سے اُپدیش کرکے بیاس جی نے شردھا کا ہونا یہی بڑا پدارتھ منش مین برنن کیا اور کہا کہ ہے پُتر اسب منش شردھا کے بھاگ کو جانتے ہین اِسی کارن سب مرتون مین شردھا جگ اُتم گنا جاتا ہے۔ یہ سدہانت ہے کہ پوتر شردھا مین نیت ہوکر دوسرے کے گُن مین دوش نہ لگاوے۔ شکہدیوجی نے جنم لیتے ہی شردھا پوربک جوگ لیا تھا۔

یادداشت۔ یہ شکہدیو اُتپت کتھا شانتی پرب۔ موکش دہرم اوتارده مین ۱۴۸ ادہیائے سے ۱۵۹ ادہیائے تک لکھی ہے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصہ چہارم موسوم بہ موکش دہرم اوتارده۔ شکہہ دہرم برنن گیارہوان ادہیائے۔

بارہوان ادہیائے

شکہدیوجی کا برتانت

راجہ جدہشٹر نے پوچھا کہ شکہدیوجی بیاس جی کے پُتر کا جنم اور گُن سُننا چاہتا ہون کہ اُنہون نے جنم لیتے ہی کیونکر نارائن کا تپ کیا اور پیدا ہوتے ہی

کیونکر اُن کو گیان پیدا ہو گیا تھا؟ - بھیشم پتامہہ جی نے کہا کہ شکدیو جی مہا گیانی اور پرم ہنس ہوئے اُن کا حال بیاس جی سے جس طرح سُنا ہے وہی تمھین سُناتا ہون - ہے کورونبشی راجن! (جدہشٹر) گیان بڑا اوتم پدارتھ ہے - اگر ہزار جگ اسومیدہ اور جگ راجسو کو گیان کے ساتھ ترازو مین تولا جاوے تو پلہ گیان کا بھاری رہیگا - یہ اتہاس شکدیو اُتپت (یعنی سکہدیو جنم) بہت پوتر کتھا ہے - اس ادہیائے کا نام شکدیو اُتپت ادہیائے کہا جاتا ہے

شکدیو اُتپت ادہیائے

بھیشم پتامہہ جی نے کہا کہ سُمیر پربت کی شیکہر پر مہادیو جی پاربتی اپنے گنون کے ساتھ بہار (تفریح) کیا کرتے مین - سِدھ تپودھن (وہ سِدھ پُرش تپ ہی جنکی دولت ہے) اور رِشی مُنی جن بسوناتھ مہاراج کی چرن سیوا کرکے گیان بیراگ کا سمبودن (اُپدیش) کیا کرتے ہین - وہان بیاس جی بھی شیو جی کے درشنون کو گئے - ہِردے مین ابلاکھا (آرزو) پُتر کی تھی کہ میرے ایسا پُتر ہو جو اگن سمان تیجسوی اور جل کے سمان نرمل اور پون کے سمان سوشم - پرتھی کی مانند اچل آکاش سمان اونچا (عظمت اور بزرگی مین بلند) پیدا ہو - بیاس جی نے پُتر کامنا مین بڑا بھاری تپ کیا ایک پاؤن سے کھڑے ہوکر سوائے پون (ہوا) کے کچھ آدہار پھل پھول کا نہین کیا - ایک سمے سپت رِشی اور راج رِشی اگن جم بَرن کُبیر سورج دیوتا اِندر چندرمان اونچاس پون آسونی کمار بسید کنھر گندھرپ نارد جی - برہسپت آدک دیوتا مہادیو جی کے درشن کو آئے - بیاس جی کے تپ کو دیکھکر سب پرسن ہوئے اور دھن ہو دھن ہو! کا شبد (نعرہ) اوچارن کیا - بیاس جی کی جٹا سر سے پاؤن تک اُن کی تیجسوی ٹلہا بند پر بہت ہی شوبھائمان تھی اور اگن کے سمان (مانند) چمکتی تھی - بشوناتھ شیو جی انترجامی بیاس جی کے ہِردے (دِل) کی کامنا (خواہش) جان کر پرسن ہوکر بیاس جی سے بولے کہ ہے مہاتمن! اتنے بڑا اوگر (کٹھن) تپ کیا - جو کامنا تمھاری پُتر کی ہے جیسا پُتر تم چاہتے ہو ویسا ہی پُتر تمھارے ہوگا کہ جنم لینے پر بھگت سدیو نارائن دھیان سُمرن مین لولین پرم ہنس سنسار مین سب دیوتاؤن اور رِشیون کا پوجنیہ پربت سمان اچل - سمندر سمان گنبھیر - برہسپت جی کے سمان بُدھیمان پرم جوگی پُتر پیدا ہوگا اور تمھارا نام پرسِدھ کریگا - یہہ بر پاکر بیاس جی نے شیو جی مہاراج کی استُت کی اور سب دیوتاؤن کے درشن کرکے اپنے آشرم مین چلے آئے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ چہارم سوم بہ موکش دہرم اوتاردہ - بیاس جی کا پُتر کامنا مین تپ کرنا ۱۲۰ ادہیائے -

تیرہوان ادہیائے

شکدیو جی کا پرگھٹ ہونا

ایک دن اپنے نیم کے انوسار (موافق) ارنی لکڑی سے اگن نکالکر ہون کرنا چاہتے تھے کہ اُس سمے گرتاچی نام اپسرا جو اور اپسراؤن مین بھی پرم سُندر اپسرا راجہ اندر کے سماج کی ہے - ان کے آشرم مین آئی - اُسکے ادبہت سروپ کو جو دیوتاؤن کو موہنے والا ہے دیکھکر بیاس جی آشکت ہو گئے - پھر وہ اپسرا طوطی کا سُندر روپ بناکر بیاس جی کے پاس جا بیٹھی جنہ شہزادہ دیکھو کام دیو کیسا پربل (شہزور) ہے کہ بیاس جی سے تپیشری رشی کے من مین ایسا چھوب (ولولہ) کیا کہ بیرج (نطفہ) اُن کا ارنی لکڑی پر گر گیا - اُس لکڑی سے جوالا (شعلہ) نکلی اور اُس جوالا مین سے شکدیو جی پرگھٹ ہوئے چونکہ ارنی لکڑی سے پیدا ہوئے - اسلئے آرنیہ نام بھی شکدیو جی کا ہوا - شکدیو جی کے پیدا ہوتے ہی گنگا جی اپنے دلیہ روپ سے پرگھٹ ہوئین

اور گنگا جل مین شکہدیو کو اشنان کرایا۔ اشنان کرتے ہی شکہدیوجی کے آگے مرگ چہال اور ڈنڈ آکاش سے اُتر آیا۔ کنہر۔ گندہرپ۔ اپسراؤن اور دیوتاؤن نے منگل چار سنانا شروع کیا طرح طرح کے باجے بجنے لگے۔ پھولوں کی برکھا آکاش سے ہوئی وہی مرگ چہال اور ڈنڈ ہاتھ مین لے شکہدیوجی نارائن پورن برہم پرماتما کے دھیان مین مگن تپ کے لئے برہماجی کی طرح تیار ہوگئے۔ چارون لوکپال اندر۔ برن۔ جم۔ کبیر اور نارد آدرشی اور سدہ گن دیوِرشی و راج رشی اور دیوتاؤن نے شکہدیوجی کو درشن دئے اور اُن پر پھول برسائے۔ اُس سمے استہاد راجنگم پشو پنچھی سب پرسن تھے۔ وشوناتھ شیوجی مہاراج بھی دیوتاؤن سمیت وہان آئے۔ اور جنم کا اُتسو کرکے شکہدیوجی کا جگوپویت (جنیو) کیا۔ راجا اندر نے بستر ایسے پہنائے جو کبھی میلے اور پُرانے نہین اور ایک پیالا رتن جیت سدہ رن کا شکہدیوجی کو دیکر دیوتا تو اپنے استھانون کو اور لوگ ان کے جنم کا اُتسو دیکھکر چلے گئے۔ شکہدیوجی بن کو سدہارے

بیاس جی کی کرپا سے چارون وید انگون سمیت اور سب شاستر جیسے کہ بیاس جی جانتے تھے شکہدیوجی اپنے انبہو (بغیر کسیکے بتلائے) اپنے دل سے گیان ہونا سے جان گئے۔ لوبھی برہسپت جی کو اپنا گرو بنایا کہ بغیر گرو کے ودیا شدہ نہین ہوتی ہے۔ رشیون کا بچن پورا کرنے کو گرو بنایا۔ ورنہ کچھ ضرورت تعلیم کی نتھی۔ انہا ستہ سب شاستر یاد ہوگئے تھے۔ اور سب پوران اور وید کے جوتش راج نیت ساری دہرم ہردے مین پرگھٹ ہوگئے تھے۔ شکہدیوجی نے اچھے اچھے بستو گرو دکشنا مین برہسپت جی کو دین اور برہماچارت کیا۔ دیورشی اور رشی مُنی برہمن برا آدر بہاؤ شکہدیوجی کا کرنے لگے۔ اور بڑے بڑے راجہ مہاراجہ رشی مُنی کٹھن اور سوکشم (نازک اور پیچیدہ) کامون مین صلاح اور تدبیر شکہدیوجی سے پوچھنے لگے۔ وہ بڑے بدہمان مشہور ہو گئے۔ یہ جیون مکت پدوی کو پراپت ہوگئے۔ ایک دن اپنے پتا بیاس جی کے پاس اشنان سندہیا کرکے آئے اور ڈنڈوت پرنام کرکے ہاتھ جوڑ کر کہنے لگے کہ ہے پتا موکش دہرم سُننے کی مجھے ابھلاکھا (آرزو) ہے آپکے سوا اور کوئی نظر نہین آتا جس سے پوچھون۔ بیاس جی نے کہا کہ جوگ شاستر اور سانکھیہ شاستر اور برہم بدیا کا برنن پہلے کرونگا اُسکو تم سُنو اور پھر بہت اچھی طرح کرم دہرم سہت اُن کا برنن کیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصہ چہارم موسوم بہ موکش دہرم اوترارده شکہدیوجی کا پرگھٹ ہونا تیرہوان ادہیائے۔

چودہوان ادہیائے

شکہدیوجی کا راجہ جنک کے پاس جاکر موکش دہرم پوچھنا

بیاس جی نے کہا کہ موکش دہرم راجہ جنک بدیہی (یہ لقب راجہ جنک کا ہے جنکو تپ کرنے مین اپنی دینہ کا گیان نہین رہتا تھا) خوب برنن (بیان) کرینگے تم اُن کے پاس جاؤ۔ شکہدیوجی نے کہا کہ برہم اودیا کا برنن مین نے برہماجی سے بھلی پرکار سُنا ہے۔ آپ کی آگیا انوسار راجہ جنک کے پاس جاتا ہون کیونکہ میرا من موکش دہرم مین پرورت (مصروف) ہے۔ پھر اپنے پتا کو ڈنڈوت کر راجہ جنک کے پاس گئے۔ اگرچہ شکہدیوجی پکشیون (پکھیرون) کی طرح پرواز کرکے جاسکتے تھے۔ پرنت (لیکن) پتا کی آگیا انوسار (موافق حکم) پیادہ پا بہت سے جنگل اور پہاڑ و دریا عبور کرکے شہر۔ گانون وغیرہ دیکھتے ہوئے ترہٹ راجہ جنک کی راجدھانی (دارالسلطنت) مین پہونچے۔ اور راج دوار پر پہونچکر کھڑے ہورہے۔ راجہ کو اطلاع کرائی سوچ بچار مُدت پر سلیہ کئے رہے کہ دھوپ کی گرمی سے شکہدیوجی کو کشٹ (تکلیف) نہووے کیونکہ بہت دور سے چلکر آئے تھے۔ دربانون کے روکنے سے کھید (خوف) نہین مانا اُسی طرح کھڑے ہوئے شام تک انتظار کرتے رہے۔ راجہ جنک جو اپنے جگ اور ہوَن مین لگے ہوئے تھے اپنے منتری کو بھیجا اُسنے بہت آدر بہاؤ کرکے شکہدیوجی کو ایک اچھے باغ مین جو نندن بن (دیوتاؤن کا باغ جو سورگ مین ہے) کے سمان پھل پھول سے بھرا ہوا تھا اُتارا۔

چرن دھوکر اچھے اچھے پدارتھ بھوجن کرائے اور چندان اور پھول مال پہنائے۔ سُنہری پایون کا پلنگ جسپر بہت عُمدہ بچھونے اور تکئے لگے ہوئے تھے سَین کرنے لیعنی آرام کرنے اور سونے کو بچھوایا۔ اور بھجن گانیوالی اپسرا اچھے باجے بجاکر راگ سُنانے لگین۔ شکھدیوجی آسن پر بیٹھکر نارائن کے دھیان مین مصروف ہوئے۔ اور دو گھڑی آرام کرکے سورج اودے (طلوع) ہونے سے پہلے اُٹھکر اشنان کرکے نارائن کے دھیان مین بیٹھ گئے۔ رات کو خوبصورت استریان اُن کے پاس خدمت مین موجود رہین لیکن کسی کی طرف اُنھون نے آنکھ اُٹھاکر نہین دیکھا۔ پرات کال (صبح ہوتے) راجہ جنک اپنی رانیون اور پروہت سمیت سُنہری سنگھاسن لیکر شکھدیوجی کے پاس گئے اور بدھروت (پوجا کی بدھ سے) پوجا کرکے سنگھاسن پر بٹھاکر ارگہ پادیہ آچمن لائے۔ چندن اور پھول آدک منگلیک بستو سے اپنے گرو پُتر شکھدیوجی کی پوجا کی اور سب حال راستہ مین کُشل پوربک آنیکا پوچھکر بہت سی کپلا گئو شکھدیوجی کی بھینٹ کرکے آدر ستمان سے اُنکا پرتوش کیا۔ شکھدیوجی نے اپنے مُردل بچنون (شیرین باتون) سے راجہ جنک کو پرسن کرکے اشارہ بیٹھ جانے کا کیا۔ راجہ جنک اپنے پُتر سمیت سنگھاسن کے پاس بیٹھ گئے۔ اُسوقت شکھدیوجی نے اُن کے پاس آنیکا کارن (سبب) بیان کیا کہ پتا بیاس جی نے موکش دہرم اُپدیش کے لئے آپکے پاس بھیجا ہے۔ پہلے یہ بتلائیے کہ برہمن کو کیا کرنا چاہئے؟ راجہ جنک نے بیاس جی اپنے گرو کو دنڈوت کرکے کہا کہ ہے شکھدیوجی! برہمن کا دہرم یہ ہے کہ ہروقت جنیئو (جگوپویت) پہنے رہے۔ برہم چرج رکھکر گرو کی سیوا کرے۔ بدیا پڑھکر گرو کی آگیا (اجازت) سے بواہ کرلیوے اور سوائے بیاہی ہوئی استری کے دوسری کی طرف نہ دیکھے۔ ہوم کرے۔ پُتر پیدا ہو تب اُسکے ساودھان (ہوشیار) ہونے پر بن مین تپ کرے اور بن کے پھل پھول کھاتا رہے۔ پھر سنیاس (ترک کردن فعل یعنی کرم کا تیاگ) دھارن کرے۔ شکھدیوجی نے پوچھا کہ جو برہمن گیان اور بگیان کا جاننے والا ہو اُسکو بھی اسی طرح کرنا چاہئے جیسا آپنے کہا؟ راجہ نے جواب دیا کہ گیان بگیان کے بغیر موکش نہین ہوتی وہ گیان گرو کی کرپا سے پراپت ہوتا ہے۔ یہ سمجھنا چاہئے کہ چارون آشرم والون کو سنیاس نہین کرنا چاہئے۔ برہم چرج۔ بانپرست۔ گرہست اور سنیست۔ چارون آشرم اسلئے بنائے گئے ہین کہ منش ان کے اوپر شردھا سے چلے۔ جب پرم پد کو پہونچ جاوے سبکو چھوڑ دے۔ اگر کوئی دُنیا کے کاروبار مین طریق آشرم کو ہاتھ سے نہ دے وہ سنسار مین پھر نہ آوے۔ آشرم کے اچرن کے مدہ مین جو پُرش اپنے من کو لبشیدرت کرلے اور ہان لابھ کا ہرکھ شوک (رنج وغم) چت مین نہ لاوے۔ پرمیشر آدمین سمجھے وہی موکش پد کو پراپت ہووے۔ اور جو منش بچاروان اپنے چنچل من کو استہر (قابو) کرکے راجس تامس ارتھات کام۔ کرودھ۔ مد۔ لوبھ۔ موہ کو تیاگ دیوے ساتکی سُبھاو ہوجاوے وہ گرہست آشرم مین ہی موکش کا ادہکاری ہوجاتا ہے۔ اُسکو دوسرے آشرم برہم چرج۔ بانپرست یا سنیاس کے دھارن کرنیکی ضرورت نہین ہے۔ اور جو منش پرمیشر پرماتما روپ کو سارے سنسار مین بیاپک دیکھے اور اپنے شریر مین بھی اُسیکو پاوے۔ چراچر مئی نارائن کو دیکھے وہ اَوشّ (ضرور) ہی پرماتما مین لین ہوجاوے اُسکو بھی کسی آشرم کے دھارن کی ضرورت نہین رہتی وہ پرماتما چراچر مین رم رہا ہے اور ہر ایک شریر مین خواہ وہ پشو ہو یا پکشی نارائن ہر ایک مین اپنا پرکاش (ظہور) رکھتا ہے۔ ایسے آچرن والا موکش پد کو پاتا ہے۔ چاہے وہ منش سارے بیوہار مین مصروف بھی رہے تو بھی وہ اس طرح لپت نہین ہوتا جیسے جل پکشی (مُرغابی) جل مین آٹھ پہر رہتی ہے۔ پرنتو اُسکے پر پانی مین نہین بھیگتے ہین۔ اور کنول کے پیر پانی مین پڑے رہتے ہین لیکن جب اُن کو اُٹھالو جل کا پرویش اُس مین نہین رہتا ہے۔ ایسا ہی برکت پُرشون کا حال ہے کہ وہ سنساری بیوہارون کو جو اپنے مُتعلق ہین دوسرے شخص کے جان کر کرتا ہے۔ ہرکھ شوک کو پراپت نہین ہوتا ہے۔ ارتھات اُسکے بندہن مین نہین آتا ہے۔ یہی موکش کا کارن ہے۔ جو منش اس چنچل من کو اپنے بس کرلیتا ہے وہی پرماتما کے سروپ کو پہچان سکتا ہے۔ کسی سے اُسکو بھے نہین ہوتا ہے۔ سدا سوتنتر (آزاد) ہرکھ شوک سے رہت (خالی) رہتا ہے۔ نہ اُس سے کوئی ڈرتا اور نہ وہ کسی سے شترتا (دشمنی) اور مترتا (دوستی) رکھتا ہے۔ اور ایسی چیت (جو کسی کا دوست یا دشمن نہو) رہتا ہے۔ ارتھات (یعنی) سارے سنسار کو سمان بھاؤ سے دیکھتا ہے۔ وہی بُدھمان اور وہی بچاروان کہلاتا ہے۔ ہے شکھدیوجی! جو پُرش اپنی اندریون کو بس کرلیوے چھوڑ

کے سمان گردن اور پنجے اپنے شریر مین گپت کرلیوے اور کبھی پرگھٹ دکھادیوے وہ ہی موکش پد پاسکتا ہے۔ راجہ ججات نے موکش پد پایا۔ اسی طرح تمنے بھی موکش پدوی پائی۔ مین اپنی گیان درشٹی سے دیکھتا ہون اور تمھارے پتا بیاس جی نے جو مجھے گیان دیا ہے اسکے سبب سے مین دیکھتا ہون کہ تم موکش دہرم کو خوب جانتے ہو اور تمھاری آچرن سے سارا سنسار جانتا ہے کہ تم موکش روپ ہو۔ تمنے اپنی اندریون کو بال اوستھا (بچپن کی عمر) سے جیتا ہوا ہے۔ تمھاری بدھی پورن ہے۔ تمنے جو مجھہ سے موکش دہرم سننے کی ابھلاکھا (تمنا) کی یہہ سنساری پرشون کیلئے اوپکار ہوا ورنہ تمھین کچھہ ضرورت گیان اپدیش کی نہین ہے۔ تم تو آپ ہی گیان بگیان کی مورت ہو۔ یہہ بچن راجہ جنک کے سنکر شکھدیوجی بہت پرسن (خوش) ہوئے اور راجہ جنک کی بڑائی کرکے پھر اپنے استھان بدرکا آشرم کو چلے آئے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ چہارم موسوم بہ موکش دہرم ادہیائے ستراردہ سکھدیوجی کا راجہ جنک سے موکش دہرم سنکر واپس آنا نام ادہیائے

پندرہوان ادہیائے

شکھدیوجی کا تپ کرنا اور وید شاسترون کا بیاس جی سے پڑھنا۔ ناردا ور سوام کارتک جی کا اکھیان

جب شکھدیوجی ہمالہ پربت پر پہونچے تو کیا دیکھا کہ دیوترشی نارد برف کے پہاڑون کی سیر کرتے پھرتے ہین۔ اور اپسرا نرت کررہی ہین اور گندہرب طرح طرح کے باجے بجا رہے ہین۔ مور۔ سارس۔ ہنس۔ چکور۔ اور طرح طرح کے پکشی (طیور) سرورون (جھیلون تالابون) کے کنارے کلول کررہے ہین۔ کنول کھلے ہوئے۔ ان پر بھونرے گونج رہے ہین۔ بشن بھگوان نے اس پربت پر تپ کیا تھا۔ اور پتر کا منا سے مین تھی وہ سپھل ہوئی اُس پربت پر کمار جنکو کہٹ بدن کنوار اور سوام کارتک جی بھی کہتے ہین۔ دیوتاؤن مین سیناپتی شیو جی کے پتر نے ترشول اپنے ہاتھہ سے گاڑدیا اور کہا کہ سواے برہما جی کے کوئی اس ترشول کو نہین ہلا سکتا۔ اُس وقت دیوتاؤن کو کھید (رنج وفکر) ہورہا تھا۔ نارائن جی نے الٹے ہاتھہ سے ترشول کو ہلادیا۔ اُس وقت تمام پہاڑ کانپنے لگا اور بھونچال آیا۔ بشن جی اُس ترشول کو اکھاڑکر پھینکنا چاہتے تھے لیکن مہادیوجی کا پتر سمجھکر نہین کھینچا کہ اُن کی مہمان کم ہوجاتی۔ پھر بشن جی نے پرہلاد جی سے کہا کہ تمنے اس ترشول کو دیکھا کس پرشارتھہ کے ساتھہ سوام کارتک جی نے اسکو گاڑا ہے پرہلاد جی نے بہت زور کیا تو بھی ترشول نہین ہلا۔ آخر وہ لاچار ہوکر بیٹھہ گئے۔ یہہ حال دیکھتے ہوئے شکھدیوجی کیلاش پر پہونچے جہان مہادیوجی شری پورن برہم پرماتما کے دھیان مین مگن بیٹھے تھے۔ اور چارون طرف اُن کے آشرم کے دور دور تک اگن پرجلت (روشن) تھی کہ مہاراج کے دھیان مین کوئی راچھس یا دیوتا بگھن (خلل) نہ ڈال سکے۔ شکھدیوجی سری مہادیوجی کو ڈنڈوت کرتے ہوئے پربت کی پورب دشا مین جہان بیاس جی تپ کرتے تھے وہان گئے اور اپنے پتا کے درشن کرکے بہت پرسن ہوئے۔ بیاس جی کا تیج سورج کے سمان تھا اور شکھدیوجی ہوا کے اوپر اڑتے ہوئے اپنے تیجسری روپ سے جب پتا کے سامنے گئے بیاس جی نے اپنے پتر کو ہردے لگایا اور بہت پرسن ہوکر اُن کا مستک (ماتھا) سونگھا پھر کشل پرشن کرکے سارا حال پوچھا۔ شکھدیوجی نے سارا برتانت (حال) سنایا اور وہان رہکر جیسے کہ دیول۔ جیمن۔ بیشم پاین۔ اسمنت رشی۔ بیاس جی کے چیلے اپنے گرو سے بدیا سیکھتے تھے پانچوین شکھدیوجی بھی بیاس جی سے بدیا سیکھنے لگے کہ بیاس جی کے سمان پرتھی پر کوئی بدیا کا جاننے والا نہین اور اُن کی بدیا کا انت نہین۔ پانچون چیلون (شاگردون) اور پتر نے بیاس جی سے پرارتھنا (استدعا) کی کہ ہم پانچون کے سوائے اور کسی کو اپنا چیلہ نہ بناوین۔ بیاس جی نے کہا کہ بدیا دان کو اوچت نہین ہے کہ کوئی بدیا سیکھنے آوے اور اُسے نہ بتادے۔ اس مین برہما جی مہاراج

کی آگیا (عدول حکمی) ہوتی ہے - پرنت دگمر یہان اور کوئی نہین آسکتا ہے نہ مجھے اپنے دھیان سے فرصت ہے - اس لئے مین تمھاری پرارتھنا کے انوسار کیسکو اپنا شش (چیلہ) نہین کرونگا - تمھارے چیلے بہت ہین اور آیندہ اور ہونگے - اُن کو جس طرح مین کہون تم تعلیم کرتے رہنا پہلے تو جو برہم چاری ہو اور تمھاری آگیا کا پالن کرتا ہو - دوسرے پریکشا کرنے مین جیسا کہ سورن اگن مین داہ کرنے سے کندن نکل آتا ہے پورا نکلے شبھ اچار والا اور بدھیمان چیتر دہرم کرم سے ساودھان ہو اُسکو چیلا کرنا اور بدیا سکھانا جس طرح مین نے تمھین سکھائی - جو کشتری یا ویش بدیا سیکھنے آوے تو برہمن کے پتر کو سامنے بٹھا کر بدیا سکھاؤ اور کشتری اور ویش کے پُتروں سے کہو کہ تم بھی اسی طرح سیکھو جس طرح برہمن کو بتایا جاتا ہے اور جو شنکا (اعتراض) کیسکو ہو تو وہ پوچھکر بزورت کرلیوے - پرنت وید ودیا بہت نہین پڑھانی چاہئے - جو وید پڑھنے کی شردھا رکھتا ہو اُسی ضرور پڑھاؤ کہ برہماجی کی خوشی یہی ہے - پانچون نے بیاس جی کے بچن سُنکر کہا کہ جس طرح آپنے آگیا کی ویسا ہی کرینگے - بیاس جی نے پانچون کو پیار کیا اور پانچون ششون کو آگیا دی کہ پرتھی پر اپنی اچھا انوسار جاؤ اور بدیا کو پھیلاؤ - چارون شش بیاس جی کے پرکرمان (طواف) کرکے پرتھی پر آئے اور برہمنون کشتریون - ویشون کو بدیا سکھانے لگے اور جگ کرانے لگے - شکھدیوجی اپنے پتا بیاس جی کیساتھ اُسی پربت پر تپ کرنے لگی -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصہ چہارم سوم بموکش دہرم اوتار دہ - شکھدیوجی کا تپ کرنا - پندرہوان ادہیائے -

سولھوان ادہیائے

ناردجی کا وید منترون کے سُننے کو بیاس جی کے پاس آنا باپو کا چلنا بیاس جی کا باپو کی برنن (بیان) کرنا

ایک دن نارد مُنی پھرتے ہوئے نارائن گن گان کرتے ہوئے بیاس جی کے پاس بید دھنی سُننے کو آئے - بیشم پاین وجیمن وغیرہ شاگردون کے نہونیسے استھان سُنسان ہو رہا تھا - بیاس جی سے دنڈوت پرنام ہونیکے بعد ناردجی نے کہا کہ مین وید منتر سُننے کی اچھا سے آیا ہون - جدپی (اگرچہ) یہان دیوتا - کنہر - گندھرب سب ہی پہاڑون پر پھرتے ہین پرنت (لیکن) بید دھنی کے بغیر یہہ پہاڑ شوبھا یمان معلوم نہین ہوتا - جیسے برہمن وید کے بغیر شوبھا نہین دیتا - بیاس جی نے کہا کہ اب مین اکیلا ہون - میرے چیلے پرتھی پر چلے گئے - اسلئے مین پرسن نہین ہون - آپکی اچھا انوسار شکھدیوجی سمیت آپکو وید منتر سُناؤنگا - بیاس جی اور سکھدیوجی پرمیشر کے دھیان مین مگن ویدون کے منتر اُچارن کرنے لگے جب اوم کا اکشر اُچارن کیا سارا پہاڑ گونجنے لگا اور سخت ہوا چلی کہ منتر نہ پڑھ سکے - شکھدیوجی نے پوچھا کہ ہوا کیا چیز ہے؟ - بیاس جی نے کہا آکاش مین دو رستے ہین ایک بیکنٹھ کا دوسرا نرک کا - بیکنٹھ کے رستے کا نام راجس ہے اور دوسرے کا تامش - آمد و رفت ہوا کی اِنھین دو رستون سے ہے - ایک دیوتاؤن اور سِدھ رشیون کی آمد و رفت سے پیدا ہوتی ہے - اِن دونون ہواؤنسے سمان نام ہوا پیدا ہوئی اور سمان سے اودان - اور اودان سے بیان اور بیان سے اپان - اُس سے پران پیدا ہوئے - اِن پانچ ہواؤن سے سب جیوون کی زندگی ہے - پران سب سے اچھی ہے کہ ہر ایک شریر (جسم) مین رہکر جیون کا کارن ہے اور وہ برہم ہے - اُسی سے سورج کا تیج اور اگن مین جوت - اور برکھا رت مین بجلی بنکر تیزی اور چمک اُس مین ہو جاتی ہے - دوسری ہوا گرجنا کرتی ہے اور جہا شہ کرکے کڑکتی ہے - گہن نام پانی بھرے بادلون سے پانی برساتی ہے - اور یہہ ہوا گرم رت مین پیدا ہوکر برسات مین بادلون کو اکٹھا کرتی ہے - اودان سے چندرمان اور ستارون کا طلوع - اور چارون طرف دریا محیط آب مین اور بادل مین پانی پہونچاتی ہے یعنی چارون سمندرون سے جل کو اُٹھا کر آکاش مین لیجاتی ہے اور جیموت نام ہوا ہے جو پانی بادلون کے پیچ کرتی ہے

اور وہی بادل سے پانی برساتی ہے۔ آپان ہمیشہ بھوکی ہے اور ایسی طاقتور ہے کہ بادلون کو پراگندہ کرتی ہے اور پہاڑ کو توڑ سکتی ہے۔ پانچوین ہوا پران اُسکا نام ہے وہ بھی ہے کہ گنگا جی اُسکے کارن ہوا مین استہت ہین اور چلتی بھی ہین۔ چندرمان کو پورن کلا اور سورج کو تیج دہاری اور سبکی جان وہی ہے۔ بیاس جی نے کہا کہ ہے پُتر! پروہ ہوا کو جب پہچان لوگے تب امر ہو جاوٴگے۔ جوگی جن اُسی ہوا پر چڑھکر برہم کو پاتے ہین۔ پھر لوٹ کر نہین آتے ہین۔ یہہ ہوا جسکے کارن ہم وید منتر اوچارن نہین کر سکے یہہ اور ہی آشچرج بھری (تعجب انگیز) ہوا ہے کہ پہاڑ بھی اس سے تھراتے ہین یہہ ہوا بشنو جی کے سانس سے آتی ہے۔ اُسکے چلتے ہوئے وید اوچارن نہین کرنا چاہئے۔ جب ہوا تھم گئی بیاس جی نے کہا کہ اب پھر وید منتر پڑھو اور بیاس جی آپ آکاش گنگا کو چلے گئے۔ شکدیو جی کے وید اوچارن کرنے سے نارد جی پرسن ہوئے اور کہا کہ مجھسے جو اچھا ہو سو مانگ لو۔ شکدیو جی نے کہا کہ جو جیوون کی اُپکار کرنے والی بستو (شے) ہے وہ مجھے بتایئے۔

اِتی سری راج کرت مہابہارتے۔ شانتی پرب حصہ چہارم موسوم بہ موکش دہرم اوتار دہ۔ نارد جی کا بیاس جی کی پاس وید منتر ونکو سُننے کو آنا۔ بایو کا بل برنن ۱۶ ادہیائے

ستروان ادہیائے

نارد جی کا شکدیو جی کی اچھا انوسار موکش دہرم برنن کرنا

نارد جی نے کہا کہ یہی پرشن (سوال) سپت رشیون نے سنت کمار جی سے پوچھا تھا تو اُنھون نے یہہ اُپدیش کیا کہ بھلائی بُدھ (بھلائی بُدھ کی نرمل ہونا بُدھی کا جب ہوتا ہے کہ ہردے مین گیان اوتپن ہو۔ گیان ہوا تو بُدھ کی بھلائی ہوئی کہ اُسنے برہم کو پہچانا یا اُسکو بھگت پراپت ہوئی) کے سمان اور کوئی نہین اور ست کی برابر کوئی تپ نہین۔ اور لوبھ کے سمان کوئی کشٹ نہین۔ سنسار کلیش کی جڑ ہے۔ اِس مین اچھا وہ ہی ہے جو رشیون کے بچن کے موافق اپنے دھرم کرم مین ساودھان رہے جو سنساری پُرش کام کرودھ۔ لوبھ۔ موہ مین آسکت (مُبتلا) ہوا وہ گیا گذرا ہوا جسنے برہم کو جانا وہ ہی بدھیمان ہے۔ اور سنیاس سب اوستھاوٴن مین اچھی اوستھا ہے اور ست سمان دہرم مین ترشنا کو پاس آنے دیوے اور من کو استھر کر لیوے اور نارائن انترجامی کو ہر وقت اور ہر لحظہ یاد رکھے۔ وہی موکش پدوی کو پاوے۔ گرہست آشرم مین پُتر کلتر کے موہ جال مین پھنسکر منش بھاری کلیش اُٹھاتا ہے۔ جو کوئی نارائن کے چرنون مین پریت لگا کر اس سنسار ساگر سے پار ہو جاوے وہ ہی کُل کا دیپک ہے۔ اِس شریر مین ہڈیان مثل ستون کے اور رگ و پے مثل طناب کے۔ خون اور گوشت مانند آب و گِل اور پوست اُسکی پوشش ہے۔ شریر (جسم) مین ریم یعنی پیپ اور غلاظت بھری ہوئی ہے اور ہزارون بیماریان اُسکے اندر ہین۔ پانچ تتو آب و آتش۔ خاک و باد و آکاش اور آہنکار پانچ حواس خمسہ اور رجوگن۔ تموگن۔ ستوگن۔ تینون گُن۔ اور روپ رس۔ گندہ۔ اسپرش و شبد وغیرہ بستو سے بنایا گیا۔ یعنی ۲۴ بستو سے شریر رچا گیا پچیسوان من ہے جسنے پانچون حواس کو بس مین کر لیا وہ ہی گیانی ہے۔ ملنے بچھڑنے کا ہرکھ شوک (رنج و غم) ہردے سے دور کرنا چاہئے اور سنسار کو سپن سمان (خواب کی مانند) جاننا چاہئے۔ استری اور پُرش کے سنجوگ سے بیرج مان کے اودر مین جاکر بچہ پیدا ہوتا ہے۔ ناف مین ایک نلی نارائن کی قُدرت سے پیدا ہو کر اُس نلی سے خون بچے کا بڑھتا ہے اور پھر سر اور گردن اور پیٹ ہاتھ پاوٴن بن جاتے ہین اور جیو اُس مین پڑ جاتا ہے پھر سر کے بل بچہ گربھ سے نکل کر باہر آ جاتا ہے۔ ماتا پتا بھائی بندون کو ہرکھ ہوتا ہے کہ پُتر ہوا۔ کوئی تو ہوتے ہی مر جاتا ہے کوئی ترن اوستھا کوئی بردہ اوستھا پوری عُمر بھوگ کر مر جاتا ہے۔ حکیم۔ بید بیماریون کا علاج کرتے ہین کچھ نہین ہوتا۔ جو رشی مُنی جنگل مین رہتے ہین وہ بھی

بیمار ہوتے ہین آپ ہی بنا علاج کئے اچھے ہوجاتے ہین - کوئی راجا کوئی دھناڈ کوئی فقیر ہوتا ہے - جو بھاوی ہونی ہے وہی ہوتا ہے - کوئی پالکی مین سوار ہوتا ہے - کوئی اپنے کاندھے پر پالکی کو اُٹھائے پھرتا ہے - جب موت آتی ہے نہ فقیر بچتا ہے نہ راجہ - اسلئے اس چھن بھنگ شریر سے پریت نہین کرنی چاہئے نہ اسکو دکھ دینا چاہئے - رشیون کا بچن ہے کہ شریر رکھنا اور اُس کی حفاظت کرنی دھرم ہے - کھانا اتنا کھانا چاہئے جس مین شریر بنا رہے اور پرمیشر کا دھیان سُمرن بن آوے - کوئی سنساری بستو تھر (قایم) نہین رہتی سب ناشمان ہین - اس کارن دولت اور لکشمین اکٹھا کرنے مین لے لین نہین ہونا چاہئے - جتنا پرالبدھ مین ہے بنا جتن کئے بھی مل جاویگا - کیول پُن پاپ اپنے ساتھ جاتا ہے اور سب بستو سنسار مین رہجاتی ہین بدیا کا ابھیاس کرم شوچ اور بڑا سب سے گیان یہ ہی موکش کا کارن ہے - وہی اوپای کرنا جوگ ہے جس سے موکش پراپت ہو - اس سنسار روپی اگمن ندی کے پار ہونے کو گیان روپ نوکا کے دوارے منش پار ہوجاتا ہے - دھرم ارتھ کے جاننے والے سکھدیوجی نارائن پرماتما و جگت آتما کے جاننے و پہچاننے مین جتن کرنا چاہئے اور موکش پراپت ہونے کا اوپای کرنا اوچت ہے یہہ چھن بھنگ شریر تو ایکدن ضرور چھوڑنا ہی پڑیگا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ چہارم سوم موکش دھرم اُتراردھ نارد جی کا موکش گیان سکھدیوجی کو سُنانا سترہوان ادھیائے -

اٹھارہوان ادھیائے

سُکھدیوجی کا آکاش مین جا گُپت ہوجانا

نارد جی کے ایسے بچن سُنکر سُکھدیوجی نے نشچے جان لیا کہ استری پُتر وغیرہ سے بڑی اوپادھی مین پھنسنا ہے - اور بدیا کے ابھیاس مین بہت پریشرم ہوتا ہے - ایک مہورت تک سُکھدیوجی نے موکش پد پانیکو بچارا اور پھر من مین کہا کہ مین رشیون کیساتھ سورج کے انترجامی تیج کو پراپت ہونگا - اور داتو - دیو - گندھرپ - ارگ آدسے پوچھتا ہون کہ مین سنسار کے جتنے پرانی ہین ان مین نسدیہہ پرویش کرونگا - مہرشیون کے ساتھ میرے تیج بل کو دیکھو - پھر نارد جی سے پوچھکر اُن کی آگیا لیکر بیاس جی کے پاس گئے اور دنڈوت پرکرما کرکے پوچھا - تب مہاتما بیاس جی نے سُکھدیوجی کے بچن کو سُنکر کہا کہ ہے پُتر! تُم میرے نیترون (آنکھون) کو سُکھ دو کہ تمھارے منوہر روپ کو دیکھکر میرا من بہت پرسن ہوتا ہے مین تمکو دیکھکر اپنے نیترون کو ترپت کرون - سُکھدیوجی نے کہا کہ اب مجھے آگیا دیجئے کہ میرا من سنساری بیوہارون سے برکت (بیراگی) ہوگیا ہے اب مین نہین ٹھہر سکتا - یہ کہکر بیاس جی کو دنڈوت کرکے کیلاش کی اونچی شیکھر پر پہونچے - جس پرکار گرڑجی اُڑکر ایک پل مین آکاش کو چلے جاتے ہین - وہان جاکر پرتاپ کیا - اور پھر نارد جی سے ملکر اُس پربت سے گرڑجی کے سمان اُڑے اور سُرگ کو جانیکی خواہش کی - اور جب پربت سے اچھلکر سُکھدیوجی آکاش کو اُڑے تو پربت کی شیکھر دو ٹکڑے ہوگئی - آکاش مین رشی گندھرپ جکش راچھسون اور بدیادھرون کے گنون نے بھی سُکھدیوجی کا پوجن کیا - اور اُن پر دوب پھولون کی (نندن باغ کے پھولون کی) برشا کری - پھر اوپر کو چلکر سُکھدیوجی نے مندا گنی گنگا کو دیکھا جسکے تٹ پر سُگندھت اور پرپھلت پھول کھل رہے تھے - اُس گنگا مین اپسراون (پریون) کا سموہ (گروہ) کریڑا پوربک (کھیل کرنیکو) اشنان کر رہا تھا - وہ نگن شریر والی اپسرا سُکھدیوجی کو برہم روپ دیکھکر اُسی طرح نگن شریر (ننگے بدن) اشنان کرتی رہین - اور آپس مین یہ بچن کہنے لگین کہ یہ مہاجوگی چندرما کی سمان بل جس والا بیاس جی کا پُتر پرم ہنس ہے جو اپنے پتا کا آگیا کاری ہے - اُس پتا نے اپنے پیارے پُتر کو کیونکر

یہان تک آنے دیا - اپنے ہردے مین پریت سے بیاس جی بھی اپنے پیارے پُتر کے پیچھے پیچھے اُڑتے ہوئے چلے جاتے تھے - اُس شیکہر کے دو ٹکڑے ہوئے دیکھکر بیاس جی اپنے پُتر شکہدیوجی کی پربھاو کو سوچ سمجھکر پرسن چت تھے - اور مہاتپشوی بیاس جی نے دوسرے مہاجوگ اوپائی سے پل بھر مین شکہدیوجی کے مارگ مین پہونچکر بڑے اونچے سُر سے یہ کہا اے شکہدیو! تب دہرماتما شکہدیوجی نے سرب بیاپی سرب آتما سرب تو مکہہ ہوکر کہا ہے پتا! گرجنا پورنک اونچے شبد سے اُتر دیا - اس شبد کے ساتھ ہی سب دشا او جنگل اور پہاڑ - جل - ندی - جڑ چیتن نے اوتر (جواب) دیا - جب سے پہاڑ - دریا - گپہا آدک گنجار کرنے لگے - پھر شکہدیوجی نے شبرادشتون کو تیاگ دیا اور گپت انتردہیان ہوگئے - جب شکہدیوجی درشٹ نہین آئے تو بیاس جی کو کھید ہوا اور اپنے پُتر کی الوربھ مہان کو دیکھکر وہان ہی ٹھہر گئے تو مندا کنی نام آکاش گنگا کے کنارے پر کریڑا کرنیوالی اپسراؤن کے سموہ نے بیاس جی کو دیکھکر آسچرج حکمت ہوکر کوئی تو جل مین اور کوئی کنارے کے لتاؤ سرکشون مین چھپ گئی - اور کسی نے جلدی کرکے بستر (کپڑے) پہن لئے - بیاس جی شکہدیو کے پرم ہنس بھاو کو جان کر اپنے مین آتما کو بندہن بچارکر پہلے تو پرسن ہوئے کہ میرا مہاتما پُتر جوان اور استھاول کو دیکھکر بھی پرم ہنس بچارکر ان اپسراؤن (زیرلون) نے اُن پر پردہ نہین کیا اور بدستور ننگی شریر (ننگے بدن) جل کریڑا (پانی کا کھیل) کرتی رہین - اور مجھ بردھ اوستھا والے (ضعیف العمر) کو جو استری اور پُرش کا بھاو رکہتا ہون دیکھکر پردہ کرلیا اور سب چھپ گئین یا بستروں سے اچھادت (پوشیدہ) ہوگئین - یہہ سوچکر اپنے من مین لجایمان (شرمندہ) سے ہوگئے - اُس وقت گندہرپ ساتھ لئے پناک دہاری شیوجی بیاس کو پُتر کے سوچ مین گرست جان کر گھٹ ہوئے اور اُنکو ڈھارس دیکر بسواس (یقین) دلاکر یہہ بچن بولے کہ پورب کال مین تُمنے مجھہ سے جیسا پُتر مانگا تھا مین نے دیا - جسکا بل پرتھوی - اگنی - جل - آکاش یا بایو کے سمان ہے - اور میری کرپا سے وہ پُتر تپ کرکے برہم تیج روپ ہوا - اُس پُتر نے اُس اُتم پدوی کو پایا جو اندری جیتنے والون کو کٹھنتا سے پراپت ہوتا ہے ہے رشی! وہ گت دیوتاؤن کو بھی پراپت نہین ہوتی جو تُمہارے پُتر شکہدیو نے پائی - جب تک پرتھی اور سمدر استھر (قایم) ہین تب تک تُمہاری اور تُمہارے پُتر کی کیرتی اور جش اچل رہیگا ہے رشی اُتم اپنے پُتر کو سب دشاؤن مین چھایا اٹل (مثل سایہ کے) برتمان دیکھوگے - اے جدہشٹر! اُس مہارشی بیاس جی نے یہہ بچن شیوجی مہاراج کا سُنکر اپنے پُتر کی چھایا کو دیکھا اور بہت پرسن ہوئے - ہے جدہشٹر! اس برتانت کو مجھہ سے آپ بیاس جی نے اور پھر نارد جی نے کہا تھا جو مین نے تُمکو سُنایا - جو پُرش اس سمباد کو شردہا اور شانت چت ہوکر سُنینگے سُناوینگے وہ موکش پد کے ادہکاری ہون گے -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ چہارم موسوم بہ موکش دہرم ادہتراردہ شکہدیوجی کو موکش پد پراپت ہونیکی کتھا اٹھارہوان ادہیائے -

نارد جی اور سری نراین جی کا سمباد

راجہ جدہشٹر شکہدیوجی کا جنم اور موکش کتھا کو سُنکر بہت پرسن ہوئے اور ہاتھ جوڑکر بھیشم جی سے کہنے لگے کہ ہے پتامہ گرہستی برہمچاری بانپرست سنیاسی وغیرہ سے جو کوئی سدہی چاہنے والا ہو کس دیوتا کا پوجن کرکے آواگون رہت ہوتا ہے؟ اور برہم لوک کسکی کرپا سے پراپت کرسکتا ہے اور کیونکر موکش پدوی پاسکتا ہے؟ اور کس بدہ ہون شرادہ آدک کو کرے اور مکت ہوکر کس روپ او گت کو پاتا ہے اور تھات موکش کا کیا سروپ ہے

اور سُرگ کی پراپتی مین کونسا کرم کرنے جس سے پھر وہان سے لوٹ کر نہ آوے ؟ - بھیشم جی سا ایسے بولے کہ اس پرشن (سوال) کے اوتر (جواب) کو بیکڑون برس مین بھی دیوتاؤن کی کرپا اور گیان پراپتی کی بنا ترکناؤن کے دوارا کہنے کو سمرتھہ نہین ہون - ہے دُشمنون کی پراجے کرنے والے جدہشٹرا! کٹھنتا (مُشکل) سے بُدھی مین آنے جوگ پُرانے اتھیاس کو سُناتا ہون جس مین ناردجی اور سری نارائن رشی کا پرشن اوتر (سوال جواب) ہے - وہ نارائن جی بسو کے آتما چتُر سورتی دھاری سناتن دہرم راج کے پُتر ہوئے - ارتھات باسدیو جی سے سنکرشن نام جیو اوتپن ہوا - جیو سے پردومن چت ہوا - چت سے انرودہ نام اہنکار پرگھٹ ہوا - یہہ چار سورتی ہین - ہے مہاراج! پہلے سوایمبھو منونتر کے ستجگ مین سوئم سدہ (آپ ہی ستدھی پراپت کرنے والے) نر نارائن ہری کرشن نام چارون پرگھٹ ہوئے - اُن چارون مین سے آواانت نہ رہنے والے نارائن جی بدریکاآشرم مین موہ اوتپن کرنے والے (منوہر روپ) سورن روپ شریر (سونیلے رنگ والی روپ - مُراد خوبصورت جسم سے ہے) مین تپ کیا - وہ سروپ چاری روپ آٹھ پرکار کی اندیا - آٹھہ پہیئے رکھنے والا پنچ تتو جگت من کو کریڑا کرانے والا ہے - ارتھات مایا روپ ہے - وہان وہ دونون (نر اور نارائن) دونون لوک کے سوامی بہت ہی کرش شریر (دُبلا شریر) کیول استہہ اور ناڑیون سے جگت دیوتاؤن کو بھی مُشکل سے دیکھنے مین آتی ہے اُن کے تیج کا مہا پرکاشمان تھا - جسپر پرسن ہوتے تھے - وہی دیوتا درشن کرسکتا تھا - اُس گندہ مادن پربت پر دیورشی ناردجی سُمیر پربت سے آئے - (بدریکاآشرم گندہ مادن پربت پر ہے) اُس رمنیک پربت گندہ مادن پر طرح طرح کے برکش (درخت) دُرم لتا اور نانا پرکار کے پھول کھلے ہوئے تھے - اُس استھان (مقام) پر سیر کرتے ہوئے سندھیا سمے بدریکا مین پہونچے اور نر نارائن جی کے درشن ہونے سے پشچاتاپ ہوا اور کہنے لگے کہ یہہ وہ اُتم اوشٹھان (قابل تعظیم مکان) ہے کہ جس مین دیوتا - گندہرپ دیت آدک سب جیو جگت لوک استہت ہین - پہلے یہہ ایک مورتی تھی - پھر دہرم کُل سنتان مین چار پرکار سے پرگھٹ ہوئین کسی پرکار سے کرشن اور ہری دہرم کے اُتم ماننے والے ہوئے - ارتھات گپت روپ ہوئے - اور سری نارائن اور نر تپ مین پرورت (مشغول) ہوئے - یہ دونون سب جیوون کے ماتا پتا گرو پوجیہ سب کے دیوتا ہین - اسی استھان مین سندھیا کرنا اوش (ضرور) ہے - اور یہہ دونون کس دیوتا کا پوجن کرتے ہین ؟ - ایسا من مین بچار کر اُن دونون کے سامنے ناردجی برتمان ہو گئے دیوکرم پتر کرم سماپت ہونے پر اُن دونون نے ناردجی کو دیکھا - اور شاستر کی بدھی سے ناردجی کا پوجن کیا - اس آشچرج کو دیکھکر ناردجی پرسن چت وہان بیٹھ گئے - اور ناردجی نے سری نارائن کا درشن کرکے بڑے ایشر کا دھیان کیا اور یہہ اوچارن کیا کہ پُران اور ادپ پُران چارون وید آپ کو اج ابیکت سدا برتمان انباشی سب کا پالن کرنے والا برنن کرتے ہین - یہ سب سنسار تم مین ہی نیت (استہت) قائم ہے - چارون برن سب آشرم والے تُمھارا پوجن کرتے ہین - سب جیوون کے ماتا پتا گرو آپ ہو کس دیوتا کا پوجن کرتے ہو ؟ - یہہ مین نہین جانتا ہون - سری بھگوان بولے کہ ہے برہمن! یہ کہنے کے اجوگ بُدھی مین گپت کرنے جوگ سناتن بارتا تم سریکھے بھگت سے ہی کہنا جوگ ہے - جو سوکشم کٹھنتا سے درشن ہونیوالا ہے دویت بھاؤ سے رہت اچل اور سناتن اندریون کے پلٹنے اور تتوؤن سے پرتھک ہے وہی جیوؤن کا انترآتما اور کشیترگ کہاتا ہے اور تینون گنون سے رہت شریر روپ پوری مین سین کرنیوالا برنن ہوا ہے - ہے برہمنون مین شریشٹھہ! (ناردجی) اُسی پُرش سے تینون گُنون کو رکھنے والا ابیکت اور بیکت اوتپن ہوا - وہ انباشنی شکت روپ پرکرتی ہے - وہی بیکت اور ابیکت بھاؤ مین نیت ہوتی ہے - اُسی کو ہم دونون ایشر اور جیو کا اُتپن کرنیوالا جانو اور جو یہہ کاریہ کارن کا آتما ہے اُسی کو ہم دونون پوجتے ہین - اُس سے بڑا کوئی نہین ہے - وہی ساری سنسار کا اوپت استھان ہے - اور دیو پتر سمبندھی کرم سب کو اوش کرنا چاہیئے یہی اُسی کا اُپدیش ہے - برہما[1] - شیو[2] - منو[3] - دکش[4] - بھرگو[5] - دہرم[6] - جم[7] - مریچ[8] - انگرا[9] - اتری[10] - پلست[11] - پلہہ[12] - کرتو[13] - بششٹ[14] - پرمیشٹی[15] - سورج[16] - چندرمان[17] - کردم[18] - اور جو کرودہ[19] - بکریت[20] نام سے اکیس[21] وہ پرجاپت کہے جاتے ہین - جس دیوتا کی سناتن مرجادا کو پوجتے ہوئے وہ اُتم برہمن اُسکے دیو پتر کرم کو سدکھیا (اصلی بزرگی) سے

جان کر آتما سے پراپت ہیوگون کو اُسی سے پراپت کرتے ہین - جو کوئی پُرش سُرگ مین نیت ہے اُن کو بھی شریر دھاری نمشکار کرتے ہین ا پرنت وہ سب اس کی کرپا سے اُسکے دئے ہوئے پھل والی گت کو پاتے ہین - جو پُرش شرو گنون سے اور کرمون سے رہت پندرہ کلاون کو تیاگ کرنیوالے ہین وہ نسچے کرکے مُکت روپ مین ہی برہمن مُکت لوگون کی ہے روپا گتی کشیترگ ہے وہی جیدآتما اپا سے سگن روپ اور باستو مین نرگن کہا جاتا ہے - وہ جوگ اور گیان سے درست آتا ہے - ہم دونون اُسی سے پرگھٹ ہوئے اور یہہ جان کر اُس سناتن آتما کو ہم پوجتے ہین اور وہ بھی اُن کو شیگھر ہی گتی دیتا ہے - جو پُرش سنسار مین اُس ہی ملی ہوئے ایک نسچے مین استھر ہین - اُن مین یہی بشیشتا ہے کہ اُس مین پرویشٹ ہوتی ہین (غایب اور لے ہو جاتی ہین) ہے نارد بھگت اور پریم سے یہ گُپت اُپدیش ہمنے تم سے کہا اور ہے برہم رشی! آپنے بھی بڑی بھگت سے اسکو سُنا -

اتی سری رام کرت مہابھارت شانتی پرب حصۂ چہارم سوم موکش دہرم - نارد جی اور سری نارا ین جی کا سمباد - اُنیسوان ادہیائے -

بیسوان ادہیائے

دہرم پتر ہونیکا کارن نارد جی سے نارا ین جی کا برنن کرنا سویت دیپ اور راجہ بسو دیپ کا حال

بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر! نارد جی نے لوکون کا ہتکاری پُرش پھر نارا ین جی سے کہا کہ ہے پربھو! اپنے آپ اوتپن ہونے والے! آپنے دہرم دیوتا کے گھر مین جس پریوجن سے چار روپ سے اُتار لیا اُسکو برنن کیجئے - اور اب مین آپ کے سویت دیپ مین برتمان پرتھم مورتی کے درشنون کو جاؤنگا اُسکے درشن مین مین اپنا ادہکار برنن کرتا ہون کہ ایک تو مین گرو کا پوجن کرتا ہون - مین نے کسی کی گُپت بات کو پرگھٹ نہین کیا اور سب وید بھی اچھی طرح سے پڑھے اور تیہا رہت تپ بھی کیا - سدا کو شترو متر کو ایک جانتا ہون اور سدیو اُس آدی دیو جوتی روپ کو پوجتا ہون اور اُسکی شرن مین رہتا ہون - نارا ین رشی بولے کہ ہے نارد! تم پدھارو - تب برہما جی کے پُتر نارد اُن دونون کی پوجا کرکے اوتم جوگ مین سنجگت ہو کر آکاش کو اڑے اور دکشن بن میرو پربت پر جا پہونچے - اور اُس کی شیگھر پر ایک مہورت تک بسرام کیا - پھر اوتر پچھم کی کون کو اُس دیش مین پہونچے - جو شہر سمدر سے اوتر دشا مین سویت دیپ نام سے پرستہ ہے - پنڈتون نے اس دیپ کو میرو پہاڑ کی مول سے بتیس ہزار جوجن اونچا کہا ہے - وہان جو پُرش رہتے ہین وہ اندریون سے پرتھک شبدا دبھوگون سے رہت سوگندہ نام پرماتما کا دھیان کرنے والے ستوگن پر دہان شفید رنگ سب پاپ رہت تجسوی ہونے سے پاپی پُرشون کو دکھائی نہین دیتے ہین - اُن کا شریر دت بجر سمان استھ اور تن جوگ سے اوتپن ہونے والے پراکرمی جنکے چہتر سمان سر اور چار بھجا دہاری اوتم چرن والے ہین - کال کو اپنی رسنا (زبان) سے چاٹنے والے ہین کارن یہہ ہے کہ جو سب کا ایشر ہے - اُس دیوتا کو اُنھون نے اپنے ہردے مین دہارن کیا ہوا ہے - جدھشٹر نے کہا کہ ہے پتامہ! وہ پُرش سوگندہ نام پرماتما کو پوجنے والے کس پرکار سے پیدا ہوئے - اس لوک مین جو جیون مُکت ہوتے ہین اُن لوگون کا سا لکشن رکہتے ہین - مجھے ادبھت باتون کے دریافت کرنیکا اوتساہ (شوق) رہتا ہے - اسلئے آپ مجھے سمجھا کر کہئے! بھیشم جی بولے کہ مین نے اپنے پتا راجہ شانتن جی سے جو کچھ سُنا ہے وہ کہتا ہون - یہہ سب کتھاؤن کا سار سمجھنا چاہئے - اوپر چر نام ایک راجہ سمپورن پرتھی کا سوامی ہری بھگت سو اپنے پتا کی سیوا مین سادہان راجہ اندر کا سکھا (دوست) تھا - دیوتاؤن پترون سے بچا ہوا اُن برہمنون آشرتون کو کھلا کر باقی بچا ہوا بھوجن آپ کرتا تھا اور نیاے سے

پرجا کو سُکھی رکھنے والا ہنا رہت کرم کرنیوالا تھا - اُس نارائن کی پرم بھگت کو راجا اندر نے ایک سیا سن دیا تھا - مریچ - اتری - انگرا - پلست - پلہہ - کرت اور مہاتیشوری - بششٹ جی یہ سات رشی چتر سکھنڈی کہاتے ہین - یہ سب پرکرتی ہین - اور سوایمبہو منّ آٹھوین پرکرتی ہے - یہہ لوک انھین سے دھارن کیا گیا ہے - ان سپت رشیون نے میرو پربت پر چارون ویدون کے سمان دہرم ست لکھہ سے برنن کیا - اور منو جی نے دہرم شاستر برنن کیا جو موکش کا داتا ہے اور سب آشرمون کی مرجاد باندہی جو سرگ اور پرتھی پر سیشرٹھ گنی جاتی ہے - ان رشیون نے ہری نارائن کی تپسیا کی - نارائن کی کرپا سے سرستی دیوی لوکون کے ہت کرنیکو ان رشیون مین پرورت ہوئین - آدمین (ابتدا مین) وہ شاستر بھگوان بشنو جی کو سامنے سُنایا گیا - تب سری نارائن نے اُن سپت رشیون سے کہا کہ تم نے جو ایک لاکھ اوتم اشلوک بنائے جس مین سب لوک تنتر دہرم سمسا مین جاری ہوتا ہے - جو رگ - یجر - شام - اتہرب ان چارون ویدون کی رچاؤن سے سنجگت ہے - سنے برہمنون! مین پرکار دہ کروہ سے یگوت ہونے والے رُدر دیوتا برہم انوگرہ سے پرمان کئے گئے ہین اور تم پرکرتی روپ برہمن اور سورج - چندرمان - بایو - پرتھی - جل - اگنی - سب نکشتر اپنے اپنے ادہیکارون پر رہتے ہین اسی طرح یہہ تمھارا شاستر بڑی انوگرہ سے پرمان کیا جاویگا - ہے سوایمبہو منو جی! آپ اس شاستر سے دہرمون کو کہینگے - اور جب شکر اور برہسپت جی اوتپن ہون گے تب وہ بھی تمھارے اس شاستر کے دہرمون کو بکھیات کرین گے - اور راجہ بسو تمھارے بنائے ہوئے شاستر کو برہسپت جی سے پاویگا - وہ بسو (جسکا نام اپرچر ہوا) میرا بھگت اور سادہوؤن کا آدر مان رکھنے والا ہوگا - اور اس شاستر کے انوسار سب کریاؤن کو کریگا - یہہ تمھارا شاستر سب شاستروں مین اوتم گنا جاویگا - راجا بسو کے پرم پد جانے پر یہہ تمھارا شاستر گپت ہوجاوے گا - یہہ بچن کہکر وہ ادرش (نظر نہ آنیوالا) پرشوتم سب رشیون کو بدا کرکے انتردہیان ہوگئے - اور رشیون نے دہیان لگایا انوسار اُس شاستر کو پرستھ کیا اور سب رشی اپنے اپنے آشرم کو چلے گئے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ چہارم موسوم بہ موکش دہرم اوتراردہ - سوایمبہو منو شاستر اور راجہ بسو کا برنن - ۲۰ - ادہیائے -

اکیسوان ادہیائے

راجہ بسو کے جگ کا برتانت ۔

بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدشٹہر! مہا کلپ کے انت مین برہسپت جی کے اوتپن ہونے پر سب دیوتا اُس دیوتاؤن کے پروہت برہسپت جی کے جنم سے بڑے پرسن ہوئے - برہد برہم مہتتو (बृहद्ब्रह्म महत त्व) جس مین یہ سب شبد سنجگت ہون اُسکے پورے ارتھ کرنے والے برہسپت جی ہوئے - پہلے ان کا شش راجا اوپرچر بسو ہوا - اُسنے سنتر سکھنڈی (चित्रसिखंडी) نام رشیون کے بنائے ہوئے شاستر کو گرو سے اچھی طرح پڑہا - پہلے تو اُس راجا نے پرتھی کے جیون کی پالن اس طرح سے کی جیسے راجا اندر سرگ کی کرتا ہے - پھر اُسنے آسو میدہ نام بھاری جگ کیا - اور اُس جگ مین اوپادہیائے برہسپت جی کو کیا - پرجاپت کے تینون پُتر ایکت (एकत) دوتیت (द्वित) ترت (त्रित) نام مہرشی جگ مین سدرشٹ ہوئے (نظر آئے) - دہنوشاریہ (धनुषारव्य) ریبہہ (रैभ्य) اروا (अर्वा) بسو (वसु) پراوسو (परावसु) میدہا تتہی (मेधातिथि) تانڈ (ताण्ड्य) شانت (शान्त) بید سرا (वेदशिरा) کپل جی (कापिल) شال ہوتر کے پتا آدیہہ (आद्य) کٹ (कठ) تیتر (तैत्तिरि) بیشم پاین (वैशम्पायन) اور اُن کے بڑے بھائی کنو رشی (कण्व) دیو ہوتر (देवहोत्र) یہ سولہہ

مہانرشی بھی اُس جگ مین برتمان تھے۔ جگ کا سب سامان اکٹھا کیا گیا۔ پرنتو کوئی پشو بلدان مین نہین دیا گیا۔ اس جگ مین دیوون کا دیوتا پُراتن پرشوتم پرسن ہوا اور اُسنے ساکشات درشن دیا اور پُرو داس اپنا بھاگ سونگھ کر آپ لے لیا۔ برہسپت جی کو کرودہ ہوا کہ میرے دیکھتے ہوئے میرے سنکھہ سے یہہ بھاگ اُٹھا لیا گیا وہ لینا اوچت ہے۔ یُدہشٹر نے کہا کہ اسویدہ جگ کا بھاگ نیترون کے آگے دیوتاؤن نے انگی کار کیا توہری نے سب کو درشن کیون نہین دیا؟ بھیشم جی بولے کہ برہسپت جی کو سب سبھا کی بیٹھنے والون نے سمجھایا اور کہا کہ اس سمی کرودہ کرنا (جگ مین کرودہ کرنا) اوچت نہین ہے۔ ست جگ مین یہ دہرم نہین ہے برہسپت جی! یہ دیوتا کرودہ رہت ہے۔ یہہ دیوتا ہمارے سترون ہوادرش ہی یعنی نظر نہین آتا جو اسکو پرسن کرتا ہو وہی درشن پاتا ہے۔ اُس وقت ایکیت۔ دوت۔ ترت نے کہا کہ ہم تینون مانسی پُتر برہما جی کی کہاتی ہین ہمنے میرو پربت کے اُتر مین ایک دفعہ اس منورتھ سے بھاری تپ کیا کہ ہم درشن کرین۔ اُس نارائن کی جو جوتی روپ ہے اُس برات کی سماپت ہونے پر یہہ گنبھیر بانی ہوئی کہ ہے برہمنو! تم نے شُدّھ آتما سے بڑا تپ کیا۔ تم انن بھگت ہو۔ سویت دیپ جو مہا پرکاشمان ہے وہان نارائن کو جانو وہان کے منش پرماتما کا دھیان کرتے ہین۔ تم بھی وہان جاؤ۔ اُس استھان مین میرا آتما پرکاشمان دیکھوگے۔ پھر ہم تینون اُس بتائے ہوئے استھان کو چلے۔ اور وہان پہونچکر ہمنے درشنون کی اِچھا کی۔ تب وہ پرشوتم ابناشی ہمکو دکھائی دیکر پھر گُپت (پوشیدہ) ہوگیا۔ ہمارے نیتر (آنکھین) اُس مہاتیج کو دیکھنے کی سمرتھ نہین رکھتے تھے۔ ہمکو نشچے ہوگیا کہ تپشیا کرنے والون کو درشن ہوتے ہین تو ہمنے پھر تپ کیا اور یہہ دیکھا کہ وہ پرشوتم سویت برن چندرمان کے سمان پرکاشمان سب لکشنون سے سنجگت ہاتھ جوڑے گایتری اتھوا پرنو (اونکار) کا جپ کرنیوالا اوتر کون مین کہاں بند کئے برتمان ہے اور آپ مانسی جپ کر رہے ہین۔ اور ایکاگرچت کرنے سے پرسن ہوتے ہین اور یہہ سویت دیپ اُن کی رہنے کا استھان ہے۔ وہان کے رہنے والے پُرش سب سورج کی سمان تیج دھاری ہین۔ کوئی نیون ادہک (کم وبیش) نہین سب برابر ہین۔ ہے برہسپت جی ہمنے پھر بھی اکسمات اُس سورج سمان تیج دہاری کو دیکھا اور اُن منشون نے بھی درشن پاکر ہاتھ جوڑے اور اُس دیوتا کے سامنے استُت کی کہ ہے پُنڈریکاکش (کنول سمان ہین نیتر جن کے) آپنے سبکو بیجے کیا۔ آپکو نمشکار ہے۔ ہے اندریون کی سوامی، آپکو نمشکار ہے۔ ہے برہسپت جی! اُن بھگت سے پرلوپرن منشون نے ہری کا پوجن کیا۔ پرنتو اُس کی مایا سے ہم لوگون نے درشن نہین پایا۔ اُس سمی جب وہ بھگت جن ہری کا پوجن کر رہے تھے من پرسن کرنیوالی بایو پھولون کی سگندھ تون سے بھرپور چل رہی تھی۔ جب وہ ہوا رُکی اور پھول پھل وغیرہ بھینٹ کر چکی تو ہم لوگ بیاکُل سے ہوگئے۔ اُن ہزارون منشون مین سے کسی نے ہمکو نیترون اور بانی سے پوجن نہین کیا۔ یعنی کسی نے ہماری طرف نہین دیکھا اور نہ کچھہ ہم سے کہا۔ اُن سُکھہ روپ برہم بھاؤ کے جاننے اور سُندر آچرن کرنیوالون مین سے کسینے نہین کہا کہ یہہ سب سویت برن والے پُرش (اندریون کے بکارون سے رہت اُس جوتی سروپ پرشوتم دیوتا کے جوگ ہین اور انھین کو درشن ہوتا ہے۔ ہے مُنیشرو! تم جیسے شیگھر یہان آئے ہو۔ ویسے ہی یہان سے چلے جاؤ۔ اُس دیوتا کا درشن اُن پرشون کو جو بھگت نہین ہین نہین ہوتا ہے۔ اب سے لیکر بے وسوت منونتر ہین۔ سب جگ کا انت ہونے اور تریتا جگ کی برتمان ہونے پر تم دیوتاؤن کے پریوجن سدّھ کرنیکو میرے ساتھی سہایتا کرنے والے ہوگے۔ یہ بچن سُنکر ہم پرسن چت وہان سے اپنے من بھاونتی دیش کو چلے آئے۔ ہمنے اتنے پرسرم کرنے پر اُس پرشوتم کی درشن اِچھا انکول نہین پائی۔ تم کیونکر درشن اُس ابناشی کے کر سکتے ہو۔ اُسکے پیچھے برہسپت جی نے جگ کو پورن کر دیا۔ اور راجا بسو نے پرجا کا پالن اچھی پرکار سے کیا۔ اور پھر برہمنون کے سراپ سے راجہ بسو پرتھی پر گرا یا۔ اور دہرم کا پالن کرنیوالا وہ راجا اننیہ بھگت پرسدّھ ہوا اور نارائن کا جپ اور سُمرن کرتا رہا اور پھر سنسار کے سُکھہ بھوگ کر سُرگ کو گیا اور موکش پد کو پراپت ہوا۔

اِتی سری رامکرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ چہارم سوسوم برموکش دہرم اوترارده۔ راجہ بسو کے جگ کا برتانت۔ اکیسوان ادہیاے۔

بائیسوان ادہیائے

راجہ بسو اپرچر کا برتانت

راجہ یدہشٹر نے پوچھا کہ راجا بسو بشن بھگت دہرم کرم سے سادہو بان کس کارن سُرگ سے پرتھی پر آیا۔ بھیشم جی نے کہا کہ دیوتاؤن نے برہمنون سے کہا تھا کہ اج ارتھات بکرا جگ مین ہون کرنا اوچت ہے۔ اُس بکرے کو بھی اج (اجنما بنم رہت ہمیشہ قایم رہنے والا) بانا چاہئے۔ دوسرا پشو بنا شوان اج نہین سمجھنا چاہئے۔ یہہ مرجاد ہے۔ رشیون نے کہا کہ جگ مین بیجون سے ہَوَن کرنا چاہئے (یعنی تل۔ جو وغیرہ بیج سے ہَوَن ہونا چاہئے۔ پشو کو ہَوَن کرنا نہین چاہئے) یہ ویدون کی شُرتی ہے۔ کیونکہ سب بیجون کا نام اَج ہے پشو کو مارنا نہین چاہئے۔ ہنسا جگ مین کیون کرے۔ دیوتاؤن رشیون مین اس بات پر بیواد ہونے پر دیکھا کہ راجا بسو انترکش گامی جسکا نام اپرچر کہیات ہوا۔ سامنے سے آتا ہوا درسٹ (نظر) پڑا۔ دیوتاؤن اور رشیون نے آپس مین صلاح کی کہ دان دینے والون مین شرومن سرکیان اپرچر راجا بسو جو کہدے وہی پرمان ہے۔ راجا بسو نے دیوتاؤن کا پکش کرکے بوان مین بیٹھے ہوئے یہہ کہا کہ بکرے سے جگ کرنا جوگ ہے۔ سورج کی بھان تیج دہاری رشیون نے یہ جان کر کہ راجا بسو نے دیوتاؤن کا پکش کرکے بچن کہا راجہ سے کہا کہ تم نے پکش دہارن کیا۔ اس کارن تم سُرگ سے گرائے جاؤگے۔ اور پھر آکاش مین چلنا بھی نشٹ ہوجاویگا۔ ہمارے سراپ سے تو پرتھی کو چیر کر پرویش کریگا۔ یہہ بچن رشیون کے مُنہہ سے نکلتے ہی راجا اُپرچر اوندھا ہوکر پرتھی پر گرا۔ اور پرتھی کے چھدر مین گھس گیا۔ پرنت سری نارائن کی آگیا سے اُس کی سُمرتی (پہلے کرمون کی یاد) بنی رہی۔ تب ساودہان دیوتاؤن نے جانا کہ ہمارے کارن راجہ اپرچر کی یہہ گت ہوئی۔ ہمکو اسکا ابھشٹ کرنا اوچت ہے۔ راجہ کی پرسنتا کی کارن دیوتاؤن نے پرسن ہوکر کہا کہ ہے راجن! تم دیوتاؤن اور دانوؤن راچھسون کے گرو ہو اور بشنو جی کے پرم بھگت۔ برہمنون کے سراپ سے نورت ہونے کے لئے تم سے ہم یہہ کہتے ہین کہ برہمنون اور رشیون کی پرتشٹھا کرنی اوچت ہے۔ ان برہمنون کے تپ سے اوش پھل پرگھٹ ہونے جوگ ہی۔ جس سے تم سُرگ سے پرتھی پر گر پڑے ہو۔ ہمکو بھی تُمھارا اوپکار کرنا اوچت ہے۔ ہے انگھ پاپ جبتک تم سراپ سے پرتھی کے چھدر مین سراپ کی مدت بیتیت (بسر) کروگے تبتک اپنے منورتھ کو بھی سدہہ کروگے۔ ارتھات جگون کے بیچ تمکو بھاگ ملیگا اور تمکو گلانی نہین ہوگی۔ اور جگ مین بسو کی بانی سے تمکو بھوک پیاس بھی پیڑا (تکلیف) نہین دیگی اور تُمھارے تکمہ کا تیج بڑہتا رہیگا۔ اور ہمارے بر کے پرتاپ سے وہ دیوتاؤن کا دیوتا تمکو برہم لوک مین پہونچادیگا۔ اس طرح دیوتا راجا اپرچر بسو کو بر دیکر چلے گئے۔ اور تپودہن رشی بھی اپنے اپنے آشرم کو چلے گئے۔ ہے راجہ یدہشٹر! اس راجہ بسو نے بشنو بھگوان کا پوجن کیا اور نارائن جی کے مکھ سے نکلنے والے منترون کو جپ کیا تو نارائن جی بھی پرسن ہوئے اور اپنے باہن گرڑ جی سے کہا کہ برہمنون کے سراپ سے راجہ بسو پرتھی تل مین پہونچا تم وہان جاکر راجہ کو لے آؤ۔ یہہ سُنتے ہی بایو (ہوا) کے سمان اُڑنے والے گرڑ جی پرتھی تل مین گئے اور راجہ اپرچر کو اپنے پنکھ پر اُٹھا کر شیگھر آکاش کو لیگئے۔ اور بشنو جی کی آگیا انوسار راجہ بسو پھر آکاش (آسمان) مین پھرنے والا اور اپرچر ہوگیا۔ اور کچھہ کال بیتیت ہونے (مدت گذرنے) پر دیہہ سہت برہم لوک کو گیا۔ ہے یدہشٹر! اس طرح راجہ بسو نے اُتم اور ادہم گتی کو پایا۔ اور کیول نارائن کی پوجن سے برہم لوک کو گیا۔ اب سنو جی کی پتر جسطرح الشیچ مان ہوئے اور جسطرح نارد جی سویت دیپ کو گئے وہ برتانت تمکو سُناؤن گا۔

اتی سری رام کرسن مہابھارتے۔ شانتی پرب حصہ چہارم موسوم بہ موکش دہرم اوترا ردہ۔ راجہ اپرچر اور برہمنون اور دیوتاؤن کا برتانت۔ بائیسوان ادہیائے۔

تیئیسوان ادہیاے

نارد جی کو سویت دیپ مین نراین کا ساکشات درشن ہونا

بھیشم جی نے کہا کہ ہے راجن! نارد رشی جب سویت دیپ مین پہونچے اور شکل برن چندرمان سمان پرکاشمان پرشون کو دیکھا اور بڑی بھگت سے دنڈوت کرکے پوجن کیا۔ پھر اور لوگون نے بھی دیورشی نارد جی کا پوجن کیا۔ اسکے پیچھے دیورشی نے من کو ایکاگر کرکے اُس بسوروپ نرگن سگن کی نت استوتر پڑھا تو بسوروپ بھورہ پ والے ایشور نے دیورشی نارد کو درشن دیا۔

نراین سروپ کا برنن

چندرمان سے بھی وشیش اور اگنی سے بھی اوتم برن کچھہ ایک طوطے کے پرون کی سی آکرتی کچھہ ایک سپھٹک (سنگ مرمر) اور سویت پربت کے سمان کہین سورن سمان پرکاش کہین بی دُوریہ (لعل سُرخ) کہین نیل بی دُوریہ (نیلم اور نیل من) کے سمان۔ کہین اندر نیل من کے سمان۔ کہین مور کی گردن کے سمان۔ کہین کُلتا ہار دھاری کے سمان آدک (وغیرہ وغیرہ) انیک پرکار کے روپ سنجگت ہزار سر اور نیترون سے شوبھائمان۔ ہزارون بھجا اور اُودر دھارن کئے ہوئے کہین ایکت روپ سے اونکار اور گایتری مکھہ سے اوچارن کرتے ہوئے۔ اور مکہون سے چارون ویدون کو اور انیک شاسترون کو کہتے ہوئے سورج کے سمان درشن دیا۔ پھر اُس دیو جگت پتی نی ہاتھہ مین ونڈ کمنڈل۔ دیہہ مین مرگ چھم۔ چرنون مین پاوکا دھرا ئی اگن سروپ دھارن کیا۔ ایسے روپ کو دیکھکر برہمنون مین اُتم دیورشی نارد جی نے بڑی پرسن بدھی اور شانت چت کو دھارن کیا۔ اور سر تا پور بک دنڈوت کی۔ تب اُس دیو دیو نے سر جھکائے ہوئے نارد سے کہا کہ ہے نارد! میرے درشنون کی اِچھا سے ایکت۔ دوت۔ ترت۔ مہرشی لوگ اس دیش مین آئے انکو میرا درشن نہین ہوا کہ مین اُن بھگتون کے سوا کسی کو درشن نہین دیتا ہون۔ یہہ میرا روپ اُتم دہرم دیوتا کے گھر مین اوتپن ہوا اُنھین انگون کا دھیان تم بھی کرو۔ اس سی میری پراپتی ہوگی۔ مین تم سے پرسن ہون جو اچھا ہو بر مانگو۔ نارد جی نے ہاتھہ جوڑ کر کہا کہ آپکے درشن دُرلبھہ مین وہ مجھکو آپ کی کرپا سے ہو گئے۔ تپ اور جگون کا پھل مین نے پالیا۔ یہہ ہی بڑا بر مجھکو ملا۔

ایشور کی بانی نارد دیورشی پرت

یہ سُنکر ایشور کی بانی (آواز) ہوئی کہ اب تم یہان سے جلد چلے جاؤ! کہ ان سویت باسیون کو جو میری اَنن بھگت اِندریون کی لکارون سی رہت مین بگھن نہ ہو۔ یہہ سب مجھہ مین لے ہو جاوین گے ہے نارد! مجھہ مین پراپت ہونیکا حال تمکو سُناتا ہون کہ جو اِندریون کے بشے سے گُناتیت سرب پاپون سے رہت سرب بیاپی مجھکو دھیان کرتا ہے وہ مجھکو پراپت ہوتا ہے۔ اب پرویش کرنے کے جوگ آتما سروپ کو کہتا ہون جو اِندریون سے پرے سرب بیاپی آتما گیان کہا جاتا ہے وہ آج ابناشی نرگن اوپادھیون سی رہت چوبیس تتون سے پرتھک پچیسوان پرستہ ہے وہی سوکشم نرمل بدہی سے ورشٹ پڑتا ہے۔ سنسار مین اُتم برہمن جس مین پرویش کرکے مُکت ہوتا ہے وہ باسدیو ہے۔ پرماتما سناتن جاننے کے جوگ ہے ہے نارد! دیوتاؤن کے مہاتم اور اُسکے مہان کو دیکھ کر جو پُرش اچھے بُرے کرمون مین پرورت نہین ہوتا ہے۔ اور من سی جانتا ہے کہ کشیتر گ بھوگتا ہے یا نہین بھوگتا ہے۔ نرگن گُنون کو پیدا کرتا ہوا بھی گُنون سے جُدا ہے۔ سنے دیورشی! جگت کی پرتشٹھا یہ ہے کہ پرتھی جل مین جل اگنی مین اگنی بایو

مین بائو- آکاش مین آکاش من مین اور من ابیکت اکرتا پُرش مین لے ہوتا ہے- اُس سناتن پُرش سے اوتم کوئی نہین ہے- اُس کیلیے باسدیو کے سوائے
یہہ جڑ چیتین جگت ناش وان ہے- وہی باسدیو سب جیوؤن کی آتما ہے- یہہ پانچون تتو اکٹھے ہوکر دیہہ روپ ہوتے ہین- تب وہ برہم روپ
اُس مین پرویش کرتا ہے- وہ درشٹی سے اگوچر مہا بلوان ہے- وہی دیہہ کو چیشٹہا دیتا ہے تب سنسار کہا جاتا ہے- بنا تتوؤن کے دیہہ نہین
اور بنا جیو کے دیہہ مین بائو چیشٹہا نہین ہوتی ہے- وہ پربھو جیو شیش شنکرشن لبھو کا دہارن کرنے والا ان نامون سے اور اپنے دہیان لوچن
آدک کرمون سے سنت کمار بھاؤ (پانچ برس کی اوستھا سمان الکا روپ سدا جیون مکت مین) کو پراپت ہوتا ہے- ارتھات (یعنی) جیون مکت
ہو جاتا ہے- اس طرح ابدیا اوپادہی والے جیو کو مکھ کر کے اُسی سے پرودمن کی اوتپت برنن کرتے ہین کہ مہا پرلے مین جسکے بھیتر سب جیو ماتر
لے ہو جاتے ہین وہ پرودمن نام من کہا جاتا ہے- جس من سے سب جیوؤن کی اوتپت ہے- اُس شنکرشن سے جو اوتپت ہوا وہ کرتا اور کریا
اور کارن روپ ہے- اُسی سے جڑ چیتن جگت اوتپن ہوتا ہے- وہی پرودمن انرودہ نام اہنکار ہوتا ہے- وہ سوامی ہے اور سب کرمون مین پرگھٹ
ہے- اس طرح پرودمن آدک کے کرتا روپ توم بدیارتھ جیو کو کہکر اوپر لکھے ہوئے تت پدارتھ سے اُس کی ایکانگی گت (ایک ہونیکی گت) کو کہتے ہین
ہے راجاؤن کے راجا! جو نرگن کشیتر گیہ بھگوان باسدیو ہے وہی پربھو شنکرشن نام جیو ہے- شنکرشن سے اوتپن ہونے والا پرودمن وہی باسدیو
کہا جاتا ہے- اور پرودمن سے انرودہ نام اہنکار اوتپن ہوا وہ بھی وہی ایشر ہے- یہہ سب چراچر جگت مجھہ سے ہی اوتپن ہوتا ہے- ہے نارد!
اکشر جیو اور کشر یعنی تو آدک جیو کو ست اور است روپ مین وہ اوتپن ہوتے ہین- یہان جو میرے بھگت ہین وہ اپنے کو مجھہ مین پرویش کرکے
مکت ہوتے ہین- مین ہی نشکریہ کوٹستھ پچیسوان پُرش جاننے جوگ ہون- اور اوپادہیون سے رہت نرگن شکھہ دُکھہ آدک باسناؤن لگارون
سے پرتھک ہون- تجہہ لسورپ کا اوپادہی سے پرتھک ہونا کس طرح ہو سکتا ہے؟ یہہ شنکا (اعتراض) کرکے کہتے ہین یہہ بات تم کو
نہ جاننی چاہیئے کہ یہہ روپ جگت درشٹ آتا ہے- مین اچھا کرتے ہی ایک مہورت مین نراکار ہو جاؤن- مین ہی جگت کا ایشر اور گرو بھی ہو جاتا ہون
ارتھات اوتپتی ناش کیول میری اچھا ہے ہے نارد! مین نے یہہ مایا کی ہے- جو تم مجھکو دیکھتے ہو- تم اس پرکار سے مجکو سب بھوتون کے گنون سے
سنجگت مت جانو- تات پریہ (خلاصہ سب کا) یہہ ہے کہ مین نرگن نراکار رہون- مین نے چارون مورتی کا برنن اچھے پرکار سے کیا- مین ہی جیو بھاؤ
سے جانا گیا ہون اور وہ جیو مجھہ مین نیت ہے- یہان تم ایسا مت سمجھو کہ مین نے اوپادہیون سے سنجگت سمشٹی جیو (یعنی سمپورن جیو) دیکھا-
ہے برہمن! مین سب جگہ برتمان سب جیوؤن مین آتما روپ ہون- جیوؤن کے ناش ہونے پر مین ناش نہین ہوتا ہون- یہہ سویت دیپ باسی جیو ستوگن
مین- تموگن- رجوگن سے پرتھک مجھہ مین ہی پرویش کرتے ہین اور کرین گے- ارتھات مجھہ سے ہی ایکیوتا کو پراپت کرین گے- ہے نارد! سنسار مین
سب سے پہلے پیدا ہونے والا برہما میرے انیک بھاوؤن کو جاننے والا ہے- اور کرودہ کے کارن میرے للاٹ (پیشانی) سے رودر اوتپن ہوا-
اور میرے دکشن بھاگ سے گیارہ رودر اور بام بھاگ سے بارہ[۲۳] سورج اور اگر بھاگ سے (آگے کے حصۂ شریر سے) اسٹ[۲۱] لبھو اور پیچھے کے بھاگ سے
اسونی کمار دو نون دیوتا بید (حکیم طبیب) اوتپن ہوئے ہین جس طرح سب پرجاپت رشی- بید- جگ- امرت اوشدہی تپ نیم مین اُسی طرح
مجھہ اکیلے مین آنٹھ پرکار کے ایشرج نیت دیکھو- سری لکشمین- کیرتی- پرتھوی- گکد ستی- بید ماتا- سرستی کو بھی مجھہ مین نیت دیکھو-
[illegible] ان- پتررن کو اور تینون گنون کو بھی مجھہ مین نیت دیکھو ہے نارد کرم سے پتر کرم بڑا ہے- مین اکیلا ہی
[illegible] کا پتا ہون- مین ہی بڑوانل سمدر کی اگنی ہوکر شردھا پور یک ہوم ہوئی ہبیتہ کبیہ کو بھوجن کرتا ہون- سب سے پہلے برہما نے مجھہ جگت روپ
[illegible] کیا تھا [illegible] پرتی ہوکر بہت سی بر برہما کو دئے- اور اب تم مہا تیجسوی برہما ہوکر سب دیوتا پترون رشی- گندہرب آدک انیک
[illegible] جیوون سے اوچیہ ہوسکے تمھاری کی ہوئی مرجاد کو کوئی اولنگھن نہین کریگا- اور ہے برہمن تپو دہن نارد! مین طرح طرح کے اوتار

دہارن کرکے تم سے پتا کے سمان اُپدیش کیا جاویگا۔ اور سارے سنسار کو پیدا کرکے پھر سب کو اپنے مین لے کرلون گا۔ میرے ساتھ شنکرشن جیوہ ہوکر پرگھٹ ہوتے ہین۔ جن کا بل اور پراکرم اَتُل ہے۔ اوہانروده پردومن بھی میرے ساتھ ہوتے ہین کہ یہہ چارون میرے ہی روپ ہین مین ہی اوپکار کے لئے باراہ روپ دہارن کرکے بڑے بل سے میکہلا دہاری جیوون کے بھار اُٹھانیوالی پرتھی کو گپت ہوجانے پر (استھات ہرناکش کے ہرلیجانے پر) پاتال سے اوپر لاؤنگا۔ پھر نرسنگہہ روپ دہارن کرکے ہرناکش (ہرن کشب دیت) کو اپنے ناخن سے اُسکا اودر بدیرن کرکے مارون گا۔ پھر بروچن کا پتر مہاپراکرمی مہااسُر راجہ بل جو اپنے بل سے اِندر آسن کو اندر سے چھین لیگا۔ سب راچھسون اور دیتون کا برودھی ہوگا۔ اُسکے مارنیکے لئے اوتی ماتا کے اودر سے بارہوان سوج (باون اوتار) پیدا ہون گا۔ اور اندر کو اندر آسن پر براجمان کرکے وید کی مرجادنیت کرون گا۔ پھر تریتا جگ مین بھرگوبنش کی رکشا کرنے والا پرسرام اوتار دہارن کرون گا اور بڑے بڑے راجاؤن کو سینا سمیت مین اکیلا مارون گا۔ اور تریتا جگ کے انت اور دواپر کی سندھی مین جگت کا سوامی سب دیوتاؤن اور دیتون کا پوجیہ راجہ دسرتھ کا پتر رام چندر نام مرجاداپرشوتم اوتار دہارن کرون گا۔ پرجاپت کی پتر ایکت دوت نام رشی اپنے ترت نام بھائی کے سراپ سے بہیریت روپ ارتھات بانر کے روپون کو دہارن کرینگے۔ اُن دونون کے بنش مین جو بڑے پراکرمی بانر اندر کے بل کے سمان پرچنڈ پراکرمی ہون گے۔ وہی بانر دیوتاؤن کے کارج مین میری سہایتا کرین گے۔ پھر اُس راچھسون کے سوامی گھور روپ پلست رشی کے کل کو دوش لگانیوالے بھیانک روپ سنسار کی برودھی دیوتاؤن کی نیندا کرنے والے۔ برہمنون کو پیڑا دینے والے راون نام مہاپراکرمی راچھس کو اُسکے سنتان سمیت مارون گا۔ اور دواپر کلجگ کی سندھی مین کنس آدک کے مارنے کو میرا کرشن نام اوتار متھرا مین ہوگا۔ وہان بھی دیوتاؤن کے کنٹک روپ (پیڑا دینے والے روپ) بہت سے دانوؤن کو مارکر دوارکا پُری (سمندر کے بیچ مین) بناکر نواس کرون گا۔ اور اوتی ماتا کے برودھی نرکاسر بھوماسر مُرآدک راچھسون دانوؤن کو مارکر نانا پرکار کے دہن رتن سمپتن (بھرپور) کریڑا کے جوگ پراگجوتش نام رمنیک پر کو دوارکا مین لاؤن گا۔ پھر بانا سر کے ہتیشی لوک پوجیہ مہادیو کی ابھلاشا کرنے والے مہیشور جی کو سینا سمیت بیجے کرون گا۔ پھر ہزار بھجا دہاری راجا بل کے پتر بانا سر کو بیجے کرونگا اور پھر کالمون کو جو گرگ رشی کے تیج سنجگت ہوگا مارون گا۔ اور راجہ سندھ گرگو بھی جو بیج مین راجا ہوگا اپنے ہاتھ سے مارون گا۔ اور پرتھی کے سب پراکرمی راجہ اکٹھے ہوکر دہرم کے پتر راجا یدہشٹر کے جگ مین ششپال کو مارون گا۔ اندر کا پتر ایک ارجن میرا ساتھی اور سہایک ہوگا پھر یدہشٹر کو اُسکے بھائیون سمیت راج گدی پر نیت کرون گا اور مہاگھور سنگرام کرکے بڑے بڑے پراکرمی راجاؤن کو مارون گا۔ سنسار مین یہی پرسدہ ہوگا کہ سری نر اور نارائن نے دیوتاؤن کے ہتکاری ہوکر کشیتری راجاؤن کو مارا۔ پھر او تپاتی لوگ جادو کل کے بڑے سموه کو دوارکا کے نکٹ سمدر کے تٹ (کنارے) پر مارون گا۔ اس طرح انیک کرم کرکے آتما گیان مین پربرت ہوکر اپنے لوک کو جاؤن گا۔ ہے نارد! میرے اوتار ہنس[1]۔ کورم[2]۔ مچھہ[3]۔ باراہ[4]۔ نرسنگہ[5]۔ باہن[6]۔ پرشرام[7]۔ دسرتھ کمار سری رام چندر[8]۔ اور بدیو نندن نند کمار سری کرشن[9] اور کلکی پیدا[10] ہون گے۔ تمنے بھی پرانون مین سُنا ہوگا کہ میرے اُتم اُتم اوتار پورب کال مین ہوچکے ہین۔ لوک کا کارج کرکے پھر اپنے مول مین پرویش کرجاتا ہون۔ ہے نارد! اس پرکار جس طرح مین نے تمکو درشن دیا ہے برہما جی کو بھی درشن نہین دیا۔ اور تمکو اتی بھگت نشچل بدہ جان کر سب برتانت اپنا تمکو سُنایا۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصہ چہارم موسوم بہ موکش دہرم اوتاردہ۔ نارد جی کو نارائن اپناشی کا درشن۔ اوتارون کا برتانت۔ تینیسوان ادہیائے۔

چوبیسوان ادہیائے

بشنوجی کے کہے ہوئے اتہیاس کا مہاتم برنن

بھیشم جی نے راجہ جدہشٹر سے کہا کہ ہے پُتر نارد جی کو سری ناراین نے درشن دیکر اور اوتارون کا برتانت سُنا کر پرسن کیا اور پھر آپ گُپت ہوگئے نارد جی وہان سے پرسن چت بدری کا آشرم مین آئے۔ اور چارون ویدون سنجگت پنچ راتر نام مہا اُپنشد بنایا۔ پھر نارد جی نے سری ناراین ڈ مکھ سے نکلے ہوئے شاسترون مین جیسا سُنا اور سمجھا تھا سب برہم لوک مین جا کر سُنایا۔ راجہ جدہشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ! کیا یہ مہاتم برہما جی نے سری نارائن جی نہین کہا وہ تو پورن برہم سے ایکنو تار کھنے والے ہوئے۔ بھیشم جی نے کہا کہ ہے پُتر! ہزارون کلپ بتیت ہوئی اور بہت دفعہ اوتپت اور ناش ہوا نارد جی سے اور ایک دیوسرشٹی کو برہما جی جانتے ہین۔ پرنت دیوسماج مین نارائن جی سے سُنا ہوا چرتر نارد جی نے ہی سُنایا۔ اور پھر مہرشیون کے سمبہ دیوتا نے سنکر اور رشیون کو سُنایا جو سورج دیوتا کے آگے پیچھے چلنے والے ہین۔ اور جن کی سنکھیا (تعداد) چھیاسٹھ ہزار ٦٦۰۰۰ برن کیگئی ہے اور پھر اُن رشیون سے وہ اُتم شاستر سمیر پربت پر اکٹھے ہونیوالے دیوتاؤن نے سُنا اور پراست نام رشی نے اپنے پتّرون کو سُنایا

اور اُن پتّرون مین سے میرے پتر پتاشانتن جی نے مجھکو سُنایا۔ وہی برتانت مین نے تمکو سُنایا ہو با سدیو جی کا بھگت نہ ہو اُسکو تم مت سُنانا۔ جنکو نارائن جی کے چرنون مین پریت نہین نہ اُن کو نرگن سرگن روپ مین پریم ہے۔ ایسے پُرشون کو سُنانا جوگ نہین اور بہت سے اتہیاس اور کتھائین مین نے تمھین سُنائین ہین سب کا یہ سار پدارتھ ہے۔ جیسے دیوتا اور اسرون نے سمندر کو متھ کر امرت کو نکالا ہے اُس پرکار بید پاٹھی برہمنون نے پورب کال مین یہ امرت روپی کتھا نکالی ہے۔ اتن بھگتی کا پراپت کرنے والا ایکانت مین سا وہان چت ہوکر جو اس کتھا کو پڑھین پڑھاوین یا سُنین سُناوین گے وہ منش سویت دویپ مین پراپت ہوکر موکش پد کو پاوین گے۔ اور چندرمان کی سمان پرکاشمان ہوکر سہسر کرن دہاری سورج دیوتا کے بھیتر پراپت ہون گے۔ ارتھات سورج لوک کا سُکھ بھوگین گے۔ اور جو منش شردہا سے اس کتھا کو سُنین گے اُنکا بھاری روگ بھی جاتا رہیگا اور جس کامنا کو بچاریگا وہ پراپت ہوگی۔ ہے جدہشٹر! تم بھی اُسی نارائن کو پوجا کرو جنکا اتہیاس اور جس پرکار سے اس کتھا مین برنن ہوا ہے۔ تمکو بھی اسنسار مین کرتی اور لکشمین اور راج پراپت ہوگا۔ بیشم پائن جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ ہے راجن! یہ کتھا تمھارے پتامہ دہرم راج جدہشٹر اور نرکا روپ ارجن جی اپنے سب بھائیون سمیت سُنکر بشنوجی کے پرم بھگت ہوئے۔ سوت جی نے کہا کہ ہے رشیو! بیشم پائن جی کا کہا ہوا سب اتہیاس مین نے تمھین سُنایا۔ راجہ جنمیجے اس کتھا کو سُنکر پرسن ہوا۔ اور نارائن ابناشی کا پوجن تن من دہن سے کرتا رہا۔ تم سب رشی مُنی نبشار باشی اس اُتم اتہیاس مین چت دیکر شردہا سے سری نارائن کا پوجن جگ آدک کرمون سے کرو۔

اتی سری واہ کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دہرم اوترارده بشنوجی کے کہے ہوئے اتہیاس کا مہاتم برنن۔ چوبیسوان ادہیائے۔

پچیسوان ادہیائے

جگ بھاگ کا برنن (بیان)

سونک جی بولے کہ وہ ایشر کس ریت سے جگ مین پرتم بھاگ کے بھاگی ہوئے۔ اور اَور دیوتا کس پرکار سے جگ مین بھاگ پاتے ہین؟۔ اور وہ دیوتا اپنے جگ مین کس دیوتا کو جگ بھاگ ارپن کرتے ہین؟۔ ہے سوت جی! کرپا کرکے ہمارے گپت اور پراچین سندیہہ کو نورت (رفع) کیجیے۔ سوت پتر ارتھات سوت† جی بولے کہ اس طرح راجہ جنمے جے نے بھیشم پائن رشی سے پرشن (سوال) کیا تھا وہ سمباد تمھین سُناتا ہون کہ راجہ جنمے جے نے بشنو جی کا مہاتم سُنکر بیشم پائن سے کہا کہ یہہ سب برہادی دیوتا منش اسرون سمیت سپھل کرمون مین پرورت موکش اور نربان پد پرمانند روپ کیا۔ اس لوک مین جو پُرش پن پاپ رہت ہوکر مکت پاتے ہین وہ سورج کے انترجامی اننت چیتن روپ مین پرویش کرتے ہین۔ یہ مین نے سُنا ہی۔ ہے مہاتما! دیوتاؤن مین جگ بھاگ لینے والے دیوتا کیسے پوجے جاتے ہین؟۔ اور وہ دیوتا اپنے جگون مین کسکو بھاگ دیتے ہین۔ بیشم پائن جی نے کہا کہ آپنے آشچرج کاری پرشن (سوال تعجب انگیز) پوچھا۔ یہہ پرشن اُس منش سے جسنے تپسیا نہین کی یا وید اور شاسترون اور پُرانون کو بھی جسنے نہین سُنا نہ پڑھا اُس سے کہنا انوچت (ناواجب) ہے۔ جیسا کہ مین نے اپنے گرو کرشن دوے پائن بیاس جی مہرشی ویدون کے بستار کرنیوالے سے سُنا ہے کہتا ہون سہے راجہ سُمنت رشی۔ اور جیمنی اور پیل اور چوتھا مین (بیشم پائن) پانچوین شکھدیو جی اُن کے پتر۔ ان پانچون ششون کے اکٹھے ہونے پر بیاس جی نے ویدون کو پڑھایا۔ اُن چار ویدون مین مہابھارت پانچوین ہے۔ ان کے پڑھنے مین ہم ششون نے بیدبیاس جی سے یہی پرشن کیا تھا تو بیاس جی مہاراج نے جس طرح اوتر (جواب) دیا وہ مین تُم سے کہتا ہون کہ پراسر جی کے پتر بیاس جی نے اپنے چیلون کے بچن سُنکر کہا کہ مین نے بھوت بھوسیت برتمان کے جاننے کے لئے بڑا تپ کیا تھا۔ وہ شیر ساگر کی سمیپ شانت چت سری نارائن جی نے ہیری کامنا کو پورن کیا اُسکا حال کہتا ہون کہ مین نے پورب کال مین اپنی گیان درسٹی سے جیسا برتانت دیکھا وہ یہہ تھا کہ نارائن اپنے کرم سے مہاپُرش کہلاتا ہے اُس سے ابیکت ہوا جسکو گیانی پردھان کہتے ہین۔ وہ ابیکت روپ آتما پرانروہ کہا گیا جسنے برھما کو پیدا کیا۔ وہ اہنکار نام سے پرسدہ ہوا۔ وہ سب تجون کا روپ ہے۔ پرتھی۔ جل۔ اگنی۔ بایو۔ آکاش یہہ پانچ مہابھوت پانچ طرح سے پیدا ہوئے۔ اور پرگنا اُن کے پیدا ہوئے پانچ مہابھوتون سے سب دیہہ اوتپن ہوئین۔ مریچ۔ انگرا۔ اتری۔ پلست۔ پلہہ۔ کرتو۔ مہاتما۔ بشسٹ۔ سوایمبھو من یہہ آٹھ پرکرتی ارتھات اوتپت استھان جاننے کے جوگ ہین۔ انھین سن لوک نیت ہین۔ لوکون کے ساتھ برہما جی اور لوک سدھی کے لئے رشیون کو اوتپن کیا۔ ان آٹھ پرکرتیون سے یہہ سنسار بسوروپ اوتپن ہوا۔ پھر کرودہ روپ۔ رودر اوتپن ہوئے۔ انھون نے اپنی دلشیون کو اوتپن کیا وہ گیارہ رودر کہے گئے۔ اور سب دیوتا اور رشی لوگ لوک سدھی کے لئے اوتپن ہوئے۔ اور برہما جی کے پاس مُقرر ہوئے۔ اُنھون نے کہا کہ ہے بھگوان! آپنے ہمکو اوتپن کیا ہے۔ اِس سے جس ادہکار کا جوگ رکھتا ہے اُسکو اُسی ادہکار پر نیت کرنا چاہئے۔ اور پراکرم اوتپن کرنیوالے کرم کو بتاؤ۔ تب برہما جی نے کہا کہ مجھکو بھی یہی چنتا ہوئی تھی کہ اب کیا کرنا چاہئے جس سے ہمارا اور تمھارا بل نہ جاتا رہے۔ اب ہم گپت دھام پرمیشر کے پاس چلین وہ ہمارا ہت بتاویگا۔ تب وہ سب ملکر شیر ساگر کے اوتر تٹ پر گئے۔ اور جس طرح برھما جی نے بتایا وہ سب دیوتا اور رشی

† سوت جی کو سری شنکر سن شیش روپ بلدیو جی نے مار ڈالا تھا کہ انھوں نے اُنکا آدر نہ کیا تھا ادیت نہین کیا تھا پھر اُن کے پتر کو اُنکی جگہ سوت بنایا یہی سوت پتر اور سوت پونک کہیات ہوئے ١٢ ۔

تپ کرنے لگے اور ایک پاؤن سے کھڑے ہوکر بڑا بھاری تپ ایک ہزار دیب برس تک کیا - تب سری بھگوان نے کہا کہ برہما سمیت سب دیوتا اور تپودھن
رشی تمھارا پوجن ہمنے جانا - تم نے جو تپ کیا اُسکا اُتم پھل پاؤ گے - تم سب مین برھماجی پردہان ہین - تم سب میرا پوجن کرو اور جگ مین مجھکو بھاگ
دو - مین تمھارا کلیان کرون گا - بیشم پائن جی نے کہا کہ یہہ بچن سری بھگوان کا سُنکر اُن سب دیوتاؤن اور رشیون نے وید وکت کرم سے وشنو جگ
رچا - اُس جگ مین آپ برھماجی نے سدیو کے لئے جگ بھاگ سب دیوتاؤن اور سری نارائن کے مُقرر کردئے - تب سری بھگوان نے کہا کہ تم
جو ہمارا اور سب دیوتاؤن کا اونچا بھاگ جگ مین نیت کیا - مین پرسن ہوا - اب پرورتی والے لکشن بتاتا ہون کہ تم جگ مین دکشنا دینے والے
دیوتاؤن پرورتی پھل کو پراپت ہوا اور اُس پھل کو بھوگو - اسی طرح منش بھی جگ دکشنا سمیت کرکے ہمارا اور سب دیوتاؤن کا بھاگ تمھاری طرح سے
لگا لگا کر وید وکت کرم کرکے اننت پھل کے بھاگی ہون گے - اور تم دیوتاؤن سے پالن پوشن کئے جاوین گے - اور اسی پرکار سب لوکون مین میرا اور
دیوتاؤن کا جگ بھاگ لگا لینے والے سجن پُرش میری بھگت کو پاوین گے - اس جگ بھاگ سے سری نارائن اور دیوتا ترپت ہوکر جگ کرنیوالے پُرشون
کو اننت پھل دیتے ہین - مریچ - انگرا - اتری - پُلست - پُلہ - کرتو - اور بششٹ - یہ سات سپت رشی کہلاتے ہین مین نے اِن رشیون کو اپنے من سے
اوتپن کیا ہے - یہ ساتون رشی ویدگیہ (وید کے جاننے والے) ویدون کے آچاری ہین - اور پرورتی کرم بھگت یہ ساتون پرجاپت بھاؤ مین کلپنا
کئی گئی ہین اور سرشٹی کرنے والا پربھو انروده نام سے پرسدھ ہے - یہہ رجوگن پردہان پُرشون کا پرورتی مارگ کہا جاتا ہے - سنت - سنجات
سنک - سنندن - سنت کُمار اور کپل اور سناتن - یہ ساتون برہماجی کے مانسی پُتر کہلاتے ہین - اور آپ سے آپ گیان پراپت کرنیوالے
نرتی دہرم مین استہر ہوئے اور سانکہہ کے اُتم گیاتا - دہرم شاسترون کے آچاری - موکش دہرم کے جاری کرنے والے ہین اُن کے مارگ اور ادہکار کا
بہاگ کیون کہان سے ہوا؟ اُسکو کہتے ہین جس سے ابیکت کے تین گن رہنے والا مہا اہنکار پرتھم اوتپن ہوا - اُس سے بھی جو پرے ہین اُسکو کشیتر گیہ
نام سے کہا جاتا ہے - اور آواگون رہنے والے پُرشون کو مُشکل سے ملتا ہے - جو جیو جس جس کرم کو کرتا ہے اُسی کا پھل پاتا ہے - یہہ برھما سب
لوکون کا گرو پتامہ پوجیہ میرا اُپدیش کیا ہوا سب جیو دہارین کو برکا دینے والا ہوگا - برھماجی کے پُتر للاٹ (پیشانی) سے اوتپن (پیدا ہوئے)
رودر جی سب لوکون کو دہارن کرینگے - تم سب اپنے اپنے ادہکار کو پراپت ہوکر بُدھی کے انوسار دہرم کریا کو جاری کرو - دیر ست کرو - اس ست جگ
نام اُتم جگ مین جگ پشو نہین مارے جاوین گے - اس مین چارون چرن دہرم کے ہون گے - اسکے پیچھے ترتیا نام جُگ لگیگا - اُس مین تین
چرن دہرم کے رہین گے - اور سنسکار کئے ہوئے پشو جگ مین نہین مارے جاوین گے اُس مین دہرم کا چوتھا چرن نہین ہوگا - اُسکے بعد دواپر نام
جگ ہوگا - اُس مین دو ہی چرن دہرم کے ہون گے - اُسکے بعد کلجگ نام جگ ہوگا اُس مین ایک ہی چرن دہرم کا ہوگا - ارتھات جہان تہان
کوئی کوئی دہرم کریگا - یہہ بچن جگت گرو سری نارائن جی کا سُنکر رشیون نے کہا کہ جب دہرم کا ایک ہی چرن ہوگا تب ہم لوگون کو کس پرکار سے
کرم کرنا اوچت ہوگا؟ سری بھگوان نے کہا کہ ہے اُتم دیوتاؤ! جس استھان مین وید جگ - تپ - ست - شانتی - اور اہنسا آدک دہرم برتمان
ہون وہان تم رہو - وہی دیش تمھارے بچرنے جوگ ہوگا - ادہرم تمکو کبھی اسپرش نہین کریگا - بیاس جی نے کہا کہ اس طرح سری بھگوان کی بچن
سُنکر سب دیوتا اور رشی پرسن چت اپنی اپنی رُچ کے انوسار دیشون کو گئے - اور برھماجی اُس ابرودہ دیہہ مین نیت ہوکر بھگوان کے درشنون کی
اِچھا سے وہان رہے - تب سری بھگوان نے ہی گریو روپ دھارن کیا - کُنڈل اور کمنڈل ہاتھ مین لئے برہماجی کو درشن دیکر ویدون کو انگون
سمیت برنن کیا - اُس بچتر روپ گھوڑے کے مُکھ والے نارائن کے سروپ کو دیکھکر برہماجی نے نمشکار کرکے ہاتھ جوڑکر مستک کو نوایا (سر جھکایا)
تب سگرلوک بھگوان نے پرسن چت برہماجی سے کہا کہ تم سب جیوون کے دھاتا (پالن کرنے والے) اپنی بُدھی انوسار لوک کی کلیان تارن کرم
دہرم کو بچارو! - اس پرتھی کے تم گرو اور سوامی ہو - جب کوئی دیوتاؤن کا کارج تمھاری سمرتھ سے باہر ہوگا تب آتما گیان کا اُپدیش کرنے والا

مین اوتار دھارن کرون گا - اور سب دیوتاؤن کا سنکٹ دور کرون گا - یہ بچن کہا ہی گر روپ بھگوان اسی استہان مین انتردہیان ہوگئے اور برہماجی بھی اپنے لوک کو چلے گئے - ہے مہابھاگ راجہ یدہشٹر! اس طرح جگ بہاگ نارائن جی اور دیوتاؤن کا نیت ہوکر جگ کرنا پرتھی پہ جاری ہوا - اور دیوتاؤن نے بھی سری بھگوان کی بتلائی ہوئی ریت سے جگ کرنا آرنبھ کیا وہی نارائن سرشٹی کو اوتپن کرتا ہے اور پھر اپنے مین لے کرلیتا ہے - وہی سب دیوتاؤن - رشیون - دانوون - گندہربون - منشون کا پالن پوشن کرنے والا ہے - اُسی نرگن دیوتا کا پوجن کرو - یہہ پرب برہم گیان نیترون سے دیکھنے جوگ ہے - مین نے پوربسمی مین اسی پرکار گیان درشٹی سے اس چراچر کے سوامی مرگن - رود رگن - اشت بسو آدک دیوتاؤن کے پوجیہ جل تھل مین بیاپک آنند سروپ کو دیکھا تھا - ہے یدہشٹر! اور اُسکے بھائیو! جو یہان بیٹھے ہوئے میرے بچن سُن رہے ہو میرے بچنون کو بسواس پوربک سُنکر اُس نارائن انترجامی کا ویدون کے منترون سے اور گایتری منتر جپ کر پوجن کرو - بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے اور سوت جی نے سونکادک رشیون سے یہہ اتہاس برنن کرکے کہا کہ بیاس جی نے اپنے ششیون اور شکدیو جی اپنے پُتر کو یہہ اتہاس سُنا کر کہا کہ جو کوئی منش اس کتھا کو پریم پوربک سُنکر سری نارائن کا پوجن کریگا وہ ضرور موکش پد کو پراپت ہوگا - اور جو روگ گرست (بیماریون مین مُبتلا) پُرش اس اتہاس کو سُنے سُناویگا وہ روگ دور ہوجاویگا - برہمن کشتری - ویش - شودر - اپنی اپنی اچھا انوسار کامنا کو پاویگا - گربھ وتی استریان (حاملہ عورتین) اِس کتھا کو سُنکر پترا رہت پُترون کو اوتپن کرین گے - اور کنیان شردہا پوربک اس اتہاس کو سُن کر اچھا بر پاوینگی - جو پُرش جس منورتھ سے اس کتھا کو شرون کریگا وہ اپنی کامنا (خواہش مُدعا) ضرور پاویگا - اس مین کچھہ سنشے نہین ہے -

انی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصہ چہارم موسوم بہ موکش دہرم اوتراردہ - جگ اور دیو بھاگ کا برنن - پچیسوان ادہیائے

چھبیسوان ادہیائے

نارائن کے گپت نامون کا مہاتم

بیشم پائن جی سے راجہ جنمے جے نے پوچھا کہ سری کرشن بھگوان سے مہاتما ارجن جی ہمارے پتامہ نے جو سری نارائن کے نامون کا مہاتم سول ہیت پوچھا اور کرشن بھگوان نے سری مکھہ سے برنن کیا وہ مجھے سُناوین؟ - بیشم پائن جی نے کہا کہ مہابا ہو پراکرمی ارجن کے پوچھنے سے پرشوتم سری کرشن جی نے کہا کہ جو وید پُرانون مین گپت نام ابھی پد کے دینے والے رشیون نے برنن کئے ہین سول ہیت سُناتا ہون - سری بھگوان کے انیک نام مہرشیون نے کہے ہین - ہے ارجن رگ یجو - شام - اتھرون - یہہ چارون وید پُران اور اوپنشد جوتش سانکھہ جوگ شاستر اور ویدک آدک شاسترون مین بھی بہت سے نام رشیون نے برنن کئے - ان مین سے کوئی نام تو گُن سنجگت اور کوئی کرم سے اُتپن ہین - ان کو تم ساودہان ہوکر سُنو ہے تات پورب سمے مین تمہین ہمارے ارد ہانگ کہے جاتے تھے - اُس مہا تیجسوی جیو ماترون کے پرماتما نرگن سگن روپ نارائن کی استھ نمشکار ہے جسکی پرسنتا سے برہما کرودہ سے رود جی اوتپن ہوئے - اور جو سب چرا چیتن کی اوتپت استھان ہے - ستوگنیون مین سریشٹھ وہ جو پرکاش آوے اٹھارہ گنون کے دہارن کرنے والے میری پراپرکرتی سرگ پرتھی روپ لوکون کو جوگ سے دھارن کرنے والی ہے - وہ کرم پھل روپ بادھا سے رہت چین ماتر روپ ابناشی اجیا نام لوکون کی آتما روپا ہے - اُسی پرکرتی سے اوتپت ناش ہوتا ہے - اور جگ کرتا پُران پُرش براٹ لوکون کا اوتپت اور لے استھان ان نامون سے نامی انرودہ کہا جاتا ہے - ہے کنول سمان نیتر والے ارجن! برہماجی کی رات کے انت مین اس انرودہ کی

اِچّھا سے کمل اوتپن ہوا۔ اُس ہی برہماجی پرگھٹ ہوئے۔ برہماجی کی للاٹ سے رودرجی گنگا جل جٹا مین دھارن کرنے والے بھگ نام دیوتا کی آنکھ نکالنے والے ہر ایک جگ مین نارائن روپ سمجھنے کے جوگ ہین۔ اُن کی پوجا ہونے سے نارائن کی پوجا سمجھنے جوگ ہے۔ مین بھی اُنھین مہیشورجی کا پوجن کرتا ہون کہ یہہ سنسار میری دیکھا دیکھی شبہہ کرمون کا کرنے والا ہے جو شیوجی کا پوجن کرتا ہے وہ میرا پوجن کرتا ہے۔ ہے ارجن! پران پرشوتم شیوجی کو نمشکار کرو! ہے پانڈو نندن! تم اور مین نر نارائن نام سے بکھیات ہین۔ ہم دونون پرتھی کا بھار اُتارنے کو منش شریر دھارن کرتے ہین۔ پرتھی سب لوکون سمیت میرے اودر (شکم) مین ہے۔ اس کارن میرا نام داسودر ہوا ہے۔ انّ بیدجل امرت یہ سب پرشنی کہاتی ہین یہہ سب میرے گربھ استھان ہین۔ اسلئے پرشنی گربھ میرا نام ہوا۔ لوگون کا پرکاش کرنے والے سورج۔ اگنی۔ چندرمان وہ میرے کیس یعنی بال ہین۔ اسلئے کیشو میرا نام ہے۔ پورب سمے مین سورج اور چندرمان ایک استھان سے اوتپن ہوئے ہین اور اگنی کو آگے رکھنے والے ہوئے۔ اسی کارن سے پرسپر لوچت ہوکر لوکون کو دھارن کرتے ہین۔ ارجن نے کہا کہ مہاراج! چندرمان تو بہت سیتل اور سورج اتینت (نہایت) تپانیوالا ہے کس پرکار سے ایک ہی جوتی مین پراپت ہوئے؟ سری کرشن جی نے کہا کہ سب لوکون کے لے ہونے پرلے کال مین سب جگہ اندھکار چھا گیا۔ اُس اندھکار سے ہری پرگھٹ ہوئے۔ جدپی (اگرچہ) باستو مین ابناشی ہری چنتامُنی کے سمان بھاؤ روپ ماان پرکار کی رچنا پرترتیون سمیت دو ولیشٹ سے رہت سب کا مہا پرکاشمان سوامی ہے۔ تو بھی اُس سمے رات دن کا پرمان نہین تھا۔ سگن برہم نے سنسار اوتپن کرنے کی اچھا سے سورج اور چندرمان کو اپنے نیترون سے پرگھٹ کیا۔ برہمنون سے ملا ہوا کشتری بنش کیا۔ برہمنون کو اُن سے اُتّم ستوگن برتی اور کشتریون کو رجوگن برتی اوتپن کیا۔ بنا برہمن کے کشتری جگ نہین کرسکتے۔ دیوتاؤن کی ترپتی برہمنون کے جمانے سے ہوتی ہے۔ اندر نے اہلیا سے جو گوتم رشی کی پتنی اتینت منوہر روپ والی (نہایت خوبصورت) تھی کو سنگ کیا تو برہم ہتیا ارتھات کیرتا کے خوف سے کمل کی تال مین جا چھپا۔ تب ہنس نے اندر آسن پر بیٹھکر نشچے اندرانی سے سنگ کرنا چاہا۔ اُسنے کہا کہ رشیون کو اپنی سواری (پالکی) مین لگا کر میرے پاس آؤ۔ ہنس نے کام کی بشیوات ہوکر (شہوت ناک ہوکر) رشیون کو پالکی مین لگایا۔ اگست جی کے سراپ سے ہنس چندربنسی راجہ پرتھی پر گرایا گیا اور برہسپت جی کی سہاے سے اندر نے جگ کرکے اپنے اندر آسن کو پایا۔ اور چندرمان نے روہنی سے بشیش پریت کرنے پر دکش سے سراپ[†] پایا کہ اُس کی چھبیس[۲۶] کنیاون سے پریت بھاؤ نہ کرنے پر چندرمان کو لکشا روگ ہو جاوے۔ اُس روگ کی ہونے سے چندرمان کو پیڑا ہوئی۔ جب رشیون کے کہنے سے ہرن سرور مین اشنان کیا تب چندرمان کا روگ گیا۔ جب سے ہرن سرور کا نام پربھاس پرسدھ ہوا۔ برہسپت جی نے جل مین اشنان کیا اور اُس کی صوچھتا نہ ملتا نہین ہوئی ارتھات جل گدلا ہی رہا تب برہسپت جی نے سراپ دیا کہ سب جلون مین کچھوے۔ مینڈک۔ گراہ۔ مگر۔ ناکے وغیرہ جل جیو پیدا ہو جاوین۔ اُن کے سبب سے سدیو (ہمیشہ) جل بھرشٹ رہے۔ ہیانچل پربت کے گھر اُومان پاربتی نے جنم لیکر نارد جی کے اُپدیش سے شیوجی کے نمت تپ کیا۔ بھرگوجی نے اُومان کے منوہر روپ (دلفریب صورت) کو دیکھ کر ہمانچل سے کہا کہ یہہ کنیا مجھکو دو۔ ہمانچل نے کہا کہ اس کنیا کا بر شیوجی بچار گیا ہے۔ بھر گوجی نے کہا کہ تم نے ہمکو نراس (نااُمید) رکھا اسلئے اور پہاڑون کی طرح رتن آدک (لعل وغیرہ) سے تم خالی رہو۔ یعنی سُمیر وغیرہ پربتون کی مانند تمھارے مین رتن نہون گے۔ رشی کے سراپ سے اُس پربت مین ابتک رتن وغیرہ نہین ہوتے۔ ہے ارجن! سورج اور چندرمان دونون میرے نیتر کہے جاتے ہین۔ اُن کی کرن میرے بال ہین۔ چمکتے ہوئے بالون کے باعث میرا نام رشی کیش ہوا۔ جگ مین میرا پہلا بھاگ ہے اور شریر میرا ہرا ہے اسلئے ہری میرا نام اوچارن کیا جاتا ہے۔ اور سب جیون کا ادھار یا دھار بہت مین ہون اسلئے امرت میرا نام ہوا۔ اور رت دھام بھی مجھے کہتے ہین۔ پورب سمے مین پرتھی کو مین نے رساتل (پاتال) مین پایا۔ اُسکی رکشا کی اسلئے گوبند میرا نام ہوا۔ اور برہمانڈون کو مین نے بنایا۔

[†] دکش کی ۶۰ پتریان تھین جن مین سے ۱۳ کشپ جی کو ۱۰ دھرم کو ۱۰ سوم جی کو ۲۷ چندرمان کو دان کردین انھین سے کمول معنی کو اور چندرمان کی پریت بیشی مگر نمبر ۲۶ کنیاون نے کرشن اپنے پتا سے شکایت کی اُسسے چندرمان کو سراپ دیا ۔۱۲

اسلئے میرانام رتی پاپست برہمنون نے اوچارن کیا - اس نام کو جب کرپا سک رشی نے بیدون کو پایا تھا - یہہ گپت نام میرا کوئی کوئی چتر پنڈت ہی جانتا ہے
ہے ارجن! مین جنم مرن سے بشوک (شوک رہت) ہون اسلئے میرانام اج (اجنما) ہوا - مین نے کبھی کٹھور بچن نہین کہا اسلئے سرستی میری بانی ہوئی
اور ست ابناشی ویدون مین میرانام گایا گیا ہے - اور شدہ ستوگن رشیون نے اوچارن کیا - اور ستوگن برتی سدیو ہونے سے برہم گیانیون کو مین
درسٹ آتا ہون اسلئے میرانام ساتوت برنن کیا - اور اب مین کرشن یعنی سانولا روپ پرتھی کے اودہار کرنے اور بچے کرنے کو دہارن کیا - اس کارن
کرشن میرانام ہوا - اس پرتھی کو جل - اگن - بایو - آکاش - سجگت مین نے بنایا - اس کارن میرانام بکنٹھ ہے - نرگن روپ دہرم نران ہونے سے
پربرہم میرانام برنن کیا - اور مین سدیو دہرم مین پریت کرنے والا پرم بدھی سے کہین نہین گرا ہون - اسلئے اوچت میرانام ہوا - پرتھی آکاش
دونون میرے نکھ ہین اسلئے بسونکھ میرانام ہوا - اور ان دونون کا بنانے اور بچے کرنیوالا مین آدھوکشج نام سے پرسدھ ہوا - جیوؤن کی پرانون کو
دھارن کرنیوالا - اگن سروپ کی جوالا* سے گہرت پدارتھ بدھی کا کرنیوالا - اسلئے ویدون کے جاننے والون نے گھرتاچی میرانام رکھا - جیوؤن کو
تین دھاتو - ارتھات - کف - بات - پت سے مین نے بنایا - ان کے ناش ہونے سے جیو بھی ناش کو پراپت ہوتا ہے - اس کارن بیدون نے
میرانام تردھاتو رکھا ہے - اور سمرتھ وان لکشمین آدک پدارتھون سے سنپن (بھرا ہوا) مجھکو سب لوگون مین نام سے اوچارن کیا - اور بھگوان
کا نام برکھ نام سے پرسدھ ہوا اور برکھ کپی براہ کا سنبندھ مجھ سے ہوا ہے برکھاکپی نام بھی ہوا - لوگون کا سوامی آدانت سے رہت اسلئے بہو
نام سے پرسدھ ہوا - ہے ارجن! پوتر اور پونیت بچنون کا سننے والا اور سنانیوالا - پاپ کرمون کو نہ سننے والا - مین شچی شروا نام سے پکارا گیا
ہون - پہلے مین نے بارہ روپ ایک سینگ والا دہارن کرکے پرتھی کو اسپر رکھ پاتال سے لایا اسلئے ایک سرنگ نام میرا دہر لیا - اور اسی باراہ روپ
دھارن کرنے سے تین کندھے میرے ہوئے - اس شریر کے پاپ سے اسلئے میرانام ترک کد بھی رکھ لیا - اور بیدانت بچار کرنیوالے پرشون نے برنچ
میرانام رکھا کہ سب تتوون کو مین اپنے من مین لے کر لیتا ہون - اور پھر سب کو پیدا کر دیتا ہون - سانکھ شاستر والون نے جو نشچے کو نشچے کرتے ہین میرا
نام کپل اوچارن کیا - وہی کپل بدیا سجگت سناتن پیلا برن سورج مین برتمان ہے جو ویدون مین بھی استت کیا گیا - ہرن گربھ لوگون مین سدا پوجا
جاتا ہے - اور جو پرتھی پر چتر مکھ نام سے پرسدھ ہے وہ بھی مین ہون - جو وید کے جاننے والے پرش ہین وہ مجھکو اکیس ہزار سنکھیا جگت رگ بید
اور سہسر شاکتا جگت شام وید برنن کرتے ہین - بید پاٹھی برہمن ارنک اپنشد مین مجھکو گاتے ہین - جس یجروید مین ایک سو ایک شاکھا ہین وہ
وید اور یجرویدی کرم مین ہی ہون - اسی پرکار اتھرون وید جاننے والے برہمن مجھکو اتھرون وید کلپنا (کہنا) کرتے ہین - وہ اتھرون وید پانچ
کلپ اور کرتیاون سے سجگت ہین - اور جو کچھ شاکھاؤن کے بھید ہین اور شاکھاؤن مین جو گیت ہین سرون سے اچھی ریت اوپدیک
اوچارن کئے جاتے ہین ان سب کو میرا ہی بنایا ہوا جانو - ہے ارجن! وہ سروپ ہیگریو (گھوڑے کی شکل کا) جو برہماجی کو درشن دیتا ہے
وہ میرا ہی ہے - میری کرپا سے پانچال منی نے بامدیو رشی کے اوپدیش سے سناتن کرم کو پایا - ہے ارجن! پورب کال مین کسی کارن سے مین دہرم
کا پتر پرسدھ ہوا اسلئے مجھکو دہرج نام سے پکارا گیا - اور پہلے گندہ مادن پربت پر نارائن نے بہت تپ کیا اسی سمے دکش کا جگ ہوا -
وہان رودرجی کا بھاگ نہین دیا گیا - تب دوہیچ رشی کے کہنے سے رودرجی نے اسکا جگ بدہنس کر دیا - اور کرودھ سے چھوڑا - وہ دکش کے
جگ کا بدہنس کرکے بدری آشرم مین ہم دونون کی طرف آیا اور نارائن کی چھاتی پر لگا تو نارائن کی چھاتی کے بال مونج برن ہو گئے تو شوبھائمان
بالون کے ہونے سے منج کیشی میرانام ہوا - جب وہ ترشول مہاتما کے ہنکار سے کھڑکا ہوا نارائن جی سے گھایل ہوکر شیوجی کے پاس گیا - اور
مہادیوجی نے ہاتھ مین لے لیا تو مہادیوجی نر نارائن کی طرف اس ترشول کو لیکر دوڑے تو کرشن برن نارائن کے رودرجی کے کنٹھ کو پکڑ لیے

* جوالا یعنی شعلہ آتش جب گھی ڈالا جاوے تو وہ بہت مشتعل ہوتی - گہرت معنی گھی اگن کو پرصیت کر جوالا مین گھرتاچی نام سے موسوم ہوا -

شیوجی کا گلا ہوگیا تو نیل کنٹھ شیوجی کا نام ہوا اور رودرجی کے مارنیکو مہاتما نرجی نے سینک اُٹھاکر منتر پڑہکر ماری- وہ سینک نرجی کے کرودہ سے بھاری پہرسا ہوگئی- اور شیوجی نے اُس پہرسے سے پراجے (شکست) پائی- شیوجی کا نام کنٹھ پرس تب ہی ہوا- اور شیوجی اور مین ایک روپ ہین- اسلئے میرا نام بھی نیل کنٹھ پرس ہوگیا- ارجن نے کہا کہ ہے پربھو شیوجی اور نارائن جی کے پرسپر جدّہ ہونے سے کسنے پراجے پائی؟ سری کرشن جی نے کہا کہ دونون کے کرودہ ونت ہونے سے سب لوک کمپائمان ہوگئے- سورج کی جوت ملین ہوگئی- اگنی مند ہوگئی- رشیون کی یاد سے وید جاتے رہے- پرتھی آکاش مین ہل چل پڑگئی- برہماجی اپنے آسن کو چھوڑکر اُٹھ کھڑے ہوئے- اور دیوتاؤن کے سموہ (گروہ) کے ساتھ رودرجی کے پاس جاکر اُنھون نے سمجھایا کہ ہے بسولیسر شستر ون کیچھوڑکر شانت ہوجاؤ- اور جو ابناشی اکیلا سنسار کا سوامی سرگن روپ دھاری نرنارائن نام سے بکھیات ہے اُسکو پرسن کرو- یہہ بچن پرجاپت برہماجی کا سُنکر مہادیوجی کا کرودہ شانت ہوگیا- اُنھون نے نارائن جی کو پرسن کرلیا- تب دیوتاؤن سمیت برہماجی نے نرنارائن رشیون کا پوجن کیا- اُس وقت نارائن جی نے شیوجی سے کہا کہ جو تجھکو جانتا ہے وہ تمکو جانتا ہے جو تمھارا بھگت ہے وہ میرا بھگت ہے- اور مین اور تم دونون ایک ہین- اس پرکار نارائن جی کی بجے ہوئی- پھر نرنارائن دونون تپ کرنے لگے- شیوجی اور برہماجی دیوتاؤن سمیت اپنے اپنے آشرمون کو چلے گئے- ہے ارجن! مین نے اپنے گپت نام تمکو سُنائے ہین- مین اس لوک اور گئولوک برہم لوک مین بہت پرکار کے روپون سے بچرتا ہون- میرے انیک نام ہین- کہان تک بستار کرون- مہابھارت سنگرام مین جو تیرے رتھ کے آگے مین سوار تھا اور تیرے رتھ کو ہانکتا تھا اور تیرے آگے جو پُرش چلتا ہوا دکھائی دیتا تھا وہ یہی میرا کرودہ، ودرسروپ گنگاجل جٹا مین دہارن کئے دیوتاؤن کا دیوتا آگے آگے چلتا تھا اور سب کا ناش یہی کرتا پھرتا تھا- جن ہزارون لاکھون شترون نے تیرے سنمکھہ موت پائی اُن کو انھین رودرجی نے مارا تیرا نام ہوا وہ یہی اومان بہت بسولیسر ابناشی ہین اُن کو نمشکار کرو- ہے ارجن! تونے اُس میرے کرودہ سے پرگھٹ ہوئے تیج کو سنگرام مین برابر اپنے اپنے آگے آگے دیکھا تھا اور ون سے بھی بار بار سُنا تھا-

الی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصّہ چہارم موسوم بہ موکش دہرم اوترارده سری بھگوان کے گپت نامون کا اور شیوجی کے جدّہ کا برنن ۲۶ ادہیائے-

ستائیسوان ادہیائے

نارد جی اور نرنارائن جی کا بارتالاپ

سونک رشی رکہنے لگے کہ ہے سوت مُنی ترا اپنے بڑا شبہہ اکہیان ہمکو سُنایا اسکے سُننے سے ہم سب بہت پرسن ہوئے اور ہمکو اشچرج بھی ہوا سب آشرمون کا کرم اور تیرتھون کا اشنان ایسا پھل دینے والا اور کلیان کاری نہین جیسا نارائن جی کے نامون کا برنن اور اُن کی کتھا شروَن کرتی ہے- ہے مہامتی سری نارائن کسی دیوتا- آشر- گندہرب سے پراجے نہین پاتے- وہ سب کے اوتپن کرنے والے ہین- نارد جی کو جو درشن سری نارائن کے ہوئے وہ اُن کی اچھا سے ہوئے جو انروده روپ سے نارد جی کے درشن ہوئے- اور جو کچھہ اُنہون نے کہا وہ سُننے کی سبکو ابھلاشا ہے سوت جی نے کہا کہ ہے رشیو! راجہ جنمیے جے نے جگ پراربھ ہونے کے سمے اپنے پتا کے بھی پرپتامہ نام بیاس جی سے پوچھا کہ سوبت دیپ سے لوٹکر آنیوالے- اور بھگوت بچنون کے دھیان کرنے والے دیورشی نارد جی نے پھر کیا کرم کیا- اور بدری آشرم مین پہونچکر اُنہون نے کیا کیا وہ سب بتانت سناوین- تب بیاس جی نے یہ کہا کہ نارد جی اس ابناشی دیوتا کا درشن کرکے لوٹ آئے اور میرو پربت پر ہوکر گندہ مادن پربت پر پہونچے- اور

پران پرشوتم نرنارائن رشیون کا درشن کیا - مہاتپشوی مہابرتی سب لوگون کے پیارے سورج کے سمان تیج دہاری سری بتیس چنہہ اور جٹا منڈل جگت چکرون سے چنہت (نشان کئے گئے) بڑا بکشس تہل (بغل وسینہ) لمبے لمبے چار بھجا دہاری ساٹھ دانت - آٹھ ڈاڑھ والے میگھون کے سمان شبد کرنیوالے بڑا مکہہ اور للاٹ بھر کٹی ٹیڑھی منوہر مکہار بند دونون کے سر پر چہتر ایسی شوبھا سے دونون پرشوتم رشیون کو درشن کرکے دیورشی بہت پرسن ہوئے - اُنھون نے دیورشی نارد کی اور نارد جی نے اُن دونون پرسن چت مہاتپشریون کی پوجا کرکے کشل کشیم پرسپر پوچھی - نارد جی کے ہردے مین یہ بات پیدا ہوئی کہ جیسے سویت دیپ مین بھگوت کی شوبھا مین نے دیکھی - ویسے ہی یہ دونون پران پرشوتم رشی پیارے معلوم ہوتے ہین - یہ بات من مین سوچ کر پر دکشنا کرکے نارد جی اُن کے سامنے کش آسن (کشا آسن) پر براجمان ہوئے - پھر نارد جی نے ارتی کی - اُس پرات کال کے سمے وہان بڑا آنند ہوا - اور وہ استہان اُس وقت ایسا شوبھائمان ہوا جیسے گہرت سے ہومی ہوئی اگن کے تیج سے جگ کی شوبھا ہوتی ہے - نارائن جی نے نارد جی سے کہا کہ ہے مہاتمن! کہئے ہم دونون کے اوتپت استہان سب سے سریشٹھ پرماتمان بھگوان جی کو سویت دیپ مین جاکر دیکھا ہے - نارد جی بولے کہ مین نے وہ بشوروپ دہاری ابناشی سریمان پُرش کو دیکھا جس مین سب دیوتا رشیون سمیت نیت ہین - اب مین تم دونون سناتن پُرشون کے درشن کرتا ہوا اُس بشوروپ کو دھیان کرتا ہون - جو لکشن اُس برہم سروپ مین دیکھے ہین وہ ہی آپ دونون مین دیکھتا ہون - پرتکش ہے کہ تینون لوک مین تُم دونون کے سمان تیج اور لکشمن دہاری کوئی تیسرا دیوتا نہین ہے - اُنھون نے سمپورن اوتار اپنے اور دہرم پرتن کئے جو اب ہونے والے ہین - وہ سویت دیپ سے اتی اُتم استہان ہے جہان نہ تو سورج اودے ہوتا ہے اور نہ چندرمان اپنا پرکاش کرتا ہے - اور تپ مین استہر اُس دیوتا کو دیکھکر بایو بھی وہان چلتی ہوئی نہین دیکھی وہ جگت کا سوامی دیوتا آٹھ انگل اونچے بیدی کو پرتھی پر بنا کر اُوردھ باہو (اونچے ہاتھ) پوریاہی مکہہ (پورب کو مکہہ کئے ہوئے) ایک چرن سے نیت تھا - اور جوگ کسٹ سے سادھن کرتیوالا کر رہا تھا - شیوجی برہما جی سمیت سب دیوتا رشی مہرشی - کنہر - گندھرپ - ارگ دئیت - راچھس اپسراؤن سمیت سیون کیا جاتا دیکھا جو چارون طرف اُسکے برتمان وید وکت ریتی سے پوجن کر رہے تھے - اور اُس کی دی ہوئی سمپت اور سب پدارتھون کو انگی کار کر رہے تھے - دیوتا سے بدا ہوکر یہان آیا - اور اُس کی آگیا انوسار آپ کے پاس نواس کرون گا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ چہارم سوسوم بہ موکش دہرم اوترارد ۃ - نارد جی اور نرنارائن جی سمباد - ستائیسوان ادہیائے -

اٹھائیسوان ادہیائے

نرنارائن جی کی آگیا انوسار نارد جی کا آشرم مین تپ کرنا

نرنارائن جی پرسن ہوکر بولے کہ ہے دیورشی نارد جی تُم پرسنا کے جوگ اور کرپا پاتر (مہربانی کرنے کے لائق) ہو - آپ کو اس سروپ کے درشن ہوئے جس نارائن اتماتما کے درشن برہما جی سمیت کسی دیوتا کو ہونے دُرلبھ ہین - اور اُس سنسار کے سوامی پرماتما ابناشی کو ہمارے سوائے کوئی پراپت نہین ہوسکتا ہے - اُس ہزار سورج سمان پرکاش کرنیوالے کے سبب سے اس استہان پر بھی پرکاش ہو رہا ہے اُسی سے جل پرتھوی - بایو - آدک تتو اور شانتی پیدا ہوتی ہے - اُسی سے شبد ہوکر شبد سے آکاش اور سب جگہ بیاپک ہوا - سورج سے سُکھائی ہوئے سب انگ کسی کے درشٹ نہ آنے والے پر مانو روپ ہوکر اُس دیوتا مین پرویش کرتے ہین اور اُس سے چھوٹ کر انرودھ شریر مین نیت ہوتے ہین - پھر من روپ ہوکر

اوکارارتھ والے سوتر آتما پرودمن نام چت مین پرویش کرتے ہین اور پرودمن سے بھی نکل کر شنکرشن نام جیو مین پرویش کرتے ہین وہ سانکھیہ شاستر والے شرشیٹھ برہمن بھگوت بھگتون کے ساتھ شنکرشن مین پرویش ہوتے ہین - اسکے بعد وہ تینون گنون سے رہت اُتم برہمن اُس کشیترگ نرگن برہم مین شیگھرہی پرویش کرتے ہین - اُسکو سب کا نواس استھان کشیترگ اور باسدیو نام جانو اچھے سادہان بھگت ہین پرلیپرن پُرش باسدیو جی مین پرویش کرتے ہین - ہے نارد! ہم دونون دہرم دیوتا کے گھر مین اوتپن ہوئے - اور اس بدری آشرم مین تپ کے لئے استہپت ہوئے - بیشم پائن جی نے کہا کہ نارد جی نرنارائن جی کے بچن سُنکر اُسی استھان مین تپ کرنے لگے - اور دیو ہزار برس تک بدریکاآشرم مین اوگر تپ کیا اور نرنارائن کی پوجا کرتے رہے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ چہارم موسوم بہ کشن دہرم اوترارده - نرنارائن اور نارد جی کا سمباد - اٹھائیسوان ادھیائے -

اُنتیسوان ادھیائے

شرادھ اور پنڈدان کا برنن

بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ ایک سمے نارد جی دیوکرم کرکے پترکرم کر رہے تھے - نرنارائن جی نے اُن سے پوچھا کہ ہے دیورشی پترکرم اور دیوکرم کے ہونے پر آپ کس کرم کو پوجن کرتے ہین ؟ - اور اسکا پھل بھی بتلاوین ؟ - نارد جی نے کہا کہ دیوکرم پردھان ہے اور مین اُسی دیوتاؤن کے دیوتا کا پوجن کرتا ہون - پورب سمے مین ہمارے پتا برہما جی بھی اُسی دیوتا ابناشی سے اوتپن ہوئے - تنترک پوجا دک مین پترون کا پوجن بھی کرتا ہون - اس پرکار سے کہ بھگوان ماتا پتا روپ ہے اور اسی ریت سے وہ جگت کا سوامی سدیو پتر جگون مین پوجا جاتا ہے - اور دوسری دیوی سرشتی یہی ہے کہ پترون نے پترون کو پوجا - ارتھات وید کی شرتی ناش ہونے پر پترون نے پتاؤن کو پڑھایا - اسی کارن اُن منتر دینے والے پترون نے پتر ادہکار پایا نشچے ہے کہ تم دونون شُدہ انتہکرن والون کو بھی یہ برتانت دیوتاؤن سے معلوم ہوا ہوگا کہ پتا پترون نے پرسپر مین ایک نے ایک کو پوجا پہلے پرتھی پرکشا کو بچھا کر اُسپر پترون کے استھان پر پنڈون کو دھر کر پوجن کیا - پورب سمے مین اُن پترون نے کسی پرکار سے پنڈ کو پایا - نرنارائن بولے کہ پہلے زمانہ مین گوبند جی نے باراہ روپ دھارن کیا اور پرتھی کو اوپر اُٹھا کر اپنے استھان پر استھر کیا - اور مدھیان سمے مین داڑھ مین لگے ہوئے تین پنڈ اُس اودیوگ والے شریر باراہ روپ نے اکسمات نکالے - اور کُشا کا آسن بنا کر اُسپر رکھے اور اُن پنڈون مین اپنے سروپ کو نیت کیا - اور بدھی کے انوسار پترکرم کرکے اُس روپ نے پنڈون کا سنکلپ کیا اور اپنے شریر سے اوتپن ہوئے گہرت اور تل سے پنڈون کو سنجگت کرکے پورب مکھ ہوکر پنڈون کا دان کیا - یہہ مرجاد نیت کرنیکو ایک بچن کہا کہ مین سنسار کا سوامی ہوکر آپ پترون کے اوتپن کرنے کو پرورت ہوا ہون - میرے دھیان کرنے سے پترکارج کی اُتم ریت پراپت ہوگی - یہہ پنڈ داڑھ سے نکلے - اور دکشن دشا مین پرتھی پر نیت ہوئے ہین - اسلئے اب یہہ پتر ہین اور روپ رہت ہین - اور مجھ سے ملے ہوئے یہہ پتر پنڈ روپ ہماری ہین - ان تینون پنڈون مین ہے پتا - پتامہ - پرپتامہ جاننے جوگ ہون - مُجھ سے ادھک کوئی پوجنے جوگ نہین ہے - لوک مین میرا پتا بھی کوئی نہین - ارتھات مین ہی پتامہ برہما کا پتا ہون اور مین ہی سب کا کارن ہون - اور مین ہی جگ روپ ہون - وہ دیودیو باراہ جی اتنا بچن کہکر باراہ پربت پر بستار پوربک پنڈون کا دان کرا اپنی آتما کا پوجن کرکے اُسی استھان مین انتردھیان ہوگئے - ہے دیورشی! اُسی کی

یہہ مرجادا ہے کہ پنڈ نام پتر سدپو پوجا کو پراپت کرتے ہین جو ہارا جی کا بچن ہے - جو پُرش من کرم بانی سے - دیوتا پتر گرو - اتہت گنو برہمن اور پرتھی ماتا کو پوجن کرتے ہین وہ بشنو بھگوان ہی کو پوجتے ہین - کیونکہ وہ سب کا سوامی سب جیوون کے شریر مین برتمان ہے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصہ چہارم سوم موکش دہرم ادتراردہ - پتر کرم اور پنڈ دان کا برنن اُنتیسوان ادہیائے -

تیسوان ادہیائے

راجہ جنمے جے کا اسومیدہ جگ پورن ہونا

بہیشم پائن جی نے کہا کہ نارائن جی کے کہے ہوئے بچنون کو سُنکر نارد جی بھگت مین پرپورن بدر کا آشرم مین ہزار برس تک تپ کرتے رہے پھر ہمالہ پربت پر جہان اُن کا آشرم تھا چلے گئے - بھیشم جی نے کہا کہ ہے پانڈو نندن جدہشٹر اُن کا یہہ لوک اور پرلوک نہین ہے - جو پُرش من کرم بانی سے بشنو جی سے شسترو تار کہتے ہین ایسے پُرشون کے پتر بھی ہزارون برس تک نرک مین پڑے رہتے ہین - جو پُرش نارائن سے برودہ الفوا الہمان کرلے اُسکو بچارنا چاہئیے کہ یہہ سرشٹی کا آتما سنسار کا پالن پوشن کرنے والا دیوتاؤن کے دیوتا کا برودہی اور شسترو ہے - بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ مین نے اپنے گرو بیاس جی سے جو پونیت اتہیاس سُنا تھا وہ تمکو سُنایا - اور ہری گیتا مین جو اس پُران پرشوتم نے دہرم کرم برنن کئے تھے اور تمھارے پتا ارجن جی کو اُپدیش کیا تھا وہ پہلے سُنا چکا ہون - ہے راجن اتم کرشن دوی پائن بیاس جی کو بھی بشنو روپ جانو اُن کے سوائے ایسا کون ہے جو ویدون کو بستار پوربک انگون سمیت پرستہ کرتا اور پُران اور انیک چند سمرتی اور اس مہابھارت سے پونیت اتہیاس کو بناتا - انھون نے دہرم کرم کو بستار پوربک برنن کیا - تمھارا شنکلپ مہاپورن کرنیکا ارتھات اسومیدہ جگ کرنیکا منورتھ سپہل ہو -

سوت جی نے سونک آدک رشیون سے کہا کہ راجہ جنمے جے نے اس بڑے اکھیان کو سُنکر جگ ارنبہ کیا اور سب کرماؤن سمیت جگ پورن کیا مین نے جو نارائن جی کا پوتر اتہیاس تم سے کہا اُسی کو پورب سمے مین نیمش ارن لواسی (نیکہار تیرتھ کے رہنے والے) سونک آدرشیون مین بیٹھے ہوئے نارد جی نے برہسپت جی سے کہا کہ اس سمے سب رشی پانڈو بھیشم اور سری کرشن نے بھی سرون کیا دیہہ سوبھر دہرا دھاری (پرتھی کا دھارن کرنیوالا) دیوتاؤن کا ہتکاری - اسرون کا سنگھاری (مارنیوالا) مدہو کیٹب کا مارنیوالا است جگی پُرشون کی گت ہے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصہ چہارم سوم موکش دہرم ادتراردہ - راجہ جنمے جے کا اسومیدہ جگ پورن ہونا - ۳۰ ادہیائے -

اکتیسوان ادہیائے

ہیگریو روپ دہارن کرنیکا برنن

سونک آدرشیون نے کہا کہ ہے پرماتما کے گنون کو گانے والے مہاتما سوت جی اور سُندر منوہر روپون کو چھوڑکر پہلے ہی پہل بشنو بھگوان نے گھوڑے کے مکھ والا اسروپ کیونکر دہارن کیا ؟ - کیا مہاپُرش پرماتما کا روپ اپورب (جسکو دیکھنے سے اشچرج ہو) ہوا کرتا ہے ؟ - سوت جی نے کہا کہ اے

جنمے جے نے بھی اس کتھا کو سُنکر یہہ کہا تھا کہ لبو (سنسار) کے رچنے والے برہما جی نے جو اُس اسو (اسپ) روپ دھاری دیوتا کی درشن کی تھی اُس اوتار دھارن کرنے کا کارن مجھے معلوم نہین وہ سُنائیے؟ - تو بَیشم پائن جی نے کہا کہ ہے راجن! سب جیو دھاری ایشر کے سنکلپ روپ ہین جو تیج تتوؤن سے رچی گئی - لبشو روپ نارائن سب کا بردا تا اور سب جیوؤن کا انتر آتما وہی ہے - اپنی اچھا سے اُسے لبشو آتما کی کُھٹ - کچھوے اور مچھلی اور سنگہ روپ براہ روپ بھی تو دھارن کر لیا - اب کارن اس اوتار کا برنن کرتا ہون کہ جس پرکار نارائن جی نے یہہ روپ دھارن کیا ہے راجن! سنسار کی آتپتی کے سمے جب سب جیو اچھا سے پرگھٹ ہو رہے تھے - دو بوند جل کی مدہر آم کے برن والی دکھائی دین - ایک بوند جل سے تو مدہو دانو اور دوسری بوند سے کیٹب دانو پیدا ہو گئے - یہہ دونون دانو رجوگن تموگن کے انش سے پرگھٹ ہوئے - اور کمل آسن برہما جی کی طرف مُنہہ کھول کر دوڑے - وہ چار مُکھ والے برہما جی چارون ویدون کو اوچارن کر رہے تھے کہ اُن کے دیکھتے ہوئے دونون دانوؤن نے ویدون کو پکڑ لیا اور سمدر مین پرویش کر گئے - تب برہما جی ویدون رہت مور چھا وان سے ہو گئے - اور نارائن جی سے پرارتھنا کی کہ ہے پربھو! ویدون سے رہت مین کچھہ اوپائے سرشٹی کے رچنے کا نہین کر سکتا ہون - میری گت آپ ہو - آپ ہی رکشا کرو - اور کسی پرکار ویدون کو جو دونون دانو ہر لے گئے ہین مین پاؤن - مجھے بڑا کشٹ ہو رہا ہے - یہہ منورتھ اپنا برہما جی برنن کر کے نارائن دھیان مین اوپتھت ہو کر ہاتھ جوڑ کر استوتر پڑھنے لگے - **استوتر** - ہے جگت کے ایشور! سب بھوتون مین نواس کرنے والے ابیکت روپ بُدھی من بانی سے پرے آپ کو نمسکار ہے - ہے لبو بھوگتا سب جیوؤن کے انتر آتما لوکون کے پرکاش کرنے والے - برہمنون - دیوتاؤن - رشیون - ارگ - کنہر - گندہرپ آدک سے پوجیت آپکو نمسکار ہے - میرا جنم باچک - سرونج - چکشک - پدمج - آدک نامون سے آپ کی کرپا سے ہوا - آپ ترگن (تین گن رجوگن تموگن ستوگن) سے رہت سب جیوون کی پالن پوشن سنگہار کرنے والے ہو - سب دیوتاؤن کے ہنکاری لوکون کے بیجے کرنے والے آپ ہی ہو - ہے کمل لوچن پرم منوہر سروپ سنسار کے سوامی مین شُدھ ستوگن برتی آپ کا پہلا پُتر یعنی بڑا بیٹا آپ کا مین ہون - بنا ویدون کے نیتر ہین سا ہو رہا ہون - آپ میرے اوپر کرپا کیجئے - تُم میرے پیارے ہو - اور مین نشچے تمہارا پیارا ہون - اس پرکار کی استوتر کو سُنکر لبشنو بھگوان نے دوسرے روپ کو دھارن کیا - سارا شریر منوہر پرکاشمان چندرمان کے سمان - اور اسو مُکھ (گھوڑے کا مُنہہ) بجلی کی طرح چمک کر پرگھٹ ہوا اور برہما جی کے دیکھتے دیکھتے وہ روپ سمدر مین پرویش کر گیا - ہے راجن! وہ روپ ویدون کا نواس استھان نکشتر تارا گنون سمیت سرگ مستک لمبے بال سورج کی کرنون سمان چمکتے ہوئے آکاش پاتال دونون کان پرتھی للاٹ گنگا اور سرستی اور دونون مہاندر (سمدر) بھرکُٹی سورج چندرمان دونون نیتر - سندھیا ناک پرنو سنسکار بجلی جیبھہ اور سومپ نام پتر دانت اُس سروپ کی تھی - گولوک برہم لوک دونون اُس مہاتما کے ہونٹھ تھے - کال راتری اُس کی گردن تھی - ایسے ادبُہت روپ ہی گریو کو دھارن کر کے نارائن جی سمدر مین پرویش کر گئے - اور سکشا جگت سر مین نیت ہو کر اُدگیت نام سُر* کو اوتپن کیا - وہ سُر ادبُہت پرکار کا تنت سوچھہ اور طرح طرح کے شبد پیدا کرنے والا سب جیوؤن کا ہتکاری ہوا - وہ دونون آسُر اُن بھینے بھینے مدہر سُرون کو سُنکر اُسی طرف دوڑے اور ویدون کو ایک جگہہ چھوڑ دیا - تب اُس ہیگریو روپ نے ویدون کو رساتل سے اُٹھا کر برہما جی کو لا کر دیدیئے - اُن آسُرون نے ویدون کو اپنی جگہہ نہ پا کر جل پورن سمدر سے اُبھر کر اُس نارائن روپ (نار بمعنی جل اور آین بمعنی استھان نارائن) مندرا لبس شیر ساگر مین نواس کرنے والے اور وہ دیہہ مہاپرکرمی سیش جی کی سجا پر سین کرنیوالے کو دیکھا - اور دونون آسُرون نے بڑا ہاس کیا - یعنی قہقہہ مار کر یہہ کہا کہ اسی سویت برن نیند مین بھری ہوئے

* اُدگیت نام سُر - معلوم ہوا کہ گندہرب بدیا یعنی سُرون کا گیان ہیگریو اوتار سے ہوا اگرچہ ناردی بدیا اسکو کہتے ہین - شیوجی اور ہنومان جی اس بدیا کی بڑے اچاری برنن ہوئے ہین پرنت مدہر سُر ہیگریو روپ سے اوتپن ہونے یہان لکھی ہین - گھوڑے کا مُنہہ اور سُر کی آواز یہ آشچرج (تعجب) ہے - ۱۲

پُرش نے ویدون کو لے لیا۔ یہ کون ہے اور سرپ کی سیج پر کیون سوتا ہے؟ یہہ کہکر اُنھون نے ناراین جی کو جگایا۔ ناراین جی نے جانا کہ یہہ جدّہ کی ابھلاشا مین بھرے ہوئے رجوگن ستوگن۔ دبہہ دہاری آسُر مجھہ سے جُدّہ کرنا چاہتے ہین یہہ نشچے کرکے ندراکو چھوڑکر اُن آسُرون کو نارایں جی جُدّہ کرنے لگے۔ دونون آسُرون نے نامان پرکار کے شستڑون سے بڑا بھاری سنگرام نراین جی سے کیا۔ اخیر مین برھماجی کی رکشا کے کارن نارائن آسرون کو نارایں جی نے مارڈالا۔ تب برھماجی کا سندیہہ نورت ہوا (فکر دور ہوا) اور نارایں جی کی اچھا انوسار برھماجی نے پھر جڑ چیتن روپ لوکون کو اوتپن کیا۔ پھر وہ ہی گرلوروپ برہماجی کے نیترون سے انتردھیان ہوگیا۔ اس کارن یہہ ہیگر یوروپ نارایں جی نے دھارن کیا تھا۔ بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ یہہ پراچین اتھیاس ہیگرلوروپ دھارن کرنے کا ہن نے تمھین سُنایا۔ یہہ اتھیاس ویدون کے سمان لوتر ہے۔ ہے راجن! وہ ترلوکی کا ناتھ اپنی اچھا سے مامان پرکار کے سروپ دھارن کرلیتا ہے۔ جل مین رس روپ اور پرتھی مین گندھ روپ بالو مین اسپرش اگن مین تیج روپ نارایں ہی کا جانو۔ سکل سرشٹی کی آتماروپ وہی نارایں ہے۔

اتی سری رام کرت مہا بھارتے شانتی پرب حصہ چہارم موسوم بہ موکش دہرم اوترارده ہیگر یوروپ دھارن کرنے کارش۔ اکتیسوان ادہیائے۔

بتیسوان ادہیائے

ویدبیاس جی کا جنم اور چھٹا اوتار شوجی کا

راجہ جنمے جے نے پوچھا کہ ہے مہامنی سانکہہ جوگ اور پنچ راتری بیدآرنک نام گیان ایک ہی نشٹھا ہے۔ الگ الگ جُدا جُدا بیشم پائن جی نے کہا کہ پراسر رشی اور ستّ دتی ماتا نے دیپ کے مدھ مین (ٹاپو کے بیچ مین) اپنے جوگ سے بہت جاننے والے مہرشی پتر (بیاس جی) کو اوتپن کیا۔ اُن بیاس جی کو نمشکار ہے جن بیاس مہرشی کو رشیون کے الشرح حکمت ویدون کا بڑا بھنڈار نارایں جی کا چھٹا اوتار اور نارایں کے انش سے اوتپن ہونے والا کہتے ہین ارتھات نارایں جی نے پورب سمے مین اُس بیدون کے بڑے بھنڈار مہاتما اجنما پران پرشوتم بیاس جی کو اپنے انش سے پیدا کیا۔ راجہ نے کہا کہ بشسٹ جی کے پُتر شکت اُن کے پُتر پراسر اُن کے پُتر بیاس جی جن کا نام کرشن دوی پائن ہوا۔ پہلے آپ برنن کرچکے ہین اب بیاس جی کو نارایں جی کا انس ارتھات پُتر کہا۔ مجھے سندیہہ ہوا۔ بیشم پائن جی نے کہا کہ ہے راجہ جنمے جے بیدارتھ رکھنے کے انوسار تیودہن کیا نسٹ بہانے کے پیچھے براجمان بیاس جی نے مہابھارت کو بنایا۔ مین نے اپنے گرو بیاس جی کی بہت سیوا کی۔ اور سُمنت جیمن اور پیل اور بیاس جی کے پُتر شکہدیوجی اور مین نے مہابھارت کو پڑھکر ویدون کو انگ سمیت بیاس جی اپنے گرو سے پڑھا۔ اُس وقت ہم پانچون مین چھٹے بیاس جی مہاراج ایسے پر نبت ہوتے تھے۔ جیسے بھوت گنون مین شیوجی مہاراج شوبھا پاتے ہین۔ اپنے گرو بیاس جی سے وید آدین سمے (ویدون کے پڑھنے کے وقت) ہمنے پوچھا کہ ہے پربھو! اپنے جنم کی کتھا ہمکو سُنائیے۔ اور پھر ہم پانچون نے اُن کی پوچھن کی اُس تتو گیانی نے بھیم تو ویدون کے ارتھ اور پھر مہابھارت کے ارتھ کہکر نارایں جی سے ہونیوالے اس اپنے جنم کو برنن کرنا آرنبھ کیا ہے اُتم رشیو! مین نے اپنے تپ کے بل سے جانا کہ جب کمل سے برہماجی اوتپن ہوئے اور انکو سری نارایں نے سرشٹی اوتپن کرنیکی آگیا دیکر کہا کہ دیوتاؤن اور راچھسون دیتون۔ جڑ چیتن کو تم اپنے جوگ بل سے اوتپن کرو۔ راچھس پیدا ہوکر سادہوجنون کو پیڑا دینگے تب مین پرتھی کے بھار اُتارنیکو بارہ نرسنگہ بامن پرسرام آدک اوتارون کو دھارن کرونگا جو انیک روپ آشچرج مئی (تعجب انگیز) روپ کے ہون گے۔ اُن روپون سے

وسشٹ راجپہتیون کو مارون گا- اسکے بعد سنسار کے سوامی نے سرشٹی کا اوچارن کیا- اُس استھان پر بالا پنہ یا ست پرتھوی و بانسر آ ستا نام اوتپن ہوا اور جگت کے سوامی کو ڈنڈوت کرکے سر جہکایا- تب ایشرنے اُس سے یہ بچن کہا کہ ہے سُدہمالو! مین سرشٹی ہکو ویدا استہان مین پرنیوت کا کرنا جوگ ہے- جو مین نے کہا اُسے کرو- تب سوایمبہو منو نے منوتر مین اُستے ویدون کا بہاگ کیا اور سری نارائن پرسن ہوکر اس سے بولے کہ ہے پتر! تم اپنے تپ سے ہر ایک منوتر مین اسی پرکار ویدون کو جاری اور پرگھٹ کرتے رہو- کلجگ کے آنیہ مین بھرت بنشی راجا آپس مین برودہ (مخالفت) کرکے جُدہ کرینگے اس جگ مین میرا برن کرشن ہوگا- اور دہرم استھاپن کرنے کو راجاؤن کو جیت کر بیراگ سے جیون مُکت ہوگا- اور تیرا پتر بیراگ وان مہادیو کی کرپا سے پرم ہنس گتی کو پراپت ہوگا- بشسٹ وید یا نگہی برہمن تپ کا دھن رکھنے والا برہماجی کا پتر جس کی کرن سورج کی کرنون سمان پرکاشمان ہوگی اُسکے بنش مین پراسر اوتپن ہون گے- وہی تمھارے پتا ہون گے- اُس رشی سے کانین پتر کنیان کے گربھ سے تم اوتپن ہوگے- اور اپنے تپ کے پربھاؤ اور میری انوگرہ سے سب جگون کا حال جاننے والے گُپت اور پرگھٹ (باطن وظاہر) باتون کے جاننے والے سب برن اور آشرمون کے دہرم کے گیاتا ہوگے- یہہ میرا بچن ست ہوگا- تمھارا جس اور کیرت ویدون وشترتون اور پنڈتون کی کاش سے سنسار مین بکھیات ہوگا- اور سورج کا پتر سینچر اُس سمے منو ہوگا- مین اُنی اچھا انوسار کرم کرتا ہون- وہ سارست رشی اوپانتر آتما نام سے پرگھٹ ہوگا اور پھر میرا نام بشسٹ کُل نندن ہوگا- مین نے اپنا نارائن انش سے اوتپن ہونے کا برتانت برنن کیا- سب شستہ! مین نے پہلے سے مین بڑا بھاری تپ کیا تھا سو پہلا جنم اور اب جو ہوگا وہ تمھارے ہرش پر مین نے سُنایا- بہیشم پتامہ جی نے راجہ یدہشٹر سے کہا کہ مُرد بھیا بیاس جی کا جنم مین نے اُن سے سُنا تھا تمکو سُنایا اور یہہ بھی کہتا ہون کہ سانکہہ جوگ اور پنچ راتر بید پاشپت اپنے اپنے پرمان پرکار کے متون کو گیان جانو- سانکہہ شاستر کے برنن کرنیوالے کپل مُنی پرم رشی کہے جاتی ہین وہی پراتن ہرن گربھ جوگ کے جاننے والے ہین دوسرا اُن کے سمان نہین- وہ اوپانتر آتما رشی ویدون کے آچاری بکھیات ہین- کوئی پُرش اُس رشی کو پراچین گرنتھ بھی کہتے ہین- برہماجی کے پتر اومان پت جوت پت سری کنٹھ شیوجی نے اس پاشپت گیان کو برنن کیا ہے- سمپورن پنچ راتری کے جاننے والے اور اس پاشپت گیان کے سمجھنے والے نارائن جی ہین- ارتھات پنچ راتر ویدون کو سوائے نارائن جی کے حقیقت کوئی نہین جانتا- اور ایسا ہی پاشپت گیان بھی ہے- ہے راجن! شاستر بنانیوالے مہاگیانی اُسی نارائن رشی کو نیشٹہا کہتے ہین- اور نارائن جی کے سوائے دوسری نیشٹہا نہین ہے سب پُرشون مین نشچے ہری نارائن نواس کرتے ہین اور سندیہہ سے بھری ہوئے کوترک نا کرنیوالے منشون مین مادیو جی نواس نہین کرتے ہین ہے راجن! جو منش انوسار پنچ راتری کے جاننے والے اور بغیر کسی اچھا کے بھگت ہین وہ نارائن مین سما جاتے ہین- ارتھات پرویش کرجاتے ہین- سانکہہ اور جوگ دونون شاستر سناتن ہین اور یہہ سب پرتھی وآکاش اور سرگ اور جل نارائن رشی سے اوتپن ہوتے ہین-

اتی سری رام کرت مہابھارتے- شانتی پرب حصہ چہارم موسوم بہ موکش دہرم او ترارده سو بیاس جی کا جنم اور چھٹا اوتار شوجی کا- ۳۳ ادہیائے-

تینتیسوان ادہیائے

برہماجی کا شیوجی سے اُتم مارگ برنن کرنا

راجہ جنمے جے نے پوچھا کہ ہے برہمن! دیو سنسار مین بہت سے مارگ نارائن ارادھن کے ہین جو اُتم مارگ ہے وہ کرپا کرکے مجھے بتلائیے ہے بیشم پاین جی

نے کہا کہ سری گرو بیاس جی کو نمسکار کرکے کہتا ہون کہ ہے راجن! اپنے گرو سے سنا ہوا اتہیاس شیوجی اور برہماجی کا آپ کو سناتا ہون کہ سمیرو پربت جو ہزار سورن کے سمان پرکاشمان ہے جسکا نام پربت پرستھ ہے۔ اُس پربت پر اکیلے برہماجی سدا بیراٹ روپ کا دھیان اور ویدون کو اوچارن کیا کرتے ہین۔ ایک سمے شیوجی مہاراج اُس پربت پر برہماجی کے درشنون کو گئے۔ اور برہماجی کو ڈنڈوت کی۔ وہ اپنے پُتر بھاؤ سے مہیشور جی کو دیکھکر بہت پرسن ہوئے اور ہردے سے لگا کر پوچھا کہ ہے مہابا ہو! تم آنند سے ہو؟۔ اور وید پاٹھ اور تپسیا نربگھن کرتے ہو؟۔ اِسکے جواب مین مہیشور جی نے خوش ہو کر کہا کہ آپکی انوگرہ سے وید پاٹھ اور جپ تپ مین بردھی (ترقی) ہے۔ آپکے درشنون کی اچھا سے یہان آیا ہون کہ بہت دنون سے مجھے درشن نہین ہوئے تھے۔ آپنے چرکال سے اِس استھان کو سیون کیا ہے۔ برہماجی نے کہا کہ یہہ پربت مجھے بہت پریہ ہے۔ اِس کارن یہان نواس کرتا ہون شیوجی نے کہا کہ آپ کس سروپ کا دھیان کرتے ہین؟۔ برہماجی نے کہا کہ مین اُس پرشوتم ابناشی سناتن پُرش کا دھیان کرتا ہون جو سارے سنسار مین بیاپک سورج کے سمان پرکاشمان ہے۔ اندریون کے اہنکار روپ گُنون کو چھوڑکر شبھ اشبھ کرمون کو تیاگ کرتا ہے۔ وہی نرگن اور وہی سگن برہم ہے ... بانی سے پرے ... مہابھاگ روپ انرودہ پردمن سنکرشن باسدیو اتھوا آدھی دیو براٹ سوتر آتما انترجامی شدھ برہم کہلاتا ہے۔ اور جس مہا پرُش سے مین اوتپن ہوا اور ہے پُتر! تم مجھ سے اوتپن ہوئے۔ اور جسکے بل پراکرم سے مین سرشٹی کی رچنا کرکے جڑ چیتن کو پرگھٹ کرتا ہون وہ سبھا پربھو انیک روپ دھارن کرنیوالا سنسار مین کریڑا کرنے کو ادبھت روپ دھارن کرلیتا ہے۔ اور گیانیون کو نظر آتا ہے۔ ارتھات گیان سے پراپت ہوتا ہے اُسکی ارادہن کیا کرتا ہون۔ ہے راجن! اُسی نارائن پربرہم کو پوجنا جوگ ہے جو سب کا اوتپت استھان ہے اُسی کے پوجنے سے موکش پد پراپت ہوتا ہے۔ اور اُسی کو جوگی جن اور سارے رشی مُنی پوجتے ہین۔

الی سری رام کرت مہابھارت۔ شانتی پرب حصہ چہارم موسوم بہ موکش دہرم ادترارده۔ برہماجی کا شیوجی سے اُتم مارگ برنن کرنا۔ ۳۳۳۔ ادہیاے۔

چونتیسوان ادہیاے

ناردجی اور راجہ اندر کا سمباد

بھیشم جی نے راجہ یدہشٹر سے کہا کہ ہے راجن! ناردجی سب لوک اور بیکنٹھ دھام کے پھرنیوالے ایکدن راجہ اندر سے ملنے کو گئے۔ دیویندر نے دیورشی ناردجی کا پوجن کرکے اُن کا آدر سنمان کرکے اچھے آسن پر بٹھایا اور یہہ کہا کہ ہے دیورشی! آپ سب لوکون مین سیر کرتے پھرتے ہین جو کچھہ آشچرج آپ نے دیکھا یا سنا ہو وہ برنن کیجئے؟۔ ناردجی نے کہا کہ ہے دیوتاؤن کے راجا! سنسار ارتھات مرت لوک مین بہت کچھہ آشچرج اور بہت انت پرت دیکھنے مین آتی ہے۔ ایک تپیشوری برہمن گنگاجی کے دکشن تیر مہاپدم نام نگر کا رہنے والا اتری رشی کے گوتر کا سنسار کی ادبھتتا دیکھنے کی اچھا سے نیمسار تیرتھ کے نکٹ پہونچا جس استھان پر سنسار کی اُتپتی کے سمے من دہرم چکر گومتی ندی کے پوتر تٹ پر ہوا تھا وہان ایک اتیت سادہو سے اُسکو یہہ بات نشچے ہوئی کہ ایک مہاناگ پدم ناتھ نام اُسی استھان کا رہنے والا ملیگا وہ اُس سے سنوارتھ سدھ ہوگا وہ برہمن اُس ناگ کے استھان پر گیا اور ناگ پتنی (ناگ کی استری) نے برہمن کی شسٹاچار کرکے کہا کہ میرا پتی سورج لوک کو گیا ہے۔ ... دن مین آویگا۔ آپ یہان پوتر ندی گومتی کے کنارے پر نواس کرو۔ برہمن وہان ٹھیر گیا اور تپ کرنے لگا۔ ناگ پتنی اور اُسکے بھائی بندون نے برہمن کو نراہار تپ کرتے ہوئے دیکھکر بہت کہا کہ تم ہمارے ہان اتیت آئے ہوئے ہو بھوجن کرنا ضرور چاہئے۔ یہہ ہمارا پرم دہرم ہے۔ جیسا کہ گرہستی پُرشون کو

اتھت کا پوجن رشیوں نے برنن کیا ہے - پرنت اُس برہمن نے کہا کہ جبتک مہاتما پدم ناتھ کے درشن نہ کرونگا - بھوجن نہین کرونگا - اور اُسی طرح تپ کرتا رہا جب پدم ناتھ ناگ اپنے گھر آیا تو اپنی استری - پُتر وغیرہ سے برہمن کا برتانت سُنکر اُسی سمے برہمن کے پاس گیا اور ہاتھ جوڑکر بنتی کی (خوشامد کی) کہ آپنے بڑی کرپا کی - جو کوئی کام میرے لایق ہو کرپا کر کے کہئے - برہمن نے کہا کہ ہے مہابھاگ تُمھارے درشنون کی اِچھا سے مین یہان آیا ہون یہان پہنچکر سُنا کہ تُم سورج لوک کو گئے ہو - اب جو کچھ وہان آنچرج دیکھا ہو وہ مجھے سُناؤ - مین نے سُنا ہے کہ سورج دیوتا کا رتھ دھارن کرنے کو آپ جاتی ہو - پدم ناتھ سرپ نے کہا کہ ہے برہمن! سورج بھگوان بڑے آنچرج کے نواس استہان ہین - تین لوک کے ادھیشت تو اُس سے پرگھٹ ہونے ہین آدی اچھے سدھ مُنی - دیوتا رشی جسکی ہزارون کرنون مین اسرت ہو کر نواس کرتے ہین - جیسے کہ اس لوک کے پکشی برکش کی شاکھاؤن (درختون کی شاخون) پر بسرام کرتے ہین سورج دیوتا مین نیت جب بڑے بھاری تیج سے اتی پربل بایو نکلکر اُسی سورج کی کرنون مین لی ہو جاتی ہے - اور آکاش مین جم جہائی لیتا ہے تب بڑا اشچرج ہوتا ہے - ہے برہمن! سورج دیوتا سنسار کی بردھی کے لئے اُس بایو کا روپانتر کرکے برکھا رُت مین جل کو ورشن کرتا ہے اس سوا دیک کوئی اشچرج کی بات نہین - اُسی کے منڈل مین اُتم تیج روپ سے مہا پرکاشمان انترجامی پرماما لوکون کو دیکھتا ہے - یہ بھی بڑا اشچرج ہے - جو دیوتا آٹھ مہینے تک اپنی پوتر کرنون سے جل کو سوکھتا ہے اور پھر سمے پر برساتا ہے - اس سوا دیک اور کیا اشچرج (اچنبھا) ہوگا جسکے پرکاش سموہ مین آپ پرماتما نیت ہے - اُسی کی کرپا سے یہ برتھی جڑ چیتن سمیت سب اوشدھیون (جڑی بوٹیون) کو دھارن کرتی ہے ایک بات اور بھی اشچرج کی ہے جسکو تُمنے نرمل آکاش مین سورج کے دوارا دیکھا ہے اُسکو مین تُم سے کہتا ہون - مدہیاہن (دوپہر کے وقت) کے سمے سنسار مین سورج کے پرکاشمان ہونے پر ایک پرکاش سورج کے جیسا تیجسوی دکھائی دیا جو اپنے تیج کے پرکاش سے سب لوکون کو پرکاشت کرتا آکاش کو پورن کرکے سورج دیوتا کے سنمکھ جاتا تھا - جس طرح آہتی ملی ہوئی اگن پرکاشمان ہوتی ہے - اسی طرح اپنے تیج کی کرنون سے لوکون کو ساپت کرکے بانی سے پرے (جو کہنے مین نہ آسکے) دوسرے سورج کے سمان تھا اُسکے سنمکھ آنے سے سورج دیوتا نے دونون ہاتھ دئے یعنی مُلاقات کی پھر اُس پوجن کی اِچھا کرنے والے نے بھی اپنا داہنا ہاتھ دیا اور آکاش کو چیر کر کرنون کے منڈل مین پرویش کیا - دونون کے ملجانے سے مجکو سندیہ ہوا کہ ان دونون مین وہ سورج کونسا ہے جو رتھ مین سوار تھا - تب ہمنے سورج دیوتا سے پوچھا کہ یہ کون پُرش تیجسوی ہے جو تُمھارے سمان پرکاشمان کاشر کو گیا ہے؟ سورج دیوتا نے کہا کہ یہہ پرکاش وہ مہربرتی سدھ مُنی تپ کر نوا لبکا سرگ کو گیا جو وید ون کی رچاؤن سے شنکر جی کو پوجتا تھا اور سب جیوون کا اُپکار کرنیوالا تھا اُسنے اُتم گتی کو پراپت کیا - یہ اشچرج دیکھکر مین نے سورج نراین کو دنڈوت کی اور اُن سے بدا ہوکر چلا آیا - ہے برہمن! اس سنسار مین اشچرج کوئی نہین دیکھا سرپ نے کہا کہ ہے برہمن! اور کچھ سندیہ ہو تو مجھ سے کہو وہ پرشوتم نراین سرب ساپک ہم تُم اور سب مین برتمان ہے - برہمن نے کہا کہ ہے سرپ راج تمھارے درشنون سے مجکو بڑا ہوا تُم دیوتاون کے سمان تیجسوی سورج کے سکھا ہو اب مین جاتا ہون وہ نراین مجھ مین اور تُم مین بلکہ سب جیوون مین برتمان ہے - وہ منش ویدپاٹھ کرکے اُس پرشوتم پراتن جگت کے سوامی کو پوچتے ہین وہ اوش اچھے لوک پراپت کرتے ہین بھیشم جی نے کہا کہ ہے یدھشٹر! وہ برہمن سرپ راج سے بدا ہوکر سویون رشی کے پاس گیا اور اُن کے ست سنگ سے اُسکا اودھار ہوگیا - نارد جی نے یہ کتھا راجا اندر سے دیو سماج مین برنن کی اور پرسرام جی سے جب میرا اُپدیش ہوا تھا اُنھون نے مجھے سُنائی تھی بستار پوربک سُنائی - تم اپنا چت ساودھان کرکے سری نراین کی بھگتی کرو - یہ سنسار پارنراین کی کرپا استھان ہے اُس پرب رہم پرشوتم کا دھیان کرو ہیشم پائن جی نے راجا جنمیجے سے کہا کہ جو پرش نراین جی کی بھگتی کرتے ہین اُنکو سنسار مین کچھ دُرلبھ (دُشواری) نہین ہے -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصہ چہارم سوم موکش دہرم اوتراردہ - راجا اندر اور نارد جی کا سمباد - چونتیسواں ادھیائے -

شانتی پرب سماپت ہوا

غلط نامہ سری رام کرت مہابھارت شانتی پرب

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲	۵	دہرس	دہرہین	۱۹	۱۹	گالووسوم	گالووسوم	۴۳	۳	منگی ناتھی	حنگلی ناتھی	۷۷	۱۷	سورت ہو	سورت ہے
۴	〃	مری	مرے	۲۱	۶	اگس برت	اگن سرن	۴۵	۱۱	دولش	دوشش	〃	۵۱	دہیرہے	دہلیرہے
〃	۱۳	ہٹ کے کارں	ہٹ کے کارن	۲۲	۲۳	اور ستران	اور ترن	۴۷	۳	ہسن کھاتے	ہنسن کھاتا	۷۹	۱	ہنکار	اہنکار
۳	۵	السے	ایسے	۲۳	۸	ندھ لوربک	بدھ لوربک	۴۸	۱۵	اسی وقت	اُس وقت	〃	۲	کھشٹا	بشٹا
〃	۱۸	ہزرات کس	سیڑہ کیا	〃	۱۷	رکشیا ہوتی ہے	رکشا ہوتی ہے	۵۲	۱۸	تمہاری اپکش	تمہارا اپکش	〃	۶ و ۷	جو ہمارے بیچ میں کیسے	+
۴	۱۲	دعا کر کے	تھل (دعا) کر کے	〃	۲۳	اسپات سے پلربد	استھات پاربدہ	۵۵	۴	لویاسو	لیناسو	〃	۱۷	درست	درشٹ
〃	۹	دلش کارا جاشریان	دیش کے راجا شریان	〃	۲۵	درس کو نسچے کرنا	دوش کو نسچے کرنا	〃	۱۵	مہمان درشٹی	سماں درشٹی	〃	۲۴	اُس کے	ان کے
		لج لور نکرب	لج لور نگر مین	۲۴	۱۶	لوگ سدرک	لوک سدرک	〃	۲۱	مامان برکار کلیشر	ناناں پرکار کلیشر	〃	۲۵	سمن ہے	سمن ہین
۵	۱۱	مار کر ہمکو	مار کر تمکو	〃	۱۷	بیچ درست	بیچ دات	۵۸	۱۲	حنڈال کا دھن	چنڈال کا دھن	۸۱	۲	چھولون کا بھے	چھوٹون کا بھی
۶	۲۳	کوئی باپ نہیں کیا	کوئی باپ ہین کرتا	〃	۲۲	احاہیا (اسحال)	احاحا (بھیک مانگنا)	۵۹	۴	مالن کوے کو	پالن کرنے کو	〃	۱۶	اُتنی ہی سیکرے	اُتنے ہی سکرتے
		کوئی جسم ذمد	کوئی جسم دنڈ	〃	۲۳	سرونا ہین	سرو ہا ہین	〃	۱۶	اس ہئیت سو تو ہکشو	اس بہت سو تو بہکش	〃	۲	رکہتا ہے	رکھا ہے
۶	〃	درسے باپ ہیں کرتا	ڈرسے پاپ ہین کرتا	۲۵	۴	اُتپن ہوا ہے	اُتپن ہوا ہے	〃	۱۷	شاسنتر کا بچن	شاستر کا بچن	۸۲	۳	راجا پتران	راجا پتردن
۸	۷	اشچرج دکہکر	اشچرج دکہاکر	۲۵	۱۶	رعایا کی سرتی تمت	پرجا کی سرتی سب	〃	۲	مات کی اوپت	باپ کی اوپت	〃	۸	برہمنوں کے تب	برہمنوں کے ہت
〃	۱۷	میں ترسکراور	مس بیراور	۲۶	۲۳	ایر کہانہ کر نوالی بہن	ایر کہار کروانی بہن	۶۰	۱۹	بہکش کرتے	بہکش کرتے ہیں	۸۴	۱۵	ہے امرگسانی لوک	ہے امر گیانی لوگ
۹	۴	ترکش میں کہا	ترکش من آگ	۲۷	۱۸	گہوکہلاتی ہے	گلہو کہلاتی ہے	۶۲	۲۵	سوتنک رشی	سوتک رشی	۸۵	۲۵	لی ہیوسف	لی دسوت
〃	۷	سع نہیں کرتا	نہین ہیں کرتا	〃	۲۴	ماجون کے شہرو کیا	باجون کے شبدسو کیا	۶۳	۶	ہین ادہکار	مین دہکار	۸۶	۹	حتہا جیتے	چشتھا حت سے
〃	۱۷	رکشا کرسوالا	رکشا نہ کرسوالا	〃	۲۵	جوبائیں ادوست	جو باتین اوہت	۶۵	۲	کیسو سگدل پرش	کیسو ردی پرش	۸۸	۵	راجہ سری	راجہ کا ستری
〃	۲۴	ایسے بیاتی	ایسے اُپاتی	〃	۲۸	المانسی پتر	مانسی پتر	〃	۱۱	شوک بیت	شوک تپ	۸۹	۱۳	اہنکاری	ہتکاری
۱۱	۱۶	مدیرا	مدہرا	۲۹	۸	جوتم نے	جو دھرم تم نے	〃	۱۴	اتسے بن ان	اتسے بن اُن	۹	۱۳	دہیون س	دہیون مین
۱۲	۱۳	راجہ اور باپ راج	اُور یاپس کے راجہ	۳۰	۲	شستروسے مارے	شستر و کو نہ مارے	۶۶	۱۱	کرنوانے کو بپ کو	کروالے پپ کو	〃	۱۶	حنکا سمایت	حنکا سو کرم سمایت
۱۵	۱۰	नजाई	न होजाई	۳۱	۱۳	آنس کال	آس کال (وقت مصیبت)	〃	۱۶	سیحیو مانس اپشتا	سیحیو تس اور لسا	〃	۱۷	جو جوا سے بیچاری	جوجو ابری اُچیا کری
〃	۲۳	ابہتمس	ابہتیش	〃	۲۳	کال برچن	کال برچن	〃	۱۸	آپدرم برتن	آپدہرم	۹۳	۲	نیا بلداں	بینا بلدان
۱۶	۹	دہیرراشٹ نے	دہرتراشٹ	۳۴	۲۱	رشوروپ	سروپ	۶۷	۴	گوتم گوتری	گوتم -اری	۹۴	۱۹	الپ شرے	الپ بدھی
〃	۲	راجہ بہاک	راجہ بالہک	۳۵	۶	بداس مین	سداس من	۶۹	۱۲	سیٹھہ پنج	ستھہ بیچ	〃	۲۰	کسا حال ہوگا	حال ہوگا
〃	۲۵	ممت سے	ممت کھی	〃	۱۹	نم نرلوک	تم نرلوک	〃	۱۳	منہہ بادی	برتہا مادی	۹۵	۹	سشی پتی	سشی پتنی
۱۷	۹	آنکے ممتکارے	آنکو ممتکار ہے	۳۸	۱۵	سب جگ	سب جگ	۷۱	۵	حال کراگیوتم	جان کر گیوتم	۹۶	۱۲	جگت ہت رن	جگت ہت رن
〃	۱۰	اور جگوں کے	اور جگوں کے	۳۹	۵	پراجا کو	پرجا کو	〃	۱۷	داکستا تی دیوی	راکشاتی دیوی	۹۷	۲	سوبلی ادیکتا	نیون ادیکھا
〃	۱۴	कारण सेजोते	किराण सेजोते	〃	۷	مالی باغ کو	مالی راغ کو	۷۳	۱۵	خلاصہ یہ ہے	اوتر یہ ہے	۱۰۳	۱۲	سمیے پرانی ہین	سمے پرانے میں
〃	۳۰	काढ कार	काट कर	۴۱	۲۲	بہشتا موتر	لشٹا موتر	۷۵	۵	قیصہ ماد آیا	اتھیاس ماد آیا	۱۰۴	۱۹	سکہون کی	سیکتوں کی
〃	〃	हारी	टारी	۴۲	۱	دلیوا ور شہر	دوا مد ہتر	〃	۷	پترون کو	پُترون کو	۱۰۵	۱۵	کسل تال	کسل تال
۱۸	۱۵	ایک محل	رسنگ محل	〃	۱۹	بیچیا دشٹ سکھہ	برتہا مد شٹ سکھہ	۷۷	۱۷	سرشی اوتہا	سرشی اوتس	〃	۲۲	〃	〃

فہرست مضامین سری مد مہابھارت انوشاسن پرب

مہابھارت

انوساسن پرب

یعنی

مہابھارت کا تیرہوان پرب

پہلا ادہیائے

راجہ جدہشٹر کا بہیشم پتامہ جی کے آگے شوک گوتمی اور سرپ و موت کا اتہاس

سری نارائن اور نرون مین اُتم نرا و سرستی دیوی کو نمشکار کر کے جے نام اتہاس برن کرتے ہین -
راجہ جدہشٹر نے کہا کہ ہے بہیشم جی آپ نے بہت اچھی طرح گیان کا اُپدیش کیا لیکن میرے ہردے مین شانتی نہین ہوئی اور ہووے کیونکر جب آپ سا مہاگیانی پرش میرے کارن سنگرام مین ایسا زخمی ہو کہ تمام بدن سے خون جاری ہے سرشیا پر آپ مہا دکھی اتنے دنون سے لیٹے ہوئے ہین اور اترائن سورج ہونے پر اب پرم دہام کو سدہارینگے جکو سری کرشن مہاراج کہتے ہین کہ تیس دن باقی رہے ہین اور درونا چارج جی سے آچاری میرے گرو اور کرن سا مہا پراکرمی میرا سگا بھائی اور ابہمنون اور گہٹوت کچ سا نیترا اور بہت سے بھائی ماما سالے سسر مہا پراکرمی راجا اس سنگرام مین مارے گئے میرے دل کو کیونکر شانتی ہووے
بھیشم جی نے کہا کہ ہے دہرم راج یہ سب باتین کال اور پرابدہ اور ایشر کے آدہین ہین تم یہ مت خیال کرو کہ تمہارے کارن یہ سب باتین ہوئی ہین اسوقت مجھے گوتمی اور کال کا اتہاس یاد آیا۔ گوتمی کے بالک کو سرپ نے کاٹ کہایا اور وہ مرگیا ایک شکاری نے جسکا نام ارجن تہا اس سانپ کو پکڑ لیا اور گوتمی کے پاس لاکر کہا کہ تم کہو تو اس سانپ کو مار ڈالون گوتمی نے کہا کہ کیا اس سانپ کے مارنے سے میرا بالک جی اُٹھے گا ارجن شکاری نے کہا کہ نہین پہر گوتمی نے کہا کہ اسکے مارنے سے کیا فائدہ ہوگا شکاری نے کہا کہ اس سرپ نے تمہاری سبیٹے (لڑکا) کو مار ڈالا ہے اسلئے اسکو ضرور مار ڈالنا چاہیئے اسنتے ہی مین سانپ نے منش بہاکہا مین یہ بات اُس شکاری سے کہی کہ تم مجھے کیون پاپی سمجھتے ہو اُس بالک کا کال آگیا تھا شکاری نے کہا کہ کال کسی کو دکہائی نہین دیتا تم اپنے بچاو کے لئے کال کا نام لیتے ہو تمہارے کاٹنے سے یہ بالک مرا ہے سانپ نے کہا کہ میرا اسمین کچھ دوش نہین ہے کال نے مجھے پریرنا کری مین بے اختیار ہوگیا اوسکے ذمہ یہ دوش ہے میرا کچھ اپرادہ نہین استنے ہی مین موت دیوتا بھی آن پہونچے اور سرپ کیطرف دیکھ کر کہنے لگے کہ ہے سرپ اس بالک کے مارنے مین تمہارا یا میرا کچھ اپرادہ نہین ہے کال کی پریرنا سے مین نے تمکو پریرنا کری اور تم نے بالک کو

کاٹ کہایا جیسے بادل کو ہوا کھینچ لیتی ہے اسی طرح مین کال کے بشی بہوت ہون یہان ستوگن - رجوگن - تموگن بھاؤ جو ہوتا ہے وہ کال کی پریرنا سے ہوتا ہے تم مجھے اپرادہی کہو گے تم بھی اپرادہی ٹھیرو گے سانپ نے شکاری سے کہا کہ آپ نے موت کا بچن سُنا اب تو مجھکو چھوڑ دو شکاری نے کہا کہ مین ایسے سور کہہ سمجہاونی باتون سے تمکو نہین چھوڑونگا تم ضرور پھانسی کے لائق ہوا ور موت کو دہکار ہے جو تجھ پاپی کو اوسنے پریرنا کری پھر موت نے کہا کہ ہم دونو کال کے قابو مین ہین ہمکو کیون دوش لگاتے ہو جو حکم کال کا ہوتا ہے اوسی ہو جب ہم کرتے ہین ہمارا کچھ اختیار نہین ہے - جو کچھ اس بالک کو ہوا وہ اُسکے کرم یعنی اعمال کا سبب ہے نہ ہمکو کچھ دوش ہے نہ اس بیچارہ سرپ کو جیسی کرنی کوئی کرتا ہے وہی بھرتا ہے یہ نرلوک پھل بہوگنے کا استہان ہے جیسا کچھ کرتا ہے اوسی کا پھل پاتا ہے بہیشم جی نے کہا کہ ہے راجہ جدہشٹر ان سب راجاؤن کا کال آگیا تھا یہین تمہارا دوش نہین ہے کال کے بشنے ورت ہو کر دور دور سے راجا آئے کوئی تمہاری طرف ہوا اور کوئی دُرجودھن کی طرف انت مین دونون طرف کے مارے گئے اب تم سوچ کرتے ہو کہ میرے کارن سنگرام ہوا ہان دنیا مین نام ماتر کہنے کو یہ بات ضرور ہے نہین تو کوئی کسی کو نہین مارتا کال کے پریرے ہوئے جیو کال کے منہ مین آپ آجاتے ہین اپنی اپنی کرنی کا ہر کوئی پھل پاتا ہے -

اتی سری ام کرت مہابھارتے انوساسن پرب کال پربہاؤ برنن پہلا ادہیائے

دوسرا ادہیائے

اتہت پوجن مین بہیشم پتامہ جی کا اتہاس شودرسن اور دہرم کا برنن کرنا

اتہت کے آدرستکار کرنے بھوجن کہلانے اور بہت سے شبھ کرمون کا برنن کر کے کہا کہ جرجودھن نام مالوہ دلیش کا راجہ تہا اوس نے جگ کرنا چاہا اور دور دور سے راجاؤن کو بلایا جگ کرنے کے لیے اگن پرجلت کرنی چاہی پرنتو اگن پرگہٹ نہ ہوئی جرجودھن نے برہمنون سمیت اگن کی پرارتھنا کی تب اگن نے پرگہٹ ہو کر کہا کہ مین نے برہمن روپ دہارن کر کے تم سے کنیان تمہاری مانگی تہی تمنے انکار کر دیا تہا اس سے مین تمہارا جگ سپھل نہین ہونے دونگا جرجودھن نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ میرا ارادہ پہچان کرو کنیان موجود ہے اوسے گرہن کرو تب جرجودھن نے کنیان کو بلا کر اگن کے ساتھ بواہ کر دیا اُس مین اگن دیوتا نے کہا کہ جو شترو تمہارے اوپر چڑہ کر آویگا اوسکی سینا کو مین بہسم کرونگا جیسا کہ پہلے برنن ہو چکا ہے کہ سہدیو کی سینا مین اگن لگی تب اوس نے پرارتہنا کر کے اگن کو ارجن کی سہایتا کرنیکی یاد دلائی تہی جگ سمپورن ہو گیا اور اگن سے شودرسن پتر پیدا ہوا اسکا بواہ بڑی دہوم سے ہوا شودرسن کو استری پتی برتا ملی دونو استری پرش پریت سے رہا کرتے تھے اور اتہت کی آو بہگت بہت کیا کرتے تہے ایک دن شودرسن نگر کے باہر کسی کام کو گیا اپنی استری سے کہہ گیا کہ میرے پیچھے جو اتہت ہمارے گھر آوے اوسکی خاطر تواضع بہت اچھی طرح تن من دہن سے کرنا جو وہ کہے انکار مت کرنا جو کام تجھسے ہو سکے کر دینا شودرسن کے جانے کے پیچھے ایک برہمن تیجسوی اوسکے گھر آئے شودرسن کی استری نے اتہت جان کر اوکی آو بہگت کری بہوجن نہ کھائے برہمن نے کہا کہ ہے کلیانی تمہارا سروپ بہت سندر ہے میرا چت تمہارے روپ پر آشکت ہو گیا تم میری کامنا پورن کرو شودرسن کی استری جو پت برتا تہی اُس نے سوچا کہ میرے پت کہہ گئے ہین کہ جو اتہت کہے انکار مت کرنا اور برہمن میرا پت برت بہنگ کرنا چاہتا ہے وہ استری رونے لگی برہمن نے ہاتھ پکڑ کر استری کو اپنی پاس پلنگ پر بٹھا لیا استنے ہی مین شودرسن بھی آگیا اور دونون کو ایک پلنگ پر بیٹھا دیکھ کر باہر چلا گیا برہمن کا روپ جو دہرم راج رکھ کر آئے تھے دونو استری پرش کی شُدہ بہاؤنا دیکھ کر پرسن ہو گئے اور استری سے کہا کہ مین دہرم راج ہون مین تمہاری پریکشا کے لئے یہ روپ برہمن کا بنا کر آیا تہا تم

دونوں بڑے دھرماتما ہو شودواس کو بھی باہر سے بلالیا اور دونوں کو اپنے سامنے بٹھاکر کہا کہ مین تمسے پرسن ہوں تم دونوں کو سرگ پراپت ہوگا جبتک تمہاری اچھا ہو سنسار کے سکھ بھوگو جب شریر چھوڑوگے سرگ ملیگا ہے جدہشٹر دونوں استری پرش سنسار کا سکھ بھوگ کرانت سمین مین سرگ کو گئے سو جو منش اتہتہ کی سیوا کرتے ہین انکو سرگ ملتا ہے۔

اتی سری رام کرت مہابھارت۔ بیتہ انوساسن پرب اتہتہ سیوا مہاتم دوسرا ادھیائے

تیسرا ادھیائے

برے کرمون کا برنن

بہیشم جی نے کہا کہ ہے نیپتر تمکو ایک اور اتہاس سناتا ہون کہ بشسٹ اور بسوامتر آدک سپت رشی ایک سمین تیرتھون مین پھرتے تھے سبھون نے پشکرنی مین اشنان کرکے اچھے اچھے پھول توڑکر کنارے پر رکھے جب سب اشنان کرکے باہر آئے تو وہان پھول نہ پائے سب رشی اس سمین بھوکھ سے بیاکل تھے آپس مین کہنے لگے کہ کس نے پھول لئے اس وقت سوائے ان پھولون کے اور کچھ بھوجن کرنے کو نہین تھا اوسی کو بھوجن کرکے پانی پیتے ایک کو دوسرے پر بدگمانی ہوگئی پہلے وتر رشی نے کہا کہ جس نے یہ پھول چرالئے اوس نے گاے کو پانون سے مارا بشسٹ جی نے کہا کہ جس نے یہ کام کیا اس نے بیدون کو نہین پڑہا اور کتا ساتھ رکہا سنیاسی ہوکر جو دل مین آوے وہی کرم کرے جو کوئی شرن آوے اسکو مارے اور اپنا بھاگ اورون سے چھپا کہاوے ٹھگ اور ڈاکوون سے سمبندہ ہووے جو پھل ایسے کو کرم کرنے کا ہوتا ہے وہ مجھکو لگے جو مین نے پھول لئے ہون پھر کشپ جی نے کہا کہ جس نے یہ پھول لئے ہین اسکو وہ پاپ لگے جو اپنی پتری کو بیچ دے اور کسی کی دھروہر کو لیکر مکر جاوے اور جھوٹی گواہی دیوے اور اپنے کہانے کے لئے کسی جاندار کو مارے اورون مین استری سے بھوگ کرے بھاردواج نے کہا کہ جسنے یہ کام کیا ہے اوس نے اپنی استری اور بچون اور کتون کا حق کہایا ہووے اور برہمن سے شاستر ارتھ کرکے اوسکو جیت لیا ہو اور ہوم نہ کیا ہو۔ جمدگن جی نے کہا کہ جس نے یہ پھول چرائے ہون اوس نے جل مین پشاب اور موتر کیا ہو اور گربھوتی اپنی استری سے بھوگ کیا ہو اور اپنے بچے کو کہایا ہو یا اپنے بھائیون کے اپراده کو پرگہٹ کرکے اپنی سرخروئی جتائی ہو یا کسی کے گھر بغیر بلایا ہوا مہمان ہوا ہو گوتم جی نے کہا کہ جو کوئی بید پڑہکر بھول جاوے اور اگن ہوتر آدک کرم سے من کو چرا وے اور برہمن ہوکر گانو کے کنوے کو ناپاک کرے یا برہمن ہوکر لونڈی رکھے جو پاپ ایسے پرشون کو ہوتا ہے وہ مجھے ہووے جو مین نے پھول لئے ہون بسوامتر نے کہا کہ جس کسی پرش کو نا این بہت سے پتر دیوے اور وہ پرماتما اور نارائن کی کرپا کو نہ سمجھے اور موت کے وقت کوئی پتر اسکا کرم کرنے والا موجود نہو جو گت اس پرانی کی ہو وہی دوش مجھے لگے جو مین نے پھول لئے ہون۔ اندراوتی نے کہا کہ جو استری اپنے پت کو گالیان دیتی ہو اور کوستی ہو اور اپنے پت کو دکھی رکہتی ہو اور جو اپنے بھوجن بناکر پت سے پہلے آپ کہالیوے اور دہن دان ہوکر سادہو مہاتما اور ابہیاگت کو بھوجن نہ دیتی ہو اور اپنے پت سے جدا رہکر اور پرش سے گربھوتی ہووے جو دوش ایسی استری کو ہوتا ہے وہ مجھے ہو جو مین نے پھول لئے ہون۔ ارگ رشی نے کہا کہ جو منش جھوٹ بولتا ہو اور سات بانی کہتا ہو اور اپنی استری اور پتر اور بھائی بھتیجون سے لڑتا ہو اور انکو دکھی رکہتا ہو اور کچھ دہن لیکر اپنی پتری کو بیاہ دیوے یا دہن کے کارن اندھے کانے لولے لنگڑے اتھوا بردہ منش کو لڑکی دیدے بڑون کا آدر اور نمسکار نکرتا ہو پتا۔ تایا۔ ماما سے بحث و تکرار کرتا ہو اتھوا سورج کی طرف منہ کرکے پیشاب کرتا ہو جو پاپ ایسے کرم کرنے سے ہوتا ہے وہ مجھے ہووے جو مین نے پھول لئے ہون۔ رنت رشی نے کہا کہ جس کسی کو جگ کرنا برجت ہے اس سے جگ جو کوئی کراوے

اتہوا گدہے پر سوار ہوکر آوارہ پہرتا ہو کتے پال کر بیچتا ہو برہمن ہوکر نون تیل گہرت آوک رس بیچتا ہو سند ہیا ترپن گائتری جپ نکرتا ہو وسے جیسی گت ایسی برہمن کی ہوتی ہے وہی گت میری ہو جو مین سے پہول چورائے ہون اسی طرح سب نے جو بید کے پرتکول اور نندت کرم ہین برن کرکے انکار کیا ان رشیون مین ایک سنیاسی بہی تہا کتا اوسکے ساتھ تہا اوسنے کہا کہ ہے رشیو مین تمہارا آچرن اور دہرم دیکہتا تہا پہول میرے پاس موجود ہین تم سب اپنی اپنا انکول سُرگ کو جاؤ مین دہرم ہون تمہاری پریکشا کے لئے آیا تہا ہے جُدہشٹر یہ اتہاس مین نے اس کارن تمکو سُنایا ہے کہ جو نندت کرم ہین وہ کسی حالت مین نہین کرنے چاہیے تم تو آپ گیان وان ہو سنسار کے کارن یہ اتہاس تمکو سنایا گیا۔

اتی سری رام کرت مہابہارت انوساسن پرب کرم دہرم کا برنن تیسرا ادہیائے۔

چوتھا ادھیائے

سری کرشن جی کا مہادیوجی کی مہمان برنن کرنا

سری کرشن جی نے بہیشم پتامہ سے پرسن ہوکر کہا کہ ہے گیان روپ بہیشم گنگا پتر آپنے بہت اچہا اُپدیش راجہ جُدہشٹر کو سنایا بہیشم جی نے کہا کہ ہے ترلوکی ناتھ شیوجی کے بشن روپ کی مہمان آپ راجہ جُدہشٹر کو سُناوین سری کرشن جی نے راجہ جُدہشٹر سے کہا کہ شیوجی اور بشن بہگوان اور برہما جی تینون روپ بشن کے ہین انہین کسی کو جدائی نہین ہے جو کوئی منش انکو ایک جانے وہ آگیانی ہے (شیوسہسر نام موکس دہرم شانت پرب مین اسطرح برنن کیا کہ چہہ سو نام شیوجی کے پوتہی مہابہارت سنسکرت مین لکہے اور ستر رودری جو یجر بید مین ہے اسکو شامل کیا) اور ہزار نام شیوسہسر نام کے سری کرشن مہاراج نے راجہ جُدہشٹر کو سُنا کر کہا کہ اس شیو سہسر نام کے جپنے سے پرانی کی موکش ہوتی ہے۔ ہے جُدہشٹر رکمنی کے آٹھ پتر سے جاموتی میری آٹھ پٹ رانیون مین سے ہے اُس نے اچہا کری کہ میرے پتر ہو اور مجہسے نمرتا سنجکت پراتہنا کرے تب مین نے شیوجی مہاراج کی اُپاشنا کری اور اُنکے سہسنام کا جپ کیا شیوجی مہاراج نے اومان دیوی سمیت مجہے درشن دیا۔ شیو سہسر نام کے جپ کرنے اور میری بہگت سے پرسن ہوکر شیوجی نے بر دیا کہ تیری کامنا پوری ہوگی آئی کرپا سے جاموتی رانی کے خوبصورت بیٹا پیدا ہوا۔

اتی سری رام کرت مہابہارتے انوساسن پرب شوست نام مہمان برنن چوتہا ادہیائے۔

پانچوان ادھیائے

بہیشم جی کا تیرتھون کا نام برنن کرنا

راجہ جُدہشٹر نے کہا کہ مجہے تیرتہون کے نام اور مہمان سُناوین اور اشنان کرنے سے برہم ہتیا کیونکر لگتی ہے اسکا برنن کرین بہیشم جی نے کہا کہ جو پُرش برہمن کو بُلا کر بہکشا نہ دیوے تو وہ برہم گہاتی کہلاتا ہے جو برہمن برہم چاری بید دن کو اوسکے انگ سمیت جانتا ہے اوسکے جیو کا کوئی ہیرلے اوسکی معاش بند کردی یا گئوون کے سموہ کو پانی پینے سے روکے اُنکو پیاسا رکہے یا جو کوئی پُرش گانو یا نگر مین آگ لگادے

یا رشیون کے بنائے ہوئے شاستروں کو اچہا نہ جان کر دوش لگاوے وہ برہم گہاتی ہے جو اپنی کنیان روپ وان کو اچہے لائق بر کو نہ دیوی
بڑہے لنگڑے لولے کو ورپ کے لالچ سے دیدیوے وہ برہم گہاتی ہوتا ہے جو برہمن کو شوک اور پیڑا دیوے وہ برہم گہاتی کہلاتا ہے دولتمند آدمی تو
دان پن کر کے جس پاتے ہین جو غریب کنگال گرہستی ہین تیرتھ جاترا کرنے سے اونکے سارے دوش نزورت ہوتے ہین اب مین تیرتھون کے نام
سناتا ہون۔ انگرا رشی نے اس طرح تیرتہون کے نام اور انکی مہاتم برنن کری ہے کہ جو منش چندربہاگا اور وتستا वितस्ता ندی مین اشنان کرتا ہین
وہ منیشورون کی گتی پاتے ہین کاشمیر منڈل کی ندیان جو سمندر مین جا ملتی ہین انمین اشنان کرنے سے سرگ پراپت ہوتا ہے۔ پشکر پربہاس تیرتھ
نیمش नैमिष ساگرودک۔ دیوکا देवका اندر مارگ इंद्रमार्ग سورن بند स्वर्गबिंदु تیرتہون مین اشنان کرنے سے سندر
بمان پر سوار ہو کر سرگ کو جاتا ہے۔ کشیش कुशेश اور اندر توی इंद्रतोय استہان جو گندہ مادن پربت ہے ان تیرتہون مین اشنان کرنے
سے سرگ ملتا ہے۔ کرتوے करतोय ورانگ कुरंग تیرتھ مین رات تو نواس کرنے سے اسومیدھ جگ کا پہل پاتا ہے۔ گنگا دوار
गंगा द्वार کشا ورت कुशावर्त بلکی بلکنی बिल्वकी نیل پربت नीलपरबत کنکہل कनखल اشنان سے سب پاپ دور ہو جاتے ہین۔
اپام ہرد अपांह्रद سے راجسو جگ کا پہل ملتا ہے اُتردشا مین ہیمشرجی کے استہان سے گنگاجی بہاگیرتہی جہان نکلی ہین جسکو گنگوتری کہتے
ہین ایک مہینا اس جگہہ اشنان کرنے سے دیوتاؤن کے درشن پاتا ہے۔ سپت گنگا सप्त गंगा ترگنگا त्रिगंगा اندر مارگ مین ترپن
کرنے سے پترون کی موکش ہوتی ہے مہا آشرم महाश्रम مہا ہرد महाह्रद بہرگ تنگ भृगुतुंग مین تین رات نواس
کرنے سے برہم ہتیا دور ہو جاتی ہے۔ بلاکا बलाका تیرتھ مین اور کنیان کوپ कन्यांकूप پر اشنان کرنے سے دیوتاؤن کی گتی کو پاتا
ہے دیوتا تیرتھ देवता तीर्थ سندرکا ہرد सुनदरिकाह्रद اشونی تیرتھ अश्वनी مہا گنگا महा गंगा کرتکا نگ کارک
بے مانک बैमानिक بیاشا تیرتھ बियाशा کالکاشرم कालिकाश्रम کنکنیکا شرم किंकिणी काश्रम
ان مین اشنان کرنے سے اور آچمن ترپن کرنے سے رات کو وہان نواس کرنے سے آواگون سے چہوٹ جاتا ہے شیوجی پرسن ہوتے ہین
مہا پور महापुर تیرتھ اور دیوداربن مین اشنان کرنے والا موکش کو پاتا ہے سات رات وہان نواس کرے اور پریت سے اشنان کرے موکش اور
جس پاوے ترپن کرنے سے پتر موکش پاوین آدمی کا شریر شدہ ہو جاوے۔ سرستمب सरस्तंब کوشستمب कुशस्तंब درون آشرم
द्रोणाश्रम دیوتاؤن کے گتی دینے والے ہین۔ چترکوٹ चित्रकूट استہان مین مندا کنی ندی मंदाकिनी یہ استہان اور
ندی دونون موکش دائی ہین۔ شیاما کے آشرم श्यामाकेआश्रम مین نواس کرنے اور کوشکی ندی कौशिकी کے اشنان کرنے
سے اور متنگ کی باوڑی मतंगबावड़ी اَنالمب अनालंब اَندھک अंधक تیرتھ استہان مین ایک رات نواس کرنے
سے اور نیمش سرگ تیرتھ नैमिषारसुर्ग तीर्थ گنگا ہرد गंगाह्रद اتپلاون उत्पलाव کالنجر پہاڑ कालिंजरपहाड़
ششٹی ہرد षष्ठीह्रद گنگا جمنا سنگم مین یعنی پریاگ مین ایک مہینا ماگہہ کا نواس کر کے اَن دان کرنے سے بڑا پہل جگون کا ملتا ہے
مرُدگن मरुद्गण بیوست वैवस्वत مین اشنان کرنے سے آپ تیرتھ روپ ہو جاتا ہے۔ برہم ترو ब्रह्मतरु پر جا کر بہاگیرتہی مین
اشنان ترپن۔ اُتپاتک उत्पातंक اشتابکر تیرتھ अष्टावक्र گیاجی गयाची مین پریت شلا प्रेतशिला پر برہم ہتیا کو دور کرکے
نربند نام پربت निरबिंद اور کرونچ پدی پر برہم ہتیا کو دور کرنے سے شریر شدہ ہو جاتا ہے پترون کی موکش یہان ہوتی ہے۔ کلونک
कलविंक اگنی پور अग्निपुर کربیر پور करबीरपुर مین اشنان کر کے بشالا تیرتھ बिशाला तीर्थ اور دیو ہرد देवह्रद
مین اشنان کرنے سے برہم روپ ہو جاتا ہے۔ پن اورت पुन्नवर्त نندا नंदा اور مہا نند महा नंद کو سیون کر کے

نندن بن مین نواس پاتا ہے اُربسی تیرتھ उरबसी جو شیت تیرتھ مین اشنان کرنے سے پُنڈریک جگ کا پہل پاتا ہے - رام ہرد रामहृद
بپاشا تیرتھ مین تین بار اور بارہ دن نِرا ہار برت کرنے سے سب پاپ دور ہو جاتے ہین بندھیاچل پربت پر تپ کرنے سے ایک مہینے مین شُدھ ہو جاتا ہے
نربدا नरबदा سوپارکودک सुपारकोदक مین اشنان کرنے سے راج کُل مین جنم ہوتا ہے جمبو مارگ تیرتھ जम्बू मार्ग مین
ایک رات نِواس کرنے سے شُدھ ہوتا ہے کوکا مکھ تیرتھ कोका मुख انگلکا شرم अंगुलका کنیان ہرد कन्याहृद
تیرتھ مین اشنان کرکے سُرگ پاتا ہے - ماوتی کو پربھاس प्रभास تیرتھ مین نِواس کرکے شُدھ ہوجاتا ہے اُجانک उज्जानक ارشٹ سین
आर्ष्टिषेन اور پینگایا पिंगाया کے آشرم مین اشنان کرنے سے اور کُلیا تیرتھ कुल्लिया مین اگھمرشن منتر کے جپ کرنے
سے اسومیدھ جگ کا پہل پاتا ہے - پنڈارک تیرتھ पिंडाके اور مینناک پربت پر ایک مہینا تپ کرنے سے شُدھ ہوجاتا ہے کالودک
कालोदक نندی کُنڈ नंदीकुंड اوتر مانس تیرتھ उत्तरमांस مین نِواس کرنے سے برہم لوک پراپت ہوتا ہے -
نندیشُر नंदीस्वर کے درشن کرکے منش جیون مُکت ہوتا ہے - سرگ مارگ स्वर्गमार्ग مین اشنان کرکے برہم کو پراپت ہوتا ہے
ہمالہ پہاڑ हिमालय پر شنکر جی کا نواس ہے وہ پربت رتنون سے بھرا ہوا سِدھ استہان ہے وہان تپ کرنے سے سُرگ ملتا ہے (ان
تیرتھون مین سے بہت سے تیرتھ معلوم نہین کہ کہان ہین اور بہت ایسی جگہہ ہین جہان راستہ دشوار گذار اور نشیب و فراز زمین کا بہت ہے) انگراشی
نے گوتم جی سے اِن تیرتھون کا یہ مہاتم برنن کیا ہے کہ تن اور من کی شُدھی اور اُتم گتی وہان نِواس کرنے سے ہوتی ہے جو منش کام کرودھ لوبھ کو
چھوڑ کر ان تیرتھون کا سیون کرے وہ اچھے خاندان مین پیدا ہو کر دنیا کے سُکھ بھوگ کر موکش پاتا ہے راجہ یدھشٹر اپنے بھائیون اور رشیون
اور برہمنون سمیت ان تیرتھون کے نام اور مہان سُنکر بہت پرسن ہوا -

اِتی سری کرت مہا بھارتے انوساسن پرب تیرتھون کے نام اور مہان برنن پانچوان ادھیائے

چھٹا ادھیائے

بھیشم جی کا گنگا مہاتم پانڈونکو سُنانا

راجہ یدھشٹر سمعہ اپنے بھائیون کے تیرتھ مہاتم سُنکر بہت پرسن ہو — اتنے ہی مین گنگا نندن بھیشم پتامہ جی کے درشنون کے لئے اتری بسشٹ
بھرگ - کرتو - انگرا - گوتم - اگست - پولست - سومت - بسوامتر - ستھول گرا - پلا - برہسپت - شکر - بیاس - چیون - کاشپ -
دربا سا - جمدگن - مارکنڈے - گالو - بہاردواج - نارد - پربت - سمبہو - ریبون - ستانند - کرتیرن - تج - اور پرسرام جی بھیشم جی کا انت سمان
بچارکر یہ سب مہرشی اُونکے درشن کرنے کو آئے - راجہ یدھشٹر نے اپنے بھائیون سمیت ان رشیون کا آدر ستکار کرکے اپنے آسنون پر بٹھایا - پھول اور
چندن سے اُنکی پوجا کرکے انکو پرسن کیا سب رشیون نے بھیشم جی کے پراکرم اور آچرن کو سراہ کر بھیشم جی سے بدا مانگی اور پانڈون سے پوچھ کر سب کے
دیکھتے ہوئے انتردھیان ہو گئے اُنکے جانے کے بعد بھیشم جی نے گنگا جی کی مہان برنن کی کہ جو منش کہ ہٹر سے ہو کر ایک ہزار برس تپ کرے وہ
مہاتم گنگا جی کے ایک مہینے اشنان کرنے سے پراپت ہوتا ہے جو منش پہلے پاپ کر چکے ہین وہ گنگا جی مین اشنان کرین تو اونکے سارے پاپ
دور ہو جاتے ہین جس منش کے پھول (یعنی ہڈیان) شریر تیاگنے کے پیچھے گنگا جل مین ڈالی جاتی ہین وہ منش سُرگ مین نِواس کرتے ہین غرضکہ

اس لوک مین گنگاجی کے سمان پاپ دُور کرنے کے لئے اور کوئی پدارتھ ایسا سُلبھ (آسان) نہین ہے جیساکہ گنگاجی کا اشنان ہے اشنان کرنے اور جل پان کرنے سے پرم گت پراپت ہوتی ہے جو کوئی منش گنگاجی کے درشن کرتا ہے اوسکے سب پاپ دور ہو جاتے ہین یہ جل شری بھگوان کا چرنوَدک ہے جو کچھ اسکی مہان کہی جاوے وہ تھوڑی ہے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب گنگا مہاتم برنن نام چھٹا ادہیاے۔

ساتوان ادہیاے

بواہون کا برنن

راجہ جدہشٹر نے کہا کہ گرہست آشرم کے دہرم برنن کیجیے بھیشم جی نے کہا کہ گرہستی لوگون کا بڑا دہرم یہ ہے کہ کنیان اچھے بر کو بلواہین و بدیا اور شاسترون مین لکھا ہے کہ کنیان گنوان پُرش کو دیجاوے اور آٹھ طرح کے بواہ شاسترون مین لکھے ہین۔

(۱) براہم } کنیان کو زیور سے آراستہ کر کے جل لیکر دان دینا۔
(۲) دَیو } جگ مین کنیان کو آراستہ کر کے رتوج کو دان دینا۔
(۳) ارش } بر سے دو گائے لے کر اوسکے ساتھ کنیان کا بواہ کر دینا۔ (یہ تین بواہ برہمنون کو کرنے جوگ ہین)

(۴) پرجاپتی وچھاتر۔ گنوان بر کو بلا کر دان دہیز وغیرہ سے کنیان دان کرنا۔ (۵) گاندہرب۔ پُرش اور کنیان دونون کی خواہش سے بواہ ہونا۔

(۶) آسُر۔ وارثان دختر کو روپیہ وغیرہ دیکر کنیا کو خرید کے بواہ کرنا۔ (۷) راچھس۔ آدمیون کو مار کر روتے ہوے کنیان کو لیجانا۔

(۸) پیشاچ۔ نشہ مین بیہوش یا سوتے ہوے کنیان کو لیجانا۔

آسُر اور پیشاچ۔ یہ پاپ روپ بواہ ہین دونون مین کنیان ہرن ہوتا ہے۔ پیشاچ بواہ بہت ہی برا ہے۔ راچھس بواہ کشتریون کے واسطے ہے۔ براہم چھاتر گاندہرب۔ یہ تینون دہرم بواہ ہین۔ دمینتی کے بواہ سویمبر مین براہم اور چھاتر اور رکمنی جی کے بواہ مین راچھس اور گندھرب۔ سوبھدرا کے بواہ مین چھاتر اور راچھس شامل تھے۔ برہمن کو تین استریان برہمنی اور چھتریا بیشیا لکھی ہین۔ اور کشتری کو دو چھتریا اور بیشیا اور بیش اپنی ذات مین ایک استری سے بواہ کرلیوے۔ برہمن کی استری برہمنی اور کشتری کی چھتریا اور بیش کی بیشیا بڑی استری ہوگی اُنکی اولاد نیک ہوگی اور استری سنگ کے لئے شودر استری بھی چارون برن کے لئے ہوتی ہے۔ لیکن رشیون نے اُسکو فعل ناجائز لکھا ہے سادہو لوگ شودرا سے پیدائش اولاد کی اچھی نہین جانتے ہین برہمن مرد اور شودر استری سے جو اولاد ہوگی وہ صحیح النسب شمار نہین ہوگی تیس برس کا مرد اور دس برس کی بیاہ یا استری، جو عمر کے لحاظ سے صرف ایک بستر (ساڑہی یا دہوتی) دہارن کئے ہوئے ہو اور اکیس برس کا مرد اور سات برس کی کنیان ہونی چاہیے۔ جس کنیان کا بھائی یا باپ نہین ہو اُس سے بواہ نہ کرے وہ پُتر کے سمان ہوتی ہے جس پُرش کے بیٹا نہو وہ بیٹی کو بجائے بیٹے کے رکھتا ہے جو پُتر اُس لڑکی کے ہوگا وہ نانا کا بیٹا ہوگا جب تین برس کوئی کنیان رجسولا ہوتی رہے اور اُسکا بواہ نہو تو چوتھے برس وہ کنیان آپ اپنا بواہ کرلے۔ کنیان ماں کے پنڈ اور گوتر مین سے نہو اور جس کنیان کو بھائیون نے اچھی طرح منترون کے ساتھ دیا ہو وہی شُدہ ہوتے ہین اور جسکو باپ یا بھائیون نے بواہ منتر کے ساتھ نہین بواہا ہے وہ کسی حالت مین شدہ نہین ہوتے بیاہی ہوئی استری کے سنتان لین برن ہوئے وہی پتا کا دھن پانے کے جوگ سمجھی گئی ہے جس استری سے بواہ نہوا ہو اُسکے

اولاد ترکہ پانے کی مستحق نہین اور نہ وہ پسر خلف الصدق کہلاتا ہے گرہستی پرشون کو چاہیے کہ اچھے بر کو کنیان بواہین جہان خرید و فروخت کا معاملہ ہو جاوے وہ ممنوع ہے بہیشم جی نے کہا کہ راجہ بچتر بیرج کے لئے مین راجہ مگدہ اور کاشی دیش کو پراجے کرکے انکی دو کنیان سویمبر مین سے لایا تھا ایک کے ساتھ بواہ بچتر بیرج کا کردیا دوسری کنیان نے کہا کہ میرے باپ نے فلان راجہ سے میری نسبت کردی ہے میرا بواہ اوسی سے ہونا چاہیے مین نے اوس دوسری کنیان کو اوسکے باپ کے پاس بہیجدیا کہ جبر راجہ سے نسبت کی ہوئی ہے اوسی سے اوسکا بواہ کردو پس اگر نسبت پہلی ہو جاوے تو اوسی سے بواہ کرنا اوچت ہے خواہ کوئی دوسرا لاکہون روپیہ دیوے۔ بیاہ کرنے سے مطلب صرف لذت جسمانی او عیش دنیوی ہی نہین سمجھنا چاہیے بواہ اولاد اور سنسار کے کارن کیا جاتا ہے اسلئے شاستر کے انوسار کرنا چاہیے جس منش کے بیٹا نہو تو بیٹی اوسکے دھن کی وارث ہوتی ہے اور جیسے اپنی آتما ہے ویسے ہی بیٹے کی آتما ہے پتا۔ پت اوپت سسر کا دیا ہوا مال او سوت کاتنے سے جو دھن ماتا کو پراپت ہو وہ کماری کنیان کا حصہ ہوتا ہے جب بیٹا نہو تو نواسہ اپنے نانا کے دھن کا وارث ہوتا ہے دہرم شاستر مین بیٹا اور نواسے کا ایک ہی حق ہے وہ دونون پنڈا او سرادہ کرنے کا حق رکہتے ہین جو لڑکا اور بیٹی میں نہین ہے اس سے دختر کا حق زیادہ ہوتا ہے جو منش کنیان کو دیکر اوسکے عیوض مین روپیہ لیتا ہے خواہ اپنی گذراوقات کے لئے خواہ اور سبب سے اپنے عیش کے لئے کنیان کو بیچدیوے وہ منش نرک گامی ہوتا ہے وہ روپیہ جو اسطرح لیا جاوے موتر او بشٹا کے سمان ہے کنیان دینے کے عیوض مین دو گائے لیوے یا زیادہ وہ بھی بیچنا کہلاتا ہے یہ رسم قدیمی نہین ہے جو منش زبردستی اسری بواہ کرلیتے ہین وہ بھی اندہ تمس نام نرک مین ڈالے جاتے ہین کسی آدمی کو بیچنا شاستر مین نہین لکہا ہے پھر اولاد کو بیچنا اور اوسکے معاوضہ مین روپیہ ادہرم سے لینا مہا دوش برنن کیا گیا ہے بہیشم جی نے کہا کہ سب دہرم راج استریون کو آدر ستکار سے رکہنا چاہیے جس گھر مین استریان آدر بھاو سے رکہی جاتی ہین اس گھر مین دیوتاؤن کا باس ہوتا ہے استریون کی پرورش محبت اور محنت سے کرنی چاہیے جس گھر مین استریون کو مردون سے کلیش ہوتا رہتا ہے وہ گھر لکشمی سے خالی ہو جاتا ہے۔ منو جی نے کہا کہ استریان اپر کہا یعنے حسد کرنیوالے اور بے پردہ ہو جانے والے غصہ سے بہری ہوئی بدخواہ نادان بھی ہون تو بھی وہ پوجن کے لائق ہین ہے میرے بیٹا انکو پوجو لوک جاترا کی پریت کے واسطے اور سنتان کے اتپن اور اوسکے پالن پوشن کے لئے استری پیدا کی ہے تم انکو اچھی طرح رکہو گے تو تمہاری سب مرادین حاصل ہونگی استریون کو لکشمی روپ سمجھو استری دہرم کے واسطے منو جی نے کہا ہے کہ کوئی جگ کرنا یا سرادہ یا برت۔ اپباس استری کو کرنا اوچت نہین ہے انکا دہرم اپنے پت (شوہر) کی خدمت کرنا ہے استریون کو اوسی سے سرگ اور سنسار کے سب سکھ پراپت ہوتے ہین۔ بچپن مین پتا اور جوانی مین پت اور بڑھاپے مین بیٹے پوتے اونکی حفاظت کرتے ہین استری کسی اوستہا مین سوتنتر (آزاد خود مختار) نہین ہوتی ہین جو پرش اپنا الیشوریہ چاہے وہ استریون کو آدر اور سنگار سے رکہے زیور اور پوشاک سے استریون کو خوب آراستہ رکہنا چاہیے اور سب طرف سے انکی حفاظت کرکے محلون مکانون مین انکو رکہو انکی شوبھا محلون مین ہوتی ہے اور محل کی شوبھا استریون سے ہے۔ بہیشم جی نے کہا کہ منو جی کا بچن سب نے پرمان مانا ہے جو کچھ انہون نے اپدیش کیا ہے انکی اولاد کو اوس پر ضرور عمل کرنا چاہیے سپوت بیٹا (فرزند ارجمند) وہی ہے جو اپنے پتا کا بچن مانے۔

اتی سری ایم کرت مہابھارتے انوساسن پرب استری دہرم اور بواہ ریت برنن ساتوان ادہیائے۔

(نوٹ) سلئے زمانہ حال کے تعلیم یافتہ نوجوان پردہ دور کرنے کی کوشش بے خردی و ناتجربہ کاری سے کرتے ہین وہ منو جی اپنے جد امجد کے حکم کے برخلاف عمل کرنا چاہتے ہین پردہ کے دور کرنیسے ہزارون خرابیان پیدا ہو جاوینگی شیخ سعدی نے بھی لکھا ہے (کہ زن اندرون پردہ باگور بہ)

آٹھوان ادہیاے

استریون کی سنکھیا اور اُنکا دہرم

راجہ جدہشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ اولاد کو کسطرح حصّہ دینا چاہیئے بہیشم جی نے کہا کہ برہمن کو چار استری چارون برن کی کر لینی جائز کہی گئین برہمن چہتری بیش۔ یہ تینون برن تو دُوِج کہلاتے ہین جنکو جنیئو دہارن کرنے کا ادہکار ہے جو اولاد ان تین برن کی استریون سے ہووے تو انمین سے چہترانی استری کا لڑکا تو برہمن ہی سمجہا جاتا ہے یہ نت رشیون مین یا گرہستیون مین برہمنی سے جو لڑکا پیدا ہوگا وہی برہمن کہلاوے گا چہتریا سے چہتری بیشیا سے بیش ہوگا اور شودرا سے جو اولاد ہووے تو برہمن کو پرایشچت کرنا چاہیئے وہ اولاد شودر ہوگی جو برہمن شودر استری کو اپنے پلنگ پر بٹھاوے وہ اَدہوگتی کو پاتا ہے بید مین برہمن کو شودرا سے اسپرس کرنا دوشت (ممنوع) لکہا ہے جو اُتم بستو مثل گائے بیل۔ گہوڑا وغیرہ سواری شال دوشالہ (اوتم دہن) ہووے وہ برہمنی کا بیٹا پاوے گا باقی بچے ہوئے دہن کے دس حصے کرنے چاہئین۔ چہتریا کا بیٹا بہی برہمن ہے وہ تین حصہ۔ اور بیشیا سے جو پتر ہو دو حصہ۔ شودرا سے جو بیٹا ہووے وہ دسوین حصے سے زیادہ نہین پاسکتا اگرچہ وہ پتر حصہ پانے کے لایق نہین ہے لیکن پالن پوشن کرنے کے لئے دسوان حصہ دیا جانا چاہیئے اور جو بیٹے اپنے برن کی استری سے ہون وہ سب برابر حصہ پاتے ہین سوائے برہمنی کے جا ور برن کی استری سے سنتان ہوتی ہے وہ اپنی مان کے برن مین سمجہی جاتی ہے پانچوان برن کوئی نہین ہے جو پتا اور برن کی استری کے پتر کو دیوے اُوسی کا ادہکار ہے جس بستو کو پتا نہ دلیوے اُوسکا ادہکار نہین ہے جب برہمن کے پاس تین سال سے زیادہ کا خرچ خوراک وغیرہ مال موجود ہووے اُس دہن سے اُسکو جگ کرنا اوچت ہے اور تین ہزار روپیہ سے زیادہ اپنی استری کو سپرد نہین کرنا چاہیئے اُس دہن سے اوچت کام گرہست کے جو ہون اُنمین استری وہ دہن لگاوے جو دہن استری کو دیا جاتا ہے اُس مین سے بیٹا (لڑکا) نہ لیوے نہ اُسپر اپنا تصرف کرے جو دہن پتا کا دیا ہوا ہووے اُسکو براہمنی کی کنیان لیوے۔ جیسا بیٹا ہے ویسے ہی وہ کنیان ہے۔ اپنے پت کو اشنان کرانا دانتون کرانی اُوسکے سر کے بال صاف کرنے دیوتا اور پترون کے نمت جو بستو دیجاتی ہین اُنکو طیار کر کے اپنے پت کے سامنے رکہے اور جو کام گرہست آشرم کے ہین وہ سب استری کو کرنے چاہئین جب ایسے دہرم جاننے والی استری برہمن کے ہووے تو پہر اُنکو اور برن کی استری کبہی گرہن کرنی اوچت نہین ہے اور جو استری دوسرے برن کی کسی برہمن نے بیاہی ہووے تو بہی اُس سے ایسے کام جو اوپر لکہے ہین برہمن کو کرانے نہین چاہئین چاہئے سب سے پہلے برہمن نے اُوس برہمنی سے بیاہ کیا ہووے اُوسی کو ادہکار اِن کرمون کا ہے اور وہی سب سے اُوتم بہاریا اُس برہمن کی ہوتی ہے جو اپنے برن کی ہے وہ وہی پوجا کے جوگ ہے اوسی کے ہاتھ کا پکایا ہوا اَن اور کہانے پینے کی چیزین پہول مال کپڑے۔ زیور سب اُوسی برہمنی کے ہاتھ کی اُوچت ہین وہی بڑی استری سمجہی جاوے گی منوجی نے یہی دہرم برن کیا ہے کشتری کے دو بہاریان بتجہ نرکین جو تیسری بہاریا شودرا ہووے وہ شاستر کے پرتکول (برخلاف) ہوتی ہے چہتریون کے دہن کے آٹھ حصہ برن کئے ہین۔ چار حصہ چہتریا کے پتر کو اور تمام سامان لڑائی کا وہی لیوے۔ رتھ سواری بہی اُوسی کا حق ہے۔ بیشیا کا بیٹا تین حصے اور آٹھوان حصہ شودر کا بیٹا لیوے وہ بہی پتا کا دیا ہوا ہووے بیش کے ایک ہی بہاریا شاسترمین لکہی ہے۔ شودرا سے بیاہ کرے تو شاستر کی بر وہ ہے بیش کا دہن پانچ حصہ لکہا ہے اسی طرح شودر کے ایک بہاریا ہووے جو اُوسی برن کی ہو اُوسکے کتنے ہی بیٹے (لڑکے) ہووین برابر حصہ پاوین گے جو بڑا بیٹا ہووے وہ ایک حصہ زیادہ بہی پاسکتا ہے یا اوتم بہاگ بڑا بیٹا

اور مدہم بھاگ منجہلا اور ادہم بھاگ سب سے چہوٹا بیٹا لیوے سب ذاتون مین اپنے برن کی استری سے جو اولاد ہووے وہی اُتم کہی ہے سب رشیون نے یہی دہرم برنن کیا ہے -

برن سنکر اور اُنکی پہچان

ماتا پتا کے حفاظت نہ کرنے سے اور بے مرجاد ہونے سے استریون کے برن سنکر اولاد ہوتی ہے استریان پوتی عمر مین پرائے پرشون او رود بہر برن کے آدمیون سے ہم بستر ہوجاتی ہین وہ اولاد برن سنکر کہلاتی ہے اور سادہو منڈلی سے خارج سمجہی جاتی ہے سنسار مین استری نادان او عقلمند آدمی کو بہی جو کام کرودہ کے بس مین ہو بُرے رستہ لیجاتی ہین پنڈت اور چتر لوگ استریون مین بہت نہین رہتے یعنی اُنکے ساتھ ہم نشینی نہین کرتے ہین جدہشٹر نے سوال کیا کہ جو برن سنکر لوگ اچہے کپڑے اور لباس اور اچہی صورت رکہنے والے ہمارے پاس آوین ہم اُنکو کیونکر پہچانین - کہ یہ برن سنکر ہین بہیشم جی نے کہا کہ ایسے نیچ ذات برن سنکر لوگ اشراف صورت چہپے نہین رہتے ظاہر ہوجاتے ہین جو تم لوگ کرتے ہین وہ برن سنکرون سے نہین ہوسکتا کمینہ پن پرگہٹ ہوجاتا ہے چاہے کیسے زیور اور لباس سے آراستہ ہون اُن لوگون کی یہ پہچان ہے گورو نہ کرنا اور نہ کسی کو گرو ماننا بے رحمی سے صفات نیک نہ چلنا نیچ ذات آدمی عادت پدری یا عادت مادری یا دونون کو عمل مین لاتا ہے کسی طرح اور کسی حالت مین اپنی جائے پیدائش کو پوشیدہ نہین کرسکتا جسطرح شیر اپنے نشان بدنی سے صورت مین ماں باپ کی مثال ہوتا ہے اُسی طرح آدمی اپنی اصل کو نہین چہوڑ سکتا جبر خاندان مین حال تخم پیدائش پوشیدہ ہے اُسمین جو برن سنکر ہووے وہ آدمی تہوڑی یا بہت عادت کو ضرور استعمال مین لاتا ہے اور تحقیقات سے اخلاق نیک و بداش آدمی کو ظاہر کردیتے ہین نیک اور بدچلن جو ذاتی عادت سے ہوتے ہین وہ دور نہین ہوتے جو برن سنکر لوگ ہین وہ شاستر بروڈہی باتون اور کہوٹے چلنون سے ہٹایا نہین جاسکتا ہے جیسی بدہی اُس شریر کے جوگ ہوتی ہے وہی آجاتی ہے ایسا برن سنکر آدمی خواہ کیسا ہی زیور اور پوشاک چندن اور مالا سے آراستہ ہو لوجنے کے جوگ نہین ہوتا ہے ایسی برن سنکر استری یا پرش سے (آتما) یعنے بیٹا پیدا نہین کرنا چاہئے عقلمند آدمی ایسا کرم ہرگز نہین کرتے ہین -

اتی سری مہابھارتے انوساسن پرب برن سنکر اولاد کا جاننا آٹھوان ادہیاے

نوان ادہیاے

گائے کی مہما اور دان کا برنن

بہیشم جی نے کہا کہ ہے راجہ جدہشٹر سب پشوون مین گائے بہت اُتم ہے اسکے پالنے اور گہر مین رکہنے سے لکشمین کا باس ہوتا ہے اسکا دودہ امرت ہے جو پرش گائے دودہ دیتی ہوئی کپلا گئو برہمن رشیون کو آدر سے دان دیوے اُسکی سات پشت سُرگ پاتی ہین گرہستی پرشون کو چاہئے کہ سینگ کپلا گئو کے سُنہری اور اچہے بستروں کی جہول انپر ڈالکر دکشنا اور کانسی کا دُوہن پاتر سمیت برہم گیانی برہمن بید پاٹہی کو دان کرکے دیوے اس سنسار مین اُسکا جش اور پرلوک مین موکش اور سُرگ پراپت ہووے - گائے سب پشوون مین اُتم پشو ہے اسکے دودہ اور گہی سے منش شریر کی پلنا ہوتی ہے اور کہیتی باڑی کے سب کام گائے سے ہوتے ہین زمیندارون مین مویشی یعنی گائے بیل کا بڑا دہن گنا جاتا ہے جس کے ہان گائے بیل ہون وہی دہنا سمجہا جاوے گا

مہادیوجی نے گایون مین مدا سے لبا تھا جو تپیشری برہمن ہین انکو بھی کہا ہے کہ کہنا آوشیہ ہے ضرور رہے گا سے اس لوک و پرلوک مین کام آتی ہے اسکی بڑائی
جسقدر کہی جاوے کم ہے [illegible] دوہ اورگھی سے کیا جاتا ہے اسکے درشنون سے پرانیون کو سُرگ
لوک پراپت ہوتا ہے جو برہمن بید پاٹھی کو بھوم یعنی پرتھی دان دیوے اور جو بیدہ کے انوسار اَن دان کرے وہ اندر لوک پاتا ہے یہی دہرم راج اَن دان کے
سمان اور کوئی دان نہین ہے جیسے سورن کا دان بھی اوتم ہے پرنتو آتما اَن دان سے ترپت ہوتی ہے اس لئے اَن دان کا مہاتم ابشیش ہے ۔ جوتا
اور بستر چندن آدک سگندہ کی بستو اور بہوہ طرح طرح کی مٹھائی اور اوتم رس دان کر دوالا منش اپنی منوکامنا اس سنسار مین پاتا ہے اور پرلوک مین سُرگ
کے سُکھ بھوگتا ہے اور جو پرش پلنگ چاندی اتھوا چندن کے پایہ والا توشک لحاف تکیہ چادر چھتری سمیت بید پاٹھی برہمنون کو دان دیتا ہے وہ
سُرگ مین اپسراؤن سے سیون کیا جاتا ہے اور دیوتاؤنکی پدوی پاتا ہے جو پرش حوض تالاب آدمیون جانورون کے پانی پینے کے استہان سرائے
اور پل بناتا ہے اُسکو اسومید جگ کا پھل ملتا ہے جل دان بھی مہادان ہے جس حوض ور تالاب مین نرمل جل بھرا ہوا ہووے اسمین منش اور جانور
پرسن چت ہوکر پانی پیتے ہین مگر اور گائونکی گئو اور جنگل کے پشو پنچھی وہان بسرام پاتے ہین حوض ور تالاب مین اچھے زینہ بنوا دے گئو گھاٹ بنا دے
پرلوک مین اُس پرانی کو بڑا سُکھ ملتا ہے مکان بنانے سے پتر پرسن ہوتے ہین انبہ جامن انگور انار کیلہ آدک کے درخت لگا کر باغ بناوے اس
لوک مین جش اور نیک نامی اور پرلوک مین نامان پرکار کے سُکھ پاوے سنسار مین اسکا جش سدیو بنا رہے یہ رشیون کا بچن ہے جو پھول اور پھل
اُس باغ مین ہووین وہ دیوتاؤن اور رشیون کو دی جاوین گرہستیون کا بڑا دہرم یہ ہے کہ جتھا شکت یعنی جسقدر گنجایش ہو سوال کرنے والے
برہمن اور محتاجون کو دان دیوے اور انکی آتما کو پرسن کرے اور اپنے کٹنبہ کے آدمیون کو خوش دل رکھے جو دشمن بھی اُنکی پناہ مین آوے اُسکو بھی مدد
دیوے اور اپنے دہن اور دولت کا غرور نہ کرے دان سے آدمی کا کلیان ہوتا ہے اچھے پرشون کا ست سنگ رکھے جو دہرم اور دان کا اُپدیش کرتے
رہین سادہو برہمن اُن راجاؤن کا دان نہین لیتے جو پرجا سے ادہرم کرکے کر (ڈنڈ) لیتے ہین جگ کرکے راجاؤن کو دان کرنا اوچت ہے اور طرح طرح
کے پدارتھ برہمن رشیون کو دینے جوگ ہین جو راجہ جگ نہ کرے اُسکا دان لینا برہمنون کو اُوچت نہین ہے گرہستی پرشون کو چاہیئے کہ جو گرہستی کٹنبے دار برہمن
ہین جنکی جیوکا تھوڑی اور کٹنبہ بہت ہے انکو اَن دان بستر دان آدک دیوے ۔

اتی سری مہابھارتے انوساسن پرب دان مہاتم برنن نوان ادہیاے ۔

دسوان آدہیاے

دان کی مہمان راجہ نرگ کا اتہاس

راجہ جدہشٹر نے کہا کہ ہے بھرت بنسی راجہ بہیشم جی دور دور سے پرتھی کے راجہ ہماری اور دُرجودہن کی سہائے کے لئے آئے اور وہ سب مارے گئے پرتھی
راجاؤن سے رہت ہوگئی ہزارون آدمی اور لاکھون سینا اونکے ساتھ ماری گئی اُونکی رانیان جن کے پت بھائی بیٹے پوتے سنبندہی مارے گئے وہ مجھے
کیا کہین گے ایسا ادہرم کرکے سر نیچے اور پانو اوپر نرک مین مجھکو لٹکایا جاوے گا بہیشم جی بولے ہے پتر تم اسکا سوچ بار بار کیون کرتے ہو تم نہین چاہتے
تھے کہ دُرجودہن سے سنگرام کرکے تم اپنا موروثی راج لو جب اُوس نے بڑے بڑے راجاؤن رشیون برہمنون اور سری کرشن مہاراج کا کہنا نہ مانا اور یدھ
جدہ کرنا پڑا تو تمکو کیا دوش ہے دوسرے راجاؤن کو سنگرام کرنے کا بڑا سُکھ ہے اُنکو سُرگ پراپت ہوتا ہے جو راجہ سنگرام مین مارے گئے وہ سیدہے بیکنٹھ کو

گئے یہ تو ایشر کی اچھا تھی جو ہو گئی تم دہرماتما ہو پہلے راجسو جگ کئے اب راج پا کر پرسن چت پھر راجسو اور اسومیدھ جگ کرو بید پاٹھی برہمن اور بید منتی تمہارے
ساتھ ہر وقت رہتے ہین تم آنند سے راج کرو اچھے اچھے حوض تالاب کنوے باوڑی محل دہرم سرائے اور باغ بنواؤ جن مین بارہ مہینے پانی بھرا رہے کہ جل دان
بھی شاستروں مین مہادان برنن کیا جل سے سب جیو پشو پکشی جیتے ہین جل سے پران رہتا ہے تھوڑی دیر جل نہ ملے تو پران نکل جاتے ہین جب پیاس لگتی
ہے تو پانی ٹھنڈا میٹھا پلانے سے آتما کو کیسا سکھ پراپت ہوتا ہے اس لئے مسافروں اور سادہو برہمن سنیاسیوں کے لئے دہرم شالا اور سرائے اور باغ بنوائے
جہان پانی ملے سب طرح کے پشو پکشی بسرام کرین اس سے زیادہ اُتم دہرم راجاؤں کا نہین ہے پھر یُدہشٹر نے پوچھا کہ دو برہمن سامنے آوین ایک سوال
کرے اور دوسرا سوال نہ کرے تو کسکو دان دینا اُچت ہے بہیشم جی نے کہا کہ جو سوال نہین کرتا ہے اُسکو دینا اُچت ہے جو برہمن بید پاٹھی ہین وہ
سوال نہین کرتے بھکشا مانگنا برہم چاری کو کہا ہے جب تک وہ بدیا پڑھے جو دھیرج مان سنتوشی برہمن ہین اُنکو دان دینا بڑا دہرم ہے اور وہی پوجنے کے
لایق ہین جو برہمن سوال کرنے والا ہوتا ہے اُسکی عزت نہین ہوتی مان اُسکا دور ہو جاتا ہے سوال کرنے والے برہمن کا خوف چور کا سا ہوتا ہے سوال کرنے
والا مرتا ہے دان کرتا کبھی نہین مرتا جو دان کرتا ہے وہ اپنی آتما کو ہمیشہ کے لئے زندہ کرتا ہے جو سوال نہین کرتے ہین ایسے برہمنوں کو نیوتہ دینا چاہئے جو
برہمن شریر کے بھسم لگانے والے ڈاڑھی مونچھ رکھنے والے ہین اُنکو نیوتہ دیکر اچھے پدارتھ بھوجن کراؤ دان دو وہ برہمن مثل اگن کے ہوتے ہین جو خاک سے
اپنا جسم پوشیدہ رکھتے ہین دیوتا اُن سے ترپت ہوتے ہین یُدہشٹر نے پوچھا کہ دان دینا اُتم ہے یا جگ کرنا بہیشم جی نے کہا کہ دان اُتم ہے اور دان کرنے سے
کشتری پوتر ہوتا ہے اور دان کرنے سے سُرگ پراپت ہوتا ہے جو برہمن گرہستی سوال نہین کرتے ہین اُنکو گپت اور پرتکش دان دینا چاہئے دان سے ہی
کلیان ہوتا ہے جگ بھی اسی لئے کرتے ہین کہ اُسمین بہت سے برہمن سادہو رشی منی جمع ہوتے ہین اُنکو گھوڑے ہاتھی گائے بستر دوشالا پلنگ بچھونے
تکیہ سے آراستہ کرکے دینا اَن دان سورن دان کرنا ہوتا ہے جس جگ مین دان نہین وہ جگ ہی اچھا نہین جو راجہ اپنی پرجا کو دُکھی کرکے دھن
لیوے اُوس راجا سے دان لینا برہمن کو اُچت نہین مفلس آدمی سے لیا ہوا دھن راج کو کھو دیتا ہے جس راجہ کے راج مین برہمن دکھ پاوے کٹنبی یعنے
عیال وار برہمن بھوکھا مرے اُسکو اور اُسکے بچوں کو بھوجن نہ ملے وہ راجہ پاپ کا بھاگی اور نرگ مین ڈالا جاتا ہے راجہ کو سب کی حفاظت کرنی چاہئے جس کے
راج مین چور استریوں اور دھن کو چُراتے ہوں وہ راجہ مُردے کے سمان ہے جو راجہ غریب اور محتاجوں کی خبر نہ لے اور دھن وان اُتم پُرشوں کی چوروں ڈاکوؤں
سے رکشا نہ کرے اُسکو باہم اتفاق کرکے مار ڈالنا چاہئے جیسے سخت بیمار اور باؤلا کتا مارنے جوگ ہے۔ اَن دان سب سے اچھا ہے پرنت پرتھی کا دان بشیش سُکھدائی
رشیوں نے برنن کیا ہے جو راجا پرتھوی دان کرکے برہمنوں کو دیوے وہ ہمیشہ سُرگ مین نواس کرتا ہے جس برہمن کی تھوڑی جیوکا ہو اور پرتھی پر اَن آدک بونے
کی سامرتھ نہین رکھتا ہو ایسے برہمن کو پرتھی نہین دینی چاہئے اُسکے کچھ کام نہین آویگی ایسے برہمن کو اَن دان دیوے جو اوسکے کٹنبہ کا پالن ہووے جو راجہ
کسی راج بھرشٹ راجہ کو پھر راج سنگھاسن پر بٹھاوے اُوسکا باس ہمیشہ سُرگ مین ہوتا ہے ایک سمین ناردجی مہاراج سے مین نے پوچھا تھا کہ سب دانوں مین
کونسا دان اُتم ہے ناردجی نے کہا کہ اَن دان کے سمان اور کوئی دان نہین ہے کیونکہ پران اَن ہی مین استہت رہتے ہین عیال وار سادہو سنیاسی
تپیشری اَن سے ہی زندہ رہتے ہین یہ پرتکش بات ہے سارے کام اَن سے چلتے ہین جو اَن کھانے کو نہ ہووے تو کچھ بھی سنتوش نہین ہوتا جس گھر سے
سادہو برہمن سنیاسی وغیرہ اَن پاتے ہین اُس گھر سے لکشمی دور نہین ہوتی اور وہ گھر ہمیشہ ترقی پاتا ہے اَن دان دینے والا اس لوک اور پرلوک
مین سمپت اور بہوتی پاتا ہے اَن سے پانچوں تتو جسم مین قایم رہتے ہین اَن سے ہی اولاد ہوتی ہے اَن سے بشیش کوئی بستو سنسار مین نہین ہے
ایسا ہی جل دان پھل دایک ہے جس کسی آدمی کو پیاس لگی ہو اوسکو ٹھنڈا میٹھا جل پلاوین وہ کیسا پرسن ہوتا ہے جل سے سب اَن اور جیو پیدا ہوتے
ہین جل سے ہی پران استہت رہتے ہین پیاؤ لگاؤ سب کو پانی پلاؤ جانوروں کے لئے گھاٹ بنواؤ اسکا پھل سب رشیوں نے بہت برنن کیا ہے
اور سب جانتے ہین کہ جل کے بغیر پوجا اور دیوتاؤں کی ارادھنا اور دان پُن سب کچھ جل سے ہوتا ہے اس لئے جل دان بہت ضرور کرنا چاہئے ہے مُکھ

تم بھی اپنے راج مین برہمنون سادہوون کو اَنّ دان اور جل دان زیادہ دیا کرو اور دودھ دینے والی گائے برہمنون کو دینے سے اُنکے کٹنبہ کا پالن ہوتا ہے اُنکے استری اور بچے دودھ سے پرسن رہکر آشیرواد دینگے گائے کے سینگ سونے مین منڈہوا کر اور اچھی جھول اُسکی کمر پر ڈالکر تہالی یعنے دودھ دوہنے کے برتن ہمیت بیدپاٹہی برہمن کو دینی چاہیئے ایسے ہی بیل کا دان ہے کہ اوس سے کہیتی کے سب کام ہوتے ہین اسکا دان بھی بہت اُتم برن کیا ہے پرتھی دان سے جیوکا سب کی ہوتی ہے کیونکہ سب بستو پرتھی سے پیدا ہوتی ہین سُورج نارائن گرشیم رت ارتھات گرمی کے موسم مین سب رسون کو گرہن کرکے پھر برکہا رُت مین جل برساتے ہین سب جیوؤن کی جیوکا اَنّ سے ہوتی ہے برہمنون کا مال بھول کر بھی راجاؤن کو نہین لینا چاہیئے اسوقت مجھے راجہ نرگ کا اتہاس یاد آیا کہ یہ راجا بڑا دہرماتما تہا ہزار جگ راجہ نرگ نے کئے اور لاکہون گئوُدان وسجا دان دان کئے اور جل دان کے لئے کنُوے باولی باغ لگائے ایک دن راجہ اپنے معمول کے موافق صبح کے وقت اشنان کرکے گئوُدان کرنے بیٹہا۔

ایک گائے جو راجہ نرگ پہلے ایک برہمن کو دان دے چکا تہا اوسکے ہان سے کہل کر راجا کی گئوون مین شامل ہوگئی اور راجہ نے وہ گائے سنکلپ کرکے ایک اور برہمن کو دیدی جب وہ برہمن گائے لیکر چلا تو پہلے برہمن نے اُسکو روک لیا اور دونون راجہ کے پاس جہگڑتے ہوئے آئے راجہ نے پہلے برہمن سے کہا کہ تم اس گائے کے عیوض ایک گائے سے لاکھ گائے تک مجھسے لیلو اُس برہمن نے نہین لی اور نہ اُس برہمن نے لی جسکو اب سنکلپ کرکے گائے دی تہی دونون کا جہگڑہ طے نہین ہوا کہ راجہ نرگ کا سمان آگیا اور شریر اُسکا چھوٹ گیا دہرمراج نے بڑا آدرستکار راجہ کا کیا اور کہا کہ تُمنے بہت کچھ دان دیا ہے پرنت ایک گائے کا دان انرتھ سے بھول چوک کے بشیورت ہوکر تم سے ہوگیا تم پہلے اُسکا بھوگ بہوگنا چاہتے ہو یا ڈنڈ پانا راجہ نے کہا کہ پہلے مجھکو ڈنڈ ملجاوے پیچھے اپنے سوکرمون کے بہوگ بہوگون گا دہرم راج نے کہا کہ تم گائے کے انرتھ سنکلپ سے گرگہٹ جون مین کچھ دن رہوگے راجہ نے مان لیا اور دوارکا پوری مین ایک کنُوے کے اندر جلپاسہ کے روپ مین راجہ نرگ پڑے رہے ایک سمے کال پڑنے سے اس کنُوے کو صاف کرنے کے لئے کہوا گیا لوگون نے سری کرشن جی سے جاکر کہا کہ کنُوے مین اتنا بڑا جلپاسہ پڑا ہوا ہے کہ وہ کسی طرح نہین نکل سکتا سری کرشن جی نے آپ وہان آنکر اُسکو کنُوے سے باہر نکالا اُنکے درشنون سے راجہ نرگ نے اُس جون سے مکت پائی تب دوارکا باسیون نے اچرج سے پوچھا کہ ہے راجہ آپ تو دہرماتما ہو کر یہ جون کس کارن پائی تب سارا برتانت راجہ نرگ نے دوارکا باسیون کو سُنایا اور سری کرشن جی کی استت کرکے بوان پر سوار ہو سُرگ کو چلا گیا۔

اتی سری ایم کرت مہابھارتے انوساسن پرب اَنّ دان مہاتم دسوان ادہیاے

گیارہوان ادہیاے

اودالک رشی اور چترکیت سمباد

اودالک رشی نے چترکیت اپنے پُتر کو ہون سے نشچنت ہوکر کہا کہ میرے لئے جل بھر کر لاؤ اور کنارہ ندی کے پاتر پڑے ہوئے ہین اُنمین جل بھر لاؤ چترکیت نے واپس آنکر کہا کہ ندی کی پرواہ مین سب پاتر بہہ گئے جل کس چیز مین لاؤن اودالک رشی بہت پیاسے تھے چترکیت کو مورکھ سمجھکر یہ کہہ بیٹھے کہ تو جم راج کا منہ دیکھیگا پیچھے جب چترکیت نے جل پلا کر پرارتھنا کی تو اودالک رشی کو سوچ ہوا کہ مین نے پیاس کی حالت مین اپنے پُتر کو کیا سراپ دیدیا اور اوس کے اُودہار کے لئے رشی نے پرارتھنا کی کہ تھوڑے کال مین سراپ پورت ہوجاوے چترکیت جب رات کو سویا تو دہرمراج کے سنمکھ جم دوت اُسکو لیگئے چترکیت

نے دیکھا کہ ایک بڑی سبھا ہو رہی ہے جسمین بہت سے منش سوکشم شریر دہارن کئے ہوئے ہاتھ جوڑے دہرم راج کی استت کر رہے ہین وہ سورن کے اونچے سنگھاسن پر جو رتن منی ہیرے لعل جواہرون سے جگمگا رہا ہے اسپر جم راج جنکے مکہاربند پر سورج کا ساپرکاش ہو رہا ہے بیٹھے ہوئے ہین جنپر چمر پنکہا ہو رہا ہے جم پوری کی زمین سورن مئی دیکھی اور سبھا کے اور پاس بڑے بڑے سنہری روپہری اونچے اونچے محل بنے ہوئے دیکھے ہین سب پرکار کے بہوجن بستر اور آرایش کا سامان سجا ہوا ہے کام دہین گائے ہر ایک محل مین موجود دیکھی چتر کیت نے پوچھا کہ یہ بہون کن منشون کے لئے ہین پارکہید ون نے کہا کہ جو پرانی مرت لوک مین گائے بیل گہوڑے ہاتھی ان بستر آوک دان دیتے ہین جنہون نے دودھ دہی گھی دان دیا ہے اونکے لئے یہ اوبھت پدارتھ لکہٹے کئے ہوئے رکہے ہین یہان آوین اور پاوین پہر آگے جا کے دیکھا تو بہت سے محلون مین انیک پرانی طرح طرح کے بھوگ بھوگ رہے ہین اور آنند بلاس کر رہے ہین چتر کیت نے جم راج پوری مین ان پرانیون کو بھی دیکھا جو لمپٹ لوار جواری چور دھن بستر استری ہرنے والے کٹھن وشا مین طرح طرح کی پیڑا پا رہے ہین تبے چتر کیت نے دہرم راج کو دنڈوت کر کے پوچھا کہ مجھے کیا آگیا ہے انھون نے کہا کہ تم پہر اپنے استہان کو جاؤ تمہارا شریر نہین چھوٹا ہے اودالک رشی کے کہنے سے تمنے ہمارا منہ دیکھا اب جاؤ اور اپنے پتا کا سوچ دور کرو چتر کیت پہر اپنے بستر پر سچیت ہو کر اٹھ کھڑا ہوا اور اپنے پتا سے سارا برتانت برنن کیا کہ جو منش گائے دان کرتے ہین اونکے لئے کیسے کیسے اچھے محل انیک بستو سمیت اور جو منش دودھ دہی گھی اور بھوجن نانا پرکار کے دان دیتے ہین اونکے لئے انیک پرکار کے بہوجن وہان موجود ہین اب دان کرنے کی ریت برنن کرتے ہین - گائے پن کرے تو پہلے برت رکہے اور سوائے دودھ کے اور کچھ پان نکرے پہر گائے کو جو لات نہ مارتی ہو بچھیا یا بچھڑے سمیت بید پاٹھی برہمن کو دان دیوے گئو دان کا آیت پن (یعنے بیحد خیرات) کہا ہے او رپرتی دینے سے او ستہ ابڑی ہے اور اکال موت (بے وقت موت) نہین ہوتی ہے دودھ اور روغن یعنے گھی دان دینے سے بیرج اور عقل بہی بڑہتی ہے شیر و برنج یعنے دودھ چانول دینے سے بھوت پریت پشاچ سے بیخوف رہتا ہے برتن مٹی کے پن کرنے سے کبھی پیاسا نہ رہے لکڑی آدک ایندہن پن کرنے سے اگن دیوتا پرسن ہوتے ہین چھتری پن کرنے سے دہوپ اور مینہہ کی تکلیف سے محفوظ رہے آلکھون کو پیڑا نہ پہونچے گہیروان صاحب اولاد ہووے اور تل دان کا پھل بھی رشیون نے بشیش برنن کیا ہے ایک دفعہ جگ کرنے والے رشیون کے پاس گھرت موجود نہین تہا اسوقت تل سے ہوم کیا گیا اسکا انگ سپہل ہوا اور گائے کا دودھ گھی دہی جگ کے کام مین آتا ہے اور سینگ اور بال گوبر بھی کام آتا ہے راجہ انت دیو نے گئو میدہ جگ مین گائے کا بل دیا تھا اوسکی چربی سے جبتیل ندی نکلی اس دن سے گئو میدہ جگ کرنا برجت ہو گیا ہے گائے دان کرنے سے کوئی بپیت منش کو نہین ہوتی جو کوئی منش بپیت مین گئو دان کرے اوسکی بپیت نوارن ہو جاتی ہے رشیون نے کہا ہے کہ بیترنی ندی (جو نرک مین بیان کی گئی ہے) اسے پار اتارنے والی گائے ہے یہ بات اچھی طرح یاد رکھنی چاہیے کہ گائے ایسے برہمن کو دیوے کہ وہ اسکو اچھی طرح رکھے جو کدا چت دان کی ہوئی گائے کو مار ڈالے یا بدہک کے ہاتھ روپیہ کے لالچ سے کوئی برہمن بیچ دیوے تو برہمن بھی نرک مین جاوے اور گئو دان کرنے والا بھی نرک مین ڈالا جاوے جس گائے کا بچہ بیمار یا دبلا یا بہت کم طاقت ہو وے ایسی گائے بھی پن نہ کیجاوے کپلا گائے پن کرنے سے راجہ اندر کی پدوی ملتی ہے بہیشم پتامہ جی نے کہا کہ ہے جدہشٹر گئو دان کا مہاتم تو بہت ہے جتنا کہون تھوڑا ہے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب گئو دان مہاتم برنن گیارہوان ادہیاے -

بارہوان آدہیاے

بھوجن دان مہان

اب بھوجن دان کا پھل برنن کرتا ہون جو کوئی اچھے بھوجن شُدہ بناے ہوئے برہمنون سادہ سنتون ابہیاگت فقراتہون کو کہلاوے تو کہانے والے کی آتما ترپت ہوتی ہین اس کارن رشیون نے بھوجن دان کا مہاتم بہت لکھا ہے سُرگ کی پراپتی تو اور دان سے بھی ہوتی ہے پرنت بھوجن دان کرنے سے برہم لوک پراپت ہوجاتا ہے گرہستی پُرش اپنے اور کٹنبہ کے لئے بھوجن بنواوے تو سب سے پہلے اگن پر پانچ گراس (لقمہ) سب بھوجن سامگری کے رکھکے بلی بیشو دیو ہتی پر ڈال کر شری بھگوان کے ارپن کرکے کہ سب کا ان داتا (رزق دینے والا) وہی ہے پھر آپ بھوجن کرے اور بنے تو اُسمین سے کچھ ہی بھوکے سادہ ابہیاگت کو ضروری کہلاوے جو گرہستی پُرش ایسا کرتے ہین اُنکے سب دُکھ دارد دور ہوجاتے ہین اور دنیا مین نیکنامی ہوتی ہے جب کسی بھوکے محتاج کو اچھے بھوجن کہلائے جاوین اور ٹھنڈا میٹھا پانی پلایا جاوے وہ کیا خوش ہوتا ہے اسلئے بھوجن اور جل دان بہت ہی سریشٹھ کرنا بیان کیا ہے کیونکہ پران کی استھتی یعنی جسم انسانی کا قیام دونون سے ہے جو منش اپنے سنتان اور دھن کی بردھی چاہے اُسکو چاہیئے کہ بھوکے اور محتاجون کو کہلاوے ایک دفعہ مہا کال پڑا ایسا دربھکش ہُوا کہ ایک رشی نے آدمی کے بچے کو لیکا کر کہانا چاہا راجہ کو کہا درت کو خبر ہوئی اُس نے اپنے دوت کو رشی کے پاس بہیجکر کہلا بہیجا کہ مین آپ کو گاے دودہ پینے کے لئے بہیجدونگا آپ ایسا کرم نکرین رشی اُس بچے کو پکتا ہوا چہوڑکر جنگل کو چلے گئے راجہ نے اپنے دوت سے کہا کہ رشی کو سونا گولر کے اندر رکھکر دے آؤ راجہ کی آگیا سے دوت نے ایسا ہی کیا اور دوسری دفعہ گولر کے پہل بغیر سونے کے لیگیا رشی نے پہلے گولرون کو بھاری دیکھکر کہا کہ ان پہلون مین سونا معلوم ہوتا ہے راجہ سے کہدو کہ ہم تپیشری لوگ سونا لیوین تو نرک مین ڈالے جاوینگے اس لئے ہم یہ پھل تمکو واپس دیتے ہین جب کال پڑتا ہے آدمیون کی مت بھرشٹ ہوجاتی ہے کال کے سمین مین راجاؤن کو بہت خبرداری رعیت کی رکہنی چاہیئے دیوتا جگ سے پرسن ہوتے ہین اور رشی بید پڑہنے اور پتر سرادھ کرنے اور منش بھوجن سے پرسن ہوتے ہین اس لئے برہم بھوج بہت اُتم دان کہا ہے راجہ یدہشٹر نے کہا کہ دیوتا پھول اور اگر وغیرہ کی دہونی سے پرسن ہوتے ہین اسکا حال مجھے سناوین بہیشم پتامہ جی نے کہا کہ اتہاس راجہ بل کا تمکو سُناتا ہون شکر جی نے راجہ بل سے کہا کہ پہول سے دیوتا اس لئے خوش ہوتے ہین کہ اُنمین سُگندہ ہوتی ہے اور اُنکا رنگ بہت پاکیزہ ہوتا ہے وہ پھول جسمین سُگندہ اور رنگ نہین ہے وہ آدمیون کے لئے پیدا ہوئے جو پھول جل سے پیدا ہوتے ہین وہ دیوتاؤن کو پریہ ہوتے ہین اور جو پھول کانٹون سمیت پیدا ہوتے ہین جیسے (گلاب وغیرہ) وہ دیوتاؤن کو چڑہانے سے شترون کا ناش ہوتا ہے پہول ایسی چیز ہے کہ اُوسکے رنگ اور خوشبو سے (فرحت خاطر) چیت پرسن ہوجاتا ہے وہ پھول دیوتاؤن کو بھی پرسن کرتے ہین پرنت جو پھول مرگھٹ یا سمادہون مین پیدا ہون وہ دیوتاؤن کو نہین چڑہانے چاہئین جو منش اچھے اچھے خوشبودار پھول دیوتاؤن کو چڑہاتے ہین دیوتا خوش ہوکر اُنکی مدد اور دستگیری کرتے ہین اور دہونی (دہوپ) کئی قسم کی ہوتی ہین چندن اگر اور گوگل کی دہوپ دیوتاؤن کو پرسن کرتی ہے اُنمین گوند بعضے درختون کا بھی شامل ہوتا ہے سال کے درخت کا گوند دیت راچہس اور سرپون کو گھی اور شکر اُسمین ملاکر دیوتاؤن کو چڑہاوین تو دیوتا پرسن ہوتے ہین اور دیپک دیوتاؤن کی پوجا مین جلاتے ہین اور اُسکا دان بھی کرتے ہین اسکا کارن یہ ہے کہ دیپک مین جوت اگن کی ہوتی ہے اور لو اُوسکی اکاش کو جاتی ہے اور روشنی پیدا کرتی ہے اس لئے دیپک کا جلانا اور دان کرنا پُن ہے کہ دلمین چنگاریان یعنے نور معرفت کا ہوتا ہے دیپک مین گہرت گھی (روغن زرد) ڈالنا چاہیئے وہ نہ ملے

تو تل کا تیل ڈالے مگر چربی ہرگز نہ ڈالے تات پر یہہ ہے کہ گہی اور اگر و کافور چندن کی سگندہی سے دیوتا اور پتر پرسن ہوتے ہین دیپک سری مندر ٹھاکر دوارہ اور دیوتاؤن کے مندرون اور پہاڑ اور جنگل و چوراہہ مین جلانا کہا ہے جو منش مندرون وغیرہ مین دیپک بالتے ہین پرلوک و اس لوک یعنی دنیا مین نام اُنکا روشن ہوتا ہے اب نئی وید کا برنن کرتا ہون سری بھگوان اور دیوتاؤن کے آگے میٹھا بھوجن پرشاد رکہنا اور بشنو بھگوان کے ارپن کرنا چاہئے اُس پرشاد کی بہاؤنا سے نارائن اور سب دیوتا پرسن ہوتے ہین جو بھوجن بشنو بھگوان کے ارپن کیا جاوے شدہ اور پوتر تا ہے بنا کر نارائن کے آگے رکہے اور اُسمین سے تہوڑا تہوڑا جدا کر کے برہمن سادہو ابھیاگت کو دیوے جو وہ اُسوقت موجود نہون تو ... بالک کو کہلاوے اور جس دیوتا کے منت پرشاد چڑھاوے اُسکا نام لیوے اور اُسکے سروپ کا دہیان کر کے نمسکار کرے ... اور آتمین دیوسے بہیشم جی نے کہا کہ ہے یدہشٹر جو منش ایک وقت بہوجن دن رات مین کرتے ہین وہ سدا برتی سمجہے جاتے ہین -

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب دہوپ دیپ نئی وید مہاتم برنن بارہوان ادہیائے

تیرہوان ادہیائے

دہرم کرم کا برنن

راجہ یدہشٹر نے پوچہا کہ ہے پتامہ منش کی اوستہا سو برس کی ہے کیا کارن ہے کہ کوئی بال پن اور کوئی جوانی مین مرجاتے ہین عمر کم کیون ہو جاتی ہے اور سمپت بہوت کس طرح سے بڑہتی ہے بہیشم جی نے کہا کہ جو منش ... ہین اور شدہ رہتے ہین اُنکی اوستہا پوری ہوتی ہے اور اپوتر رہنے سے کم ہوتی ہے اس کارن منش کو پوتر رہنا چاہئے سنپت اور بہوتی اور نیک نامی کا ... یہی ہے جو منش پوتر رہے گا وہی وان پن کریگا اپوتر رہنے سے ایسے نیک خیال ہی نہین آسکتے ہین منشرون ... کہا ہے کہ جو منش اپنے بڑون کے اچھے چلن پر نہین چلتے ہین اور اچھے کرم نہین کرتے ہین اُنکی عمر بہی کم ہوتی ہے اور انت مین نرک مین ڈالے جاتے ہین جو پُرش کرودہ کو تیاگ دیتے ہین ست بولتے ہین اُنکی اوستہا سو برس کی ہوتی ہے جو پُرش ناخن ہاتہون کے دانتون سے کاٹتے رہتے ہین یا سستی سے دن رات پڑے رہتے ہین یا کوئی چیز کہایا کرتا ہے اور مُنہ پانی سے نہین دہوتے یا اچھے کامون مین شک اور شبہہ کرتے ہین اونکی اوستہا بھی کم ہوجاتی ہے رشیون نے برنن کیا ہے کہ دو گھڑی کے تڑکے یعنی سورج کے اُودے ہونے سے پہلے اُوتہے اور جس پرمیشر نے پیدا کیا ہے اوسکا نام اور سمرن کرکے جو کام ضروری ہون اُنکو کرے جو آچرن دہرم کے رشیون نے برنن کئے ارتہات اشنان سندہیا پوجا پرمیشر کا سمرن اور دہیان اور سقدور کے موافق پن دان ضرور کرنا چاہئے دوپہر اور غروب کے وقت سورج کو نہ دیکہے بال کنگہی سے صاف کرے اور اشنان صبح کرکے جسم کو پاک اور صاف رکہے اپنے اشٹ دیو کی پوجا کرے اور اپنے مل مُوتر کو نگاہ بھر کے نہ دیکہے دوپہر اور بعد غروب آفتاب کے وقت پاخانہ نہ جاوے اور نہ دن مین استری سنگ کرے اور جس منش سے بَیر ہو وہ ہو جاوے اوسکے ساتھ اکیلا نہ جاوے راستہ چلتے ہوئے سامنے سے برہمن یا حاکم وقت یا کوئی بوجہ اُٹھائے ہوئے آتا ہو یا استری گربہ وتی یا گائے بہینس سامنے سے آتی ہون تو آپ راستہ چھوڑ دے اور کنارہ ہوجاوے درخت پیپل بڑ آنولہ وغیرہ جو پونت برکش رشیون نے برنن کئے ہین یا کوئی مندر ٹھاکر دوارہ راستہ مین آوے تو داہنے ہاتھ چہوڑ کر چلا جاوے غروب آفتاب اور دوپہر کو مندر مین نہ جاوے مگر جس وقت آرتی مندر مین ہوتی ہو اُسوقت ضرور جانا چاہئے جوتا اور پہننے کے کپڑے کسی دوسرے منش کے پہنے ہوئے آپ نہ پہنے ماوش اور چودہوین شب اور مہینے کی ۲۷ تاریخ اور اشٹمی کی رات کو استری سنگ برجت لکہا ہے اور نہ ان تاریخون مین

مانس بہکشن کرنا لکہا ہے انسان کو لازم ہے کہ کسی جاندار کو اپنی زبان کے ذائقہ کے لئے گردن نہ مارے نہ اِتنا مارے کہ اسکو تکلیف ہو نہ کسی کو گالی دیوے
نہ کسی کا دل دُکہاوے تیر و شمشیر کا کہاو بھر جاتا ہے مگر گالی کا زخم نہیں بھرتا ہے اور کمینہ آدمی سے جو اپنے پُن کے پربھاؤ سے دہن وان ہو جاوے خیرات
نہ لیوے اور نہ کسی اوںلے لنگڑے یا لُنجے گنجے یا جسکا بدن کج ہووے یا کوئی عضو معمولی اعضا سے زیادہ ہو اوسکو دیکھ کر ہنسے کسی پست قد یا بلند قامت
آدمی کو دیکھ کر ہنسنا نہ چاہیئے اور نہ کسی پنڈت اور گیانی یا دیوتا کی ہنسی کرنی چاہیے اور نہ انکو بُرا کہنا چاہیئے ہے تیر ہمارے مہاتماؤن نے دہرم
شاسترون مین نِندا کرنا یعنے کسی کی بُرائی کرنا یا غیبت اور چُغلی کرنا بہت برا لکہا ہے سجّن ورست پُرشون (نیک آدمیون) کا یہ کام نہین ہے۔ پاپی
دُشٹ پُرش (رزیل اور کمینہ آدمی) ایسا کرم کرتے ہین نہ کسی برہمن اور رشی سے بیاد (بحث و تکرار) کرنا چاہیئے اور جب راستہ چل کر آوے اور پاخانہ
ہوکر یا پیشاب کرکے آوے تو پاؤن اور ہاتھ ضرور دہونے چاہیئن کوئی مسافر گھر آوے تو اسکی تواضع اور مدارات اچھی طرح کرنی چاہیئے سورج اودے
ہونے پر سونا نہ چاہیئے اسکے لئے رشیون نے بہت تاکید کی ہے کہ سورج نکلنے سے پہلے اُٹھنا۔ ماتاپتا اور بڑون کو ڈنڈوت پرنام کرنا چاہیئے داتون اُن
درختون کی کرنی چاہیئے جسکی داتون کرنی رشیون نے برنن کری ہے جن پرکھشون کی داتون کرنی برجت ہے اُنکی داتون نہ کرے اور داتون کرتے
وقت بلا ضرورت بولنا نہ چاہیئے مہابھارت مین اُن درختون کا نام نہین لکہا ہے جنکی داتون کرنی چاہیئے از روئے بیدک آکھ کی داتون مقوی
بدن دافع کرم دندان۔ بڑ۔ پیپل۔ بیری۔ کنیر۔ بیل۔ بتیر۔ گولر۔ آنب۔ کدنب۔ انار۔ تگر۔ اور نیب کی داتون کرنی چاہیئے درخت۔ کہجور۔ ناریل۔ بمبدور کیتکی
ہنتال تال۔ چرمٹہی ان درختون کی داتون کرنی منع ہے استفراغ کے بعد مُنہ آجانے یا ورم اور شکم سیری مین یا درد سر اور چشم و گوش یا امراض سینہ و
کسل راہ کی حالت مین ممنوع ہے جب رات کو سووے تو سر پورب یا دکہن کو رکہے دکہن کی طرف پاؤن کرکے سونا برجت ہے پلنگ یا چارپائی ٹوٹی ہوئی جس
کی رسّی ٹوٹی ہوئی ہو اور پایہ اور پائی شکستہ ہون اوسپر نہ سووے اور نہ فرش کو اوڑہ کر سووے ننگا ہوکر نہانا نہ چاہیئے ہلکا اور چہوٹا بستر لپیٹ کر نہاوے کہ
تمام جسم پانی سے صاف ہو جاوے اور بغیر نہائے چندن لگانا برجت ہے اور نہاکر کسی کپڑے کو جہانٹ کر دہونا نہ چاہیئے تاکہ اسکی چھینٹ اپنے بدن
پر گرے جس زمین مین ناج بویا ہو یا آبادی کے نزدیک یا پانی مین پیشاب مو تر نہ کرے کہانا کہانے سے پیشتر تین دفعہ آچمن کرنا واجب ہے کہڑے ہوکر یا راہ چلتے
ہوئے یا جوتا پہنے کہانا ہرگز نہ کہانا چاہیئے اور پورب کی طرف مُنہ کرکے بہوجن کرنا کہانے سے پہلے ہاتھ پاؤن ضرور دہونے چاہیئن اور جبتک انکو انگوچھے وغیرہ سے پونچھ نہ لیوے
کہانا نہ کہاوے ہاتھ پاؤن پانی سے تر ہونے کی حالت مین کہانا منع ہے سوتے وقت پاؤن دہوکر اور پونچھ کر پھر سووے بھیگے ہوئے پاؤن سونا منع ہے جس جگہہ گائے باندہی
جاوے وہان تہوکے اور پیشاب کرنا نہ چاہیئے نہ وہان کُلّا کرنا چاہیئے ٹوٹے پہوٹے برتن مین کہانا نہ کہاوے نہ پانی پیوے آفتاب یا برہمن یا گائے کے سامنے یا سر راہ بیٹھکر
پیشاب کرنا یا پاخانہ پہرنا منع ہے فقیر اور بیار سالوگ گرو اور برہمن کو بنظر حقارت دیکھنا بیوقوفی کی نشانی ہے نمک کو ہاتھ مین لے کر کہانا نہ چاہیئے اور رات کے وقت تخم شیر
دہی نہین کہانا چاہیئے اور نہ زمین کے اوپر رکھکر کہانا چاہیئے نہ کسی کی جوٹھن کہاوے نہ اپنی جوٹھن کسی کو کہلاوے کہانا کہانے کے وقت جو کوئی آجاوے اُس کو
شریک طعام کر لیوے بغیر اُسکے آپ کہانا نہ کہاوے اور رس دار کہو کر پانی اور شیر برنج (کہیر) اور دہی اور گھی اور شہد ان چیزون کو اوسی قدر اپنے یا دوسرے کے
سامنے رکہنا چاہیئے جسقدر کہا سکے اِن چیزون کی جوٹھن ہرگز نہین چہوڑنی چاہیئے اور کہانا کہاکر دہی نہ کہانا چاہیئے ہاتھ دہوکر پیٹ پر ملنا ہاضمہ کی قوت زیادہ کرتا
ہے اور تہوڑا پانی بعد تناول طعام ناخن پائے راست پر ڈالنا چاہیئے جب چہینک آوے یا کہانسی اوٹھے تین دفعہ آچمن کرنا چاہیئے ایسا کرنے سے عمر و دولت کو
ترقی ہوتی ہے۔ طوطا۔ مینا۔ کبوتر۔ گرہستی لوگون کو پالنے چاہیئن کہ ان جانورون کے پالنے سے گھر مین برکت ہوتی ہے۔ فاختہ۔ قمری اور کرگس نہین پالنا
چاہیئے کہانا اتنا کہانا چاہیئے کہ کچھ بہوک باقی رہے پیٹ بھر کر کہانا نہین چاہیئے کہانے کے بعد تیل بدن پر نہین ملنا چاہیئے بیاہ ان لڑکیون سے کرنا چاہیئے جو اچھے
خاندان کی ہون کہ اولاد اچھی پیدا ہو اور اولاد کو پہلے اپنا مذہبی علم سنسکرت پڑھانا چاہیئے پھر وہ ہنر جو اپنے باپ دادا سے چلا آتا ہو یا جو زمانہ کے موافق ہو اور
اپنی لڑکیون کے لئے اچھا گھر اور اچھا بر تجویز کرنا چاہیئے جو ہمیشہ کو سکھ پاوین ماں اور باپ کے گوت سے لڑکی نہین لینی چاہیئے اور نہ اپنی ذات سے کم نہ اپنی

ذات سے اونچی ذات کی لڑکی لینی چاہیئے بیماری یا کسی قسم کا روگ اُسکو نہو جات برادری سے خارج نہو اور اپنی استری کو بہت حفاظت اور نگہبانی مین رکھنا چاہیئے
تھوڑی سی لاپروائی سے استری سوتنتر ہو جایا کرتی ہین ایسا کبھی نہ ہونے دیوے جیسے زیور اور جواہر اور سونا حفاظت اور احتیاط سے رکہا جاتا ہے اور ہر وقت اُسکی حفاظت
کرنی پڑتی ہے ایسے ہی استریون کی حفاظت مردون کے ذمہ ہے اور جب تک کہ صبح اُٹھکر اشنان اور پوجا نہ کرلیوے اور کوئی کام نہ کرنا چاہیئے اگر ہزار کام لاحق
ہون تو بھی پہلے اشنان اور پوجا کرنی چاہیئے اگر کوئی کام صبح کا ہو تو آخر شب جلدی اُٹھکر اشنان کرلیوے پھر اُس کام کو کرے اور جو کچھ ماں باپ کہین اُس بات کو
ضرور کرنا چاہیے خواہ اپنے نزدیک وہ بات لاحاصل معلوم ہو اور ورزش علم تیراندازی اور سواری گھوڑا ہاتھی وغیرہ کرتا رہے کہ جب کام پڑے شترو کو جیت
لیوے اور سب آدمی خدمتگار نوکر چاکر دیتے رہین اور اپنے شاستر آدک بیاکرن وید اور پران ہر روز پڑہتا اور سنتا رہے اور جب استری ماسک دہرم مین (حیض)
سے ہو اور اس سے دور رہے اگر پانچوین دن شروع حیض سے استری سنگ کرے تو پتری ہو اور چھٹے دن پتر ہو اسی طرح دس روز تک چوتہا اور آٹھوان اور دسوان
دن پتر ہونے کا ہے پانچوان ساتوان نوان دن پتری جنم کا ہے اپنے کٹمب کے لوگون اور دوستون رشتہ دارون کی خاطر مدارات اور عزت کرنی چاہیئے اور اپنے
مقدور کے موافق خیرات دان پن جگ ہوم ضرور کرنا چاہیئے کہ پرلوک مین اپنے ہاتھ کا دیا ہوا کام آتا ہے باقی سب اس سنسار مین رہجاتا ہے۔
اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب تیرہوان ادہیائے۔

چودہوان ادہیائے

راجہ اندر اور گوتم برہمن کا اتہاس

راجہ جدہشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ منش جو اچھے برے کرم کرتا ہے یہ کہان جمع ہوتے رہتے ہین اور ایک جگہہ جمع ہوتے ہین یا علیحدہ علیحدہ بہیشم پتامہ جی نے
کہا کہ ہے پتر مجھے گوتم رشی اور راجہ اندر کا اتہاس یاد آیا تمکو سناتا ہون کہ گوتم رشی جنگل مین استری سمیت تپ کیا کرتے تھے ایک ہاتھی کا بچہ جس کی ماں
مرگئی تھی بھوکہا پیاسا گوتم کی کٹی پاس آیا اور وہان پڑا رہا رشی نے اُسپر رحم کرکے اُسکو پانی پلایا روٹی کہلائی روز جنگل سے پتی وغیرہ لاکر اوسکے آگے ڈھیر
کردیتے تھے یہان تک کہ وہ جوان ہوکر بہت اونچا موٹا تازہ ہاتھی ہوگیا اور گوتم رشی کے لئے جل اور لکڑی لانے اور کٹی کی چوکسی رات دن کرنے لگا۔
ایک دن اندر راجہ دہرت وانر کا روپ بناکر گوتم رشی سے ملنے آئے اوس ہاتھی کے دانت اور قد دیکھکر خوش ہوئے اندر نے چاہا کہ اُس ہاتھی کو اپنے
ساتھ لیجاؤن کچھ دور اپنے ساتھ لے گئے اتنے مین چیلون نے رشی کو خبر دی گوتم رشی نے اندر سے جو کہ راجہ کا روپ بنائے ہوئے آئے تھے کہا کہ آپ ہاتھی کو
چھوڑ جاوین مین نے اسکو پالا ہے اور پتر کے سمان مجھے پیارا ہے راجہ نے کہا کہ اسکے بدلہ ہزار گائے لیلو ہاتھی تمکو رکہنا مناسب نہین ہاتھی راجاؤن کے ہان
رہنا چاہیئے راجہ نے نہ مانا تب لاچار ہوکر گوتم نے کہا کہ مین اپنا ہاتھی جمراج کی سبہا مین تم سے لونگا راجہ نے کہا کہ جمراج کے ہان پاپی اور چور جاتے ہین مین اچھے لوک
مین جاؤنگا گوتم نے کہا کہ دہرمراج کے آگے جہوٹ سچ سب نکلتا ہے اور زورآور اور کمزور وہان سب برابر ہین مین اُنکے سامنے اپنا ہاتھی تم سے لونگا راجہ نے
کہا کہ جو پرش ماں باپ کا حکم نہین مانتے اُنکو دکھی اور ناراض رکھتے ہین وید کے برخلاف چلتے ہین بڑون کی سیوا نہین سنتے وہ جمراج کے ہان جاتے ہین مین بیکنٹھ
مین جاؤنگا وہان تم کس سے دعوے کروگے گوتم نے کہا کہ مین اپنا ہاتھی سمیر پربت کے اوپر وہان دیوتاؤن کے لوک ہین اور کنہر گندہرپ کا نواس ہے۔
لونگا راجہ نے کہا کہ جو برہمن وچہتری جپ تپ کرتے ہین اور وید کو پڑہتے ہین وہ وہان جاتے ہین مین اُس سے اچھا دہام پاؤنگا پھر گوتم نے
کہا کہ مین نندن بن مین تم سے اپنا ہاتھی لونگا کہ وہان اچھے اچھے پھل پھول اور خوشبودار درخت ہین اور دیوتاؤن اور گندہرپ اور اپچھراؤن کا نواس

ہے راجہ نے کہا کہ جو منش بھجن اور اچھے راگ گاتے ہین اور بھگوت پریم مین نرت کرتے ہین وہ نندن بن مین جاتے ہین مین اُس سے اچھے لوک مین جاؤنگا گئوتم نے کہا کہ سوم لوک مین جہان چندرمان رہتا ہے وہان ہاتھی اپنا تمسے لے لونگا راجہ نے کہا کہ جو منش اپنی سرد ہاسے دان پن کرتے ہین اور کسی سے کچھ نہین مانگتے اگر کوئی حاجتمند جان بھی مانگے تو انکار نہین کرتے وہ لوگ چندر لوک مین جاتے ہین مین اُس سے اچھا لوک پاؤنگا گئوتم نے کہا کہ سورج لوک مین تمسے اپنا ہاتھی لونگا راجہ نے کہا کہ جو منش باپ دادا کے نیک چلن پر چلتے ہین اور اپنے گرو کی ٹہل کرتے ہین اور برت رکہتے ہین اور ست بولتے ہین وہ وہان جاوینگے مین اُس سے اچھے دہام مین جاؤنگا گئوتم نے کہا مین برن لوک مین تم سے لونگا راجہ نے کہا کہ جو پرش چترماس جگ وگن ہوم کرتے ہین اوروں کی بہو بیٹی کو ماں بہن کی نگاہ سے دیکھتے ہین یعنے اوروں کی استریون کو بری نگاہ سے نہین دیکھتے جو کچھ کہتے ہین وہی کرتے ہین وہ برن لوک مین جاتے ہین مین اُس سے بھی اونچے لوک مین جاؤنگا گئوتم نے کہا کہ اندر لوک مین تم سے لونگا راجہ نے کہا کہ جو سو برس کی عمر پاوے اور تمام عمر جگ وریدون کے پڑہنے مین گذرانے وہ اندر لوک جاتے ہین مین اُس سے اونچے لوک کو پاؤنگا گئوتم نے کہا کہ اوس سے اونچا برہم لوک ہے وہان تم سے لونگا راجہ نے کہا کہ جو پرش راجسو جگ اور اسومیدہ جگ کرے وہان جاوے مین اُس سے اونچے دہام مین جاؤنگا گئوتم نے کہا کہ اس سے اونچا گئو لوک ہے وہان ہاتھی تم سے لونگا راجہ نے کہا کہ جو منش دس گائے ایک برہمن کو دیوے جگ کرے اور پربہاس تیرتھ مان سرودر نیمشارن گنگا اور جمنا دریاے بیاس وغیرہ مین جہان پانچون دریا ملتے ہین گرداوری وسرستی وغیرہ پونیت ندیون مین اشنان کرے وہ وہان جاوے مین وہان نہین جاؤنگا گئوتم رشی نے کہا کہ تم اندر ہو مین نے اچھا نہ کیا کہ تم سے بیاد کیا ہاتھی کو جاہے جہان لیجاؤ یا مجہکو بخشدو راجہ اندر پرسن ہو گئے اور کہا کہ مین تمہاری پریکشا کے کارن آیا تہا ہاتھی تمکو دیتا ہون یہ کہہ کر ہاتھی گئوتم کے حوالہ کیا ہاتھی گئوتم رشی کے پاؤن پر گرا یعنے سجدہ کیا اندر نے کہا کہ تم مجہکو آشیرواد دو گئوتم نے کہا کہ تم پرسن رہو پھر اندر نے کہا کہ مین دیوتاؤن کا راجہ ہون مجھ سے کچھ مانگ لو تم ویدون کے جاننے والے ہو یہ کہہ کر گئوتم رشی کو ہاتھی سمیت بیکنٹھ مین لیگیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب گئوتم رشی و راجہ اندر سمباد چودہوان ادہیائے

ماتا پتا بھائی کا سنمان اور برت کا برنن

ہے جدہشٹر اچھے اور برے کرم منش کے اوسکے ساتھ جاتے ہین جیسے کہ سایہ شریر کے ساتھ ہوتا ہے سب سے زیادہ بڑائی کی بات یہ ہے کہ اپنے آپ کو آدہینتائی سے رکہے اوسی کو سب بڑا جانتے ہین اور جو لوگ غرور اور تکبر سے اپنے تئین بڑا جانتے ہین وہ چہوٹے اور فرومایہ آدمی ہوتے ہین جدہشٹر نے پوچھا کہ چہوٹا بھائی بڑے بھائی سے کسطرح سلوک رکھے بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدہشٹر بڑا بھائی بجائے اوستاد و پیر کے ہے اور چہوٹا بجائے مرید وشاگرد کی ہوتا ہے جو دونون بھائیون مین بباد ہو جاوے گھر مین جہگڑا و تکرار ہو کر دونون کا نقصان ہو جاوے بڑا بھائی بجائے باپ کے اور چہوٹا بجائے فرزند کے رہے تو دونون کی بڑائی ہے اور محبت بڑہتی ہے اگر بڑا بھائی چہوٹے کی رعایت نہ کرے حاکم کو چاہیے کہ اُس کو تنبیہہ کرے بڑے بہائی کو چاہیے کہ جو باپ کا ورثہ ہوا ہے چہوٹے بھائیون کو برابر حصہ دیوے اور چہوٹے بھائیون کو چاہیے کہ بڑے بہائی کو باپ کی طرح سمجہین اور کسی قدر حصہ زیادہ بڑے بھائی کو دیوین بڑائی اوسی کی ہے جو اچھے کام کرے اور خصلت نیک اور پسندیدہ رکہتا ہو وہی بڑا ہے کچھ زیادہ عمر

ہونے پر بڑائی منحصر نہین ہے اور گرو کا درجہ بڑا ہے پروہت سے دس درجہ زیادہ گرو کو سمجہنا چاہیئے اور دس درجہ گرو سے زیادہ باپ کا درجہ اور مان کا درجہ باپ سے دس درجہ زیادہ ہے ماتا کی برابر درجہ کسی کا نہین جیسے تعظیم و ادب باپ کا ہوتا ہے ایسا ہی بڑے بھائی کا ادب رکہنا چاہیئے اور بڑی بہن اور بڑے بھائی کی استری اور دہائے یعنی دایہ مثل ماتا کے ہین پھر راجہ جدہشٹر نے پوچھا کہ برت رکہنے کا حال مجھے سمجھائیے بہیشم جی نے کہا کہ انگرا رشی سے مین نے پوچھا تو انہون نے مجھے یہ سمجھایا کہ برہمن اور کشتری کو تین دن برت کرنا چاہیئے پھر پارنا کرکے برت کہول لیوے بیش دو دن رات اور شودر ایک دن رات برت رکہے پنچمین اور اشٹمی اور تیرہوین و چودہوین جو اوس مہینے مین شدہ ہو برہمن کشتری ان تین دن برت کرے اور برت رکہنے کا پہل پرکش یہ ہے کہ بیماری پاس نہین آتی ہے اگہن کے مہینے مین تیس دن تک جو منش ایک وقت رات دن مین کہاوے اور جب مہینا ختم ہو جاوے تو برہم بھوج کرکے برہمنون کو اچھے پدارتھ جاوے اوسکے پاپ نزورت ہو جاوین اسی طرح ماگہہ کے مہینے مین ایک دفعہ بھوجن کرے تو اوسکے پن سے اچھے دہن وان کے ہان جنم لے کر سکہہ بہوگے پہاگن کے مہینے مین ایک وقت کہائے اور بعد مین برہم بھوج کرنے سے سندر استری ملے پت برتا اور نیک مزاج جیند رکہی۔ اور چیت کے مہینے مین ایک دفعہ کہانے سے موتی آدک جواہرات کی پراپتی خوب ہو بیساکہ مین ایک دفعہ بھوجن کرنے اور اخیر مین برہم بھوج کرنے سے اچھی سنتان پیدا ہو اور سنتان کا سکھ پاوے اور اناج کا ڈہیر گہر مین بھرا رہے اور جیٹھ مین ایسا کرنے سے راج گدی پراپت ہو اور بھادون مین ایک دفعہ کہانے سے گئوون کی پراپتی ارتہات گئو دہن کی پراپتی ہو اور کنوار مین برت کرنے سے اشو یعنے گہوڑون کا لابھ اور کارتک مین ایک دفعہ کہانا یعنے نکت بہوجن کرنے سے سو بیرتا ئی پراپت ہو اور جش ملے جو منش ایک برس تک دن رات مین ایک دفعہ بہوجن کرے جگ کرنے کا پہل پراپت ہو ہر ایک پکہواڑہ یعنے پندرہ روزہ اول و آخر ماہ مین تین تین دن برت رکہے کبیر کے سبھاؤن کی پدوی ملے اور جو پہلے پکہواڑہ مین پندرہ روز تک برت رکہے اوسکو بیکنٹھ پراپت ہو ہے جدہشٹر آسا ترشنا کے روگ کی دوا یہ ہے کہ برت رکہے نہین تو یہ بیماری بڑہتی جاتی ہے اور دوا اوسکے نہ بڑہنے کی نہین ہے اور برت رکہنا اور کچھ نہ کہانا بہوکا رہنا بڑا اوتم ہے بسوامتر رشی کشتری سے برہمن برت رکہنے کے پربہاؤ سے ہو گئے دیوتاؤن کو برت کے پربھاؤ سے بیکنٹھ پراپت ہوا اور جو راجا اوتم دہام گوگی ہین برت کے پربہاؤ سے وہان پہونچے رشیون نے برت رکہنے سے بڑائی پائی چیون و جمدگن و بشسٹ و گوتم و بھرگ رشیون نے برت سے ایسی اوتم پدوی پائی ہے انگرا رشی نے برت رکہنے کی مہمان اور اوسکا مہاتم بہت سا مجھکو سنایا مہابھارت کا مہاتم سننے سے منش شدہ ہو جاتے ہین اور جش پراپت ہوتا ہے راجہ جدہشٹر نے کہا کہ ہے مہاراج آپنے جگ کا بہت مہاتم برنن کیا پرنت گرہستی منش جگ کر سکتے ہین فقیر لوگ کیونکر جگ کر سکتے ہین رشی منی لوگ جنکے پاس دہن دولت نہین وہ کیا کرین بہیشم جی نے کہا کہ راجاؤن کے لئے وہی جگ برنن کئے ہین جنکا ذکر مین نے تم سے کیا اور رشیون اور منیشرون کے لئے یہی جگ ہے کہ ایک دفعہ شو کشم یعنے تہوڑا بھوجن کرین کسی کا برا نہ چاہین ہوم کرین انکا جگ وہی ہوتا ہے جو سادہو بیراگی ایک دن کہاوے اور ایک دن برت رکہے اوسکو جگ کا پہل ملے جو شخص دو روز برت رکہے اور تیسرے دن کہاوے اونکو اور زیادہ پہل ملے ارتہات سپت رشیون کا استہان ملے جو کوئی تین دن برت رکہے چوتھے دن کہاوے جگ کا پہل پاوے اور اندر کے لوک مین نواس کرے اسی طرح پانچ دن برت کرے وہ سورج لوک مین باس کرے اور جو چھٹے دن برت کہولے اور صبح دوپہر شام کو اشنان کرے استری سے دور رہے وہ جگ گئومیدہ کا پہل پاوے اور جسقدر جسم پر رونگٹے یعنے بال ہین اوتنے ہی برس برہم لوک مین نواس کرے جو کوئی سات دن برت رکہے اور جتیندری رہے شہد اور مانس نہ کہاوے برن جگ کا پہل پاوے جو آٹہوین دن برت کہولے جگ کوندرنک کا پہل پاوے اسی طرح جو منش دسوین دن برت کہولے وہ ہزار جگ اسومیدہ کا پہل پاوے اور برہما جی کے درشن پراپت ہون اور گیارہوین دن برت کہولنے سے پہل راجسو جگ کا اور بارہوین دن برت کہولنے سے جگ مہامیدہ کا پہل اور تیرہوین دن برت کہولنے سے ساتون آسمان کو دیکھے اور بائیسوین دن برت کہولنے سے اشن کو

پاوے اور چوبیسوین دن بعد برت کہولنے سے سورج لوک پچیسوین دن بعد برت کہولنے سے چندر لوک اور ستائیسوین دن برت کہولنے سے دیوگندہرب لوک اور اوسکے جش کی سراہنا کرین اٹھائیسوین دن کے برت سے دیورشی استہان اور انتیسوین دن کے برت سے دیوتا ورشیون کے لوک اور مہینے کے برت سے برہم لوک اور انت پہل پراپت ہوتا ہے برت کے پربھاؤ سے سیدہ منی جوگی او تم او تم استہانون مین نواس کرتے ہین برت رکہنے کا مہاتم تو بہت ہے جسقدر کہون تہوڑا ہے راجہ جدہشٹر نے پوچھا کہ مہاراج سب سے اچہا برت کس دن رکہنے سے ہوتا ہے بہیشم جی نے کہا کہ ہے نرپر مہاجی نے اپنے مکہاربند سے ایکادشی برت بہت اوتم برنن کیا ہے یعنے گیارہوین تاریخ سُدی او ربدی ہر مہینے کی ایکادشی کہلاتی ہے اور اوسکو ہری باسر اتہات بشنو بہگوان کا دن رشیون نے کہا ہے اگہن کے مہینے مین جو ایکادشی برت رکہے یعنے ایکادشی کو رات دن مین ان جل کچہ نہ کہاوے نہ پیوے اور کیشوجی کی پوجا اور دہیان کرے برت رکہنے والے کے سب پاپ دور ہوجاوین ایک ایکادشی کا برت رکہنے سے اسومیدہ جگ کا پہل ملتا ہے اور ماگہ مہینے مین ایکادشی برت رکہنے اور مادہو بہگوان کا پوجن کرنے سے جگ باجپئی کا پہل ملتا ہے اور پہاگن مہینے کی ایکادشی برت اور سری گوبند جی کی پوجا سے راجسو جگ کا پہل ملتا ہے اور سیندر لوک نواس کرنے کو ملتا ہے چیت کے مہینے کی ایکادشی برت مین پوجا بشنو جی کی کرے اوسکو جگ کا پہل ملے اور دیو لوک مین جہان سب دیوتاؤن کا باس ہے وہان نواس کرنے کو جگہہ ملے اور جو دیوتاؤن کے بہوگ ہین وہ بہوگے بیساکہ مہینے کی ایکادشی برت اور مدہوسودن جی کی پوجا کرنے سے جگ کا پہل اور سورج لوک مین استہان ملے جیٹہہ مہینے کی ایکادشی برت مین پرشوتم بہگوان کا پوجن کرے گومیدہ جگ کا پہل اور اپسراؤن کے ساتہہ بہار بہوگ بلاس پراپت ہووے اساڑہ مہینے کی ایکادشی برت اور باون جی کا پوجن کرنے سے جگ کا پہل اور بیکنٹہہ دہام پراپت ہووے ساون کی ایکادشی برت مین پوجا سری دہر بہگوان کی کرے پنچ جگ کا پہل پراپت ہو بہادون کی ایکادشی مین پوجا رکہی کیش بہگوان کی کرے اور اسوج کے مہینے کی ایکادشی مین پوجا باسدیو جی اور کاتک مہینے کی ایکادشی برت مین پوجا لکشمی نارائن کی کرے جگ کرنے کا پہل پراپت ہووے اس طرح جو منش برس دن کی ایکادشی برت کرین اور دوادشی کی صبح کو اشنان پوجا دہیان وسمرن سری بہگوان کا کرکے پہلے بید پاٹہی برہمنون کو اچہے کہٹ رس بہوجن کراوے اور پہر آپ برت کہولے سرگ لوک مین نواس کرکے پہر اس سنسار مین آن کر اچہے کل مین سُندر شریر دہارن کرکے سنسار کے سکہ آنند بوپہک بہوگے اور اپنے پچہلے جنم سے خبردار ہو۔

اتی سری رام کرت مہابہارتے انوساسن پرب برت رکہنے کا مہاتم پندرہوان ادہیائے۔

سولہوان آدہیائے

اچہے اور برے کرم کا برنن

راجہ جدہشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ کس کرم کرنے سے سرگ اور کس پاپ کرنے سے نرک ملتا ہے اور منش اپنی دیہہ کو لکڑی اور پتہر کی مثل سمان پرتہی پر چہوڑ کے کہان جاتا ہے اور کون اوسکے ساتہہ ہوتا ہے بہیشم پتامہ جی نے کہا کہ اسکا جواب برہسپت جی جو ابہی آیا چاہتے ہین وہ دین گے یہ حال انکو اچہی طرح معلوم ہے اور کسی کو یہ بہید معلوم نہین ہے بیشم پائن نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ یہان یہ ذکر ہو رہے تہے کہ برہسپت جی مہاراج آتے ہوئے نظر پڑے سب سبہا کے بیٹہنے والے راجہ جدہشٹر اوسکے بہائی ارجن بہیم سین آدک اور راجہ دہرتراشٹر اور سری کرشن جی

سے آولے کر سب اُٹھ کھڑے ہوئے برہسپت جی کو سب نے ونڈوت پرنام کرکے اچھے آسن پر بٹھایا راجہ جدہشٹر نے بھائیون سمیت اُنکی پوجا
کی اور پھر اُن سے پوچھا کہ ہے دیوتاؤن کے گرو سروگیہ (ارتھات سب علمون کے جاننے والے) جب منش شریر چھوڑ دیتا ہے اوسکے ساتھ
کون جاتا ہے ـ برہسپت جی نے کہا کہ منش اکیلا پیدا ہوتا ہے اور اکیلا ہی مرتا ہے مان باپ بیٹا بھائی بھتیجہ چچا تایا کوئی کسی کے ساتھ
نہین جاتا ہے سب روپیٹ کر اپنے اپنے سنساری دہندون مین لگ جاتے ہین اچھے برے کرم منش کے ساتھ اسطرح جاتے ہین
جیسے کہ شریر کے ساتھ پرچھائین جو اچھے کرم آدمی نے کئے وہ سُرگ کو لیجاتے ہین اور جو برے کرم سنسار مین کئے تو نرک بھوگنا پڑتا ہے
راجہ جدہشٹر نے پوچھا کہ مہاراج منش کا شریر تو اسی جگہہ جلا دیتے ہین یا پرتھی مین گاڑ دیتے ہین اچھے برے کرم کس کے ساتھ جاتے ہین برہسپت
جی نے کہا کہ منش دیکھین کئی چیزین ہین مثلاً آب و آتش خاک باد اور خلا ـ جسکو اکاش سنسکرت مین کہتے ہین ـ چھٹا من ساتوان آٹھوان روح
نیکی اور بدی کو دیکھتی ہے جب یہ چیتن آتما یعنے روح بدن سے جدا ہوتی ہے تو روح کے ساتھ اچھے برے کرم ساتھ جاتے ہین راجہ جدہشٹر نے
پوچھا کہ یہ خلقت کیونکر پیدا ہوتی ہے برہسپت جی نے کہا کہ آدمی کے شریر مین استری ہو یا پرش ساٹھ دیوتا رہتے ہین چار آگن جل پون پرتھی
پانچوان آکاش اور چھٹا دل اور ساتوان چیتن آتما یعنے روح کہا جاتا ہے ان سب کو آرام اور آسایش ملتی ہے اور شوق و ذوق پیدا ہوتا ہین
اُسی حالت مین استری پرش کا سنگ ہوتا ہے اور اُن دونون سے بیرج یعنے نطفہ حاصل ہوتا ہے اور بیرج (نطفہ) رحم مین جگہہ پکڑتا ہے
جیو و چیتن آتما موافق اپنے اچھے برے کرم کے اُس رحم مین جیو ہو کر پیدا ہوتا ہے اور جیسے کرم کئے ہین اونکے انوسار بھوگ بھوگتا ہے اور وہ
پانچون دیوتا جنکا نام اوپر لکھا گیا ساکشی (گواہ) رہتے ہین جمراج کے دوت جان ـ یعنے روح کو ایک قالب سے نکال کر دوسرے قالب مین ڈالتے
ہین اور کرم اپنے اپنے جیسے ہین وہ آپ ہی آپ جیو بھوگتا ہے اور جیسے برہم لوک سُرلوک آدک لوک ہین اسی طرح دہرمراج کا بھی لوک ہے
جہان اچھے کرم کرنیوالے پرش جاتے ہین پاپی جیو اول تو وہان جاتے نہین اور جاتے ہین تو اُنکو وہان بھی اُنکے کرم انوسار ڈراؤنے دکہائی
دیتے ہین جو منش کہ وید نسے پڑھے جنکو ادھکار پڑھانیکا نہین ہے تو گدھے کی جون مین پندرہ برس رہے تب گدھے کی جون سے چھوٹے تو
تینتس برس برہم راچھس رہے پھر برہمن شریر پاوے اسیطرح جبتک کسی اَن ادھکاری سے کرانے مین پندرہ سال مرغا اور پانچ برس گدھا اور
پانچ سال سُور اور گیدڑ کی اور ایک برس کتے کی جون بھگتنی پڑے پھر آدمی کی دیہہ ملے جو کوئی اپنے گورو اور استاد کے ساتھ بدی کرے یا
کوئی اپنے پتا یا گرو کی آگیا کو نہ مانے پہلے تو کتے کی جون لے پھر کوے اور گدھا اور پھر گدھے کی جون مین ڈالا جاوے اور جو گرو اپنے چیلے اور شاگرد
کو اپنے مطلب کے لئے ظاہری پیار کرتا ہوا اُسکو بھی گدھے اور مینڈک کی جون ملے جو بیٹا اپنے مان اور باپ کو دکھی کرے اور اُنکو لات سے مارے
اوسکو پہلے بلی اور گدھے کی جون پراپت ہو جو کوئی کسی کی امانت مین خیانت کرے وہ دوزخ کی آگ مین جلے اور پندرہ برس کرم یعنے کیڑے
کی جون مین پڑا رہے پھر آدمی کے قالب مین آوے اور جو کوئی کسی کو اُمید دلاوے اور پھر مایوس رکھے یا کسیکا غلہ چراوے اُسکو مچھلی کی جون ملے اور
اور چار برس تک ہرن اور چار مہینے تک بکرہ اور ایک سال کیڑہ ہو کر پھر منش شریر پاوے اور جو کوئی دوسرے کی سمپت یعنے دولت کو لینا چاہے یا حسد
(ڈاہ) کرے اُسکو مرنے کے بعد زنبور سیاہ یعنے بھونرے کی جون ملے جو کوئی اَن کی چوری کرے اُسکو گہونس کی جون ملے اور پھر سُور اوسکے بعد چھچھوندر
کی جون اخیر مین آدمی کی جون پاوے جو کوئی پرائی استری سنگ کرے اُسکو بھیڑیا جون اور کتے اور گیدڑ اور گدھ کی جون ملے اور جو پرش اپنے گرو یا متر کی
استری سے پریت کرے وہ سُور اور سیہہ اور کرم کی جون پاوے جو شخص جگ ہوم دان پُن کرنے کو منع کرے کرم کی دیہہ پاوے جو پرش رسوئی یا پکوان بناکر
نارائن اور دیوتاؤن کو پہلے بھوگ نہ لگاوین وہ سو برس تک کوے کی جون اور مرغ سیاہ کی قالب کو پاوین جو پرش اپنی کنیان ایک بر کو دینی کرکے
دوسرے سے بیاہ کردے اُسکو بلی کی جون تیرہ برس تک ملے اور جو کوئی باپ اور بڑا بھائی اور اپنے کُل کے بڑون کی تعظیم نہ کرے وہ بعد مرنے کے

کالامرغ ہووے اور جو کوئی برہمن سے نباہ کرے اُسکو پہلے کرم جون اور پھر کتے کی جون ملے جو کوئی شکرانہ نعمت ہائے خداوندی کا بجا نلاوے یعنے کفران نعمت کرے اسکو جم کے دُوت گرز آتش فشان سے مارین اور نرک کے سالمل शाल्मल برکش مین جسکی پتی مثل دو دھاری تلوار کے ہوتی ہین الٹا لٹکاوین اور پھر جب آدمی کی جُون مین پیدا ہو شکم سے نکلتے ہی جان اُسکی قبض کرلین دہی کی چوری سے بگلا جُون اور شہد کی چوری سے محال کی مکہی میوہ مٹھائی کی چوری کرنے سے چیونٹی کی جون پھر پیٖنے شیر وبرنج کی چوری سے تیتر اور چاندی کی چوری کرنے سے فاختہ کی جون ملے اور کپڑون کی چوری سے طوطے کی جون اور ریشمی بسترون کی چوری سے میش (بھیڑ) کی جون ملے اور کالے بسترون کی چوری سے جل مرغابی کی وچیدا ور برچھا تان چُرانے سے خرگوش اور جو رنگ برنگ کے رنگین بستر چُراوے اوسے مور کی جون اور سرخ کپڑون کی چوری سے چکوی کی جون پاوے جو شستر دھاری پُرش بے ہتھیار آدمی کو مار ڈالے وہ گدہے کی جُون اور ہرن کی جون مین تیرون سے مارا جاوے اور پھر پُہلی کی دیہہ سے جال مین پھنسایا جاوے ۔ جو کوئی استری کو مارے جم دوت اسکو بیڑا پہونچاوین اکیس دفعہ کرم کے قالب سے پیدا ہوا ور مرے تیل کی چوری سے مچھلی اور گرگی دیہہ پاوے نمک کی چوری سے کوّا اور گھی کی چوری سے مچھلی کا روپ پاوے برہسپت جی نے کہا کہ اگر ہر ایک چیز کی چوری کا پاپ برنن کرون تو بہت دیر مین بھی ختم نہون سب سے پیچھے منش شریر ملتا ہے جب پُن کا اودے ہووے اور اچھے کرم کرے تب منش دیہہ اچھی صورت نروگ شریر ملتا ہے راجہ جدہشٹر نے کہا کہ اب نتیجہ اچھے کرمون کا بھی برنن کرین برہسپت جی نے کہا کہ ہے دہرم پُتر یدہشٹر جی سے جو مین نے سُنا اوسکا خلاصہ تمکو سنایا برہما جی نے اس بشے مین یہ کہا کہ جن دُہن پرشون کا چیت پاپ مین لگا ہوتا ہے وہ پاپ ہی کرتے رہتے ہین جو پُرش پاپ کرنے سے پشیمان ہوتے ہین اور اپنے من کو قابو مین رکھتے ہین وہ گناہ سے بچنے کی کوشش کرتے ہین اور اچھے پرشون سجن برہمنون کے ست سنگ مین آتے ہین جیسے سانپ کا نچلی چھوڑ کر اُس مین سے نکل جاتا ہے اسی طرح جو اچھے پرش ہین وہ پاپ مارگ کو چھوڑ کر نکل جاتے ہین پانچ تتو سے جو شریر بنا ہے وہ تتو بشیون کی طرف من کو کھینچتے ہین اور بشے بھوگ مین بڑا آنند منش کو آتا ہے پرنت سجن پُرش پاپ مارگ کو چھوڑ کر من اپنا سنسار سے اور اُوسکے بشیون سے برکت کرلیتے اتھوا اپنی اوستھا کے بشے بھوگ بھوگ کر پاپ کرم سے من ہٹا لیتے ہین اور من کے ہٹانے کا سہج رستہ یہ ہے کہ دان پُن کرے ۔ سخاوت مس عیب را کیمیا ست ٭ سخاوت ہمہ دردہا را دوا ست ٭ دینا بہت اچھا ہے جتنا کھایا جائے پیٹ بھر کے کھاؤ اورون کو کھلاؤ برہمنون کو جاؤ بھوکون اپاہجون کم مایہ دنیا دارون کو کھلاؤ دنیا مین دینا خیرات کرنا بہت بڑی چیز ہے دنیا مین نیک نام اور عاقبت مین اوسکا پھل اچھا پاتا ہے اسلئے ہے یُدہشٹر اچھے اچھے بستر اور طرح طرح کے بھوجن اور دودہ دینیوالی گائے اور برہمنی او سواریان گھوڑے وغیرہ اور بچا دان برہمنون کو دیتے رہو یہ دنیا ایسی سمجھو جیسے کھیتی کرنے کی پرتھی ہوتی ہے جیسا کچھ اُسمین بوؤگے ویسا ہی پھل اُسکا پرلوک مین پاؤگے (مثال الدنیا مزرعۃ الاخرۃ) برہمنون کو دان لے کر دان دینا ہی کہا ہے جو برہمن دان نہین کرتا اوس کی اچھی گت نہین ہوتی اسطرح برہسپت جی دہرم کا برنن کرکے بیکنٹھ دھام کو چلے گئے ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب دان دہان پُن کرنے کا مہاتم سولہوان ادہیائے

سترہوان آدہیائے

شرادہ کرم کا برنن

راجہ جدہشٹر نے پوچھا کہ شرادہ کس طرح کرنا چاہیئے اور اُسکا کیا پھل ہوتا ہے بہیشم جی نے کہا کہ ہے راجن پتر اور دیوتاؤن کو ترپت کرنا اسکا نام شرادہ ہے

ویدون مین اسکا بہت سا برنن ہے کلجگ کے منش پتیرون کو پانی دینے مین اور شرادہ کرنے مین رُچ نہین رکہین گے گرہستیون کا بڑا دہرم ہے
کہ اپنے پتیرون کو ترپت کرین بیٹے کا عین فرض ہے کہ پتا اور دادا پردادا اماتا دادی پردادی نانا نانی کے نمت شرادہ کرین جو سنساری پُرش
پتیرون کو نہین مانتے ہین اور شاستر پرتکول بچن کہہ کر ہنستے ہین وہ برن سنکر یا نیچ پُرش ہین اولاد اس لئے پیدا کیجاتی ہے کہ اپنے بڑون کا نام
روشن کرے اماوشیا کو اپنے پتیرون اور دیوتاؤن کے نمت اس پرکار سے شرادہ کرنا اوچت ہے کہ ایک دن پہلے ایک یا تین یا پانچ یا سات یا
گیارہ جسقدر اپنی شکت ہو برہمنون کو نیوتہ دیوے پرنت شاستر کے انوسار دیوکرم مین برہمنون کی پریکشا نہ کرے پترکرم مین پریکشا کرنی چاہیے
دیوکرم مین دیوتاؤن کا پوجن اور دہیان کر کے اونکو اپنے روبرو براجمان کر کے برہمنون کو جماوے اور پترکرم مین برہمنون کو دیکھ لیوے کہ اچھے
گہر اور کُل اور عمر روپ بدن سے بے عیب بدیاوان پنگت کو دوش نہ لگانے والا اور پنگت مین بیٹھنے کے ناقابل یعنے جو برہمن جواری فریبی چھل
کرنے والا حمل گرانے والا یا جس کے بدن پر سفید داغ بیماری کے ہون پشوؤن کا پالن کرنے والا جپ کرنے والا وید پاٹھ نہ کرنے والا گانو
مین مزدوری کرنے والا سود لینے والا گانے والا آٹا دال گہی تیل وغیرہ سب چیزون کا بیچنے والا گہر مین آگ لگانیوالا زہر دیکر مارنیوالا کُٹناپن کرکے
عورتون کو اونکے یارون سے ملانیوالا سامدرک یعنے ہاتھ دیکھ لکشن بتانے والا جھوٹی گواہی دینے والا پتا سے بحث وتکرار کرنے والا جس کی استری
دوسرے آدمی سے یاری رکہتی ہو یا اور استریون سے کوکرم کرانیوالا دوسرے کے عیبون کو ظاہر کرنیوالا ایک آنکھ رکہنے والا اندہا کانا یا جس کے انگ
بھنگ ہون مثلاً لولا لنگڑا وغیرہ چوری کرنیوالا شلپ بدیا سے اوقات بسری کرنیوالا بہوروپیا کتون کو ساتھ لے کر شکار کہیلنے والا شودرون کا اَن کہانیوالا
اوپادہیائے ہتھیارون کے فروخت سے اوقات بسری کرنیوالا یا اوس کے چھوٹے بھائی کا بیاہ اوس سے پہلے ہوگیا ہو کوڑہی جسکا بدن بیماری سے بگڑ گیا
ہووے گرو کی استری سے ہم بستر ہونے والا زراعت کرنے والا دیوتا پوجن کرنے سے اوقات بسری کرنے والا تیرتھ پتر سنا کر گذارہ کرنے والا۔ ہے جدہشٹر
ایسے برہمن پنگت مین بیٹھنے کے جوگ نہین ہوتے ہین ایسے برہمن کو شرادہ مین بھوجن نہ کراوے جو ایسے برہمنون کو سرادہ مین جماوے تو پتیرون کی ترپتی
نہین ہوتی وہ اُن راچہسون کو پہونچتا ہے رشیون برہم بادیون (برہم کا برنن کرنیوالون) نے کہا ہے کہ پترکرم مین وید پاٹھی برہمن کو جو سنتوشی ہو بھیک نہ مانگتا
ہو بید بنکے لوگون کا علاج نہ کرتا ہو بیوپار نہ کرتا ہو پوتر لباس سے جو برہمن پیدا ہوا ہو پگڑی پہنے یا نہ پہنے کہاتا ہووے ایسے برہمن کو کبھی نہ جماوے شرادہ مین
تل جو اور چانول دودھ ضرور ہونا چاہیے جو پنگت مین بیٹھنے کے لائق ہین وہ ایسے برہمن ہوتے ہین۔ بدیاوان۔ وید پاٹھی۔ برت رکہنے والے اپنے دہرم
اور آچار پر قایم اور عمل کرنے والے وید منترون کو پڑہنے والے وید کے چھ انگون سے واقف وید پڑہنے والے کے سنتان سے ہون برہم گیانی وید پڑھانیوالے
شام وید کے گانے والے۔ ماتا پتا کے آگیاکاری دس پیڑہی سے وید پاٹھی رتوکال مین اپنی استریون سے ہم بستر ہونے والے برہم چاری ساودہان برت
(یعنے اپنی پوجا پاٹھ مین ہوشیار) ست بولنے والے اپنے دہرم کرم مین ساودہان تیرتھون مین اشنان کرنے والے جگون کے کرانے والے۔ اندری کے
جیتنے والے۔ اشنان دہیان کرنے والے۔ سب جاندارون پر کرپا کرنے والے۔ ایسے برہمنون کو نیوتہ دیوے ایسے ہی برہمن پنگت مین بیٹھنے جوگ کہلاتے ہین
ایسے ہی برہمنون کا جمانا پتیرون کو ترپت کرتا ہے موکش دہرم کے اُپدیش دینے والے سنیاسی اور جوگ کرنے والے۔ سُندر اتہاس سُنانے والے شاستر
اور پُران بیاکرن جاننے والے ایسے برہمن پنگت کو پوتر کرنیوالے ہوتے ہین ویدون کو چھ انگون سمیت جاننے والے برہمن پنگت کو پوتر کرنیوالے کہے
جاتے ہین اور جو اپنا متر ہو اُسکو بھی شرادہ مین جمانا نہین کہا ہے جیسے اوسر زمین مین بیج بویا ہوا پہل نہین دیتا ہے ایسے ہی کریا رہت نالایق برہمنون کا
جمانا ہے اپنے رشتہ دارون اور مترون کو جمانا ہی نہین چاہیے اونکا کہلانا نہ دیوتاؤن کو پہونچتا ہے نہ پتیرونکو ملتا ہے برہمن ایسے کو جانو جو بید اور گایتری کا
جاننے والا تپ کرنے والا دہرم شاستر اور پُرانون کو جانتا ہو کسی کی نندا نہ کرتا ہو ایسا ایک ہی برہمن جمانا دس بیس نا قابل برہمنون سے اچھا ہے
ہے جدہشٹر سُوایمبہو منو جی کا بیٹا پرتاپ وان اتری مہرشی ہوا اونکے بنس مین دتاتری جی ہوئے اونکے پتر نمی اونکا پتر شریمان ہوا اُس نے سب

پہلے شرادہ کرم کیا جو اپنے سنتان کا چاہنے والا تہا اُس نے ساٹھ بید یا پاٹھی برہمنون کو آسنون پر بٹھا کر اچھے اچھے پدارتھ بنا نمک کے کہلائے پہر سوچا کہ شرادہ باپ کو نہ کرنا چاہئے بیٹا شرادہ کرنیکا ادہکاری ہے اس سوچ مین راجہ بیٹھا ہوا تہا کہ اتری رشی آئے اور انھون نے اُسکو تسلی دیکر سمجہایا کہ تم نے برہما جی کی بدہی کو پرگھٹ کیا اس کارن دوش کے بھاگی نہین ہوگے پھر اُن بستوون کو برنن کیا جو شرادہ مین نہین ہونی چاہئین اور وہ یہ ہین اناج مین کودون۔ ساگ مین پالک۔ مصالحہ مین ہینگ۔ پیاز لہسن سوہجنے کی پہلی اور زہریلی چیزین۔ چار پایون کا مانس کچنال کی گلی شلغم وغیرہ لال ترکاری۔ کالا نمک۔ زیرہ سیاہ سنگہاڑے منع ہین نمک کسی طرح کا ہو منع ہے جامن بھی منع ہے چھینکنا یا رونا شرادہ مین برجت ہے جمانے کے وقت سوپچ (خاکروب) چانڈال گیروا لبتر دھاری کوڑھی برہم ہتیا کرنے والا برن شنکر جو پتت برہمن کا رشتہ دار ہو ایسے لوگ پاس نہ آوین مؤلف۔ بھیشم پتامہ جی نے راجہ جدہشٹر سے شرادہ کرم مین مچھلی کا مانس خرگوش بکری مرگ گاؤ میش بیل کا مانس چوکا کا ساگ اور کچنال کے پہول بھی پترون کو ترپت کرنے والے لکھے ہین اور منوسمرتی مین گوشت یعنے مانس کا پنڈدان کرنا برنن کیا ہے لیکن یہ اوس زمانہ مین رائج تہا جب برہمن اور رشی تپ کرنیوالے مانس بھکشن کرتے تھے دواپر جگ تک اسکا رواج رہا کرشن اوتار سے اور اُسکے پیچھے کلجگ کے زمانہ مین اُنکو منع کیا گیا چنانچہ اب سینکڑون برس سے اسکا رواج نہین رہا اگر ہے تو کشمیری پنڈتون مین کسی کسی دیش مین ہوگا اس لئے مانس کا شرادہ مین ذکر نہین کیا گیا۔ بھیشم جی نے کہا کہ جب شرادہ کرے تب پہلے اگن دیوتا کا بھاگ رکہدے ایسا کرنے سے راچھس دور رہتے ہین پہلے پتا پھر پتامہ پھر پرپتامہ کا پنڈ دیوے اور پنڈ دینے مین گایتری منتر جپتا جاوے جو استری رجسولا یا بہری گونگی یا کان کٹی ہون وہ پنڈون کے سمین اور جو استری دوسرے بنس کی ہو وہ بھی شرادہ کے نمت بھوجن پکانے کے وقت پاس نہ آوے ندی کے کنارہ شرادہ کرنا ہو تو کہا ہے پہلے اپنے اور نانان کے بنش کے لوگون کا نام لیکر ترپن کرے پھر اپنے رشتہ دارون کے نام لیکر جل انجلے دیوے بیل کی پونچھ پکڑ کر یا کشتی مین بیٹھ کر ترپن کرنا ہو تو کہا ہے ماوش کے دن پترون کا ترپن کرنا لکھا ہی (یا جس دن اُنکا شریر چھوٹا ہووے) ہے جدہشٹر شرادہ کرنے سے پتر پریت جونی سے موکش پاتے ہین ہے راجن جو برہمن ہمیشہ مانس کہانے سے پرہیز کرتے ہین کسی پشو یا پکشی کا مانس نہین کہاتے ہین اُنکو بھوجن کرانا چاہئے جو منش صبح و شام دونون وقت بھوجن کرتا ہو تیسرے وقت نہ کہاتا ہو وہ آدمی اُپباس کرنے والا یعنے برت کرنے والا ہے اور جو آدمی رتوکال مین اپنی استری کا سنگ کرے وہ برہم چاری ہے جو منش اپنے ماتا پتا اور بڑون کو بھوجن کرا کے پھر آپ کہاوے وہ امرت بھوجن کرتا ہے جو منش اپنے بیٹے پوتون کے ساتھ بھوجن کرتے ہین اونکے لئے بیکنٹھ کا دروازہ ہمیشہ کہلا ہوا ہے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سرادہ کرم برنن ستئیسوان آدھیائے۔

اٹھارہوان آدہیای

مانس بھکشن کا نشیدہ

بھیشم جی سے راجہ جدہشٹر نے پوچھا کہ مہاراج دنیا مین مانس سے اچھی کوئی چیز ذائقہ دار (سواد) نہین ہے بعضے برہمن کہتے ہین کہ اسکا چھوڑنا اچھا ہے بعضے کہتے ہین نمسکار کرنا راجاؤن کو دوش نہین بعضے کہتے ہین مانس کہانے مین کچھ دوش نہین ہے بھیشم جی نے کہا کہ ہے راجیندر مانس کا کہانا دوش ہے کسی جاندار کی ہنسا نہین کرنی چاہئے اگرچہ اُسکے فائدے بہت ہین لیکن اور بہت سی نعمتین دنیا مین نارائن نے آدمیون کے لئے

پیدا کئے ہین جو آدمی دوسرے کے گوشت کے کہانے سے اپنا گوشت بڑھانا چاہتے ہین وہ بے عقل ہین اور بے رحم ہین دنیا مین پران سے زیادہ کوئی چیز نہین ہے جیسا اپنے اوپر آدمی رحم کرتا ہے اوسی طرح اور جانداروں پر رحم کرے مانس کے کہانے مین دوش اور چھوڑنے مین ثواب ہے جو منش مانس نہ کہاوے اور جو شخص سو برس تک جگ کرے برابر ہے بلکہ وہ منش جو مانس نہ کہاوے سو برس کے جگ کرنے والے سے بھی اتیشٹھ ہے برتیوان نے لیشوبگ کے بل دان دینے کو لکھے ہین یا راجاؤن کو شکار کہیلنا کہا ہے اور طرح جیو کا بدہ کرنا مہاپاپ کہا ہے ستجہیا کے وقت کہانا پڑھنا سونا استری سنگ کرنا ورجت کہا ہے دوسرے کے گہر جا کر بہت کہانا منع کہا ہے اپنے گہر تربیت ہوکر کہانا چاہیئے پکشیون کو نہ مارے سب جیون پر دیا کرنی یہی پرم دھرم ہے ۔

اتی سری ایم کرت مہابھارتے انوساسن پرب مانس کہانے کا نشیدھ اٹھارہوان ادھیائے ۔

اُنیسوان ادھیائے

میٹھا بچن بولنے اور شرادھ کریا کا برنن

راجہ جدہشٹر نے بہیشم پتامہ جی سے پوچھا کہ مہاراج کونسا کرم منش کرنے سے سب کو پیارا لگتا ہے اور کس کے کرنے سے سنکٹ جاتا رہتا ہے بہیشم پتامہ جی نے کہا کہ ہے پتر تمنے بہت اچھا پرشن مجھ سے پوچھا ہے جدہشٹر جو منش سب سے میٹھا بچن بولتے ہین اور چھوٹے بڑے سب کا مان ادر بہاؤ کرتے ہین وہ منش سبکو پیارے لگتے ہین شیرین زبانی ایسی شے ہے کہ اوسکے بسبب رت سب استری پرش ہوجاتے ہین جادو کا اثر رکہتی ہے جو شخص ہر ایک سے بہ تعظیم و شیرین کلامی پیش آتے ہین اوروں کا آدر بہاؤ کرتے ہین وہ سب کو اچھے لگتے ہین میٹھا بولنے سے شتر (دشمن) بہی متر یعنے دوست بنجاتا ہے اور ترش زبانی یعنے برا بول بولنے والے کے سب دشمن ہوجاتے ہین مثل مشہور ہے ٭ کاگا کاکو دھن ہرے کویل کاکو دیت ٭ ایک جہیبا کے کارنے جگ اپنا کرلیت ٭ جو منش پریہ بانی سب سے بولتے ہین انکے کشٹ کلیش سنکٹ سب دور ہوجاتے ہین سنساری منش میٹھا بولنے والے کی سہائے کرنے لگتے ہین اور سب اوسکے دوست ہوجاتے ہین اس لئے اُسکے سنکٹ جلدی ناش ہوجاتے ہین میٹھا بولنے کی مہان رشیون نے بہت کہی ہے پھر جدہشٹر نے پوچھا کہ منش شریر بہت مشکل سے ملتا ہے اور شبھ کرم اسی دیہہ سے بن آتے ہین جو منش دہناڈ (دولت مند) ہین اُن سے سب کچھ بن آتا ہے جو دھن ہین پرش ہین اور سردھا بہی اچھے کرم کرنے کی نہین رکہتے اور پرلوک بنانا چاہین اُنکو کیا کرنا جوگ ہے بہیشم پتامہ جی نے مسکرا کر کہا کہ ہے پتر بہت اچھا سوال تمنے کیا راجاؤن کو اس بات کا جاننا اوشی ہی چاہیئے مجھے ایک اتہاس یاد آیا وہ تمہین سناتا ہون کہ ایک دفعہ جمراج نارائن کی پوجا اور دہیان مین ایسے لین ہوئے کہ سنسار کے منشون کی انکو کچھ سدھ نہین رہی تب جم راج کے دوتون نے دیکھا کہ پاپی پرش بہی سرگ مین چلے جاتے ہین تو انہون نے راجہ اندر سے جاکر کہا کہ ہمکو اسوقت دھرم راج نے آپکے پاس بہیجا ہے اور یہ سارا حال برن کرکے پوچھا کہ شرادھ کرنے مین کونسا کام ضروری کرنا چاہیئے اور پنڈ دان جو منش کرتے ہین اُنکا پہل کیا ہوتا ہے راجہ اندر کی سبہا مین رشی سدہ کنہر گندہرب اور پتر بہی موجود تھے انہون نے جمراج کے دوتون سے یہ بچن سُنکر کہا کہ سب استہانون سے برا استہان وہ ہوتا ہے جس جگہہ جیو بدہ کئے جاتے ہین (مسلخ) اور اُس سے برا وہ استہان ہے جہان تیلیون کا کولہو چلتا ہے اور اُس سے برا استہان وہ ہے جہان شراب بنائی جاتی ہے اور اُس سے برا استہان رنڈیون کنجریون یعنے بیسواؤن کا گہر ہے اور اُس سے برا راجا کا شریر ہے جو عام لوگون کی نظر مین بہت اچھا اور پاک نظر آتا ہے کیونکہ تمام پاپ اور برائی جو دنیا مین ہوتی ہے آ یہی راجا

کے شریر مین اور آدہی ساری دنیا مین قرار دیجاتی ہین اسلئے راجاؤن کو اس بات کا سُننا اور سمجھنا اوشی ہے اور جو سُنین گے اُنکو بڑا لابھ ہوگا اور پُن کے بھاگی (حقہ دار) ہونگے بڑا کرم شاستر انوسار منشون کو جگ کرنا دان دینا خاصکر گائے کا دان کرنا رشیون نے برنن کیا ہے جسکا پھل پہلے برنن ہوچکا ہے اور پھر شرادہ کرنا یہ بہت ہی ضروری کرم برنن ہوا ہے جس سے پتیرون اور دیوتاؤن کی ترقی ہوتی ہے اب تمہارے پرشن کا اُتر کہا جاتا ہے کہ شرادہ مین ضروری بات یہ ہے کہ شرادہ کرنے والے اور شرادہ کا ان کہانے والے دونون کو شرادہ کے دن استری سنگ ہرگز نہین کرنا چاہئے ایسا کرنے سے پتیرون کی روح اُس کنوے مین جو آب منی سے پُر ہے ایک مہینے تک غرق رہتی ہے ارتھات پتیرون کو کلیش اُٹھانا پڑتا ہے پتر جنم کے سمین بھی نانی مکہ نام شرادہ کیا جاتا ہے اس سے پتیرون کو بڑی خوشی ہوتی ہے کہ ہمارے کُل مین ہمارا جل داتا اور پنڈ داتا اُتپن ہوا آون نال کو پرتھی مین گاڑہنا یا جل مین پرواہ کرنا چاہیئے اور پھر شرادہ ریت سے کرنا جوگ ہے شرادہ کرنے کے بعد پنڈ پہلا پانی مین ڈالنا چاہیئے اس سے چندرمان پرسن ہوتے ہین اور پتیرون کی ترقی ہوتی ہے دوسرا پنڈ برن دیوتا کو دیوے (پانی مین ڈالے) اس سے بہی دیوتا اور پتیرون کی ترقی ہوتی ہے اسی طرح سے تیسرا پنڈ بہی دریا مین ڈالدے اس ریت سے پنڈدان کرنے سے اولاد کی بڑہوتری ہوتی ہے پتیرون کی روح شرادہ کرنے اور شرادہ کرانے والے دونون کے شریر مین پرویش کرتی ہے اس کارن دونون کو استری سنگ کرنا برجت ہے شرادہ کرنے کے وقت پانی کوزہ (برتن) مین بھر کے یہ تصور کرے کہ تیرتھ کورکشیتر اور گنگا جی اور سمندر اور پشکر اور پربہاس جہان پر سب تیرتھ اسمین ہین گائے کے پیٹھ پر ہاتھ پھیرے اور گائے کی پونچھ کے بال اپنے مستک کے لگاوے اور برت رکھے اور اس کوزہ سے جسمین اوپر لکھے ہوئے تیرتھون کا آواہن کیا ہے اشنان کرے اور پھر شرادہ کرے سب پاپ منش کے دور ہوجاوینگے جو پرش اگن دیوتا کی پوجن نکرے اوسکی اولاد نہین جیوے مردہ پیدا ہوا اور جو کوئی سورج کی طرف منہ کرکے پیشاب کرے وہ پاپی ہو اور ۸۶ سال تک پاپ مین مبتلا رہے جو کوئی استری یا پرش سارا دودھ گائے کا آپ دوہ لیوے اوسکے بچھڑہ کو نہ چھوڑے وہ اولاد سے بے بہرہ رہوے برہسپت جی نے کہا کہ جو منش بچھڑہ کو اچھی طرح دودہ پلاکر ساند (برکھ) کرکے چھوڑے اس سے پتیر اور دیوتا بہت پرسن ہوتے ہین ماوش کے دن تل پانی تانبے کے برتن مین ڈال کر ترپن پتیرون اور دیوتاؤن کا کرے اس سے دونون پرسن ہوکر آشیرواد دیوین اور دیپک بالنے اور دان کرنے سے پتر اندہیرے سے بچین -

اتی سری نام کرت مہابھارتے انوساسن پرب شرادہ کریا اُنیسوان ادہیائے

بیسوان ادہیائے

دان مہاتم

بہیشم جی نے کہا کہ راجہ اندر کی سبھا مین ستدہ رشی گندہرب جو موجود تھے سبنے بیل لینے ساند چھوڑنے کا بہت سا مہاتم برنن کیا پھر راجہ اندر نے سری کرشن جی سے پوچھا کہ آپ ترلوکی کے پیدا کرنے والے اور پوشن کرنیوالے اور ناش کرنیوالے ہین آپ کس سے پرسن ہوتے ہین سری کرشن جیو نے کہا کہ جو منش برہمنون کا اپدیش سنکر اوسکے اوپر عمل کرنے مین بید پاٹھی برہمنون کا پوجن کرتے ہین اُنکو دان دیتے ہین اور پیپل اور گائے اور میرے پاؤن اوسکے چکر کا پوجن کرتے ہین اُن سے پرسن ہوتا ہون جو منش بونے برہمن (پست قد برہمن) کی پوجن کرتے ہین مین اُنسے پرسن ہوتا ہون کہ مین نے باون روپ دہارن کیا تھا جس سے تین قدم مین زمین و آسمان کو ناپ کر راجہ بل کو بر دیا اور بارہ روپ بناکر پرتھی کو لایا اور سودرشن چکر سے شترون کا ناش کرتا ہون جو کوئی صبح و شام گائے کی پیٹھ پر ہاتھ پھیرے دودھ و گھی اور دہی سرسون اور پھولون کو دیکھے اور تانبے کے پاتر مین پانی بھر کے سورج نارائن کو ارگھ دیوے

اُس سے پرسن ہوتا ہون جو برہمن کہ خدمتگار رہو یا ہمیشہ مندر مین ٹہل کرتا یا نمک تیل گوڑ وغیرہ رس بیچتا ہو یا بیوپار یا بنج کرنے والا یا ناچنے گانیوالا یا لونڈی رکہنے والا ہو اُسکو پوجن کرکے دینا زمین شودر و سرزمین مین میچ ہوتا ہے جس کے گھر سے ابھیاگت خالی جاوے پتر اور دیوتاؤن کو بہاگ نہ دینے والا گائے استری برہمن کا مارنے والا حرام خوری کرنیوالا برہمن اور گائے کو لات مارنیوالا ایسے لوگ نرک گامی ہوتے ہین جس کُل مین پیدا ہون اُسکے ناش کرنیوالے ہوتے ہین جو پرش کہیر (شیر وبرنج) بھادون مین ترودشی اتہوا مگہا نچھتر مین پتیرون کے نمت کہلاوے اسکو ایسا پُن ہووے جیسا بارہ برس شرادہ کرنے سے پہل ہوتا ہے بسشٹ جی نے برہما جی سے پوچہا کہ جو لوگ جگ کرنے کی بدہی نہین جانتے ہین وہ کیا کرین برہما جی نے کہا کہ ماہ پوس مین جب روہنی نچھتر ہو اشنان کرکے چاندکی چاندنی مین بیٹھ کر چاند کی طرف دیکھے اُسکو جگ کا پہل ملتا ہے اور چودس کے دن برت رکھکر جب چندرمان نکلے دونون ہاتھون کے انجلے سے ارگھ دیوے تہوڑا گہی اور جو بہی اُس پانی مین ملا دے اُسکو جگ کا پہل ملے ماوش کے دن بیل کا پتا نہین توڑنا چاہیئے نہ اُس دن دانتون کرے لکشمن جی جو اندر سبہا مین موجود تھین انہون نے کہا کہ جو استری پرش ہر روز اپنے گہر صحن دہلیز کو بہاڑو سے صاف نہین کرتے ہین اور برتن بھانڈے گہر مین بُری طرح پڑے رکہتے ہین یا جو پرش اپنی استری کو دُکہی رکہتے ہین یا اسکو پانون ہاتھ سے مارتے ہین مین اُنکے گہر مین کبہی نہین جاتی ہون دیوتا اور پتیر بہی اُسکو سراپ دیتے ہین کہ دالدری نبا رہے جو کوئی ابہیاگت فقیر سادہو کو بہوجن دیتے ہین خالی نہین جانے دیتے اور سورج کے چہپنے پر دیا (چراغ) بالتے ہین دن کو نہین سوتے مانس نہین کہاتے گئو برہمن کی رکشا کرتے ہین اور پُشکر تیرتہ کا نام وقت اشنان لیکر اچہے صاف بستر پہنتے ہین بشنو بہگوان کا دہیان پوجن کرتے ہین وہان میرا باس ہوتا ہے اُن لوگون کو جو اچہے کرم مثل جگ وہوم دیو پوجن کرتے ہین اُس مین بانجھ اور رجسولا استری کو نہین دیکہتے نہ اُسکو اپنے پاس آنے دیتے ہین اُنکے دیئے ہوئے ان اور جل کو پتر اور دیوتا گرہن کرتے ہین۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب دان مہاتم بیسوان ادہیائے۔

اکیسوان ادہیائے

دان مہاتم

دہوم رشی نے کہا کہ گرہستی پرشون کو چاہیئے کہ اپنے گہر مین آوند شکستہ اور چارپائی ٹوٹی ہوئی نہ رکہے کہ یہ نشانی نحوست اور دلدر کی ہے مرغ اور کُتا بہی نہین پالنا چاہیئے کہ پتر اور دیوتاون کو ناپسند ہوتا ہے اور درخت کے اوپر بہوت و پریت و جن اُسکی جڑ مین سانپ بچہو رہتے ہین آوند شکستہ سے گہر مین کلیش و رجہگڑا بنا رہتا ہے اپنا گہر پاک اور صاف رکہنا چاہیئے جمدگن جی نے کہا کہ منش کو اپنا من صاف اور شدہ رکہنا چاہیئے نہین تو جگ اور ہوم کا بہی کچھ پہل نہین ہوتا ہے چاہی ہزار جگ کرو نِش پہل ہے موسم برسات مین تل پانی مین ڈالکر پتیرون کا ترپن کرنا جوگ ہے اور برہم بہوج کرنا اوتم ہے جو بید پاٹہی برہمنون کے گہر مین دیپک بالے اُسکو جگ کا پہل ملتا ہے جگ کرنے کے وقت شودر سے اگن اور کنیان سے بہوجن نہ بنوا وے اگر ایسا ہو جاوے تو تین دن برت رکہنا چاہیئے کیونکہ دیوتا اُسکو گرہن نہین کرتے لوس رشی نے کہا کہ جو پرش اپنی استری سے پریت نہ کرکے اورون کی استری کو تاکتا ہے پتر اوسکے شرادہ اُنکی کار نہین کرتے ہین دو ماشی پورنماشی کو گہی اور جو کا دان ضرور کرنا چاہیئے کہ چندرمان پرسن ہوتا ہے جو پرش صبح اشنان کرکے نارائن کی پوجا اور پتیرون کو تانبے کے پاتر مین تل جل ڈالکر ترپن کرنے مین شہد اور دیپک برہمن کو دیتے ہین اُنکو جگ کا پہل پراپت ہوتا ہے پھر برہما جی نے کہا کہ ہے رشیو میرے پیارے پتر گپت جی جو سارے سنسار کے کرم دہرم لکہنے والے ہین اونکا گپت پرش مجھ سے سُنو شردہا وان اور گیانی پُرشون کو اوتم سُننے کے جوگ ہے کہ جیسا کرم جو کوئی کرتا ہے اُسکو ویسا ہی

پھل ضرور ملتا ہے جو منش شبھ کرم کرتے ہین اُسکا پُن سورج دیوتا کے پاس اکٹھا ہوتا جاتا ہے پریت لوک مین منش کے جانے پر اُس پُن کو سورج دیوتا دیتے ہین اور وہ پُن کرنیوالا وہان اُسکو پاتا ہے اب چترگپت جی کے انگی کرت شبھ دہرمون کو کہتا ہون کہ جل دان اور دیپ دان ہمیشہ کرنا منشون کو جوگ ہے جوتی کا جوڑہ (جفت پاپوش) اور چہتری اور کپلا گائے بدہ کے انوسار دان کرنا ضرور چاہئے گائے کا دان پشکر تیرتھ استہان پر اچھے برہمن کو دینا جوگ ہے اور اگن ہوتر ہمیشہ کرنا اوشّ ہے۔ ہر مہینے مین پانچ برت کے دن ہین کہ اُن دِنون مین پوجن اور دان اوشّ کرتبّ ہے ماوش دوج چودس اشٹمی اور سنکرانت ان تتہون مین دان کرنیوالا سورج دیوتا کے پاس اپنا پُن جمع کرتا ہے جب پرلوک مین جاتا ہے سورج دیوتا اُس پُن کو اُسکے پاس وہان پہونچا دیتے ہین پھر برہما جی کے اشارے سے چترگپت جی نے کہا کہ جل اور دیپک اور جوتا اور چہتری گائے جو منش ان چیزون کا دان کرتے ہین اُنکو جگ کا پھل ملتا ہے کہ یہ چیزین پُرش کو سکھ دینے والی ہین جل دان والا پرلوک مین وہ راستہ جو گرمی اور دہوپ اور اندہیرے کا ہے اوسمین ٹھنڈا میٹھا جل پاتا ہے دیپک دان کرنیوالا اندہیرے مین کشٹ نہین اُٹھاتا ہے سرد جل کا دریا اوسکے لئے موجود ہوجاتا ہے کپلا گائے بئی ترنی ندی سے پار اُتارنے والی ہے اور سُرگ مین پہونچا دیتی ہے جوتا دان کرنے سے وہ کانٹون کا مارگ جہان انگارے بچھے ہوئے ہین سُلبھ ہوجاتا ہے اور چہتری دان کرنے سے سُورج کا مہا بھاری تیج اور اگن کا تاپ نہین سہنا پڑتا ہے اور وہ کٹھن مارگ آسان ہوجاتا ہے سری چترگپت جی کے بچن سُنکر سُورج دیوتا پرسن ہوکر بولے کہ اب سب دیوتاؤن اور رشیون نے چترگپت جی کا گپت رہس سُنا جو منش اُنکی آگیا انوسار وہ دان جو اوپر برنن ہوا کرتے ہین وہ اس لوک مین جش اور پرلوک مین سُکھ پاتے ہین یہ پانچ دُشٹ کرم (پاپ کرم) ایسے ہین کہ اُنکا پرائشچت بھی نہین ہوتا جو کوئی گئو برہمن کو مارے یا پیڑا دیوے اور اوُرون کی استریون سے پریت رکھنے والا رشیون کے بچن اور شاسترون کے اوپر بسواس نہ کرنیوالا استری کی کمائی کہانے والا ہو۔ ایسے پُرش گہور نرک مین ڈالے جاتے ہین خون اور پیپ اُنکی غذا ہوتی ہے پاپی پُرشونکو اِس مارگ مین جو نرک جاتے ہوئے طے کرنا پڑتا ہے بہت کشٹ اور کلیش اُٹھانا پڑتا ہے۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب دان مہاتم اکیسوان آدہیائے

بائیسوان آدہیائے

کرم دہرم کا دیو سماج مین برنن

بہیشم جی نے کہا کہ جب یہ سب دیوتا رشی کہہ چکے تو راجہ اندر نے جکش اور راچہس برہم راچہسون سے کہا کہ آپ بھی کچھ برنن کرین پہلے جکش نے کہا کہ جو پُرش استری سنگ کرکے اشنان نہین کرتے یا بھوجن کرکے مُنھ صاف نہین کرتے ہاتھ نہین دھوتے بِشٹا موتر کرکے ہاتھ پاؤن نہین دہوتے سر کے پہننے کے بستر پیٹہہ پر اور پیٹہہ کے سر پر باندہتے ہین بغیر جگ کے مانس کھاتے ہین درخت کے سایہ مین رات کو سوتے ہین مانس کو کہلاتے پھرتے ہین یا اُلٹی چارپائی پر سوتے ہین یعنے سرہانے کی جگہہ پائنوا اور پائنون کی جگہہ سر رکھ کے سوتے ہین پانی مین بِشٹا موتر کرتے ہین مُنھ کی رال اور تھوک پانی مین ڈالتے ہین ایسے لوگون کو ہم آزار دیتے ہین جو منش اشنان کرکے تِلک چندن کیسر رولی کا لگاتے ہین گھی دہی دیکھتے اور پیشانی پر ملتے ہین مانس بہکشن نہین کرتے ہین اونکے پاس ہم نہین جاتے ہین جو منش اگن کو اپنے گہر مین رات دن رکھتے ہین ونکے پاس راچہس نہین جاتے ہین جو پُرش اندہیری اشٹمی یا پنچہترا شلیکہا مین گُوڑ و چانول پکا کر کالے رنگ کے بستر مین باندہ کر سانپ کی بانبی پر رکھتی ہین انکو سانپ پیڑا نہین پہنچاتے ہین پھر مہادیو جی نے کہا کہ جو منش گائے کے لئے گہاس و دانہ اوسکی بھوک کے موافق ڈالتے ہین اور ایک دفعہ دن رات مین بھوجن کرتے ہین انکو بڑا پُن

ہوتا ہے کہ مین خود گائے کو پوجتا ہون اور بچھڑون کو اچھی طرح رکھتا ہون اور ناد ئے پر سوار ہوتا ہون پھر سوام کارتک جی نے کہا کہ بیل یا ناد یا جس مٹی کو اپنے سینگ سے اُو کھاڑے اُس مٹی کو تین دن اپنے بدن سے ملکر اشنان کرے سارے پاپ اُسکے دور ہوجاوین اسوقت کمار نے کہا کہ اس سبھا مین جو جو ان دیوتا اور رشیون نے برنن کئے جو کوئی پُرش اعتقاد سے سُنے اُس کے پاپ دور ہوجاوین گے بھیشم پتامہ جی نے راجہ جُدہشٹر سے کہا کہ یہ اتہاس دیوسماج کا بیاس جی سے مین نے سُنا تھا جو آج تمہین سُنایا جو پُرش سردہا ہین ہین بِن کو نارائن کے چرنون مین پریت اور بسواس نہین گرو کو نہین مانتے اور جو شخص اپنی مرضی سے اکام کرتے ہین بڑون کا کہنا نہین مانتے بنج اچہاچاری پرشون کو نہین سنانی چاہئین جنکو اگن سگن مین کچھ بھی پریت اور گیان نہین ہے اُن کو یہ کتھا نہین سُنانی چاہئے۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب کرم دھرم برنن بائیسوان آدھیاے۔

تئیسوان ادھیاے

پراشچت کا برنن

راجہ جُدہشٹر نے پوچھا کہ برہمن اور چھتری یا ویش اگر شودر کا ان کہا لیوے تو انکو کیا کرنا چاہئے بھیشم جی نے کہا کہ برہمن جو کشتری اور ویش کے ہان مہمان کے طور جاوے تو مضائقہ نہین مگر شودر کا ان نہین کہاوے اگر کہا لیوے تو اُسکو شرادہ مین نہ جاوے جبتک ہون نہ کرے اور سُورج نارائن کا استوتر تمام دن برت رکھ کے نہ پڑھے پاک نہ ہووے جو برہمن کسی برہمن بدکار یا نون تیل گُوڑ گھی بیچنے والے کے ہان کہانا کہا لیوے اوسکو تین دن برت رکھنے چاہئین چھتری وہی ہے جو گئو برہمن کی رکشا کرے اگر اپنا کرم نہ کرتا ہو تو برہمن اوس کے ہان نہ جاوے اسی طرح ویش کو شودر کا کہانا نہین چاہئے ورنہ دونون کو پراچت کرنا پڑے گا کشتری ویش کے گھر بھوجن اور ویش کشتری کے گھر بھوجن کرین پرنت شودر کے گھر نہ کہاوین اگر کہا لیوین تو ایک ایک دن برت کہین جو برہمن وید کا پاٹ شدّہ نہ کرتے ہون یا کسی کی امانت مین خیانت کرتے ہون اونکے ہان برہمن کشتری ویش کسی کو کہانا نہین چاہئے اگر کہا لیوین جو ہے کی جون مین ڈالے جاوین جو برہمن اپنے سوامی کا دھن بلا اُسکی مرضی کے لے لیوے یا اپنے آقا سے کُفران نعمت کرے دوسرے جنم مین وہ برہمن ہیجڑا ہووے اور جب تک پندرہ دن گایتری کا جپ برت رکھ کر نہ کرے شدّتھ نہ ہووے برہمن اور کشتری ایک تھالی مین کھا لیوین تو برہم تیج اُنکا ناش ہوجاوے ہمیشہ سے کشتری راجا برہمنون کے لئے آپ کلیش اُٹھاتے رہے ہین راجہ شوی نے برہمن کی خاطر جان دیدی راجہ ترپردن نے اپنا بیٹا برہمن کی خاطر دیدیا راجہ رنت دیو نے بسشٹ جی کے چرن دھونے کو اپنی کنیان دیدی تھی اور راجہ دیوا نے ایک آدمی کے برابر سونا برہمن کو دیدیا راجہ نرگ نے راج برہمن کو دیدیا پرسرام جی ساری پرتھی برہمنون کو دیدی تھی راجہ رامچندر خلف راجہ دسرتھ اودھ کے راجا نے بہت سے جگ کئے اور بے شمار روپیہ برہمنون کو دیا اور راجہ کرن نے اپنی چھتری انگرارشی کو دیدی راجہ چیتری نے اپنی رانی پدمنی بسشٹ جی کو دیدی یہ سب راجا سُرگ کو گئے برہمنون کی سیوا سے بڑا پھل ملتا ہے پھر راجہ جُدہشٹر نے کہا کہ اب رات ہوگئی کل ہم پھر سب آپکے پاس آوین گے بھیشم جی کی پرکرمان کرکے سری کرشن جی اور بھائیون سمیت اپنے استھان کو چلے آئے۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب برہمن کشتری ویش کا کرم تئیسوان ادھیاے۔

چوبیسوان ادہیائے

سری کرشن جی اور شیوجی کا برتانت

صبح ہوتے ہی اشنان نت نیم کرکے سری کرشن جی راجہ جدہشٹر اور اونکے بھائیون راجہ دہرتراشٹ اور رانیون سمیت بھیشم جی کے درشن کو گئے اون کو ڈنڈوت اور پرنام اور جو رشی منی وہان بیٹھے تھے انکو نمسکار کرکے سب برابر حلقہ باندھ کر بیٹھ گئے بہیشم پتامہ جی نے سری کرشن جی کو نمسکار کرکے کہا کہ ہے گوبند تمہارے دہیان مین رات آرام سے گذری میری یہی ابھلاشا ہے کہ انت سمین آپکی موہنی مورت دیکھتے دیکھتے پرلوک کو چلا جاؤن سری کرشن جی نے آدر سے کہا کہ جو کچھ آپکا منورتھ ہے وہی ہوگا پھر راجہ جدہشٹر کی طرف دیکھ کر بھیشم جی نے کہا کہ اب مین کیا اُپدیش کرون راجہ جدہشٹر نے کہا کہ سری کرشن مہاراج کو آپ سب دیوتاؤن کا دیوتا جانکر پوجا کرتے ہین جو آپ کے سامنے براجمان ہین انکے بشے مین کچھ برنن کیجے کہ آپکے سمان گیانی کوئی نظر نہین آتا۔ بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ ایک سمین سری کرشن جی نے بارہ برس تپ کیا اُن دنون مین جب یہ تپ کرتے تھے نارد جی ویول بیاس دہوم کشپ رشی اپنے چیلون سمیت اپنے درشنون کو آئے انہون نے اُن سب کی پوجا جتھا جوگ کرکے آسن پر بٹھایا اکثر اُسمین سے برکش کے سایہ مین بیٹھے اور آپسمین تپ کی بڑائی کرنے لگے کہ اسنے مین اُن رشیون نے دیکھا کہ کرشن جی کے مکھاربند سے ایک اگن نکلی جس نے آس پاس کے برکش پھل پھول والے اور بغیر پھل کے اور پشو پنچھی جو اس پہاڑ پر تھے سب کو بھسم کردیا اور پھر وہ اگن کرشن جی کے چرنون مین سرنائے کے منھ مین سماگئی انہون نے اپنی کرپا درشٹی سے اسی سمین اُس پہاڑ کو معہ درخت اور جانورون کے جو بھسم ہوگئے تھے پھر جلادیا ویساہی سرسبز کردیا جیسا پہلے تھا رشی منی یہ بات دیکھ کر اچنبھے کو پراپت ہوئے اور سب اونکے پریم مین ایسے موہت ہوئے کہ اونکے رونگٹے کھڑے ہوگئے اور پریم کا جل آنکھون سے گرنے لگا اور وہ استت کرنے لگے کہ آپ سارے جگت کے کرتا پالن اور ناش کرنیوالے سب جڑ چیتن مین نواس کرنیوالے سب دیوون کے دیو ہین چاند سورج بجلی بادل سب آپکی اگیا پالن کرتے ہین اس جوالا کو دیکھ کر ہمکو اچنبھ ہوا تو آپ مسکرا کے بولے کہ یہ اگن بشنو تو تھا ارتھات بشن جی کی شکت تھی کہ میرے شریر سے نکلی اُسوقت میرے من مین یہ ابہلاکہا ہوئی کہ مجھسا تیجسوی میرے گھر مین پیدا ہو یہ بچارتے ہی وہ شکت بشن جی کی جو مجھ مین تھی اگن کی صورت ہوکر شن جی کے پاس گئی کرشن بھگوان نے اوسکو اگیا دی کہ اب تو کرشن کے پاس جا وہ میرے چرنون مین سرنوا مجھ مین سماگئی اسمین کچھ اچنبھے کی بات نہین ہے تم سب رشی بھوت بھوشٹ برتمان زمین اور آسمان سب کا حال جانتے ہو کوئی اچنبھے کی بات دیکھی ہو وہ برنن کرو تب بعضے رشی انہین ویدمنترون سے پوجا سری کرشن جی کی کرنے لگے اور بعضے اونکے ادبہت سروپ کو دیکھ کر من ہی من مین پوجا کرنے لگے پھر استت کرکے نارد جی کی طرف مخاطب ہوبہ کہنے لگے کہ جب ہم تیرتھ جاترا کرتے پھرتے تھے تو ہمالیہ پربت پر جہان ہمیشہ برف پڑتی رہتی ہے پہونچے وہان بہت سے عجائبات دیکھے تھے آپ وہان کا حال کرشن مہاراج کو سناوین نارد جی نے کہا۔ کہ ہماچل پربت پر گرڑجی کو دیکھا وہان ہاتھیون شیرون اور طرح طرح کے پکشیون اور ہرن اور نئے طرح کے برکش اونچے اونچے دیکھے پھر کیلاش پربت پر شیوجی کے درشن ہوئے اپسرائونکو دیکھا کہ وہ انکو گانا سُنا رہی تھین۔ اندر برن کبیر بسو بیدیوا۔ پون وا اگن سب سازوسامان کے ساتھ وہان موجود تھے مہادیوجی اُس پہاڑ کی خوبصورت سل پر جو اچھے پلنگ کی مانند تہی آنند پوربک سفید باگمبہر اوڑہے براجمان تھے اونکے سروپ کا کیا برنن کرین بہت سفید کُند پھول کے سمان جن کا برن پرپھلت کنول کے سمان جن کے نیتر مستک پر نوین چندرمان براجمان سیس پر سبز رنگ جٹا کا جوٹ باندہ گلے مین جنیو دھارن کیے پیتامبر پہنے شانت روپ دھارن کیے اپنے داسون کو آنند دینے والے اور دشٹون کو بھی دلانے والے سُکھ پوربک

بیٹھے تھے سدھ گن رشی مُنی اُنکا پوجن کر رہے تھے اوسی استھان مین پاربتی جی بھی ویسا ہی ادبھت لباس پہنے براجمان تھین جہان جاتے ہوئے بہنے ہوتا تھا اوُنکے تیج کو نگاہ اچھی طرح نہین دیکھ سکتی تھی ہاتھ مین سونے کا گلاس گنگاجل سے بھرا لئے ہوئے تھین اور بہت ندیان شریر دھاری مہادیوجی کے پیچھے سے نکل کر سامنے آئین اور ڈنڈوت کر کے برابر برابر سب جمع ہوئین پاربتی جی نے ہاتھ مہادیوجی کی آنکھ پر رکھا سارے بیٹار پر اندھیرا ہوگیا مانو سورج چھپ گیا پھر دوسری آنکھ کہولکر مہادیوجی نے اوجیلا کر دیا اور پھر تیسری آنکھ جو مستک مین ہے اوسے کہولکر دیکھا تو تمام پہاڑ پر آگ لگ گئی درخت اور جانور اور گھانس تک جل گئی تب پاربتی جی نے چرنون مین سرنواکے مہادیوجی کی استت کر کے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ کرپا کیجے تب مہادیوجی نے تیسرا نیتر بند کر کے اپنی کرپا درشٹی سے دیکھا تو پھر وہ پہاڑ اور برکش وغیرہ بھی سرسبز اور زندہ ہوگئے پاربتی جی نے پوچھا کہ مہاراج اندھیرا ہو جانے اور پھر اوجیلا ہو کر اگن لگجانے کا کیا کارن ہے مہادیوجی نے کہا کہ استریون کی بدھ بدھاتا نے مردون سے کم بنائی ارتھات استریون مین عقل کم ہوتی ہے تمنے میری ایک آنکھ بند کر دی اُسیوقت تاریکی چھا گئی تب مین نے دوسری آنکھ سے روشنی کر دی اور تیسرا نیتر میرا ایسا ہے کہ جب مین اُسکو کہولتا ہون وہ سنسار کو بھسم کر دیتا ہے اُس نے اپنا پربھاو دکھایا کہ پہاڑ کو بھسم کر دیا اب تم نے التجا کی مین نے کرپا درشٹی سے پھر پہاڑ کو سرسبز کر دیا کہ تمہاری خاطر منظور تھی پھر پاربتی جی نے پوچھا کہ آپکے چار مکھ اور گلا سیاہ کیونکر ہوگیا اور بیل کی سواری اور تیر و کمان ہمیشہ آپ کیون رکھتے ہین شیوجی نے کہا کہ برہماجی نے سُنگر کی پرارتھنا سے ایک پرم سُندر استری رچنا نام پیدا کی جسکا روپ ادبھت تھا جو اُسکو دیکھتا موہت ہوجاتا تھا وہ استری میرے سامنے آئی اور اُسنے میرا پوجن کیا اور پرکرمان کری مین اوسکے روپ کو دیکھکر بہت پرسن ہوا جب وہ میری پرکرمان کرنے لگی تو مین جسطرح بیٹھا تھا اوسی طرح بیٹھا رہا جسطرف وہ استری پھری مین نے اُس کے دیکھنے کو اپنا مکھ اوسی طرف پرگہٹ کیا اپنے جوگ کی شکت سے اوسکے دیکھنے کو چار مکھ بنالئے پورب کے مُنھ سے اندر کا راج کرتا ہون اور اُتر کی طرف جو میرا مکھ ہے اُس سے تمہارے ساتھ بھوگ بلاس کرتا ہون اور پچھم کے مکھ سے ساری سرشٹی کو آنند دیتا ہون اور دکھن کے مکھ سے سنسار کا ناش کرتا ہون جب پرلے ہوتی ہے تیسرا نیتر کہولتا ہون اور میری جٹا سے سب دیوتا اور سارے سنسار کو فائدہ پہونچتا ہے پہلے وقتون مین ایک وقت مجھکو مارنا چاہا کرنے والے راجہ اندر نے میرے اوپر بجر چلایا اُس بجر کے لگنے سے میرا گلا سیاہ ہوگیا ہاتھی گھوڑے رتھ وغیرہ کی سواری سے مجھے بیل اسلئے پسند ہوا کہ جب برہماجی نے گائے بیل پیدا کئے تو جھاگ بچھڑون کے منھ سے جو دودھ پینے کے وقت منھ سے نکلتے ہین میرے سر کے اوپر گرے مجھے کرودھ آگیا کرودھ بھرے نیترون سے جو اُنکی طرف مین نے دیکھا تو گائے بیل بچھڑے جلنے لگے برہماجی نے اپنے پیارے بچنون سے میرا کرودھ دور کیا اور بہت سُندر بیل مجھے دیا جسکو دیکھکر سب دیوتا بہت خوش ہوئے مین نے برہماجی کی پریت دیکھکر اُس بیل کو اپنی سواری مین رکھا جب سے مجھے اوسکی سواری پسند آگئی ایسا بیل ترلوکی مین نہین ہے جیسا میری سواری مین ہے ۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب شیوجی وسری کرشن جی کا برتانت چوبیسوان آدھیائے

شیوجی اور پاربتی کا سمباد

پاربتی جی نے کہا کہ میرے آپسے کئی ناطے رشتے ہین پہلے تو آپکی داسی پیاری بھاریا اور پھر بھگت ہون آپ کرپا کر کے بتلاوین کہ آپ نے اچھے پونیت استھان چھوڑ کر مسان مین جہان ہڈی بال اور مرتک شریرون کی بھسم پڑی تھی کیون رہنا پسند کیا شیوجی نے کہا کہ مین نے

ساری پرتھی پر گھوم کے دیکھا کوئی پوتر جگہہ پسند نہین آئی اس لئے مسان ہی میرے من بہایا اور میرے رہنے سے وہ جگہہ پوتر ہو گئی پھر پاربتی جی نے پوچھا کہ رشی منی جپ تپ کرتے ہین اور بہت سا وقت اُسمین گزار دیتے ہین نارائن کا پرسن کرنیوالا تپ کونسا ہے وہان جو رشی منی براجمان تھے اس بات کو پاربتی جی سے سُنکر بہت خوش ہوئے برہما جی نے کہا کہ ہے کلیان روپنی پرم تپ کرنیوالی سب سے اچھا تپ اور جپ (اچھی عبادت اور بندگی) یہ ہے کہ ست بولنا کسی جیو اتھوا جڑ چیتن کو آزار نہ پہونچانا سب کو متر جاننا اپنے من کو بس کرنا (نفس امارہ پر غالب آنا) جتھا شکت یعنے اپنے مقدور کے موافق پُن دان کرنا کسی چیز سے محبت نہ کرنا یعنے فانی چیزون پر دل نہ لگانا کسی کی امانت کو نہ لینا نہ دی ہوئی شے کو لینا مانس نہ کھانا یہ انتہا درجہ خیر کا ہے (گوشت کو مرغوب غذا اور قوت باہ وغیرہ کا پیدا کرنے والا سب غذاؤن مین افضل غذا الحم کو کہا ہے مگر اسکا ترک کرنا منتہائے عمل خیر لکھا ہے) جو شخص مانس نہین کھاتے ہین اور جو منش ہمیشہ جگ کرتے ہین دونون مین سے مانس نہ کھانیوالے کو زیادہ پُن اور ثواب ہوتا ہے (یہ امر پہلے لکھ چکے ہین۔) برہما جی نے کہا کہ جو باتین مین نے کہی ہین سب منشون کو ان پر عمل کرنا ضرور ہے جو شریر دھاری ہین اور مکت کے خواہشمند ہین برہمن کو بید پڑھنا اور ہمیشہ جنیو دھارن کرنا اور رشیون کے بچن پر چلنا جو احکام شاسترون مین لکھے ہین اُنکے اوپر پورا پورا عمل کرنا چاہئے کہ انکو ہی سُرارتھات پرتھی کا دیوتا لکھا ہے اور مفصل آچرن چارون برنون کا پہلے برنن ہو چکا ہے اونکے بموجب عمل کرنیسے اس لوک اور پرلوک مین آرام ملتا ہے۔

اتی سری مہابھارتے انوساسن پرب مہادیو پاربتی سمباد چھبیسوان ادھیائے

چھبیسوان ادھیائے

شیوجی پاربتی سمباد

پاربتی جی نے پوچھا کہ کس کرم کے کرنے سے برہم لوک اور سُرگ لوک اور بیکنٹھ پراپت ہوتا ہے وہ برنن کیجئے مہادیو جی نے کہا کہ گرہستی پرشون کو پاک و صاف رہنا اشنان صبح و شام کر کے سندھیا پوجن کرنا ہون کرنا جتھا شکت دان دینا بھوکون اپاہجون کو بھوجن کہلانا اپنے بزرگون کے طریقہ پر چلنا تیرتھ جاترا کرنا اور گرہہ وتی استری ہی سے سنگ کرنا سب سے پریت رکھنا ست بولنا ایسے آچرن رکھنے سے برہم لوک ملتا ہے جو پُرش برت (روزہ) رکھتے ہین کبھی کو آزار نہین پہونچاتے سچ بولتے ہین وہ گندہرپ لوک مین باس کرتے ہین جو منش آٹھ مہینے تپ کرتے ہین اور برسات مین چار مہینے معمولی طور پر سنسار مین گذارتے ہین جیسے مینڈک آٹھ مہینے پرتھی کے اندر اور برسات مین پرتھی کے اوپر گذارتا ہے ایسے پُرش ناگ لوک مین نواس کرتے ہین جو پُرش جنگل مین ہرنون کے ساتھ رہتے ہین جو گھاس اور پتی جنگل کی کھا کر نارائن کا دھیان ایکانت مین کرتے ہین وہ امراوتی ارتھات اندر لوک مین نواس کرتے ہین جو منش جنگل یا پہاڑ پر بن کے پھول پھل کھا کر نارائن کا بھجن کرتے ہین اور بارہ برس پنچ اگنی تپ کرتے ہین وہ سُرگ پاتے ہین اور پھیر وہان کے سکھ بھوگ کر پرتھی پر جنم لے کر راجہ مہاراجہ ہوتے ہین جوگ کرنے کے سبب راج ملتا ہے جو پُرش بارہ برس پرتھی پر سوتے ہین انکو ہاتھی گھوڑون کی سواری اونچے اونچے شیش محل سونے چاندی کے پلنگ مخملی بستر بچھونون سے سجے ہوئے آرام کرنے کو ملتے ہین جو پُرش برت رکھ کر شریر تیاگتے ہین سُرگ مین دیوتاؤن کے ساتھ آنند کرتے ہین جو پُرش تیرتھون پر تھون پیادہ پا بلا سواری کئے جاتے ہین سُرگ مین آرام پاتے ہین جو پُرش پنچ اگنی تپتے ہین اگن لوک مین آنند کرتے ہین جو شودر اچھے کرم کرے وہ اگلے جنم مین ویش برن وان ہو اور ویش شبھ کرم کرے وہ کشتری ہو کر راج پاوے اور چھتری شبھ کرم کرے وہ برہمن ہو کر سب کا پوجنیہ ہووے

اتی سری مہابھارتے انوساسن پرب مہادیو پاربتی سمباد چھبیسوان ادھیائے

ستائیسوان ادہیائے

شیوجی اور پاربتی جی سمباد

پاربتی جی نے پوچھا کہ بعضے کم عمر اور بعضے پوری عمر پاتے ہین اکثر خوش رو خوبصورت اور بہت سے بدشکل کریہ منظر اکثر دایم المریض اور اکثر تندرست اور طاقتور اکثر مُفلس و بعضے دولتمند سب طرح کے جیو پیدا ہوتے ہین اسکا سبب کیا ہے مہادیوجی نے کہا کہ سب اپنی اپنی کرنی کا پھل پاتے ہین جو سجن پُرش وید پڑہتے پڑہاتے ہین بھوکون کے لئے بھوجن اور ننگون کو کپڑا مفلسون فقیرون کو دکشنا دیکر خوش کرتے ہین وہ اپھار روپ اور دستہا پوری پاتے ہین ۔ جو منش سب جیوون پر دیا کرتے ہین کسی کو آزار نہین پہونچاتے برہمن اور دیوتاؤن کا پوجن کرتے ہین سرگ مین آنند کرکے پھر دولتمند کے گھر جنم لیتے ہین اوسی طرح جو شخص باوصف دولتمند ہونے کے فقیرون ہمسایون کو کچھ نہین دیتے پرائی استریونکو بُری نگاہ سے دیکھتے ہین وہ نرک مین پڑکر پھر فقیر اور مفلس گھرون مین اندھے اور روگی پیدا ہوتے ہین جیسا کرم منش کرتے ہین اوسکا پھل سب بھوگتے ہین پھر پاربتی جی نے کہا کہ یہ سب ندیان گنگا گوداوری سرگ کی ندی بیاس چناب جمنا راوی دیوکا سندھ دریشرتی آدک بوشر پروہم سب بہت ہی ماتفقا ہی ہین یہ چاہتی ہین کہ آپ جو سب دیوتاؤن مین مہادیو جگت کے پالن پوشن کرنیوالے ہو انہین اشنان کروان سے بھی آپ پوچھین تب مہادیوجی نے کہا کہ سب ندیان استری روپ ہونے سے تم سے شبیش پریت کرتے ہین تمہارا اور میرا دونون کا ایک سبھاو تم میری اردہنگی کہلاتی ہو تم ان سے میرے سامنے پوچھو تب پاربتی جی نے پہلے گنگاجی سے متوجہ ہوکر پوچھا انہون نے کہا کہ تم سارے سنسار کی پوجیا اور سنگت کی ماتا ہو تم نے مجھکو بڑائی دینے کے لئے جو کچھ پوچھا ہے اس لئے مین استریون کے دہرم کہتی ہون جو کچھ کسر رہ جاوے تم پوچھان کیجو پھر گنگاجی نے کہا کہ استری پُرش کو اوسوقت بیاہت ہوتی ہے جب اوسکے ماتا پتا اپنی اچھا سے پان گرہن کراوین تب اُس استری کو جوگ ہے کہ اپنے پت کو ایسا پرسن رکھے کہ وہ اپنی استری کو اپنی جان کی طرح حفاظت سے رکھے جو پت کہے وہی استری کرے ہمیشہ پاک اور صاف رہے اچھے بستر پہن کر اپنے پت کے پاس جاوے اگر اگلا پت کوئی بُرے بچن کہے تو بھی اپنے پت سے بُرا نہ مانے اپنے پت کو دیوتا سمجھ کر اوسکی ٹہل دن رات کرے اپنے پت سے پہلے اوٹھے مکان کو صاف اور پاک رکھے اپنے پت کے لئے اچھے اچھے بھوجن بنا کر پریت سے کھلاوے سنسار مین اور کسی پُرش کو نہ جانے سوائے اپنے پُرش کے اور سب سامگری پوجا کی اپنے پت کے لئے تیار کرکے نارائن اور دیوتاؤن کی پوجا اپنے پت سے کراوے اپنے خدمتگارون کو کرپا درشٹی سے دیکھا کرے کسی سے کھوٹا بچن نہ بولے پتبرتا استری کے دہرم مین استری کو اپنے پت کے سوائے کسی کا پوجن اوچت نہین ہے جو ایسی استری پت برتا ہوتی ہین وہ اپنے کُل کو پوتر کر دیتی ہین مہادیوجی یہ بات سُنکر بہت پرسن ہوئے اور جتنے رشی منی وہان موجود تھے سب پرسن ہو گئے اور برہما جی نے گنگاجی کی بڑائی کی ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب مہادیو پاربتی سمباد ستائیسوان ادہیائے ۔

اٹھائیسوان ادھیائے

باسدیوجی کی مہمان

مہادیوجی سے رشیون سنے پوچھا کہ ہے بشوناتھ باسدیو بھگوان کی مہمان آپکے مُکہاربند سے ہم سُنا چاہتے ہین مہادیوجی بولے کہ باسدیوجی برہماجی سے بھی بڑے ہین برہماجی اونکے نابھ کمل سے اُتپن ہوئے باسدیو سارے سنسار کے کرتا اور ہرتا ارتھات پیدا کرنے والے پالن کرنے اور ناش کرنیوالے ہین سارے سنسار کی رکہوالی کرتے ہین مین باسدیوجی کے مستک سے پیدا ہوا او سارے دیوتا اور رشی اونکے رُوم رُوم سے پرگھٹ ہوئے دیوتا رشی سِدھ اپنا کارج آپ نہین کرسکتے ہین اِس لئے اُونکے کارن باسدیوجی منکش شریر دھارن کرکے پاپی راجاون کو مارتے ہین سو درشن چکر اُن کا سب ہتھیارون سے بڑا ہتھیار ہے سارنگ دہنش کھڑگ بجر بھی ہاتھ مین رکھتے ہین اور میرے کُل مین باسدیو جنم لے کر وید کی مرجاد کہین گے اور جو وید کی اگیا ہے اُسکا پرت پال کرینگے میرے کُل مین پہلے انکھ اوسکا پُتر سرودھا اُوسکی اولاد مین نہوک اُوسکا پُتر حجابت اور حجات کا پوتا سور اُوسکا پُتر بسدیو بڑا اقبال برہمنون کی رکشا کرنیوالا اور دیدیوکا پُتر باسدیو ہوگا وہ جراسندہ وسسپال آدک کو کرمی راجاؤن کو مار کر ہزارون استریون کو جراسندہ کی قید سے چھوڑاوین آپ دوا کا مین رہکر سارے سنسار کا پالن کرے گا اور سرا اُپجن کیا کرے گا سب دیوتا اُس سے پرسن ہونگے جب تک پرتھی پر راج کرے گا دیوتا و گیان او وید کی مرجاد قایم کرکے رشی منی سے دہیلون کا آنند داتی اُنکا پرتپال کرنیوالا ہوگا باسدیو کا بھائی بلبھدر جو پہلے اوتار مین چھوٹا بھائی ہوا تھا اب بڑا بھائی ہو کر باسدیو کے سمان پرتاپی شیش ناگ کا اوتار ہوگا جسکو انت بھی نام کہین گے ارتھات جسکے بل پراکرم کی حد نہین عظمت اوسکی سفید پربت یعنے ہماچل کے مانند ہوگی گویا کرشن باسدیو اور بلبھدر دونون ایک پرنت دو شریر ہونگے اُنکے درشن کیئے تو گویا برہما بشن مہیش کے درشن کرلئے کیونکہ تینون سروپ اُونکے شریر مین نواس کرین گے تم سب دیوتا اور رشی منی انکا پوجن کرنا اور میرا بچن یاد رکہنا نارد جی نے کہا کہ جسوقت مہادیوجی نے رشیون کیطرف متوجہ ہو کر باسدیوجی کے گُن بین کیئے اُس سمین گہٹا کالی پیلی گہنگہور آئی او بجلی چمکی اندہکار چھا گیا مینھ برسنے لگا پھر سب اندہکار دور ہو کر روشنی ہوگئی جیسا کہ اُسوقت ہوگیا تھا ہمے اُسوقت کی بات یاد آئی ہے جیسا کہ مہادیوجی نے کہا تھا اب اُوسی طرح ہوا اور ہوگا جو بچن مہادیوجی نے کہے تھے وہ مین نے آپ کو سُنائے پھر سب رشی منی ندیان دیہہ دھاری رخصت ہوگئی مہادیوجی اور پاربتی جی اپنے گنون کے سمیت رہ گئے جو رشی منی ہیمنت پربت مہادیوجی کے پاس بیٹھے تھے سب نے سری کرشن جی کی استُت کر کے کہا کہ آپکے درشن دُرلبھ ہین ہمکو آپ کی کرپا سے پراپت ہوئے مانو برہما بشن مہیش جی کے درشن ہوگئے اور بیکنٹھ کے سکھ سے زیادہ آنند آپ کے درشنون سے ہوا ہمارا دل یہی چاہتا ہے کہ تمہارے گن نابو اور تُمین آپنے ہی سارے سنسار کو پیدا کیا آپ سے زیادہ اور کون جانتا ہے آپ کو تیرکی کامنا ہوئی ہے ہم آشیرواد دیتے ہین کہ تمہارے ایسا پُتر ہو جیسا کہ آپ چاہتے ہین ساری پرتھی پر اُس کا جش و پراکرم بکھیات ہووے۔

اِتی سری مہابھارتے انوساسن پرب باسدیو مہان اٹھائیسوان ادھیائے

اُنتیسوان اَدھیائے
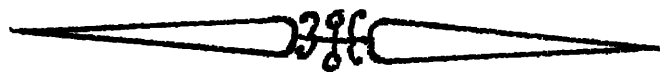
باسدیوجی کی مہان

بھیشم جی نے کہاکہ جب وہ رشی مُنی کرشن جی کی اُستُت کرکے چلے گئے تب کرشن جی دوارکا کو گئے اور رانی رکمنی جی سے کہ مہاراج کی پٹ رانی ہین دس مہینے مین بڑے پراکرمی پردمن جی پُتر اونکے پیدا ہوئے جن کے سروپ کو دیکھ کر استری پُرش موہت ہو جاتے ہین دیوتاؤن اور رشیون کو وہ بہت پیارے ہین بھیشم پتامہ جی نے کہاکہ یہ سری کرشن مہاراج بڑون کے بڑے دیوتاؤن کے دیوتا ہین تمہارے بڑے بھاگ ہین کہ وہ سری کرشن پرماتما تمہارے پرم متر اور رشتہ مین بھائی اور تمہارے پرم ہتکاری ہین انکے ہی سبب سے مہابھارت مین تم نے جے پائی ۳۳ دیوتا اندر سمیت سب کرشن جی کے شریر مین موجود ہین انکا نام مدھوسودن اسی وجہ سے ہے کہ دیوتاؤن کی رکشا کرتے ہین انہی کے سبب تمکو پھر راج ملا انکی مہان جیسی کہ چاہئے کوئی نہین جانتا درجودہن بڑا اگیانی تھا کہ اوس نے کرشن جی کو نہین پہچانا باوجودیکہ انہون نے اپنا جلوہ اُسکو سبہا مین دکہادیا تھا پھر بھی وہ سنگرام کرنے سے باز نہین رہا مین نے اوسے بہت سمجھایا کہ کوئی دیوتا اور منش سری کرشن جی سے سنگرام کرنیکی طاقت نہین رکھتا ہے وہ ارجن کے رتھبان اپنی ہمت سے بنگیے ہین تو بھی اُسکا اگیان نہین گیا آخرکار بڑے بڑے پراکرمی جنکو درجودھن یہ سمجھ رہا تھا کہ اچھے ہین وہ سری کرشن کے چکر کی اگن مین پتنگ کے سمان بھسم ہو گئے تمام سینا درجودہن کی اور بڑے بڑے شور بیر اکیلے ارجن نے اپنے تیر سے مارگرائے وہ نرکا اوتار ہے اوس سے تین حصہ زیادہ سری کرشن جی بلوان ہین۔ پھر بھیشم جی نے کہاکہ نہین نہین میری بُدھ تھوڑی ہے سری کرشن جی کے بل اور تیج کا پارا وار نہین ہے مین درجودھن کے کہنے سے آپ موت کے مُنہ مین جان بوجھ کر چلا آیا تمنے مجھے کئی دفعہ ہوشیار کیا مگر مین نے قبول نہین کیا تمنے بہت اچھا کیا کہ ہم سریکھے اگیانیون کو سنگرام مین مار ڈالا اور اپنا ملک زبردستی بڑی بھاری فتح پاکر لے لیا اسمین تمہارا ذرہ بھی قصور نہین ہونہار یون ہی تھی کہ ایسا بھاری سنگرام ہوکر اٹھارہ کشونی سینا ماری جاوین ہے جدہشٹر اب مین یہ اپدیش کرتا ہون کہ جسطرح نارد جی اور بہت سے رشیون اور بیاس اور مہادیو جی نے کہا ہے تن من دہن سے سری کرشن جی کی پوجا کرتے رہنا اور جسطرح اونکی آگیا ہو وہی کرنا جو سنگرام مین مارے گئے اونکا کچھ سوچ نہین کرنا کہ ہونہار یون ہی تھی پرجا کا پالن کرکے آنند سے راج کرو اور جو ڈنڈ دینے کے لائق ہین انکو ڈنڈ دو یہ اتہاس پونیت جو پاربتی جی سے مہادیو جی نے کہا اُسکو یاد رکھو جو منش اس سمباد کو سُنین یا سُناوین گے وہ دلی مُراد (من بانچھت پھل) پاوینگے اسمین کچھ شک و شبہ نہین ہے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب باسدیو مہان اُنتیسوان ادھیائے

تیسوان اَدھیائے

باسدیوجی کی مہان

بھیشم جی نے کہاکہ کرشن جی نے ارجن کو ساتھ لے کر بُدر کا آشرم مین دس ہزار برس تک تپ کیا ہے (ابتک بُدر کا آشرم مین نارائن کی مورتی جسکو جگدیان جی عوام کہتے ہین پوجی جاتی ہے) نرارجن ہے اور نارائن یہ کرشن چندر ہین نارد جی اور بیاس جی نے مجھ سے یہ حال کہا اور مین نے اپنی آنکھون سے

دیکھا کہ ان سری کرشن جی نے بال لیلا مین بہت سے پراکرمی راجپوتون اور دیوؤن کو لیلا ماتر مار ڈالا اور وہ کام کئے کہ کسی سے نہین ہو سکتے ہین وہی سری کرشن جگت کا سوامی تمہارے ساتھ ہمیشہ رہتا ہے جب تمہارے اوپر کوئی کشٹ پڑا اور تمنے انکو یاد کیا اسی وقت تمہاری سہاے کی اب سارے پدارتھ ارتھ دہرم کام موکش تمہارے پاس موجود ہین جب سری کرشن تمہارے سہایک ہین بیشم پائن جی نے راجہ جنمیجے جی سے کہا کہ اتنا کہہ کر بھیشم پتامہ جی سری کرشن جی کے پریم مین گدگد بانی ہوگئے پریم کا جل آنکھون سے نکلنے لگا اور خاموش ہوگئے۔

اتی سری پرم گیت مہابھارتے انوساسن پرب نرنارائن مہاتم تیسوان ادہیاے

اکتیسوان ادہیائے

بشن سہسرنام برنن

بیشم پائن جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ بھیشم پتامہ جی کے بچن سنکر جتنے رشی بیٹھے تھے سب نے کرشن جی کی استت کری اور سب اونکے سروپ کو نہارنے لگے راجہ جدہشٹر اور اوسکے بھائیون نے پھر بھیشم پتامہ جی سے کہا کہ آپ کے امرت روپ بچن اور سری کرشن جی کے گنانبواد کے سننے سے ترپتی نہین ہوتی ہے اور بھی سننے کی اچھا ہے بھیشم جی نے کہا کہ ہے پتر سب تیرتھون سے اتم تیرتھ من کا شدہ کرنا ہے اور ست کا دھارن کرنا مرولتا (نرمی) اور دیا کا من مین رکھنا جل سے شریر کا دہونا اشنان نہین جتیندری ہوکر شریر کا شدہ کرنا ہردے کے میل کو دھونا ماتا پتا گرو کا بچن ماننا او سیل وچت اور انوچت کا بچار نہ کرنا برہم گیان روپی جل سے من کو اشنان کرانا چاہئے منش شریر بہت سی جون مین گھوم کر بڑے پن سے ملتا ہے اس شریر کا بڑا دہرم یہ ہے کہ نارائن کا دہیان اور پوجن کیا کرے اور سب کام تو سنساری جیون کو زبردستی لوک لاج سے کرنے پڑتے ہین پرنت نارائن کے چرنون مین پریت لگانے کا اوسر کم ملتا ہے جب تپ نیم دہرم سب کا پہل یہ ہے کہ سری کرشن جی کے چرنون مین پریم اور پریت ہووے سب کا مالک دہاتا بدہاتا یہی کرشن ہے جو ہر پتر تمہارے سامنے سوہنی مورت دھارے بیٹھا ہوا ہے انھون نے ہی پہلے تریتا جگ مین سری رام چندر روپ دھارن کیا وہ سروپ اور یہ کرشن روپ ان کا ایک ہے وہی شیام رنگ وہی کملا رنبد کی شوبھا وہی سب باتین تل ریکھ آدک ایک ہین ذرہ فرق نہین ان مہاتما رشیون نے اس سروپ کے بھی درشن کئے اور اس سری کرشن روپ کے بھی۔ فرق اتنا ہے کہ وہ مرجادا پرشوتم اوتار تھا اور یہ لیلا پرشوتم اوتار ہے دوہا۔ نارائن سب ایک ہین روپ رنگ تل ریکھ ÷ اونکے درگ گنبہیرات انکے چپل لیکھ ÷ جو کوئی استری ہوا تہوا پرش انکے درشن کرتا ہے انکے روپ پر موہت ہوجاتا ہے دیوتاؤن کا دیوتا تیرتھون کا تیرتھ سب یہی ہے ابی کو لوجو اسی سے پریم پریت کرو ساری سدہیون کا اور بدیاؤن کا داتا یہی ہے آواگمن اور سنساری دکھون سے چہڑانیوالا یہی ہے منوجی کی اولاد اسی کا کیرتن سمرن کرتے ہین سب دہرمون سے اتم دہرم یہ ہے کہ سری کرشن آنند کند کے چرنون مین پریت ہو اسی کی کرپا سے سنسار روپ اتھاہ سمندر سے بیڑا پار ہوگا درشنون کے جوگ سیوا کرنے کے لائق سوائے اسکے دوسرا کوئی نہین ہے مجھے بار بار اسکا خیال آتا ہے کہ درجودہن دوساسن شکنی کرن ان چار دشٹون کی بدولت اتنی سینا ماری گئی جو انکو سری کرشن جی نے اپنا براٹ روپ سبھا مین دکھلایا بہت سے رشی منی سدھ بھی اوس روپ کے درشن کو آگئے تھے پھر بھی انھون نے سری کرشن جی کو نہین پہچانا اسکا کارن یہ ہے کہ جب تک انکی کرپا نہو جیو انکے چرنون کی بھگتی نہین پاتا ہے سب کے پیدا کرنیوالے گھٹ گھٹ مین نواس کرنیوالے سب کے ماتا پتا یہی ہین انکے آد انت کو کوئی نہین جانتا انکو بارم بار نمسکار کرتا ہون انکے سہسر نام کو جپ کر انکا دہیان کرکے آواگمن سے جیو رہت ہوجاتا ہے انہین کے بھگت مارگ سے نستار ہوجاتا

ہے اور منو کے پتر اسی پرماتما کے سہسر ناموں کو کیرتن کر کے پوجن کرتے ہین اور یہی دہرم سب دہرموں مین اُتم ہے اسی کے نام کو جپ کر اس سنسار کے بندھن سے جیو موکش پاتا ہے (۱۴۹) ادھیاے انوساسن پرب مہابھارت

بشن سہسر نام

بسو विश्व (۱) جگت کا اُتپن کرنیوالا اور جسمین سارا سنسار پرویش کرتا ہے سُرگن اور نرگُن دونون برن جسکے ہین - بشن विष्णु (۲) سرب بیاپی سب جگہہ موجود کسی بستو سے پرچھید نہونے والا - بکہٹ کار विषट्कार (۳) جسکو دہیان کر کے بکہٹ کیا جاتا ہے اتھوا جس جگ مین بکہٹ کار کیا جاتا ہے وہ جگ روپ بشن (سواہا کار اور بکہٹ کار دو بھاگ جگ کے ہوتے ہین یہ دونون سروپ بشن کے ہوتے ہین) - بہوت بہبیہ بہوت پربہو भूतभव्यभवत्प्रभु (۴) بہوت بہوشت برتمان کا سوامی تینون کال مین ایشرج مان - بہوت کرت भूतकृत (۵) رجوگُن ہو کر برہما روپ سے جیوون کا اُتپت کرنیوالا تموگن ہو کر رودر روپ سے ناش کرنیوالا - بھوت بہرت भूतभृत (۶) ستوگن ہو کر بشن روپ سے پالن پوشن کرنیوالا - بھاو - (۷) پرپنچ روپ سے پرگھٹ ہونیوالا - بھوتاتما - (۸) جیو ماتر کا آتما - بھوت بھاونا (۹) جیوونکو اُتپتن اور بدہ وان کرنیوالا - پوتاتما - (۱۰) گن جنم کرم دوش آدک سے علیحدہ نرگُن کیونکر برہم پرش کا سگن ہونا کیول اپنی اچھا سے ہے - پرماتما (۱۱) کارج اور کارن سے رہت نت شُدھ مکت سوبھاؤ - اتھوا پرم آتما جو گیون کر کے جانا گیا - مکتانام پراگتی मुक्तानांपरमा गति (۱۲) مکت پرشون کا پرم استہان - ابیہ - अव्यय (۱۳) ناش اور روپانتر دشاؤن سے رہت - پرش पुरुष (۱۴) برہم پور روپی شریر مین شین کرنیوالا - ساکشی साक्षी (۱۵) ابھید درشٹی سے سب کا دیکھنے والا - کشیتر گیہ (۱۶) نام شریر کا گیا تا - اکشر - (۱۷) ابناشی الچھ شبد سے کشیترگ اور کشیتر ایک سے کہا - یوگ (۱۸) سب گیان اندریون کا من سمیت روک کر ایک ہو جانے کا نام یوگ ہے جو جوگ سے پراپت ہوتا ہے اسی سبب سے جوگ روپ ہے - یوگ بدانگ نیتا योगबिदां नेता ॥ (۱۹) یوگ کو جاننے والے اور پراپت کرنے والے - پردھان پرش ایشر प्रधानपुरुष (۲۰) پردھان نام مایا اور پرش نام جیوان دونون کا ایشر - نارسنگ بپو (۲۱) نرسنگ وتار شری مان (۲۲) جس کے ہردے مین سدیو لکشمی براجمان اور نواس کرتی ہے - کیشو (۲۳) کیشے دیئت کو مارنیوالا - پرشوتم (۲۴) مایا جیو سے اُتم - سربے (۲۵) مایا جیو کا اُتپت استہان سربگ - شربے (۲۶) سنسار کا ناش کرتا - شو (۲۷) تینون گنون سے علیحدہ شُدہ آنند سوروپ - استہانو ر स्थाणुर (۲۸) اچل - بہوتادی (۲۹) کارن روپ سے جیو ماتر کا آو - ندہے ربیہ निधिरव्यय (۳۰) پرلے کال کے سمین سب جگت جسمین پراپت ہوتا ہے اور وہی ابناشی باقی رہتا ہے - سنبہوہ शंभव (۳۱) اچھا کے انوسار اوتار لینے والا - بھاونا - (۳۲) جیوون کو سب پھل دینے والا - بہرتا (۳۳) سنسار کا ادہشٹاتا - پربھوہ (۳۴) مہابھوتون کا اُتپن کرنے والا - پربھو (۳۵) پربھو سب کا کرتا - ایشور (۳۶) اوپادہی سے رہت ایشرج رکھنے والا - سویمبھو (۳۷) اپنی اچھا سے آپ پیدا ہونے والا سوتنتر - شنبھو (۳۸) بھگتون کا سکھ دینے والا - آدتیہ आदित्य (۳۹) سورج منڈل مین نیت اتھوا بارہ سورج مین بشنو - پشکراکش पुष्कराक्ष (۴۰) جس کے نیتر کنول کے سمان - مہاسونہ महास्वन (۴۱) بید روپ اُتم شبد کا رکھنے والا بید جس کے سوانس ہین - انادی ندہنون (۴۲) अनादिनिधनो ॥ جنم مرن سے علیحدہ - دھاتا धाता (۴۳) اننت روپ سے جگت کو دھارن کرنیوالا - بدہاتا (۴۴) کرم اور کرم کے پھل کا اُتپن کرنے والا اتھوا اننت ادکون کا دھارن کرنیوالا - دہاتوروتم - धातुरुत्तम (۴۵) پرتھی آد دھاتوون سے و برہما آد سے اتھوا کارج کارن سے اُتم چدآتما - اپرمیہ अप्रमेय (۴۶) پرتکش انومان یا اُپمان آد سے بدت نہ ہونے والا کیول ایکتا سے پرگھٹ ہونے والا

رشی کیش (۴۷) ساکشی ہونے سے اندریون کا سوامی کشیترگ روپ اتھوا اندریونکو سوادہین رکھنے والا پرماتما سورج چندرمان روپ سماے हृषीकेश
کے اُتپت کرنیوالا جو الا ون کا سوامی - پدم نابھ (۴۸) سب جگت کا کارن روپ کنول جسکے نابھ مین ہے - امرپربھو (۴۹) دیوتاؤن کا سوامی بسوکرمان
(۵۰) سنسار کو اتپن کرنا ہی جسکی کریا ہے اتھوا بسوکرمان روپ - منو (۵۱) منتر کا منن کرنے والا اتھوا پرجاپت - تشٹا त्वष्टा (۵۲) پرلے کے
سمے سب جیوون کو سوکشم کرنیوالا - استھوِشٹا स्थविष्ठ (۵۳) اننت استھول - استھوِرو دھرو स्थविरोध्रुव (۵۴) پراچین اور چیشٹاؤن
سے رہت - اگراہیہ अग्राह्य (۵۵) من اور اندریون کے بندہن مین نہ پڑنے والا - شاسوت (۵۶) سب سمے پربرتمان - کرشن (۵۷) کرشن شبد کا
ارتھ سنسار اور نہ شبد کا ارتھ نروت اسی ہیت سے پربرہم کرشنا اوتار شام سندر نام ہُوا - سوہتاکش (۵۸) رکت نیتر - پرتردن प्रतर्दन (۵۹)
پرلے کے سمے جیوون کا مارنے والا - پربھوت (۶۰) گیان ایشورج آدگنون سے سنجگت - استرک کو کُدہام त्रिककुब्धाम (۶۱) جیشٹہ مدہ
لگھوان بیہانگون سے تین لوک اور تینون بایو پرتھی اور تیج کا دھام ارتھا اُتپت استہان پوتر (۶۲) پوتر کرنیوالا یا کرانے والا رشی اور دیوتاؤن
سے بھی پوتر یا بجر سے رکشا کرنے والا - پرم منگل (۶۳) دہیان ماتر سے پُرشون کی پرم آنند دینے والا منگل روپ - ایشان (۶۴) سب جیوؤن کا
ادہی پت پران دے (۶۵) پران کا داتا پرانون کا پوتر کرنے والا - پران (۶۶) کشیترگیہ پرماتما پرانون کا پران - جیشٹہا (۶۷) سب کے اُتپت
کا کارن ہونے سے بردہ تم - پرجاپتی (۶۸) ایشر ہونے سے سب سرشٹ کا سوامی اتھوا پرجا کا اتپن کرنیوالا برہما - ہرن گربھ (۶۹) سورن مئی انڈے
کے مدہ مین برتمان ہونے سے برہما - بھوگربھ (۷۰) جس کے گربھ مین پرتھی ہے - سرتیشٹہ (۷۱) سب سے ادہک ہونے سے اُتم - مادہو (۷۲)
ما نام لکشمی دہو نام پت ارتھات لکشمین کا پت - مدھوسودن (۷۳) مدھو دئیت کا مارنے والا جو دئیت بشن کے کان سے اُتپن ہوا تھا - ایشور (۷۴)
سب شکت رکھنے والا - بکرمی (۷۵) پراکرمی - دہنوین (۷۶) دہنش دھاری - میدھاوی (۷۷) بہت سے شاستر دن کا دھارن کرنے والا
بکرم (۷۸) تین چرن سے تینون لوک کا اُلنگن کرنیوالا بامن اوتار سے - کرم (۷۹) گون شکتی کا دیوتا - انوتم (۸۰) جس سے اُتم کوئی دوسرا نہین
دردھرش (۸۱) دئیت آدکون سے اجے کرتگ - (۸۲) جیوون کے شبھ اشبھ کرمون کا جاننے والا اتھوا پھل بیتر پھل پشپ آدتھوڑی بھینٹ سے
بھی سوکش کا دینے والا - کرتے (۸۳) سب کا آتما ہونے سے سب کرم اور اوپائے مین دکھائی دینے والا - آتماوان (۸۴) اپنے ایشرج مین نیت
سُرکیش (۸۵) دیوتاؤن کا ایشر اتھوا شبھ پھل دینے والون کا ایشر - سرن (۸۶) دُکھی لوگون کے دُکھ کو دور کرنیوالا رکشا کا استھان - شرم (۸۷)
پرمانند روپ - بسوریتا (۸۸) بسو یعنی سنسار کے اُتپت کا بیج - پرجا بھو (۸۹) سب سرشٹی جس سے اُتپن ہوتی ہے - اہا - (۹۰) پرکاش روپ ہونے
سے دن سمت سر (۹۱) کال روپ سے نیت بشن بیال (۹۲) سرپ کے سمان پکڑنے مین نہ آنیوالا - پرتیہ प्रत्यय: (۹۳) پرگیان برہم سروپ بشن
(۹۴) سب کی آتما ہونے سے سرگیہ - اج (۹۵) بھوت بھوشت برتمان تینون کال مین جنم نہ لینے والا - سربیشر (۹۶) سب ایشرون کا
ایشر - سدہ (۹۷) سدا یو سدہ روپ - سدھی (۹۸) سب بستوؤن مین بڑا پھل روپ - سربادی (۹۹) سب جیوؤن کا آدی کارن -
اچیت (۱۰۰) تینون کال مین سامرتھ سے رہت نہ ہونے والا - برکھاکپی (۱۰۱) سب ابھشٹون کی برکہا کرنے سے دہرم کو برکہن کہتے ہین کپی براہ کو کہتے ہین
ان دونون روپونکا رکھنے والا - امی یاتما (۱۰۲) اننت آتما سرب یوگ (۱۰۳) سب سنگون سے رہت - بسو (۱۰۴) سب جیو جسمین نیت ہین اور
جو سب جیوون مین آپ نیت ہے بسو روپ ہے - بسومنا वसुमना (۱۰۵) بسو یعنی دہن اور اُتم ارتھات راگ دویش سے رہت کلیش آدک
سے شُدھ چت - ستت - ست روپ ہنیسی - پرماتما سماتما (۱۰۷) راگ دویش سے رہت سب جیوون مین سمان - سمت सम्मित (۱۰۸) سب
پدارتھون مین برتمان اور ان سے پرتھک (جُدا) - سم - (۱۰۹) سب جیوؤن مین سب روپ یا نیر وشا سے رہت اتھوا لکشمین سے سنجگت - اموگھ (۱۱۰)
پوجت سب پھلون کا داتا دہیان کرنے سے اور اموگھ شکت رکھنے والا کرم کو نشپھل نہ کرنے والا - پُنڈریکاکش (۱۱۲) ہردے کنول مین برتمان اور برا پت

ہونے والا کمل لوچن کمل نین - سرب کہہ کرمان (۱۱۲) جس کا چنہہ دہرم ہے ایسا کرم کرنے والا - یرگہا کرتی (۱۱۳) دہرم کی استہت کرنے کے نمت اوتار دھارن کرنیوالا - سمودہر و - (۱۱۴) پرلے کے سمے سرشٹ کو ناش کرنے والا اتھوا دُکھ کے کارن کو بھگانے والا - بھوسرا (۱۱۵) بہت سے سر رکھنے والا براٹ ببھر (۱۱۶) سرشٹ کو دھارن اور پوشن کرنیوالا - لبسویونی (۱۱۷) بسو کے اتپت استہان - شوچی سروا (۱۱۸) پوتر اور سنشی کے یوگ نام رکھنے والا اَمرت (۱۱۹) جیون مکت - ساسوت استہانو (۱۲۰) سدیو رہنے والا اور چیشٹا رہت - برآروہو (۱۲۱) جس کا لوک اُوتم ہے اتھوا جس مین پرویش کرنا اُتم ہے کیونکہ اُسمین پرویشٹ ہوکر پھر نہین آتا ہے - مہاتپہ (۱۲۲) تپ گیان ایشورج اور پرتاپ کو کہتے ہین جس کا گیان سرشٹی کی اتپت سے سنبندہ رکھنے والا ہے - سرب گیہ (۱۲۳) کارن روپ سے سرتیر بیاپک اور بیاپت سرب بدبہانو (۱۲۴) سرو گیا اتھوا سب کو اپنے مین نیت رکھنے والا اشورج ادک مین پرکاش دینے والا - تیج - لبشوک شینو (۱۲۵) جُدہ مین جس کے پہونچتے ہی دیتون کی سینا بھاگ جاتی ہے - جنار دن (۱۲۶) ورجنون کا بیڑا دینے والا نرک مین ڈالنے والا اتھوا جس سے سب پرانی کلیان والے لکش کو چاہتے ہین - وید (۱۲۷) وید روپ اور آتما روپ سے سب مین نیت ہوکر گیان وبیک سے اگیان روپ اندہکار کا دور کرنیوالا - ویدید वेद विद (۱۲۸) بید اور بید کے ارتہون کو جاننے والا اور اُسکو اپنے ہی مین پانے والا - ابیانگیہ (۱۲۹) گیا نادی انگون سے پورن اتھوا اگیت - ویدانگ - (۱۳۰) وید ہے جس کے انگ مین - ویدوت (۱۳۱) ویدون کا بچارنیوالا - کبی कवि (۱۳۲) بھوت کال کا گیاتا سرب درشٹی - لوکا دہیکش लोकाध्यक्ष (۱۳۳) یہ دھانتا ہے سب لوکون کا دیکھنے والا - سُرادہیکش (۱۳۴) لوکپالون کی بیچ آدی منورتھ کے پراپت کرنے کو پرتیکش درشن دینے والا - دہرمادہیکش (۱۳۵) یوگ پہل دینے کے لئے دہرم ادہرم کا دیکھنے والا - کرتاکرت (۱۳۶) کارج کارن روپ - چترآتما (۱۳۷) چار آتما رکھنے والا - وہ چارون نمبر ایک تین تین پرکار کے ہین برہما دکش آدک کال سب جیو یہ پہلا پرکار سرشٹی کے اُتپت کا کارن ہے بشنو منو آدی کال سب جیو یہ دوسرا پرکار سرشٹی کے پالن کا کارن ہے رُودر کال جم راج اور سب جیو یہ تیسرا پرکار ناش کا کارن ہے بشنو پران کے انوسار یہ ارتھ لکھتے ہین - چتربیوہی (۱۳۸) اُتپت استہتی سرشٹی کے ارتھ باسدیو آدک چارون پرکار کی صورتی مین نیت کرنیوالا - چترونشٹرہ (۱۳۹) نرسنگ روپ - چتربھج (۱۴۰) چار بھجاؤن والا - بھراجشنو - (۱۴۱) پرکاش ایک رس - بھوجنہ (۱۴۲) بھوگ روپ ہونے سے مایا روپ بھوگتا - (۱۴۳) پُرش روپ سے اُس مایا کا بھوگنے والا - سہشنو (۱۴۴) ہرناکش آدک دیتون کا ناش کرنیوالا - جگدادجہ - (۱۴۵) سرشٹی کے آدمین ہرن گربھ روپ سے پرگھٹ ہونے والا - انگھہ (۱۴۶) پاپ سے رہت - بجیو جیتا (۱۴۷ و ۱۴۸) گیان بیراگ اور ایشورج آدک گُنون سے سنسار کا بجے کرنیوالا - بسویونی विस्वयोनी (۱۴۹) بشو جس کا اُتپت استہان ہی - پنربسو (۱۵۰) کشیتر گیہ روپ سے بارم بار شریرون مین نواس کرنیوالا - اُپیندر (۱۵۱) اندر سے بڑا - باون (۱۵۲) بھجن کرنے کے جوگ نام اوتار جس روپ کو دھارن کرکے راجہ بل سے جاچنا کری - پرانسو (۱۵۳) وہی تین چرن سے سنسار اور تین لوک کو اُولنگھن کرکے اونچا ہوا جب پرتھی کو اولنگھن کیا چندرماں اور سورج چہاتی کے استہان پر تھے اور جب آکاش کو اولنگھن کیا تب وہ دونون ماتھے پر تھے جب سُرگ کو اُولنگھن کیا تب وہ دونون جنگھاون پر تھے یہ ہری بنش پران کے انوسار لکھا ہے - اموگھ (۱۵۴) سپھل کرم والا - شُچی (۱۵۵) دہیان آستی پوجن کرنے والون کو پوتر کرنے سے پوترتم - اورجت (۱۵۶) اتینت پراکرمی - اتیندر (۱۵۷) سبہاؤ - سدہی - گیان - ایشورج آدی گُنون سے راجہ اندر کو النگھن کرنکے - نیت سنگرہ (۱۵۸) پرلے کے سمین سب کو اپنے مین لے کرنیوالا - سگھ (۱۵۹) برھمانڈ روپ اور اتھوا سرشٹ روپ - دہرتاتما (۱۶۰) جنمادی سے رہت ایک روپ مین آتما کو دھارن کرنے والا - نیم नियम (۱۶۱) اپنے اپنے ادہکارون مین پرجا کو نیت کرنے والا - یم (۱۶۲) انترجامی روپ سے چیشٹا دان کرنے والا اتھوا جم کو کرم کرنے والون کا ڈنڈ دینے والا - ویدیہ (۱۶۳) سب بدیاؤن کا جاننے والا - ویدیہ (۱۶۴) کلیان کی اچھا وان منشون سے جاننے کے لایق - سداجوگی (۱۶۵) سدیو پرکاش روپ ہونے سے سداجوگی - بیرہا (۱۶۶) دہرم کی رکشا کے پرلوجن سے بڑے بڑے اسُرون کو مارنے والا - مادہو (۱۶۷)

بدیا کا سوامی - مدہو (۱۶۸) امرت کے سمان بڑی پریت کرنیوالا - اتیندریہ (۱۶۹) مجرد ہونے کے کارن شبد آدک لشیون سے رہت - مہامایا (۱۷۰) مایاوی لوگون کو اپنی مایا مین بندھن کرنے والا بڑی مایا والا - مہوتساہی (۱۷۱) اُتپت استہت اور سرشٹی کے ناش مین پروت ہونے سے بڑے اُتساہ والا - مہابل (۱۷۲) پراکرمی سب پراکرمیون سے بلوان - مہابدھی (۱۷۳) بدہی مانون سے بھی مہا بدھیمان - مہابیریہ - (۱۷۴) مہتتو کے اُتپت کا کارن جو اگیان ہے اُسی لکشن والے پراکرم کا رکہنے والا - مہاشکتی (۱۷۵) بڑی سامرتھ رکہنے والا - مہادوتی (۱۷۶) بڑا پرکاش جو سب پرکاشون کا بھی پرکاش - انردیشیہ بپو (۱۷۷) بانی سے پرے شریر والا - سری مان (۱۷۸) ایشرج لکشن لکشمین رکھنے والا - امی یاتما (۱۷۹) سب جیوون کی درشٹ سے اسنگ بدہی - مہادری دہرک (۱۸۰) گئوون کی رکشا مین گوبردھن پربت کو اور سمد رمتہن مین مندراچل کو دہارن کرنیوالا مہیشواسا (۱۸۱) بڑی دھنش والا - مہی برتا (۱۸۲) مہا سمد رمین مگن ہو کر پرتھی کو اٹھانیوالا تھوا پرتھی کے پالن پوشن کرنیوالا - سری نواس (۱۸۳) جس کے ہردے مین اچل لکشمین نواس کرتی ہے - ستانگتی (۱۸۴) بیدک سادہو لوگون کو پروشار کھہ سادہن کی پراپتی کا کارن - انی رُدوھ - (۱۸۵) اوتارون مین کسی سے پرلجے نہونے والا - سُرانند (۱۸۶) دیوتاؤن کو آنند دینے والا - گوبند (۱۸۷) گپت ہوئی پرتھی کا پالنے والا اتھوا اندریون کا سوامی - گوبندانگ پتی (۱۸۸) بکتاون کا سوامی - میریچی (۱۸۹) تیجسوی کا بھی تیجسوی ہونے سے مہاتیج - دُمن (۱۹۰) اپنے ادھکار مین بہول کرنیوالی سرشٹی کو ڈنڈ دینے والا جم راج آدک روپ - ہنس (۱۹۱) سنسار بندھن کو توڑنے والا اتھوا پرم روپ شریر مین برتمان اتھوا ہنس روپ دھارن کرنیوالا - سوپرنو (۱۹۲) سُند ر پکش دہاری پکشی شریر روپ برکش پرنیت اتھوا اُیشر کی بھوتی گرڑ - بجگ اُتم (۱۹۳) پرمیشر کی بہوتی باسکے یا شیش ناگ - ہرن نابہی (۱۹۴) سورن کے سمان کلیان روپ نابھ والا اتھوا وہ سورن کی نابھ جس سے کنول اوتپن ہوا - ست پا (۱۹۵) بدری کا اسرم مین نرنارائن روپ سے وہ سُندرتپ کرنیوالا جو کہ من اور اندریون کے ایک ہو جانے سے ہورہا ہے - پدم نابھ (۱۹۶) ہردے کمل کے نابھ مین پرکاشمان - پرجاپت (۱۹۷) پرجا کا سوامی - امرتیو (۱۹۸) جس کا ناش کبھی نہو - سرب درک (۱۹۹) سب کے کرمون کا جاننے والا - سنگھ (۲۰۰) سمرن کرتے ہی سب پاپون کا ناش کرنیوالا - سندھاتا (۲۰۱) کرم پھل سے جیوون کا سنجگت کرنیوالا - سندھمان (۲۰۲) پھل کا بھوگتا - ستہر (۲۰۳) ہمیشہ ایک روپ رہنے والا - اج (۲۰۴) چیشٹا دینے والا اور اجنم جس کا جنم نہو - دُرمرشن (۲۰۵) راچھسون دانوون سے اجے - شاستا (۲۰۶) سُرتی سمرتی آدسے سب کو سکشا کرنیوالا - لشرتاتما (۲۰۷) ایشر کی پہچاننے والی آتما کا دہارن کرنیوالا - سُرارہا सुरारिहा (۲۰۸) اسرون کا مارنے والا - گورو - گرو تم (۲۱۰) برہما دک برہم بدیا کے جاننے والونکا اُپدیش کرنیوالا - دھام (۲۱۱) جوتی سروپ - ستت (۲۱۲) ست کا بھی ست - ست پراکرم (۲۱۳) ست پراکرمی - نمکھ - (۲۱۴) جوگ ندرا سے آنکھ نیچی کرنیوالا - نمکہہ (۲۱۵) سدا گیان روپ و مچھ روپ ہونے سے نیترون کا بندہن کرنیوالا - سرگوی (۲۱۶) پنچ بھوت تن ماترا روپ بجنتی نام مالا کا دھارن کرنے والا - واچس پتی رودہارونی (۲۱۷) ودیا کا سوامی اور لسسب سوکشم اور استہول کے جاننے والی بدہی کا آدہی پت - اگرنی (۲۱۸) موکش جاننے والون کو پرم پد کا دینے والا - گرامنی (۲۱۹) جیو سموہونکا آدہی پتی شری مان (۲۲۰) سب سے ادھک کانتی رکہنے والا - نیائے (۲۲۱) سدہانت کا پرگہٹ کرنیوالا نیائے شاستر کا جاننے والا - نیتا (۲۲۲) جگت جاتر کا نربابہ کرنیوالا - سمیرنا - (۲۲۳) پران روپ والو سے سب جگت کا چیشٹا کرنیوالا - سہسر مُوردھا (۲۲۴) ہزارون مستک رکھنے والا - لشوآتما (۲۲۵) بشو کی آتما - سہسراکش (۲۲۶) ہزار آنکھین رکہنے والا - سہسرپات (۲۲۷) ہزار چرن رکہنے والا - آورتن (۲۲۸) سنسار چکر کو گہمانے والا - نورت آتما (۲۲۹) سنسار بندہن سے پرتھک روپ والا - سمبرتہ संवृत (۲۳۰) گپت کرنے والی اودیا سے ڈہکا ہوا - سم پرتردن संप्रतर्दन (۲۳۱) رُدر کال آدک بہوتی سے مردن کرنے والا - اہسم پرچک اور اسم ورتک (۲۳۲) دن کے جاری کرنے سے سورج روپ - وہنی (۲۳۳) ہوم کے پدارتھون کو دہارن کرکے دیوتاؤن کے پاس پہنچانیوالا اگن روپ - انل (۲۳۴) جگت کا پران روپ (حرارت عزیزی) - دہرنی دہر (۲۳۵)

سیش وکچھ اور بارہ روپ سے پرکرتی کا دھارن کرنیوالا۔ ستو پرشاد (۲۳۶) اُپاسن کرنے والے شش پال آدکون کو بھی موکش دینے سے کرپالو اور دیالو۔ پرسن آتما (۲۳۷) رجوگن تموگن سے شدھ انتہ کرن پرسن چت۔ لبتو دہرگ (۲۳۸) لبسو کا بیچے کرنیوالا۔ لبسو بھک (۲۳۹) لبسو کا بھوگ کرنیوالا یا کرانیوالا۔ بیہو (۲۴۰) ہرن گربھ آدک روپ سے انیک پرکار کا ہونے والا۔ ست کرتا (۲۴۱) پوجن کرنے والا اور ست کا رج کرنیوالا۔ ستکرتی۔ (۲۴۲) پوجت دیوتاؤن سے بھی پوجت۔ سادھو (۲۴۳) نیائے کے انوسار کرم کرتا ساودھک سادھ روپ۔ جنہو (۲۴۴) اگیانیون کا ناش کرنیوالا بھکتون کا پرم پد دینے والا۔ ناراین (۲۴۵) نر آتما کو کہتے ہین اور آتما سے اُتپن آکاش آدک تارہ کہلاتے ہین اُن سب سرشٹی کا کرتا روپ سے بیاپت کرتا ہے اس کارن وہ اسکی استری ہوتی ہین اتھوا جو جیو آتماؤن کے لے کا استہان ہے اس لئے اسکو نارائن کہتے ہین اور دوسرے ارتھ نارائن کے یہ ہین۔ نار جل کو کہتے ہین این کے معنی استہان یعنے جل مین استہان جسکا جل مین رہنے والا نارائن۔ نر (۲۴۶) جیو آتماؤن کو اپنے مین لے کرنے والا پرماتما۔ اسنکھئے (۲۴۷) असंख्येय جس مین سنکھیا کے انوسار نام روپ آدک برتمان نہین ہین۔ اپرمی (۲۴۸) جس کا سوروپ بانی کی سنکھیا سے باہر ہے۔ بشٹ شٹ बशिष्ठ (۲۴۹) لبسوسے شرشٹھ تر سشٹ کرچھ اور سشٹ کرت शिष्ट कृच्छ (۲۵۰) سویمن روپ رکشا کرنے والا۔ شوچی शुची (۲۵۱) نرنجن اور پوتر۔ سدھارتھ सिद्धार्थ (۲۵۲) جس کے سب منورتھ پورے ہونے والے ہین۔ سدھ سنکلپ सिद्ध संकल्प (۲۵۳) جو چاہا کرے وہی ہو جاوے۔ سدہی دے सिद्धद (۲۵۴) کرتا لوگون کو ادہکار انوسار اونکے کرم پھل کا دینے والا۔ سدہی سادہن सिद्धि साधन (۲۵۵) کریا کا سادہن کرنے والا۔ برکھاہی बृषाही (۲۵۶) دہرم کا پرکاشک بارہ دن آدک مین ہونی والی برکھا نام جگ کا روپ۔ برکھبھو बृषभो (۲۵۷) بھگتون پر کاماؤن کی برکھا کرنیوالا۔ بشن बिष्णु (۲۵۸) جگت کا سوامی۔ برکھ پروا बृषपर्बा (۲۵۹) پرم دھام مین چڑھنے والون کے لئے دہرم روپ ڈنڈے رکھنے والی سیڑھی۔ برکھودر बृषोदर (۲۶۰) جس کا ادر سرشٹی کی برکھا کرتا ہے یعنے جسکے اودر مین سب سرشٹی ہے۔ بردھن वर्द्धन (۲۶۱) بردھی کرنیوالا بردہی مان वर्द्धमान (۲۶۲) پرپنچ روپ سے بڑھنے والا۔ بیکت (۲۶۳) ایسے بردھ جگت ہو کر بھی پرتھک نیت رہنے والا۔ شرتی ساگر श्रुतिसागर (۲۶۴) جس طرح ساگر مین جل ہے اوسی طرح اوس مین سرتی نیت ہے۔ سوبھج सुभुज (۲۶۵) سنسار کی رکشا کرنیوالی سُندر بھجاون کا رکھنے والا۔ دُردہر (۲۶۶) اور لوگون سے نہ سُنئے والے لوک دھارن کرنیوالے پرتھی آدکو دھارن کرنیوالا اور آپ کسی سے دھارن نہونے والا۔ باگمی बाग्मी (۲۶۷) جس سے وید روپ بچن پرگھٹ ہوا۔ مہیندر महेन्द्र (۲۶۸) بڑا اندر یعنے ایشورون کا ایشر۔ بسد बिसद (۲۶۹) دہن کا دینے والا۔ لبسو (۲۷۰) دھن روپ اتھوا مایا سے آتما سوروپ کو گپت کرنے والا انترکش مین رہنے والا سورج آدروپ۔ نیک روپ नैकरूप (۲۷۱) مایا سے بہت سے روپ رکھنے والا۔ برہد روپ (۲۷۲) بڑی پرتھی تل کو دھارن کرنیوالا۔ شپ بشٹ (۲۷۳) پشوؤن مین جگ سُورت نیت جگ اتھوا کرنون کی مدہ مین۔ نیت پرکاشن۔ (۲۷۴) سب چیزون کا پرکاش کرنیوالا اور جس تیجو دوتی دہر۔ (۲۷۵) بل پران سُوریتا آدگن گیان لکشن والا پرکاش ان تینون کو دہارن کرنے والا۔ پرکاشش آتما (۲۷۶) پرکاش سوروپ آتما والا۔ پرتاپنہ (۲۷۷) سُورج آدک بھبوتیون سے سنسار کا سنتپت کرنیوالا۔ رودہی (۲۷۸) دہرم گیان براگ آدک سنجگت۔ سپشٹا کشر (۲۷۹) جس کا اکشر ا دوات پر نولکشن والا ہے۔ منتر (۲۸۰) رگ یجر شام لکشن والا منتر اتھوا منتر سے جاننے جوگ۔ چندرانسر (۲۸۱) سنتاسورج کے تاپ سے سنتپت جیبی منشون کو چندرمان کی سیتل کرنون سے آنند دینے والا۔ بھاسکردوتی (۲۸۲) سورج کے سمان پرکاش کرنے کا ابھیاسی۔ امرتانشدبہو अमृतांशुद्भवो (۲۸۳) سمدر متھنے کے سمان جو امرت روپ رکھنے والا چندرمان پرگھٹ ہوا اوسکا اتپت استہان بھانو (۲۸۴) سُورج روپ سنسار کے پرکاش کرنیوالا۔ ششن بندو۔ (۲۸۵) چندرمان کے سمان سارے جگت کو پرپھلت

کرنے والا-شترسیر (۲۸۶) دیوتاؤن کا اشیشر-آوکہد (۲۸۷) سنسار روگ کی اوکہد-جگت سیتو (۲۸۸) سنسار سے پار ہونے کا پل ست-دہرم پراکرم (۲۸۹) جس کا دہرم گیان آوک پراکرم نش پہل نہین ہے-بھوت بہیہ بھون ناتھ (۲۹۰) بہوت بہوشت برتمان تینون کال کے جیوون کا سوامی اور پیارا اپریہ کرمون سے چیت کا دکہہ دینے والا سب جیو جس سے کلیان کی آشیرواد چاہتے ہین-پون (۲۹۱) پوتر کرنے والا اتھوا تیز چلنے والا-پاون (۲۹۲) اگن بایو آدک روپ سے سب کا پوتر کرنے والا-انل (۲۹۳) پرانون کو آتما بھاؤ سے پورن کرنے والا-کام ہا (۲۹۴) بھگت چاہنے والون لوگون کی اور کامناؤن کو ناش کرنے والا-کام پرد (۲۹۵) بھگتون کی ابھشٹ کو دینے والا-کام کرت (۲۹۶) اچھا والون کی اچھا پورن کرنے والا اتھوا اپنا روپ ہو کر پردومن کو اتپت کرنے والا-کانتی (۲۹۷) تیجبوری اور منوہر برہما کے لے ہونے کا استہان سنسار کا پر-کامی (۲۹۸) پرشارتھ چاہنے والون کا ابھشٹ-کام پرد (۲۹۹) بھگتون کے ابھشٹ کا دینے والا-پربھو (۳۰۰) سرشٹی پرگٹ ہونے والا اشیشر مان سب کا سوامی-یگادکرت (۳۰۱) جگادکا کرتا اتھوا جگ آدکون کا کرتا یگاورت (۳۰۲) کال روپ سے ست جگ کرنیوالا-نک مائے (۳۰۳) निकमाय بہت سی مایا رکھنے والا-مہاشن (۳۰۴) پرلے کال مین سب کا نگلنے والا یعنے بہت بھوجن کرنے والا-ادرش (۳۰۵) سب اندریون سے گپت ورشٹ مین نہ آنے والا-بیکت (۳۰۶) روپ ستہول روپ یا سویم پرکاش بھی یوگیون کو پرتکش ہونے سے پرتکش روپ-سہسر جیت (۳۰۷) सहस्रजित ہزارون اسرون کا جیتنے والا-اننت جیت (۳۰۸) اننت شکت سب کا جیتنے والا-اشٹ (۳۰۹) دوسرون کا آنند دائی اتھوا سب کا اشٹ دیو جگ مین پوجیت سب کا پیارا ابشنشٹ (۳۱۰) سب کا انترجامی سرشٹ تم شیشٹا शिष्टेष्ठ (۳۱۱) سب کا جاننے والا انترجامی گیانیون کا پریہ-سکھنڈی (۳۱۲) مورمکٹ رکھنے والا گوپ بہیسر دھاری-نہک-(۳۱۳) مایا سے جیوون کا باندھنے والا-برکھ (۳۱۴) منورتھون کا دینے والا-کرودھا (۳۱۵) سادہوؤن کے کرودھ کا دور کرنیوالا-کرودھ کرت کرتا (۳۱۶) اسادہوؤن پر کرودھ کرنے والا اتھوا کرودھ کرنے والے دیتون کا مارنے والا-بسوباہو (۳۱۷) سنسار کے استہر کرنے کے لئے جسکی بہجا مین مہی دہرو جا اور پرتہی کا دھارن کرنیوالا-اچیت (۳۱۸) چھ پرکار کے بیپریت دشاؤن سے رہت-پرتھت (۳۱۹) سنسار کے اننت کرم سے پرسدہ-پران (۳۲۰) سوتر آتما روپ سے سرشٹ کو جیبیت رکھنے والا-پران دی (۳۲۱) دیوتاؤن اور اسرون کو بل کا دینے والا-باسوانجہ (۳۲۲) کشپ جی سے ادتی ماتا کے گربھ سے اتپن اندر کا چھوٹا بھائی-اپان ندہ (۳۲۳) جلون کا سمدر روپ نواس استہان برہم-اپرمت (۳۲۵) کرتا لوگون کو انکے کرم انوسار پہل دینے مین نہ بہولنے والا-پرتشٹت (۳۲۶) اپنی مہانا مین نیت-سکند (۳۲۷) امرت روپ سے چیشٹا دان اتہوا بایو روپ سے پرتن کرنیوالا سکند دہر (۳۲۸) دہرم پتھہ کا دھارن کرنیوالا-دہوریہ (۳۲۹) سب جیوون کے جنم آدک کا لکشن-برد و (۳۳۰) من بانچھت برون کا دینے والا اتھوا ابھجان روپ سے دکشنا دینے والا بایو باہن (۳۳۱) ساتون بایون کو چلانے والا-باسدیو (۳۳۲) سب مین استہت ستہرتا دینے والا اور سب کو مایا سے دیکھنے والا باسو کہاتا ہے اور جو کیڑا اتھوا بیوہار اور سب کے بیجے کرنے کی اچھا کرتا ہے وہ جوتی سوروپ ہے اور موکش چاہنے والون سے بار تہنا کیا گیا ہو کر اچھا کہا جاتا ہے اوسکو دیو کہتے ہین ان دونون شبدون کے ملنے سے باسدیو نام ہوا اور جیسے سورج اپنی کرنون سے جگت کو بیاپت کرتا ہے اوسی پرکار وہ بھی اپنی بہبوتی سے جگت کو بیاپت کرتا ہے اور جو سب جیوون کا نواس استہان ہے اوسکو باسدیو کہتے ہین-برہد بہانو (۳۳۳) جس کی کرنین سورج اور چندرمان آدمین برتمان ہو کر سب سرشٹی کو پرکاشت کرتی ہے-آدی دیو (۳۳۴) سرشٹی کے اتپن کا کارن جتی سروپ پورندر (۳۳۵) اسرون کے پرون کا چیرنے والا-اشوک (۳۳۶) شوک آدک چھ بکارون سے الگ-تارن (۳۳۷) سنسار ساگر سے تارنے والا-تارہ (۳۳۸) گربھ جنم جرا مرن روپ مرت کے بھے سے چھٹانے والا-سور (۳۳۹) پراکرمی-شوری शौरी (۳۴۰) شور کل مین اتپن ہونے والا-جنی سور (۳۴۱) جیو آتماون کا اشیشر-انوکول (۳۴۲) آتما روپ سے سب کے انکول کوئی کسی کا آتما روپ سے

بہودہی نہین ہے - تنادہت (۳۴۳) دہرم کے جاری کرنے کے ہیت سینکڑون جنم لینے والا اتہوا پران روپ سے سینکڑون ناڑیون مین برتمان
پدمی (۳۴۴) ہاتھ مین کنول رکھنے والا - پدم بہکشر पद्मनिभेक्षण (۳۴۵) کنول کے سمان جسکے نیتر ہین - پدم نابھ (۳۴۶) نابہہ مین کنول
نسیت اتہوا ہیتر دیکش بہون روپ کنول جسکی نابہہ مین ہین - اربندا کش (۳۴۷) کنول لوچن - پدم گربھ (۳۴۸) ہردے کنول مین اوپاسنا کے
لوگ شریر بہرت (۳۴۹) ان ورپران روپ سے اتہوا اپنی مایا سے جیو آتما کے شریر کو دھارن کرنے والا - مہردہی (۳۵۰) جس کی بہوتی
مہان ہے - ردہی (۳۵۱) پرپنچ روپ سے بردہی پانے والا - بردھاتما (۳۵۲) جس کا آتما پراتن ہے - مہاکش (۳۵۳) بڑے نیتر والا بڑا
نیتر دھارن کرنیوالا - گرڑدہج (۳۵۴) جس کی دہجا مین گرڑ کا چہنہ ہے - اتل (۳۵۵) انوپم اوسکے سمان کوئی نہین - شربھ (۳۵۶) شریرون
مین چید آتما روپ سے پرکاشمان - بھیم (۳۵۷) جس سے سب بہئے مان رہتے ہین - سمے جگ (۳۵۸) اوتپت استہت اور لے کے سمے کا
گیاتا اتہوا سب جیو ماترون مین سم درشٹی ہوتا ہے جس کا پوجن سنسار کرتا ہے - ستہوہری (۳۵۹) جگت مین ہوئے کے بہاگون کا ہرنے والا سب
پاپون کا ناش کرتا اتہوا ہرت پران - سب لکشن والا سرب لکشن - لکشنو (۳۶۰) جس کا گیان سرب پدارتون - تہ کہا گیا ہے - لکشمی وان (۳۶۱)
جس کے ہردے لکشمی سدیو نواس کرتی ہے - سمی تم جیہ (۳۶۲) جدہ مین جیت کرنیوالا - وکشر (۳۶۳) ابناشی - روہت (۳۶۴) اپنی
اچھا سے ... اوتار لینے والا - مارگ (۳۶۵) موکش کے چاہنے والے جسکو تلاش کرتے ہین اور جو پرمانند مارگ کو پراپت ہوتا ہے - ہیت (۳۶۶)
اوپادان کارن - دامودر (۳۶۷) جتیندری ہوکر جو اوتم گتی کو پراپت ہوتا ہے اوسکے دوارا ملنے والا اتہوا جسودہا نے اودر مین رسی باندھی
ہو اودر اسکا ... نام دامودر ہوا اتہوا اودر مین سرشٹی کا دھارن کرنے والا - سہہ (۳۶۸) سب کو جیت کرنیوالا سب کا سہنے والا - مہی دہر (۳۶۹)
پرتھی کا دھارن کرنے والا پربت روپ سے - مہا بہاگ (۳۷۰) اچھا انوسار اوتار دھارن کرکے پرتھی کے بہوگون کو بھوگنے والا مہا بہاگ
بیت وان (۳۷۱) شیگہر چلنے والا - امتاشن (۳۷۲) پرلے کے سمین سب کا بہکش کرنے والا اتہوا مت اندازہ سے باہر لاتعداد - اودبہو (۳۷۳)
سرشٹی کا اوپادان کارن اتہوا سنسار سے سنجگت نہین - کشوبھن क्षोभण (۳۷۴) اوتپاتک پرکرتی پرش مین پرویش کرکے اون سب کو
بیاکل کرنے والا - دیو (۳۷۵) اوتپت کے ... اکر پڑا کرنے والا اسرون کے جیتنے کرنیوالا آتما روپ سے سب جیوون مین بیوہار کرنے والا اپنا
استوتر دان سے پرارتھنا لیا گیا - سب کا پری سب جگہہ برتمان سری گربھ (۳۷۶) جگت روپ بہوتی جسکے اودر مین ہین - پرمیشر (۳۷۷) سارے
سرشٹی پر اپنی اگیا کرنے کا ابہیاسی ہے - کرن (۳۷۸) سرشٹی کی اوتپتی مین بڑا سادھک - کارن (۳۷۹) اوپادان نمت جیسے کہ گھٹ کا
اوپادان مٹی ہوتی ہے - کرتا (۳۸۰) سوتنتر کرنے والا سارے سنسار کا کرتا - بکرتا (۳۸۱) بچتر بہونون کا رچنے والا - گہنو (۳۸۲) جس کے
سروپ کی سامرتھ جانی اسمبھو ہے - گوہ (۳۸۳) مایا سے اپنے آپ کو گپت کرنے والا - بیوسایہ (۳۸۴) سچن ماتر روپ - بیوستہان -
(۳۸۵) جس مین سب نیت ہین جو لوکپالون کے ادہکار چارون پرکار کے جیو چارون ورن چارون آسرمون کے دہرمون کو پرتھک پرتھک
بچار کرنے والا - سنستہان संस्थान (۳۸۶) جس مین جیو دھاری نیت ہین اتہوا جو سب کا لے استہان ہے - استہان دی (۳۸۷) دہرو
آدک سب کو استہان کا دینے والا اونکے کرم کے انوسار - دہرو (۳۸۸) ابناشی - پرردہی परर्द्धि (۳۸۹) جس کی بہوتی سرب اوتم ہو
پرم سپشٹ (۳۹۰) بڑا شوبھایمان اتہوا سب سے پرے سدہ روپ ہونے سے سوتنتر - تشٹا (۳۹۱) ایک روپ ہونے سے آنند سروپ
ابشٹا سدیو پری پورن ہونے سے پشٹ روپ - شوبھیکشن (۳۹۲) جس کا شبہہ درشن جیوون کا کلیان کاری موکش چاہنے والون کو
موکش کا دینے والا بھوگیون کو بہوگ کا دینے والا پاپیون کو پاپ کا دینے والا سب سندیہون کا دور کرنے والا من کے گرنتھ کا چھیدن کرنے والا
سب کرمون سے پرتھک اور اودیا کا دور کرنیوالا - رام (۳۹۴) جس ستچدانند سروپ مین جوگی رمتے ہین اتہوا اپنی اچھا سے سری رام چندر

اوتار کا دھارن کرنے والا تھا جو سب جگہ اور جیتین مین رم رہا ہے - برآم (۳۹۵) جس مین جیوون کا انت ہوتا ہے - بریج (۳۹۶) جس کی پیدایت
بنتیون مین نہین ہے - مارگ (۳۹۷) موکش چاہنے والے جسکو جان کر ابناشی ہوتے ہین وہی مارگ ہے دوسرا مارگ نہین - نیئے - ہیتو
(۳۹۸) پورن گیان سے پرماتما روپ ہونے والا جیوآتما - نیہ : नय (۳۹۹) مُکت آدمی سے سنجگت ہونے والا - اشنیہ (۴۰۰) جس پر کوئی
دوسرا نیت نہین - تیبر (۴۰۱) پراکرمی شور بیر - شکتمتانگ سریشٹھ शक्तिमतांश्रेष्ठ (۴۰۲) برہمادک کرتاؤن کا سریشٹھ کرتا - دہرم (۴۰۳)
سب جیوون کا دھارن کرنے والا تھا دہرمون سے جس کا پوجن آدک ہوتا ہے - دہرم بدوتم (۴۰۴) شرتی سمرتی جسکی انگ گیا ہے وہی دہرمون
مین سریشٹھ ہے - بیکنٹھہ (۴۰۵) نانان پرکار کی آوگنون کا بند کرنے والا سرشٹی کی اُتپت کے سمے جُدے جُدے تتوون کو ملا کر ایسا نیت
کرنے والا ہے جیسا کہ پرتھی کو جل سے آکاش کو بایو سے اور بایو کو اگن سے ملایا ہے کہ وہ الگ نہین ہو سکتی - پرش (۴۰۶) سب کے آدسب پاپون کو
دور کرنے والا - پران (۴۰۷) کشیترگ روپ سے چیشٹا کرنے والا - پران دی (۴۰۸) پرے کال مین جیوون کے پران کا کھنڈن کرنے والا
تھا انترجامی روپ سے پرانیون کو پران کا دینے والا - پرنو (۴۰۹) دیوتاؤن کو جو پرنام کرتا ہے یا پرنام کیا جاتا ہے وہ پرن ہے ارتھات بڑا
سرشٹ پرنو نام ہے - پرتھو (۴۱۰) پرپنچ روپ سے بستار پانے والا - ہرن گربھ (۴۱۱) سورن روپ برہمانڈ جس کے بیرج سے اُتپن ہوا
وہ اسکا گربھ ہے - شترگھن (۴۱۲) دیوتاؤن کے شترؤن کو مارنے والا - بیاپیت (۴۱۳) کارن روپ سے سب کارجون مین بیاپک - بایو
(۴۱۴) گندھ اُتپن کرنے والا (بھگوت گیتا مین لکھا ہے کہ پرتھی مین گندھ مین ہون - ادھوکشج (۴۱۵) بدھی سے پرے اندریون سے باہر -
اندریون کے جیتنے والے جوگیون کو پرتیکش ہونے والا تھا اس برہمانڈ کے دو حصہ ہین ایک پرتھی سے پاتال تک دوسرا انترکش سے ست لوک
تک ان دونون بھاگ مین بیراٹ روپ سے پرگھٹ ہونے والا تھا اپنے سروپ سے چیت نہین ہونے والا - رتُ (۴۱۶) کال آتما
روپ ہو کر رت شبد سے درشٹ گوچر ہونے والا - ستودرشن (۴۱۷) جس کا گیان نرباد یعنے موکش کا پھل دینے والا اپنی اچھا سے سُندر شریر
دھارن کرنے والا بھگت لوگون کو سُکھ سے دکھائی دینے والا - کال (۴۱۸) جو سب کو سنگھار کرتا ہے وہ کال پرش - پرمیشٹھی (۴۱۹) جو اپنی مہما
مین یا ہردے آکاش مین نیت ہے - پرگرہا (۴۲۰) سب استھان مین برتمان سب طرفون سے سرن ہونے والے بھگت جس کی شرن لیتے ہین تھا
جو ہر چار طرفون سے جانا جاتا ہے تھا بھگتون کے ارپن کئے ہوئے تپر شپون کو انگی کار کرنے والا - اوگر (۴۲۱) سورج آدکون کے بھے کا کارن
ہونے سے بھے کا اُتپن کرنے والا کیونکہ سب اوسی کے بھے سے اپنے اپنے کرمون مین لگے ہوئے ہین - سمت سر (۴۲۲) جس مین سب جیو نواس
کرتے ہین - دکش (۴۲۳) جگت روپ سے بردہی کو پا کر سب کرمون کے جلدی کرنے مین ساودہان - بسرام (۴۲۴) اس سنسار ساگر مین جو پرش
تشنا ہارسنا آدک چھہ ابدیا - آدہیا کلیش اور مدآدک روپ کلیشون مین بندھے ہوئے بسرام کے چاہنے والے ہین اونکی کشل اور موکش کا کرنیوالا -
بسودکش (۴۲۵) سنسار کا سوامی یا سنسار کے کامون مین ساودہان - بستار (۴۲۶) جس سے سب بستار پرگھٹ ہوتے ہین استھاور استھانو
(۴۲۷) نواس کرنے کا ابھیاسی اور پرتھی آدک کا نواس استھان - پرمان (۴۲۸) گیان سوروپ ہونے سے پرمان یا پرتکش آدک پرمان -
بیج مبیہ (۴۲۹) ابناشی اُوتپت کا کارن - ارتھ (۴۳۰) آنند سوروپ ہونے سے سب کا پیارا - انرتھ (۴۳۱) اپیکشٹ رہندہ ہونے سے
اتی اچھا دان - مہاکوش (۴۳۲) جسکا آتما سوروپ سے بڑا سکھ ہے کوش یعنی خزانہ جسکا اپار ہے - مہا بھوگ (۴۳۳) مہا بھوگ ہو گئے
والا مہادہن (۴۳۴) جسکا دہن بڑے بھوگون سے سادہن کرنیوالا ہے اور مہادہنوان - انربھن (۴۳۵) سب منورتھ رہندہ ہونے کے
کارن پرشن - استھولسٹ (۴۳۶) براٹ روپ سے نیت - ابھوت یا ابھو (۴۳۷) اجنما تھا پرکرتی روپ - دہرم بیو (۴۳۸) جس
ریت سے جگ استھتہ سے بندھے ہوئے پشو شرگ گامی ہوتے ہین اوسی پرکار اوس سے ملنے والے بھگت سنسار بندھن سے چھوٹ جاتے

مین - مہا لکھہ (۴۳۹) جس کے اپن ہونے سے جگ سر بان لکش کے پھل کو دیتے ہین اور اپنی بیدی بنا لئے ہین - شٹنیمی (۴۴۰) نکشتر
تارا گنون سمیت چندرمان سورج گرہ بایو کے پاش کی دوا رادھر وسے بندہی ہوئی ہین وہ جوتش چکر کو گہاتا ہے وہ ودتا اگن شسمار چکر کی پوچھ استہان
مین رہکے سمان گھومتا ہے اُس ششمار چکر کا ہردا استہان ہے - نکشتری (۴۴۱) نکشترون مین چندرمان روپ - کشم (۴۴۲) سب کرمون کا
کرتا اتھوا سہن شیل - کشام (۴۴۳) سب نباشون سرشٹ مین آتما روپ سے نیت - سمیہن (۴۴۴) سنسار کی اُتپت کے پریوجن سے اچھی اچھی -
چیشٹا کرنے والا (۶۰) - جگ (۴۴۵) سب جگون کا سروپ اتھوا جگ نام سرشٹی کی اُتپت کا کارن بشن - آجیہ - इज्य (۴۴۶) جگ کا پھل
دینے سے پوجنے کے جوگ کیونکہ جگون مین دیوتاؤن کا پوجن ہے وہ اُوسی بشن کا ہے - مہیجیہ (۴۴۷) پوجنے جوگ دیوتاؤن مین ادہک تم یہی پوجنے
کے جوگ ہے کیونکہ موکش پہل کا دینے والا ہے - کرت - क्रतु (۴۴۸) جگ گنبہ سنجگت - ستر सत्र (۴۴۹) ستر نام جگ کا سروپ
اتھوا ست پرشون کی رکشا کرنے والا - ستانگتی (۴۵۰) موکش چاہنے والون کا لے استہان - سرب درشٹی (۴۵۱) سب جیوون کے کئے یا
بنا کئے کرمون کو سوبھاوک گیان سے دیکھنے والا - بمکت آتما (۴۵۲) سوبھاؤ سے مکت آتما روپ - سربگ (۴۵۳) سرب روپ برہم
گیان متم - (۴۵۴) پورن گیان سروپ (۶۱) سوبرت (۴۵۵) سُندر برت والا جیسے رامائن مین سری رام چندر جی نے کہا ہے کہ جو منش یہ کہتے ہین
کہ مین تیرا ہون اُنکو ایک بار کے کہنے سے نربھے کر دیتا ہون یہی میرا برت ہے - سومکھ (۴۵۶) پرشن مکھ کیونکہ راج سے رہت بن مین جانے سے بھی سری رام چندر
جی کا چت ملین نہین ہوا اتھوا سب بدیاؤن کے اپدیش کرنے سے سندر مکہہ - سوکشم (۴۵۷) شبد آدک بشے جو آکاش آدک تتون کے استہول تاکے
کارن ہین اُنسے الگ الگ ہونے سے سوکشم - سگھوش (۴۵۸) جسکا شبد پرش بید روپ ہے اتھوا میگھ کے سمان بشال اور گنبھیر ہے - سکھد
(۴۵۹) شبھ کرم کرنے والون کو سکھدائی اور اشبھ کرم کرنے والون کا ناش کرنے والا - سوہرت (۴۶۰) پرتی کار کے اچھا بنا ہے اپکار کرنیوالا -
منوہر (۴۶۱) پرمانند روپ سے من کو ہرنے والا پورن برہم - جت کرودھ (۴۶۲) بید مارگ کو نیت کرنے والا اسر آدک کا مارنے والا کرودھ
سے نہین مارتا ہے کیونکہ سب کا آتما روپ ہے اور کرودھ کو جیت لیا ہے جسنے - بیرباہو (۴۶۳) اسرون کے مارنے اور بید مارگ کے استہاپن
مین جسکی بھجا پراکرم سے شوبھا یمان ہین - بدارن (۴۶۴) ادھرمیون کے ناش کرنے والا - سواپن (۴۶۵) مایا سے سب جیوون کو ندرا روپ
سوہ مین ڈالنے والا - سوبس (۴۶۶) اُتپت استہت اور لے کا کارن ہونے سے سوتنتر روپ - بیاپی (۴۶۷) آکاش کے سمان سب کا کارن
ہونے سے بیاپت - نیکاتما (۴۶۸) سب پرتیکش سرشٹی مین بہت پرکار سے نیت نیک کرم کرت (۴۶۹) اُتپت پالن آدک کرمون کا کرنے والا -
تبسر (۴۷۰) سب مین نواس کرنیوالا - تبسل (۴۷۱) بھگتون پر سنیہ کرنیوالا - تبھی (۴۷۲) جگت کا پتا - رتن گربھ (۴۷۳) رتنون سے پورن سمدر
کے سمان پریت روپ - دہنیشر (۴۷۴) دہرمون کا الیشر (۶۳) دہرم گپت (۴۷۵) اوتار لے کر دہرم کی رکشا کرنے والا - دہرم کرت (۴۷۶) دہرم
دہرم سے رہت ہو کر سب دہرم کی مرجادا نیت کرنے کے لئے دہرم کا کرنے والا - دہرمی (۴۷۷) دہرمونکو دہارن کرنے والا - ست (۴۷۸)
ست برہم - است असत (۴۷۹) اپر برہم جو بانی کا بشے ہے - کشر (۴۸۰) سب جیو جسکے سب جیو روپ آپ ہے - اکشر (۴۸۱) کوٹستھ
برہم اور اکشر بھی آپ ہے - اگیاتا (۴۸۲) اپنے مین کرتا آدگنون کو نیت کرنے والا اور اُس سے ملا ہوا روپ جیو آتما ہے اور جو اُس
گن سے پرتھک ہے وہ بشن ہے - سہسر انسو (۴۸۳) سورج آدک مین جسکی کرنون کو برتمان دیکھتے ہین - بدہاتا (۴۸۴) سب جیوون کو
دہارن کرنے والا - کرت لکشن (۴۸۵) نت شدھ چیتن سروپ بید شاسترون کا پرگھٹ کرنے والا سب جیوون کے سمان اور اسمانتا کے لکشنونکو
پرگھٹ کرنے والا اتھوا ادھر وسے مین سری بتس دھارن کرنے والا (۶۴) گبھست نیمی (۴۸۶) چکر کے مدھ مین سورج روپ سے ستہت - ستوستھ (۴۸۷) پرکاش روپ
ستوگن مین پردہان اتھوا سب جیوون مین استہت - سنگھ (۴۸۸) پراکرمی ہونے سے سنگھ روپ اتھوا نرسنگھ کے روپ ہونے سے نرسنگھ روپ دھارن

کرنے والا بھوت مہیسر (۴۸۹) جیوؤن کا بڑا ایشر - آدی دیو (۴۹۰) سب جیوؤنکو اپنے مین لے کرنے والا اتھوا سب سے پرتھم دیوتا - مہادیو (۴۹۱) سب
پرکش کو تیاگ کرکے جو آتما گیان سے بڑے جوگ اور ایشرج مین مہانتا کو پاتا ہے اتھوا دیوتاؤن مین مہا دیوتا - دیویش (۴۹۲) پردھان ہونے سے سب
دیوتاؤں کا ایشر - دیوبرہد گرو (۴۹۳) دیوتاؤن کا پوکہن کرنے والا - اوتر (۴۹۴) سنسار ساگر سے پار کرنے والا اتھوا سب سے سریشٹھ - گوپتی (۴۹۵)
گئوون کا پالن کرنے والا اتھوا پرتھی کا پت - گوپتا (۴۹۶) سب جیوؤن کا پالن کرنے والا - گیان گمیہ (۴۹۷) کیول گیان ہی سے ملنے والا - پراتن (۴۹۸)
کال چکر سے باہر یا پراچین - شریر بھوت بھرت (۴۹۹) شریر اوتپن کرنے والے تتوؤنکا پوکہن کرنے سے پہلے روپ دہاری ہو گیا - (۵۰۰) پوشن کرنیوالا
اتھوا آنند کے سروپ کا بھوگنے والا - کپیندر (۵۰۱) بارہ اوتار اتھوا بانرون کا سوامی سری رام اوتار سے بندرون کا سوامی ہوا - بھوری دکشنا (۵۰۲)
دہرم مرجاد دکھانے والی جگ کرنا ہی جس ایشر کی بڑی دکشنا ہے (۶۶) سوم پہ (۵۰۳) پوجنے کے جوگ ہونے سے سب جگون مین دیوتا روپ سے سوم
پان کرنے والا - امرت پہ (۵۰۴) اپنی آتما رس کا پان کرتے والا اتھوا سمدر سے نکلے ہوئے امرت کو راچھسون سے رکشا کرنے والا دیوتاؤن کو پلانیوالا
سوم (۵۰۵) چندرمان روپ سے اوشدہیون کو پوکہن کرنے والا اتھوا شوپار ہتی روپ - پروجت (۵۰۶) بہت پرون کا بجے کرنے والا - پرشوتم (۵۰۷)
پروبسو کو کہتے ہین شوتم سریشٹ اور سب سے پرے - بنیہ (۵۰۸) دشٹون کو ڈنڈ دینے والا - جیہ (۵۰۹) سب کو بجے کرنے والا - ست سندھ (۵۱۰) ست
سنکلپ - واشارہہ (۵۱۱) وان کے جوگ اتھوا اشارہ کل مین جنم لینیوالا - ساتوتام پتی (۵۱۲) تنترون کو سنپنت کرنے والا - جیو (۵۱۳) کشیتر گیہ
روپ سے پرانون کا دہارن کرنے والا - بنیتا ساکشی (۵۱۴) پرجا مین ساکشی روپ - مکند (۵۱۵) مکت کا دینے والا - امت بکرم (۵۱۶) اتینت پراکرمی
امبھونده (۵۱۷) دیوتا منش پتر اور اسر نام جل جس مین نیت ہین اتھوا سمدر روپ - اننت آتما (۵۱۸) دیش کال اور بستو کی بنشے سے رہت - مہودہ دہی شیہ
(۵۱۹) सنسار کو ایک رس کرکے مہا سمدر مین شین کرتا - انتک (۵۲۰) سنسار بھر کا ناش کرنے والا - اج (۵۲۱) وشن سے اتپن کام دیو महोदय
مہا ہے (۵۲۲) پوجن کے جوگ - سوابہاہیہ (۵۲۳) نت شتر روپ ہونے کے کارن سبہاؤ ہی سے بہت ہونے والا - جتا متر (۵۲۴) انتر مگت راگ دویش
آدک شترون کو اور باہر کے شترون کو ناش کرنے والا - پرمودن (۵۲۵) اپنے آتما روپ امرت رس کے سواد سے سدیو آنند کرنے والا اور دہیان ماتر سے
دہیانیون کو آنند دینے والا - آنند (۵۲۶) آنند سروپ جس کے ایک انش سے سب جیو اپنا نرباہ کرتے ہین - نندن (۵۲۷) آنند دینے والا - نند
(۵۲۸) بشئے سکھ سے پرمانند روپ - ست دہرما (۵۲۹) گیان آدک ست دہرمون کا رکھنے والا اور جوگ کے دوار آتما ورتی نام دہرم والا - تربکرم (۵۳۰)
تین چرنون سے تینون لوک کا اولنگہن کرنے والا - مہرشی کپل آچاریہ (۵۳۱) نام اوتار جو سمپورن بید کے دیکھنے سے رشی اور شدہ آتما تو گیان نام سانکھیہ شاستر
کے آچاری ہین بھگوان نے بھگوت گیتا مین کہا ہے کہ بدھون مین کپل منی مین ہون - کرتگ (۵۳۲) کرت نام جگت کا ہے اور گیہ آتما کو کہتے ہین ارتہات
جگت کے آتما - میدنی پت (۵۳۳) پرتھی پت - تریپد (۵۳۴) تین چرن والا - تردشا دہیکش (۵۳۵) گنن کو پرویش کرکے جو جگت مین سپن - جاگرت
سوسوپت تین دشا پراپت ہوتی ہین ان تینون دشاؤن کا ساکشی - مہا سرنگ (۵۳۶) جس کا سینگ بہت بڑا ہے جل مین پرلے کے سمے متس اوتار دہارن
کرکے پرلے کال کے سمدر مین نوکا یعنے کشتی کو اپنے سینگ مین باندہ کر بیڑا کرنے والا - کرتانت کرت (۵۳۷) سنسار کا ناش کرنے والا اتھوا امرت کا بدہ ناش
کرنے والا (۷۰) مہاوراہ (۵۳۸) براہ اوتار - گوبند (۵۳۹) بیدبانی اتھوا بید کے بچنون سے پراپت ہونے والا - سوکہین (۵۴۰) جس کی گن روپ
سینا ہی شوبھایمان ہے - کنک انگد (۵۴۱) سورن مئی بازوبند رکھنے والا - گوہیہ (۵۴۲) اوپنشد سے جاننے کے جوگ ہردے کے آکاش
مین شین کرنے والا - گمبھیر (۵۴۳) گیان ایشورج آدک پراکرمون سے گمبھیر - گہن (۵۴۴) سب مین پرویش کرنے والا تینون اوستھاون کا ساکشی
گپت (۵۴۵) من بانی سے پرے ہونے کے کارن گپت - چکر گدا دہر (۵۴۶) سنسار کی رکشا کے کارن من تتو روپ چکر اور بدھ تتو روپ گدا رکھنے والا
بیدہا (۵۴۷) سنسار کا اوتپن کرنے والا - سوانگ جت (۵۴۸) آپ ہی کارنے کارن روپ انگون سمیت کرنے والا - کرشن (دوئی پاین) (۵۵۰) بیاس اوتار

کیونکہ بشن پران مین لکھا ہے کہ بیاس جی کو نارائن جانو کیونکہ مہابھارت کو نارائن کے سوائے کوئی نہین بنا سکتا ہے۔ و کرشن نام پسندہ سری کرشن بھگوان کا ہے۔ دڑھ دہ (۵۵۱) سوروپ سے چیت نہوتے والا۔ سنکرشن (۵۵۲) پرلے کے سمے سرشٹ ماتر کو اپنے مین کھینچنے والا اپنے سوروپ سے کبھی نیت نہونیوالا برن (۵۵۳) اپنی نون سے کھینچنے والا (شام کا سورج) بارنج (۵۵۴) برن کا پتر بسشٹ اگست اتھوا ہر گن برن روپ بھی بھگوان کا ہے ین سب لسٹو شدہ ہوتی ہین ارتہات سب کا نشٹ کرنے والا برن روپ۔ برکش (۵۵۵) برکش کے سمان اچل میت رہنے والا اتھوا سنسار روپ برکش۔ پشکراکش (۵۵۶) ہردے کمل پر دھیان کیا ہوا اپنے سوروپ سے پرکاش کرنے والا۔ مہامنا (۵۵۷) سنسار کے اتپت استہت لے ان تینون کو جیت سے سنکلپ سے کرنے والا۔ بھگوان (۵۵۸) سمپورن اشوریہ دھرم جس لکشمین موکش کو بھگ کہتے ہین ان سب کا سوامی وہ بھگوان کہاتا ہے۔ بھگہا (۵۵۹) پرلے کے سمین اشوریہ آدک کا ناش کرنے والا۔ آنندی (۵۶۰) سکھ روپ سب اشوریہ سے بردھی سنجکت۔ بن مالی (۵۶۱) بھوت تن ماتر روپ بیجنتی مالا کا دھارن کرنے والا۔ ہل آیودہ (۵۶۲) ہل دہاری بلدیو روپ۔ آدت (۵۶۳) آدتون مین کشب جی سے اوتپن باون اوتار۔ جوتی رادت (۵۶۴) سورج منڈل مین نیت پرکاش روپ جوتی سروپ سورج۔ سہشنو (۵۶۵) سیت اوشن گرمی سردی جوگون کا سہنے والا۔ گتی ستم (۵۶۶) اوتم لے استھان۔ سودہنوان (۵۶۷) سندر اندری روپ سارنگ دہنش رکھنے والا۔ کھنڈ پرس (۵۶۸) شترون کا ناش کرنے والا پرس دھاری پرسرام روپ اتھوا کھنڈ پرس دہاری سوروپ۔ دارن (۵۶۹) سن مارگ بردھی کا بھی اتپن کرنے والا۔ دربن پرد (۵۷۰) بھگتون کا ابھشٹ دینے والا۔ دیو سپرک (۵۷۱) سرگ کا اسپرش کرنے والا۔ سرب درک باس (۵۷۲) سب گیانون کا بستار کرنے والا اتھوا سرب درشٹی ہونے سے سبب گیانون کا سروپ بیاس رگ وید آدک نام سے چودہ پرکار کا کیا پہلے بید اکیس پرکار کا کیا دوسرا یجسو ایک پرکار کیا شام وید ہزار پرکار کا کیا اتھرب وید سا کہا وید سے نو پرکار کا کیا اور پران بھی انیک پرکار کے کئے۔ واچسپتی ایونج (۵۷۳) بدیاؤن کا سوامی بنا یونی کے اتپن برہما۔ تر سامہ (۵۷۴) وید برت نام تین شام منترون سے استوتی مان۔ سامگ (۵۷۵) سام گان کرنے والا۔ شام (۵۷۶) شام وید روپ۔ نربان (۵۷۷) سرب دکھ کے شانتی یا لکش پرمانند روپ موکش۔ بھیکج (۵۷۸) سنسار روگ کے اوشدہی بھیکھک (۵۷۹) سنسار روگ سے نروگ کرنے والی پرم بدیا کا اپدیش کرنے والا۔ سنیاس کرت (۵۸۰) موکش کے کارن چوتھے آشرم کو جاری کرنے والا۔ شم (۵۸۱) پردھان ہونے سے سنیاسیون کے گیان سادھن جتیندری کا اپدیش کرنے والا۔ شانت (۵۸۲) بشے سکھ سے جدا۔ نشٹھا (۵۸۳) پرلے کے سمے سب جیو جسمین نیت ہوتے ہین۔ شانتی۔ (۵۸۴) سب بدیاؤن سے جدا برہم روپ۔ پرآین (۵۸۵) سب سے بڑا سب سے پرے آواگمن کی سندھیون سے رہت۔ سوبھانگ (۵۸۶) سندر انگ والا۔ شانتی دی (۵۸۷) راگ دویش سے جدا شانتی کا دینے والا۔ سرشٹا (۵۸۸) اتپت کی آدمین سب جیوون کا اتپن کرنے والا۔ مد (۵۸۹) پرتھی پر آنند کرنے والا۔ کوبل شیہ (۵۹۰) شیش شیا پر سونے والا بدی کل پرشین کرنے والا چہک نام سرب بھوتی پر سیشہ۔ گوہت (۵۹۱) گئوون کا پالن کرنے والا گوبردھن پربت کا اٹھانے والا اتھوا گو نام پرتھی کا ہتکاری اوسکے بھار کا اتارنے والا۔ گوپت (۵۹۲) پرتھی کا پت۔ گوپتا (۵۹۳) سنسار کا رکشک اتھوا مایا سے اپنی آتما کا گپت کرنے والا۔ برکھبھاکش (۵۹۴) جس کے نیتر سب منورتھون کی برکھا کرنے والے ہین اتھوا دھرم روپ ہین۔ برکھ پریہ (۵۹۵) دھرم جس کا پیارا ہے۔ انرورتی (۵۹۶) دیوتاؤن اور راچھسون کے جدھ مین کبھی نہ موڑنے والا اتھوا دھرم سے پرتھک نہونے والا۔ نورت آتما (۵۹۷) جس کا چت سوابھاو کر بشیون سے پرتھک ہے۔ سنکشیپت (۵۹۸) संक्षेप्ता پرلے کے سمین استھول کو موکش روپ کرنے والا۔ کشیم کرت (۵۹۹) شرناگت کی رکشا کرنے والا۔ سشو (۶۰۰) دھیان کرتے ہی پوتر کرنے والا۔ سری بتس بچھش (۶۰۱) جس کا ہردا سری بتس چنہ سے شوبھایمان ہے جیسے بکشستھل مین سری بتس ہے۔ سری باس (۶۰۲) جس کے ہردے مین سدا لکشمین نواس کرتی ہے۔ سری پت (۶۰۳) سمندر متھنے کے سمین لکشمین نے سب دیوتا اور اسرون کو تیاگ کرکے سری بھگوان کو اپنا پت بنایا جس کو پرم شکت کا سوامی اور لکشمین پت برنن کیا گیا ہے

سری متا میر (۶۰۴) رگ یجر سام لکشن یا لکشمین کے سوامی برہماؤن مین سرشیشٹ - سری دے (۶۰۵) بھگتون کو لکشمین دینے والا - سری شے
(۶۰۶) لکشمین کا ایشر - سری نواس (۶۰۷) سری مانون مین نواس کرنے والا - سری ندھ (۶۰۸) جس سرب شکتیان مین سری نیت ہے -
سری بہاونہ (۶۰۹) پکرم کے انوسار نانا پرکار کی لکشمین سب جیونکو پراپت کرنے والا - سری دھر (۶۱۰) سب جیونکی مایا لکشمین کے ہردی
مین سونے والا - سری کر (۶۱۱) سمرن استوتی اور پوجن کرنے والے بھگتون کی لکشمین کو برتمان کرنے والا - سریہ (۶۱۲) ابناشی سکھ کا لکشن رکھنے
والا کلیان جو کہ برہم روپ ہے - سری مان (۶۱۳) لکشمین کا رکھنے والا - لوک تریا سریہ (۶۱۴) تینون لوگون کا رکشا استہان - سوکش (۶۱۵) جس کے
نیتر کمل کے سمان شوبھایمان ہین - سوانگ (۶۱۶) سندر انگ والا - شتانند (۶۱۷) ایک ہی پرمانند کو اپادھیون سے انیک پرکار کا کہنے والا
آنندی (۶۱۸) پران سروپ اور انند مین رہنے والا - جیوترگنیشور ज्योतिर्गणेश्वर (۶۱۹) ستوگن رجوگن تموگن جو ترگنون کا ایشر کیونکہ
سب اوسی کے تیج سے پرکاشمان ہین - بجتاتما (۶۲۰) من کا جیتنے والا - ادھی یاتما (۶۲۱) جس کے روپ کا کوئی برنن نہین کرسکتا ہے - ست کیرتی
(۶۲۲) ست کیرتی والا - چھن سنشیہ (۶۲۳) جسکو ہستاملک کے سمان سب مدت ہے کسی استہان مین جس کو سنشے نہین ہے - اودیرن
(۶۲۴) سب جیوؤن سے مہاتم یعنے مہاؤتم - سرب تشچکش (۶۲۵) اپنے چیتن بھاؤ سے سب کو دیکھنے والا - انیش (۶۲۶) جس کا دوسرا
ایشر برتمان نہین ہے - شاشتہ ستھر (۶۲۷) جو پراچین ہوکر بھی کبھی بپریت دشا کو نہین پراپت ہو کر نیت ہے - بھوشیہ (۶۲۸) لنکا کے مارگ
آسان ہونے کو سمدر کی پرتھی پر شین کرنے والا - بھوشن (۶۲۹) اپنی اچھا سے پرتھی پر اوتار لے کر اسکو شوبھایمان کرنے والا - بھوتی (۶۳۰) سب
بہوتیون کا اتیت استھان بہوتی - بشوک (۶۳۱) پرانند روپ شوک سے رہت - شوک ناشن (۶۳۲) سمرن کرنے سے جس کے شوک ناشن
اتھوا بھگتون کے شوک کو ناش کرنے والا - ارچشمان (۶۳۳) جس کی کرنون سے سورج اور چندرمان پرکاشوان ہین - ارچت (۶۳۴)
لوک پوجیت برہمادک دیوتاؤن سے پوجت - کمبھ (۶۳۵) گھٹ سے مان جس مین سب نیت ہین - بشدھ آتما (۶۳۶) تینون گنون کی جدائی کے
کارن اتینت پوتر آتما - بشودھن (۶۳۷) سمرن کرتے ہی پاپون سے مکت کرنے والا - انرودھ (۶۳۸) چارون بیوہون مین انرودھ اتھوا کبھی
شتروون کے آدین نہونے والا - اپرترتھ (۶۳۹) جس کے مقابل ہونے والا کوئی رتھی نہین ہے - پردیومن (۶۴۰) بڑا دھن والا اتھوا چتر بیوہ آتما -
امت بکرم (۶۴۱) بڑا پراکرمی اتینت بل والا अमितविक्रम - کال نیمی ہنا (۶۴۲) کال نیم راچھس کا مارنے والا - بیر (۶۴۳) شتروون کے
سمہون کو مارنے والا سور بیر سبھے کرنے والا - شوری (۶۴۴) سورج بنش مین اتپن ہونے والا سری رامچندر دیو - جنیشور (۶۴۵) بڑا شوربیر ہونے
سے اندر آدک سور بیر جنون کا ادھیکاری - ترلوکاتما (۶۴۶) انترجامی ہونے سے تینون لوک کے آتما - ترلوکیش (۶۴۷) تینون لوک جس کی آگیا سے
اپنے اپنے کرم مین پرورت ہین - کیشو (۶۴۸) سورج آدکون کی کرنین جس کے بال ہین اتھوا برہما بشن مہیش نام شکت جس کے بال ہین - کیشہا -
(۶۴۹) کیشی دیت کا مارنے والا - ہری (۶۵۰) ہیت سنجگت سنسار کو ہرنے والا اور ہری روپ گج کو گراہ سے چھوڑانے والا - کام دیو (۶۵۱)
دھرم ارتھ آدک چار پرشارتھ کے چاہنے والے بھگتون کا ابھیشٹ دیوتا - کام پال (۶۵۲) کامیون کی کامنا کا پالن کرنے والا - کامی (۶۵۳)
پورن کام - کانت (۶۵۴) منوہر شریر والا اتھوا آیو دھا بتیت ہونے پر برہما جس مین لے ہوتے ہین - کرتاگم (۶۵۵) جس نے شرتی سمرتی
آدسب شاسترون کو بنایا - انردیشیہ بپو (۶۵۶) نرگن ہونے سے جسکو یہ نہین کہہ سکتے ہین کہ اسکا روپ ایسا ہے - بشن (۶۵۷) جس کا پرکاش تینون
لوک کو بیاپت کر کے ادھک ترنیت ہے - بیر (۶۵۸) بیرگت والا - اننت (۶۵۹) سرب بیاپی نیت اور سب کا آتما ہونے سے دیش کال اور بستو
کے بشے سے رہت - دھننجے (۶۶۰) دگ بجے مین بہت سے دہن کا سنچے کرنے والا ارجن کیونکہ گیتا مین بھگوت بچن ہے کہ پانڈون مین ارجن مین ہون
برہمن (۶۶۱) تپ بید ست اور گیان ان چارون کا نام برہم ہے جو انکا ہنکاری اتھوا جاننے والا ہے اسکو برہمن کہتے ہین - برہم کرت (۶۶۲)

تب آدک کا اُتپت کرتا - برہمی (۶۶۳) برہما روپ سے سب کا اُتپت کرنے والا - برہم (۶۶۴) ستچدانند سروپ جس سے اُتم کوئی نہین ہے - برہم پریہ برہمن (۶۶۵) تپ آدکون کو اچھی برودھی کرنے والا - برہم بد (۶۶۶) جو وید اور پدارتھ کو ٹھیک ٹھیک جانتا ہے - برہمن (۶۶۷) بید کو جو برہمن ہین وہ سب اُسکا روپ ہین - برہمی (۶۶۸) برہم نام اوسکے سیش روپ کا ہے - برہمگ (۶۶۹) اپنے آتما روپ بیدون کا گیاتا - براہمن پریہ (۶۷۰) برہمنون کا پیارا اتھوا برہمن جس کے پیارے ہین - مہاکرم महाक्रम (۶۷۱) بڑے پیچھے کا اُٹھانا بہت بڑا ہے - مہاکرم महा कर्मा (۶۷۲) سرشٹ کے اُتپت آدک جس کا کرم ہے - مہاتیج (۶۷۳) بڑا تیج جیسے پرکاش سے سورج آدک سب پرکاشمان ہین - مہا اُرگ (۶۷۴) عظمت والا ہوتی باسکے مہا اُرگ روپ - مہاکرتو (۶۷۵) اسومیدھ آدک جگ روپ - مہایجوا महायज्वा (۶۷۶) لوک سنگرہ کے لئے جگیہ کیا کرنے والا - مہایگیہ (۶۷۷) بڑا جگ روپ بھگوت گیتا مین لکھا ہے کہ جگون مین جپ روپ جگ مین ہون - مہاہوی (۶۷۸) جس برہم مین سب جگت کا ہون ہوتا ہے کیونکہ وہ جگت آتما ہے - ستیہ स्तव्य (۶۷۹) جو سب سے اُستت کیا گیا اور وہ کسی کی اُستت نہین کرتا ہے - ستوپریہ (۶۸۰) اُستوتر جس کا پیارا ہے - اُستوتر (۶۸۱) جس سے اُستت کیا جاتا ہے وہ بھی اُسی کا روپ ہے - اُستت (۶۸۲) اُستت روپ کاہئے - اُستوتا (۶۸۳) وہی اُستت کا کرنے والا - رن پریہ (۶۸۴) جسکو جدہ پیارا ہے - پورن (۶۸۵) سب سامرتھون سے پورن - پورئیتا (۶۸۶) دھن آدک سے سب کو پورن کرنے والا - پونیہ (۶۸۷) سمرن کرنے سے پاپون کا دور کرنے والا - پونیہ کیرتی (۶۸۸) اپنی کیرتی سے جیون کے پونیہ کو بڑھانے والا - اَنامی (۶۸۹) روگ سے پیڑا نہین پانے والا - منوجو मनोजव (۶۹۰) سربتر سرب آتما برتمان ہونے سے جسکا بیگ من کے سمان ہے - تیرتھ کر (۶۹۱) جو دہ بدیا اور سب بدیاؤن کا بکتا اور اُپدیش کرنے والا - بسورتیا (۶۹۲) جسکا بیرج سورن ہے جیسے منوسمرتی مین لکہا ہے کہ پہلے سورن روپ انڈا ہوا جس کا پرکاش ہزار سورج کے سمان تھا بسو پریہ (۶۹۳) جو دھن اپنے پرکار سے دیتا ہے - بسوپرد (۶۹۴) جو موکش پہل اپنے بھگتون کو دیتا ہے یا سدیو (۶۹۵) بسدیو کا پتر یا سدیو نام جس مین سب جیو نواس کرتے ہین - بسو (۶۹۶) جو سب جیو ونمین نواس کرتا ہے مایا سے اپنے سروپ کو دیکھنے والا - بسومنا (۶۹۷) سب لشیو نمین نیت ہونے والا - ہوی (۶۹۸) سب بھی برہم روپ ہے - سدگتی (۶۹۹) جن سنتون نے جانا کہ یہ برہم ہے انکو ہی پراپت ہوتا ہے - ستکرتی (۷۰۰) جس کا شبھ کرم سنسار کے اُتپت آدک جتنہ رکھنے والا ہے - ستتا (۷۰۱) سجاتی اور بجاتی کے بھید سے پرتھک ایک برہم - سدبھوتی (۷۰۲) وہی پرماتما بہت روپ سے پرکاشمان چد آتما - ست پراین (۷۰۳) تت بستو نکا مکھ استھان تسوین (۷۰۴) جس سینا مین ہنومان جی آدشور بیر اوس سینا کا سوامی - جدوسرشیشٹ (۷۰۵) جدونسیون مین پردھان سریکرشن دیو سینو آسس (۷۰۶) گیانیونکا رکشا کرنے والا - سویامن (۷۰۷) جمنا سے سنبندہ رکھنے والا منڈل اور پدماہن آدک جس کے اُتم ہین - بھوتاباس (۷۰۸) جسمین سب جیو نواس کرتے ہین - باسدیو (۷۰۹) جیسے کہ سورج اپنی کرنون سے سنسار کو پرکاش وان کرتا ہے ویسا ہی اپنی مایا سے سب جیوون کو پرکاشمان چیتن سے کرنے والا اتھوا جیسے سورج اپنی کرنون سے سنسار کو ڈھکتا ہے ویسے ہی اپنی مایا سے سنسار کو ڈھکنے والا - سرباسونلیہ सर्वासुनिलय (۷۱۰) جس ابناشی جیو آتما مین سب پران لے ہوتے ہین - انل (۷۱۱) جس کی اشتہا کا انت نہین - درپ ہا (۷۱۲) ادہرم مارگ چلنے والون کے اہنکار کا دور کرنے والا - درپد (۷۱۳) دہرم مارگ مین نیت ہونے والا منشون کو اہنکار کا دینے والا - درپت दृप्त (۷۱۴) سدیا آتما روپی امرت کے سواد لینے سے پرتن - دردہر (۷۱۵) سب اُپادہون سے رہت ہونے سے دیکہ ابہانی پرشونکو جسکی دہارنا کٹھن ہے - اپراجت (۷۱۶) بہیتر اور باہر کے روگ راگ دویش شترون سے اجے - بسو مورتی (۷۱۷) سب کے آتما ہونے سے سنسار جسکی مورت ہے - مہامورتی (۷۱۸) جس شیش شیا پر سونے والے کی بڑی بشال مورتی ہے - دیپت مورتی (۷۱۹) گیان روپ مورتی اتھوا اچہا کے انوسار جیسی مورت کا دھارن کرنے والا - مورتی مان (۷۲۰) جس کے مورتی کرم مین اشکت نہین ہے - انیک مورتی (۷۲۱) اوتارون مین اپنی اچھا سے لوک

کے اوبچار کو بہت روپ کا دھارن کرنے والا - ایکیت (۷۲۲) یعنی جدپے بہت سی مورتیون کو دھارن کرنے والا ہے تو بھی ہر ایک کا رب ہے - ست مورتی (۷۲۳) جس گیان سروپ کی مورتیان نانا پرکار کی ہین - سناتن (۷۲۴) بسوپاتی ہونے سے ہزارون مورتی رکھنے والا - ایک (۷۲۵) سچائی بچائی بھیدون سے پرتھک ایک پرمیشر - آنیک (۷۲۶) مایا سے بہت سے روپ دھارن کرنے والا - تبہ (۷۲۷) سب نام جگ مین جیندرمان کی اسثت ہوتی ہے - کہہ (۷۲۸) یہ کہہ شبد سکھ کا ارتھ بتانے والا ہے جس سے وہ استت کیا جاتا ہے اسکو کہہ برہم کہتے ہین - کن किन (۷۲۹) سب پرشارتھ روپ ہونے سے بچار کے جوگ - برہم یت (۷۳۰) جس شبد سے سوہم ستدہ برہم اُپدیش کیا جاتا ہے وہ بھی اُسی کا روپ ہے - تت (۷۳۱) وہ جگت کو پھیلانے والا کیونکہ تت شبد بھی اُسی کا روپ ہے پدم وتم (۷۳۲) جو موکش چاہنے والون سے پراپت کیا جاتا ہے اور جس سے پرے کوئی نہین ہے - لوک بندھو (۷۳۳) جس ادھار روپ سے سب سنسار بندھا ہوا ہے اتھوا سب جیون کا بندھو جس نے اچھے اور برے جاننے کے لئے سمرتی شمرتی اُتپن کرین ہین - لوک ناتھ (۷۳۴) جو سرشٹی کا دکھ دائی ہے اُسکو ڈنڈ دینے والا اور جسکو سب کلیان مانگتے ہین وہ سب کا پیارا ہے - مادھو (۷۳۵) مدھو کے کل مین اُتپن ہونے والا - بھگت وتسل (۷۳۶) بھگتون پر سنیہہ رکھنے والا - سورن برن (۷۳۷) سورن کے سمان جسکا برن - ہیمانگ (۷۳۸) جو سورن شریر رکھنے والا پُرش سورج منڈل کے مدھ مین ہے - براَنگ (۷۳۹) جس کے انگ اتی اوتم ہین - چندنانگ (۷۴۰) جس کے انگ چندن کپور سے النکرت ہین - بیرہا (۷۴۱) دھرم کی رکشا کے ارتھ ہرن کشیپ آدک دیتون اور آگ آدک کا ناش کرنے والا ہے - بکھم (۷۴۲) سب کے بلکشن ہونے سے جس کے سمان کوئی نہین ہے - شونیہ (۷۴۳) گُنون سے رہت دھرتا شی (۷۴۴) اتی اچھا وان - اچل (۷۴۵) سروپ سامرتھ گیان اور گنون سے پرتھک ہونے والا کیرتی سے رہت نہ ہونے والا چلایمان نہ ہونے والا - چل (۷۴۶) بایو روپ سے چلایمان - امانی (۷۴۷) جس شُدہ گیان سروپ کا ابھمان اناتما بستو مین نہین ہے - مان دو (۷۴۸) اپنی مایا سے اناتما مین سب کا ابھمان اُتپن کرنے والا بھگتون کا ستکار کرنے والا بھگتون کو کھنڈ کھنڈ کرنے والا - مانیہ (۷۴۹) سب کا ایشر ہونے سے سب کا پوجیہ - لوک سوامی (۷۵۰) چودہ بھون کا سوامی - ترلوک دھرک (۷۵۱) تینون لوک کا دھارن کرنے والا - سومیدھا (۷۵۲) سندر بدھ والا - میدھج (۷۵۳) جگ مین پرگھٹ ہونے والا - دھنیہ (۷۵۴) شُدھ منورتھون کا کرنے والا - ست میدھا (۷۵۵) ست بدھ دھرآدھر (۷۵۶) شیش آدک روپون سے پرتھی کا دھارن کرنے والا - تیجو برکھ (۷۵۷) سدیو سورج کے دوارا جل کو کھینچنے والا سورج روپ ہے برکھا کرنے والا - دیوتی دھر (۷۵۸) شریر کی کانتی اور ست کیرتیون کا دھارن کرنے والا سرب شاستر بھرتا مبرو (۷۵۹) سب شستر دھاریون مین سرشیٹ - پرگرہ (۷۶۰) بھگتون کے اپرن کئے ہوئے پتر پشپون کے انگی کار کرنے والا اتھوا چنچل اندریون کو رسی کے سمان باندھنے والا - نگرہ (۷۶۱) سو بھاؤ سے سب کو اپنے آدھین کرنے والا - بگرہ (۷۶۲) ابناشی اتھوا بھگتون کی ابھیشٹ دینے مین پرورت - نیک سرنگ नैक श्रंग - (۷۶۳) چار سرنگ رکھنے والا - گداگرج (۷۶۴) منتر سے پرتھم پرگھٹ اتھوا گدا کا بڑا بھائی سری کرشن - چتر مورتی (۷۶۵) جسکی چار مورتی چار برن کی ہے سویت کرشن - سرخ - پیلا - چتر باہو (۷۶۶) چار بھجا رکھنے والا - چتر بیوہ (۷۶۷) چھند پرش - بید پرش - مہا پرش - شریر پرش - یہی چار جس کے بیوہ ہین - چتر گتی (۷۶۸) چارون برن چارون آشرم کی گت - چتر آتما (۷۶۹) راگ دویش سے رہت ہونے سے جسکا من سادھان ہے - چتر بھاؤ (۷۷۰) دھرم ارتھ کام موکش جس سے یہ چارون پرشارتھ اُتپن ہوتے ہین - چتر وید بد (۷۷۱) چارون بیدون کے ارتھ جاننے والا - ایک پات (۷۷۲) جس کا ایک چرن بشو ہے - سماورت (۷۷۳) سنسار چکر کو اچھی ریت سے گھمانے والا - نورت آتما (۷۷۴) جس کا آتما سرب تر برتمان ہے اتھوا جس کا چت بشیون سے الگ رہے - درجے (۷۷۵) جو جیتے نہین ہو سکتا ہے سو ورتی کرم (۷۷۶) بجے کا کارن ہونے سے سورج آدک جسکی اگیا کی بپریت نہین کر سکتے - درلبھ (۷۷۷) ادتی پرایہ ہونے سے بھگتی کے دوارا پراپت ہونے والا بیاس جی نے کہا کہ بہت جنمون

سے تپ کے پربھاؤ سے کرشن مہاراج کے چرنون مین بھگت ہوتی ہے۔ دُرگم (۷۷۸) جو دُکھ سے جانا جاوے۔ ورگ (۷۷۹) جسکا جوگ دُکھ سے ہوتا ہے
درآباس (۷۸۰) جو جگی ساودھ سے بھی جسکو کٹھن تا سے چت مین دھارن کرتے ہین۔ دُرہا (۷۸۱) دُکھ سے سنگھ تا کے جوگ اسُرون کا مارنے والا۔
ستوبھانگ (۷۸۲) دہیان کے جوگ ہونے سے شبھہ انگ سے براجمان۔ لوک سارنگ (۷۸۳) جو جگی کو اپنے مین لے کرنے والا اتھوا پرنو کے دوارا
پراپت ہونے والا۔ سوتنتو (۷۸۴) جس کا بڑا لمبا چوڑا پرپنچ شوبھایمان ہے۔ تنتو وردھن (۷۸۵) اوسی تنتو پرپنچ کو بیجے کرنے والا۔ اندرکرما (۷۸۶)
جسکا کرم اندر کے سمان ہے۔ مہاکرم (۷۸۷) آکاش آدی پنچ تت جسکے اُتپن کئے ہوئے ہین۔ کرت کرمان (۷۸۸) کرم سے کرت کرت اتھوا دہرم
روپ کرمون کا کرنے والا۔ کرتاگم (۷۸۹) بید روپ شاستر بنانے والا۔ اُدبھو (۷۹۰) جسکا اُوتم جنم اُوسکی اچھا سے ہوتا ہے اتھوا سب کے اُتپت کا
کارن ہونے سے اجنما۔ سُندر (۷۹۱) سب سے ادہک شوبھایمان سوبھاگ شالی ہونے سے مہا سُندر۔ سُند [illegible] (۷۹۲) دیاوان۔ رتن نابھ
(۷۹۳) رتن کے سمان جسکی سندر نابھی ہے۔ سولوچن (۷۹۴) جسکے نیتر اتھوا گیان سب سے اُوتم ہے۔ ارک (۷۹۵) پوجن کے یوگیہ برہما دکون کا پوجنیہ۔
باجسن (۷۹۶) جو نہین مانگتے ہین انکو دینے والا۔ سرنگی (۷۹۷) پرلے کے جل مین سرنگ دہاری متس اوتار۔ جینت (۷۹۸) شترون کا بیجے
کرنے والا اتھوا بیجے کا ہیت۔ سرب بجے (۷۹۹) سب پرکار کا گیان جسکو ہے اتھوا سب کو بیجے کرنے والا۔ سورن بندو (۸۰۰) جس کے انگ
سورن کے سمان پرکاشمان ہین۔ اکشوبھ (۸۰۱) راگ دویش وشبدآدک بشیون سے اور اسُرون سے ابجے۔ سرب باگیسیشر (۸۰۲) برہمادک
باگیسرون کا بھی ایشر۔ مہاہرد (۸۰۳) جوگی جن جس سدآنند کو رجھا کر سکھی رہتے ہین۔ مہاگرت (۸۰۴) جسکی بڑی مایا دُکھ سے پار ہونے
کے جوگیہ ہے اتھوا جو مہارتھی ہے۔ مہابھوت (۸۰۵) تینون کال مین بنشے سے باہر ہونے سے بڑا بھاری پرکاشت۔ تج نہاندھ (۸۰۶) جس مین
سب جیونیت جو سرشٹ اور پردھی تم ہے۔ کومُد (۸۰۷) بھار کے دور کرنے سے پرتھی کو پرسن کرنے والا۔ کُندر (۸۰۸) کُند کے پھول کے سمان
شدھ پھل دینے والا اتھوا براہ روپ مین نیت ہو کر ہرناکش کو مارنے والا پرتھی کو پھاڑنے والا۔ کُند (۸۰۹) پرسرام اوتار لے کر پرتھی پرکشپ رشی کے
ارتھ دان کرنے والا۔ پرجنیہ (۸۱۰) برکھا کے سمان ادھیاتم آدک تینون تاپ کا دور کرنے والا اور سب ابھیشٹ کی برکھا کرنے والا۔ پاون
(۸۱۱) سمرن کرتے ہی پوتر کرنے والا۔ انل (۸۱۲) سدیوگیان سروپ اتھوا بھگتون کو سکھ سے ملنے والا۔ امرتانسو (۸۱۳) اپنے آنند۔
امرت رس کا پان کرنے والا اتھوا سمندر سے نکلا ہوا امرت دیوتاؤن کو پلا کر آپ بھی پینے والا۔ امرت بپو (۸۱۴) جسکا شریر مرت کے آدین
نہین ہوتا۔ سربگ (۸۱۵) سب کا جاننے والا۔ سرتومکھ (۸۱۶) سب طرفون کو مکھ رکھنے والا۔ سلبھ (۸۱۷) پتر پھول مولون کی بھینٹ دوارا
یعنے آسانی سے سب سے ملنے والا۔ سوبرت (۸۱۸) جسکا سُندر برت ہے۔ سِدھ (۸۱۹) سوتنتر ہونے سے سِدھ۔ شترجیت (۸۲۰) جو دیوتا
کے شترو ہین وہ اوسکے شترو ہین اونکو مارنے والا۔ شترتاپن (۸۲۱) شترون کو تپانے والا۔ نگرودھ (۸۲۲) جو مدہ مین استیتی اور برتمان
سے ارتھات جسکا آد انت نہین جیو دھاریون کو اپنے مایا سے دیکھنے والا۔ اُدمبر (۸۲۳) کارن ہونے سے آکاش سے بھی پرے اتھوا جن کے
اجوگ اُدمبر پھل روپ سے بسو کا پالن کرنے والا۔ اسوتھ (۸۲۴) جو آج ہے وہ کل نہین وہ سنسار روپی برکش کے سمان نیت جیسے کہ بید مین لکھا
ہے جسکا مول اور وہ اور ساکھا نیچے ہین یعنے جڑ اوپر اور شاخ نیچے ہے وہ برکش پراچین ہے۔ چانورانگھری نشودن (۸۲۵) چانور آدک راچھسون کو
اور انگھری راچھس کو مارنے والا۔ سہسرارچیت (۸۲۶) شاستر مین لکھے انوسار جسکی کرن اننت ہین کہ جو ایک آکاش مین ہزار سورج کی کرنون کی
طرح پرکاشت ہون وہ بھی اوسکے سمان ہون یا نہون۔ سپت جہوا (۸۲۷) آگے لکھی ہوئی سات زبان رکھنے والا۔ اگن روپ ہے۔ کالی۔ کرالی۔ منوجا
سودہومرپرنا۔ سولوہت۔ سپھر لنگنی۔ تسوکپی۔ سپتیدھا (۸۲۸) جس کے سات پرکاش ہین۔ سپت باہن (۸۲۹) سات گھوڑے جسکی سواری
ہین یعنے وہ سورج۔ اموَرتی (۸۳۰) جڑ چیتن روپ چینہ والے دہن روپ دھارن شکتی سے جو مورتی پرگھٹ ہوئی اُس سے پرتھک۔ رنگھ۔

رد (۸۳۱) جسکا دکھ اور پاپ برتمان نہین ہے - اچلیتہ (۸۳۲) سب پرمانوؤن سے بھی پرے اور یہ ایسا ہی اس پرپنچ اکش سے اچنت -
بھیکرت (۸۳۳) کو مارگ چلنے والے منشون کے بھے کا استیپن کرنے والا - بھے ناشن (۸۳۴) پوجن اور اسمرن کرنے سے برن آشرم کے آچار
رکھنے والون کے بھے کا دور کرنے والا - انو (۸۳۵) اتینت سوکشم آتما - برہت (۸۳۶) جہان تم ہونے سے برہتم - کرشن (۸۳۷) جو سنسار کے
ستہول استوون کے سمان ستہول نہین - استہول (۸۳۸) پرنت سب کا آتما ہونے سے استہول - گن بھرت (۸۳۹) سنسار کے استیپن اور پالن
اور لے کا سوامی ہونیسے ستت - رج - تم تام تینون گنون کا دھارن کرنے والا - نرگن (۸۴۰) پرمارتھ مین نرگن مایا کے تینون گن سے پرتھک - مہان
(۸۴۱) شبد آدی رہیت اتینت سوکشم سد ئوشدہ گیان سروپ مانے جانے سے پرے ہونے سے مہانتم - ادھرت (۸۴۲) دھارن کرنیوالی
پرتھی کا دھارن کرنے والا اور آپ کسی سے دھارن نہونے والا جو ایسا ہے تو کس سے دھارن کیا جاتا ہے اس شنکا کو کہتے ہین - سودھرت (۸۴۳)
وہ اپنی آتما سے ہی دھارن ہوتا ہے اور اپنی مہانتا مین نیت ہوتا ہے - سوآسیہ (۸۴۴) کمل کے سمان سندر مکھ اتھوا اپدیش پرو شارتھ کے لئے وید
برہما سمیت جسکے مکھ سے نکلا اتھوا پرپنچ وستار کرکے بڑا پھیلاؤ جسنے کیا - پراگ بنش (۸۴۵) جو مول پرش سب سے پرتھم ہے اور جس کا بنش پرپنچ دوسرے
کے بنش سے سرشٹ اور اتم ہے - بنش بردہن (۸۴۶) پرپنچ نام بنش کی بردھی کرنے والا اتھوا ناش کرنے والا - بھار بھرت (۸۴۷) اننتا دک
روپون سے بہار کا اٹھانے والا - کتھت (۸۴۸) وید آدکون مین سب سے سرشٹ کہا گیا یا جو سب کے لے کا استہان جاننے کے جوگ - یون
سے بھی پرے برنن کیا گیا - جوگی (۸۴۹) یوگ نام گیان سے ملنے والا اتھوا سب کو آتما مین دھارن کرنے والا - جوگیش (۸۵۰) جیسے کہ اور جوگی جوگ
کے بگھنون سے اپنے سوروپ کے موہت ہوتے ہین وہ ویسا نہین ہے اسی سے وہ جوگیون کا بھی ایشور ہے - سرب کام دے (۸۵۱) ابھیشٹون کا
دینے والا - آشرم (۸۵۲) سنسار روپی بن مین گھومنے والے جیوون کا آشرم استہان - سرمن (۸۵۳) اگیانیون کو دکھ سے پرایت ہونے
والا اتھوا دیکھنے والا - کشام (۸۵۴) سب پرجا کو ناش کرنے والا - سوپرن (۸۵۵) سندر پرن ارتھات پتر جس سنسار روپ برکش کے پتے
سندر چھند روپ مین اتھوا جس کا پرن اچھا ہے اور سوپرن نام گرڑ کا بھی ہے یعنے سوپرن اور بایو باہن ہین جسکے - بایو باہن (۸۵۶) جس کے بھے سے
بایو چلا کرتی ہے - دہنر دہر (۸۵۷) دہنش دھاری سری رام چندر روپ سے دہنر وید (۸۵۸) وہی دہنر وید کا جاننے والا - ونڈ (۸۵۹) ونڈ دینے
والون مین ونڈ روپ - دمتا (۸۶۰) جمراج اور راجاؤن کی صورت سے پرجا کا ونڈ دینے والا - دم (۸۶۱) اندریون کے ونڈ دینے کے
دوار اپرجا کا اچھے مارگ مین نیت کرنے والا - اپراجت (۸۶۲) شترون سے اجے - سرب سہ (۸۶۳) سب کامون کا کرتا سب شترون کو سہنے والا
نیتا (۸۶۴) سب کو اپنے اپنے کرمون مین نیت کرنے والا - نیم (۸۶۵) جس کا کوئی سوامی نہین - یم (۸۶۶) جسکی مرت برتمان نہین اتھوا جم روپ
سے دشٹ پرشون کے لئے - ستووان (۸۶۷) سورتا اور پراکرم آدک جسکو پرایت ہین - ساتوک (۸۶۸) ستوگن پردھان - ست (۸۶۹) ست پرشون
مین سادہو - ست دہرم پراین (۸۷۰) ستیہ ادک دہرم کا مکھ استہان - ابھپرائے (۸۷۱) پرو شارتھ چاہنے والے جسکی اپاسنا کرتے ہین اتھوا
پرلے کے سمے جس مین سب سنسار نیت ہوتا ہے - پریارہے (۸۷۲) جو سب ابھشٹ پدارتھون کے جوگیہ ہے - اربی (۸۷۳) جو آسن اردہ اور نسکار
آدک پوجن سادہنون سے پوجا کے جوگ ہے - پریہ کرت (۸۷۴) ان استت آدکون سے بھجن کرتے والے پرشون کو ابھشٹ سدھی کرنے والا -
پریت بردہنہ (۸۷۵) اون کی پریت کو بڑھانیوالا - بھاآس گتی (۸۷۶) جس کی گت اور نواس استہان آکاش مین سورج منڈل نام تشن پد ہی -
جیوتی (۸۷۷) سویم پرکاش نارائن - سورج (۸۷۸) جس کا پرکاش بہت اور رچ یعنے اچھا سندر ہے - ہت بھگ (۸۷۹)
سب دیوتاؤن کے نمت جو جگ جاری ہوتا ہے اوسکا بھوگتا اور بھوگ کرانے والا - بیہو (۸۸۰) سرتر استہان مین برتمان اور تینون لوکون کا
سوامی ہونے سے بیہو - ربی (۸۸۱) رس کا کھینچنے والا سورج کا آتما - بروچن (۸۸۲) بہت پرکار سے پرکاشمان سورج یا اگنی - سوریہ (۸۸۳)

سب کا کرتا اور لکشمی کا اتپین کرنے والا۔ نیتا (۸۸۴) سب سنسار کا ایشور۔ رہی لوچن (۸۸۵) جس کے نیتر سورج ہین۔ اننت (۸۸۶) پراچین سرتیر برتمان اور وشن کال بستو کے پرچھید سے رہت ہونے سے اننت اتھوا شیش روپ۔ ہُت بھک (۸۸۷) ہُت کو بھوجن کرنے یا کرانے والا۔ بھوگتا (۸۸۸) بھوگ کے جوگیہ جڑ روپ پرکرتی کا بھوگنے والا اتھوا جگت کا پالن کرنے والا۔ سُکھد (۸۸۹) بھگتون کو موکش لکشن سُکھ کا دینے والا اَدُکھون کا دور کرنے والا۔ انیک دے (۸۹۰) دھرم کی رکشا کے نمت بارم بار اوتار لینے والا۔ اگرج (۸۹۱) سب کے آدمین ہرن گربھ روپ ہوکر اُتپن ہونے والا۔ انربن (۸۹۲) سب منورتھ سدھ ہونے اور بھیشٹ سدہ کے پراپت کا کارن روپ ہونے سے جو بیاکل اور دکھی نہین ہے۔ سدا مرشی (۸۹۳) نتر ناگت سادہوؤن پرچھان کرنے والا۔ لوکا دھشٹھان (۸۹۴) جسکا کوئی آدھار نہین ہے اوس ادھار روپ برہم مین تینون لوک نیت ہین۔ ادبھت (۸۹۵) بہت سے شاسترون کے سمرن سے بھی جو پراپت نہین ہوتا ہے اور بہت سرون کرنے والے جسکو نہین جانتے اُسکا اپورب کہنے والا پانے والا اسا وہان ادبہوت تاکا جاننے والا اور اپورب اوپدیش کرنے والا ہے جسکو ادبھت کہتے ہین۔ سنات (۸۹۶) کال روپ جیسے لشن پُران مین لکھا ہے کہ پربرہم کے پیارے روپ ہین۔ پُرُش۔ بھکت۔ ابھکت کال۔ سناتن تم (۸۹۷) سب کے اُتپت کا کارن ہونے سے برہما دکون سے سناتن پُرش ہے۔ کپل (۸۹۸) بڑوانل نام اگنی کا کپل برن ہے اس کارن سے بڑوانل روپ کپی (۸۹۹) اپنی کرنون سے جل کا پینے والا اتھوا براہ اوتار۔ اپیتہ (۹۰۰) پرلے کے مدہ مین جسمین جگت نشچل ہوتا ہے۔ سوستی دہ (۹۰۱) بھگتون کا منگل دینے والا۔ سوستی کرت (۹۰۲) کلیان کرنے والا۔ سوستی (۹۰۳) منگل سروپ پرانند لکشن۔ سوستی بھک (۹۰۴) وہی کلیان بھوگنے والا۔ سوستی دکشن (۹۰۵) کلیان روپ سے بردھی پانے والا۔ اتھوا شیگھر ہی کلیان دینے والا۔ اردوڑ (۹۰۶) جو کرم پربیت گُت کرودھ یگت اور رودر روپ ہین اُن تینون کو سمپورن ابھیشٹ سدہ ہتا ہے نہین رکھتا اسی کارن ارڈرُدرشٹ۔ کنڈلی (۹۰۷) شیش روپ سورج سمان کُنڈلی دھارن کرنے والا۔ چکری (۹۰۸) سب کے جت کی رکشا کرنے والا اتو روپ سوورشن نام چکر دھاری۔ بکرمی (۹۰۹) چرنون کی شوبہ یتا سے اُٹھانے والا۔ اور جیت شاسن (۹۱۰) شُرتی سمرتی لکشن والا اتو اگیا رکھنے والا۔ شبداتگ (۹۱۱) بانی اور من سے پرے پرم پدہ۔ شبد سہ (۹۱۲) سب بید جسکی سُتت کرتے ہین۔ ششر (۹۱۳) سنسار کے تاپ سے سنتپت لوگون کا بسرام استہان۔ سرب ریکرہ (۹۱۴) سنساری پُرشون کو رات کے سمان اور آتما گیانیون کے سنسار رات کے تمثل ہے اُن دونون راتون کا اُتپن کرنے والا ہے بھگوت گیتا مین بھگوان کا بچن ہے کہ سب جیوؤن کی جو رات ہے اُوسمین جوگی جاگتے ہین اور جسمین جیو دھاری جاگتے ہین وہ اُنکی رات ہے۔ اکرورہ (۹۱۵) سب ابھیشٹ سدہ ہونے اور ہونے مین جسکو کرودہ نہین ہے۔ پیش لو (۹۱۶) کرم من بانی اور شریر سے شوبھایمان۔ دکش (۹۱۷) جس پرمیشر مین شکتی شگیر کرم کرتا اور سمرتھ ہونا یہ تینون گن ہین۔ دکشن (۹۱۸) دکشن گت کا سوامی سب کا ناش کرنے والا۔ اکشمتامبر (۹۱۹) بھار کا اٹھانے والا جہان وان لوکی اور پرتھی آدمین سرشٹ سب برہمانڈ کو بھی دھارن کرکے بھار سے پیڑا مانہین جہان وان سمرتھ ہونے سے سب کا اُدّوتیہ۔ الشیر ہونے سے سب کے پوتر کرنے کو سمرتھ۔ بدوتم (۹۲۰) اوس کا بڑا گیان سب پر جاری ہے۔ بیت بھے (۹۲۱) سب کا ایشور نہ ہیتہ مکت ہونے سے جسکو سنسار کا بھے نہین۔ پُن سرون کیرتن (۹۲۲) جس کا کہنا سننا پُن کا اُتپین کرنے والا ہے۔ اوتارن (۹۲۳) سنسار ساگر سے پار کرنے والا۔ دُشکرتی ہا (۹۲۴) پاپ کو اتھوا پاپی جنون کو ناش کرنے والا۔ پُنیہ (۹۲۵) اتہاس پران آدک کے سُننے والون کا پُن اُتپین کرنے والا اتھوا شُرتی سمرتی روپ بچنون سے پُن کا اُپدیش کرنے والا۔ دوسپن ناشن (۹۲۶) جو دھیان اسُتت کیرتن کیا ہوا دوسپن کے دیکھنے کے اَشُبھ پھلون کو ناش کرنے والا ہے۔ بیرہا (۹۲۷) مُکت وان سے سنساری پُرشون کے نانا پرکار کی گتی کا ناش کرنے والا۔ رکشن (۹۲۸) ستوگن مین نیت ہوکر تینون لوکون

अनिर्विण्णः सदामर्षी लोकाधिष्ठानमद्भुतः
कपिलः
स्वस्तिकृत्
अक्रूरः पेशलो दक्षः
वीतभयः

کی رکشا کرنے والا - سانت (۹۲۹) جو ست مارگ مین نیت ہے وہ سنت کہاتا ہے اس لئے وہ ودیا کی بردہی کے لئے سنت ہے جیون (۹۳۰) پران
روپ سے سب پرجا کو جیون دینے والا - پریہ دستہت (۹۳۱) سب طرفون سے سنسار کو پراپت کرکے نیت اننت روپ (۹۳۲) جو اننت اونک
بسو پرپنچ روپ سے نیت ہے - اننت سری (۹۳۳) جسکی شکتی اسنکہہ ہے - جت منیو (۹۳۴) کرودھ جیتنے والا - بہیاپ ہا (۹۳۵) پرشنو کو
جو بھے سنسار سے اُتپن ہوتا ہے اُسکا ناش کرنے والا - چیترستر (۹۳۶) نیائے کے انوسار منشون کو کرم پھل کا دینے والا گنبھیر آتما (۹۳۷) جس کا
سروپ اتھوا چت گنبھیر ہے - بدش (۹۳۸) ادہکاریون کو نانان پرکار کے اننت پہلون کا کہانے والا - بیادش (۹۳۹) اندریون کی پرتہانتا
کو انگی کار کرنے والا - دش (۹۴۰) ویدروپ بانی سے پہلون کا اُپدیش کرنے والا - انادی (۹۴۱) سب کی اُتپت کا کارن سب کے آدمین پرہشٹ
ہونے والا - بھور بھوہ (۹۴۲) سب پرکار کے آسرے استھان ہونے سے پرتھی اور انترکش روپ سے سب جیوون کا اُدھار لکشمین (۹۴۳) جسکی
آتما بدیا اُن بھور بھوہ لوکون کی شوبھا ہے - سوبیر (۹۴۴) جسکی نانان پرکار کی گتی شوبھائیمان ہے - روچر انگد (۹۴۵) جسکے دونون بازوبند کلیان
روپ ہین - جنن (۹۴۶) سب جیو دہاریون کا اُتپن کرنے والا - جن جنادی (۹۴۷) منشون کے جنم کا مول کارن - بہیم (۹۴۸) بھے
کا ہیت بہیم پراکرم (۹۴۹) اوتارون مین جسکا پراکرم اسرون کے بھے کا کارن ہے - آدہار نلیو (۹۵۰) پنچ تتو روپ ہوکر ادہاریون کا بھی ادہار
دہاتا (۹۵۱) جسکا ادہار بھی اُوسی کی آتما ہے جو پرلے کے سمے سب سرشٹی کو دہارن اور بھکشن کرتا ہے - پشپ ہاس (۹۵۲) پرپہلت پشپ کے
سمان جسکا ہاسیہ (ہنستا) پرپنچ کے پرکاش روپ ہے - پرجاگر (۹۵۳) سدا گیان سروپ ہونے سے بہت سا جاگنے والا - اوردہگہ (۹۵۴)
سب کے اوپر نیت ہونے والا - ست پتہاچار (۹۵۵) ست پرشون کے جو سن مارگ نام کرم ہین اونکا ابھیاس کرنے والا - پران دے (۹۵۶) مرتک
پریکشا والون کو جوانی دینے والا - پرنوے (۹۵۷) پرماتما کا کہنے والا بڑا نام جو اونکار ہے اُوسی کا روپ ہے - پن (۹۵۸) پیوپاری ارتھات اونکار
سے اونکے پوتر کرمون کا انگی کار کرنے اور اُوسکا پھل دینے والا (۱۱۵) پرمان (۹۵۹) گیان سروپ سویم پرکاش برہم - پران نلیہ (۹۶۰)
اندری اتھوا پنچ پران جس جیو آتما مین لے ہوتے ہین اتھوا جس پرشوتم مین جیولے ہوتا ہے وہ پرشوتم - پران بہرت (۹۶۱) ان روپ پرانون
کا پوشن کرنے والا - پران جیون (۹۶۲) پرانون سے بھیو کرنے والا اتھوا پرانون کا جیتن کرنے والا - تتو (۹۶۳) پرمارتھ سے برہم یا جگت
شبدارتھات پرپ برہم - تتو بت (۹۶۴) آتما سروپ کو ٹھیک ٹھیک جاننے والا - ایکاتما (۹۶۵) ایک ہی آتما ادویت سروپ جنم مرت جرا نگر
(۹۶۶) اُتپت ناش اور روپانتر وشا سے رہت - بہور بہوسوسترو (۹۶۷) ہوم کے دوارا تینون لوکون کا تارنے والا ہوم سے آہتی سورج کی ویجاتی
ہے پھر جل ہوکر برستی ہے اُوسی جل سے ان ہوتا ہے جو پرانون کا داتا ہے - تار (۹۶۸) سنسار ساگر سے تارنے والا - سپتا (۹۶۹) سب
لوکون کا کرتا ہونے سے پتا - پرپتامہ (۹۷۰) برہما کا بھی پیدا کرنے والا ہونی سے پرپتامہ - جگ (۹۷۱) جگ روپ - جگ پتی (۹۷۲)
جگون کا سوامی - یجوا (۹۷۳) یجمان روپ - جگانگ (۹۷۴) جگ ہی جس کے انگ ہین براہ روپ کے چرن بید ڈاڑہ جگ کنبھ ہات
کرتو مکھہ زبان اگنی نیتر دن رات برنن کیا ہے - جگ باہنہ (۹۷۵) جگون کے پھل کے پراپت ہونے کے کارنون کا دھارن کرنے والا -
جگ بھرت (۹۷۶) جگ کا پوہن رکشا کرنے والا - جگ کرت (۹۷۷) جگت کے آد اور انت مین جگ کرنے والا - جگی (۹۷۸)
جس جگون سے اُسکا پوجن آوک ہوتا ہے اونکا پردہان - جگ بھک (۹۷۹) جگ کا بھوگتا اور بھوگ کرانے والا - جگ سادہن (۹۸۰) جگ
پراپتی کا سادہن - جگیانت کرت (۹۸۱) پہل کو دیکر جگ کا انت کرنے والا ارتھات سماپت کرنے والا اتھوا بیسوی رچا کو پڑھکر جگ مین پورن آہتی دینے
والا - جگ گوہیم (۹۸۲) گیان جگ اتھوا جس پہل کی اچہا نہین ہے وہ جگ - ان (۹۸۳) جو بھوجن کیا جاتا ہے یا کرا یا جاتا ہے وہ ان ہی
اناد (۹۸۴) جو انون کا بھوجن کرتا ہے کیونکہ سب جگت سوم روپ ہے - آتم یونی (۹۸۵) جسکا اُپادان کارن اُوسی کا آتما ہے دوسرا

ہین - سویم جات (۹۸۶) وہی نت کارن ہے اوسی بہت اپنے آپ اُتپن ہونے والا - بیکہائن (۹۸۷) براہ روپ سے پرتھی کو ادہک تہ کہود کر پاتال تل باشی ہرناکش کو مارنے والا - شام گاینہ (۹۸۸) شام وید کے منترون کو گانے والا - دیوکی نندن (۹۸۹) دیوکی ماتا سے پتر پیدا ہونے والا مہابھارت مین لکہا ہے پرکاش شریروالا سمپورن برہما دک دیوتاؤن کا دیوتا دیوکی کا پتر ہے - سرشٹا (۹۹۰) سب سنسار کا کرتا - اکشتیش (۹۹۱) بھوم کا ایشر راجہ رام چندر روپ سے - پاپ ناشن (۹۹۲) کیرتن پوجن دہیان کرنے سے پاپون کے سموہون کا ناش کرنیوالا سنگہ بھرت (۹۹۳) اہنکار روپ سنگہ جس کا نام پانچ جنیہ نام ہے اوسکا دھارن کرنے والا - نندکی (۹۹۴) بدیا روپ نندکی نام کہڑگ دہارن کرنے والا - چکری (۹۹۵) تتوگن روپ سودرشن نام چکر کا دہارن کرنے والا - سارنگ دہنوان (۹۹۶) اہنکار روپ سارنگ دہنش کا رکھنے والا - گدادہر (۹۹۷) بدہی تتو روپ کئومودکی نام گدا رکھنے والا - رتہانگ پانی (۹۹۸) رتھ کا انگ روپ چکر جس کے ہاتھ مین نیت ہے مہابھارت کے بہیشم پرب مین بہیشم جی کے اوپر رتھ کا چکر اٹہا کر دوڑے تھے اس لئے رتہانگ پانی نام ہوگیا - اکشوبہیہ (۹۹۹) سب پر ہرتا - سرب پرہرتا - بیدہ (۱۰۰۰) جو سمپورن شستروں کا دہارن کرنے والا ہے (۱۲۰)

اوم اکشر کی مہمان

اوم کا نام آد انت مین لیا جاتا ہے بڑا منگل روپ ہے اسکا پہل شاسترون مین بہت لکہا ہے جو پرنام سری کرشن جی کو کیا جاتا ہے وہ دس اشو میدہ کے سمان ہے وہ منش جو جگ کرنے والا ہے وہ تو پھر بھی جنم لیتا ہے پرنتو سری کرشن کو پرنام کرنے والا پھر جنم نہین لیتا ہے برہمن اسکے پڑہنے پڑہانے سے وید پاٹ برہم پاٹ گیان کو پاتا ہے کشتری بجے پاتا ہے بیش بڑا دہن وان اور شودر سب طرح کے سکھ بھوگتا ہے بشن سہسنام پاٹ کرنے کی مہمان بہیشم پتامہ جی نے راجہ جدہشٹر کو سنائی یہ ہزار نام بشن بہگوان کے جو منش پرات کال اشنان کرکے جپتا ہے اسکو سری بہگوان سب طرح کے سکھ سنسار مین دیکر انت مین موکش دیتے ہین اس سہسنام کے پاٹ کرنے والا منش پرانون مین پرشٹا پاتا ہے اور اُتم کلیان کو پاتا ہے جو منش روگی ہووے اُسکے پاٹ کرنے سے اوسکا روگ جاتا ہے اور جو بندہن مین پڑا ہو بندہن سے موکش یعنی قید سے رہائی پاتا ہے یہ استوتر بیاس جی کا بنایا ہوا ہے جو منش پاٹ کرینگے اتہوا پڑہینگے سُنین گے یا سنا وینگے اونکو اوپر لکھے ہوئے سکھ پراپت ہونگے - سری بہگوان نے کہا کہ ہے پانڈو جدہشٹر جو پرش اس میرے سہسنام سے میری استت کرتا ہے اُسپر مین پرسن ہوتا ہوں اور منوبانچہت پھل مین دیتا ہوں - ہے ارجن جتنی پرسنتا میری بشن سہسنام استوتر سے ہوتی ہے اُتنی ہی پرسنتا اس ایک اشلوک کے پڑہنے سے ہوتی ہے ارتہات اننت کے ارتھ نمشکار سہسر مورتی والے کو نمشکار سرب پاد اکشی سر اور بھجا؛ ہاری کے ارتھ نمشکار ہے سہسنام دہارن کرنے والے سناتن پرش کے ارتھ نمشکار ہزار کوٹ جگ دہاری کے ارتھ نمشکار -

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب بشن سہسنام برنن اور اُسکی مہمان کا برنن اکتیسوان ادہیائے

श्लोक

नमोस्त्वनंतायसहस्रमूर्तयेसहस्रपादाक्षिशिरोरुबाहवे ॥

सहस्रनाम्नेपुरुषायशस्वतेसहस्रकोटी युगधारिणेनमः ॥

بشن سہسنام سمپت ہوا

بتیسوان ادہیائے

سری کرشن جی کا بسدیوجی کے ہان جنم لیکر نند جی کے گہر جانا

(مؤلف) سری کرشن چندر جی کے حالات بیشتر وہی عام لوگون کو معلوم ہین جو انھون نے گوکل و برندابن مین نند جی کے گھر پر کرنو برس کی عمر اپنے بال اوستہا مین کئے یا رکمنی جی کے بیاہ مین سیال وغیرہ راجاؤن سے جدہ کرکے جسطرح بیاہ کیا باقی حالات اونکے عوام پر ظاہر نہین ہین بجہت اظہار حال سری مدبھاگوت اور مہابھارت وغیرہ پستکون سے جو دریافت ہوا وہ تحریر کیا جاتا ہے کہ فی الجملہ باعث سرور خاطر ناظرین ہوگا اور اونکے خاندان کا شجرہ بھی درج کیا جاوے گا جس سے مہابھارت کے راجاؤن اور شوربیرون کا رشتہ بھی واضح ہوگا۔

بھیشم پتامہ جی نے راجہ جدہشٹر سے کہا کہ سری کرشن چندر جی نے جب دیوکی کے گربھ مین باس کیا اوسوقت راجہ کنس نے بسدیو جی اور دیوکی جی کو بند ہن (قید خانہ) مین نظر بند کیا ہوا تھا کاش بانی سے اوسکو معلوم ہوا تھا کہ آٹھوان پتر جو دیوکی کے گربھ سے اتپن ہوگا وہ کنس کو مارے گا جبکہ نارد جی کے اوپدیش سے راجہ کنس نے پہلے پتر کو بسدیو کے لیجانے پر اونکو اپنے وعدہ کا سچا اور راست باز جانکر چھوڑ دیا تو نارد جی نے آٹھہ لکیر کہینچ کر راجہ کنس کو شمار کرائین اور اس بات پر آمادہ کر دیا کہ جو پتر بسدیو جی کے ہو پیدا ہوتے ہی اوسکو مار ڈالے تب کنس نے سات بھائی سری کرشن جی کے پیدا ہوتے ہی مار ڈالے جب آٹھوان گربھ ہوا تو اوسکو بہت خوف ہوا اور اوس نے دیوکی کے درشن کرنے سے جان لیا کہ اب پتر دیوکی جی کے گربھ مین ہے وہ مجھکو مارے گا کنس نے حفاظت کے لئے بہت سے محافظ مقرر کئے کہ جس مکان مین بسدیو اور دیوکی نظر بند ہین آنکی حفاظت اچھی طرح کیجاوے لیکن غافل اس امر سے تھا کہ جو امر شدنی ہوتا ہے وہ بغیر ہوئے نہین رہتا جب سری کرشن جی نے بھادون بدی اشٹمی کو آدھی رات کے وقت جنم لیا تو بسدیو جی اور دیوکی جی نے یہ ادبھت چرتر دیکھا کہ سری شام سندر جنکا سروپ نیلے کنول کے سمان اور کنول کے سمتل کھلے ہوئے شگفتہ نیتر جیسے مکہار بند کی شوبھا برنن نہین ہوسکتی۔ مکراکرت کنڈل اور ادبھت مکٹ (نہایت عمدہ تاج) پیلے ریشمی بستر اور پیتامبر پہنے گلے مین بیجنتی مالا اور طرح طرح کے رتن جٹت ہار ہردے پر بھرگ لتا کا چہنہ (جو کہ ہر اوتار مین آپکے ہردے ارتھات سینہ پر نمودار ہوتا ہے) دہارن کئے بہت سے آبھوشن بازوبند پہونچی کڑے وغیرہ پہنے ہوئے سامنے براجمان ہین جنکے مکہار بند پر مہا پرکاش ہونے سے نظر نہین ٹہر سکتی بال روپ سے پرگھٹ ہوئے اوسوقت بسدیو اور دیوکی جی پریم سندر بالک کو اپنے سامنے براجمان دیکھ کر گیان درشٹی سے جان گئے کہ ہمارے گھر پورن برہم پرماتما نے جنم لیا جیسا کہ پہلے انکو نارد جی اور دیگر رشیون کی زبانی دریافت ہوچکا تھا دونون نے ہاتھ جوڑکر مہاراج کی استت کی کہ ہے مہا پربہو جب آپکے بھگتون اور سادہو جنون پر کشٹ ہوتا ہے تب آپ بیدہ پرکار کے روپ سے اوتار دھارن کرکے بھگتون کی رکشا اور دشٹ جن پاپی منشیون کو سنگھار کرتے ہین ہمکو کنس نے بہت دکھ دے رکھا ہے اس دکھ سے آپ ہی ہمارا اودھار کریگے تب سری کرشن جی نے کہا کہ اب تم کسی پرکار کا سوچ اور بھے مت کرو تمنے پہلے جنم مین بڑا بھاری تپ کرکے مجھسے بر پایا تہا کہ مین تمہارا پتر اتپن ہوؤن اب اوس بردان کو سچا کرنے کی مدت مین تمکو یاد دلاتا ہون تم مجھکو بہت جلدی گوکل مین جسودہا کی گود مین پہونچا دو اور جسودہا کے اسی وقت کنیان پیدا ہوئی ہے اوسکو وہان سے لاکر دیوکی ماتا کی گود مین رکہدو اور کنس کے حوالہ کردو نند اور جسودہا کو اپنے بال چرتر اور بال لیلا کا سکھ دکھا کر مین تمہارے پاس پھر آجاؤنگا اور اپنا پرن پورن کرونگا اتنا کہکر آپ بال روپ اپنا ماکر

دیوکی جی کی گود مین دیدی وہ بہی وہ یہ پرمیشر کی اچھا سے چوکیدار اور پہرہ والے بیخبر ہوے پانون کی بیڑی بسدیوجی سے پانوں سے انکے نکل گئین بسدیو جی جو بہادون کے مہینے مین کوسون تک پہیلی ہوئی تہین پایاب ہوگئین گوکل گانو مین نندجی کا گہر کہلا ہوا پایا وہان دیکھا کہ جسودھا جی بے خبر سوتی ہین اور ایک کنیان اوسی وقت کی پیدا ہوئی اونکے پاس لیٹی ہوئی ہے بسدیوجی سری کرشن جی کو جسودھا کی گود مین سلاکر وہ کنیان جو جسودھا کے گربہ سے اوتپن ہوئی تہی لے آے جب یہ کام راتون رات ہوچکا تو کنیان کے رونے سے پہرہ والے خبردار ہوکر بندوق چہوڑنے لگے راجہ کنس کو اطلاع ہوئی اوس نے اوس کنیان کو صبح ہوتے ہی منگاکر چاہا کہ پتہر پر مارا جاے وہ اوس نردئی (ظالم بے رحم) کے ہاتہ سے چہوٹ کر آکاش مین جا کہنے لگی کہ تیرا مارنے والا گوکل مین پیدا ہوچکا تو اوسکے ہاتہ سے نہین بچیگا اور مین آکاش کو جاتی ہون اوسوقت سے راجہ کنس کو فکر پیدا ہوا وہان نندجی کے گہر سری کرشن جی کے پیدا ہونے سے آنند بدہائی ہونے لگین اونہون نے بہت سا دان پُن کیا اور بہت پریم پریت سے سری کرشن جی کو پالا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن جی کا بسدیوجی کے ہان پیدا ہوکر نندجی کے گہر جانا بتیسوان ادہیاے۔

تینتیسوان ادہیای

سری کرشن جی کا پوتنا و سریدہر و کاگاسُر و سکٹاسُر کو مارنا

بھیشم جی نے کہا کہ گوکل مین سری کرشن جی کے جنم ہونے سے گہر گہر آنند بدہائی ہونے لگین کنس کو کسی نے خبر کردی کہ وہ لڑکا جو تمہارا شترو ہے گوکل مین موجود ہے اوس نے پہلے پوتنا راچہسی کو بہیجا اوس نے اپنے استن مین (پستان مین) زہر لگاکر جسودھا جی کے پاس بہت سنگار اور بناؤ سے جاکر محبت کی باتین بنائین اور اپنی گود مین کہلانے کے لئے سری کرشن جی کو انسے لے کر اپنا دودھ زہر آلود پلانا چاہا سری کرشن جی نے اوسکی چہاتی مین منہ لگاکر ایسا کہینچا کہ چلانے لگی اور بے اختیار وہان سے بہاگی اور گوکل کے باہر پہونچتے ہی مرگئی جسودھا جی اور بہت گوپیان اوسکے پیچہے دوڑین نگر کے باہر جاکر دیکہا کہ پوتنا کے بہت چوڑے شریر پر سری کرشن جی اوسکی چہاتی منہ مین لئے بیٹہے ہین وہان سے اونکو اوٹہا کر گہر لائین اور بہت پُن دان کرایا کہ اس بلائے ناگہانی سے کسی طرح کا آسیب انکو نہین پہونچا پہر سری دہر श्री धर برہمن کنس کے آگے اونکے مارنے کا بیڑہ اوٹہاکر گوکل مین آیا نندجی نے برہمن جانکر اوسکا آدر بہاؤ کیا جسودھا و نندجی سری کرشن جی کو پالنے مین جہولتا ہوا چہوڑکر اوسکے جمانے کو جنس لینے کے لئے گئے برہمن چنڈال روپ نے اکیلا دیکہکر چاہا کہ انکی گردن مروڑ ڈالے سری کرشن جی نے اپنا ہاتہ بڑہاکر ایسے زور سے اوسکی زبان مروڑی کہ وہ تڑپ گیا اور اوسکے منہ پر دہی مل کر ایک دو برتن دہی دودھ کے لات مار کر آپ توڑ ڈالے جب اونکے ماتا پتا بہوجن اور جل لے کر وہان آئے تو یہاں کا حال کچہ اور ہی دیکہا کہ تمام مکان مین دہی دودھ پہیلا ہوا اور برتن ٹوٹے ہوئے پڑے ہین برہمن سے ناراض ہوکر اونہون نے کہا کہ تو نے دہی کہایا اور دودھ زمین مین بکہیر کر برتن توڑ ڈالے اسوقت کا حال خیال کرکے بے اختیار ہنسی آتی ہے کہ سریدہر تو اپنی زبان کے درد مین مبتلا تہا اوس سے بولا بہی نہین جاتا تہا اور نندجی لاٹہی لئے اوسکے سر پر کہڑے ہے بچتے سریدہر اپنا ہاتہ اونکے پالنے کی طرف اوٹہا اوٹہا کر اشارہ کرتا تہا کہ جو کچہ کیا اس نے کیا آخر نندجی نے سریدہر کو مار کر باہر نکالدیا اور سری دہر روتا ہوا کنس کے پاس پہونچا زار زار روتا تہا اور بیان کچہ نہ کرسکتا تہا تب کنس نے ایک اور دانو کو بہیجا جو کوے کا روپ بناکر آنے سے کاگاسُر مشہور ہوا وہ کوا ہوکر نندجی کے گہر آیا اور پالنے مین سری کرشن جی کو سوتا ہوا دیکہ کر گہات

لگاکر اونکے سامنے جا بیٹھا لہٰذا کھیلنے مین بارونگا سری کرشن جی نے پالنے مین سے ہاتھ بڑھا کر اسکو پکڑ لیا اور گردن مروڑ کر اسکو ایسا پٹکا کہ وہ کنس کے آگے جاکر پڑا پھر ایک اور راچھس کو کنس نے بھیجا کہ وہ چھکڑے پر آن کر بیٹھنے سے سکٹاسُر सकटासुर مشہور ہوا ستائیس دن کے جب سری کرشن جی ہوئے اور وہی جنم نکشتر دوبارا آیا تو نندجی نے برہمن اور گوال بالون کے جمانے کو بہت کچھ سامان مٹھائی اور پکوان بنوایا اُس بھیڑ مین سکٹاسُر لون روپ ہوکر نندجی کے مکان مین ایک چھکڑے پر بیٹھ گیا قریب مین پالنا پڑا ہوا تھا جسمین سری کرشن جی جھول رہے تھے اور بہت سے برتن دودہ دہی کے چھکڑے کے نیچے رکھے ہوئے تھے نندجی اور جسودھا روہنی جی آدک سب آدمی گھر کے بھوجن سامگری کے بنانے مین لگی ہوئے تھے جب وہ راچھس گھات لگاکر چھکڑے پر بیٹھا اوس نے اپنا وار کرنا چاہا تب ہی سری کرشن جی نے ایسے زور سے لات ماری کہ وہ راچھس کنس کے آگے دھم سے جا پڑا اور جان نکل گئی کنس اوسکا حال دیکھ کر گھبرا گیا کہ جس طاقتور راچھس کو بھیجتا ہون وہی مارا جاتا ہے یہان چھکڑا گرنے سے برتن دودھ دہی کے کچھ ٹوٹ گئے تو سب کو بڑا اچرج ہوا کہ چھکڑا کس نے گرایا جب سری کرشن جی پانچ مہینے کے ہوئے تو ترناورت तृणावर्त نام راچھس کو کنس نے اُنکے مارنے کے لئے بھیجا اوسکے آنے پر گوکل مین سخت آندھی آئی ہزارون درخت گر پڑے اوسکو دیکھ کر سری کرشن جی نے اپنا بدن ایسا بھاری کر لیا کہ جسودھا جی آنگن مین اُنکو لئے بیٹھی ہوئی تھین انہون نے انکو زمین پر بٹھا دیا ترناورت بگولا بنکر آیا اور سری کرشن جی کو اوڑا کر آکاش مین لے گیا وہان پہونچکر انہون نے اوسکو نندجی کے دروازہ کے باہر پتھر کی سل پر پٹک دیا جبتک یہ جسودھا جی کی نظر سے غائب رہے نندجی کے ہان بڑا رونا پیٹنا مچا جب اوسکے پتھر پر گرنے کی آواز سنکر لوگ چارون طرف سے دوڑے تو دیکھا کہ آپ ترناورت کی چھاتی پر کھیل رہے ہین

اتی سری رام کرت مہابھارت انوساسن پرب سری کرشن جی کا پوتنا و سری دھر برہمن و کاگاسُر و سکٹاسُر و ترناورت راچھسون کو پانچ مہینے کی اوستھا مین مارنا تینتیسوان ادھیائے

چونتیسوان ادھیائے

بلدیوجی کے جنم کی کتھا اور شجرہ نسب

بھیشم جی نے راجہ جدہشٹر سے کہا کہ سری کرشن جی کے جنم سے پہلے راجہ کنس کے بھئے سے بسدیوجی نے رانی روہنی کو نندجی کے گھر انکو اپنا پرم متر جان کر بھیجدیا تھا کہ مبادا انکو بھی قید مین رکھے نندجی کے گھر پہونچکر روہنی جی کے اودر سے بلرام جی نے جنم لیا جنکا نام بلبھدر بلدیو رام وشنکرشن آدک بکھیات ہوا سری کرشن جی کا شام رنگ نیلم کے سمان چمکتا ہوا اور بلرام جی کا سروپ بہت گورا ہیرے کی مثل چمکیلا دونون بھائی بہت ہی خوبصورت پیدا ہوئے تھے استری او پرش جو کوئی انکو دیکھتا تھا وہ انکے موہنی روپ پر موہت ہوجاتا تھا برج کی گوپیان تو انکے درشنون کی لالسا رکہ کرتن من دھن اپنا انکے اوپر نوچھاور کرتی تہین بشیش کر سری کرشن جی کے ادبہت سروپ پر موہت تہین انکے لئے دہی دودھ مکھن رکھ چھوڑا کرتین اوسکے بہانہ سے اونکے گھر جاکر اپنا درشن دیکر خوش کیا کرتے تھے ایک دن بسدیوجی نے اپنے پروہت گرگ رشی کو دونون پترون کے نام رکھنے کو پوشیدہ طور سے بھیجا جب گرگ جی نندجی کے گھر آئے انہون نے بہت آدر ستکار کرکے دونون کے جنم پتر لکھوائے اور نام پوچھا تب گرگ رشی نے دونون بھائیون کا جنم او پرتاپ سب کو سنا کر کہا کہ سری کرشن پورن برہم کا اوتار اور بلرام جی شیش کا روپ ہین یہ دونون اسی طرح ہین دو ساتھ پیدا ہوتے ہین پہلے راجہ دسرتھ کے گھر اجودھیا راج دہانی مین سری رامچندر اور لکشمن نام سے بکھیات ہوئے اب سری کرشن بلدیو مشہور ہونگے انکے نام اننت (بیشمار) ہین اور انکے بل اور پراکرم کو کوئی منش نہین جان سکتا بسدیوجی کے پتر ہونے سے باسدیوجی کہلادین گے

اور نند جسودہا کو بال لیلا کا سکھ دیکہا کر پھر اپنے ماتا پتا کو سکھ دینگے نند جی نے انکو اپنا پُتر جان کر گرگ جی کے بچن پر کچھ دہیان نہین کیا-

اتی سری آم کرت مہابھارتے انوساسن پرب بلدیوجی کے جنم کی کتھا اور شجرۂ نسب چونتیسوان ادہیائے-

پینتیسوان اَدھیائے

سری کرشن جی کو اوکھل سے باندہنا نل کوبر دمن گریو کا سراپ سے اُودہار

ایک دن جسودھا جی سری کرشن جی کو گود مین کہلا رہی تھین اور چولہے پر دودہ اوٹانے کو چڑھایا ہوا تھا یکایک اوبہان آکر دودہ اوبلنے لگا جسودہا جی کرشن جی کو گود سے اوتار کر دودہ سنبھالنے چلی گئین تو سری کرشن جی کو یہ بچار ہُوا کہ ماتا نے مجھکو گود سے اوتار کر دودہ کو اچھا جانا اُوسکے بچانے کو چلی گئین آپ نے سب برتن دودہ کے بھرے ہوئے گرادئے جب جسودہا دودہ کو سنبھالکر واپس آئین تو سارا دودہ زمین پر پھیلا ہُوا دیکھ کر ناراض ہوئین اور سری کرشن جی کے پکڑنے کو دوڑین بہت جتن کئے مگر آپ ہاتھ نہ آئے جب وہ دوڑتے دوڑتے تھک گئین تو آپ ایک جگہہ ٹہرے ہو گئے انہون نے انکو پکڑ کر اوکھل سے باندہ دیا اور اپنے گھر کے کام مین مصروف ہوگئین صحن مکان نند جی مین دو درخت آنولہ (آملہ) کے بہت پرانے مدت کے لگے ہُوئے تھے اور یہ درخت اصل مین-نل کوبر-اور من گریو کبیر دیوتا کے پُتر تھے اپنی استریون سمیت دہرا پر جل کریڑا کر رہے تھے نارد جی کو دیکھ کر اُوسی طرح ا ا ان اور مدہرا کے مد مین متوالے کھڑے رہے اُونکو ڈنڈوت بھی نہین کی تب نارد جی نے سراپ دیا کہ تم جڑ مورکھ ہو برکش روپ ہو جاؤ اُونکا اودہار کرنے کو سری کرشن جی نے سوچا کہ نل کوبر اور من گریو کو سراپ سے چھوڑا دینا چاہئے اپنے اوکہل کو آنگن مین کھینچ کر دونون درختون کے بیچ مین اٹکا دیا اور پھر ایسے زور سے اوکھل کو کھینچا کہ وہ دونون درخت جڑ سے آرہے-نل کوبر-اور من گریو دونون جڑ روپ برکش کو چھوڑ کر اپنی صورت سے سامنے کھڑے ہو کر سری کرشن جی کی اُستت کرنے لگے کہ آپ نے کرپا کرکے ہمارا نستارا کیا گوال بالون کے لڑکے اونکے سکھا اس تماشے کو دیکھ رہے تھے انہون نے یہ سب حال نند جی اور برجباسیون سے کہا کہ دو دیوتا ان درختون مین سے نکل کر سری کرشن جی کی استت کرکے آکاش کو اُڑ گئے دونون درختون کے جڑ سے گرنے کی بہت بڑی آواز ہوئی نند جی اور جسودہا ماتا وہان دیکھا کہ آپ دونون درختون کے بیچ مین اوکہل سے بندہے ہُوئے چُپ چاپ بیٹھے ہین نند جی نے سری کرشن جی کو اوکھل سے کہول کر گود مین بٹھالیا اور جسودہا کو بہت خفا ہوا-کہ آج بھگوان نے سری کرشن جی کو بچایا نہین تو ایک درخت کا ٹہنا بھی اسپر گرجاتا تو کُشل کہان تھی اور میرا پران پیارا بیٹا مجھے کہان ملتا اوس روز نند جی نے بہت دان پُن کیا اور سب برجباسیو نکو ان درختون کے گرنے کا بہت اشچرج ہُوا لڑکون کی باتون کا کسی نے وسواس نہین کیا اور گوکل مین دن پرت (روز مرہ) اُوتپات ہونے سے نند جی برندابن مین جا بسے کہ یہ استہان بہت ہی رمنیک تھا-

اتی سری آم کرت مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن جی کو اوکھل سے باندہنا پینتیسوان ادہیائے

چھتیسوان ادہیائے

راجہ کنس کا بہت سے راچھسون کو بھیجنا اُنکا سری کرشن جی کے ہاتھ سے مارا جانا

دواپر جُگ [illegible] راجہ آہک جدوبنسی راجہ متھرا مین راج کرتا تھا اُوسکے بڑے بیٹے اوگرسین اور چھوٹے دیوک تھے آہک کے مرجانے پر اوگرسین متھرا [illegible] اوگرسین کے کنس بیٹا پیدا ہُوا اور دیوک کے دختر دیوکی جی ہوئین اِس رشتہ سے کنس سری کرشن جی کا ماما ن تھا کنس نے اپنے پتا [illegible] ادمی سے اوتار دیا اور ڈھنڈورا پٹوایا کہ کوئی منش رام نام نہ لیوے جگ ہوم نہ کرے نہ سادہ سنت ہری بھگتون کو بہت دُکھ [illegible] سے جیت لیا جراسندہ نے کنس کو بلوان جانکر دو کنیان اپنی بیاہ دین۔ جب راجہ کنس کے [illegible] سری کرشن جی نے مار ڈالے تو اوسنے تجھاسُر [illegible] کو انکے مارنے کے لئے بھیجا اور وہ بچھڑا [illegible] سری کرشن جی اور بلرام جی چراتے تھے سری کرشن جی نے بلرام جی سے اُسکی طرف اشارہ کرکے کہا کہ یہ کنس کا بھیجا ہوا راچھس [illegible] وہ بچھڑا چرتا ہوا انکی طرف آیا تو انہوں نے اوسکے پانو پکڑ کر ایسا گہما کر پتھی پر دے مارا کہ [illegible] بہت بڑا بگلا بن کر برندابن مین آیا اور جمنا کے کنارے پر بیٹھ گیا کہ جب سری کرشن جی آوینگے تو انکو مارونگا [illegible] سری کرشن جی کو اوسکے پاس جانے سے منع کیا مگر اونہوں نے نہ مانا اور اوُسکے سر کو پکڑکر اوسکی چونچ پھاڑ ڈالی پھر اگہاسُر [illegible] چاک کر دیا پانچ برس کی عمر مین اتنے راچھس اُنہون نے مارے جب آٹھ برس کے دونون بھائی ہوئے تو بلرام جی کے ساتھ وہ کرشن جی سے بڑے تھے گائے چرانے کو بن مین جانے لگے اور دہینک نام धेनुक کنس کا بھیجا ہوا ایک راچھس بڑا بھاری گدھا بن کر آیا اور [illegible] نے پہلے بلرام جی کو مارنا چاہا اُنہون نے دونون ٹانگ اُوسکی چیر ڈالین اور درخت پر لٹکا دیا اور سری کرشن جی نے کالی ناگ [illegible] جو کالی دہ مین رہتا تھا ناتھ لیا اور رمنیک دیپ مین بھگر گرُڑ جی کے بچے سے ابھے (بیخوف) کر دیا پھر وہند ہک [illegible] راچھس نے داوانل لگا دی اور برجباسی لوگ چارون طرف اگن کو دیکھ گھبرا گئے اور اُن سے پرارتھنا کی کہ ہمارے پرانون کی رکشا کرو تب سری کرشن جی نے اوس اگن کو بھکشن کرکے وہندہک راچھس کو مار ڈالا پھر پلمب [illegible] راچھس گوال کا روپ بنا کر آیا اور انکے ساتھ کھیلنے لگا اور بلدیو جی کو اپنی پیٹھ پر بٹھا کر آکاش کو اُڑا تب بلدیو جی نے اُوسکو مار ڈالا پھر ایک اور راچھس کنس نے بھیجا کہ اوسنے سوچ کے بن مین گوال بالون سمیت سری کرشن جی و بلرام جی کو گایون سمیت دیکھ کر چارون طرف آگ لگا دی کہ یہ سب لوگ بیاکل ہو گئے تب سری کرشن جی نے اُس راچھس کو بھی مار ڈالا اور اگن کو شانت کر دیا اور جب اپنے گھر یہ سب گوال بال ورج مین واپس گئے تب گوال بالون نے یہ سارا حال اپنے ماتا پتا اور برجباسیون کو سُنایا پھر سری کرشن جی نے گوبردھن پہاڑ کو اپنی کن اُنگلی (چھنگلی) پر اُٹھا لیا اور راجہ اندر کا ابھمان دور کر دیا سات دن تک برابر پانی برساتے رہے تک پہاڑ کو اُنگلی پر اُٹھائے رکھا

۵۱ اگہاسُر دسم اسکندہ بارہوین ادہیائے مین لکھا ہے کہ اگہاسُر اتنا بڑا اژدہا بنا کہ کوسوں لمبا تھا اور پہاڑ کے سمان شریر اور مُنہ اُوسکا پہاڑ کی کندرا معلوم ہوتا تھا شام کے وقت گوال بالون سمیت سری کرشن جی گھر آتے تھے گوالون نے پہاڑ کی کندرا جان کر اندھیرے مین کچھ پہچانا نہیں کیا جب گوال بال سمیت اُوسکے مُنہ مین سری کرشن چلے گئے تو اگہاسُر اجگر نے اپنا منہ بند کر لیا اور بہت خوش ہوا سری کرشن جی نے اپنا بدن اتنا بڑھایا کہ اوسکا پیٹ پھٹ گیا اور سب بال گوپال اوسکے شکم سے باہر نکل آئے بعد مین سب نے دیکھا تو اژدہا معلوم ہوا۔

۵۲ بیخوف کر دیا گرُڑ جی کے خوف سے کالی ناگ رمنیک دیپ بھاگ کے یہان آگیا تھا کہ گرُڑ جی یہان سراپ کے سبب نہیں آسکتے تھے یہ کالی ناگ نام بڑا زہر یلا سانپ باسک کے خاندان سے تھا اُوسکے زہر سے کوئی درخت جمنا کے کنارہ پر نہین رہا ایک کدم کا درخت باقی رہا جسپر گرُڑ جی کے منہ سے امرت کی بوند پڑی تھی کالی دہ کی طرف کوئی برجباسی اُس ناگ کے خوف سے نہین جاتا تھا گیند کھیلتے کھیلتے کالی دہ مین جا پڑی

اور ایک قطرہ پانی کا پہاڑ سے نیچے نہ گرنے دیا راجہ جدہشٹر نے پوچھا کہ پہاڑ کے اوٹھانے کا کارن مجھے سناوین بہیشم جی نے کہا کہ تم سمجھے مین تیوہار دیوالی کے دوسرے دن راجہ اندر کی پوجا ہوا کرتی تہی سری کرشن جی نے او پتا اور نند جی سے کہا کہ راجہ اندر کی پوجا نہین کرنی چاہیے گرراج کی پوجا کرو جو ہماری رکشا کرتے ہین اونہون نے ایسا ہی کیا جب سب برجباسی سب طرح کا پکوان و مٹہائی لیکر گرراج کے نیچے پہونچے تب سری کرشن جی نے اپنا چترہبج سروپ (بشن روپ) گرراج کے اوپر پرگہٹ سب کو دکہا کر کہا کہ اس طرح راجا اندر بہی تمکو درشن دیا کرتے تھے سب برجباسی اونکے درشن کر کے بہت پرسن ہوئے اور گرراج کا بھوگ لگانے لگے جب راجہ اندر کو یہ حال معلوم ہوا تو اوسنے سری کرشن جی کی مہان نہ جانکر پرلے کے بادلون سے مینہہ برسایا سارے برجباسی اوس موسلا دہار مینہہ سے بیاکل ہو کر سری کرشن جی کے پاس آئے انہون نے گرراج یعنے گووردہن کو چہنگلیا پر اوٹھا لیا تب آٹھوین دن راجا اندر سری کرشن جی کے پاس اپرادہ چہما کرانے آیا اور سری کرشن مہاراج کو پرمیشر کا اوتار جانکر بہت استت کی۔

اتی سری مہابھارتے انوساسن پربنی ... دہینک آدک راچہسون کو مارنا کالی ناگ کو ناتھنا۔ اور سری کرشن جی کا گووردہن پہاڑ کو چہنگلیا پر اوٹھانا چہتیسوان ادہیاے

سینتیسوان ادہیاے

سری کرشن جی کے بال چرتر اور نند جی کو برن لوک سے لانا سنکہہ چور اور برکہاسر کو مارنا

بہیشم جی نے کہا کہ ہے راجہ جدہشٹر سری کرشن جی نے ایسے ایسے بال چرتر کئے کہ برجباسیون نے اونکو پورن برہم کا اوتار جانکر اونکی مہان کو من مین بچار کیا اور پھر مایا مین موہت ہو کر انکو نند جی کا پتر سمجہنے لگے ایک دن بہت سی گوپیون نے جسودہا جی سے کہا کہ تمہارا لڑکا ہمارے گھر جاکر دودہ دہی ماکھن مصری چہینکون سے اوتار لیتا ہے آپ بھی کہاتا ہے اور اپنے گوال بالون کو لٹاتا ہے جسودہا جی نے کہا کہ تم جھوٹا اولہنا دیتی ہو آپ تو اوسکو بلا لیجاتی ہو اور اوسکا نام ماکھن چور رکھدیا ہے میرے ہان اتنی گائین ہین کہ برج مین کسی کے ہان نہین وہی ماکھن اتنا ہوتا ہے کہ اورون کو دیکر منون رکہا رہتا ہے میرے کانہا کو تمہارے مکھن کی کیا پرواہ ہے جو تم سچی ہو تو اوسکو پکڑ لو گوپیون نے آپس مین صلاح کی کہ کلہہ نندکمار کو پکڑ کر جسودہا کے پاس لیچلو دوسرے دن اوسی گوپی کے ہان سری کرشن جی بال گوپالون سمیت پہونچے وہ جمنا نہانے گئی تھی اور اوسکی ساس نند گہر کے کامون مین لگی ہوئی تھین انہون نے اپنے سکہاؤن کی چڈہی پر چڈہ کر دہی مکھن چہینکے سے اوتار کر خوب کھایا اور گوال بالون کو کھلایا جب وہ گوپی گھر مین آئی تو اسکو دیکھ کر یہ سب بھاگنے لگے اوسنے سری کرشن کو پکڑ لیا اور دس پانچ گوپیان انکو پکڑ کر جسودہا جی کے پاس لیچلین سری کرشن جی نے اوس گوپی کے ہاتھ مین اوسکے پت (شوہر) کا ہاتھ پکڑا دیا اور آپ بھاگ گئے اور ایسی مایا پہیلائی کہ نہ اوس گوپی کو نہ اوسکے ساتھ کی سہیلیون کو یہ بات معلوم ہوئی جب جسودہا جی کے سامنے پہونچکر اوس گوپی نے کہا کہ لو تمہارے لالجی کو پکڑ لائی ہون جسودہا جی نے دیکہا تو وہ گوپی اپنے پت کا ہاتھ پکڑے لئے چلی آتی ہے تب جسودہا جی ہنس کر کہنے لگین کہ ہے بیر تو کسکو پکڑ لائی یہی تیرا چور ہے۔ اوسوقت گوپی نے اپنے پت کی صورت پہچان لجائیان ہو گردن نیچی کر لی اور سب گوپیان ہنستی ہنستی باؤلی ہو گئین۔ ایک برہمن نند جی کے متر بہت دنون پیچہے اونکے گہر آئے اور شام و بلرام کی موہنی مورت دیکھ کر دونون کو آشیرواد دی نند جی نے انکو دودہ چانول میٹہا آدک دیا کہ رسوئی بنا کر کہاوین جب کہیر اور کڑہی چانول تہالی مین پروس کر پنڈت جی آنکھ بند کر کے بھوگ لگانے لگے تو سری کرشن جی دبے پاؤن چوکے مین آن کر بھوگ

لگانے لگے پنڈت جی نے آنکھ کھولی تو سری کرشن جی کو بھوجن کرتے دیکھا اُٹھ کھڑے ہوئے اور نند جی سے سارا حال کہا انہون نے سری کرشن
جی سے کہا کہ بیٹا تمنے پنڈت جی کا چوکا جھوٹا کر دیا تو آپ کہنے لگے کہ ہے بابا انہون نے ہی مجھے بلایا اور بار بار بھوگ لگانے کے لئے کہا مین آپسے
نہین آیا وہ مسکر مجھپے ہو رہے اور دوبارہ سب سامان دیکر پھر اُن سے رسوئی طیار کرائی جب پنڈت جی نے اُوسی طرح تھال پروس کر آنکھ بند کرکی
بھوگ لگایا تو سریکرشن جی پھر اُوسی طرح کھیر چانول کہانے لگے پنڈت جی نے نند جی کو پکارا انہون نے پھر سریکرشن جی سے کہا کہ بیٹا یہ کیا بات
ہے تم رسوئی جھوٹی کر دیتے ہو تب آپنے وہی کہا کہ ہے بابا پنڈت جی پریم مین آنکر مجھ سے پرارتھنا کرتے ہین کہ بھوگ لگاؤ مین اونکے پریم مین پرشپورت
ہو کر چلا آتا ہون اُسوقت پنڈت جی کو گیان ہوا کہ یہ لڑکا ساکشات نارائن پرب برہم کا سروپ ہے مین نارائن کو بھوگ لگاتا ہون اور نارائن ہی
بھوگ لگاتے ہین پھر تو پنڈت جی سری کرشن جی کے چرنون مین لوٹ گئے اور اِن کے موہنی سروپ کو پریم سے نرکھ کر پریم کا جل آنکھ پر لا۔ سبہر سانی
لگے اور نند جی کی بہت بڑائی کی کہ تمہارے گھر نارائن جی نے اوتار دھارن کیا ہے یہ بات برج مین اُوسی وقت مشہور ہو گئی سری کرشن جی کہ اوہر
جبر تر سناتا ہون نند جی دو گہڑی کے تڑکے جمنا اشنان کو روز جایا کرتے تھے ایک دن چار پانچ گھڑی رات رہے اوٹھ کر اشنان کو چلے گئے برن دیوتا
کے دوت اُنکو پکڑ کر لے گئے اور برن دیوتا نے اس خیال سے کہ سری کرشن جی اُنکو لینے آوینگے نند جی کو آدر بھاؤ سے اپنے گھر رکھا جب دن چڑھے
بھی نند جی واپس نہین آئے تو چارون طرف تلاش ہوئی جسودھا جی بیاکل روتی ہوئی سری کرشن بلرام جی کے پاس جو اپنے سکھاؤن کے ساتھ
کھیل رہے تھے گئین اور سارا حال سُنایا سریکرشن جی نے کہا کہ مین ابھی اُنکو لاتا ہون اور برن دیوتا کے لوک مین جا پہونچے برن دیوتا نے بڑے پریم
سے سریکرشن جی کو سنگھاسن پر بٹھا کر پوجا کی اور نند جی کو بلا کر سامنے کر دیا اُس وقت نند جی نے اپنے پتر کے آگے برن آدک بہت
سے دیوتاؤن کو ہاتھ جوڑے استُت کرتے ہوئے دیکھا تو اُنکو بواس ہوا کہ سری کرشن نارائن کا روپ ہے اور گھر پہونچکر انہون نے جسودا
جی اور برجباسیون سے سارا حال کہا اور بہت سی گائے بچھیا بچھڑون سمیت برہمنون کو دان کرکے دین نند جی اپنے پروار سمیت برندابن مین سوتے
تھے رات کے وقت سُودرشن نام सुदरशान بدیادہر جو انگرا رشی کے سراپ سے اجگر ہو گیا تھا اوس نے نند جی کی ایک ٹانگ پکڑ کر چاہا کہ نند جی
کو نگل جاؤن گھر مین غل مچا گوپ اور گوپیون نے سری کرشن جی کو جگایا انہون نے اُوسکے جسم پر اپنے پاؤن کا انگوٹھا لگا دیا وہ بدیادہر اجگر کا شریر
چھوڑ کر اپنے روپ سے پرگھٹ ہوا اور نند جی کو چھوڑ کر سری کرشن جی کی استُت کرکے اپنے لوک کو چلا گیا اوسکے پیچھے سنکھ چوڑ संखचूर جکش (جچھ)
जक्ष کو بیر دیوتا کا منتری ترنا ورت وغیرہ راچھسون کا متر بڑا زبردست قوی ہیکل وہان آیا اور گوال بالون کو ہر لے چلا سری کرشن جی نے بلرام جی
کو ساتھ لے کر گوالون کو اُس سے چھوڑا کر بلرام جی کے سپرد کر دیا اور پھر آپ سنکھ چور سے کشتی کرنے لگے اور ایک مُکّا ایسا مارا کہ اُوسکے پران نکل گئے پھاگن
کے مہینے مین سری کرشن جی گوال بال اور سکھاؤن سمیت ہولی کھیلتے پھرتے تھے کہ راجہ کنس کا بھیجا ہوا برکھاسُر बरवासुर بیل کا روپ بنا کر برندابن
مین آیا اور اپنے پانو سے پرتھی کو کھودتا ہوا پہاڑ اور پتھرون کو اپنے سینگ سے اُٹھاتا ہوا بڑا بھاری شبد کرتا گرجتا ہوا گایون کے سموہ مین آگیا اُوسکو دیکھ
سب گائے اور بچھڑے بھاگ گئے بہت سے سکھا سریکرشن جی کے اُوسکی ڈراونی صورت دیکھ کر بےجان ہو گئے سریکرشن جی نے اُوسکے دونون
سینگ پکڑ کر اٹھارہ قدم پیچھے ہٹا دیا اور ایسے زور سے دہکا دیا کہ اُوسکا بدن چور چور ہو گیا۔

اتی سری آم کرت مہابھارتے انوساسن پرب بہت سے راچھسون کا سریکرشن جی کے ہاتھ سے مارا جانا سینتیسوان ادہیائے۔

اڑتیسوان ادّھیائے

کنس کا سری کرشن جی کے مارنیکو اپنے منتریونسے مشورہ کرکے اکرور جی کو اُنکے بلانیکیلئے مشورہ کرنا کیسی اور بھوماسر کا مارا جانا

بھیشم جی نے کہا کہ پرلمبا سُر کے مار یجانے کا حال سُنکر کنس نے کیسی केसी اور بانور चाणूर وشٹک मुष्टिक شل शल وتوشل तोशल راچھسون کو جمع کرکے کہا کہ بہت سے دانون کو ہمنے بھیجا اور نند کے گھر بسدیو نے اپنے بیٹے کرشن اور دوسرے بلرام کو جیسے چھپ کر بھیجدیا ہے اُنھون نے ہمارے بھیجے ہوئے دیتون کو مارڈالا اب کیا کرنا چاہیئے اونکی صلاح سے یہ امر قرار پایا کہ دہنش جگ کے بہانہ سے برجباسیون سمیت کرشن اور بلرام کو یہان بلاؤ ہم سب ملکر اُنکو مارینگے دروازہ پر شیوجی کا دہنش رکھکر اوسکی پوجا کی اور کوبلیا پیڑ بڑا شہزور ہاتھی دروازہ کے پاس کھڑا کیا۔ اور چانور وغیرہ مند ربہ بالا پہلوانون کو تاکید کردی کہ جسوقت دونون بیٹے بسدیو کے نند اوپ نند برجباسیون سمیت یہان آوین اور دہنش کو اٹھاوین تب اُنکو تم سب ملکر مارڈالنا یا کوبلیا پیڑ ہاتھی اُنکو روندڈالے گا جب کنس نے اپنے منتریون سے صلاح کی تو اُنہین میں سے کیسی نے بیٹھکر کہا کہ برندابن مین کالی ناگ کالی دہ مین رہتا ہے وہان کا جل بہت زہریلا ہے کوئی پشو پنچھی بھی وہان جل پیوے تو کالی کے زہر سے مرجاتا ہے اونہیں کے کنول برجباسیون سے منگاؤ کنس نے شام و بلرام جی کے بُلانے کو اکرور جی سے کہا کہ تم جاؤ اور نند اوپ نند آدک برجباسیون سے کہو کہ کالی دہ کے کنول سمیت پھول لیکر کرشن و بلرام کو ساتھ لاوین اور کیسی و بھوماسر کو کہا کہ تم برندابن مین جا کر میرے شترو کو کسی طرح سے مارو۔ اب کیسی دیت کا حال سُنو کہ وہ بڑا بھاری گھوڑے کا روپ بنا کر ہنہنیاتا اور ٹاپ مارتا وہان پہونچا جہان سری کرشن جی اپنے گوال بالون سمیت کھیل رہے تھے اُس گھوڑے کو آتا ہوا دیکھکر گوال بال بھاگے کیسی سے دوڑ کر سری کرشن جی کے اوپر منھ مارا کرشن جی نے اپنا ہاتھ اوسکے منھ مین ٹھونس دیا کیسی نے بہت زور سے اپنے ہاتھ دبایا کہ اوس کے دانت ٹوٹ گئے اِسکے ہاتھ کو خبر بھی نہین ہوئی پھر سری کرشن جی نے اپنا ہاتھ اتنا موٹا کرلیا کہ کیسی کا دم گھٹ گیا اور پران نکل گئے

پھر بھوماسر کنس کا بھیجا ہوا ایک گوال روپ بنا کر برندابن مین آیا اور سری کرشن و بلرام جی جہان اپنے سکھاؤن سمیت کھیل رہے تھے وہان پہونچکر اونمین مل گیا اور آنکھ مچولی کھیلنے لگا ایک ایک گوال کو چڈّہی پر چڑھا کر پہاڑ کی کندرا مین رکھ آتا تھا اور پھر کھیل کر دوسرے کو لیجاوے اور کندرا مین بند کرآتا تھا جب شام سندر اکیلے رہ گئے تو وہ راچھس للکار کر بولا کہ اب تمکو مار کر کیسی و بکاسر و بتساسر آدک کا بدلا لیتا ہون تو کیا کہکر سری کرشن جی کے اوپر دوڑا اور لپیٹ گیا سری کرشن جی نے اوسکا گلا پکڑ کر ایسا دبایا کہ اوسکے ہوش بکھر گئے اور لات اور گھونسون سے اوسکے پران نکال لیئے اور پھر گوال بالون کو پہاڑ کی کندرا سے نکال لائے

اتی سری ایم کرت مہابھارتے انوساسن پرب کنس کا شام و بلرام کے مارنے کے لئے اپنے منتریون سے صلاح کرنا اور کیسی و بھوماسر راچھسون کا سری کرشن جی کے ہاتھ سے مارا جانا اڑتیسوان ادھیائے

اُنتالیسوان ادّھیائے

سری کرشن جی کا رہس آنند

راجہ یدہشٹر نے پوچھا کہ سری کرشن جی نے جو راس لیلا گوپیون کے ساتھ کی تھی اوسکا برنن بھی کیجئے بھیشم جی نے کہا کہ ہے راجن سری اللہ مہاراج موڑھ مندمت پُرش مایا موہ کے پھندے مین پھنسے ہوئے جو نرگن سرگن روپ مین بھاو نہین رکھتے وہ اُس مہا پربھو کی لیلا اور بھگت جن بجن اُپاسون کے

آنند وبلاس کو نہین سمجھ سکتے اور اپنی کم فہمی سے کچھ اور ہی خیال کرتے ہین سے راجن جتنی گوپیکا برج مین تھین سب بیکنٹھ دھام کی اپسرا اور دیوانگنا مہا پربھو کی اگیا سے منش تن دہارن کرکے پرتھی پر آئین تھین وہ شام رنگ مین رنگے ہوئے مہا پربھو کے پریم مین متوالی انکو دیکھکر پرمانند کو پراپت ہوتی تھین اور رات دن برت نیم کرکے سری کرشن مہاراج کے چرنون مین پریت ہونے کی ابھلاشا رکھتی تھین اور سری مہاراج کی بال اوستھا اور گوپیونکی اوستھا بھی ایسی تھی وہان کام دیو کا کچھ کام نہین تہا کیول پریم پریت اور سچا اشنیہ تھا سنساری منش اپنی کھوٹی بھاونا سے کچھ ہی سمجھین سری کرشن جی نے گوپیون کا ست پریم نہار کے ان سے کہا کہ ہم سرد پونون کی رات ارتھات اگہن سدی پورنماشی کو جمنا جی کے تٹ راس لیلا کرینگے اس دن کا انتظار گوپیان کرتی تھین جب وہ دن آیا تو صبح سے ہی سولہ ہزار گوپیکا اپنا اپنا سنگار اشنان کرکے کرنے لگین اور جب سندھیا کا سمان آیا تو پریم مین اومگ کر انتظار مین تھین کہ ایک دفعہ ہی مرلی کی آواز مدہر مدہر سبھون نے سنی اوسیوقت گرد کام اور ماتا پتا چہور پروار کی لاج کو گہر مین چہوڑ جمنا جی کے تٹ پر جسطرف سے بنسی کی مدہر دہن (میٹھی آواز) آرہی تہی دوڑتی [illegible] جب سب گوپیکا وہان پہونچ گئین تو سری کرشن جی نے [illegible] کہا کہ تمہارے گہر والے کیا کہین گے تم انکو چھوڑ کر چلی آئی ہو استری کو [illegible] [illegible] تم اپنے [illegible] گہر جاؤ [illegible] کی ٹہل کرو اور جنکا بواہ نہین ہوا ہے وہ اپنے اپنے ماتا پتا کے پاس جاوین رات [illegible] [illegible] کے پاس استری کو جانا [illegible] تب [illegible] گوپیکا نراس اوداس ہوکر کہنے لگین کہ ہمنے تو ماتا پتا پت اور سوامی آپکو سمجھ لیا ہے [illegible] [illegible] ہو سچن کہتے ہو آپنے آجکی رات راس لیلا [illegible] لئے کہا تھا اپنے بچن کا پرتپال کیجیے تب سری کرشن جی نے انکا سچا پریم بیان کر [illegible] جمنا کے تٹ اسی جگہہ ایک عمدہ چبوترہ معہ فرش وغیرہ سب سامان طیار کردو اوسی وقت جیسا کہ چاہیے تہا نہایت عمدہ گول چبوترہ جسپر سفید چاندنی کا فرش بیچ مین سنگہاسن سنہری رتن جٹت رکہا ہوا چارونطرف چبوترہ کے تکئے لگے ہوئے نانا پرکار کے بستر آبھوشن اور پہول مالا کے ڈھیر لگے ہوئے گوپیون نے دیکھا اور سری کرشن مہاراج کی آگیا سے سب نے نئے نئے بستر آبھوشن اور پہول مال گجرے پہن کر مردنگ جہانجھ بین ستار آدک باجے اٹھالئے اور مدہر سر سے گان کرنے لگین۔

بہجن

نرتت شام شامان سنگ + + + + +	مکٹ لٹکن بہرکٹی مٹکن دہرے نٹور انگ + + + +
मुकट लटकन भ्रुकुटि मटकन धरे नटवर अंग ॥	निरतत श्याम शामा संग ॥ ॥ ॥ ॥
چلت گت کٹ کرت کنکن گھونگرو جھنکار	منہون ہنس رسال بانی ارس پرس بہار
मनहुंहंस रसाल बानी अरस परस बिहार ॥ ॥	चलति गात कटि कुरित किंकिनि घुंगरू झनकार
بست کرپہونچی او باجے مدرکا ات جوت	بہاؤسون بھج پہرت جب ہی تبہی شوبہا ہوت
भावसोंभुजफिरत जबही तबहीशोभा होत ॥	लसत करपहुंचीडपाजयमुद्रका अति जोत ॥
کبہو نرتت نار گت پر کبہون نرتت آپ +	سور کے پربھو رسک کے من رچو راس پرتاپ +
सूरके प्रभूरसिकके मणिरचोरास प्रताप ॥ ॥	कबहूंनिरततनारगति परकबहुंनिरतत आप॥

یہ وہ راس تہا جس کے دیکھنے کو دیوتا اپنی اپنی شکتیون سمیت بوانون مین بیٹھکر برندابن آئے راجہ اندر دیوتاون اپسراون سمیت اس راس بلاس کو دیکھکر تھکت ہوگئے جمنا جل بہتے ہوئے تھم گیا پون اوسی جگہہ موہت ہوگئی جب گوپکاؤن سمیت آپنے راس کیا تو ہر ایک گوپی کو یہ کامنا ہوئی کہ مین ہی سری کرشن مہاراج کے ساتھ ہاتھ پکڑ کر ناچون اس لئے سری مہاراج بھگت وتسل نے جتنی گوپیان تھین اوتنے ہی روپ اپنے دہارن کرکے ہر ایک کے

ساتھ راس بلاس کیا*

۹۹۹ ۵۱
جب سری رام چندر جی نے راجہ دسرتھ کے ہان جنم لیا وہ اوتار مرجاوا پرشوتم تہا راجاؤن کے ہان راس بلاس نت پرت ہوا کرتے ہین نوسو ننیانوین راس
سری رامچندر جی نے کئے اور آخیر مین اودہ باسی استریون کی ابہلاشا نہ کہہ کر یہ کہا کہ تمہاری منوکامنا پورن کرنے کو کرشن اوتار مین مہاراس کرونگا - یہ وہ
مہاراس تہا جو لیلا پرشوتم کرشن اوتار مین سری مہاراج نے کیا پرات کال ہونے پر آپ نے سوچا کہ سارے برہیا الارات کہیہ جاگتے ہے آلس مین بہری ہوئی
ہین اسلئے جمنا جل مین جل بہار کیا اور سورج اودے ہونے سے پہلے سب کو آگیا دی کہ اپنے اپنے گہر چلی جاو برندابن مین بارہ برس کی اوستہا تک نندجی
کے گہر سری کرشن جی رہے ایک سردپونون کی راتری مین مہاراج نے رہس آنند کرکے گوپکاؤن کو سکہہ دیا اس سکہہ کو سرگن او پاشک رسک جن
پریمی پرش جان سکتے ہین جنکو سری کرشن مہاراج کے چرنون مین پورن لبشواس ہے دُرجوہین آوک کہ ورپ او سیال مریکہیے دشٹ بہاونا والے
پرش اس لیلا کو نہین پا سکتے ہین -

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن جی کا رہس آنند اور گوپیون کو اپنا پربہاؤ دکہانا انتالیس ادہیاے

چالیسوان ادہیائے

اکروجی کا سری کرشن و بلرام جی کو برجباسیون سمیت متہرا لیجانا اکروجی کا جل مین سری کرشن جی کا پربہاؤ دیکہنا

اب اکروجی کا برتانت سناتا ہون جسطرح کنس کے بہیجے ہوئے وہ برندابن مین آئے تو نندجی آوک برجباسیون اور شام و بلرام جی نے اونکا آدر
او ستکار کرکے بہوجن کرائے اور آنے کا کارن پوچہا تب اکروجی نے راجہ کا سندیسا سناکر کہا کہ کالی دہ کے کنول کے پہول بہی منگائے ہین
اور دہنش جگ دیکہنے کو سری کرشن و بلرام جی کو بہی بلایا ہے یہ بات سنکر نند جسودہا کو بہت سوچ ہوا کہ وہ ان دونون بہائیون کا شترو ہے برندابن
مین گہر گہر اس بات کا چرچا ہوا اور گوپیون کو مہا دکہہ ہوا جو انکے درشن کرکے پرسن ہوتی تہین اور تن من دہن نوچہاور کرتی تہین تب سری کرشن جی نے
نندجی اور جسودہا آدک کا اپنے پریمیون سے سنتوش کر دیا پرنت جب برجباسی لوگ بہیٹ پوجا لے کر چلنے کو طیار ہوئے اسوقت سری کرشن اور بلرام جی
کے متہرا جانے سے مہا شوک جسودہا اور روہنی آدک برجبالاون کو ہوا سب کا سمادہان کرکے دونون بہائی برجباسیون سمیت متہرا کو چلے راستہ مین اکروجی
سوچ ہوا کہ کنس دشٹ بہاونا رکہنے والا سری کرشن بلرام جی کو تکلیف پہنچایگا تو سارا برج مجہے گالیان دیگا اور نند جسودہا بسدیو دیوکی کو مہا شوک ہوگا
انترجامی سری کرشن جی نے اس سوچ کے دور کرنے کو ایک تماشا دکہایا جب سب برجباسی متہرا کے نکٹ پہونچکر شہر کے باہر ٹہرے اکروجی شوک مین بہاکر
جمنا اشنان کرنے لگے تو انہون نے جب غوطہ لگایا تو سری کرشن جی کو جل کے اندر براجمان دیکہا اور جب غوطہ لگاکر منہہ پانی سے باہر نکالا تو انکو رتھ مین
بیٹھے ہوئے دیکہا اخیر غوطہ لگانے مین سری کرشن جی کو جل کے اندر دیکہا کہ برہما جی شیوجی اندرآدک بہت سے دیوتا تو جوگیشر سپت رشی اور مہرشی -
سری کرشن جی کے آگے ہاتھ جوڑے استت کر رہے ہین اور جب جل سے غوطہ لگا کر نکلے تو سری کرشن اور بلرام کو رتھ مین بیٹھے ہوئے دیکہا اکروجی کو پورن
لبشواس ہوا کہ سری کرشن جی نارائن کا سروپ ہین سری کرشن جی نے مسکراکے ان سے پوچہا کہ چاچاجی جل مین غوطہ لگا لگا کر آپ میری طرف بار بار

کیون دیکہتے تہے اُسوقت اکرور جی نے ہاتھ جوڑکر سری کرشن جی کی استت کی اور کہا کہ جو سوچ مجہے ہو رہا تھا وہ آپ نے دور کر دیا آپ تو ساکشات ترلوکی کے ایشور چراچر کے سوامی ہوبین اپنے اگیان سے آپکو نند جی کا پتر سمجہ رہا تہا سری کرشن جی نے کہا کہ آپ کنس سے جاکر کہدیجے کہ کرشن بلدیو کو برجباسیون سمیت لے آیا ہون۔ اکرور جی برجباسیون سے بدا ہوکر کنس کے پاس گئے اور وہ بہت خوش ہوا شام کو سری کرشن و بلرام جی اپنے سکہا اُن کو ساتھ لے کر متھرا شہر دیکھنے کو گئے جب بازار مین پہونچے تو وہان کی عمارت اور بازار و کوچہ و گلیون کی صفائی اور آراستگی دیکھ کر بہت خوش ہوئے دیکھا کہ راجہ کنس کا دہوبی کپڑون کی لادی سے مدہ ماتے ہوئے جاتا ہے اُس سے مذاق کے طور پر سری کرشن جی نے کہا کہ کچھ کپڑے مانگے ہوئے ہمکو بہی دو کہ یہ واپس کر دینگے وہ راجہ کا دہوبی دوسرے مدہرا مین متوالا ایہان سے بولا کہ گنوارون کو راجاؤن کے کپڑے پہننے کی کامنا ہوئی تم تو تہوڑی دیر مین بلا ان دیئے جاؤگے اتنا سُنتے ہی سری کرشن جی نے دو انگلی ہاتھ کی اُوسکی گردن پر مارین کہ دہوبی کا سر بھٹے کی طرح اُڑگیا پھر تو گوال بالون نے سارے کپڑے لوٹ لئے آگے چلکر ایک درزی راجہ کنس کا ملا اوسنے وہ کپڑے درست کر کے سب کو پہنائے سری کرشن جی اوس سے بہت خوش ہوئے اور بہگت جانکر اُوسکو بر دیا کہ تیری اولاد سدا بہگت پرستہ رہے گی آگے کبجا کنس کی داسی چندن ہاتھ مین لئے راجہ کے پاس جاتی ہوئی ملی اُوس نے سری کرشن اور بلرام جی کے درشن کر کے بہت پریت سے وہ چندن اُن دونون کے انگ پر لگایا سری کرشن جی نے بلرام جی سے کہا کہ اسکا کبجاپن دور کر دینا چاہیئے یہ کہکر اوسکا ایک پانو اپنے پانو سے داب کر دو انگلی اُوسکی ٹھوڑی مین لگاکر جھٹکا دیا جسم کی کبجی دور ہوگئی کبجا کو پرم سُندر منوہر روپ دیدیا اُوس وقت کبجا نے کہا کہ ہے شام سندر کرپا کر کے جسطرح آپنے سُندرتائی مجھے دی ہے اسی طرح میرے گھر کو پوتر کیجیے سری کرشن جی نے اُوس سے وعدہ کیا کہ مین تمہارے گھر ضرور آؤنگا کبجا کا روپ متھرا کی استریون نے دیکھ کر شام اور بلرام جی کی اُستت کی اور بہت پریت سے اُنکو دیکہا سارے نگر مین یہ بات مشہور ہوگئی راجہ کنس کو بھی اطلاع ہوئی جب یہ دونون بھائی سیر کرتے ہوئے راج محل کے نیچے پہونچے تو کنس نے دور سے للکار کر کہا کہ یہان مت آؤ اور دس ہزار سینا کے سپاہی جو پہلے سے بُلاکر دروازہ پر کھڑے کر دئے تھے اُنکو اشارہ کیا کہ دونون کو مارو سری کرشن اور بلرام جی بے دھڑک دہنش شالا مین چلے گئے اور شیو جی کے دہنش کو جو بہت لمبا اور بھاری تھا سری کرشن جی نے اٹھاکر توڑ ڈالا اور دو ٹکڑے کر کے پھینک دیا پھر ایک ایک ٹکڑا اوسکا اُٹھاکر دونون بھائی کنس کے سپاہیون سے جو اُنکے مارنے کو چارون طرف سے دوڑے تہے لڑنے لگے اور تھوڑی دیر مین سب کو مار کر بچھا دیا دہنش کے ٹوٹنے سے جو بھاری شبد ہوا کنس سُنکر کانپنے لگا اور اپنی سینا کے ناش ہونے سے گہبرا گیا سری کرشن جی نے بلرام جی سے کہا کہ بہائی ہمکو اپنے ڈیرہ سے آئے ہوئے بہت دیر ہوئی اور اب کوئی ہمارے سامنے لڑنے والا نہین رہا اب ڈیرہ کو چلو نند بابا انتظار کرتے ہونگے یہ کہکر گوال بالون سمیت اپنے ڈیرہ پر آئے یہ خبر دہنش ٹوٹنے اور کنس کے شوبیرون کے مارے جانے کی تمام شہر مین مشہور ہوگئی تھی نند جی نے بہی سارا حال سُنا تب سری کرشن جی سے کہا کہ بیٹا تمنے یہان آنکر بہی بڑا اُتپات مچایا راجہ کنس کا تمکو کچھ بھے نہین ہے دونون بہائیون نے کہا کہ ہے پتا اُنہون نے ہمارے مارنے کی صلاح کی تہی لاچار ہوکر ہمنے انہین مارا جو وہ ہمسے لڑنے کو نہ آتے تو ہمکو کیا ضرورت تہی جو اُن سے لڑتے ہزارون جودہا ہمارے اوپر ہتہیار لے کر دوڑے اپنی جان بچانے کو ہمنے اُنکو مارا راجہ کنس ہمسے بیر بہاو رکہتا ہے یہ کہکر اور باتین دونون بہائی بنانے لگے اور نند اوپ نند کو پرسن کر دیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پربنی سری کرشن و بلرام جی کا مندان پہونچنا اور اکرور جی کو اپنا پربہاؤ دکہانا چالیسوان ادہیاے

اکتالیسوان ادھیاے

سری کرشن جی کا کنس کو مارنا

... دہنش جگ کی دہوم دہام ... راجہ اور رئیس اپنی اپنی سواریون مین سوار ہوکر دہنش جگ مین پہونچے برجباسی ونندجی
... کو لیکر اپنے سماج سمیت روانہ ہوئے بازار اور گلیون محلون مین سری کرشن اور بلرام جی کے دیکہنے کو خلقت جمع ہوئی جب یہہ
سب سماج دہنش جگ مین پہونچا تو برجباسی بہی ایک مچان پر بیٹہنے لگے سری کرشن اور بلرام جی نے کوبلیا پیڑ کے ہاتہی بان سے کہا کہ ہمکو دہنش
جگ مین جانے دو کیونکہ وہ انکا راستہ روک کر کہڑا ہوا تہا جیسا کہ راجہ کنس نے اوسے سمجہا سکہا دیا تہا اوس نے انکی بات نہ سُنی اور ہاتہی کو بلرام جی
کے اوپر دوڑایا اوسوقت بلرام جی نے ایسے زور سے مکا ہاتہی کے مستک پر مارا کہ وہ سونڈ کو سکوڑ کر چلاتا ہوا بہاگا جتنے شور بیر راجہ کنس کی اگیا سے ان
دونون بہائیون سے لڑنے کو کہڑے ہوئے تہے جان گئے کہ یہ دونون بہائی بڑے طاقتور اور شور بیر ہین فیلبان نے پہر کوبلیا پیڑ کے انکس مار کر ہاتہی
کو للکارا اور ہاتہی سری کرشن جی کے اوپر جہپٹا انہون نے اوسکے دونون دانت زور سے پکڑ لئے اور جو ہین ہاتہی نے چاہا کہ سری کرشن جی کو سونڈ سے
پکڑ کر دباوے کہ یہ اوسکے پیٹ کے نیچے ہوکر دوسری طرف جا کہڑے ہوئے اور ہاتہی کی پونچہ پکڑ کر اسطرح گہسیٹا کہ وہ پیچہے کی طرف گہسٹتا ہوا چلا گیا
اور پہر کر اوسنے چاہا کہ بلرام جی کو پکڑ لے انہون نے مکون سے مار کر ہاتہی کو ادہ مُوا کر دیا پہر سری کرشن جی نے ہاتہی کو زمین پر گرا کر اوسکے دونون دانت
اوکہاڑ لئے ایک آپ لیا اور دوسرا بلرام جی کو دیدیا ہاتہی کو جب اسطرح مار لیا تو جتنے شور بیر کنس کے وہان موجود تہے سب حیران ہوگئے اور سری کرشن و
بلرام جی کا پربہاؤ دیکہ کر سب کانپنے لگے پرنت کوبلیا پیڑ کا ہاتہی بان کہسیانا ہوکر دونون سے لڑنے لگا سری کرشن جی نے اُسی دانت سے فیلبان
کو بہی مار ڈالا نگر کے استری پُرش دونون بہائیونکو دیکہ کر پرسن ہوتے تہے اور کنس اور اُوسکے نوکر انکو شترو جانکر اپنے ہردے مین اتینت بہے مان رہے
تہے اُن شور بیرون مین سے چانور نے کہا کہ ہے گوال ہم اور تم اپنی کشتی راجہ کو دکہاوین تب انہون نے کہا کہ جو تو اپنی مالک کو کشتی دکہا کر خوش کرنا
چاہتا ہے تو مین تجہسے کشتی لڑونگا پرنت تم اور تمہارا راجہ دونون ادہرمی ہو کشتی برابر کی جوڑ سے ہوتی ہے تم طاقتور پہلوان اور مین لڑکا دبلا پتلا میری
اور تمہاری کشتی کیسی پرنت جو تیری یہی مرضی ہے تو میدان مین آجاو چانور نے کہا کہ تم دیکہنے مین بالک ضرور ہو مگر تم نے ہزارون آدمیون مین۔
کوبلیا پیڑ سے ہاتہی کو جو سو ہاتہیون کا زور رکہتا تہا ابہی مار ڈالا اور اگہاسُر و بکاسُر وسکٹاسُر آدک بہت سے شور بیر چار پانچ برس کی عمر مین تم نے مار ڈالے
مین بہی تم سے دو ہاتہ کرونگا اور مشٹک پہلوان تمہارے بہائی بلرام سے کشتی لڑے گا پہر دونون چانور اور مشٹک دونون بہائیون سے کشتی کرنے
لگے متہرا نواسیون نے کہا کہ بڑا ادہرم ہوتا ہے کہ کہان یہ چانور و مشٹک پہلوان اور کہان کرشن و بلرام ہمنے ایسا ادہرم نہین دیکہا جاتا بہت سے
لوگ وہان سے اوٹہ کر چلے گئے اور بہتون نے کنس سے اس ادہرم کا ذکر کیا مگر وہ دیکہتا رہا کچہ جواب نہ دیا جب چانور نے سری کرشن جی کو پکڑا تو اوسکو
یہ معلوم ہوا کہ انکا شریر بجر کا ہے اور ایسا ہی مشٹک کو بلرام کا انگ پرتیت ہوا دونون اپنا اپنا داؤ پیچ کر کے ہار گئے تب کرشن جی نے چانور کے اور
بلرام نے مشٹک کے دونون ہاتہ پکڑ کر اپنے سر کے چارون طرف گہما کر ایسا پٹکا کہ اکہاڑے کی مٹی مین اُنکا جسم گہُس گیا اور دونون کے پران
نکل گئے یہ حال دیکہ کر شل اور توشل اور کوٹ تین پہلوان دونون بہائیون کے اوپر کہڑگ لے کر دوڑے سری کرشن جی نے بائین پاؤن
کی لات سے شل کو اور بلدیو جی نے توشل اور کوٹ کو دونون ہاتہ کے ایک ایک مُکے سے مار گرایا یہ حال دیکہ کر اونکے چیلے اور شاگرد وہان سے

بہاگ گئے برجباسی لوگ بہت خوش ہوئے تب راجہ نے اپنے اور بہت سے شور بیرون سے کہا کہ تم استنے جودھا کہڑے ہوئے دیکہ رہے ہو تم سے ان بالکون کو مارا نہین جاتا ابہی ان دونون بالکون کو کہڑگ سے مارکر پہاٹک یہان کا بند کرو کہ برجباسی لوگ اودہم اُٹہا رہے ہین یہ سنتے ہی بہت سے شور بیر جو ہتہیار باندہے کہڑے تھے ایک ساتھ دونون بہائیون پر ٹوٹ پڑے سری کرشن اور بلرام جی نے وہی کوبلیا پیڑ ہاتھی کے دانت زمین سے اُٹہا کر انکو مارنا آرنبھ کیا جیسے کسان لوگ درانتی سے کہیتی کو کاٹکر پرتھی مین بچہا دیتے ہین اُوسی طرح دونون بہائیون نے ہزارون شور بیرون کو مارکر بچہا دیا بہت سے بہاگ اوٹھے بہت سے زخمی ہوکر بہاگ گئے تب کنس گہبرا گیا اور کہڑا ہوکر غل مچانے لگا کہ ان دونون کو مار لو وہان کسکی سامرتھ تہی جو اوسوقت ان دونون کے سامنے جاوے جب کوئی سامنے نہین رہا تو سری کرشن جی چہلانگ مارکر اوس بلندی پر پہونچے جہان کنس بیٹہا ہوا تہا انکو دیکھ کر کنس کانپنے لگا اور اوسکے تیج کو وہ آنکہ بہر کے نہ دیکہ سکا تلوار کو اندہا سا بن کر پہرانے لگا سری کرشن جی نے پہلے تو اوسکے سر پر ایک لات ماری کہ مکٹ دور جا پڑا پہر اوسکے بال پکڑ کے اوپر سے نیچے پہینکدیا اور اپنا شریر بہت بہاری بناکر اوسکی چہاتی پر آپ کود پڑے کنس کے پران نکل گئے یہ حال راجہ کا دیکھ کر اوسکے آٹھ بہائی شستر لئے سری کرشن جی پر دوڑے تب بلدیو جی نے اپنے ہل اور موسل سے آٹہون کو ایک چہن ماتر مین مار ڈالا سری کرشن جی کنس کو مار کر ایسے کرودھ مین بہر گئے کہ کنس کے مرجانے پر بہی اُوسکو وہان نہ چہوڑا اوسکے بال گہسیٹتے ہوئے ہزارون آدمیون کے سامنے جمنا کے کنارے پر پہونچے جسطرح سنگھ ہرن کو مار کر گہسیٹتا ہوا لیجاتا ہے اوسوقت متہرا نواسی اور برجباسی لوگ تو بہت پرسن تھے مگر راج رنواس کے لوگ اتینت بہے مان جہان تہان چہپتے پہرتے تھے محلون مین کہرام مچ رہا تہا کنس کے نوکر بہاگے بہاگے کوچہ و بازارون مین چہپتے پہرتے تھے کہ یہان بہی آنکر ہمکو دونون بالک مار نہ ڈالین جب سری کرشن جی کنس کے بال گہسیٹتے ہوئے وہان پہونچے جسکو کنس کہار تالہ سب متہرا باسی بولتے ہین تو جمنا کنارے گہاٹ پر ذرا دیر آرام لیا کہ اُوس گہاٹ کا نام بسرام گہاٹ جب سے مشہور چلا آتا ہے اور شام کو جب آرتی وہان ہوتی ہے تو روزانہ بہت رونق اس گہاٹ پر ہوا کرتی ہے اور سیرون پہول برسائے جاتے ہین کنس کو گہسیٹتے ہوئے اس لئے دور تک لیگئے کہ اوس نے انکی ماتا پتا کو بہت دکھ دیا تہا اور برسون سے قید کیا ہوا تہا کنس کی رانیان روتی ہوئین رنواس مین سے دوڑین کہ کرشن راجہ کو گہسیٹتے ہوئے کہان لے گئے جب وہ اُنکے پیچہے پیچہے دوڑی ہوئین وہان آئین تو کنس کی شکل اور شریر کو دیکھ کر انہون نے بہت بلاپ کیا اور کہا کہ پرمیشر کے بکہہ ہونے سے تمہارا یہ حال ہوا سری کرشن جی نے اپنے ماما کی رانیون کو دہیرج دیکر سمجہایا کہ جیسے جیسے کنس نے ادہرم پرجا اور میرے ماتا پتا پر کئے ہین مین نے اوسکے بدلے مین کچھ بہی ڈنڈ اُسکو نہین دیا تم اسکا کریا کرم کرو مین تمہارے راجا کا بہانجا ہون تمہاری ٹہل اور سیوکائی تن اور من سے کرونگا اوسوقت راجہ اوگرسین اپنے نانا ارتہات کنس کے پتا کو جو کنس کے بندھن مین تھے بُلا کر کنس کا کریا کرم کرایا۔

اتی سری رام کرت مہابہارتے انوساسن پربے سری کرشن جی کا کنس کو مارنا اکتالیسوان ادہیائے ۔

بیالیسوان ادہیائے

سری کرشن جی کا بسدیو جی اور دیوکی اپنے ماتا پتا کو بندہن سے چہڑانا اور اوگرسین کو راج گدی پر بٹہانا

سری کرشن جی نے اپنے آدمیون کو بہیجا کہ ہماری ماتا پتا کے پاؤن سے بیڑیان کاٹ ڈالو مین اُنکے درشنون کو آتا ہون پہر دونون بہائی اپنے سکہاؤن سمیت وہان گئے دونون نے ماتا پتا کے چرنون پر سر رکہدیا جو سکھ بسدیو اور دیوکی جی کو اسوقت ہوا وہ برنن کرنا کٹھن ہے دونون نے اپنے ہتہونکو

چھاتی سے لگا لیا ماتا نے کرشن جی سے کہا کہ اے لال بارہ برس تک میں نے تجھے ایک دفعہ بھی گودی میں لیکر اپنا کلیجہ ٹھنڈا نہیں کیا ہائی کنس نے جو دکھ دیئے وہ سب آج سماپت ہوئے سری کرشن جی نے ماتا سے کہا کہ میں ایسا ابھاگی پتر پرگھٹ ہوا جو تمنے میرے کارن ایسے ایسے دکھ سہے پھر اپنے ماتا پتا کو راجہ اوگرسین کے پاس لے گئے وہ بہت آدر ستکار سے ملے اور سری کرشن بلرام جی کی بہت استت کر کے راجہ نے کہا کہ کنس آدک راچھسوں کو مارنا تمہارا ہی کام تھا سری کرشن جی نے راجہ اوگرسین سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ کنس نے بڑا ادھرم کیا کہ آپ کو راج گدی سے اوتار دیا اور آپ راج بن بیٹھا اب یہ راج گدی آپ انگی کار کیجئے راجہ نے خوش ہو کر کہا کہ راج گدی کے ادھکاری تو آپ ہیں میں تو بردھ ہو گیا ہوں آپ اس کو سی کو پوتر کیجئے سری مہاراج نے کہا کہ راجہ جدو کے بنس کو راجہ ججات نے سراپ دیا تھا میں بھی جدو بنسی ہوں اسلئے مجھکو راج گدی پر بیٹھنا اوچت نہیں ہے آپ ہی راج کے جوگ ہیں اور سب راج رنواس کے آدمیوں کو بلا کر شبھ لگن میں راجہ اوگرسین کو راج گدی پر بٹھا دیا سب نے اونکی استت کی بہت سے متھرا باسی جو کنس کے ادھرم سے دوسرے گانو اور نگروں میں جا بسے تھے راجہ اوگرسین کی طرف سے ڈھنڈورا پٹوا کر سب کو بلا لیا اور متھرا کو ایسی شوبھا دی جیسی کہ بیکنٹھ کو اور سب کے آگے متھرا کی بہت مہان برنن کر کہا کہ یہاں ہمارا جنم ہوا ہے یہ پری مجھے بیکنٹھ سے وشیش پریہ ہے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب کنس کو مار کر اپنے ماتا پتا کو بندہن سے چھوڑانا اور اوگرسین کو راج دینا متھرا کی مہان بیالیسواں ادھیائے

تالیسواں ادھیائے

نندجی آدک برجباسیونکو برندابن بھیجنا اور اونکا شوک

جب سری کرشن جی نے اپنے ماتا پتا کو بندہن سے چھوڑا کر اوگرسین کو راج گدی پر بٹھایا تو بہت سا روپیہ اشرفی گہنا جواہرات لے کر نند بابا اور برجباسیوں کے پاس دونوں بھائی آئے اور نندجی کے پانو پر دونوں نے سر رکھدیا نندجی نے دونوں کو چھاتی سے لگا لیا سری کرشن جی نے کہا کہ ہے بابا مجھے کہتے ہوئے سنکوچ ہوتا ہے آپ نے گرگ رشی پروہت کا کہنا سچ نہ مان کر مجھے اپنا پتہ جانا اور ایسی پریت سے مجھے پالا کہ میں کسی طرح آپکی ٹہل سے اودہار نہیں ہو سکتا میں نے آپکے گھر رہکر بہت اپدرو مچایا تو بھی آپ نے جہان کی اب بسودہا ماتا میرا انتظار دیکھ رہی ہونگی آپ سب برجباسیوں کو لے کر وہاں جاویں اور اچھی طرح سمجھا دیں کہ میں جہاں رہونگا تمہارا کہلاونگا یہ کہکر بہت سا روپیہ اور اشرفی و جواہرات نندجی کے بھینٹ کیا اور برجباسیوں کو بھی بہت کچھ دیا اور سب سے کہا کہ آپ برندابن جاویں اور مجھ سے ملتے رہا کریں اب میں اپنی ماتا پتا کی ٹہل کچھ دن کر کے آپ سے ملونگا نندجی پتر پریم کے بشیبھوت یہ کٹھور بچن سنکر رونے لگے اور ایسے بیہوش ہوگئے کہ بات منہ سے نہیں نکلتی تھی انھوں نے سمجھ لیا کہ سری کرشن جی اب برندابن کو نہ جاوینگے معلوم ہوا آدک ولتا سولہ ہزار گوپیوں کا انکے برہ میں کیا حال ہوگا اپنے من ہی من میں سوچ بچار کر کے رونے لگے اور جب جسودہا جی کا خیال آیا کہ وہ بغیر سری کرشن جی کے کیونکر اپنے پران دہارن کریگی تو پھر بیہوش ہوگئے اور سری کرشن جی کے برہ کا دکھ بچار کر اونکے چرنوں پر گر پڑے پھر ہاتھ جوڑ کر کہنے لگے کہ ہے ترلوکی ناتھ میں نے اگیان سے آپکو اپنا یا باسدیو جی کا پتر جانا آپ تو برہما جی کے بھی پتا ہو دشٹوں کے سنگھار کرنے کو آپ نے جنم لے کر مجھکو بڑائی دی تم تو سچدانند پورن برہم سرب شکتیمان سنسار کے پیدا اور سنگھار کرنے والے ہو اب ایسا کرو جسمیں تمہاری ماتا جسودہا اور سولہ ہزار گوپیاں جو تمہارے اوپر تن من دہن وارتی ہیں وہ تمہارے برہ میں مر نہ جاویں میں تمکو یہاں چھوڑ کر کس منہ سے برندابن میں جاوں اور جب جسودہا تمہارے دیکھنے کو بیاکل ہو کر بھاگی آویگی اوسے کیا جواب دونگا اور سولہ ہزار گوپیاں جو مچھلی

کی طرح تڑپ رہی ہونگے اونکو کسطرح سمجہاؤنگا تب سری کرشن جی نے نند بابا کو بہت طرح سمجہا کر دہیرج دیا اور کہا کہ مین کچھ دن ماتا پتا کی سیوا کرکے برنداین مین آؤنگا اور سب سے ملونگا یہ کہہ کر سب یدوجی اور اوگرسین او دیکہا دن سمیت نند جی کو تہوڑی دور پہونچا کر گھر چلے آئے نند جی اور برجباسیون کے برنداین پہنچنے پر جسودہا اور گوپیون کو سری کرشن جی کے نہ آنے سے جو شوک ہوا وہ برنن نہین ہوسکتا ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے الوساسن پرب نند جی اور برجباسیون کو برنداین روانہ کرنا اور جسودہا جی اور گوپیون کا شوک متالیسوان ادہیائے

چوالیسوان ادہیائے

سری کرشن بلرام جی کا گرو سے بدیا پانا اور گرو کے پتر کو دہرم راج کے لوک سے لے آنا

بس۔یوجی نے دونون بہائیون کا جگیوپویت (جنیو) اپنے کُل کے انوسار کرکے ساندیپن सांदीपन پنڈت کے ہان اُوجین نگری مین بدیا (تعلیم علم) سیکہنے کیلئے بہیجدیا راستہ مین سُداماں برہمن کو بھی اونہین پنڈت جی کے پاس جاتا ہوا دیکھ کر انہون نے اُسکو اپنے رتھ مین بٹھالیا اور گرو کے پاس پہنچکر بدیا پڑہنی آرنبھ کردی سُداماں نے ایک دن سری کرشن جی کا کلیوا (ناشتہ) آپ کہالیا اور جہوٹ بولا کہ مین نے نہین کہایا اِس کارن سُداماں دالدری ہوا چونسٹھ دن مین دونون بہائیون نے چارون بید چہون شاستر اٹھارہ پُران منتر جنتر بدیا راج نیت سبہا چاتری (علم مجلسی) وغیرہ سب کچھ سیکھ لیا تب تو گرو جی کو گیان ہوا کہ یہ دونون لڑکے کوئی دیوتا پُرش ہین منش دو مہینے مین اتنی بدیا نہین پڑہ سکتا بدیا پڑھکر سری کرشن جی نے گرو جی سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ آپکی ٹہل تو ہمسے جیسا جوگ ہے نہین بن آئی گرو دکشنا مین جو کچھ آپ چاہین ہمارے بت انوسار مانگ لین ساندیپن جی نے اپنی استری سے سارا حال کہا کہ یہ دونون لڑکے بشن روپ ہین ۔ سامرتھ وان ہین ہم کیا اُنسے مانگین اُنکی استری کو اپنے پتر کے ڈوب جانے سے بہت شوک رہتا تہا اوسنے کہا کہ کسیطرح میرا پتر آجاوے تو میرا دُکھ دور ہو پھر دونون استری پُرش ہاتھ جوڑ کر بنتی کرنے لگے اور سارا حال سنا کر اپنا پتر گرو دکشنا مین مانگا سری کرشن جی نے کہا کہ تمہارا پتر جو سمدر مین تمہارے ساتھ اشنان کرتا ہوا ڈوب گیا ہے اسکو مین لادونگا یہ کہہ کر دونون بہائی گرو جی کو ڈنڈوت کرکے رتھ پر سوار ہو سمدر کے کنارے پہونچے سمدر نے برہمن روپ دہارن کرکے اُنکا پوجن کیا اور کہا کہ وہ لڑکا دہرم راج کے پاس پہنچا آپ نے کرپا کرکے مجھے درشن دئے اسلئے مین پرارتہنا کرتا ہون کہ پانچ جن دئیت مجھکو بہت دُکھ دیتا ہے میرا دُکھ نوارن کردیجئے سری کرشن مہاراج نے اُوس دئیت کو مار کر پنچ جن سنکھ لے لیا اور وہان سے دہرم راج جی کے پاس پہونچے انہون نے بڑا آدرستکار دونون بہائیون کا کیا پنچ جنیہ سنکھ کا شبد سُنا کر سری کرشن جی نے بہت سے نرک نواسیون کا اُودہار کردیا دہرم راج نے ہاتھ جوڑ کر سری کرشن جی سے کہا کہ آپ کے گرو کا پتر سمدر مین ڈوبا ہوا مین لے آیا ہون کہ اسی بہانہ سے مجھکو آپ کے درشن پراپت ہونگے وہ لڑکا یہ موجود ہے اُوسکو دہرم راج جی سے لیکر اپنے گرو پتنی (شاندیپن گرو کی استری) کر لاکر دیدیا وہ دونون بہت پرسن ہوئے انکو یقین ہوگیا کہ یہ ساکشات پرمیشر پورن برہم پرماتما کے اوتار ہین دونون بہائی اپنے گورو اور گرو پتنی سے آشیرواد لے کر اپنے گھر آئے متہرا نواسیون نے منگلاچار منایا اور جسودہا جی اور گوپیون کا حال دریافت کرکے اُودہو جی کو وہان بہیجا کہ جسودہا ماتا اور گوپیون کو گیان اپدیش کرکے دہیرج دوین اُودہو جی گوپیون کا پریم اور سری کرشن مین جو اُنکو اشنیہہ تہا اُسکو دیکھ کر اپنا سب گیان بہول گئے ❊ اتی سری رام کرت مہابھارتے الوساسن پرب سری کرشن جی کا جم پری سے اپنے گورو کا پتر لانے اور بدیا سیکھنے کا برنن چوالیسوان ادہیائے ۔

پینتالیسوان آدھیائے

سری کرشن جی کا پانڈون کے جگ مین جانا اور جراسندہ کا جُدّہ

بہیشم جی نے کہا کہ جب کنس کی رانیان جنکا نام استی و پراپتی تھا جراسندہ کے پاس جاکر روئین اور سارا حال اُوسکو سُنایا تو جُراسندہ ۲۳ کشونی دل اکہٹا کر کے متھرا پر چڑہ آیا اوس نے یہ سُن لیا تہا کہ سری کرشن جی نے بڑے بڑے سُور ماراجہون کو مار گرایا ہے جب جُراسندہ کی سینا سمدر کے سمان لہرین مارتی ہوئی متھرا کے قریب آن پہونچی تو سری کرشن جی سے متھرا نواسیون نے بھے مان ہو کر کہا کہ مہاراج جراسندہ بڑی بھاری سینا لے کر آتا ہے وہ بڑا بھاری جُدّہ کرے گا تب سری کرشن جی نے اُن سب کو دہیرج دیکر راجہ اوگرسین سے کہا کہ آپ متھرا پوری کی رکشا کرین ہم دونون بہائی جراسندہ سے سنگرام کرینگے اور دو رتھ بہت اچھے شستردن سے بھرے ہوئے جنہین چار چار گہوڑے قیمتی جُتے ہُوئے تھے طیار کرکے بلدیوجی سمیت اپنے اپنے رتھ پر سوار ہو کر متھرا کے باہر چلے آئے جب جُراسندہ نے شام اور بلرام کو بغیر سینا کے جُدّہ کرنے کو آتا ہوا دیکھا تو اُوس نے سری کرشن جی سے کہا کہ تو نے اپنے ماما راجہ کنس کو مار ڈالا مین بڑا بلوان راجہ ہون تجھے اُوسکے بدلے مارونگا نہین تو تو میرے سامنے سے بہاگ جا کہ تیری موہنی مورت دیکھ کر میرے ہردے مین کرپا آجاتی ہے سری کرشن جی نے کہا کہ اپنی اُستت اپنی زبان سے کرنا شُور بیرون کا کام نہین ہے جو کچھ تجھمین پراکرم ہے وہ دکہا تب جراسندہ نے اپنی سینا کو آگیا دی کہ دونون بہائیون کو جیتا پکڑ لو اب دونون طرف سے شستر چلنے لگے سری کرشن جی نے جب اپنا سنکھ پانچ جنیہ بجایا تو ساری سینا جراسندہ کی بھے مان ہو گئی اُنکا کلیجہ دہل گیا ڈہائی گہڑی مین سری کرشن و بلرام جی نے ۲۳ کشونی جُراسندہ کی اپنے سارنگ دہنش اور ہل موسل سے مار ڈالی جُراسندہ اکیلا رہ گیا اور بلدیوجی سے جدّہ کرنے لگا انہون نے جُراسندہ کو پکڑ لیا اور سری کرشن جی سے پوچہا کہ اگر آپ آگیا دیوین تو جراسندہ کو مار ڈالون سری کرشن جی نے کہا کہ مہاراج ابہی اسکو نہ مارین چہوڑ دیوین جب کئی دفعہ بہت سی سینا لیکر آویگا تو اخیر مین اسکو مارونگا ابہی اس سے بہت کام لینا باقی رہا ہے بلدیوجی نے سری کرشن جی کی آگیا تو سار جراسندہ کو جیتا چہوڑ دیا وہ بہت اُوداس ہو کر روتا ہُوا اپنی راجدہانی کو چلا گیا اور گہر جاکر اوس نے لجایمان ہو کر چاہا کہ راج چہوڑ کر جنگل کو چلا جاؤن تب اُوسکے بہائی بندر اجاؤن نے جمع ہو کر اوسکو تسلی دے کر کہا کہ کیا ہوا جو ایک دفعہ ہار گئے اگلی بار ہم سب تمہارے ساتھ چلکر دونون بہائیون کو جیتا پکڑ لاوینگے بہیشم جی نے کہا کہ ہے جُدہشٹر ۲۳ کشونی جُراسندہ کی اُنہون نے دو گہڑی مین اپنے دہنش بان اور ہل موسل سے بہشم کر دئے اور اشچرج یہ ہوا کہ اتنی بھاری سینا جسمین لاکہون ہاتہی گہوڑے آدک بے شمار سپاہی تھے چار گہڑی مین بھشم کر کے ایسا مینہ برسایا کہ سب کی خاک بہی بہہ گئی یہی معلوم نہوا کہ ۲۳ کشونی اس میدان مین سنگرام کر کے مارے گئے ❊

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب جُراسندہ کا پہلا جدہ ۲۳ کشونی کا مارا جانا پینتالیسوان ادھیائے ـ

چھیالیسوان ادہیائے

جراسندہ کا سترہ بار سری کرشن جی سے جدّہ کر کے ہار جانا اور کال جمن کو مدد کیلئے بلانا

بہیشم جی نے کہا کہ جب سری کرشن جی جراسندہ کو جیت کر اوسکی سینا کا مال و اسباب لوٹ کر متھراپوری مین آئے تو استری پرشون نے دونون بہائیون کے اوپر پہولون کی برکہا کری اور راجہ اوگرسین کروڑون روپیہ کا مال اسباب جراسندہ کا لے کر بہت خوش ہوئے گھر گھر اسیکا چرچا ہورہا تھا کہ دونون بہائیون نے ۲۳ کشونی دل دو گھڑی مین جیت کر متھرا کا میدان صاف کر دیا تھوڑے دنون پیچھے جراسندہ اپنے بھائی بند راجاؤن کو جمع کر کے ۲۳ کشونی لے کر پھر متھرا کو روانہ ہوا اور پھر دونون بہائیون نے اوسی طرح دو تین گھڑی مین ساری سینا جراسندہ کی مار ڈالی اور جب وہ اکیلا رہ گیا تو سری کرشن و بلرام جی کے سامنے سے بہاگ گیا اور سب مال و اسباب اوسکا دونون بہائیون نے راجہ اوگرسین کی کے خزانہ مین داخل کیا اسی طرح سترہ دفعہ جراسندہ بہت سی سینا۔۲۲۔۲۳ کشونی جمع کر کے آیا اور دونون بہائیون نے ساری سینا اوسکی مار ڈالی تب تو اوسکو بہت فکر ہوا کہ اب کیا کرون ایک دن نارد جی جراسندہ کے پاس گئے جراسندہ نے سترہ بار ہار جانے کا ذکر کر کے نارد جی سے کہا کہ کسی طرح مین سری کرشن و بلرام جی کو ایک دفعہ جیت لون تو میرا کلیجا ٹھنڈا ہو انہون نے کہا کہ کال جمن کابل کا راجہ تیری سہائے کے لئے سینا لیکر آوے تو دونون بہائیون کو تو جیت سکیگا اور جراسندہ کے کہنے سے نارد جی نے کال جمن کو جراسندہ کا سندیسا سنا کر اوسکو سمجھا دیا کہ تم بہی جراسندہ کی سہائے کے لئے اپنی سینا لیجا کر متھراپوری کو گھیر لو کال جمن جراسندہ کا نام سنکر راضی ہو گیا اور اوس نے بہت سی سینا اکہٹی کر کے متھرا کو روانہ کر دی۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سترہ بار جراسندہ کا سری کرشن و بلرام سے جدّہ کرنا اور ہار جانا چھیالیسوان ادہیائے

سینتالیسوان ادہیائے

دوارکا پوری بنا کر برجباسیونکو پہونچانا اور کال جمن کا راجہ مچکند کی درشٹی سے بھشم ہونا

سری کرشن جی نے بلرام جی سے صلاح کی کہ کال جمن تین کروڑ سینا لے کر آیا اور دوسری طرف سے ۲۳ کشونی جراسندہ لاویگا ایک سی لڑینگے تو دوسرا متھرا کو لوٹ لیگا اس لئے ایک اوبہت پوری یہان سے کسی قدر فاصلہ پر بنا کر متھرا نواسیون کو اوسمین آباد کرین انہون نے اس صلاح کو پسند کیا سری کرشن جی نے سمدر کو یاد کر کے اگیا دی کہ بارہ جوجن پرتھی پچہم مین خالی کر دو ہم بسوکرمان جی سے وہان قلعہ نیوادین اور نگر بسیاوینگے جب سمدر نے اونکی اگیا انوسار زمین خالی کر دی تو بسوکرمان کو اگیا ہوئی کہ اوس جگہہ سولہ ہزار ایک سو آٹھ محل اور رنج دیوار ہمارے لئے اور بہت عمدہ شیش محل اور راج سبھا راجہ اوگرسین و بسدیو جی کے لئے جدا جدا اور متھرا نواسیون کے لئے علیحدہ علیحدہ مکان جسمین سب سامان گرہست کا رکہا ہوا ہو ابہی طیار کرو جیسا بیکنٹھ ناتھ نے کہا بسوکرمان نے ویسا ہی نگر بنا دیا شہر کے چارون طرف فصیل کنگورہ دار

اور باغ کنوے تالاب حوض محلون مین علیحدہ علیحدہ سب قسم کی سواریان و برتن کپڑا ہو جن آدک سے پُری کو بھر دیا جب یہ نگر سب طرح سے
طیار ہوگیا تو جوگ مایا کو آگیا ہوئی کہ راتون رات سب متھرا باسیون کو دوارکا پُری مین سوتا ہوا پہونچا دو جب راجہ سے آدلیکر سب متھرا باسی وہان
پہونچ گئے اور سمندر کی آواز کان مین پہونچی تو سبنے اٹھکر جو سے نیا استھان دیکھکر سری کرشن جی کی مہمان پیاری اور کسی نے یہ بہید نہ جانا کہ ساٹہ
کوس راتون رات کیونکر آگئے سب نے اپنے اپنے مکان رتن جٹت مین سب سامان سمیت دیکھے جیسے کہ کوئی نئے نگر مین جا کر سیر کرتا ہے اسیطرح سب
متھرا باسی اوس ادبہت پُری کی شوبھا و سمندر کی لہرین دیکھکر بہت خوش ہوئے اب کال جمن کو جسطرح سری کرشن جی نے درشن دیا اُوسکا
حال سُنو کہ بلدیوجی کو متھرا مین چھوڑکر سری کرشن جی چتربھج روپ سے کال جمن کے سامنے بغیر سواری اور شستر ون کے پہونچے اُسوقت کال جمن
کی سینا میدان مین کھڑی تھی جب کال جمن نے سری کرشن جی کا وہی سروپ دیکھا جو ناردجی سے سُنا تھا تو ایسی موہنی صورت پر اٹکت ہو کر
سنگرام کرنا اوچت نہ جانا اور اپنی سینا سے کہا کہ کوئی شخص ہتھیار نہ چلاوے مین بھی اپنی سواری کو چھوڑکر انسے یُدھ کرونگا اسیوقت سواری سے
اُترکر کال جمن نے کہا کہ مین تمکو پکڑ لونگا آگے آگے سری کرشن جی اور پیچھے پیچھے کال جمن یہ کہتا ہوا بھاگا کہ بہادرون کا کام بھاگنے کا نہین
تم میرے ساتھ کھڑے ہوکر جنگ کرو سری کرشن جی اسی طرح بہت دور تک لے گئے چند سپاہی اُوسکی سینا کے بھی اوسکے پیچھے پیچھے چلے گئے
باقی فوج متھرا مین رہی آخر ایک پہاڑ کے اوپر چڑہکر اُوسکی کندرا مین جہان راجہ مچکند دیوتاؤن کے برپاسے سوتا تھا سری کرشن جی وہان پہونچے
اور اپنا پیتامبر اُسکو اوڑھا کر آپ ایک کونے مین چھپ گئے کال جمن نے راجہ مچکند کے لات ماری اور کہا کہ مین نے سُنا تھا کہ تم بڑے شور بیر ہو
آخر مجھے پیٹھ دکھا کر اتنی دور تک بھاگے آئے جو مین پیتامبر اوتارنے اور لات مارنے سے راجا مچکند جاگا اور اُوسکی درشٹی کال جمن کے اوپر
پڑی وہین وہ بھسم ہوگیا راجہ جدہشٹر نے پوچھا کہ مہاراج راجہ مچکند کیونکر راج محل چھوڑکر پہاڑ کی کندرا مین سونے کے لئے گیا اور کس کارن سے
مچکند کی درشٹی پڑتے ہی کال جمن بھسم ہوگیا مجھے اُوسکا سارا حال سنائیے بھیشم جی نے کہا کہ راجہ مچکند بڑا پرتاپی راجہ اچھواک (اکشواک) کے
کل یعنے سورج بنش مین جمنا سو जमनाश्व کا پوتا ماندہاتا کا بیٹا چکرورتی راجہ ہوا اُسوقت مین دانون اور راکہشسون نے برپا کر دیوتاؤن کو
بیکنٹھ سے نکال دیا تھا راجہ اندر نے اپنی سہاے کے لئے راجہ مچکند کو بُلایا اور مچکند نے دانون کو جیت کر دیوتاؤن کو اُنکا راج دلا دیا بہت پرسرم
اس سنگرام مین اٹھانے سے راجہ مچکند نے چاہا کہ گھر جاکر کچھ دن آرام سے سوؤن دیوتاؤن نے کہا کہ تمکو ہماری سہاے کے لئے یہان آئے بہت
دن ہوگئے اب کوئی پُرش تمہارے گھر کا باقی نہین رہا سب مرگئے تب مچکند نے کہا کہ آپ مجھکو اچھی جگہہ ایکانت کی بتلاوین کہ وہان جاکر سورہون
دیوتاؤن نے گندہ مادن پربت بتلایا اور یہ بر دیا کہ جو کوئی تمکو جگاوے گا وہ تمہاری درشٹی سے بھسم ہوجاوے گا تمنے ہمارے کارن بہت دُکھ
سہا اس لئے تمکو سری بھگوان کے درشن اُسی پہاڑ مین ہونگے سے ہے غرض شسٹر دیوتاؤن کا بچن پورا کرنے کو سری کرشن جی کال جمن کو وہان لیگئے
اور بھسم کرادیا اور پھر راجہ مچکند کو درشن دیکر آپ اُوسیوقت متھرا مین جا موجود ہوئے اور بلرام جی کو سارا حال سُنا کر کہا کہ تین کروڑ سینا کال جمن
کی متھرا کے باہر پڑی ہے اور جراسندہ بھی آیا چاہتا ہے کال جمن کا مال لوٹ لینا چاہئے دونون بھائی رتھون پر سوار ہوکر متھرا سے باہر نکلے اور
تھوڑی دیر مین ساری سینا کال جمن کی مارکر اوسکا مال و اسباب لوٹ کر متھرا کو چلے اتنے ہی مین جراسندہ بھی بہت سی سینا لیکر آگیا
بلرام جی سے سری کرشن جی نے کہا کہ جراسندہ کو سترہ بار ہمنے ہرایا ہے کیا ابکی دفعہ ناردجی کا بچن پورا کرنے کو ہم اور تم اُوسکے آگے سے بھاگ جاوین
تو اُوسکا فکر رفع ہوگا اور وہ خوش ہوجاویگا ناردجی کا بچن پورا ہوجاوے گا یہ کہکر دونون بھائی اپنے رتھ چھوڑکر پیادہ پا جراسندہ کے آگے سے
بھاگے اور پرورگہن گرجو متھرا سے بہت دور دکہن دشا مین ہے وہانتک چلے گئے اور جراسندہ اُونکے پیچھے پیچھے ہولیا جب یہ دونون بھائی پہاڑ پر
چڑھ گئے تو جراسندہ نے یہ خیال کرکے کہ انکو پہاڑ سمیت جلادو چارون طرف پہاڑ کے لکڑیون کا انبار کر کے آگ لگادی اور آپ اپنی فوج

سمیت متھرا چلا آیا اور شہر کو خالی دیکھ کر جتنے راج محل راجہ اوگرسین کے تھے سب کو مسمار کرا دیا اور جے کا باجا بجاتا ہوا اپنے کھادیش کو چلا گیا وہان سری کرشن جی نے اوس بھسم ہوئے پہاڑ کو پھر سر سبز کر دیا اور بلرام جی سمیت پل بھر مین دوارکا جا پہونچے جراسندہ کو اسلئے نہین مارا کہ اوس سے اور بہت کام لینے تھے۔

اتی سری مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن کا آگے سے بھاگ کر پروردھن پہاڑ پر جانا اور راجہ مچکند کی درشٹی سے کال جمن کا بھسم ہونا سینتالیسوان ادھیاے۔

اڑتالیسوان ادھیاے

رکمنی جی کا بواہ دنت بکر اور جراسندہ کو بلرام جی کا جدہ کر کے جیتنا

بھیشم جی نے کہا کہ اب رکمنی جی کو جسطرح سری کرشن نے بیاہا اوسکا برنن کرتا ہون کہ راجہ بھیشمک بدربھ دیش کا راجہ کندن پور مین راج کرتا تھا رکمنی جی نے جو ساکشات لکشمی جی کا اوتار تھین اوسکے ہان جنم لیا پنڈتون جوتشیون نے جنم پتر لکھ کر راجہ سے کہا کہ سری بھگوان کو رکمنی بواہی جاوینگی اوسکے پیچھے نارد جی رکمنی جی سے کہہ گئے کہ تمکو سری کرشن جی برلینگے اور انکی سندرتائی کا بہت سا برنن کر کے چلے گئے کہ سری کرشن اور بلدیو جی دونون بھائیون کے سمان سنسار مین کوئی پرش یا کوئی راجا خوبصورت نہین ہے اس دن سے رکمنی جی کو سری کرشن کا دھیان ہوا جب بواہنے جوگ ہوئین راجہ بھیشمک نے اپنے پانچون پتیرون اور منتریون کو اکٹھا کر کے بواہ کا ذکر کیا تو رکم اگرج عرف رکمیا بڑے بیٹے نے کہا کہ رکمنی کا بواہ چندیری کے راجہ سیپال سے کرنا چاہیے اور رکم کیس اوسکے چھوٹے بھائی نے کہا کہ سری کرشن جی سے رکمنی کا بواہ کرنا چاہیے راجہ بھیشمک نے رکم کیس کی صلاح پسند کی اور سری کرشن جی کی بہت تعریف (استت) کی رکمیا نے جو سری کرشن جی سے بیر ودہ رکھتا تھا کرشن جی کو گوالیا بتا کر سیپال کے پاس ٹیکا بواہ کا برہمن کے ساتھ بھیجدیا راجہ نے بڑے بیٹے کے بر خلاف اوسوقت کچھ نہ کہا پرنت وہ یہی چاہتا تھا کہ سری کرشن جی کو رکمنی بواہی جاوے جب سکھی سہیلیون سے رکمنی جی کو معلوم ہوا کہ سیپال برات لے کر آتا ہے تو من مین بہت اوداس ہو کر ایک برہمن کو چٹھی لکھ کر دی کہ سری کرشن جی کے پاس دوارکا مین جلدی پہونچا دے جب برہمن چٹھی لیکر دوارکا مین سری کرشن جی کے پاس پہونچا تو چٹھی کو پڑھتے ہی دارک رتھبان سے رتھ طیار کرا کے اوس برہمن کو ساتھ لے سری کرشن جی کندن پور روانہ ہوئے بعد مین بلبھدر جی کو خبر ہوئی اونکو معلوم تھا کہ سیپال راجہ شال وجراسندہ آدک راجاؤن کو ساتھ لے کر بڑی دہوم سے برات کندن پور لیگیا ہے وہ راجا اوگرسین کی آگیا سے دو چہونی (کشونی) سینا ساتھ لے سری کرشن جی سے راستہ مین آن ملے اور جس دن سیپال برات لے کر آیا سری کرشن جی بھی کندن پور مین جا پہونچے شہر مین ان دونون بھائیون کے آنے کی دہوم مچی سری کرشن اور بلرام جی شہر کی شوبھا اور سیپال کی سینا دیکھتے ہوئے اپنے استھان پر آگئے رکم اگرج نے اپنے پتا سے پوچھا کہ سری کرشن و بلرام کو کس نے بلایا وہ یہان آئے ضرور اوپدرو کرینگے اور یہی حال سیپال وجراسندہ وغیرہ راجاؤن سے رکم اگرج نے جا کر کہا اونمین سے جراسندہ بولا کہ سترہ بار تیئیس کشونی سینا میری ان دونون بھائیون نے مار ڈالی اٹھارہوین بار میرے سامنے سے بھاگ کر دوارکا مین جا بسے ان دونون بھائیون کا پراکرم مین جانتا ہون جب اوسنے سیپال سے یہ بات کہی تو سیپال کو بہت فکر ہوا مگر رکم اگرج نے کہا کہ وہ گائے کے چرانے والے راجاؤن کی سار کیا جانے تم ان سے کیون اتنا ڈرتے ہو مگر سیپال کو جراسندہ کے کہنے سے بہت ہی بھے ہو گیا دوسرے دن برات کی طیاری ہونے لگی اور چار گھڑی دن رہے رکمنی جی کو اشنان کرا کے دلہن بنا کر دیبی جی کی پوجا کرانے کو راجہ

بہیشمک نے بہیجا اوہر جراسندہ آدک کی صلاح سے راجہ سسپال نے پچاس ہزار شور بیر رکمنی جی کے ساتھ کردئے کہ ایسا نہو کرشن جی اُن کو ہر لیجاوین جب رکمنی جی دیوی کا پوجن کرکے راج مندر کو چلین اور سری کرشن جی کا دہیان کیا کہ ابتک نہین آئے پہر کونسا وقت ایسی عزت کا ملیگا جو مجہکو اپنے ساتھ لیجاوینگے اور جب بواہ ہوگیا تو پہر مین کیا کرونگی اس سوچ بچار مین رکمنی جی تہین کہ ایک سکھی نے کہا کہ وہ سامنے سے سری کرشن مہاراج کا رتھ چلا آتا ہے جسپر گرُڑ جی کی دہجا بہت اونچی لگی ہوئی ہے یہ سنتے ہی رکمنی جی اتی پرسن ہوکر گہونگٹ منہہ سے اُٹہا کر اُسطرف دیکھنے لگین اُنکی مدہبری چتون کو دیکھ کر سنگ کے سپاہی بیہوش سے ہوگئے اتنے ہی مین سری کرشن جی موہنی سروپ سے آن پہونچے اور سکھی سہیلیون کے جہنڈ مین رکمنی جی کے پاس اپنا رتھ پہونچا دیا ہزارون سکھی جو رکمنی جی کے ساتھ تہین سری کرشن جی کی موہنی مورت کو دیکھ کر شکت ہوگئین اور رکمنی جی سری مہاراج کے درشن کرکے پہولے انگ مین نہین سمائین جیسے اپنا ہاتھ رکمنی جی نے سری کرشن جی کی طرف بڑہایا ویسے ہی سری کرشن جی نے اُنکا ہاتھ پکڑ کر رتھ پر بٹہا لیا اور شنکھ بجا کر رتھ وہان سے اوڑایا جب سری کرشن جی رکمنی جی کو لے کر دس بارہ کوس پہونچے تب سنگ کے سپاہی ہوشیار ہوا ور سامہنے ہو کر اونکے پیچھے دوڑے اُدہر راجہ سسپال نے سُنا کہ سری کرشن جی دیوی کے مندر سے رکمنی جی کو لیکر بہاگ گئے اوس نے دنت بکر اور جراسندہ آدک راجاؤن سے جو برات مین آئے تھے سب حال کہا وہ سب راجہ اپنی اپنی سینا لے کر اونکے پیچھے دوڑے اور من مین بہت پچہتائے کہ ہمارے سامنے کرشن جی رکمنی کو اسطرح لیگئے۔ وہان بلدیوجی اپنی سینا کو طیار کئے سری کرشن جی سے مل گئے اودہر سے یہ راجا بہت سی سینا لے کر وہان جا پہونچے رکمنی جی کو اُسوقت بڑا سوچ پیدا ہوا سری کرشن جی نے انکو گھبرایا ہوا دیکھکر دہیرج دیا اور اپنے گلے سے رتن جٹت ہار اوتار کر انکو پہنا دیا اور رتھ اُوڑائے ہوئے چلے اودہر سے دنت بکر اور جراسندہ بھی اپنی سینا لیکر آپہونچے اور للکار کر کہا کہ رکمنی کو لیکر کہان بہاگے جاتے ہو ہم بھی آن پہونچے ہین یہ سنکر بلدیوجی اپنی سینا لے کر اُنسے جُدّہ کرنے لگے اور رکمنی جی کو مارے ڈر کے کانپتا ہوا دیکھ کر سری کرشن جی اپنا رتھ ایک طرف کھڑا کر کے سنگرام کا تماشا دیکھنے اور رکمنی جی کو دہیرج دینے لگے بلدیوجی نے جب دیکھا کہ بہت سی سینا دنت بکر اور جراسندہ کے ساتھ ہے اور ہماری سینا تھوڑی ہے تو آپ اپنا ہل موسل لے کر شترون کی سینا کو اسطرح کاٹنے لگے جیسے کسان لوگ کہیتی کو کاٹ کر زمین پر بچہا دیتا ہے اور تھوڑی دیر مین ساری سینا شترون کی مار کر رُودہر کی ندی بہا دی جب دنت بکر اور جراسندہ اکیلے رہگئے تب لاچار ہو کر دونون بہاگ گئے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن جی کا رکمنی جی کو ہر لیجانا اور دنت بکر اور جراسندہ کی سینا کو بلدیوجی کا جیت لینا اڑتالیسوان ادہیائے

انچاسوان ادّہیائے

رکم اگرج کا کرودہ کرکے ایک اکشونی سینا ساتھ لیجانا اور سری کرشن جی سے جُدّہ کرکے پکڑا جانا

جب جراسندہ اور دنت بکر دونون راجا ہار کر سسپال کے پاس پہونچے تو سب حال اُسکو سُنا کر کہا کہ سری کرشن نارائن کا اوتار ہے اُوس نے ہمسے سترہ بار بڑی بڑی سینا سمیت جیت لیا اب تم گھر چلے چلو اور رکمنی کا دہیان چھوڑ دو تب سسپال بہت شرمندہ ہوا کہ اوسکی بہاوج نے پہلے ہی منع کیا تھا کہ تم کندن پور مت جاؤ وہان سری کرشن جی رکمنی جی کے ساتھ بواہ کرینگے اور تمکو پچہتانا پڑیگا وہی بات ہوئی اِتنے مین رکم اگرج نے بھی سارا حال سُنا وہ ایک اکشونی سینا ساتھ لے کر سری کرشن جی کے پیچھے دوڑا اور جلدی کر کے وہان پہونچ گیا۔

سری کرشن جی نے بلدیوجی سے کہا کہ رُکم اگرج سے آپ جُدھ کیجے اور اپنا رتھ ایک طرف لیجا کر کھڑا کر دیا رُکم اگرج نے سری کرشن جی سے کہا کہ تم ہم کی گو چونکا دہی اور دودہ چرا چرا کر کھاتے رہے ہو آج تمہارا پراکرم مین دیکھونگا تم میری بہن کہان بہکا کے لئے جاتے ہو مجھ سے جُدھ کرو یہ کہکر تیرون کی برکھا کرنے لگا سری کرشن جی اوسکے تیرون کو کھیل ماتر کاٹنے لگے اور بلدیوجی اوسکی سینا سے جُدھ کرنے لگے تب رُکم اگرج شستر چلاتا ہوا سری کرشن جی کے پاس پہونچ گیا تو سری کرشن جی کے اوپر کھڑگ لیکر دوڑا آپ نے رتھ سے کود اوسکو پکڑ لیا اور چاہتے تھے کہ اوسکا سر کاٹ لین رُکمنی جی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ جیسے بلدیوجی آپکو پیارے ہین ایسے ہی رُکم اگرج میرا بھائی مجھے پیارا ہے یہ اگیانی آپکی مہان نہین جانتا ہے اسکو چھوڑ دیجے تب سری کرشن جی کے اشارہ سے دارک رتھبان نے رُکم اگرج کی داڑہی مونچھ اور سر مونڈ ڈالا اور سات چوٹی اوسکے سر پر رکھدین اور اپنے رتھ سے باندہ دیا بلدیوجی نے ساری سینا رُکم اگرج کی اسطرح بدہنس کر ڈالی جیسے ہاتھی کنول کے بن کو روند ڈالتا ہے اونتری کرشن جی کے پاس جا کر کہنے لگے کہ آپ نے اپنے سالے کو داس بنا کر اوسکے سر پر سات چوٹی رکھدین اب اسکو سنسار مین مُنھ دکھانے سے لاج آویگی اوسکی استری تمہاری سالج بھی رُکمیا کو شرماویگی ایسے رشتہ دارون پر کرپا کرنی چاہیے اب اسکو چھوڑ دیجے بھائی کے کہنے سے سری کرشن جی نے اپنے سالے کو چھوڑ دیا بلدیوجی نے رُکمنی جی کو بہت سمجھایا کہ تمہارے بھائی نے اچھا نہین کیا شام سندر کا اس مین کچھ دوش نہین ہے جب رکمیا کو چھوڑ دیا تو وہ بہت لجائے شرمائے کُندن پور سبھا مین نہین گیا بہوج کٹ نگر بسا کر کُندن پور کے پاس جا رہا اور اپنے پروار کو بھی وہان بُلا لیا اور سری کرشن جی بلدیوجی سمیت رُکمنی کو لیکر دوارکا مین پہونچے وہان گھر گھر منگل چار ہونے لگے اور سب کو رُکمنی جی کے لانے کی بڑی خوشی ہوئی۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب رُکم اگرج کا سری کرشن جی سے جُدھ کرنا اور گرفتار ہو کر بلدیوجی کی اگیا انوسار چھوٹ کر بہوج کٹ نگر مین آباد ہونا انچاسوان ادہیائے

پچاسوان ادّہیائے

رُکمنی جی کا بواہ سری کرشن جی سے اور پردُمن جی کا حال

بھیشم جی نے کہا کہ جب سری کرشن جی رُکمنی جی کو لیکر دوارکا مین پہونچے تو رُکمنی جی کی سُندرتائی دیکھکر ساکشات لکشمین جی کا سروپ ہین سارا نواس اور جدو بنسیون برکھن بنسیون کی استریان بہت پرسن ہوئین اور راجہ اوگرسین نے اتی پرسن ہو کر بواہ کی طیاری کری جب راجہ بھیشمک رُکمنی جی کے پتا کو معلوم ہُوا کہ رُکمنی جی کا بواہ دوارکا پوری مین رچا گیا تو وہ بہت خوش ہُوا کہ اوسکی کامنا یہی تھی اوس نے سب سامان بواہ کا اور بہت سا دہن ہاتھی گھوڑے رتھ پالکی نالکی سجا کر اپنے پروہت کے ساتھ یہ سب سامان راجہ اوگرسین کے پاس روانہ کیا دوارکا پوری کو خوب سجایا گیا اور وہ منڈپ سب سُنہری رچا گیا جسکو اندرآوک دیوتا دیکھ کر پرسن ہوتے تھے جب یہ سامان بواہ کا دوارکا مین پہونچ گیا تو راجہ اوگرسین نے بسدیو اور دیوکی جی کی صلاح سے بواہ اُنکا کُل ریت انوسار کر دیا بہت سے راجا مہاراجہ اس بواہ کا آنند دیکھنے دوارکا مین آئے اور بڑی دہوم سے سری کرشن اور رُکمنی جی کا بواہ ہُوا جاچک اور منگتا لوگون کو اتنا دہن دیا گیا کہ وہ اجاچک ہو گئے پھر سب راجاؤن کو ہاتھی گھوڑے رتن جواہر دے کر بدا کر دیا دور دور تک اس بواہ کا سماچار دیشون مین پھیل گیا دوارکا پوری مین نت نئے آنند بدھائی ہونے لگی رُکمنی جی سے پردُمن جی جو بہت خوبصورت اور بڑے بلوان تھے پیدا ہوئے سمبر اسُر جو پردُمن جی کا شترو تھا وہ اُنکو پیدا ہونے کے دو تین دن پیچھے اوٹھا لے گیا اور سمدر مین پھینکدیا ہری اچھا سے مچھلی اُنکو نگل گئی پھر وہ مچھلی جال مین پھنس کر سمبر اسُر کی رسوئی گھر مین پہونچی وہان اوسکے پیٹ سے پردُمن جی

نکلے اور شمبر نے نادانستہ اُنکو مایاوتی ایک استری کو جو اُوسکے بھنڈار کی مالک تھی پالنے کو دیدیا جب پردمن جی بڑے ہوئے تو شمبر اسُر سے جدہ کرکے اور اُسکو مار کے مایاوتی سمیت اوڑن کھٹولے مین سوار ہوکر رکمنی جی کے مندر مین آئے رکمنی جی نے اُنکو دیکھ کر کہا کہ میرا بیٹا جو پیدا ہونے کے تین چار دن بعد کوئی چرا لے گیا تھا ایسی ہی صورت کا تھا اُوسی وقت سری کرشن جی بھی وہان آلئے اور پردمن جی نے اپنے ماتا پتا کے چرنون مین سر رکھا اور مایاوتی نے سارا حال سُنایا تب سری کرشن اور رکمنی جی نے اپنا بیٹا پاکر دونون نے اُنکو پیار کیا اور مایاوتی سے بیواہ اُنکا کردیا پچپنویں ادھیائے دسم اسکندہ سری مدبھاگوت مین لکھا ہے کہ پردمن جی کام دیو کا اوتار اور مایاوتی رتی اُوسکی استری تھی مہادیو جی کی کرپا سے کام دیو اور رتی کا سنجوگ پردمن اور مایاوتی کے روپ مین ہوا۔

اتی سری لم کرت مہابھارتے انوساسن پرب رکمنی جی کا بیواہ اور پردمن جی کا حال پچاسوان ادھیائے۔

اکیاون ادھیائے

سوائے رکمنی جی کے ست بھاماں جاموونتی کالندی متربندا لچھمنا پٹ رانیون سری کرشن جی کی بیواہ ہونا

بھیشم جی نے کہا کہ رکمنی جی سے بیواہ کرکے سری کرشن جی نے جاموونتی اور ست بھاماں سے بیواہ کیا ان دونون کے بیواہ کا حال موسل پرب مین مفصل لکھا جاوے گا تیسرے کالندی ارتھات جمنا جی سورج دیوتا کی پتری مہاراج کی پٹ رانی ہوئین اُنکا بیواہ اسطرح ہوا کہ جب سری کرشن جی پانڈون سے ملنے اندرپرست (دلی) مین گئے جس کا ذکر سبھا پرب مین ہوا تو ایک دن سری کرشن جی و ارجن دونون شکار کھیلنے جمنا کنارے گئے سری کرشن جی تو ایک درخت کے نیچے شکار کھیل کر جا بیٹھے اور ارجن جل پینے جمنا مین گئے وہان کیا دیکھا کہ جل مین ایک سنہری منڈپ کے نیچے پرم سُندر کنیان بیٹھی ہوئی تپ کر رہی ہے ارجن نے اُوس سے پوچھا کہ تم کون ہو اور کس کارن یہان بیٹھی ہوئی تپ کرتی ہو تب جمنا جی نے کہا کہ مین سورج دیوتا کی پتری ہون اور سری کرشن بیکنٹھ ناتھ کے کارن تپ کرتی ہون کہ وہ مجھکو بر لین ارتھات میرا بیواہ اُونکے ساتھ ہو ارجن نے سری کرشن جی سے جاکر کہا اور وہ وہان گئے جمنا جی نے اُونکی استت کرکے پرارتھنا کی کہ اپنے پتا کی آگیا سے یہان تپ کرتی ہون کہ آپ کی داسی ہوکر رہون سری کرشن جی نے کہا کہ بہت اچھا تم میرے ساتھ چلو جمنا جی نے کہا کہ جب تک دھرم سے بیواہ نہو مین آپ کے ساتھ نہین جاسکتی اوسی وقت سورج دیوتا اپنے دیو روپ سے وہان آئے اور کنیان دان کرکے جمنا جی کو سری کرشن جی کے سپرد کیا سری کرشن جی اُنکو رتھ پر سوار کراکے اندرپرست مین لے آئے اور چار مہینے دلی اندرپرست مین رہکر پھر دوارکا مین جمنا جی کو اپنے ساتھ لے گئے اور وہان راجہ اوگرسین نے جمنا جی کا بیواہ سری کرشن جی سے کُل ریت انوسار کر دیا اب متربندا پٹ رانی کا برتانت سُنو کہ سری کرشن جی کی پھوا راج دیوی نام جا اوجین کے راجہ کو بیاہی گئی تھی اُوسکی پتری متربندا سب بواہنے جوگ ہوئی تو راجہ ستر سین اور اُوسکے بھائی نے سوئمبر رچکر راجاؤن کو سوئمبر مین بلایا سری کرشن جی کی (دُ) مورت نولی صورت ایسی تھی کہ جو کوئی استری یا پُرش دیکھتا تھا موہت ہو جاتا تھا اور دیش دیش مین اُنکی سُندرتائی اور شورویر ہونے کی دھوم ہوگئی تھی جب سے جراسندہ کو ستر ہ بار جیت لیا تھا متربندا بھی اوسکے سروپ پر موہت ہوکر اپنے جی سے چاہتی تھی کہ اُنکی پٹ رانی ہووے سری کرشن جی اوسکے ہردے کی بھگتی کو سمجھکر رتھ پر سوار ہو سوئمبر مین آن پہونچے جب سوئمبر مین دیش دیش کے سب راجا اکٹھے ہوگئے متربندا

اپنی سکھی سہیلیون سمیت جے مال ہاتھ مین لے کر آئی اور اوسنے سب راجاؤن کو دیکھ کر سری کرشن جی کے گلے مین جیمال ڈالدی تو درجودھن نے راجہ
ستر سین اور بندسین آدک اوسکے بھائیون سے کہا کہ سری کرشن تمہارے ماما کا بیٹا تمہاری کنیان بواہ کرلیجاوے گا تو جگت مین ہنسی ہوگی
وہ اس بات کو سوچ ہی رہے تھے کہ کیا کرین ارجن کے اشارے سے سری کرشن جی نے متر بندا کا ہاتھ پکڑ کر رتھ پر بٹھالیا اور سوئمبر سے چلدئے
بہت سے راجا جو وہان موجود تھے شستر لیکر جدہ کرنے کو طیار ہوگئے اور سری کرشن جی کا رتھ راستہ مین گھیر لیا انھون نے اکیلے سب راجاؤن
کو انکی سینا سمیت اپنے سارنگ دہنش سے ایسا مارا کہ اُنکو بھاگتے ہی بن آئی سری کرشن جی سب کو جیت کر متر بندا کو دوارکا مین لے گئے
البسد یوجی اور راجہ اوگرسین نے اونکا بواہ متر بندا سے موافق اپنی ریت اور رسم کے بڑی دہوم سے کردیا اب شٹیاپٹ رانی کے بواہ کا برتانت
سنو کہ نگن جت راجہ اجودہیا کی کنیان شٹیا پرم سُندر جب بواہنے جوگ ہوئی تو راجہ نے یہ پرن کیا کہ جو پرش ایک دفعہ مین سات بیلون کو ناتھ
لیوے اوس سے سینیا کا بواہ کرونگا یہ بیل بہت اونچے اور موٹے تازے بڑے رشٹ پُشٹ تھے ایک بیل کو ناتھنا بھی کسی شور بیر کا کام تہا جب
راجہ نے سوئمبر رچا اور دیش دیش کے راجہ جمع ہوئے تو ارجن کو سینا سمیت ساتھ لے کر سری کرشن جی بھی راجہ نگن جت کے ہان پہونچے
راجہ نے اگوانی (استقبال) کر کے سری کرشن جی کو اپنے راج محل مین اوتارا اور بہت پیار سے اُنکی استت کری سیتا نے جب سری کرشن
جی کو دیکھا تو وہ اُنکے سروپ پر موہت ہوگئی اور اُوسکو یہ کامنا ہوئی کہ چاہے ساتون بیل ناتھے جاوین یا نہین مین سری کرشن جی کی داسی
ہوچکی سوئمبر کے دن جب بہت سے راجاؤن سے یہ کام نہوسکا اور کتنے راجاؤن کو اُن بیلون نے اپنے سینگون سے گھایل کردیا تب سری کرشن جی
نے اپنے سات روپ بناکر ساتون بیلون کو ایک دم سے ناتھ کر کھڑا کردیا نگن جت نے اپنی پتری کا بواہ سری کرشن جی سے کردیا ہزارون
ہاتھی گھوڑے رتھ پالکی دہیز مین دیکر دوارکا کو بہیجدیئے اور راجاؤن کو بہت ناگوار ہوا اُنہون نے راستہ مین سری کرشن جی کو گھیر لیا سری کرشن جی
کی آگیا سے ارجن نے سب راجاؤن کو مار کر بہگا دیا اب بھدرا پٹ رانی کا برتانت سُنو راجہ رت سکرت گے [illegible] نگر کے راجا نے اپنی
پتری بھدرا کا سوئمبر رچا بہت سے راجا وہان پہونچے سوئمبر مین سب راجاؤن کو دیکھ کر بھدرا نے سری کرشن جی کے گلے مین جیمال پہنادی
وہ بڑی دہوم سے بھدرا کو بواہ کر دوارکا مین لے آئے اسی طرح لچھنا بھدر دیش کے راجہ کی پتری کو سوئمبر مین سے لے آئے تب بہی بہت
سے راجاؤن نے راستہ مین آن گھیرا ارجن نے سب کو مار کر بہگا دیا۔ (آٹھون پٹ رانیون کی کتھا)

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن جی کی پٹ رانیون کے نام اور بواہ کا برنن اکیاون ادہیائے۔

باون ادہیائے

بھوماسُر اور مردئیت کو مار کر سولہہ ہزار ایک سو راج کنیاؤن سے سری کرشن جی کا بواہ ہونا

پراگ جوتش پور مین نرکاسُر جسکو بھوماسُر بھی کہتے ہین بڑا بلوان دیت رہتا تھا پہلے اوس نے دیوتاؤن کو جیت کر ادتی ماتا کے کنڈل لئے اور پہر
راجہ اندر کو جیت کر اُنکا چھتر جو اندراسن پر لگا رہتا تہا لے لیا اوسنے سولہ ہزار ایکسو کنیان راجاؤن و سردارون کے زبردستی چھین کر اپنے قلعہ
مین جمع کین اوسکا یہ ارادہ تھا کہ جب بیس ہزار ہو جاوینگے تب ایک دفعہ سب سے بواہ کر کے اونکے ساتھ عیش کرونگا جب اُن کنیاؤن نے
بہت دُکھی ہو کر سری کرشن جی سے پرارتھنا کی کہ سوائے تمہارے اس بندہن سے چھڑانے والا کوئی نہین ہے اُنکے ہردے کی کامنا

پوری کرنےکو ست بہاما ن جی سے سری کرشن جی نے کہا کہ تم ہمارے ساتھ بیکنٹھ مین چلو وہان سے کلپ برکش لاکر تمہارے مکان مین لگادونگا وہ خوشی سے ساتھ ہولین تب آپ گرڑ پر معہ اونکے سوار ہوکر بھوماسر کے قلعہ مین پہونچے اور اسکو جگا کر کہا کہ ہم سے یُدہ کرو بھوماسر نے پہلے مروانو کو بھیجا اونکو سری کرشن جی نے اونکی سینا سمیت سُدرشن چکر سے مار ڈالا تب آپکا نام مُراری ہُوا پھر بھوماسر خود یُدہ کرنے کو آیا اُوسکو بھی سینا سمیت مار ڈالا اور پھر وہان گئے جس جگہہ سولہ ہزار ایکسو کنیان قید تھین اُونکو درشن دے کر کہا کہ تم اپنے اپنے پتا کے ہان چلی جاؤ پھر انکو آرام سے پہونچا دونگا اُنھون نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہم تو رات دن آپکے چرنون کا دہیان کرتی ہین کہ آپ کی داسی ہوکر رہین پتا کے ہان جاوینگی تو وہ بھی ہمکو کسی پُرش کے ساتھ بیواہ دینگے آپ سے لشیش سنسار مین کون راجہ ہے تب سری کرشن جی نے اُونکی کامنا پوری کرنے کو عمدہ عمدہ پالکیون مین سوار کرکے سب کو دوارکا بھیجدیا اور آپ بیکنٹھ مین جاکر کلپ برکش گرڑ جی کی پیٹھہ پر رکھ لائے اور دوارکا مین لیجاکر ست بہاما جی کے محل مین لگادیا اور سولہ ہزار ایک سو راج کنیان سے راجہ اوگرسین نے انکا بیواہ کردیا دسم اِسکندہ کے اکیاون ادہیائے مین لکھا ہے کہ بھوماسر پانچ سر رکھتا تھا جب اُوسکو مار ڈالا تب بھگدت اُوسکے پوتے کو راج تلک کردیا اوس نے ساٹھ ہاتھی سفید رنگ سری کرشن جی کو بھینٹ (نذرانہ) مین دئے ۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب بھوماسُر ادہ مُرنام دیت کو مار کر سولہ ہزار ایک سو راج کنیاؤں سے سری کرشن جی کا بیواہ کرنا ۔ باون ادہیائے

ترپین ادہیائے

سری کرشن جی کے بنس کا اور سولہ ہزار ایک سو آٹھ رانیون کے محلون مین رہنے کا ذکر

بھیشم جی نے راجہ جُدہشٹر سے کہا کہ سولہ ہزار ایک سو آٹھ رانی سری کرشن جی کی اُنکی سیوا رات دن اپنے اپنے محلون مین رہکر کرتی تھین نارد جی کو اچنبہ ہُوا کہ کرشن چندر اتنی رانیون کے ہان کسطرح رہتے ہون گے ہر ایک کے محل مین جاکر اُنہون نے دیکھا کہ سری کرشن جی موجود ہین کسی محل مین اشنان کرتے کسی مین بھوجن پاتے کسی کے ساتھ باتین کرتے کوئی محل کرشن جی سے خالی نہین دیکھا تب مایا مین موہت ہوکر ترلوکی ناتھ کے چرنون مین گری اُوسکا حال مفصل آئندہ لکھا جاویگا ہر ایک رانی کے دس دس پُتر اور ایک ایک پتری ۱۶۱۰۸۰ ایک لاکھ اکسٹھ ہزار اسی پُتر اور ۱۶۱۰۸ سولہ ہزار ایک سو آٹھ پتری ہوئین پھر پوتے و بھائی اور بھائیون کے بیٹے پوتے ۔ کسی منش کے [illegible] سنتان (اولاد) نہین ہوئی جتنی سری کرشن بھگوان کے ہوئی (۶۱ ادہیائے دسم اسکندہ)

آٹھون پٹ رانیون کے پُترون کے نام یہان لکھے جاتے ہین

(۱) رکمنی جی کے پردمن جی ۔ سُدیشن ۔ چارو دیہہ ۔ چارو گپت ۔ بھدر چارو ۔ چارو ۔ چارو چندر ۔ چارو ودشن ۔ سُچارو ۔ وچارو ۔ چارومتی نام کنیان

(۲) ست بہاما ن کے ۔ بہان مان ۔ پر بھانو ۔ پرتی بھانو ۔ بھانو ۔ چندر بھانو ۔ سُو بھانو ۔ سری بھانو ۔ سور بھانو ۔ رتی بھانو ۔ برہد بھانو ۔

(۳) جامونتی کے ۔ سامب ۔ پروجت ۔ چترکیتو ۔ درور ۔ سُومتر ۔ سہسرجت ۔ ست جت ۔ رتو ۔ وجی ۔ وشومان ۔

(۴) کالندی کے ۔ سورت ۔ بھدر ۔ درش ۔ سُوباہو ۔ شانت ۔ پورن ماس ۔ سومک ۔ بیر ۔ کوی ۔ برکہ ۔

(۵) ستبیا کے - بیر چند - اشونین - تجیز - بیگوان - سُبرکہ - آتم - سنکو - بیشو - کنّی - گرو -
(۶) پچھنا کے - پرڈو یوکشا - بل - بِرّل - سنگہ - گاتڑوان - اُردہوگیہ - مہاکت - سہا - اوجا - ابراجت -
(۷) مِتر بِرندا کے - برک - کُشدمی - گروہن - مہاشہ - وردہن - ونہی - ہرش - باون - اوتّاو - انل -
(۸) بھدرا کے - سنگرام جت - برہت سین - سُور - پرہرن - ارجی جت - جے - سوبھدر - وام - آیو - ستیک -
پردمن جی کے بیٹا انرودہ جی ہوئے اونکے بیٹے بجرنابھ ہوئے جنکو راجہ یدہشٹر نے اندرپرستھ اور متھرا کا راج دیا۔
اتی سری مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن جی کے بنس کا حال ترپن ادہیاے

چوّن ادّہیاے

رُکموتی دختر رُکمیا کا بواہ پردمن جی سے اور رُکمیا کا مارا جانا بلدیو جی کے ہاتھ سے

رُکمنی جی کے بھائی رُکم اگرج نے جب سُنا کہ پردمن اونکا بھانجہ پیدا ہوا ہے تو اپنے گہر مین صلاح کر کے رُکم اگرج اپنی بیٹی دختر رُکموتی کا بواہ پردمن جی سے کرنے کو رُکمنی جی کو بہوج کٹ نگر مین بلایا اور سوئمبر کرنے کی اچھا سے اور راجاؤن کو بھی بلا وا بھیجدیا جب سولہ مین سب راجا اکھٹے ہوئے تو رُکموتی نے پردمن جی کو بہت خوبصورت دیکھ کر جیمال پہنا دی اور رُکم اگرج نے شاستر کے انوسار پردمن جی کا بواہ رُکموتی سے کر کے بہت سا دان وجہیز دیا راستہ مین جب کہ رُکمنی جی پردمن اور رکموتی کو دوارکا لیجانا چاہتی تھین اُوسوقت بہت سے راجاؤن نے گھیر لیا پردمن جی نے سنگرام کر کے سب کو بھگا دیا اور دوارکا مین پہونچکر بڑی دھوم سے ناچ رنگ کئے بلدیو جی نے بہت سا دان پُن خیرات کرائی پردمن کے رُکموتی سے انرودہ جی پیدا ہوئے جوتشیون نے کہا کہ یہ بالک بڑا پرتاپی ہوگا سُپن مین ایک استری اسکے روپ پر اسکت ہو کر اسکو کھینچ بُلاویگی اور پھر یہ بالک اپنی دولہن سمیت گھر آجاوے گا جب انرودہ جی بڑے ہوئے تو رکم اگرج نے اپنی پوتی کا بواہ انرودہ جی سے کرنا چاہا اور تلک دوارکا مین بھیجا سری کرشن جی اور بلرام راجہ اوگرسین سے آگیا لے کر بڑی دہوم سے برات لائے اور بواہ انرودہ جی کا بہت اچھی طرح ہوا رُکم اگرج نے اپنے متر راجاؤن کو بھی اس بواہ مین بُلایا تھا راجہ بھیشمک نے سری کرشن جی سے کہا کہ بواہ ہو چکا ہے آپ دوارکا پدہارین رُکم اگرج کے متر راجہ جو یہان آئے ہوئے ہین آپ سے بیر بہاؤ رکھتے ہین سری کرشن جی نے رُکمنی جی سے یہ حال کہا۔ اور رُکمنی جی نے اپنے بھائی رُکم اگرج سے کہا اوس نے کہا کہ مین اور راجاؤن کو ابھی بدا کر دونگا بہاوی بڑی بلوان ہے اب تک تو اس بواہ مین سب طرح کُشل رہی پرنت نیچ بدہی راجا جو سری کرشن جی سے بمکھ تھے اُنہون نے رُکمیا سے کہا کہ تمنے اتنا دہن دہیز مین دیا کرشن و بلرام کی آنکھون مین کچھ بہی نہ سمایا یہ دونون بہائی بڑے ابھمانی ہین رُکمیا کو بھی پچھلی باتین یاد آئین جو رُکمنی جی کے بواہ مین سسپال سے ناتہ کرنے کا ارادہ رُکمیا نے کیا تہا اور اوسکی دُردشا سری کرشن جی نے کر کے چھوڑ دیا تھا سب نے یہ صلاح کی کہ بلدیو جی سے چوسر کھیلین اور انکو ہرا دین - یہ مشورہ کر کے بلدیو جی سے کہلا کر بھیجا کہ راجاؤن نے چوسر کھیلنے کو آپ کو بُلایا ہے وہ راجاؤن کی سبہا مین گئے سب نے ظاہر داری سے اونکا آدر بہاؤ کیا مگر دلمین حسد و بغض بھرا ہوا تھا چوسر بچھائی گئی اور داؤ لگانا شروع ہوا بہت سا روپیہ بلدیو جی سے رُکم اگرج اور اوسکے متر راجاؤن نے جیت لیا تو رکمیا نے ابہان سے کہا کہ تم سب روپیہ ہار گئے اب کاہے سے کھیلوگے اور کلنگ دیش کے راجہ نے بھی یہی کہہ کر ہنسی

ہنسی مین اوڑایا بلرام جی نے کہا کہ مین دس کروڑ روپیا بجے داؤ پر لگاتا ہون لیکن تم کپٹ (فریب وحسد) کرتے ہو ایسا تمکو نہین چاہیئے ایسا نہو کہ مجھے کرودھ آجاوے اور پھر چوسر کھیلنے لگے یہ بازی بلدیوجی جیتے تو سب راجا ل کر ادہرم سے کہنے لگے کہ رکم اگرج دس کروڑ کی بازی جیتے بلدیوجی نے کہا کہ تم جھوٹ بولتے ہو اور سب اکھٹے ہو کر مجھکو ہرانا چاہتے ہو اور ادہرم کرتے ہو مجھے کچھ پروا نہین اگر تم جیتے ہو تو یہ روپیہ موجود ہے لے لو یہ کہکر وہ سب روپیہ اوسکو دیدیا پھر ایک ارب روپیہ کی بازی لگائی وہ بھی بلدیوجی جیتے سب راجا اوسی طرح جھوٹ بولکر کہنے لگے کہ رکم اگرج یہ بازی بھی جیتے اوسوقت بلدیوجی کو کرودھ ہوا رکم اگرج نے ہنسکر کہا کہ بلدیوجی تم سچ کہنے سے کیون کرودھ کرتے ہو تمنے اپنا جنم گوالون مین گاے چراتے ہوئے بتیت کیا تم راجاؤن سے جوا کھیلنا نہین جانتے ہو جوا کھیلنا اور شترون کو جیتنا راجاون کا دہرم ہے یہ بچن رکم اگرج کا سنکر بلدیوجی نے اپنا کرودھ شانت کر دیا اور سات ارب کی تیسری بازی پھر کھیلنے بیٹھ گئے بلدیوجی اوسکو بھی جیت گئے مگر راجاؤن نے وہی ادہرم کی بات کہی جیسے کہ پہلے سے کہتے رہے تب بلدیوجی کرودھ کرکے کہنے لگے کہ چاہے ہماری بھاوج (رکمنی جی) برا مانے یا بھلا مانین مین تجھ ادہرمی کو ڈنڈ دونگا یہ کہکر بلدیوجی نے ایسے زور سے اپنا ہل رکم اگرج کے سر مین مارا کہ وہ مر گیا کلنگ دیش کا راجہ جو بہت ہنس رہا تھا بھے بھیت (خوف زدہ) ہو کر بھاگنے لگا اوسکو پکڑ کر مکا مارکر سارے دانت اوسکے توڑ ڈالے اور راجا جو بلدیوجی کو ہنس رہے تھے کسی کی ناک اور کسی کا مُنہ اور کسی کے ہاتھ مارے گہونسے اور مکون کے توڑ ڈالے کچھ بھاگ کر اپنا پران بچا لیگئے بلدیوجی کرودھ مین بھرے وہان سے اوٹھے سب روپیا اپنے قبضہ مین کرکے سری کرشن جی کے پاس آے اور سارا حال اپنے بھائی و بھاوج کو سنایا انہون نے رکم اگرج کا ادہرم سمجھ کر بلدیوجی سے کچھ نہ کہا پرنت وہان ٹھہرنا اوچت نہ جانا کہ راجہ بہیشمک نے پہلے ہی کہدیا تھا دولہا دولہن کو ساتھ لے کر باجے بجاتے دوارکا مین پہونچے اور سارا حال بلدیوجی اور راجہ اوگرسین کو سنایا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب پردمن جی کے بیاہ کا آنند اور چوسر کھیلنا ادہرم کرنے سے رکم اگرج آدک راجاؤن کو بلدیوجی کا مارنا پہر دوارکا کو جانا چون ادہیاے

پچپن ادہیاے

بانا سُر کے ہان اوکہا کا پیدا ہونا او سری کرشن کے پوتے انرودہ پر آشکت ہونا

راجہ جدہشٹر نے پوچھا کہ انرودہ جی کے پیدا ہونے پر جوتشیون نے جو کہا تھا اوسکا پھل کیا ہوا اور وہ کون استری تھی بہیشم پتامہ جی نے کہا کہ ہے راجن یہ کتھا اوکہا چرتر بہت روچک (دلچسپ) کتھا ہے تمنے خوب یاد دلائی مین سارا حال اوکہا اور انرودہ جی کا تمکو سناتا ہون برہماجی کے پتر کشپ اونکے پتر ہرن ناکش हरन कश्यप اور ہرن کشپ ہو हरनाक्ष ہوئے ہرناکش کی بیٹی پر ہلاد بہگت اونکا پتر بیروچن اور بیروچن کا راجہ بل ایسا دہرماتما ہوا جسکا جش ابتک سنسار مین بکھیات چلا آتا ہے جس کے ہان جا کر سری بھگوان نے باون روپ دہارن کرکے تین چرن بہتی مانگی راجا بل کا بڑا پتر بانا سُر مہابلی اور ست بادی اور بڑا دہرماتما ہوا جو کہ سرونت پور مین برہم چرج دہارن کرکے راج کرتا تھا اور شیوجی کا پرم بہگت تھا مہادیو اور پاربتی جی اوسپر بہت کرپا کرتے تھے اور وہ اسُر انکو طرح طرح کے باجے بینان، مردنگ آدک بجا کر پرستن کیا کرتا تھا ایک سمین شیوجی کا تپ کرکے اوسنے بر پایا کہ کوئی دیوتا اوسے جیت نہ سکے اور ہزار بھجا اوسکی ہوجاوین جیسے سہسرا باہو راجا کی ہوئین شیوجی نے ہزار بھجا ہو جانے کا بر دیکر یہ بر دیا کہ دیوتا تجھے نہین جیت سکینگے

پرنت کرشن اوتار پرتھی کا بہار اوتارنے کو ہوگا اونکا پوتا تجھے جیت لیگا اور جب تیرے سندر کی دھجا آپ سے گر جاوے تب تو سمجھ لیجو کہ تیرا شتر و پرگھٹ ہوا جب شیوجی کی کرپا سے بہت سا بل بانا سُر کو ہو گیا تو وہ ہزار بھجا کھجلانے لگین اور کوئی بلوان اُس سے جُدھ کر نہین سکتا اسلئے بانا سُر کو اپہلا کہا رہتی تہی کہ مین کسی سے جُدھ کرون ایک سمین شیوجی سے جُدھ کرنے کیلاش پربت پر پہونچا تب اُنہون نے کہا کہ تجھ سے سنگرام کرنے والا سنسار مین پرگھٹ ہوا چاہتا ہے اوس سے جُدھ کیجو وہ تیرا ابھمان کھنڈن کریگا بانا سُر نے شیوجی کی دی ہوئی دھجا اپنی مندر پر کھڑی کر دی اور اوسکے گھر اُوکہا نام پُتری خوبصورت و حسین پیدا ہوئی اوسکو جیسے لاڈ و پیار سے بانا سُر نے پالا جب بڑی ہوئی تو کیلاش پر پاربتی جی کے پاس بدیا سیکھنے کو بانا سُر پہونچا آیا پاربتی جی نے اوکہا سے کہا کہ سپنے مین ایک پُرش پر تو اشکت ہو جاوے گی اور وہ سوتا ہوا تیرے پاس آجاوے گا کچھ دن مین پاربتی جی سے بدیا سیکھ کر اوکہا اپنے پتا کے پاس آگئی اور اپنی سکھی سہیلیون مین رہنے لگی جب وہ نوا جنے جوگ ہوئی تو اوس نے رات کو سپنا دیکھا کہ ایک پرم سُندر پُرش سانولی صورت موہنی مورت سے وہ باتین کرتی ہے اور اوسکے سروپ پر موہت ہو گئی جب اوسکی آنکھ کھلی تو اوسکو پاربتی کا بچن یاد آیا اوسنے چترریکھا اپنی سہیلی سے سب حال سپنے کا کہا کہ جو تو میرے پیارے پُرش کو مجھ سے ملا دے تو منہ مانگا دھن تجھکو دون اور اپنے پرم پیارے برہ کی کامنا مین رات دن سوچ کرتے کرتے بہت دُبلی ہو گئی تب چترریکھا نے اوس سے مارے چنتہ (فکر) پوچھ کر کہا کہ جو سنسار مین سروپ وان راجا ہین ... چتر (تصویر) اوسکے کھینچکر دکھاتی ہون تو بتلا دے کہ تیرا پیارا اُن مین سے کونسا پُرش ہے اس طرح چترریکھا نے کئی راجاؤن کے چتر اوکہا کو دکھائے آخر مین سری کرشن جی کو بہت سروپ وان سوچ کر اونکی تصویر کھینچکر اوکہا کو دکھائی تب اُوکہا اونکے چتر کو دیکھکر آنکھون مین پریم کے آنسو بھر کر بولی کہ ایسا ہی میرا پیارا ہے پرنت اس صورت سے ملتا ہوا ہے یہ نہین ہے تب چترریکھا نے پردمن جی اور انرودھ جی اونکے چتر کی تصویر دکھائی اوکہا نے انرودھ جی کی شبیہ دیکھ کر کہا کہ اس پُرش نے سپنے مین میرا من ہر لیا ہے سچ بتا یہ کون ہے تب چترریکھا نے اونکا حال ظاہر کیا کہ سری کرشن چندر دوارکا کے راجا کا پوتا ہے اُوکہا نے کہا کہ کسی طرح اس من ہرنے والے پُرش کو مجھ سے ملا دے چترریکھا نے کہا کہ سُدرشن چکر دوارکا کی رکھوالی کرتا ہے وہان جانا اتی کٹھن ہے پرنت تیرے کارن مین جتن کرتی ہون یہ کہہ کر چترریکھا وہان سے اُڑ کر دوارکا پُری پہونچی پرنت سُدرشن چکر کے بھئے سے اندر نہین جا سکی تب اوس نے نارد جی کا دھیان کیا وہ پرگھٹ ہو گئے چترریکھا نے اُن سے صلاح پوچھی کہ کسطرح دوارکا مین جا کر اوکہا کا منورتھ پورن کرون نارد جی نے کہا کہ سادھو بیشنو کی بھیکھ سے تو دوارکا مین چلی جا چترریکھا نے نارد جی کی استت کی اور انکو ڈنڈوت کرکے بیشنو روپ سے دوارکا مین پہونچی اور رات ہو جانے پر جس راج محل مین انرودھ جی سوتے تھے وہان یون روپ ہو کر پہونچی دیو جوگ سے اسوقت انرودھ جی سپنے مین اوکہا کو دیکھ کر اُوسکے سروپ پر موہت ہو گئے اور پریم کی باتین کر رہے تھے اُن کے سنہری چھپر کھٹ کو محل سے اُٹھا کر اُوکہا کے محل مین لے گئی وہان اُوکہا چترریکھا کا انتظار دیکھ رہی تھی اُسکو دیکھ کر بہت خوش ہوئی چترریکھا نے کہا کہ تیرے چت چور کو پلنگ سمیت لے آئی ہون تو دیکھ لے کہ وہی ہے اوکہا نے چادر کا پلہ منہ سے ہٹا کر انرودھ جی کے درشن کر لئے اور چترریکھا کے پانؤن مین گر کر کہا کہ تو نے بہت بڑا کام کیا سنسار مین کوئی بستو ایسی نہین ہے جو اسکے پرت اُپکار (معاوضہ و بدلہ) مین تمکو دون چترریکھا نے کہا کہ ہے راج پُتری سنسار مین اوپکار کے سمان کوئی بستو نہین ہے اب تم اپنے پران پیارے کو جگا کر منورتھ سدھ کرو مین پھر لوٹونگی یہ کہہ کر چترریکھا وہان سے چلی آئی اور اوکہا آنند ہرکھ اور مود سے (خوشی و خرمی سے) پھولی نہ سماتی تھی بار بار انرودھ جی کے مکھار بند کو دیکھتی تھی اور پاربتی جی کے بچن یاد کر کے اُنکی بنتی کرتی تھی پھر سوچ سمجھ کر بین بجانے لگی اوسکی جھنکار سنکر انرودھ جی جاگ پڑے اور اچنبھے سے چارون طرف دیکھنے لگے کہ سپنے مین جس سے باتین پریم اور ہرکھ (محبت اور خوشی) کی کرتا تھا اسکو پرتکش دیکھ رہا ہون مین سپنے مین ہون یا جاگتا ہون پھر چیتن ہو کر (ہوشیار ہو کر) اوٹھ بیٹھے اور اُوکہا سے مسکرا کر کہنے لگے کہ ہے پران پیارے تم کون ہو اور مجھے یہان کیونکر لے آئی ہو اوکہا نے مسکرا کر شرم سے کچھ جواب نہ دیا تب انرودھ جی نے

ایکانت کا سامان تیار کرا اوکھا کو ہاتھ پکڑ کر اپنے پلنگ پر بٹھالیا اور پریم پریت کی باتین کرکے گندھرب بواہ کرلیا دوسرے انرودہ جی نے اپنے سپن کا حال اور اوکھا نے اپنا سپنا کہہ کر چتر ریکھا کا سارا حال سُنایا اور دونون سو رہے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب اوکھا کا انرودہ جی پر عاشق ہوکر چتر ریکھا سے کہنا اور اُسکا انرودہ جی کو سوتے ہوئے لیجانا پینتیس ادھیائے

چھتین ادھیائے

انرودہ جی کا جُدھ باناسُر سے اور گرفتار ہوجانا اونکا سری کرشن جی اور شیو جی کا جُدھ

بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہونی امر کے سامان آپسے آپ نمایان ہوجاتے ہین جب انرودہ جی اوکھا کے پاس پہونچے تب وہ دُہیجا باناسُر کے مندر کی گرٹری اور اوکھا نے انرودہ جی کو اپنے مکان مین چھپا کر رکھا رات دن اُنسے چوسر وغیرہ کھیلتے اور نئے نئے تماشے دکھاکر پرسن رکھتے جب اوکھا نے محل سے باہر نکلنا چھوڑ دیا تب دروازے کے محافظون نے اسکا سبب دریافت کرنے کو محل کے اندر کا حال سکھی سہیلیون سے پوچھنا شروع کیا اور اونکو معلوم ہوگیا کہ کوئی نوجوان آدمی اوکھا کے پاس رات دن رہتا ہے اسلئے اوکھا باغ کی سیر کو بھی نہین نکلتی چوکیدارون مین سے ایک نے باناسُر کو خبر کردی اوس نے دیکھا تو دُہیجا بھی گری پائی تب باناسُر نے آپ دبے پاؤن اوکھا کے محل مین جاکر انرودہ جی کو دیکھا اور واپس آنکر اپنے استر شستر لے کر اپنے شورویرون کو آگیا دی کہ اوکھا کے مکان کو چارونطرف سے گھیر لین اُسوقت اوکھا نے انرودہ جی سے سارا حال کہا انرودہ جی نے کہا کہ تم مت گھبراؤ مین باناسُر کو اوسکی سینا سمیت مارونگا اور آپ ہاتھ پاؤن دھو آچمن کرکے منتر جپنے لگے اوسکے پربھاؤ سے ایک پتھر بہت بھاری وہان آنکر پڑا جو بصورت گرز دیکھ پڑتا تھا انرودہ جی اوسکو ہاتھ مین لیکر باہر نکلے اور بہت سی سینا کو اوس گرز سے مار ڈالا بہت سے بھاگ گئے باناسُر سے جُدھ ہوا اوس نے دیکھا کہ یہ شورویر لڑکا ہتھیارون سے نہین جیتا جاویگا تب شیو جی کی ناگ پھانس اُس نے انرودہ جی پر ڈالکر پکڑ لیا انہون نے شیو جی کی پھانس کو سر پر دھارن کرکے اوسکا اپمان نہین کیا اور آپ بندھ گئے اور باناسُر اونکو پکڑ کر لے گیا تب اوکھا روتی ہوئی اپنے پتا کے پاس گئی اور پاربتی جی کا بچن سُنا کر پتا سے کہا۔ کہ ان کو چھوڑ دو باناسُر نے اسکندہ اپنے منتری سے کہا کہ تم اپنی بہن کو سمجھا کر میرے سامنے سے لیجاؤ اسکندہ نے اوکھا کو سمجھا کر اوس کے مکان مین بھیجدیا انرودہ جی کو باناسُر نے قید کرلیا نارد جی نے پہلے باناسُر سے جاکر کہا کہ یہ لڑکا سری کرشن جی کا پوتا ہے تم اونکا پرتاپ دیکھتے ہو باناسُر نے کہا کہ مین اُنسے نہین ڈرتا ہون پھر نارد جی نے دوارکا مین جاکر سری کرشن جی سے سارا حال انرودہ جی کا کہا اور انہون نے راجا اوگرسین کو یہ حال سُنایا جبسے انرودہ جی کو چتر ریکھا اوٹھا کر لیگئی تھی اوسدن سے رکمنی جی اور پردمن آدک سب کو بہت شوک ہو رہا تھا راجہ اوگرسین نے بلدیو جی کو بلا کر کہا کہ باناسُر شیو بھگت بڑا پرتاپی راجہ ہے تم بہت سی سینا میری لیجاؤ سری کرشن جی تو گرڑ جی پر سوار ہوکر جاتے ہین تم سینا لیکر جلدی پہونچ جاؤ سری کرشن جی پردمن جی کو ساتھ لیکر گرڑ پر سوار ہوکر پہونچے اور بلدیو جی بارہ کشونی سینا ساتھ لیکر چلے اور راستہ مین جو باناسُر کا قلعہ یا گانون آیا اوسکو لوٹ لیا اور پھونک دیا اسطرح سرونت پور مین جب نارائنی سینا پہونچی تو باناسُر نے بھی اپنی سینا جُدھ کے لیے بھیجی اور پرسپر خوب جُدھ ہوتا آرنبھ ہوا باناسُر نے نارد جی سے سری کرشن جی کا پرتاپ سُنا ہوا تھا اوس نے شیو جی کی اوپاسنا کرکے آدر مین منتر جپا۔ شیو جی مہاراج اپنے بھگت کی رکشا کے لئے اپنی سینا بھوت پریتون کی لیکر نادیے پر سوار ہو سرونت پور शोणितपुर مین آئے باناسُر نے شیو جی کی استت کی اور سری کرشن

ولبرام جی سے کہلا بھیجا کہ دھرم جُدھ کرو ایک ایک شور بیر دوسرے سے جُدھ کرے شیوجی سری کرشن جی سے اور ساتکی جی باناسُر سے بلرام جی اور کو بھانڈ منتری اسکند سے اور جیابہ گنیش گنبھ کرن وسرا منتری اور سانب اسیطرح جوڑی سے جوڑی جُدھ کرنے لگے شیوجی نے پناک دھنش پر برہم بان چلایا۔ سری کرشن جی نے سارنگ دھنش اُوٹھاکر اپنے تیرون سے شیوجی کے برہم بان کو کاٹ ڈالا تب مہادیو جی نے ایسا بان چلایا کہ آندھی چلنے لگی سری کرشن جی نے اپنے تیر سے اُوسکو روک دیا پھر شیوجی نے اگن بان چلایا بر ندابن چندر نے پانی برساکر اُوسکو ٹھنڈا کر دیا اور دوسرے بان سے اگن پر گھٹ کردی اُوس نے شیوجی کی سینا کو جلانا شروع کیا شیوجی نے اپنے بان سے بھوت پریتون کی سینا کو جلنے سے بچا لیا اسی طرح بہت دیر تک جُدھ ہوتا رہا شام کارتک جی اور پردمن جی کا اور سری کرشن جی کے تیرون کا باناسُر کے منتریون اور اُوسکے تیرون سے خوب جُدھ ہوا آخر باناسُر کی سینا کو پراجے ہوئی تب باناسُر سری کرشن جی سے بے بیت ہوکر بھاگا اُوسکی ماتا نے جب یہ حال سُنا تو وہ اُوسکی رکشا کے لئے دوڑی اور ننگے بدن خام سُندر کے سامنے چلی گئی دوارکا دیش مہاراج نے جو باناسُر کے پیچھے دوڑے جاتے تھے اور اُوسکے رتھ کے گھوڑون اور سارتھی کو مار ڈالا تھا اُوسکی ماتا کو ننگے سر روتے ہوئے آتا دیکھ کر اپنے نیتر بند کر لئے کہ پرائی استری کو ننگا دیکھنا شاستر کے برُودھ ہے اتنے ہی مین باناسُر بھاگ کر اپنے قلعہ مین چلا گیا اور باناسُر کی ماتا کو سری کرشن جی کے آدمیون نے سامنے سے ہٹا دیا۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن وشیوجی کا جُدھ باناسُر کا بھاگ کر قلعہ مین جانا چھپن اَدہیاے

ستاون اَدہیاے

باناسُر کا ہار جانا اور شیوجی کا اُوسکو ساتھ لیجاکر سری کرشن جی سے چھما کرانا انرودھ اور اُوکھا کا بیواہ

باناسُر ایک اکشونی سینا اپنے ساتھ لے کر جُدھ کرنے کو قلعہ سے باہر نکلا اور سری کرشن جی کے سامنے آنکر کہنے لگا کہ مین ابتک نہین تھکا ہون تم سے جُدھ کرونگا تب سری کرشن جی نے سُدرشن چکر سے اُوسکی ہزار بھجا (ہزار بازو) اس طرح کاٹ ڈالین جیسے کسان اپنے کو ہاڑے سے برکش کی ڈالیان چھانٹ دیتا ہے تب باناسُر مہا دکھی شیوجی کی شرن گیا اُون کے چرن پکڑ کر بہت استُت کی شیوجی نے اپنے بھگت کی رکشا کے لئے سری کرشن جی کی سینا پر بکھم جُر (مہلک تپ) چھوڑا جسکے تین سر اور تین لال لال ڈراؤنی آنکھین اور چھ ہاتھ تھے اُوس نے نارائنی سینا اور اُوس کے سیناپتی پردمن جی و ساتکی جی آدک کے شریر مین ایسا اثر کیا کہ سب کانپنے لگے اور بدن اُونکا جلنے لگا سری کرشن جی نے سیتل جُر کو چھوڑا اُوس نے بکھم جُر کو روک کر ٹھنڈا کر دیا اور بکھم جُر کو ایسا دبایا کہ اُوسکو پران بچانے کٹھن پڑ گئے بکھم جُر سری کرشن جی کے چرنون مین آنکر گرا اور بہت استُت کر کے اپنے پران کی رکشا چاہی سری کرشن جی نے اُوسکو آگیا دی کہ آیندہ میرے بھگتون کو کبھی دُکھ نہ دینا جو پُرش اس سنباد کو سُنین یا سُناوین گے اُونکو پیڑا مت دیجیو تو شیوجی کے پاس جا تیرا اپرادھ چھما کیا بکھم جُر نے ہاتھ جوڑ کر بنتی کی کہ ایسا ہی ہوگا تب سری کرشن جی نے سیتل جُر کو آگیا دی کہ تم بھی خاموش ہو جاؤ دونون جُر سری مہاراج کو ڈنڈوت کر کے بدا ہو گئے تب باناسُر کو شیوجی لے کر سری کرشن جی کے پاس بیدا استُت کرتے ہوئے آئے اور اُوسکا اپرادھ چھما کرایا سری کرشن جی نے کہا کہ ہے کلیان داتا شیوجی آپ مین اور مجھ مین کچھ انتر نہین ہے جو تمہارے بھگت ہین مین اُنپر سدا انگرہ کرتا ہون مین نے پرہلاد بھگت کو بر دیا تھا کہ تیرے بنس کی رکشا کرتا رہون گا جد پہلے آپ باناسُر کا اُوپکار نہین بھی کرتے تو بھی مین اُوسکو نہ مارتا اس نے ابھمان کے بشیبورت ہوکر مجھسے جُدھ کیا آپ کے کہنے سے مین نے چھما کی اب اسکو چتربھُجی روپ کر کے آپکا پارکھد بناتا ہون آپ کی سیوا مین رہا کرے گا شیوجی مہاراج

پرسن ہو کر دوارکا ناتھ کو ڈنڈوت کر کے اپنی سینا سمیت کیلاش کو چلے گئے اور باناسر کے چار بھجا ہو گئیں اوس نے بنتی کر کے سری کرشن جی سے کہا کہ آپ میرا گھر پوتر کیجیے پاربتی جی نے اوکھا کو بر دیا تھا کہ تیرا پت سو تا ہوا تجھکو ملیگا وہ بات پورن ہو گئی انرودھ جی نے میرے گھر کو شوبھا دی اب اونکا بواہ اپنی پتری سے کرونگا سری کرشن جی پردمن و بلرام جی سانب ساتکی جی آو ک جدو بنسیون کو لے کر باناسر کے گھر گیا ... اپنی سینا کو قلعہ مین ٹھہرایا باناسر نے سری کرشن جی کو رتن جٹت سنگھاسن پر بلدیو جی ... بٹھا کر سب جادو بنسیون کو ... پرمان ... سری کرشن جی کا چرنامرت لیکر بہت پی کر استت کی کہ ان چرنون سے گنگا جی ترلوک کو پوتر کرنے والی پرگھٹ ہوئین میرے بڑے ... مین ... میرے گھر پر اجمان ہین پھر اوکھا اور انرودھ جی کو اشنان کرا کے بستر آبھوشن پہنائے اور دونون کو سری کرشن جی کے پاس اپنے ... لایا انرودھ جی سے سری مہاراج اور پردمن و بلدیو جی کے چرنون مین سر نوایا پہلے سری کرشن جی نے پھر بلدیو جی نے انرودھ کو اپنے ... سے لگا کر آشیرواد دی پردمن جی اپنے پتر بدھو کو دیکھ کر اپنے پریوار سمیت بہت پرسن ہوئے اوکھا نے سب کو ڈنڈوت کی پھر سکھی سہیلیان اوسکو راج بھون مین لیگئین باناسر نے شبھ لگن دکھا کر انرودھ جی کا بواہ اوکھا سے کر دیا اور بہت سا دان جہیز ریشمی و اونی بنارسی کپڑے سونے چاندی کے برتن طرح طرح کے آبھوشن اور جواہرات داس و داسی دے کر اپنی پتری کو بدا کیا چلتے ہوئے سری کرشن جی نے راج تلک اپنی طرف سے کر دیا اور سب کو ساتھ لیکر شادیانے بجاتے ہوئے دوارکا پوری مین آ لئے سارا پریوار انرودھ جی کو دیکھ کر ایسا خوش ہوا جیسے کہ سرپ کا من کھویا ہوا پا جاوے اور اوکھا کی سندرتائی دیکھ سارا رنواس بہت ہی پرسن ہوا دولہا دلہن کو اپنے محل کے آیا انوسار اچھے لگن مین راج محل مین ... اور بہت سا دھن دونون کے اوپر نوچھاور کر کے بھوکون محتاجون کو دیا گیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب مہادیو جی کا باناسر کو ساتھ لیکر سری کرشن جی کی بنتی کرنا اور انرودھ و اوکھا کا بواہ ستاون ادھیائے

اٹھاون ادھیائے

راجہ نرگ کا برتانت بلرام جی کا برندابن مین جا کر نند جسودھا اور گوپیون کو پرسن کرنا

راجہ یدھشٹر نے کہا کہ ہے پتامہ جب سے سری کرشن جی برندابن سے متھرا مین آئے پھر بھی کبھی برندابن مین جا کر نند جسودھا کو جو اپنا پتر سمجھ کر اونپر تن من دھن نوچھاور کرتے تھے اور برج کی برجبالا ارتھات سولہ ہزار گوپیان جو رات دن سری کرشن جی کے درشن کر کے جیتی تھین اونکی پریت کا حال جانکر اونکو برندابن جا کر کبھی دیکھا مین نے گوپیون کے سمان پریم کسی کا نہین سنا تب بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ اب مین تمہین اسکا حال بھی سناؤنگا دوارکا پوری کے باہر ایک کنوے مین راجہ نرگ گہرگٹ کی دیہہ پا کر پڑے ہوئے تھے جسکا برتانت پہلے ہو چکا ہے کہ ایک گائے بھولے سے دوسری دفعہ سنکلپ کر کے دوسرے برہمن کو دینے سے انہون نے یہ دیہہ گہرگٹ کی پائی تھی اور سری کرشن کے پتر جو شکار کھیلتے پھرتے تھے اوس کنوے پر پیاسے گئے اور بہت بڑا گہرگٹ دیکھ کر انھون نے سری کرشن جی سے کہا کہ آج تک اتنا بڑا گرگٹ کسی نے نہ دیکھا ہوگا جیسا کہ دوارکا پوری کے فلان کنوے مین پڑا ہوا ہے انترجامی سری کرشن جی وہان گئے اور اوس کے سر پر چرن اپنا لگا دیا اوسیوقت گرگٹ کی دیہہ جاتی رہی اور راجہ نرگ اپنی دیہہ سے پرگھٹ ہو کر استت کرنے لگا اور سارا حال گرگٹ جون پانے کا جدو بنسیون کو جو سری کرشن جی کے ساتھ تھے سنا کر بیکنٹھ کو چلا گیا تب سری کرشن و بلدیو جی باتین کرتے ہوئے راج محل مین پہونچے بلدیو جی نے وہان پہونچکر کہا کہ برندابن سے

مجھے اور آپ کو آئے ہوئے بہت دن ہو گئے نند بابا و جسودہا ماتا اور سولہ ہزار گوپیون کا راد ہاجی سمیت آپ کے بیوگ مین برا حال ہوگا جو آپکی
بھی اچھا ہو تو مین برندابن ہو آؤن دو مہینے وہان رہکر پھر چلا آؤنگا سری کرشن جی نے بلدیوجی کا برندابن جانا بہت ہی مناسب جانکر اُنکو بداکر دیا
اور سمجھا دیا کہ سب کا اطمینان اور تشفی کر کے جلدی آجاوین جو وقت موقع ملیگا مین بھی برندابن جاؤنگا بلدیوجی دوارکا سے چلکر راستہ مین راجاون
سے بھینٹ اور نذرانہ لیتے ہوئے برندابن پہونچے - اور نند جی کے پیر ن مین بلدیوجی نے سر جھکایا نند بابا نے دوڑکر اُنکو چھاتی سے لگا لیا اور کہا
کہ ہے بیٹا تمنے بہت دنون مین میری سدھ لی یہ کہکر پریم کا جل آنکھون سے بہانے لگے اتنے ہی مین جسودہا جی کو خبر ہوئی وہ دوڑین بلدیوجی نے
ڈنڈوت کر کے اُنکے چرن پکڑ لئے جسودہا جی کو جو خوشی اسوقت ہوئی وہ بیان نہین ہوسکتی بار بار بلدیوجی کو پیار کر کے اُنکو چھاتی سے لگا کر اُنکا مستک
سونگھتی تھین اور پریم مین گدگد بانی ہونے سے بچن نہین کہا جاتا تھا اُنکا ادبھت رتھ پہونچتے ہی برندابن مین بلدیوجی کے آنے کی دھوم مچی برجبالا
اُولٹا سلٹا سنگھار کئے دوڑین اور بلدیوجی کو جا کر گھیر لیا سب سے اُنھون نے کشیم کشل پوچھی آدر ستکار کر کے سب کو اپنے پاس بٹھایا اور بہت پریم سے
سری کرشن جی کا ذکر ہونے لگا گوپیون اور جسودہا جی نے بلدیوجی کو بٹھا کر سری کرشن جی کا حال پوچھنا شروع کیا کہ کبھی وہ ہماری سدھ بھی کرتے ہین جبسے
یہان سے گئے پھر نہین آئے ہمکو تو اُنکی یاد رات دن بنی رہتی ہے پرنت وہ بڑے کٹھور (سخت دل) نکلے جیسے اُنکا شام رنگ ہے ایسا ہی دل بھی
اُنکا کالا ہے گوپیون نے کہا کہ یہان تو یہ کہا کرتے تھے کہ مین کبھی تمکو نہین بھولونگا جب سے گئے کبھی یاد بھی نہین کیا ایک دفعہ اُودہو جی کو بھیجکر - یہ
کہلا بھیجا تھا کہ سب گوپیون سے کہدو کہ جوگ اپنے ہردے مین دھارن کرین دیکھو بلبھدر جی ہمکو جوگ اور کبجا کو بھوگ ہمنے سنا ہے کہ سولہ ہزار ایکسو آٹھ
رانیان نند کمار جی کے ہین اُنکو چھوڑ کر راد ہکا جی - اور ہمکو کب یاد کرتے ہونگے ہمارا تو اُنکے برہ مین یہ حال ہے کہ سوائے ہڈیون کے اور کچھ شریر
مین باقی نہین رہا وہان کچھ بھی خبر نہین تمنے بہت ہی اچھا کیا جو ہمکو درشن دیئے بلدیوجی نے اُنکا پریم سچا دیکھ کر سب کا سمادہان (دلجمعی و تشفی) کیا
اب یہ حال ہو گیا کہ صبح اور شام بلدیوجی کو برجبالا گھیرے رہتی تھین ایک دن اُنھون نے گوپیون سے کہا کہ کلھ ہم ویسا ہی راس کرینگے جیسا سرد پونون
(کوار سدی پورنماشی) کو برندابن چندر نے کیا تھا یہ بات سنتے ہی سب گوپیان پرسن ہو گئین اور دوسرے دن پرات کال سے اُنھون نے اچھی طرح
اشنان کر کے خوب سنگار اپنا کیا جب پورنماشی کا چندرمان سولہ کلا پورن اُودے ہوا تو سب برج بنتا برج کی گوپیکا) اپنا اپنا سنگار کر کے جمنا جی
کے کنارے جس جگہہ سری کرشن جی نے راس کیا تھا سمودہ کے سمود اکٹھی ہو کر چلین بلبھدر جی بھی اچھے بستر آبھوشن اور پھولون کے ہار پہن کر چلے
بلدیوجی کے گورے گورے بدن پر بہلت نگھار بند پر موتیون اور ہیرون سے جڑے ہوئے مکراکرت کنڈل اور سنہری کنگورے دار ٹوپی جسمین چمکدار
ہیرے اور لعل جواہر زمرد جڑے ہوئے تھے بہت ہی شوبھائمان تھے پیلا ریشمی کرتہ جسکی خوشنما بیل زمرد اور موتیون سے بھری ہوئی تھی اور بیر
جواہرات کے مرصع ہار اور پھولون کے گجرے نیلا ادبھت پیتامبر پہنے چرن کمل مین مہندی لگی ہوئی زربفتی گنگا جمنی جوڑہ پاؤن مین کندھے
پر بنارسی گلنار دوپٹہ ڈالے متوالی چال سے جب جمنا جی کے کنارے پر پہونچے اور گوپیون نے اُنکو چارون طرف سے گھیر کر کہا کہ ہے ریوتی رمن جی
یہان راس بلاس کیجئے اور اُونکی ادبھت چھب کو پریم سے نہار کے موہت ہو گئین اُونکا پریم دیکھ کر جب بلدیوجی نے ہون کیا اُوسی وقت راس لیلا
کے لئے ویسا ہی گول چبوترہ طیار ہو گیا جیسے سری کرشن جی کے راس مین لسوکرمان نے بنایا تھا سفید چاندنی کا فرش چارون طرف زرین گاؤ تکئے لگے ہوئے
بیچ مین رتن جٹت سنگھاسن بچھا ہوا جا بجا پھولون کے ڈھیر گوپیون نے دیکھے سند سگند سیتل ہوا چلنے لگی تانان پرکار کے بستر اور آبھوشن لسوکرمان نے
پرگھٹ کر دئے یہ سمان اور سامان دیکھ کر برجبالاؤن نے اچھے اچھے بھوشن اور بستر پہن لئے مردنگ جھانجھ بین ستارے کر بجانے اور گانے
لگین بلدیوجی کی آگیا پا کر آکاش سے اپسراؤن نے آکر اپنا نرت دکھایا بن دیوتا نے بارنی شیشون گلاسون مین بھر دی دیوتاؤن نے اُوس
آنند بلاس کو دیکھ کر پھولون کی برکھا کی اُوسوقت گوپیون کا پریم دیکھ کر بلدیوجی بھی گوپیون کے ساتھ گانے لگے اور جسطرح سری کرشن جی نے پہلے راس

کیا تھا اوسی طرح تمام اس آنند ہونے لگا دیوتا آکاش سے اُس آنند کو دیکھ کر سہلاتے تھے جمنا جی کا پرواہ بند ہو گیا اُس آنند مین کسی کو اپنی سُدھ بُدھ نہی سب گوپیکا بلدیوجی کے ادبھت سروپ پر موہت ہو کر انکو رجہاتی تھین اور وہ سب گوپیون کے پرسن کرنے کو اونکے ساتھ گاتے اور نرت کرتے تھے۔ یہ آنند سورج اُودے ہونے سے پہلے تک رہا پھر اُونکی اچھا جل بہار کی ہوئی جمنا جی کو سمرن (یاد) کیا وہ نہ آئین تو آپ نے اپنے ہل سے کھینچا اُسوقت جمنا جی پرم سُندر استری روپ سے پرگھٹ ہو کر کہنے لگین کہ ہے مہا پربھو مین نے آپکی مہان نہ جانکر اوگیا کی آپ چھما کیجیے اور بلدیوجی کی استت کی بلدیوجی پرسن ہو گئے اور سب گوپیون نے اچھی اچھی ساڑی پہن کر بلدیوجی کے ساتھ جل بہار کیا کہ رات کے جاگنے کا آلس جاتا رہا اوس دن سے آجتک اُس استھان پر ٹیڑھا جل بہتا ہے چیت اور بیساکھ دو مہینے تک بلدیوجی نے برندابن مین نواس کر کے برجباسیون اور بشیش نندجی اور جسودھا جی کو آنند دیا اور گوپیون کا پریم دیکھ کر بہت سے راس کیے جب بلدیوجی نے دوارکا جانے کا ارادہ کیا تو سب برجبالا گرد ہو گئین کہ ہمکو بھی دوارکا لے چلو پرنت بلدیوجی نے نہ مانا نندجی اور جسودھا جی اور گوپیون کو پرسن کر کے بہت سی سوغات اونکی دی ہوئی ساتھ لیکر دوارکا کو گمن کیا اور سری کرشن جی سے گوپیون کی پریت اور نند جسودھا کا پریم بلبھدر جی نے کہا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب بلدیوجی کا برندابن جا کر سب کو خوش کرنا اٹھاون ادھیائے

اُنسٹھوان ادھیائے

دُوبد بندر کو مارنا اور بلرام جی کا پراکرم

بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدہشٹر بلبھدر جی کا پراکرم اور لیلا جو انھون نے کین اوربھی تمہین سُناتا ہون کہ سُگریو بندرون کا راجا کسکندا پوری کا مہی پت جو بہت سی سینا لے کر سری رام چندر مہاراج کے ساتھ لنکا کی لڑائی مین گیا تھا اُوسکا متر دُوبد جو بامچندر جی کی سینا مین بندرون کا سردار تھا بڑا زبردست دس ہزار ہاتھی کے برابر بل رکھنے والا بھوما سُر کا متر تھا جب اُوس نے بھوما سُر کے بارے جانے کا حال سُنا تو بہت کرودھ ونت ہو کر اُوسکا بدلہ لینے دوارکا پُری کو چلا اور راستہ مین جو شہر اور گانو کرشن مہاراج کے تھے اُونکو لوٹتا ویران کرتا دوارکا کے نکٹ پہونچا بہت سے باغ اور درخت جو دوارکا پُری کے باہر لگے تھے اوس نے اُوکھاڑ ڈالے اور رسا دہو ہری بھگتون کو ستانا شروع کیا اور پھر چھوٹا سا روپ دہر کر شام سُندر مہاراج کے محل پر جا بیٹھا اور رانیون کو ڈرانے لگا جب اُوسنے سُنا کہ ریوتی رمن ارتھات بلدیوجی ریوت پہاڑ پر گندہرون کا نرت دیکھنے گئے تو پہلے اُونسے جُدہ کرنے وہان پہونچا بلدیوجی اپنے سکھاؤن سمیت اُوسوقت جل بہار کرتے تھے اور سب کے بستر برکش پر رکھے ہوئے تھے دُوبد نے پہلے ہی اُون کپڑون کو اپنے مل مُوتر سے اپوتر کر دیا اور پھاڑ ڈالا اور مدہرا کے برتن جو اُوسکے نیچے رکھے تھے توڑ ڈالے استریون نے جو وہان اشنان کر رہی تھین بلدیوجی سے سارا حال کہا کہ ہمارے سارے بستر اُوس بندر نے پھاڑ ڈالے اور بہت سے بستر مل مُوتر سے لگا کر ادہر اُدہر ڈالدیے اور سامنے بیٹھا ہوا گھرکیان دے رہا ہے بلدیوجی وہان آئے تو ایک برکش اُوکھاڑ کر دُوبد اُونکے سامنے جُدہ کرنے کو آیا اور بڑے زور سے وہ برکش بلدیوجی پر دے مارا اُنھون نے ایک مُوسل اُوسکے سر مین ایسا مارا کہ اُوسکا سر پھٹ کر رودہر بہنے لگا تو بھی دُوبد پتھر اور درخت مارتا رہا جب بلدیوجی نے دیکھا کہ یہ بلوان بندر دیر سے لڑ رہا ہے اسکو مارنا چاہیے تو بلدیوجی نے اُوسکو دوڑ کر پکڑ لیا وہ کُشتی لڑنے لگا اور دیر تک ہاتہ جُدہ کرتا رہا آخر بلدیوجی نے اُوس کے گلے کا ہنسلا ایسا دبایا کہ اُوس کے موتھ اور ناک و کان سے خون بہنے لگا

اور تڑپ تڑپ کر مر گیا گندھرب اور دیوتا بلرام جی کے اوپر پھول برسانے لگے اور سب پرسن ہو کر اونکی استت کرنے لگے۔

اتی سری رام کرت مہابھارت انوساسن پرب بلرام جی کا دُوبدبندر کو مارنا انسٹھوان ادھیائے۔

ساٹھوان ادھیائے

سامب کا بِواہ لچھمنا سے اور بلدیوجی کا پراکرم

بھیشم جی نے کہا کہ بلدیوجی کا پراکرم اور بھی سناتا ہون سری کرشن جی کا پتر سامب لچھمنا درجودہن کی پتری کے سویمبر مین تھوڑی سی سینا لیکر چلا گیا وہان اور راجہ بھی آئے تھے جب لچھمنا جیمال لیکر سویمبر مین آئی سامب اوسکو رتھ مین بٹھا کر وہان سے چلدیا درجودہن وغیرہ راجاؤن کو جو وہان بیٹھے تھے بہت برا لگا وہ آپس مین کہنے لگے کہ ہمارے سامنے سے سامب جاموونت بہا کو کا ناتی اسطرح بیدھڑک لچھمنا کو اوٹھا کر لے گیا جیسے باز کبوتر کو لیجاتا ہے کسی طرح اوسکو پکڑو درجودہن کئی راجاؤن کو سینا سمیت لیکر اوسکے ساتھ جدھ کرنے کو گیا اور راستہ مین اوسے گھیر لیا سری کرشن جی کے پتر نے ساری سینا اونکی مار ڈالی اور درجودھن آدک سینا پتیون کے ایسے تیر مارے کہ اونکا بدن چھلنی ہو گیا تب چھ مہارتھی اکٹھے ہو کر اوسکے اوپر ہتھیار چلانے لگے اور اوسکے چارون گھوڑونکو مع سارتھی کے مار کر گرا دیا سامب کو پکڑ لیا اور ہستناپور مین لے آیا بھیشم جی اور راجہ دہرتراشٹ نے درجودھن کو سمجھایا کہ یہ سری کرشن جی کا پتر ہے اسکو قید مت کرو اور نہ کسی طرح تکلیف پہونچاؤ درجودن نے اونکا کہنا نہ مانا تب نارد جی نے آنکر درجودھن کو سمجھایا اونکے کہنے کا اثر بھی درجودھن کو نہوا تب اونھون نے دوارکا جا کر سری کرشن جی سے سب حال کہا اونھون نے راجہ اوگرسین کو اطلاع دی راجہ نے بلدیوجی اور سری کرشن جی سے کہا کہ میری سینا لیجا کر سامب کو چھوڑ لاؤ بلدیوجی نے سوچا کہ سری کرشن جی وہان جا کر درجودھن کو مار ڈالینگے کہ وہ پانڈون سے شترتا رکھتا ہے درجودھن اونکا شش تھا اوسپر کرپا کر کے بلدیوجی نے کہا کہ مین جاتا ہون آپ یہان ٹھیرین سامب کو لچھمنا سمیت مین لے آونگا جب بلدیوجی سینا لیکر ہستناپور پہونچے تو بھیشم جی بدرجی راجہ دہرتراشٹ آدک درونا چارج جی کو ساتھ لیکر بڑے آدر ستکار سے اگوانی کر کے بلدیوجی کو راج مندر مین لے گئے وہان پہونچکر بلدیوجی نے دوسرے دن راج سبھا مین سب راج پریوار اور سجن پرشون کو بلا کر راجہ دہرتراشٹ سے کہا کہ جدپی سامب نے اچھا نہین کیا کہ تمہاری کنیان کو سویمبر مین سے اوٹھا لے گیا پرنت ہمارا تمہارا بہت قریبی رشتہ ہے سامب کو پکڑ کر اپنے پاس رکھنا چاہیے تھا قید کرنا ہرگز مناسب نہین تھا راجہ دہرتراشٹ نے کہا کہ آپنے اوچت کہا مین کیا کرون درجودہن جو جی مین آتا ہے کر بیٹھتا ہے مین نے اور ہمارے پتامہ بھیشم جی نے اوسکو سمجھایا مگر اوسکی سمجھ مین نہین آیا مین نے سنا ہے کہ نارد جی نے بھی اوسے سمجھایا تھا اونکا کہنا بھی اوسنے نہ مانا درجودھن سبھا مین بیٹھ کر انوچیت بچن کہنے لگا کہ جدونبسیون کو بہت بڑا لیا ہے ورنہ وہ تلک دھاری راجا نہین ہین کرشن اور بلرام جرا سندہ اور کال جمن کے آگے سے بھاگ کر دوارکا مین پہونچے ایسے شور بیر ہین تو اونکو نہین جیتا گیا سامب کی کیا سامرتھ ہے جو میری پتری کو سویمبر مین سے لیجاوے آج راجہ اندر تو ہماری طرف دیکھنے کی سامرتھ رکھتا ہی نہین ہے بھیشم جی اور دروناچارج جی سے کوئی دیوتا تو سنگرام کر نہین سکتا جدونبسیون کی کیا گنتی ہے اونکی حمایت لیکر بلدیوجی آئے ہین خیر یہی ہوئی کہ سامب کو جان سے نہین مارا یہ اپمان سنجکت بچن سنکر بلدیوجی کرودہ مین آگئے اور درجودہن کو جھڑک کے بولے کہ ہمارے سامنے ایسی بیہودہ باتین

بنا ملے ہے جسکو ہم ہرگز نہین برداشت کرسکتے ہین ابہی ہستناپور کو چوپڑ (چوسر) کی طرح اولٹ کر سامب اور لچھمنا کو اپنے پراکرم سے لیجاؤنگا۔ یہ کہکر اپنے ہل کو اوٹھاکر تمین گانکہچا ہتے تھے کہ آبادی ہستناپور کو تہ وبالا کردین ایک گوشہ اراضی قصبہ کا اونچا ہوا دیکھکر بہیشم جی اور درونا چارج آدک سب ڈر گئے اور بلدیو جی کے قدمون پر گرکر بہت منت اور خوشامد کی درجودہن اونکے چرن پکڑکر بیٹھ گیا کہ مین تمہارا ہون بہیشم جی نے بلدیو جی کی ٹہوڑی مین ہاتھ ڈال کر کہا کہ کرپا کیجئے ہزارون آدمی مرجاوینگے تب بلدیو جی نے اپنا ہل پرتھی مین سے نکال لیا درجودہن آدک نے اونکا پوجن کرکے اوسی وقت سامب کو وہان بلایا اور شبھ لگن دیکھکر دونون کا بیاہ کردیا اور کئی ہزار ہاتھی گہوڑے رتھ وبہت سے کپڑے ریشمی اونی اور چاندی سونے کے برتن جہیز مین دئے اور ہاتھ جوڑکر درجودہن نے یہ کہا۔

تم ہو الکھ ابس اوتارا شیش انت بسُدھ کے سوامی		رکہیو جوگ بل دہرنی بہارا اگت الکھ اناد انامی	

دوہا

نج پراکرم دکہلائے کے کینو ہمین سناتھ		مین تہرو نج داس ہون تم ناتھن کے ناتھ	

بلرام جی سامب اور لچھمنا کو جہیز سمیت لے کر دوارکا کو گئے پہلے راجہ اوگرسین وسریکرشن جی سے ملے اور سب حال کہا بعد مین سب جدوبنسیو کو ہستناپور کا حال سنایا بہیشم جی نے کہا کہ درجودہن ابہانی سدیو کہوٹی بدہ رکھکے بہون کا اپمان کرتا رہا بلرام جی کا چیلہ تہا گداجدہ اور شستر بدیا اونسے سیکہی تو بہی ابہمان کے بشورت انوچیت بچن اُن سے کہے جو مین بلرام جی کا کرودہ شانت نکراون تو وہ ہستناپور کو اولٹ دیتے اُن کو ایسا کرنا کہیل تہا اونکے پراکرم کا پار اوار نہین سریکرشن اور بلدیو جی ایک سروپ ہین نام کو دو ہین۔

اتی سری رام کرت مہابہارتے انوساسن پرب سامب کا بیاہ لچھمنا سے اور بلدیو کا پراکرم ساٹھوان ادہیاے

اکسٹھوان ادہیائے

ناردجی کا سریکرشن جی کی پریکشا کو ہر ایک محل مین جانا اور سب محلو مین اونکو دیکھنا

بہیشم جی نے کہا کہ ایک دن ناردجی امراوتی مین راجہ اندر کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اونکو معلوم ہوا کہ راجہ اندر کے دو رانی ہین اون کا آپس مین جھگڑا رہتا ہے جہان سوت بہاؤ دو استریون مین ہو وہان اوس پرش کو جیسے دو استریان ہون کلیش رہتا ہے ناردجی کو خیال آیا کہ سریکرشن جی کے سولہ ہزار ایک سو آٹھ رانیان ہین اونکا کیا حال ہوگا راجہ اندر سے بدا ہو دوارکا پری مین پہونچے پہلے رکمنی جی کے محل مین گئے دیکھا کہ سارا محل سونے کا بنا ہوا مندر کے اوپر سنہری کلش چڑہے ہوئے سورج کے سمان چمک رہے ہے شیشہ ایسی خوبصورتی سے جڑا ہوا تھا گویا مینا ہو رہا ہے جھاڑ فانوس گلاس ہانڈی اور سونے چاندی کے پلنگ اور برتن جہان تہان رکھے ہوئے بیش قیمت قالین اور سفید چاندنی کا فرش جلون پہ دسے بچھے ہوئے شیش محل کے صحن مین باغ لگا ہوا بیچ بیچ مین نہرین اور حوض بنے ہوئے فوارے چھوٹ رہے ہے حوض مین طرح طرح کی مچھلیان کلول کر رہین پنجرون مین کویل مینا طوطے لعل آدک بہت قسم کے جانور چہچہا رہے شیش محل کے دالان مین رتن جٹت سنگہاسن رکھا ہوا اوسپر سریکرشن مہاراج براجمان سیس پر مور مکٹ جڑاؤ ہیرے لال سے جڑا ہوا کانون

مین کنڈل گلے مین موتیون و ہیرون زمرّدون کے ہار ریشمی اوپرنا ددپٹہ) اور پیتامبر پہنے ہوئے گہونگر والے بالون سے سُگندھ آرہی کیسر چندن کی کہور لگائے بیٹھے تھے دائین بائین پیچھے داس اور داسیان مورچھل پنکھا پھولون کے ہار لئے ہوئے کہڑی ہوئین رُکمنی جی سے آپ باتین کر رہے تھے کہ نارد جی کو دیکھ کر آپ اُٹھ کہڑے ہوئے چرن دہوکر اپنے پاس سنگہاسن پر بٹھایا چندن اُونکے مستک پر لگایا اور پہولون کے ہار پہنا کر یون کہنے لگے کہ مہاراج بہت دنون مین کرپا کی نارد جی اونکی اُستت کر کے وہان سے چلے تو جاموَنتی کے محل مین پہونچے وہ شیش محل بھی ویساہی ادبھُت دیکھا اندر گئے تو سری کرشن مہاراج اشنان کرنے سے پہلے تیل پھُلیل لگا رہے تھے وہان سے نارد چلے آئے کہ ایسے وقت برہمنون کو دنڈوت پرنام کرنا اور اُن سے آشیرواد لینا پرجت ہے وہان سے چلے کالندی جی کے مندر مین پہونچے سری مہاراج آرام مین تھے کالندی جی نے نارد جی کو دیکھکر مہاراج کے چرن دبا کر جگادیا سری کرشن جی بہت پریت سے نارد جی سے ملے اور ہاتھ جوڑ کے کہنے لگے۔ کہ ہم سنساری منشون کے ہان آپکا کرپا کر کے آنا پرم کلیان دایک ہے بڑی کرپا کی نارد جی آشیرواد دیکر وہان سے مترو پرندا جی کے محل مین گئے دیکھا کہ سری کرشن جی برہمنون کو جما رہے ہین نارد جی کو دنڈوت کر کے بولے کہ آپنے بہت اچھے وقت کرپا کی بھوجن کیجئے نارد جی نے کہا کہ مین پھر کسی وقت آونگا وہان سے چلکر شیبیا جی کے محل مین گئے دیکھا کہ سری کرشن اور شیبیا ایکانت استہان مین بیٹھے ہوئے آنند بنود کی باتین کر رہے ہین وہان ٹھہرنا اوچت نہ جانا پھر بھدرا جی کے مندر مین گئے وہان سری کرشن جی بھوجن کر رہے تھے وہان سے لچھنا جی کے ہان گئے تو یہ دیکھا کہ مہاراج اشنان کر کے پوجا اور دہیان مین بیٹھے ہوئے ہین اسیطرح بہت سے مندرون مین گئے کسی جگہہ اپنے پُترون کو کہلا رہے تھے کسی مندر مین لڑکیون کو سسرال روانہ کرتے تھے کسی محل مین چوسر کہیلتے کسی مین راگ سُنتے کسی مین ہنسی ٹھٹول کی باتین کرتے دیکھا ایسا کوئی محل نہین دیکھا جسمین آپ موجود نہ ہون تب نارد جی نے اپنے من مین سوچا کہ مین نے اپنا اگیان مہاپربھو پر پرگہٹ کر اُونکی پریکشا لی بڑا اپرادہ کیا یہ سمجھ کر سری کرشن جی کے آگے بھے سے کانپنے لگے اور لجایمان ہوگئے تب سری کرشن جی نے ہنسکر پوچھا کہ مہاراج آج آپکا چت کچھ کہید مین پرتیت ہوتا ہے تب ہی نارد جی نے مہاراج کے چرن پکڑ لئے اور بہت استت کی سری کرشن جی نے کہا کہ ہے مُنی ناتھ کوئی استہان ایسا نہین جہان مین نہون مین اوتار لے کر سدؔیوقت کرم کرتا ہون کہ مجھکو دیکھ کر سنساری لوگ اپنا آچرن دہرم کے انوسار رکھین میرا بھید کوئی دیوتا بھی نہین جان سکتا تم میری کیا پریکشا کرنے آئے ہو نارد جی دنڈوت کر کے اپنا اپرادہ چھما کرا کے چلے گئے۔

اتی سری رام کرت مہابھارت انوساسن پرب نارد جی کا سری کرشن جی کی پریکشا کیلئے اُونکے محلون مین جانا اور ہر ایک محل مین اُنکو براجمان دیکھنا اکسٹھوان ادہیائے۔

باسٹھوان ادہیائے

سری کرشن جی کے نت نیم کا برنن

راجہ یدہشٹر نے بھیشم جی سے پوچھا کہ سری کرشن مہاراج ہر روز پرات کال اُوٹھ کر کیا کیا کام کیا کرتے تھے وہ مجھے سناوین بھیشم جی نے کہا کہ وہ گھڑی سے تڑکے سری کرشن جی بسرام استہان (خوابگاہ) سے اوٹھکر اوشنک کام داتون آدک کرنے سے نشچنت ہو کر اشنان کرتے ہین اور سنساری منشون کی طرح پوجا اور پاٹھ اور آتما کا دہیان کیا کرتے ہین جب سورج اُودے ہوتا ہے تو اپنے محلون مین جا کر اوبٹنا تیل پھُلیل ملکر سونے کی چوکی پر بیٹھ کر اشنان کرتے ہین اور تلسی جی کے برکش جو ہر ایک مندر کے چبوترہ مین لگے ہوئے ہین

وہان بیٹھ کر پوجا پاٹ کرتے ہین اور پھر اچھے اچھے بستر آبھوشن پہن کر رتھ یا ہاتھی یا گھوڑے پر سوار ہوکر اپنے محلون کے نیچے اور بازارون مین ہوکر اپنے سکھاؤن سمیت سودھرمان سبھا مین جاکر رتن جٹت سنگھاسن پر براجمان ہوتے ہین اوس سبھا مین راجہ اوگرسین جی اور لبدیو جی آدک کے درشن کرکے اونکو ڈنڈوت و پرنام کرکے پھر کتھا پران سُنکر راج کاج جو کچھ ہوتا ہے راجہ اوگرسین کی صلاح سے کیا کرتے ہین وہان سے اوٹھکر اپنے محلون مین جاکر بھوجن پرشاد کی سامگری کو دیکھ کر برہمن بھوجن اور گئوُدان ہر ایک مندر مین جُدا جُدا کرکے اپنے پروار سمیت بھوجن کرتے ہین اور پھر راج سبھا مین بیٹھکر ہر ایک کی داد فریاد و پرارتھنا سُنتے ہین نیاو کرتے ہین اگر کھیل تماشے والے آجاوین تو بھانتی آدک کا تماشہ سکھاؤن اور اپنے پروار سمیت دیکھتے ہین کبھی کبھی بیٹون اور سکھاؤن کو لیکر شکار اور ہواخوری کے لئے شام کو چلے جاتے ہین پھر شام کی سندھیا کرکے کتھا پران سُنتے ہین اور رات کا بیالو کرکے ناچ رنگ ہوتا رہتا ہے ڈیڑھ پہر رات گئے بسرام کیا کرتے ہین۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن جی کا نت نیم برنن باسٹھوان ادھیاے

ترلیسٹھوان ادھیاے

ایک برہمن کا جراسندہ کے قیدی راجاؤن کیطرف سے سندیسا لانا

ایک دن سودھرمان سبھا مین سری کرشن جی راجہ اوگرسین سمیت براجمان تھے کہ ایک برہمن نے دروازہ پر پہونچکر اطلاع کرائی سری کرشن جی نے اوسکو بلاکر آدر سہت بہت اچھے آسن پر بٹھایا اور پوچھا کہ آپ کس کارن آئے ہین اوس نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے پرتھی ناتھ جراسندہ بڑا ابھانی راجہ ہے سترہ بار آپنے اوسکو پراجے کیا ایک بار دیوتاؤن کا بچن مانکر اوسکے آگے سے آپ بھاگ گئے تھے جب سے بڑا ابھمان اوسکو ہوگیا ہے بیس ہزار آٹھ سو راجا اور رئیس پروار سمیت اوس نے قید مین ڈالے ہوئے ہین اُن راجاؤن نے مجھے پوشیدہ طور پر بھیجکر یہ پرارتھنا کی ہے کہ جب جب ہر بھگتون اور سادھوؤن کو کشٹ ہوتا ہے تب ہی آپ اوتار دھارن کرکے اپنے بھگتون کی سہائی کرتے ہین اور دھرم مرجاد استھت کرکے سجن پرشون کو آنند دیتے ہین ہمارا بندھن سوائے آپ کے اور کوئی نہین چھوڑا سکتا ہے ہم سب بہت دُکھی ہین کسی طرح ہمکو اس بندھن سے چھوڑاوین اوس برہمن کا بچن سُنکر سری کرشن جی نے کہا کہ آپ اونکو سمادھان دین کہ مین اُونکا بندھن جلدی نوارن کرونگا اور اودھو جی اکرور جی آدک اپنے سکھاؤن سے مشورہ کیا اتنے مین نارد جی آگئے اُونکو آدر ستکار سے اپنے پاس سنگھاسن پر بٹھاکر راجہ جُدھشٹر آدک پانڈوُن کا برتانت پوچھا نارد جی نے کہا کہ راجہ جُدھشٹر راجسو جگ کرنا چاہتے ہین اور آپ کو یاد کیا ہے کہ بغیر آپ کے یہ کام نہین ہوسکے گا تب اُودھو جی کی صلاح سے یہ امر قرار پایا کہ راجہ جدھشٹر کے جگ مین چلنا چاہیے جب تک جراسندہ مارا نہ جاوے گا تب تک راجسو جگ نہین ہوسکیگا اس لئے بھیم سین کو ساتھ لیکر دونون کی کشتی کرائی جاوے بھیم سین اُوسکو مارے گا یہ صلاح پسند آئی کہ پانڈون کا کام بھی ہوجاوے گا اور راجاؤن کو قید سے بھی نجات ملجاوے گی اور اپنے پتیرون اور سکھاؤن کو ساتھ لیکر بہت سے ہاتھی گھوڑے جڑاؤ رتھ اور سینا ساتھ لیکر ہستناپور چلے اور بندروسوریت کے راستہ سے تین دن مین سارا سماج دوارکا سے ہستناپور مین پہونچا اور تمنے راجسو جگ کی طیاریان کین باقی حال سب تمکو معلوم

ہے جس طرح بھیم سین کو ساتھ لے کر سری کرشن جی نے جراسندھ کو مارا اور سب راجاؤن کو بندھن سے چھڑا دیا اور جراسندھ کے بیٹے سہدیو کو راج گدی پر بٹھایا پھر جگ ہونے پر سب کام جگ اور مہمان راجاؤن کے آدر ستکار و بھوجن کرانے وغیرہ کا انتظام تمہارے ہر ایک بھائی کے سپرد کر کے سری کرشن جی نے برہمنون رشیون کے چرن دہونے اور جھوٹی پتل اوٹھانے کا کام آپ لیا اس پر بہوتائی ہے یہ آدہینتا (اس عظمت و ثروت پر یہ کسر نفسی) اور پھر جسطرح راجہ سسپال اپنے کرم کے انوسار سری کرشن جی کے سودرشن چکر سے مارا گیا اور درجودہن کو خرچ کرنے کے لئے خزانہ سپرد کر دیا کہ وہ اپر کہاسے زیادہ روپیہ لینے بجائے ایک روپیہ کے دو اور چار اوٹھا دیتا تھا اور اوسکے ہاتھ مین چکر کا چنہ تھا جس کے پربھاؤ سے جتنا وہ خرچ کرتا تھا اوس سے بشیش بڑہ جاتا تہا اور اُسکو یہ بھان اپنے ہاتھ کی معلوم نہتی بہت سا روپیہ فقیر محتاجون کو ملنے سے تمہاری اُوارتا (فیاضی) سنسار مین مکھیات ہوگئی۔

اتی سری ایم رت مہابھارتے انوساسن پرب جراسندھ کو مار کر بیس ہزار آٹھ سو راجاؤن اور اُنکے رشتہ دارون کو بندہن سے چھوڑانا اور جدہشٹر کے راسو جگ کا برتانت سسپال کا مارا جانا ترسیٹھوان ادھیائے۔

چونسٹھوان ادھیائے

پُنڈریک جھوٹے باسدیو کو سودرشن اوسکے پتر سمیت سری کرشن جی کا مارنا

بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدہشٹر پنڈریک نام کلنگ کا راجہ کاشی کا رہنے والا بڑا پرتاپی ہوا اوسنے اپنے آپ کو باسدیو پرگھٹ کر کے چتربھج روپ ہونے کے لئے دو ہاتھ کاٹھ کے بنوا لئے اور مور مکٹ اور کانون مین کنڈل اور بیجنتی مالا پہن کر شنکھ چکر گدا پدم سری کرشن جی کے تسسر بنوائے اور ایک گرڑ کاٹھ کا بنوایا اپنا چتربھج روپ بنا کر اوس کاٹھ کے گرڑ پر آپ سوار ہو کر سبھا مین بیٹھتے تھے کہ باسدیو بھگوان ہم ہین اپنی راجدہانی مین ڈھنڈورا پیٹ دیا کہ باسدیو مین ہون میری پوجا کرو کرشن نند کا پتر باسدیو نہین ہے جو پرش اوسکی پوجا کرنے لگے اُنسے خوش ہوتا تہا اور جو گیانی لوگ باسدیو جی کو پرمیشر کا اوتار جانکر اوسکو نہین پوجتے تھے اُنکا دشمن تہا پنڈریک نے ایک برہمن سری کرشن جی کے پاس بھیجکر یہ سندیسا کہلا بھیجا کہ باسدیو مین ہون تم بیتہا (ناحق) اپنے آپ کو باسدیو ظاہر کرتے ہو مجھسے جدہ کرو اپنا بہیک اور باسدیو کہلانا چہوڑ دو جب اوس برہمن نے دوارکا پوری مین سری کرشن جی سے جا کر یہ سندیسا پنڈریک کا کہا تو جتنے جدوبنسی برہمن بنسی اور برہمن رکہیشر وہان بیٹھے تھے وہ قہقہہ مار کر ہنسے اور اوس برہمن کی ہنسی اوڑانے لگے سری کرشن جی نے کہا کہ دوت کو بہلا برا کہنا جوگ نہین اوسنے اپنے کال کو نیوتا بھیجکر آپ بلایا ہے مین باسدیو جی کے پاس جا کر اونکا ابھمان دور کرونگا یہ کہکر برہمن کو آدر ستکار سے بدا کر دیا اور تہوڑی سینا اور جدوبنسیون کو ساتھ لے کر کاشی مین پہونچے پنڈریک کو خبر ہوئی دو کشونی سینا لے کر اور چتربھج روپ بنا کر لڑنے کو آیا اوسیوقت پارسنگرہ نام پہو مانسر کا بہائی پراگ دیش کا راجہ تین کشونی سینا لے کر اوسکی مدد کو آن پہونچا اور خوب جدہ ہوا تب سری کرشن جی نے پنڈریک کا مکٹ سر سے گرا کے کہا کہ اب سچ بتاؤ کہ باسدیو کون ہے تو بھی اوسنے کہا کہ مین ہون اور جدہ کئے گیا جدوبنسیون نے سری کرشن جی سے کہا کہ جب تک باسدیو روپ پنڈریک کا رہیگا ہم اوسے نہین مار سکتے تب سری کرشن جی نے سودرشن چکر سے پنڈریک اور پارسنگرہ کا سر کاٹ ڈالا اور ساری سینا اونکی بدہنس کر ڈالی سری کرشن جی بیجے کا باجا بجاتے ہوئے دوارکا کو چلے گئے اور سودرشن اوسکا پتر شیوجی کا بہگت اپنے

پتا پنڈرپک کا بدلا لینے کو سینا اکٹھی کرنے لگا اور شیوجی کے پرسن کرنے کو اُس نے بڑا تپ کیا تب شیوجی مہاراج پرگھٹ ہوئے سودکشن نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ جس نے میرے پتا کو مارا ہے اوس سے بدلا لینا چاہتا ہون شیوجی نے کہا کہ اگن کنڈ سے کرتیا [illegible] پرگھٹ ہوگی اُس سے اپنا منورتھ کہو وہ تیرا کام کردیگی پرنت سادہو اور ہری بہگتون کو پیڑا نہین دےگی سودکشن نے ہون کیا اگن کنڈ سے کرتیا راچھسی جس کے لال لال نیترا اوسکا لاہینکر روپ تہا نکلی اوس سے سودکشن نے کہا کہ دوارکا پری مین جاکر سری کرشن جی سے میرے پتا کا بدلہ لیکر اونکو مار ڈال تب وہ اگن کے سمان ہوکر دوارکا کو چلی سری کرشن جی نے سودرشن چکر کو آگیا دی کہ دوارکا پری سے کرتیا کو نکال دو اور سودکشن کو مار کر چلے آؤ۔ سودرشن چکر نے کرتیا راچھسی کو دوارکا سے نکال دیا اور کاشی مین جاکر سودکشن کو مار کر کاشی کو جلا دیا اور من کرنکا کنڈ مین ٹھنڈا ہوکر چلا آیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب پنڈرپک جھوٹے باسدیو کا جدہ کرکے سودکشن پتر سمیت مارا جانا چونسٹھوان ادہیائے۔

پینسٹھوان ادہیائے

راجہ شال اور دیوان اوسکے منتری کا مارا جانا

بھیشم جی نے کہا کہ ہے یدہشٹر جب تمنے راجسو جگ کیا تھا اور سری کرشن جی ہستناپور مین آئے ہوئے تھے تب راجہ شال نے دوارکا نگری کے اوپر جاکر بڑا اودھم مچایا تہا اوسکا برتانت سنو کہ جب سسپال کی برات مین یہی راجہ شال راتی نکبر رکمنی جی کو بیاہنے گیا تو سری کرشن جی رکمنی جی کو لے گئے اور سسپال وہان سے نراس چلا آیا تہا سسپال کی طرف سے شال بھی کرشن جی سے لڑا اور ہار کر چلا آیا تب سے شیوجی کی پوجا اس کامنا سے کرنے لگا کہ مہادیوجی سے بر پاکر جدونبسی راجاؤن کو جیت لے شیوجی نے پرسن ہوکر اُس سے پوچھا کہ کیا چاہتا ہے شال نے کہا کہ مجھے ایسا بوان دیجیے جسمین سینا سمیت بیٹھ کر جہان چاہون وہان جاکر لڑون اور بیجے پاؤن۔

شیوجی نے ایسا ہی بوان راجہ شال کو دیا جب سسپال کو سری کرشن جی نے تمہارے جگ مین مار ڈالا تب راجہ شال کو بہت کرودہ ہوا کہ سسپال کا پرم متر تہا۔ اُس بوان پر سینا سمیت چڑھکر دوارکا کو پہونچا اور اُسنے دوارکا کو گھیر لیا اور وہان کے رہنے والون کو بڑا دق کیا راجہ اوگرسین نے پردمن جی کو سینا دیکر بھیجا وہ سامب اور رسانکی کرت برما اوک شوربیرون کو لے کر گئے اور کئی دن تک بھاری جدہ ہوا پردمن جی نے اوسکے گھوڑے اور سارتھی کو مار ڈالا اور بہت سے شوربیر اوسکے سینا کے مار ڈالے تب وہ مایا کا جدہ کرنے لگا کبھی پتھر برساتا تھا اور کبھی رودہر پھر دیوان اوسکا منتری بھی بہت سی سینا لیکر آن پہونچا اور پردمن جی کے اوسنے ایسا تیر مارا کہ مورچھا آگئی دہرم نیت رتھبان پردمن جی کو رن بھوم سے دور لے گیا جب آنکو ہوش آیا تو پردمن جی کو بہت برا معلوم ہوا کہ رن بھوم سے مجھکو کیون بھگا لایا۔ سری کرشن جی کو کیا منہ دکھاونگا سارتھی لے بہت طرح سے سمجھایا اور پھر سنگرام مین آنکر پردمن جی نے بڑا بھاری جدہ کرکے دیوان کو سارتھی اور گھوڑون سمیت مار ڈالا اور سامب نے اوسکی سینا کو اسطرح مار کر بچھا دیا جیسے کسان لوگ جوار کی کھیتی کو۔ پھر سری کرشن جی بھی بلدیوجی سمیت دوارکا مین پہونچ گئے اور بلدیوجی کو دوارکا کی رکشا کے لئے چھوڑکر آپ راجہ شال سے جدہ کرنے لگے شال نے مایا کے بسدیوجی کو سری کرشن جی کے سامنے کرکے مار ڈالا پہلے تو سری کرشن جی کو سندیہ ہوا کہ بلرام جی ہمارے پروار کی رکشا کرتے ہین اونکے آگے شال کی کیا سامرتھ ہے جو بسدیوجی کو اٹھا لاوے پھر اوسکی مایا سمجھ کر سری کرشن جی نے بڑا بھاری جدہ کرکے شال کے بوان کو اپنے تیرون سے ٹکڑے ٹکڑے کرکے سمندر مین گرا دیا شال نے

وہان سے کود کر خوب سنگرام کیا تب سوورشن چکر سے سری کرشن جی نے شال کا سر کاٹ ڈالا اُسکے شریر سے ایک جوت نکلی اور سری کرشن جی کے مُنھ مین سما گئی ۔

اتی سری رام کرت مہابھارت انوساسن پرب شال اور دیومان کا مارا جانا پینسٹھوان ادہیائے

چھیاسٹھوان ادہیائے

دنت بکر اور بدُرتھ کا سری کرشن جی سے سنگرام کر کے مارا جانا

بھیشم جی نے کہا کہ جسطرح دنت بکر दंतवक्र اور بدُرتھ विदूरथ دونون بھائی سِسپال کے مارے گئے اُونکا حال سُناتا ہون جسدن سے سِسپال تمہارے جگ مین مارا گیا اُسدن سے دنت بکر اور بدُرتھ سری کرشن جی سے بدلا لینے کی فکر مین تھے جب اُنھون نے سُنا کہ شال دوارکا پر سنگرام کرتا ہے تو یہ دونون بھائی بھی بہت سی سینا لیکر دوارکا پر چڑھ گئے اور سری کرشن جی بھی اُونکی بہت سی سینا دیکھ کر جُدھ کرنے کو آپ گئے اور بڑا بھاری جُدھ ہوا پہر ہوا دنت بکر نے سری کرشن جی کے سامنے جا کر کہا کہ سِسپال کا بدلا آج تم سے لونگا جو میرے سامنے سے بھاگ نہ جاؤگے یہ کہکر زور سے گدا ماری سری کرشن جی نے کہا کہ اب مین اپنا وار کرتا ہون ہوشیار ہو جا اور کومیدکی گدا سری کرشن جی نے دنت بکر کی چھاتی پر ماری کہ خون تھوک کر تڑپ تڑپ کر مر گیا دنت بکر کا یہ حال دیکھ کر بدُرتھ کرودھ کر کے سری کرشن جی پر کھڑگ لے کر دوڑا اُوسکا سر سُوورشن چکر سے کاٹ ڈالا دیوتاون نے سری کرشن جی کی استُت کی کہ آپکے دوارپال جے بجے سنکادک کے سراپ سے ہرناکش اور ہرناکش ۔ مہاپراکرمی راکھس ہوئے اُونکو نرسنگھ اور باراہ روپ دہر کر آپ نے مارا پہر وہی دونون راکھس راون ۔ کُنبھ کرن ۔ مہاپراکرمی اور بلوان ہوئے اُنکو سری رامچندر روپ دھارن کر کے آپ نے مارا اب وہی راون کُنبھ کرن دنت بکر اور سِسپال ہوئے تو آپ نے سری کرشن روپ دھارن کر کے اُونکو موکش دی دیوتا اُستُت کر کے چلے گئے تب سری کرشن جی نے دوارکا مین جا کر جو مکانات وغیرہ راجہ شال اور دیومان و دنت بکر ۔ بدُرتھ نے مسمار کر دئے تھے اور باغات کو اُجاڑ دیا تھا سب کو آباد کر کے دوارکا پُری کو شوبھا دی ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب دنت بکر بدُرتھ کا مارا جانا چھیاسٹھوان ادہیائے ۔

سترسٹھوان ادہیائے

سری کرشن جی کا برن کرنا کہ شستر نہین اُٹھاونگا اور بلرام جی کا تیرتھون مین جا کر روم ہرشن کو مارنا

بھیشم جی نے کہا کہ سری کرشن مہاراج نے ان سب ادہرمی راجاؤن کو مار کر اور بہت سی سینا اُونکی بدھنس کر کے شستر دھارن نہ کرنے کی پرتگیا کر لی کہ اب شستر نہین اوٹھاونگا جب دُرجودھن سے تمہارا جُدھ ہوا تو سری کرشن جی نے اپنا پرن پورن کرنے کو ارجن کا سارتھی ۔ (رتھبان) ہونا انگیکار (قبول) کیا اور بلدیو جی دوارکا پُری سے تیرتھ جاترا کو چلے گئے کہ نہ ارجن کی سہائے کرونگا نہ دُرجودھن کی طرف ہونگا

اور تیرتھون مین اشنان دھیان کرتے ہوئے نیمشارتیرتھ مین گئے تو وہان جتنے رشی منی بیٹھے ہوئے تھے سب نے اوٹھ کر بڑا آدر ستکار بلبھدر جی کا کیا پرنت روم ہرشن جی نہین اوٹھے شیش روپ بلرام جی کو کرودھ آگیا کہ بدیا کے ابھمان سے اُنہون نے ہمارا آدر نہین کیا کُشا تیر (ایک قسم کی گھاس ہے جسکو پوترمانا گیا ہے) اوٹھا کر منتر پڑھکر روم ہرشن کی گردن پر مارا اونکا سر کٹ کر دور جا پڑا اُسوقت سبھا مین یہ بچھن دیکھ کر اور بلرام جی کو کرودھ مین دیکھ کر سب رشی منیشرون نے بلرام جی کی استت کرکے اونکے کرودھ کو شانت کیا بعد مین رشیون نے بلرام جی کو سمجھایا کہ بیاس گدی پر آسینے روم ہرشن کو مارا اسکا پراشچت کرنا اوچت ہے اگر آپ ہی مرجاد میٹ دینگے تو سنسار مین آپار بھرشٹ ہو جاوے گا بلرام جی نے رشیون سے پوچھا کہ کیا کرنا چاہیئے اُنہون نے کہا کہ تیرتھ اشنان سے برہم ہتیا نورت ہوگی بلرام جی نے کہا کہ اِس لئے مین دوارکا سے یہان آیا ہون کہ تیرتھ جاترا کرونگا پھر کہا کہ رشیون کے کہنے کے انوسار اوگرشروا روم ہرشن ارتھات روم ہرشن کے پُتر اوگرشروا کو اونکے پتا کی جگہہ بیاس گدی پر بٹھا کر بلرام جی نے آشیرواد دی کہ بنا پڑھے سب شاستر اور وید کنٹھ یاد ہو جاوین اونکے منہ سے نکلتے ہی چھون شاستر او راٹھارہ پُران چارون وید اوگرشروا جی کو یاد ہو گئے سب رشی منیشرون نے یہ پربھاو بلرام جی کا دیکھ کر اونکی پھر استت کی اور یہ بھی کہا کہ بلول راچھس بندر روپ سے یہان آکر پورنماشی ماوش اور دواوشی کو ہمارے جگ مین رودھر اور ماس پھینک کر بگھن ڈالتا ہے یہ دکھ ہمارا دور کرجاوین بلرام جی نے کہا کہ بہت اچھا ایسا ہی کرونگا ✣

اِتی سری پرم کرت مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن جی کا پرن کرنا کہ شستر نہین اوٹھاونگا اور بلرام جی کا نیمشار تیرتھ مین جاکر روم ہرشن جی کو مارنا ستر سٹھوان ادھیائے

اٹھاسٹھوان ادھیائے

مارنا بلول دیئت کا اور پرسن ہونا رشیونکا بلرام جی سے

بھیشم جی نے کہا کہ جب بلرام جی نے رشیون سے بلول دیئت کا حال سُنا تو نیمشار تیرتھ مین بلرام ٹھہر گئے اور دریافت سے معلوم ہوا کہ یہ دیئت بہت بڑا کالے بندر کے روپ مین یہان آتا ہے جب وہ آتا ہے تو بہت آندھی چلتی ہے پورنماشی کی صبح کو رشیون نے کہا کہ وہ دیئت آج آوے گا تھوڑی دیر پیچھے بڑی آندھی چلی پھر رودھر ومجا (خون وپیپ) برسنے لگا رشی لوگ کمپایمان (خوفناک) ہوکر کہنے لگے کہ مہاراج وہ دیئت جب آتا ہے تب یہ ہی لکشن ہونے لگتے ہین بلرام جی نے ہل وموسل اپنے سنبھالے کہ سامنے سے وہ بندر روپ دیئت بڑا بھاری شریر دھارے کالا رنگ لال نیتر لمبے چوڑے ہاتھ پاؤن ڈراونی صورت آتا ہوا دکھائی دیا سب رشی منی تو بے مان ہوکر ایک طرف بیٹھے رہے بلرام جی کھڑے ہوکر اوسکے سامنے ہوئے وہ دیئت ترشول لے کر اونکے اوپر بجلی کی طرح گرجتا ہوا دوڑا بلرام جی اوسپر موسل مارنا چاہتے تھے کہ وہ انتردھیان ہوگیا اور ہل موتر برسانے لگا بلرام جی نے ہل کی نوک سے اوسے گھسیٹ کر ایک موسل اوسکے سر مین مارا کہ وہ مرگیا آندھی مینہہ سب جاتا رہا رشیون نے پرسن ہوکر بلرام جی کی استت کی اور کشیپ چندن سے پوجا کرکے اُنکی مستک اور شریر پر لگایا ہار پہنائے دوسرے دن بلرام جی وہان سے چلکر گنگا ساگر۔ گومتی۔ گنڈک۔ بپاسا۔ گنگا۔ کوشکی۔ سرجو۔ پلہاسرم۔ سون بھدر۔ پرایاگ۔ کاشی۔ گیاجی۔ گنگا ساگر۔ گوداوری بھاگیرتی۔ سنگلدیپ۔ بھیم رتھی۔ سیت بندر امیشر۔ بندھچیتر اور سری سیل۔ تیرتھون مین گئے ہر ایک تیرتھ مین بہت سے گئو دان اور دکشنا وبیکر برہمنون رشیون کو بہت سا دان دیا پھر شام کارتک اگستمن اور پرسرام جی ارجن بالا کے درشن کرتے ہوئے کوروچھیتر کو گئے تیرتھ جاترا کرتے

ہوئے اُنہون نے مہابھارت جُدہ کا حال دریافت کیا جب اُنہین معلوم ہوا کہ صرف دُرجودھن جیتا بچا ہے اور بھیم سین سے اُوسکا جُدہ ہوگا تب وہ کوروکشیتر مین تمہارے پاس پہونچ گئے اور اپنے ششون ارتھات بھیم سین اور دُرجودھن کا گدا جُدہ دیکھا۔

اتی سری رام کرت مہابھارت انوساسن پرب طبرام جی کا بلول بندر کو مار کر تیرتھ جاترا کرنا اُٹھتوان ادہیائے

اُنہتروان ادہیائے

سُداما ن برہمن کا حال

بھیشم جی نے راجہ جُدہشٹر سے کہا کہ سری کرشن مہاراج نے جسطرح سداما ن برہمن کو کُبیر - कुबेर کے سمان دہناڈ (دولت مند) کردیا وہ برنن کرتا ہون جب یہ دونون بھائی شاندپن گورو کے ہان بدیا پڑہنے کو گئے تو راستہ مین سُداما ن نام برہمن کا پتر بھی ان کو ملا تہا اور سری کرشن جی اُوسکو رتھ مین بٹھا کر گروجی کے پاس لیگئے تھے اوس نے بھی اُونکے ساتھ بدیا پڑھی تھی پرنت سُداما ن دھن ہین اور دلدری ہوگیا تھا کیونکہ اوسنے سری کرشن کا کلیوا آپ کھالیا اور اِن سے جھوٹ بولا وہ اپنی استری سمیت بدربھ نام نگر جو درڈ دیش مین ہے رہتا تہا اور سنتوشی ہونے کے سبب کسی سے سوال نہین کرتا تھا اور پتر اُوسکے ہوئے ایک دن اُوسکی استری نے کہا کہ تمہارے پتر کالہ سے بھوکے ہین اور ہم تم برسون سے نرادہار بیٹھے ہین تمکو تو نارائن نے سنتوش دیا کہ پرمیشر کے بھجن مین پرسن چت بیٹھے ہو پرنت اپنے پتُرون کے اوُپر تو دیا کرو سُداما ن جی نے کہا کہ ہے پریا مین کس سے جا کر مانگون شرم آتی ہے اُوس نے کہا کہ سری کرشن تمہارے بچپن کے متر راجاؤن کے راجا مہاراجاؤن کے مہاراج دُوارکا ناتھ کیسے ہین وہان کیون نہین جاتے سُداما ن جی نے کہا کہ مین وہان جاؤنگا مگر اُونسے کچھ سوال نہین کرونگا سوشیلا اونکی استری نے کہا کہ وہ تر لوکی ہین اُونکے درشن سے ہی ردھی سدھی پراپت ہوتی ہے تم اُنکے درشن تو کر آؤ مہاتما پرشون کے درشن بھی دُرلبھ ہوتے ہین سُداما ن جی نے کہا کہ دھن ملنے سے نارائن کا سُمرن نہین ہوتا دوسرے مین وہان گیا اور اُنکے دربار مین مجھے کسی نے جانے نہ دیا اور جو جا بھی پہونچا تو ایسے ٹوٹے حال سے اُونکے پاس جاتے ہوئے شرم آئیگی - سوشیلا نے کہا کہ مین دھن کے لالچ سے وہان جانے کو نہین کہتی اُونکے درشن سے سب طرح کا سکھ پراپت ہوتا ہے پھر اُنکو یہ فکر ہوا کہ مین خالی ہاتھ کیا جاؤن گھر مین کچھ نہین نہ گرہ مین کچھ دام کہ بازار سے کچھ لیجاؤن سوشیلا پڑوس مین سے تھوڑے چاول لے آئی تو سفید کپڑا گھر مین نہین ملا جو اُسمین باندہ کر لیجاوین اپنی پھٹی ہوئی دہوتی کے ٹکڑہ مین باندہ کر بغل مین دابلئے اور سداما ن جی سوشیلا کے بھیجے ہوئے سری کرشن جی کے پاس لکڑی ٹیکتے ہوئے چلے جب دُوارکا پوری کے پاس پہونچے تو اوبھت نگر کو دیکھکر اُونکی آنکھین کھُلین دیکھا کہ سورن کی پوری ہے چارونطرف سمدر لہرین لے رہا ہے ایک ایک مکان اور محل رتن اور جواہرات سے جڑا ہوا ہے راج دُوار پر پہونچکر اطلاع کرنی چاہی دُوار پالون نے کہا کہ مہاراج برہمنون کے لئے کچھ روک ٹوک نہین ہے راج دربار مین جا بیٹھو جو مہاراج محلون مین ہونگے تو آگے کے دُوارپال خبر کردینگے جب سُداما ن جی نے راج دربار سودہرمان سبھا کو دیکھا تو آنکھون مین چکاچوندہ آنے لگی دُوارپال نے کہا کہ مہاراج محلون مین ہین سُداما ن نے کہا کہ میری اطلاع کردو دوارپال اندر گیا اور سری مہاراج کو ڈنڈوت کرکے کہنے لگا۔

کبت

سیس پگانہ جہنگا تن مین ہنین جان کو اسہہ بسے کہہ گا ما ن

धोतीफटीसीलूटीदुपटीऔरपांवपन्हींनाऔरनसामा

دوار کہڑو دوج دُربل دیکہہ رہیو چک سون ب سدہا ابہرا ما ن

पूछतदीनदयालकोधामबतावतआपनोनांवसुदामा

دہوتی پہٹی سی لُٹی دوپٹی اور پانون پنہی نہ اور نہ سامان

सीसपगानझगातनमेंनहींजानकोअहेबसैकेहिग्रामा

پوچہت دین دیال کو دہام بتاوت آپنو نام سُداما ن

द्वारखरोद्विजदुर्बलदेखरह्योचकसोंबसुधाअभिरामा

اُسوقت مہاراج رکمنی جی سے چوسر کہیل رہے تہے دوارپال سے سُداما ن نام سُنتے ہی اُوٹھ کہڑے ہوئے اور جلدی سے دروازہ پر پہونچے سُداما ن جی سری کرشن جی کو آتے دیکہکر اُونکے چرنون پہ گر پڑے سری کرشن جی نے سداما ن کو ہردے سے لگا لیا اور ہاتھ پکڑکر اندر لے گئے اور سنگہاسن پر بٹھایا رکمنی جی سے کہا کہ چرن دہونے کو جل منگاؤ داس داسیان بہت سے جل پاتر لے آئین تب آپ سریکرشن جی نے سُداما ن جی کے چرن دہوئے اور یہ کہا کہ ہے متر تم اتنے دنون سے کہان تہے سری کرشن جی چرن دہوتے تہے اور سُداما ن جی چرن سکوڑ لیتے تہے آٹہون پٹ رانیان وہان آگئین راتین نے اُونکا بدن مل کر اشنان کرایا مہاراج نے آپ چرن دہوئے پہر انہین پہنے بہوجن کہلا کر پان الائچی دینے کر پہولون کے ہار پہنائے پٹ رانیان چنور پنکہا کرنے لگین کٹمب پروار کے لوگ دیکہہ رہے تہے کہ سری کرشن جی غریب مُفلس برہمن کے کیسے آدر بہاؤ کرتے ہین سُداما ن جی کو سندیہ ہوا کہ سریکرشن جی کسی اور کے دہوکے مین میری خاطر تواضع نہ کرتے ہون انترجامی اُنکے ہردے کی بات جانکر بولے کہ سُداما ن جی شاندیپن جی کے ہان ہم اور تم ایک ساتھ پڑہا کرتے تہے تمہارا بیاہ اُنہین دنون ہوا تہا ہمارے بہابہی پرشن ہین تمنے بڑی کرپا کی جو آج درشن دیئے تم تو اُن دنون مین برکت پرشون کی طرح رہا کرتے تہے اب کیا حال ہے۔ ہے متر جو گیانی پرش ہین وہ گرہست مین ایسے رہتے ہین جسطرح پانی بہرے سرود مین کنول کا پتا کنول کا پتا پانی مین نہین بہیگتا ہے پانی مین پڑا رہتا ہے جب اُٹہاؤ گے پانی ڈہلک کر جا رونطرف گر جاوے گا۔ ہے متر ایکدن آندہی مینہ مین ہمکو گرو جی ڈہونڈہتے پہرتے تہے تمہین یاد ہوگا کہ بہت رات گئے ہم گہر پہنچے گرو جی ہمکو چارونطرف ڈہونڈہتے پہرے جب ہم ملے تو وہ بہت پرسن ہوئے ایسی پچہلی باتون کا ذکر کرکے اونکا سندیہ دور کر دیا پہر آپ کہنے لگے کہ ہماری بہابہی نے جو سوغات بہیجی ہے وہ تو لاؤ سُداما ن جی لجائیان ہو کر پوٹلی چاولون کی بغل سے نکالنا نہین چاہتے تہے تب مہاراج نے ہاتھ بڑہا کر پوٹلی بغل سے نکال لی کہول کر دیکہا تو چاول تہے ایک مُٹہی چاول کہا کر کہا کہ واہ تمہارے چاول کیا سوادہ ہین۔ ہے متر جو کوئی پرش پریت سے پہول پتر تلسی دل مجہہ پرارپن کرے مین بہت پرسن ہو کر اوسے لے لیتا ہون بنا پریت اور پریم مجہے کسی کے چہتیس پرکار کے بہوجن بہی اچہے نہین لگتے پہر دوسری مُٹہی چاول کہا کر یون کہا کہ واہ کیا سواد ہے جسو دہاما ماتا میرے لیے پریم پریت سے بہوجن بنایا کرتی تہی ویسا سواد وہان کے بہوجن مین نہین پایا جو آج تمہارے چاولون مین بہت سواد (ذائقہ دار) معلوم ہوئے پہر تیسری مُٹہی کہانے لگے تو رکمنی جی نے ہاتھ پکڑ لیا کہ مہاراج بس کیجئے بہت کچہ بخش دیا دو مُٹہی چاول کے بدلے دونون لوک کا دہن دیدیا۔ تب سریکرشن جی نے کہا کہ سُداما ن جی میرے متر آٹہون پہر میرے سُمرن دہیان مین مگن رہتے ہین سنسار کی کچہ کامنا نہین رکہتے ہین شاندیپن جی کے ہان ہم اور سُداما ن جی بہت دنون تک ایک جگہہ رہکر پڑہتے تہے اِنکے سنتوش کو دیکہو آج تک میرے پاس نہین آئے ہزارون گائے روزانہ برہمنون کو دیجاتی ہین اُنکی ٹہل ہم سے کچہہ بن نہ آئی ایسی پریم کی باتین کرتے ڈیڑہ پہر رات آگئی تب سریکرشن جی نے اپنے پلنگ کی برابر سُنہری چہپرکہٹ مین سُداما ن جی کو سُلایا اور رکمنی جی چرن دابنے لگین سریکرشن جی نے ویشوکرما کو بلا کر کہا کہ سُشیلا سُداما ن کی استری نے دہن

ہے سُداماں میرے پاس بہیجا ہے سداماں جی کو دہن کی کامنا نہین پرنت ان کا پروار دہن نہو نے سے بہت دُکہی ہے سُداماں میرے
کی کامنا سے سُداماں کو میرے پاس بہیجا ہے سداماں جی کو دہن کی کامنا نہین پرنت ان کا پروار دہن نہونے سے بہت دُکہی
مزاج سے مشہور ہوئے اسلئے استری پُرش دونون کو اتنا دہن دینا چاہیے کہ کسی کے پاس سنسار مین نہو بسوکرمان کو آگیا دی کہ سُداماں پُری
مین جاکر بہت عمدہ محل سداماں جی کے لئے بناد و اور سنسار کی ساری بستو عمدہ سے عمدہ وہان موجود کر دو دہن اتنا ہو کہ کسی دُوسرے کے
پاس نہ نکلے داس داسیان گھوڑے ہاتھی سب طرح کے باہن بہی ہون صبح ہوتے ہی سداماں جی اوٹھے اور سری کرشن جی سے اُنکو بدا نہین
کیا بہت آدر بہاؤ سے رکہا تیسرے دن جب سُداماں جی چلنے لگے تو آپ اُنکو پہونچانے چلے اور دور تک پہونچا آئے سُداماں جی نے بدا ہوکر
من مین کہا کہ سری کرشن جی نے آدر بہاؤ تو بہت کیا پرنت کچھ بہی نقد نہ دیا جو برہمنی کو سنتوش تو ہوتا پھر یہ بہی سوچتے تھے کہ دہن دیتے تو میری
پوجا و بھجن مین بگھن پڑجاتا اچھا ہوا جو اُنہون نے کچھ نہ دیا اسی سوچ بچار مین جب اپنے گھر پر پہونچے تو وہان کچھ اور ہی حال دیکھا کہ بڑا عمدہ شیش محل
بنا ہوا ہے جسمین باغ کنوان نہر حوض سب کچھ موجود ہین دروازہ پر نقیب چوبدار بیت پان (عصابردار) اور بہت سے سپاہی موجود برابر مین
اصطبل گھوڑون سے اور فیل خانہ ہاتھیون سے بھرا ہوا گوسالہ مین بہت سی گائے بھینس بندھی ہوئی دیکھکر سُداماں جی کے ہوش جاتے رہے
سوچنے لگے کہ میری جھونپڑی یہان تھی وہ کہان گئی اتھوا مین رستہ بھول گیا اور کسی جگہہ ہولگا اسیا ہی سوچ بچار مین تھے کہ اُنکی استری سوشیلا اُونچے
انتظار مین بالاخانہ پر بیٹھی ہوئی تھی اُس نے داس اور داسیون کو بہیجا کہ جاے کہو ہمارے شوہر دروازہ پر کھڑے ہوئے ہین اُنکو اندر
بلالو جب وہ لوگ اُنکو بلانے آئے تو اُونکا قدم آگے نہین پڑتا تہا اور وہ اسرار کرتے تھے جب محل کے اندر گئے تو سوشیلا اوبہت نوین جوبن بستر
آبہوشن پہنے دکہائی دی اور رتن و جواہرات کے ڈہیر لگے ہوئے دیکھے سوشیلا نے ڈنڈوت کرکے اپنے سوامی کے چرن دہوئے اور سنگہاسن پر بٹھاکر
کہا کہ سری کرشن مہاراج نے اتنا دہن دیا جسکا پاراوار نہین جس دن تم یہان سے گئے دوارکا پُری مین پہونچے ہونگے کہ اُوسی رات بسوکرمان جی نے
یہ محل تمہارے لئے بناکر سب قسم کا سامان جمع کر دیا تہوڑی دیر پیچھے سُداماں جی کو اشنان کراکے اچھے بستر پہنائے اور بھوجن کرلئے پھر سب حال
وہاں کا پوچھا اُسوقت سُداماں جی نے سری کرشن جی کو ڈنڈوت اور پرنام پریم سے کرکے سب حال اپنا سُنایا پرنت یہ سکھ سپند پاکر سوشیلا
نے اپنے سوامی کو اُوداس دیکھا تو یہ کہا کہ ہے سوامی آپنے اتنا اتہاہ دہن پاکر پرسنتائی پرگھٹ نہین کی سُداماں جی نے کہا کہ ہے پریا جو بھجن بہاؤ نا
نارائن کی تہوڑے دہن مین ہوسکتی ہے وہ بہت سمپدا پاکر نہین ہوتی تمہارے کہنے سے مین ترلوکی ناتھ کے پاس گیا اُونکے درشن کرکے میرا
من ایسا پرسن ہوا کہ مین وہ سکھ نہین برنن کر سکتا اُونکی پٹ رانیون نے میرے چرن داب چونتیس بھوجن کہلائے اشنان اپنے ہاتھون سے
کرایا ایسی ٹہل سری کرشن جی نے کری کہ مین اُوسکا برنن نہین کرسکتا چلتے وقت مجھے یہ خیال آیا کہ مہاراج نے آدر بہاؤ تو بہت کیا پرنت کچھ نہین
دیا مجھے خبر نہین تھی کہ اشٹ سدہ نو ندہ میرے گھر بھیج دی ہے پھر اپنی استری سے سری کرشن مہاراج کے سوبہاؤ کی کوملتا اور اُونکا بیوہار برہمنون کے
ساتھ جیسا کہ دیکھا تھا سب کہا اور بہت پرسن ہوکر جو دہن گھر مین رکہا تہا اور ہاتھی گھوڑے آدک باہر بندہے تھے سب کو جاکر دیکھا اور ساری عُمر
سری کرشن مہاراج کی بھگت مین بسر کی اور سنساری سُکھ استری سمیت اچھی طرح بھوگ کرانت مین دونون بیکنٹھ دھام کو گئے +

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سداماں جی پر سری کرشن جی کا دیال ہونا اٹھہتر وان ادھیاے -

ستروان ادہیائے

سری کرشن جی کا کوروکشیتر مین سورج پرب پر جانا نند جسودہا اور گوپیونکو دیکھنا بسدیوجی کا جگ کرنا

بھیشم جی نے راجہ جدہشٹر سے کہا کہ ہے پُتر تمنے جو پوچھا تھا کہ سری کرشن جی نند جسودھا جی اور گوپیون سے برندابن جاکر کبھی ملے یا نہین اُسکا برنن کرتا ہون کہ برندابن تو نہین گئے پرنت سورج گرہن ہونے پر کوروکشیتر راجہ اوگرسین بسدیوجی بلدیوجی آدک اور سب رانیون پٹ رانیون سمیت گئے اور وہان سب سے ملے راجہ جدہشٹر نے پوچھا کہ کوروکشیتر مین سورج گرہن پر اشنان کرنیکا مہاتم کیا ہے اور کب سے یہ استہان پوتر مانا گیا ہے بھیشم جی نے کہا کہ یہ استھان پراچین رشیون کے وقت سے پوتر مانا گیا ہے پہلے اسکا نام سمنتک کشیتر समन्तकक्षेत्र تہا پرسرام جی نے اس چہیتر پر چھتری راجاؤن سے سنگرام کرکے سینا کے رودہر سے پِتّرون کا ترپن کیا تھا اور بہت سے رشیون نے یہان تپ کرکے سِدّہی پراپت کی جبسے یہ کشیتر اور بھی وکہیات ہوگیا۔ اب کئور و پانڈون کے جُدّہ مہابھارت سے کوروکشیتر مشہور ہوگیا سورج گرہن پر یہان اشنان کرنیکا بڑا مہاتم ہے بڑے بڑے راجا یہان آکر گرہن کے سمے رانیون کو دان کرکے بہت سی دکشنا دیکر برہمنون سے رانیون کو واپس لے لیتے ہین راجہ اوگرسین سری کرشن جی سمیت بڑے ساج سماج سے جدوبنسیون کو لیکر یہان آئے کو سونے اونکے ڈیرے خیمے لگائے گئے کہ سولہ ہزار آٹھ سو آٹھ ۱۶۸۰۸ رانیان بھی ساتھ تھین اودہر سے نند جی جسودہا جی اور گوپیون و برجباسیون کو لیکر یہان آئے دونون نے ایک دوسرے کے آنیکی خبر پائی اور نند جسودہا جی کے آنے کی سُدہ پاکر سری کرشن جی کا ہردا اونکے پریم سے ایسا اُمڈا کہ سارا پریوار اونکے گرد جمع ہوکر پوچھنے لگا کہ آج ایسا حال آپکا کیون ہوا تب انہون نے کہا کہ نند جسودھا برجباسیون سمیت آئے ہین اُنکو جلدی یہان بلواؤ مین اُنکا پریم یاد کرکے رونے لگا اور ابتک میری آنکھون سے پریم کا جل پرواہ جاری ہے جس پریت سے اُنھون نے مجھے پالا ہے اُن باتون کو یاد کر رہا ہون راجہ اوگرسین نے بسدیوجی و بلرام جی سے کہہ کر بہت سے ہاتھی گھوڑے پالکی نالکی برجباسیون کے لئے بھیجکر اُنکو بڑے آدر ستکار سے بلایا ادہر نند جی کو جسودہا جی اور رادہکا جی سمیت اُون سے ملنے کا اتینت چاؤ ہو رہا تھا وہ سب بہت پریم سے ملنے کو آئے سری کرشن جی نے دوڑکر نند جی کے چرن پکڑ لئے اُنہون نے اتینت پریم سے سری کرشن جی کو چھاتی سے لگا لیا اور اسیطرح بلدیوجی سے ملے استنے ہی مین پالکی سے اوترکر جسودہا جی نے دونون بھائیون کو پیار کرکے چھاتی سے لگا لیا اور سری کرشن جی سے کہا کہ ہے میرے کانہ تونے مجھے ایسا بسار دیا کہ جبسے متہرا گیا پھر میری سُدہ بھی نہین لی یہ کہکر اپنے جیون دہن سوہن پیارے کو بار بار ہردے سے لگاتی تھین آنکھون سے جل کا پرواہ بہہ رہا تہا سری کرشن جی نے جسودہا ماتا کے چرن پکڑ لئے پھر ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے ماتا مین کیا کہون جبسے تمہارے چرنون سے جُدا ہُوا مجھے ایک دن بھی چین نہین ہُوا انہین نوہ سواد بہوجنون مین پایا نہ برندابن کا سا آنند مجھے آیا تمہارا کہلاتا ہون جہان رہون تمہارا ہون پھر بسدیوجی آدک سارے پریوار سے نند جی برجباسیون سمیت ملے سری کرشن جی سارے برجباسیون کو اپنے ساتھ ڈیرے پر لیجا کر سب سے بہت پریم سے ملے رادہکا جی کے دیکھنے کا سب رانیون کو بڑا چاؤ تہا اونکو دیکھ کر سب ہی پرسن ہوکر کہنے لگین کہ ایسی سُندرتائی تو ہمنے کسی استری مین نہین دیکھی تھی رکمنی جی آدک پٹ رانیان اپنے آپ کو بہت سروپ وان جانتی تھین رادہکا جی کو دیکھ کر سب کی آنکھین نیچی ہوگئین اور دیوکی جی نے یہی بار بار کہا کہ ایسی سُندرتائی کی

کہان رادہکا برجبالاموہن پیارے نے کیونکر برج تن چھوڑ رکہی تہی رکمنی جی نے رادہکا جی کو بہت اچھے بستر آبھوشن پہنا کر بہت پریت سے بٹھا دیا
سری کرشن جی نے اپنی گایون کو جا کر دیکھا اور ایک ایک کا نام لیکر سب کی پیٹھ پر ہاتھ پھیرا سب گائے اکٹھی ہوکر سری کرشن جی کو پریم سے دیکھ رہی
تھین جیسے کوئی مدت کا بچھڑا ہوا دیکھتا ہے پھر نندجی اور برجباسیون کو ایک طرف اور گوپیونکو دوسری طرف بٹھا کر چھپن پرکار کے بھوجن کرا بھوجن کی
لبد یوجی نے نندجی اور دیوکی جی نے جسودہا جی سے پریم پریت کی باتین کرکے کہا کہ تمنے ہمارا جہا اُپکار کیا ہے اِرتھات ہمارے
دونون پتیرونکو کٹھن سمین مین جب کہ کنس نے ہمکو بندہن مین ڈالا ہوا تھا بڑی پریت سے پالا تمہارے رِن سے (قرض سے) ہم کبھی
اُودہار (سبکدوش) نہین ہوسکتے ہین جسودہا جی نے کہا کہ مین تو برج چندر (سری کرشن) کی دہائے (دایہ) ہون اور اپنے آپ کو
دہائے سمجہتی رہی گوپیان سری کرشن جی سے ٹہٹول کی باتین کرکے کہتی ہین کہ اب تو ۱۶ سولہ ہزار ایک سو آٹھ رانیان تمہارے پاس ہین ہمین
کاہے کو یاد کرتے ہوگے دوسری گوپی بولی کہ ہے نندکمار یہ سب ہاتھی گھوڑے پالکی ڈیرے خیمے تمہارے ہین یا کہین سے مانگ لائے
ہو تیسری کہنے لگی کہ ہے لال جی گوپیون سے وہی دودہ کا دان لینا گہر گہر جا کر دہی ماکہن چُرانا جسودہا جی کا اُوکہل سے باندہنا بن بن
گایون کا چرانا تمہین یاد ہے اب تو تم راجا ہوگئے راجاؤن کے ہی راجا ہوگئے اُون باتون کو کبھی یاد بھی کرتے ہو چوتھی نے کہا کہ لال جی مہاراج
تمسا نرموہی (بے محبت) بھی سنسار مین کوئی نہوگا ہم کو لیکا بھولی بھالی تمہارے اوپر تن من دہن وار کے تمہاری موہنی مورت دیکھ کر
جیتی تھین تم نے ہم سب کو ایسا بسار دیا کہ کبھی سُرت بھی نہین لی پانچوین گوپی بولی کہ اے شام سُندر جسطرح برج مین گوپیون سے دہی دودہ
کا دان مانگتے تھے اوسیطرح اب تو راجاؤن سے بھیٹ مانگتے ہو اِسطرح کی باتین گوپیونکی سُنکر سری کرشن جی نے سب کی طرف دیکھ کر
کہا کہ ہے پران پیاری گوپیون جو سکھ بلاس مین نے تمہارے ساتھ رہکر بال اوستھا مین نندجی کے گھر پایا ہے وہ تو کبھی بھی نہین بہولونگا
دوارکا مین رہون چاہے اوس سے بھی دور رہون جو استری پُرش مجھے نہین بہولتے مین اُنکو ایک لحظہ نہین بہولتا ہون یہان سورج گرہن
کے بہانہ سے صرف تمہارے دیکھنے کو آیا ہون ابتک مجھے دُشٹ پُرشون نے ذرہ چین نہین لینے دیا پہلے تو کنس پھر جرا سندہ اور
دنت بکر و بانا سُر و بھوما سُر آدک راچہشون نے ایسا زور پایا تہا کہ سجن پُرشون کو بہت پیڑا دیتے تھے۔ اِن سے فرصت ابھی نہین ہوئی
تہی کہ ہماری پٹ رانیون نے مجھکو اپنے پریم بس کرکے سُویمبرون مین بُلایا اور بہت سے راجاؤن سے جدہ کرنا پڑا ابتک بہی مجھے
اتنی فرصت نہین ملی کہ مین تمہارے پاس جا کر درشن تمہارے کرتا اور نندبابا اور جسودہا ماتا کی جنہون نے نینون کی پُتلی سمان مجھے
پالا پرورش کیا اونکی ٹہل کرتا۔ جو تم کہو وہی سچ ہے مین تم سے لجائیمان ہو کر چھما کرانا چاہتا ہون اُودہوجی کی زبانی جوگ کا سندیسا
اسلئے کہلا بہیجا تہا کہ تم مجھکو سرب درشٹی سب جگہہ بیاپک (ہر جگہہ موجود) جانکر چِت مین چِت لگاؤ مین تمہارے پاس ہون ایک دم تم سے
جُدا نہین برج بہوم میری جنم بہوم ہو کر مجھے کبھی نہین بہولے گی جہان مین نے بالک پن مین گائے چرائین اوسکو ایک دم بہی بسار نہین
سکتا ہون تب گوپیون نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اُودہوجی کا گیان سمجہانا اوسوقت تو ہم لوگون کو بہت بُرا معلوم ہوا پرنت اب اُوسکا پہل معلوم ہوا
کہ تمہارا دہیان آٹھ پہر رکہنے سے ارتھ دہرم کام موکش چارون پدارتھ ہمکو تمہاری کرپا سے ملے جو سکھ تمہارے دہیان مین ہمنے پایا وہ جوگیشورن
کو بہی کم ملتا ہے اب بہی ہم ہاتھ جوڑ کر تمہارے بہگت کا بردان چاہتی ہین کہ تمہاری چرنون مین ہمارا دہیان بنا رہے۔ گوپیونکو پرسن کرکے کہنے
لگے کہ مین تمہارا ہون اور تم سب میرا من ہو اُونکا پرتوش کرکے رادہا جی کے پاس جا کر ایکانت مین آنند بلاس کی باتین کرنے لگے۔

اتی سری رام کرت مہابھارت انوساسن پرب کوروکشیتر پر سری کرشن و بلرام جی سے نند جسودہا جی آدک برجباسیون کا ملنا ستروان ادہیائے۔

اکہتروان ادھیائے
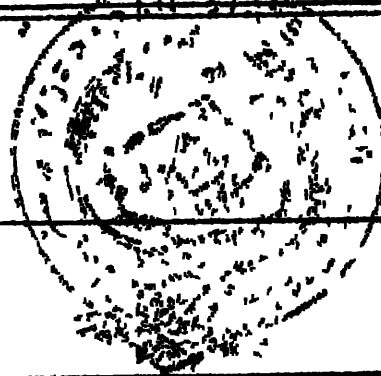
گوپیون کا پریم

ایک دن گوپکاؤن کی پریت پرگہٹ کرنے کے لئے آپنے سب کو تماشا دکہایا پٹ رانیون کو ابہمان ہوگیا تھا کہ ہماری برابر پریم شام سندر کے چرنون مین برجبالاؤن کو نہین ہوگا جب کہ سب رانیان اور برجبالا وہان اکٹھی بیٹھی تہین پٹ رانیون نے اپنا پریم سب کو جتلایا سری کرشن جی نے اونکا ابہمان دور کرنے کو کہا کہ جنکو مجھسے پریت ہے اونکے ہردے مین میرا نواس ہے اپنا اپنا ہردا سب دیکھ لو پٹ رانیون نے آنچل اوٹھا کر دیکھا تو کوئی چنہہ (نشان) نہین پایا اور گوپیون کے ہردے پر شام سندر کا نٹ بر بھیکھ چھوٹا سا روپ سب کو پرتکش دکھائی دیا تب آپنے سب کے سامنے کہا کہ دیکھ لو برجبالا جتنا پریم مجھسے رکھتی ہین کسی کو اتنی پریت مجھسے نہین ہے سب گوپیان سری کرشن جی کے پریم مین متوالی ہوکر اون کے یال چیر ترگانے لگین سارا پروار جدو نبسیون کا دیکھ رہا تھا کہ گوپکاؤن کو سری کرشن جی کے چرنون مین کیسا پریم ہے ۔

بھجن

اودھبٹ پرتر گوکل رائے ⁘

दावानल को पान कीनो पीवत दूध सिराय ॥

پوتنا کے پران سوکھے کنٹھ بھج لپٹائے ⁘

खिजत जननी दूध डालत हंसत बदन दुराय

ترناورت اکاش تین پٹکیو سِلا پر آئے

झूलत ललना डरत पलना डोले देव झुलाय

برکھب بھجن متھن کیسی ہست پونچھ پھرائے

ताल देदे सखा भाजें देख ब्यानी गाय ॥

اگھاسُر کے بدن بیٹھے سب ہی سنمکھ دھائے

बिना दीपक सदन सूनो ललन घरत न पाय॥

بکاسُر کی چونچ پھاری سبہی دیکھین آئے

कीर पिंजरा देत अंगुरी लल न लेत खिचाय

دیکھ دوارے ناگ کارو للن بھجت ڈرائے

नाथ काली नृत कीनो सप्त ताल बजाय ॥

بیاہ کی جب کہت جننی ہنست بدن دورائے

داوانل کو پان کینو پیوت دودھ سرائے

अद्भुत चरित्र गोकल राय ॥ ॥ ॥

کھجت جننی دودھ ڈالت ہنست بدن دُرائے

पूतना के प्रान सोखे कंठ भुज लिपटाय ॥ ॥

جھولت للنا ڈرت پلنا ہولین دیو جھلائے

त्रनावर्त आकाश तें पट क्यो शिला पर आय

تال دے دے سکھا بھاجین دیکھ بیانی گائے

त्रषब भंजन मंथन केसी हस्य पूंछ फिराय ॥

بنا دیپک سدن سونو للن دھرت نپائے

अघासुर के बदन पेठे सब ही सन्मुख धाय॥

کیر پنجرا دیت انگوری للن لیت کھنچائے

बकासुर की चोंच फारी सबही देखें आय

ناتھ کالی نرت کینو سپت تال بجائے

देख द्वारे नाग कारो ललन भजत डराय॥

سنگ گوپن آنند کینو انیک رس اپجائے

संग गोपिन आनंद कीनो अनेक रस उपजाय ॥
ایک رسنا کہان لگ برنون موپے کہی نہ جائے
सूर प्रभू की अगम लीला कवन कहत सिराय

ब्याह की जब कहत जननी हंसत बदन दुराय
سور پربھو کی اگم لیلا کون کہت سرائے
एक रसना कहां लग बरनूं मोपे कही न जाय

سب پٹ رانیان اور استریان سری کرشن جی کی گوپیون کا پریم دیکھکر سراہنے لگین اور آپس مین کہنے لگین کہ سری مہاراج نے جو بال لیلا برندابن مین کرین اونکو سنکر من بہت ہی پرسن ہوتا ہے گوپیون کے آس پاس پٹ رانیان حلقہ باندھکر بیٹھ گیئن اور برج راج مہاراج نے جو چرتر برج مین کیئے تھے اونکو پریم سے سننے لگین برجبالاؤن نے نندکشور جی کے بال چرتر بہت پریم سے سب کو سنائے پوتنا وبکاسر واگہاسر وسکٹاسر آدک کے مارنے کا حال اور گوپکاؤن کے ساتھ راس لیلا دہو وہ وہی کادان سن سن کر سب پریم مین متوالی ہو گیئن استنے ہی مین سنا کہ پانڈو سری کرشن جی سے ملنے آئے ہین رانی کنتی و دروپدی و گاندہاری رانیان بھی آئی ہین مہاراج پانڈون سے بہت پریم پریت سے ملے اور اونکی رانیان مہاراج کے نواس مین جا کر سب سے ملین اور پریم پریت کی باتین ہونے لگین دروپدی اور رکمنی جی آپسمین ملکر سری کرشن جی کے بیاہون کا برتانت کرنے لگین اور پانچون پانڈو سری کرشن جی سے باتین کرنے لگے اوسوقت کوروکشیتر مین بڑا آنند ہو رہا تھا کنتی جی نے سری کرشن جی سے ملکر اپنا اور اپنے پتروں کا حال کہا راجہ دہرتراشٹر او دُرگ سین بسدیو جی برج آدک پرسپر ملکر مہابھارت یدہ کا برتانت کہتے سنتے رہے اور کتنے ہی دن تک اسی طرح پرسپر ملکر آنند سمیت استری پرشون کا ہونا رہا ایک دن سری کرشن جی کی سبھا مین راجہ یدہشٹر آدک پانچون پانڈو اور سب ... سری کرشن آئے تھے بیٹھے تھے اوسوقت ناردجی بید بیاس بسوامتر دیول چون بسشٹ بہارددواج گوتم ... آتری مارکنڈے اگست ماندوی پاراشر پرسرام آدک رشی مہاراج کے درشنون کو آئے سری کرشن جی نے سب کا آدر ستکار کر کے اچھے آسنون پر بٹھا کر اونکی پوجا کی اور یہ کہا کہ آپ سرکھے مہاتماؤن کے درشن ہم سنساری پرشون کو درلبھ ہین ناردجی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ آپ نے ہمکو بڑائی دیکر یہ بچن کہا ہے نہین تو ہم سب آپ کے چرنون کی سیوا چاہتے ہین اور آپ کا درشن برہما دک دیوتاؤن کو درلبھ ہے آپ کے بھید کو کوئی نہین جانتا آپ کے روم روم مین انیک برہمانڈ لگے ہوئے ہین سنسار کو پیدا اور ناش کرنے کو آپکی مہون کا اشارہ کافی ہے جب دشٹ پرشون سے سادہو وہری بھگتون کو کلیش ہوتا ہے تب آپ طرح طرح کے روپ دہارن کر کے پرتھی کا بھار اوتارتے ہین سری کرشن جی کی استت کر کے ناردجی نے بسدیو جی سے کہا کہ آپ ابھی تک مایا مین لپت ہو کر سری کرشن جی کو اپنا پتر سمجھ رہے ہین انکو سب دیوتاؤن کا پتامہ جانکر اپنا پرلوک سنوارو تب بسدیو جی نے کہا کہ ہے رشیو مین نے انکو ابتک نہین پہچانا تھا اب ایسا اوپائے تبلاؤ جسمین میرا اگیان نورت ہو جاوے سب رشیون نے کہا کہ آپ یہان جگ کرین اور اوسکا پھل سری کرشن جی کے ارپن کر دین بسدیو جی نے جگ کی رچنا کر کے جسطرح رشیون نے کہا سب سامگری جگ کی جمع کر کے جگ کیا سری کرشن جی کی اگیا انوسار سب دیوتاؤن نے اگن کنڈ سے پرگہٹ ہو کر اپنا اپنا بھاگ لیا جگ بڑی دہوم سے ہوا سری کرشن جی کی اگیا انوسار بہت دکشنا دی گئی اور سب رشیون منیشرون برہمنون کو سنمان کر کے بدا کر دیا۔ جب سب میلا کوروکشیتر سے چلنے لگا تو سری کرشن جی نے بھی دوارکا جانے کا ذکر کیا اوسوقت گوپیون اور نند جی اور جسودہا جی کو سری کرشن جی سے بچھڑنے کا بڑا دکھ ہوا وہ برنن نہین کیا جا سکتا رادہکا جی نے بھی بہت چاہا کہ مجھکو سری کرشن جی اپنی ساتھ دوارکا لیجاوین پرنتو مہاراج نے ان سب کو دہیرج دیکر زبردستی بدا کیا اور ہر ایک کو بہت کچھ آبھوشن وبستر جواہرات دیکر رخصت کیا نند جی اور جسودہا جی کو بہت سا اسباب ہاتھی گھوڑے رتھ پالکی نالکی دیکر راجاؤن کی طرح بنا کر وہان سے روانہ کیا اور دور تک دونون بھائی سب برجباسیون کو پہونچانے گئے اور وہان سے آنکر گوپیون اور برجباسیون کے پریم مین دونون بھائی مگن ہو

ہوگئے پھر سارے سماج کو لیکر دوارکا کو چلے اور پانڈؤن سے جسطرح پریم سے ملکر اونکو پہونچانے گئے اوسکا حال سب آپکو معلوم ہے۔
اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب کورو کشیتر پر بسدیو جی کا جگ کرنا اور برجباسیون اور پانڈؤن سے سری کرشن بلرام جی کا ملنا اور اونکا پریم۔ اکہتروان ادھیائے

بہتروان ادھیائے

دیوکی جی کی اچھا پوری کرنے کو سری کرشن جی کا اپنے مرے ہوئے بھائیونکو راجہ بل کے ہان سے لانا

بھیشم جی نے کہا کہ سری کرشن جی نے جس طرح اپنے مرے ہوئے بھائی لاکر ماتا کو دکھا دئے اوسکا برتانت سناتا ہون ایک دن سری سندر شیام و بلرام پرات کال اوٹھکر ماتا پتا کے چرن بندنا کو گئے تو بسدیو جی نے سری کرشن جی کے چرنون پر سر رکھدیا مہاراج نے کہا کہ مین آپکے چرن چھونے کو آیا ہون آپ مجھے دوش لگاتے ہین تب بسدیو جی نے کہا کہ مین نے آپکی مہان رشیون سے کوروکشیتر مین سنکر گیان درشٹی سے دیکھا تو آپ دونون بھائی ترلوکی کے کرتا اور سب کے پالن پوشن کرنے والے پرتیت ہوئے تمہارے چرتر سن کر اور اپنی آنکھون دیکھکر اب میرا گیان دور ہوا ابتک تو مین آپکو اپنا پتر سمجھتا رہا اب مجھے نشچے ہوا کہ آپ تو برہما کے بھی پتا اور پتامہ ہین سارے جگت مین آپ ہی کا پرکاش ہے بڑے گیانی لوگ آپ کی مایا مین موہت ہوکر آپ کو نہین پہچان سکتے سنساری جیوؤن کا کیا ذکر ہے جو آپ کو اچھی طرح پہچان سکین جب سری کرشن جی نے بسدیو جی کو جان لیا کہ انکو اب گیان ہوا تو آپ نے کہا کہ مجھکو سب کا کرتا ہرتا سب سے الگ اور سب مین بیاپک جانکر میرا دہیان کرتے رہین آپ کو مایا نہین لگیگی اور آپ جیون مکت ہو جاوینگے پھر اپنی ماتا سے کہا کہ آپکے رن (قرض) سے ہم اودہار نہین ہو سکتے ہین آپ کی جو کچھ اچھا ہو وہ ہم سے آپ مانگ لین انہون نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ہے پتر مین تم دونون بھائیون کو ایشور جانتی ہون مجھکو اپنے چھون بالکون کا جنکو کنس نے مار ڈالا تھا سوچ رہا کرتا ہے جسطرح تم نے اپنے گورو سانددیپن جی کے پتر کو لادیا تھا اوسی طرح میرے بالکون کو بھی لادو۔ یہ بچن ماتا کا سنکر شیام اور بلرام جی نے کہا کہ بہت اچھا جیسا آپ نے کہا ویسا ہی ہم کرینگے اور دونون بھائی سوتل مین راجہ بل کے پاس گئے وہ ان کو دیکھکر بہت پرسن ہوکر اونکے چرنون پر گرا دونون بھائیون کے چرن دہوئے اور رتن جٹت سنگھاسن پر بٹھاکر دونون بھائیون کی پوجا کی اور چرنامرت لے کر سر پر چڑہایا پھولون کے ہار پہنائے اور ہاتھ جوڑکر بنتی کی کہ میرے بڑے بھاگ ہین جو آپ نے میرا گھر پوتر کیا تب سری کرشن جی نے کہا کہ ہم ایک کام کے لئے آئے ہین وہ کام یہ ہے کہ مریچ رشی کے چھ پترون نے برہما جی کی اوگیا اپمان کے لئے شیورت ہوکر کی تھی تب برہما جی نے کرودھ ونت ہوکر کہا کہ تم راچھس کل مین جنم لو اور مارے جاؤ پہلے تو ہرنا کش हत्नाक्ष اور ہرنا کش کے ہان وہ چھون بالک پیدا ہوئے اور مارے گئے اور پھر میری ماتا دیوکی کے گربھ سے پیدا ہوئے اور کنس کے ہاتھ سے مارے گئے پھر وہ تمہارے ہان پیدا ہوے اور ابھی تک جیتے ہین میری ماتا اونکو دیکھنا چاہتی ہین اون چھون بالکون کو ہم دونون بھائی لینے آئے ہین راجہ بل نے ان بالکون کو وہان بلاکر کہا کہ یہ موجود ہین سری کرشن جی ان چھون کو اپنے ساتھ لے کر اپنی ماتا کے پاس آئے دیوکی اور بسدیو جی نے جب اون بالکون کو دیکھا تو سری کرشن اور بلرام جی کو نشچے ایشور مانا اور ان بالکون کو بہت پریت سے دیکھا اور پیار کیا تب اونکو بھگوت اچھا سے پچھلے جنم کا گیان ہوگیا اور انہون نے دیوکی جی اور بسدیو جی کو گیان اپدیش کیا پھر سری کرشن اور بلرام جی کو دنڈوت کر کے اور آگیا لیکر دیولوک کو چلے گئے دیوکی جی کو اپنے پترون کا موہ ہوکر سوچ ہوا کہ ایسے سندر بالک آنکھون کے آگے سے پھر چلے گئے تب دونون بھائیون نے اپنی ماتا کو گیان اپدیش کر کے سنتوش کردیا۔

راتی سریام کرت مہابھارتے انوشاسن پرب سری کرشن وبلرام جی کا مرسے ہوئے بہائیوں کو لاکر ماتا پتا کو گیان اپدیش کرنا تہترواں ادہیائے۔

تہترواں ادہیائے

سری کرشن جی کے تپ کا برنن

بہیشم جی نے کہا اسے یدہشٹر سری کرشن مہاراج نے سنسار مین اوتار لیکر جیسے سکہہ بہوگے ویسے ہی تپ بہی کئیے حال بہت سے آدمیون کو معلوم نہی ہوگا مین نے دیورشی نارد جی اور وید بیاس جی سے جو کچہہ سُنا وہ تمکو سُناتا ہون آٹھون پٹ رانیون سے بیاہ کرکے سولہ ہزار ایک سو کنیان کو جنہین بہوما سر نے پکڑ رکہا تہا چہوڑا کر لائے اچہا ہوئی کہ اوترا کہنڈ کے تیرتہون مین اشنان دہیان کرین اندر پرست مین ارجن آدک پانڈؤن سے ملکر بڑے پرسنتر ہوکر ہردوار اور کنکہل آدک وہان کے تیرتہون مین اشنان کر رشی کیش اور دیو پریاگ و کیدار ناتھ ہوتے ہوئے بدری ناتھ کے درشنون کو گئے اور وہان یہ بچار کرکہ نر نارائن روپ مین مین نے سنساری منشون کو جوگ سکہانے اور جوگ کا اپدیش کرنے کو یہ سروپ جوگ دہیان کا دہارن کیا اور سری رامچندر اوتار مین بہی مین نے چودہ برس تک بانپرست آشرم دہارن کرکے سری سیتا جی اور لکشمن جی سمیت تپ کیا تہا اب اس کرشن سروپ مین بہی کچہہ دنون تپ کرنا چاہیئے بدرکا آشرم مین سری کرشن مہاراج تپ کرنے لگے اور بڑا بہاری تپ کیا لوکپال (اندر برن جم کوبیر) آپکے درشنون کو آئے ایکدن تپ کرتے کرتے آپکے من مین اچہا ہوئی کہ میرے گھر بلوان شوربیر سندر شریر پتر پیدا ہووے اوسی سمین شیوجی مہاراج پرگہٹ ہوئے اور یہ بر دیا کہ آپکی اچہا انوسار آپکے گھر پردمن نام بڑا شوربیر اور سندر بدن پتر پیدا ہوگا جس کا جس سنسار مین پہیلا رہیگا اور وہ پتر کامدیو کا روپ اپنی استری رتی سمیت پرگٹ ہوگا جسکو مین نے اپنے تیسرے نیتر سے کرودہ کرکے جلا دیا تہا وہ کامدیو آپ کا پتر ہوگا سری کرشن جی اس بر دان سے پرسن ہوگئے اور شیوجی کی استت کی پہر وید بیاس سکہدیو جی سمیت اور نارد جی دیول اور است آدک رشی وہان آئے اور تپ کی سماپتی کے کارن آپ سے کہہ کر اپنے استہان کو چلے گئے پہر سری کرشن جی دوارکا جی کو گئے اور کچھ دن پیچہے پردمن جی رکمنی جی کے گربہہ سے پیدا ہوئے جنکا ذکر پہلے ہو چکا ہے اور سب رانیون کے گربہہ سے دس دس پتر اور ایک ایک کنیان اوتپن ہوئین اور اتنی سنتان سری کرشن جی کے ہوئی کہ تین کروڑ اڑتالیس ہزار برہمن پڑہانے والے اور اونکی سیوا کرنے والے نوکر چاکر اونکی سیوا اور ٹہل کے لئے مقرر کئے گئے اور دوارکا پوری مین وہ شوبہا جدوبنسی و برہمن بنسی لوگون کی ہوئی کہ پرتہی پر دوسرا نگر اوسکے سمان نہین ہوا اور نہو گا اس کنچن پوری مین جیسے محل اور راج سبہا اور پٹ رانیون کے محل اور ہاتہی گہوڑے رتھ پالکی آدک باہن اور شال ودوشالہ ریشمی بستر رتن اور من جواہرات اور بیدہ پرکار کی انمول بستو سری کرشن جی کی اچہا انوسار جمع ہوگئین کہ کسی راجہ مہاراجہ کے ہان نہین ہین سارے سنسار مین سری کرشن مہاراج کی سنپت بہوتی اور مہاراج کا پرتاپ پرگہٹ ہو رہا ہے جدوبنسیون کے نام سے پرتہی کے راجہ کانپ رہے ہین سری کرشن جی نے بڑے بڑے راجہ جرا سندہ دنت بکر ششپال پونڈرک بہوماسر آدک اور مہابلی کنس آدک مار ڈالا سارے سنسار مین اونکا جس اور پراکرم پہیلا ہوا ہے پردمن سانب گد آدک اونکے پتر ویسے ہی پراکرمی ہوئے پہر مہابہارت جدہ مین سری کرشن ہی کی کرپا سے بڑے بڑے اچہے شوربیرون کو جیسے درونا چارج اسوتہاما کرن آدک ہوئے اونکو جیتا اب سوائے ان کے کوئی راجا سنسار مین ایسا نہین ہے۔ جو انسے بکہہ ہو سنسار کیا تینون لوک مین سری مہاراج کا جس سورج کے سمان پرکاش کر رہا ہے اندر آدک دیوتا بہی انکی پربہوتائی دیکھ کر اچرج کو

پراپت ہوگئے سب دیوتاؤن کے ایش ہوکر مہادیوجی کی پوجا کیا کرتی ہین کیونکہ اس جدونبس کل مین سب راجا شیوجی کے اوپاسک ہوے ہے
اسلئے شیوجی کا کل کہلانے لگا ارجن کو مہابھارت جدہ کے آرنبھ مین گیتا گیان اوپدیش کیا اور اپنی بہوتی برنن کرکے بسوروپ اپنا دکہایا - پھر
اودہوجی کو گیان اُپدیش کیا ایسا اُپدیش بھی سوائے سریکرشن مہاراج کے اور کوئی رشی منی نہین کرسکتا ہے -

اتی سری رام کرت مہابہارت انوشاسن پرب سریکرشن مہاراج کے تپ اور گیان برنن کرنیکا حال تہترا دھیاے

چوہتروان ادھیاے

سری کرشن مہمان برنن

بھیشم جی نے راجہ جدہشٹر سے کہاکہ سریکرشن جی کے بال چرترمین نے بہت سنکشیپ (مختصر) سنائے شیش جی ہزار مکہہ سے نت انکی مہمان
برنن کرتے ہین اوربار اونہین پالتے برندابن مین انہون نے ادبہت بال چرتر کئے ایک دن جب انکی اوستہا بہت چھوٹی تھی -
بالکون کی طرح انہون نے مٹی کہائی بال گوپالون نے جسودھاجی سے کہدیا وہ ناراض ہوکر انکو منع کرنے لگین اور یہ کہاکہ تواپنا مُنھ
تودکہا جسوقت وہ انکا مکہار بند دیکھنے لگین تو انہون نے اپنی ماتا کو اپنے مُنھ مین ترلوکی کا تماشا دکہا دیا - آندر - برن - یم - کوبیر
آدک چارون لوکپال اور بہت دیوتا اور رشی گن اپنے مُنھ مین دکہائے کہ انکی استت کرتے تھے اور ان کا وہی سری کرشن بال
روپ دیکھا جسودھاجی یہ حال اون کے مُنھ مین دیکھکر اشچرج کرنے لگین جو کہ پہلے بھی اونہون نے یہ تماشا دیکھا تھا اس لئے انہون نے
گیان درشٹی سے جاناکہ یہ لڑکا بشنوجی کا سروپ ہے جسکی پوجا سب دیوتا کرتے ہین اور ترلوکی اس کے اودر (شکم) مین ہے یہ تماشا دیکھنے
پر اونکو مایا نے پھر موہت کردیا اور تھوڑی دیرتک وہ گیان رہا پھروہی اپنا پتر سمجھ کر گرہست کے دہندون مین مصروف ہوگئین دیوکی
جی ان کی ماتا اوتی کا روپ اور بسدیوجی کشپ جی کا اوتار تھے کشپ اور اوتی نے بڑا بھاری تپ کرکے یہ بر مانگا کہ آپ ساچھات ہمارے ہان
پیدا ہو بشنو بھگوان نے انکی پریت دیکھ کر بر دیاکہ میرے سمان تو مین ہی ہون دوسرا نہین مین ہی تمہارا پتر ہون گا اور اپنے انسون سمیت پرتھی
کا بھار اُتارنے کے لئے منش روپ دھارن کرونگا اوس بردان کے کارن پرتھی کا بوجھ جو راچہسون اور دشٹ پرشون کے سبب سے
ہوگیا تہا دور کرنے کو کرشن روپ دھارن کیا اور بہت سے راچہسون (کنس باناسُر لکاسُر اگہاسُر جراسندہ دنت بکر سپال آدک)
کو مار کر پرتھی کا بوجھ ہلکا کردیا اور مہابھارت جدہ کراکے لاکہون کروڑون آدمیون کا بدہنس کردیا - ادتی ماتا کے کانون کے کنڈل
(سونے کے بالے) نرکاسُر دانو پراگجوتش پور مین ہرلے گیا تہا اور یہ کنڈل دیوتاؤن کے دئے ہوئے انمول رتن تھے پرتھی پر کسی
راجا مہاراجا کے ہان اوسکے سمان کانون کے بالے کسی پٹ رانی کے پاس نہین تھے وہ کنڈل بانا سُر دانو سے سریکرشن چندر جی نے
لاکر دیوکی جی اپنی ماتا کو دئے سریکرشن مہاراج نے سنسار مین وہ کرم کئے کہ منش نہین کرسکتا ہے انکی انالکھ (وہ کرم جو منش سے
نہین ہوسکتے) کرم دیکھ کر سنساری پرشون نے بھی انکو جاناکہ ساکشات بشنوجی کا اوتار ہین ارجن اور اودہوجی کو گیان ویسا ہی اُپدیش
کیا سنسار کا سُکھ ویسا ہی ہوگا انکی مہمان یہ ہی جانتے ہین مین نے جیسا ویدبیاس جی ناردجی رشیون سے سُنا اور اپنے انہو سے
انکو جانا ویسا تمہارے سامنے برنن کیا ہے جدہشٹر جو مہاتما رشی ہزارون برس سے تپ کرتے رہے وہ بھی انکی مہمان جتھاوت

دجیسی کہ ہے) جان نہین سکتے ہین تین توان کا ہی دہیان اور انکی ہی اوپاسنا اور انہین کے نامون کا سمرن کرتا ہون اور انکا
دہیان کرتے ہوئے اپنا شریر چھوڑونگا تمہارے بڑے بہاگ ہین کہ سری کرشن جی تمہارے اوپر کرپا درشٹ رکھتے ہین تم نے بال پن
سے انکی شرن لی ہے اس لئے تمہارے سب کارج سدھ ہوئے مند بہاگی تچھ بدہی (بدقسمت کم عقل) درجودہن نے مجھسے ایہ کہا
اور بیر کرکے یہ سمجہا کہ بہیشم درونا چارج کرپا چارج اسوتہامان چار اجے شوربیر (فتح ہونے والے سورما) اور کرن شل آدک مہاپراکرمی
راجا اور دوساسن بکرن سے بہائی میری طرف سے جدہ کرینگے تو پانڈون کو جیتنا کیا بڑی بات ہے ارجن کو وہ کرن سے بشیش نہین سمجہتا تہا اور
بہیم سین کو بلوان جانتا تہا اسلئے راجہ دہرتراشٹ اور سمجہانے والے بدرجی و کرپا چارج جی سے یہی درجودہن کہتا رہا کہ ہماری طرف ایسے ایسے
مہاپراکرمی آچاری سری کیسے ہین کہ دیوتاؤن کو بیجے کرسکتے ہین پانڈون کو جیت لینا کیا بات ہے اوس نے سری کرشن جی کی مہان کو کبہی نہین سمجہا
کہ ترلوکی کے ایشور یہی ہین جو کچہ یہ چاہین گے وہی ہوگا اور اپنے اگیان سے اوس نے انکو نہین پہچانا مین نے سُنا کہ جانگہ ٹوٹے ہوئے
(ران شکستہ) درجودہن نے مرنے سے ذرہ پہلے سری کرشن جی کو کٹہور بچن کہے اور پیچھے پچتایا بے عقل آدمیون کا ایسا ہی حال ہوتا
ہے اگرچہ تم پانچون بہائی سری کرشن جی کی مہان اپار جانکر اونکی شرن ہو تو بہی مین اوپدیش کرتا ہون کہ تم تن من دھن سے سری مہاراج
کی سیوا کرتے رہنا اور سنسار کا پیدا اور پالن کرنیوالا انہین کو سمجہنا راجہ جدہشٹر نے پرسن ہوکر بہیشم جی کی استت کی اور ہاتہ جوڑکر کہا کہ ہے
پتامہ آپکے سمان پرم اوپدیش کرنے والا مین کسی کو نہین دیکھتا سری کرشن مہاراج کی مہان آپکے مکہاربند سے سُنکر مین کرت کرت ہوگیا جو
منش سری کرشن جی کے چرتر پریم پریت سے سُنتے سُناتے ہین وہ سنسار ساگر سے بناکشٹ پار اُتر جاتے ہین۔

اتی سری رام کرت مہابہارتے انوشاسن پرب سری کرشن مہان برنن چوہتروان ادہیاے

پچہتروان ادہیاے

شونک جی کا گجیندر موکش استوتر شتانیک کو سُنانا

راجہ جدہشٹر نے بہیشم جی سے کہا کہ ہے پتامہ گجیندر موکش اتہاس جسمین سری کرشن جی نے ہری روپ دھارن کرکے گج کو گراہ سے بچایا
وہ کتہا برنن کیجئے بہیشم جی نے کہا کہ ہے راجن وہ سمباد تمکو سُناتا ہون اسی طرح بشنو جی کی مہان سرون کرکے شونک رشی نے جو اتہاس
سنایا تہا وہ سمباد مین تمہارے سامنے برنن کرتا ہون۔

گجیندر موکش استوتر گج گراہ کا برتانت

شتانیک نے کہا کہ ہے سُندر برت دہاری شونک مین نے آپ کے مُکہہ سے دیوتاؤن کے دیوتا بڑے تیجسوی سری بشنو جی کی سب بہوتیون کو
سرون کیا۔ ہے بہگوان آپ میرے اوپر پرسن ہین اب میری یہ پرارتہنا ہے کہ آپ سے منشون کے دُوسپن ناش کرنے والا استوتر (بدخوابی
کے دور کرنے والا استوتر) سُنون ہے بہارگو جی سُپن مین جو شُبہ اور اشُبہ برتانت (خیالات نیک و بد) دیکھنے مین آتے ہین اور انکے پہل
بہی پرگھٹ ہوتے ہین ایسے سُپن کا ناش کرنے والا کوئی استوتر برنن کیجئے شونک جی نے کہا کہ اندریون کے سوامی جگت کے آتما دیوتاون

کے دیوتا بشوروپ ابناشی ہری کو نمسکار کرکے بیاس جی کے پوتر استوتر کو برنن کرتا ہون جسکے سُننے اور پڑہنے سے مہا پاتک بھی ناش ہو جاتے ہین پُری روپ شریر مین نواس کرنے والے پرشوتم بشنو بھگوان کے ابھیشٹو نکو سِدہ کرتا ہون اون کے بہت سے منترا ور برتون سے کچھ پریوجن نہین + اوم نمونارائنہ ۔ ॐनमोनारायणाय: یہی منتر سب منورتھون کا سِدہ کرنیوالا ہے اوس مہرشی کو نمسکار ہے جس نے گندہ وتی ماتا کے اودر سے جنم لیا ارتھات بید بیاس جی مہاراج کو نمسکار ہے بھگتی کریا سے اس نارائن کتہا کو برنن کرتا ہون جسکے شروان کرنے سے من کو شانتی پراپت ہونے سے اس استہان پر اپورب کرمی (حیرت انگیز کام کرنے والے) سری کرشن جی کے پراچین اتہیاس کو کہتا ہون کہ سورج کے سمان پرکاشمان سُمیر پربت کا پوتر ترکوٹاچل نام پربت کشیر ساگر کے بیچ مین استہان کرایا ہوا ارتھات کشیر ساگر کے جل سے دہوئی ہوئی جس کی شلا ہین اتی پوتر دیوتاؤن کا کریڑا استہان ۔ اپسرا اور گندہرب کنہر جکش آدک سے سیون کیا گیا سکھ اور گجیندرون سے سنجگت سِدہ چارن اور مہرشیون کا نواس استہان دت ۔ پاٹل ۔ کدنب ۔ نیب ۔ چندن ۔ اگر ۔ [illegible] ۔ سال ۔ تال تمال اور ارجن برکشون ۔ بجل ۔ کند ۔ سرل ۔ دیودار ۔ مندار کے پُشپ اور کنول کے پہولون سے شوبھایان [illegible] اور مرگ چکور مور شبدایمان ہین اوسکے ایک سورن مئی شکہر کو سورج سیون کرتا ہے ارتہات یہ پربت سوکتم [illegible] اس استہول پرتہی پر نہین ہے اور دوسرے چاندی کے سمان شکھر کو چندرمان سیون کرتا ہے تیجا اندر نیل من اور [illegible] سے آکاش کو پرکاشت کرتا ہے سُفید سُفید برف پڑنے سے اور طرح طرح کے پہولون سے بہت ہی شوبھایمان ہے چوتہا [illegible] راگ کے سمان نکشترون اور تاراگنون سے سنجگت جس پر برہما جی مہاراج نواس کرتے ہین بہت ہی شوبھایمان ہے جو پرش کرتگھنی اور پاپ آتما ناستک تپسیا رہت ہین وہ اس پربت کو نہین دیکھ سکتے اس پربت کی بیٹہہ پر سُندر کنولون سے شوبھایمان ایک سرو [illegible] تام بکشی اور بھنور چکور مورون سے شوبھایمان طرح طرح کے پہولون اور لتاؤن سے وہان بہت رمنیک استہان ہین [illegible] ہین اوس سرو ور مین سیتل امرت سمان میٹھا جل بھرا ہوا ہے اُسمین مہا پراکرمی گراہ رہتا تھا جو ہاتہیون سے بھی [illegible] تہا وہان ایک گجیندر اپنی ہتہنیون سمیت کریڑا کرتا ہوا جل پینے کو آیا اور جوہین وہ سرو ور مین پانی پینے کو اوترا اوس گراہ نے گجیندر کا پاؤن پکڑ لیا دونون کا بڑا سنگرام ہوا گراہ پانی مین گجیندر کو کھینچکر لئے جاتا تہا اور کبھی گجیندر باہر کو کھینچ لاتا تہا دب ہزار برس تک دونون پراکرمیونکا جُدہ ہوتا رہا آخر گجیندر پراکرم کرتا کرتا تہک گیا اور بہت بیاکل ہو کر گجیندر نے گرڑگامی ہری بھگوان کا سُمرن اوس بپت کال مین کیا ارتہات گجیندر سری بھگت نے سری بھگوان کی شرن لی کہ انیک جنمون کے ابھیاس سے گرڑدہج بھگوان کا بھگت تہا اوس بپت کال مین گجیندر نے اپنی سونڈ کی نوک سے ایک پوتر کنول توڑ کر سری بھگوان کے ارپن کیا اور اپنے شُدہ ہردے سے بھگوان کا پوجن کیا اور اس پرکار سے استُت کی کہ ہے بسو تو کہہ (چار بطرف جن کے مُکھ ہین) جنکی بھجا سب دشاؤن مین پھیلی ہوئی ہین مستک برہم لوک مین اور چرن پاتال مین چندرمان سورج جنکے نیتر ہین اوس بشنو بھگوان کو نمسکار کرتا ہون جنکو اپنے بھگت بشیش ہی پیارے ہین اوس کنول لوچن کو نمسکار کرتا ہون جسکی نابھ کنول سے برہما سرشٹی کے اُتپن کرنیوالے پرگھٹ ہوئے انکو نمسکار ہے جنہون نے اپنے بھگت جنون کی رکشا اور دشٹون کے سنگھار کرنے کو سری رامچندر روپ دھارن کرکے راون کنبھ کرن آدک بڑے بڑے شور بیر راچھسون کو مارا اور دسرتھ کے تیر پرم رندھیر شور بیر کے ارتھ بارم بار نمسکار ہے اس پرکار سری بشنو بھگوان کی استُت اوس گجراج نے کی تب یہی سری کرشن چندر جو موہنی روپ دھارن کئے ہوئے میرے سامنے براجمان ہین بیکنٹھ سے گرڑ پر سوار ہو کر آئے اور گراہ کا مُنہ جس سے اوس نے گجیندر کا پاؤن پکڑا ہوا تہا اوپر کو [illegible] سر اوسکا اپنے سُدرشن چکر سے کاٹ ڈالا اور اپنے بھگت گج راج کو مہا بپت سے گویا کال کے مُنہ سے بچا لیا بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدہشٹر

یہ سری کرشن جی ترلوکی کے سوامی ہر ایک جُگ مین اپنے بھگتون کے کارن طرح طرح کے شریر دہارن کرکے اُنکا کشٹ نوارن کرتے
ہین جُدہشٹر نے پوچھا کہ یہ دونون کون تھے بھیشم جی نے کہا کہ گج اور گراہ ہاہا ہُوہُو نام گندہرب تھے ایک سمین یہ دونون گندہرب مشہور
گانے والے گاین بدیا مین پرم چتر اندر کی سبہا مین جہان رمبہا مینکا اُروسی آدک بہت اپسرا بیٹھی ہوئی تہین راجہ اندر کو گانا سُنا رہے تھے اور اپنی
اپنی بڑائی کے چاہنے کی اپیہات اپنا اپنا گُن پرگہٹ کر رہے تھے کہ جسکو راجہ اندر اچھا کہین وہی جیتیگا راجہ اندر نے کہا کہ تم دونون گندہرب گاین بدیا مین
پرم چتر ہو مین ایک کو دوسرے پر بشیش نہین کہہ سکتا۔ اِن گندہربون نے پہر کہا کہ جسکو آپ اچھا سمجھتے ہین اُوسیکو پسند کرکے کہدیوین دیوراج
اندر نے دونونکو اوہان لبں بچار کے کہا کہ تم دونون دیول رشی کے پاس جاؤ اُونکو گانا سُناؤ جسکو وہ اچھا کہین وہی جیتیگا تب دونون گندہرب
دیول رشی کے پاس گئے اور اُنکو ڈنڈوت کرکے اونکے سمیت آسرم مین جا بیٹھے اور اپنا منورتھ کہہ کر گانا سُناتے رہے رشی اپنے ایشور کے دہیان
مین مگن بیٹھے تھے وہ سُنتے رہے کچھ نہین بولے تب گندہربون نے کہا کہ ہے رشی ہم راجہ اندر کے بھیجے ہُوئے آپکے پاس آئے ہین۔ ہم
دونون مین سے جسکو آپ گاین بدیا مین اچھا سمجھین اُوسکو جے پتر (فتح پانے کی تحریر) کرپا کرکے دیجیئے دیول رشی نے گندہربون
کا بچن سُنکر بھی کچھ جواب نہین دیا تب کرودہ بس دونون گندہرب کال کے گھیرے ہُوئے یہ کہنے لگے کہ یہ رشی گاین بدیا
کو کیا جانتے۔ یہ بچن اہنکار سنجگت گندہربون کے سُنکر رشی نے کہا کہ یہ اگیانی دُراتما ہُوہُو گندہرب گراہ کا شریر اور دُوسرا
گندہرب ہاہا نام گج کا شریر پاوے یہ سراپ سُنکر دونون گندہرب ڈر گئے دونون نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مہاراج سراپ
انگرہ کیجئے ہمسے بڑا اپرادھ ہُوا دیول رشی نے کہا کہ تم دونون گج اور گراہ کا شریر دہارن کرکے سُمیر پربت کے بن مین جہان
رمنیک سرور ہے گج اور گراہ کے روپ سے وہان پہرتے رہو گے ایک وقت یہ ہاہا نام گندہرب گج روپ سے پیاسا
ہو کر جل پینے کو سرور مین جاویگا تب ہُوہُو نام گندہرب گراہ روپ سے اُوسکا پاؤن پکڑ لیگا دونونکا بھاری جُدہ ہوگا
اُسوقت گج نارائن کی شرن لے کر اُونکی استُت کریگا بشن بھگوان اُوس پر کرپا کرکے گراہ کو مارینگے اُوسوقت دونون
کو نارائن کے درشن ہو کر مُکت پراپت ہوگی۔ ہے جُدہشٹر جب گجیندر نے مہا بپت مین سری بھگوان کا سُمرن اور پُوجن کیا
تب سری کرشن مہاراج نے گجراج کا سنکٹ مٹا کر یہ کہا کہ جو سجن پُرش اس گجیندر استوترا ور بہاس چہیتر گنگا جمنا نیمشارن پُشکر پریاگ
برہم تیرتھ ڈنڈک بن کو سُمرن کرینگے اُونکے ڈوسپن ناش ہونگے اور اچہے اچہے سُپن دکہائی دینگے گجراج گراہ استوترا ور تیجسوی ملا سد لو
اور مہاتما شنکر شن پردُمن انرودہ متس کورم براہ بامن اور نرسنگہہ روپ اندریون کے سوامی گوبند پرہو سودن سہسر اکش انراجشیم
چتربھج مراری گرُڑدُوج جس سے پرے اور کوئی نہین ہے اِنکا سُمرن کرنے سے موکش ملتی ہے جو مَنش پرات کال اُوٹھ کر اِس استوتر
گجیندر موکش کو پڑہینگے وہ سب پاپون سے نورت ہو جاوینگے بھیشم جی نے کہا کہ ہے جُدہشٹر مدہو سُودن سری کرشن جی نے
اسطرح گجراج سے کہہ کر اُوسکے شریر کو سپرش کیا تو وہ دونون اپنے گندہرب شریر کو پا کر اچھے لبتر اور مالا آدک آبھوشن دہارن کئے
ہُوئے سرگ کو گئے رشیون نے سری مہاراج کی استُت کری اسکے پیچھے آپ انتردہیان ہو گئے۔ بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے
سے کہا کہ جب بھیشم جی سے گجیندر موکش کا اتہاس بہائیون سمیت جُدہشٹر نے سُنا تب سری کرشن چندر مہاراج کو اپنے سامنے
برتمان دیکھ کر اونکا پُوجن کیا اور اپنے بہائیون اور رشیون سمیت باسدیو جی کی انیک پرکار سے استُت کی ہے راجن جو پُرش اِس
استوتر کو پرات کال پاٹھ کرینگے وہ دوسپن نہین دیکھینگے اور پاپون سے نورت ہو کر پرم پد کو پراپت ہونگے اور شریر کے روگ
ور کوسپن کی مِرت (بیوقت کی موت) سے چہوٹ جاوینگے یہ بشن بھگوان کا چرتر پُرانون مین گایا ہوا جس کی تُول دہرم شاستر ہے اور

پورن جس کی شاخ ہین رِت جسکا پہل ہے یہ ادہیت برکش جے کا کرنے والا ہے اور سنسار کا ہتکاری ہے کرشن چندر کو بار م بار نمسکار ہے

اتی سریام کرت مہابہارتے گھیندرموکش استوتر پچہتر ادہیاے -

چھہتّروان ادھیاے

ساوتری استوتر کا برنن بہیشم پتامہ و رجدہشٹر سمباد

راجہ جدہشٹر نے بہیشم پتامہ جی سے پوچھا کہ کس استوتر کے جپ کرنے سے بڑا پہل پراپت ہوتا ہے پرستہان ور پردیش کے سمے اور دیوکرم شرادہ کرم آدک شبھ کرمون کے وقت کونسا کرم سادہن کرنا چاہیے وہ آپ برنن کیجیے بہیشم جی نے کہا کہ ہے راجن بیاس جی کا برنن کیا ہوا مہا منتر ساوتری استوتر سب پاپون سے نورت کرنے والا گائیتری منتر کے ساتھ جپ کرنے جوگ استوتر مین تمہارے آگے برنن کرتا ہون ایک چیت ہوکر سردہا پوربک سروَن کرو جس کے سُننے سے منش پورن ا وستہا والا ہوکر سب پاپون سے نورت ہوتا ہے اس استوتر کو رشیون اور راج رشیون نے کشتری دہرم مین پرورت ہوکر جپ کیا ہے اس استوتر کو نیم کرکے ون پرت پاٹ کیا کرو ۔

ساوتری استوتر

پرتہم بیدون کے اُتپت استہان پراشر جی کو نمسکار کرکے بڑے برت دھاری بسشٹ جی کے ارتہہ نمسکار انت نام مہا اُرگ کے نام نمسکار ابناشی سِدہون کے ارتھہ نمسکار رشیون کے ارتھہ نمسکار جو سرشیٹ سے سرشیٹ دیو دیو سب کا بردانا ہے اُوسکو نمسکار سہسر اور سہسر نام والے شیو اور بشنو کے ارتہہ نمسکار - اجیکپاد - اہربدہن - اپراجیت - پناکی - رِت - پتر روپ - ترنبک - مہیشور برکہاپی - شمبہو - ہون - ایشور یہ گیارہ رُدّر تینون لوک کے ایشور کہے جاتے ہین ست رُودّری مین مہاتماؤن کے سو نام برنن کئے ہین انس - بہگ - متر - برُن - بیسور - دہاتا - اریمان - جینت - بہاسکر - تسٹا - پوکہا - اندر یہ بارہ بشنو کہے جاتے ہین - سُرتی کے نوسار کشپ جی کے یہ بارہ پتر دوادش سورج اور دہر - دہرد - سوم - ساوتر - انل - انل - پرتیوکہ - پربہاس یہ آٹھ بسو برنن کئے ہین - ناستت اور دسر یہ دونون اسونی کمار برنن کئے ہین ارتہات سنگیہ संज्ञा . نام استری سے یہ دونون سوریہ کے پتر کہے جاتے ہین اونکے پیچہے شبھ اشبھ کرمون کے جاننے والے درشٹی سے گپت اونکے نام برنن کرتا ہون مرت - کال بسویدیوا - پترگن - سوریمان - تپوتمن - رشی اور منی - سِدہ لوگ - پوتر سکان کرنے والے - دیوتا کیرتن کرنیوالے منشونکو کلیان دائی ہین یہ پوتر نیم والے - دیوتا اپنے دِب تیج سے اُن لوکون مین نواس کرتے ہین جو برہما جی نے بنائے ہین جو منش اون - دیوتاؤن کا کیرتن کرتے ہین وہ دہرم ارتھہ اور کام کو پراپت ہوکر اچھے لوکون مین نواس کرتے ہین یہ تینتیسون دیوتا سب جیودہارین

کے اشور ہین بڑا شریر دھاری (مہاکاے) نند لیشور - گرامنی - برکبھہ دہج - سب لوکون کے ایشور گنیشورون کے بنایک سوم گن -
رُودر گن اور جوگ بہوت گن تیج روپ شریر دہاری نمایان - آکاش کے سرپون کا ایسور گرُڑ پرتہی پر تپ سے شُدہ استہاور جنگم جیو ہمالیہ لوک
سب پربت - چارون مہاسمدر - شیوجی کے سمان پراکرمی بِشنوجی کے پیچھے چلنے والے - دیوتا جنسوارتہات سرو لوتاسکند سمیت اوُمان
دیوی نیم والے منش جو اِنکا کیرتن کرتے ہین وہ سب پاپون سے نورت ہوتے ہین اب رشیون مین بڑے سادہ منشون کو برنن کرتا ہون -
یوکریت رئیبھ रैभ्य یوکریت यवक्रीत ارو ابسو - اوکیج औशिज اکشے وان अक्षीवान انگرا کا پتر - بلو बल کنو کا پتر - میدھا تہی
رشی - بریکہد मेघा तिथी بہی شد बहीषद یہ سب سرشٹی کے پتاروپ برہم تیج سے پورن رشی لوگ ہین سنے برنن کئے یہ سب
رُودر گن کے سمان مہاتیجسوی سب کے کلیان کاری ہین اور پرتہی پر شبھ کرم کرکے سُرگ کے آنند ہوگئے ہین مہیندر سمیت یہ ساتون
گرو پورب دِشا مین برتمان ہین جو منش اُنکا کیرتن کرتا ہے وہ اِندر لوک مین نواس کرتا ہے - اُنموچ - پرموچ اور پراکرمی سوسیتا تریہ - ڈرِہبیہ
اُردہ باہو - ترن سوم - انگرا استرابرن کا پتر پرتاپ وان - اگست - دہرم راج کے یہ سات رتیج دکشن دشا مین برتمان ہین - ڈرِہیو
رتیو - کیرت مان - پری بیادہ اور سورج کے سمان ایکت - دوِت - ترِت اور اتری کے پتر مہادہرماتما - سارسُت رشی - برن کے یہ
سات رتیج پچھم مین برتمان ہین - اتری بسشٹ مہرشی کشپ گوتم بہاردواج کوشک کے پتر بسوامتر اور رچیک کے پتر مہا پرتاپی
جمدگن اور کوبیرجی کے آگے چلنے والے یہ لکھے ہوئے سات گرو اُوتر دشا مین برتمان ہین اور یہ سات مُنی لوگ دِشا اور بدشاؤن مین نواس
کرتے ہین ان سرشٹی کے کارن روپ مہاتماؤن کا کیرتن کا کرنا منشون کو دہن اور کلیان کا داتا ہے - دہرم - کام - کال - بسو
باسکی - اننت - کپل یہ سات پرتھی کے دہارن کرنے والے ہین پرسرام - بیاس - درونا چارج کے پتر - اشوتہامان - لوس یہ
چارون لوکپال برنن کئے گئے ہین جس طرف یہ ہین اوسطرف منہ رکھنے والا شرناگت اُن سے رکشا کیا جاتا ہے اور جنکا آگے برنن کیا جاتا
ہے یہ سنسار کے پوتر کرنے والے مہاتماجن ہین - سامورت - بیرو - ساورن - وپارمک - مارکنڈی - سانکہ جوگ مہرشی - دُرباسا یہ مہا
تیجسوی اور جتیندری ہین اِنکے سِوا ئے اور بہت سے رشی برہم لوک نواسی رودرجی کے سمان تیج دھاری برنن کئے گئے ہین اُنکا کیرتن کرنے
والا جو سنتان چاہے تو سنتان پراپت ہو دہن کو دہن ملتا ہے دہرم ارتھ کام کی سدہی چاہنے والون کو کامنا کے انوسار پدارتھ ملتے ہین
راجاؤن مین سریشٹ راجا بینو کا پتر مہاراجہ پرتھو جسکی پتری پرتھوی (یعنی زمین) ہوئی اور سمپورن پرتھی کے راجاؤن کے سوامی منوجی
مہاراج کا کیرتن کرے سورج بنس مین پیدا ہونے والے پراکرمی پرورواکے سمان راجا ایل ऐल जس کا جش تینون لوک
مین بجھیات ہے اور بُدہ کا پیارا پتر ہے اُونکا کیرتن کرے جس نے ست جگ مین گئو میدہ جگ سے پوجن کیا اُوسکا کیرتن کرے
اسی طرح سنسار کے بیچ کرنیوالے تیجومورت لوک کے ہتکاری راج رشی شویت श्वेत کا کیرتن کرے جس نے راجا سگر کے
بھشم ہوئے پترون کی ہڈیان گنگاجی سے دہوئیں راج رشی بھاگیرتھ کا کیرتن کرے - ہے راجن یہ سانکھ پرم جوگ ہب کب سمیت
برنن کیا اسکا جپ پرات کال - مدہیان - سایئنکال کے سمین کرنا جوگ ہے یہی مہاتما لوگ پرتہی پرجل برساتے ہین اور پرتہی کے
جیوون کی پالنا کرتے ہین سب آپتیون کو یہی دور کرتے ہین یہی مہاتما لوگ پاپ پُن کے ساکشی ہین جو منش پرات کال اُوٹھ کر
ان سب مہاتماؤن کا پوتر ہوکر سمرن کرے وہ کلیان کو پراپت ہوتا ہے اگن اور چور کا بھے نہین ہوتا اوُنکے مارگ کا روکنے
والا سنسار مین کوئی نہین ہوتا دُوسپن اور برائی بھا دنورت ہوجاتے ہین شریر آروگ رہتا ہے جو منش کہیت مین بیٹھ کر اس
استوتر کا پاٹھ کرے اُوسکی کہیتی اچھی ہووے بیج اوشدہی کی رکشا اور جُدہ کے سمین اُوسکے کیرتن کرنے والے کے شترو

ناش ہوجاتے ہین جگ آدک کرم کرنے کے سمین دیوتا اور پتر بہت کب کو گرہن کرین یہ دیش مین اور راج دربار مین جو اس ساوتری منتر کو جپ کرتا ہے وہ پرم بدھی کو پراپت ہوتا ہے اگن چور سرپ آدک کے بھئے سے نِورت ہوجاتا ہے بالک نہین مرتا ہے سرپ کا بھئے وہان نہین رہتا گئوون کی مدہ پاٹ کرنے سے گئوشالہ مین بردھی ہوتی ہے یہ گپت منتر پہلے راجہ اندر کے سمیپ برنن کیا گیا تہا وہ رشی جو بھروجی کے سمیپ نواس کرتے ہین وہ اس استوتر کو سدا پاٹ کرتے ہین راجہ اندر نے اس استوتر کو پاٹ کرکے دانوؤن کو جیت لیا تہا بھرگوجی بسشٹ جی اور راجا رگہو کے سمرن کرنے سے بل اور بدھی پراپت ہوتی ہے اسونی کمارون کے سمرن سے شریر نروگ رہتا ہے۔ ہے راجن مین نے تیرے سامنے اس استوتر کو برنن کیا سمپورن مہابھارت کا پہل اور اس استوتر کا پہل سمان ہے اس کے سوائے اور جو کچھ پوچھنا چاہتے ہو وہ بھی کہو کہ مین برنن کرونگا۔

اتی سری رام کرت مہابہارتے ساوتری استوتر سماپت چہیترواں ادہیائے۔

ستترواں ادہیائے

برہمنوں کی پوجا کا برنن رشیون کا برتانت

راجہ جدہشٹر نے بہیشم جی سے پوچھا کہ ہے گیانیون مین شریشٹھ پتامہ جی برہمنون کو کس کارن پوجا جاتا ہے بہیشم جی نے کہا کہ سب منشون مین برہمن دہرم کے دھارن کرنے والے دہرم کے سیت روپ ہین جیو دہاریون مین یہی برہمن پرتھوی کے دہارن کرنے والے دیوتاؤن پترون کے مکھ روپ موکش کے بچار کرنے والے جیو دہاریون کی گت کے جاننے والے شاسترون اور بیدون کے اُپدیش کرنے والے جن کا دہن تپ ہی ہے وہی پوجنے جوگ ہین اسی کل مین بسشٹ اور بہرگو آدک اگست جی سے رشی پرگہٹ ہوئے جنہون نے اپنے تپ سے سمدر کو بہی پان کرلیا جیسے کہ اگن مسان مین بہی دُوشت نہین وہی اگن جگ مین پردھان ہے اسی طرح برہمن بہی سب جیو دہاریون مین پردھان مانے گئے ہین اسی کارن انکو بہی دیو برنن کیا ہے سہسر باہو راجا اور پون دیوتا کا سمباد مین تمکو سناتا ہون راجا سہسر باہو بڑا راجا ہوا جسکی سہسر بھجا تہین اوسنے سمپورن پرتھی کا راج کیا دتاترے منی کا اُس راجا نے سیون کیا اور بہت دہن دیا تب رشی نے پرسن ہوکر اُوسکی رُچ کے انوسار بر دیا کہ سدا دہرم مین تیری دو بھجا پرورت رہین اور سینا مین ہزار بھجا والا ہوجاوے جب اُوسنے دتاترے جی سے یہ بر پایا تو اُوسکو ابھمان ہوگیا کہ مین سب سے بشیش ہون میرے سمان کوئی نہین تب اکاش بانی ہوئی کہ تو اگیانی ہے کشتری ہوکر ایسا کہتا ہے جتنے کشتری راجا ہوئے سب برہمنون کا پوجن کرتے رہے ہین ابھمانی راجہ نے کہا کہ سب کا پرتپال کرنے والا مین ہون میرے سمان دوسرا کون ہے برہمن بہی مجھ سے رکشا کئے گئے ہین کشتری کل برہمنون کے آسرے نہین ہے برہمن کشتریون کے آدہین ہمیشہ سے رہے ہین۔

تب بایو دیوتا نے پرتکش ہوکر کہا کہ مین دیوتاؤن کا دُوت ہون اور تجھکو سمجھانے آیا ہون کہ برہمنون سے اوتم کشتری کسی پرکار سے نہین ہوسکتا ہے راجا انگ کی سپردہ سے (اشنکلپ کرنے سے) پرتھی گپت ہوگئی تہی تب کشپ برہمن نے پرتھی نیت (قایم) کیا تہا گوتم کے سراپ سے راجہ اندر کی دُردشا ہوئی کہ وہ انکی استری (اہلیا) کو چاہتا تہا گوتم جی نے راجہ اندر کو سراپ دیا جان سے نہین

مارا سمندر پیٹا تہا برہمن کے سراپ سے کہاری ہو گیا راجہ سگر کے پتّرون کو کپل برہمن نے بہسم کر دیا تہا تنے بہی دتاتری کی کرپا سے ایسا اوتم پرایا ہے برہمنون کے سمان کشتری نہین ہو سکتے ہین برہما جی ابناشی ہین جنکو مورکہ لوگ کہتے ہین کہ انڈے سے اُتپن ہوئے تہے وہ پرجاپت برہما جس نے ساری سرشٹی کو رچا وہ اجنما ہے اُوس انڈے کو اکاش سمجہنا چاہیے جہان سے برہما جی اوتپن ہوئے اور پرتہی کے گپت ہونے کا برتانت یہ ہے کہ راجا انگ نے سمپورن پرتہی کو دان کرکے برہمنون کو دینا چاہا تہا تب پرتہی نے سوچا کہ مین برہما جی کی پتّری ہون مجہے کیون دینا چاہتا ہے پرتہی نے اپنے روپ کو تیاگ دیا اور برہم لوک مین گئی کشپ جی نے پرتہی کا شریر نرجیو دیکہ کر اُوسمین پرویش کیا جب پرتہی برہم لوک سے نربہئے ہو کر آئی تو کشپ جی کی پتّری ہو کر کاشیی نام سے بکھیات ہوئی اور اپنے پرتہی روپ مین سما گئی اور کشپ جی نے اُوسکی دیہہ کو چہوڑ دیا۔ بہلا تم بہی ایسا کوئی کشتری راجا برنن کر سکتے ہو جیسے کشپ جی ہوئے یہ بات سُنکر سہسرا باہو مون ہو رہا۔

اتی سری رام کرت مہابہارتے انوساسن پربے برہمنون کی مہان ستترواں ادہیائے

اٹھتروان ادہیائے

رشیون کی مہمان

بالو دیوتا نے کہا کہ انگرا رشی کے کُل مین اُتپن ہونے والے اُوتتھ رشی کا مہاتم سُنو کہ چندرمان نے اپنی پتّری بہدرا نام جو اتینت سُندر تہی اتتھ رشی کو دینی چاہی اور دونون کا بواہ کر دیا جب رشی بہدرا کو لیکر چلے تو برن جل کے سوامی نے جمنا مین اُوس بہدرا کو رشی سے ہر لیا کہ وہ اُوسکو چاہتے تہے اور اپنی پُری مین جو اتینت شوبہایمان تہے لے گئے یہ حال نارد جی اتتھ رشی سے کہا رشی نے نارد جی سے کہا کہ تم برن سے جاکر کہدو کہ لوکپال ہو کر تمکو ایسا کوکرم کرنا جوگ نہین میری استری مجہکو دیدو برن نے اُوسکے جواب مین کہلا بہیجا۔ کہ بہدرا میری پیاری استری ہے اُوسکو مین نہین دینا چاہتا تب اتتھ رشی نے اپنے تپ کے بل سے سب جل آسرون کو سُکہا دیا برن بہت پچہتامان ہو کر بہدرا سمیت اتتھ رشی کی شرن آئے اور اونکی استری اُونکو دیدی بہلا کوئی کشتری بہی ایسا پراکرمی تپسیا والا ہوا جیسا اتتھ رشی ہوا پہر اگست جی نے سارے راچہس جو دیوتاؤن کو پیڑا پہونچا رہے تہے جنہون نے دیوتاؤن کو سُرلوک سے نکال دیا تہا اُون سبکو بہسم کر دیا ایسا کوئی کشتری ہے جو اگست جی کے سمان تپ کا بل رکہتا ہو پہر بسشٹ جی نے اپنے تپ کے بل سے راچہسون کو جو بڑی ابہمانی اور طاقت ور تہے اور دیوتاؤن کو کلیش دیتے تہے ایسا پچہتامان کیا کہ وہ بسشٹ جی کی شرن مین آئے وہ سلکہن نام راچہسون کا گروہ بسشٹ جی نے اپنی کوپ درشٹی سے بہسم کر دیا اور اندرادک دیوتاؤن کی رکشا کی ایسا کوئی کشتری بہی ہوا پہر اتری رشی کا مہاتم سُنو کہ جب دیوتاؤن اور دانوؤن کا جُدّہ ہوا راہو نے سورج اور چندرمان کو بہت گہایل کیا اور دیوتاؤن کو بہی بہت کلیش پہونچایا اُنہون نے اتری جی سے پرارتہنا کی اُنہون نے دیوتاؤن کی رکشا کے لئے راچہسون اور دانوؤن کو پراجے کیا اور دیوتاؤن کو پہر سُرگ دلوایا ایسا کوئی کشتری بہی ہوا اسی طرح اور برہمنون کی مہمان سُنو کہ چیون رشی نے اِندر دیوتا سے کہا کہ اسونی کُمارون کو جگ بہاگ ملنا اور سوم پان کرنا جوگ ہے تم اُونکے ساتہ سوم پان کرنے سے کیون اِنکار کرتے ہو راجہ اندر نے کہا کہ وہ دونون ہم سب دیوتاؤن کے سمان نہین ہو سکتے اُونکے ساتہ ہم کیونکر سوم پان کرین چیون رشی نے کہا کہ ایسا کہنا تمکو اوچت نہین تم اُنکو

کیونکر نندت بتلاتے ہو جسطرح مین نے کہا ہے اوسی طرح سے ہوگا اور رشی نے جگ مین سوم پان کرانے کے ارتھ منتر آرنبھ کیا
راجہ اندر کرودھ کرکے اپنا بجر اوٹھا کر رشی کے اوپر دوڑے رشی نے منتر پڑھ کر ایک چھینٹا جل کا راجہ اندر پر مارا راجہ اندر اوسی طرح کھڑے
کے کھڑے جڑ روپ ہو گئے اور چیون رشی نے مد نام اسُر کو اپنے جگ کی اہوتی سے اُتپن کرکے اندر کے سامنے بھیجا وہ اسُر مہا بھینکر
ڈراونی صورت اپنے لمبے چوڑے مکھ مین اندر کو اور بہت سے دیوتاؤن سمیت اسطرح داب کر بیٹھ گیا جیسے سمدر مین مچھلیان اور گراہ بھرے
ہوئے ہین تب دیوتاؤن نے راجہ اندر سے پرارتھنا کرکے چیون رشی کے منورتھ کو سپھل کر دیا ارتھات اسونی کمارون کے ساتھ سوم پان
کر لیا - ہے سہسرا باہو ایسا کوئی کشتری ہی ہوا جیسے چیون رشی ہین سہسرا باہو مون ہو رہا اسی طرح بایو دیوتا نے سہسرا باہو کو سمجھا کر
اوسکا ابھیمان نورت کیا ہے جُدہشٹر برہمنون نے دیوتاؤن اور جگت کے اوپکار کے کارن بڑے بڑے کرم کئے ہین اس لئے
برہمن ہی پوجنے جوگ ہین -

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب برہمن مہان برنن اٹھتروان ادھیائے

اُناسی اَدھیائے

سری کرشن جی کی مہان

بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ ہے راجن برہمنون کے تپ کے پراکرم سے اور اونکے پوجنے سے جو سدھی پراپت ہوتی ہے اوسکو سری کرشن
بھگوان اچھی طرح جانتے ہین جو میرے سامنے پیتامبر دھارن کئے ہوئے براجمان ہین اور تمہارے پرم ہتکاری ہین انہین کی کرپا
سے تمنے اس مہابھارت جُدہ مین بجے پائی ہے اور سری کرشن جی کی مہان مین اچھی طرح جانتا ہون یا یہ مہاتما رشی منی جو میرے پاس
بیٹھے ہین یہ خوب جانتے ہین انہون نے منش روپ دھارن کرکے بال اوستھا مین نندجی کے گھر جیسی بال لیلا کی ہے ویسے ہی
انہون نے جپ تپ بھی بہت کئے ہین اور بہت سے جُدہ کرکے بڑے بڑے سُور بیرون کو مارا ہے جیسا کہ مین پہلے برنن کر چکا ہون
ان کے سمان کوئی بھی نہین ہے یہی ترلوکی کا کرتا ہرتا دیوتاؤن کا پرم دیوتا چراچر جیوون کا اوتپن کرنے والا یہ مہاتشن ہیش کا پوجنیہ یہی
سری کرشن ہے پرتھوی آکاش سُرگ سب کچھ انہون نے ہی رچا ہے پورن برہم پرماتما یہی ہے اسی کے شریر مین ہزارون برہمانڈ ہین
ست جُگ مین یہی سری کرشن پرماتما سمپورن دھرم روپ ہوئے اور ترتا مین گیان روپ دواپر مین بل روپ کلجگ مین دھرم روپ
ہوئے پہلے سمے مین انہون نے بڑے بڑے دیتون کو مار اسنسار کا پیدا کرنیوالا اور اوسکی رکشا کرنے والا یہی سری کرشن ہے - جو
منش اس ترلوکی ناتھ کو جانتے ہین وہی منش ہین جوان سے ایرکھا اور دویش کرتے ہین وہ ہزارون تو مارے گئے جو ابتک باقی ہین وہ
اب ناش کو پراپت ہونگے منش موہ کے بس ہو کر انکو منش ہی جانتے ہین انکے براٹ روپ کو بھی بہت منشون نے (ارتھات
دُرجودھن آدک راجاؤن نے) دیکھا تو بھی وہ ان سے دویش کرکے ناش ہو گئے انکی مہان مجھ سے کیا دیوتاؤن سے بھی برنن نہین
ہو سکتی ہے دیوتا اور راچھس انکی سب استُت کرتے ہین نارد جی اور دیول رشی اور بیاس جی مہاراج سری کرشن جی کو پرشوتم جگ کا
پالن پوشن کرنے والا کہتے ہین اور مین خوب جانتا ہون تمہارا بڑا بھاگ ہے جو اس ترلوکی ناتھ کی شرن مین آئے ہو یہ پرم جوگیشور سب کا

پوجیہ ہے اس سے پرے کچھ نہین ہے بڑے بڑے رشی منی اِنکو پوجتے آئے ہین اس ترلوکی ناتھ کی کرپا تمہارے اوپر بہت ہے دیکھو ارجن کے سارتھی آپ ہوگئے اور ارجن کو بجے دلائی یہ سارا جگت اِنہین کے آدہین ہمجھو انہون نے جو جو کرم سنسار مین کئے ہین ایسا کوئی نہین کرسکتا مین اِنکی اوپاشنا دن رات کیا کرتا ہون ۔

اتی سری رام کرت مہا بھارتے انوساسن پرب بھیشم پتا مہجی کا سری کرشن مہان برنن کرنا اُناسی ادہیائے

اسّی ادھیائے

دُرباسا رشی اور سری کرشن جی اور رانی رُکمنی جی کا برتانت

راجہ جُدہشٹر نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے مدہوسودن جی آپ برہمنون کی مہمان خوب جانتے ہین مین نے سُنا ہے کہ آپنے دُرباسا سے کرودہی رشی کو اپنی سیوا سے پرسن کرکے بر پائے سری کرشن جی نے ہنسکر کہا کہ ہے جُدہشٹر یہ بات ست ہے برہمن جگت کے اُپکاری ہوتے چلے آئے ہین اس کارن مین بہی اُون سے پرسن ہون ایک سمین دُرباسا جی دُوارکا مین آئے سب کو بھئے ہُوا کہ اِنکو گھر مین کون اُوتارے تھوڑے سے اپرادہ پر وہ سراپ دیتے ہین اگن روپ برہمن سے سب بھئے بھیت ہُوئے مین نے اپنے نج محل مین اُنکو اُتارا ۔ اور اُنکے لئے بہت اچھا پلنگ بستر سمیت جو راجاؤن کے جوگ تہا بچھوایا تھوڑی دیر پیچھے اُوس اگن روپ رشی نے اپنے ورشٹی سے اُوسکو بھشم کردیا اور آپ گپت ہُوگئے پھر تھوڑی دیر پیچھے پرگھٹ ہوگئے مین نے اُونکا ستکار کیا اور جسطرح انہون نے کہا وہی کیا ایک سمین انہون نے بھوجن کے لئے کہیر بنوائی آپ کہائی اور جو باقی رہی اُوسکے لئے مجھ سے کہا کہ اپنے سب انگ کے اوپر ملو مین نے مسکا کر ویسا ہی کیا اپنے سارے شریر کے اوپر اُوس کہیر کو ملا تب رشی بہت پرسن ہُوئے آپ رتھ مین بیٹھے اور پٹ رانی رُکمنی جی کو کہا کہ تم ہمارا رتھ کہینچو اور کہیر مُنھ سے ملو پہر اُن کو گھوڑے کی جگہہ رتھ مین لگا کر آپ ہمارے محل سے نکلے مین بہی اُوس رتھ کے ساتھ ہولیا میرے دیکھتے ہوئے دُرباسا رشی نے رانی رُکمنی کے بازار مین چابک مارا دوارکا باشی اچنبھے مین تھے اور کہتے جاتے تھے کہ برہمنون کے سوائے اور کسکو سامرتھ ہے جو ایسے رتھ مین سوار ہوکر بازار مین نکلے جسمین پٹ رانی رُکمنی جو ساکشات لکشمی سری کرشن چندر دوارکا دہیش کی پٹ رانی جُتی ہوئی ہین اور جب دُوارکا باشی مجھے دیکھتے تھے تو آپس مین مسکراتے جاتے تھے کہ میرے مُکھ اور شریر وگالون پہ اور کچھ کپڑون پر کھیر لسی ہوئی تھی یہ تماشا ہزارون دوارکا باشیون نے اچنبھے سے دیکھا کیونکہ راج مارگ مین سدیو بھیڑ رہا کرتی ہے سب منش برہمنون کی مہمان جانکر یہ کہہ رہے تھے کہ بسیل ناگ (زہریلا سانپ) سے بہی اشیش تیج برہمنون کا ہے برہمن کے بشیل مکھ سے کاٹے ہُوئے کا علاج کہین نہین ہے اور دُوارکا باشی جانتے ہین کہ مین برہمنون کا آدر ستکار بہت کیا کرتا ہون کومل گات (نازک بدن) رُکمنی راج پتری اُوس رتھ کو کھینچتے کھینچتے راج مارگ مین پہونچکر بہت ہی تہک گئی اور اُوسکے ہاتھ مُنھ لال ہوگئے تب دُرباسا جی کرودہ مین بھرے ہُوئے رتھ سے اُترکر پیدل دکشن دشا کو ہولئے مین اُوسی طرح مُنھ کہیر سے لسا ہُوا اُونکے پیچھے دوڑا اور اُون سے پرارتھنا کی کہ آپ پرسن ہوجیے جب مین نے ہاتھ جوڑکر راج مارگ مین دُرباسا جی سے اسطرح کہا دُرباسا جی پرسن ہوکر کہنے لگے کہ ہے سُندر برت دھاری ہے کرشن مُراری تمنے اپنے

سُبھاؤ سے کرودہ کو بیجے کرلیا ہے یہان مین سنے بہت بڑا اپرادہ تمہارا کیا ہے گوبند (سے اندریون سکے جیتنے والے) مین تم پر پرسن ہون جدپی تم پورن کام ہو تدپی مین بر دونگا جو اچھا ہو مجھ سے مانگو ہے گوبند جی جب تک کہانے پینے کی بستوؤن مین دیوتاؤن اور منشون کی پریت رہے گی تب تک تُمسے بہی دیوتاؤن اور منشون کی پریت ہوگی جب تک تمہاری کیرتی (جش) ترلوکی مین بھیات رہے گی تب تک تمہاری پرتشٹا ترلوکی مین ہوگی ہے جنار دن تو سارے سنسار کا پریتم ہوگا ہے مدہوسودن جہانتک میری جھوٹی کہیر تیرے انگ پر لگی ہے وہان تک تیرے انگ پر مرت کا بھئے نہین ہوگا جب تک تمہاری اِچھا ہوگی مرتُ تمہارے پاس نہین آویگی پھر دُرباسا جی سنے میرے انگ کو دیکھ کر کہا کہ یہ کہیر تمنے اپنے پاون پر کیون نہین ملی جیسے سارے انگ پر میرے کہنے سے ملی تھی یہ تمنے اچھا نہین کیا (پاون مین کہیر ملنے کا کارن یہ تہا کہ اُوسی جگہہ تیر لگنے سے مرت ہتی ارتہات مرت استہان وہی تہا) جب مینے اپنے شریر کو دیکھا تو جہانتک کہیر لگی تہی وہانتک میرے شریر پر بہت شوبہا پرتیت ہوئی پہر رُکمنی جی سے دُرباسا جی سنے کہا کہ ہے شوبہا مان تو سب استریون مین اُوتم کیرتی مان ہوگی جب تک تُم چاہو شریر کو رکہو تمہارا شریر آروگ (روگ رہت بغیر بیماری کے) رہے گا تمہارے شریر مین اوتم سُگندہ پر گہٹ ہوگی کہ تمنے کہیر ملی تُم سری کرشن جی کا پُوجن اچہی ریت سے کروگی بروہ اوستہا تمکو بیڑا نہین دیگی سری کرشن کی سولہہ ہزار استریون مین تمہین سرو پر پٹ رانی کہلاؤگی پہر مجھ سے کہا کہ ہے کیشو تمہاری پریت ایسی ہے برہمنون مین بنی رہے یہ کہہ کر اُوسی جگہہ گپت ہوگئے مین رانی رُکمنی جی سمیت اپنے رنواس مین آیا تو دیکھا کہ وہ پلنگ بستر سمیت جو بھسم ہوگیا تہا ویسا ہی موجود ہے پردمن جی سے سری کرشن جی سنے کہا کہ ہے پُتر اُس دن سے مجھے اور بہی بشیش پریت برہمنون مین ہوگئی راجہ یدہشٹر سے سری کرشن جی نے کہا کہ ہے مہا باہو تم بہی برہمنون کا آدر ستکار اسی طرح کرتے رہا کرو جیسے ابتک کرتے آئے ہو اور دان مان سے اُونکو پرپورن کیا کرو کہ برہمنون کے پوجن کرنے سے سب دیوتا پرسن ہوتے ہین اُنکو کبہی کسی حالت مین ناراض نہ کرو کہ اُنکا کرودہ ناش کر دیتا ہے اور پُوجن سے سِدہی پراپت ہوتی ہے۔

(**مؤلف**) اس زمانہ مین برہمنون کی بیقدری ہو رہی ہے کہ وید پڑہنا اور تپ کرنا سب کرم برہمنون کے اُنہون سنے تیاگ دیئے اور جو برہمن ہین اُنکا اب بہی پوجن سب کرتے ہین مگر ایسے برہمن شاذو نادر دیکھنے مین آتے ہین۔

اتی سری مہابھارتے انوساسن پربے دُرباسا جی کا سری کرشن جی سے پرسن ہو کر بر دینا اسی ادہیائے۔

اکیاسی ادہیائے

دُرباسا رِشی کا جنم اور اُوتپت

راجہ یدہشٹر نے سری کرشن جی سے دُرباسا رِشی کا برتانت پوچہا کہ یہ رِشی کون ہین اُنکی اُوتپت کسطرح سے ہوئی ہے سری کرشن جی سنے کہا کہ ہے راجن مین سدا شیوجی کی پوجن ست رودری استوتر (یہ استوتر یجربید مین لکہا ہے) سے کیا کرتا تہا شنکر مہاراج سب دیوتاؤن کے دیوتا مہا دیو برنن کئے گئے ہین جو برہما جی سے تپ کرنے کی اوستہا مین اُوتپن ہوئے سب دیوتاؤن کی رکشا کرنے والے اسُرون کے ناش کرنے والے شیوجی ہین ایک سمین راچہسون کے گروہ سے راجہ اندر کا جُدہ ہُوا تر پُر نام تین

ٹھی آیا ندی الی تو وسری ارستہ کی تیسری سونے کی اُس مین بہت راچھس رہتے تھے کسی دیوتا سے وہ جیتے نہین جاسکتے تھے سب دیوتاؤن سے شیوجی سے پرار تھنا کی اُنھون نے برہماجی کو سارتھی بناکر بشنوجی کو بان اور اگن کو بہال بیدون کو دہنش اور گایتری کو پرتنچا بناکر اُن تینون پریون کو ... اندر پراچہس رہتے تھے بھسم کیا اُس مین اُمان دیوی کی گود مین ایک بالک ورشٹ پڑا دیوتاؤن نے شیوجی کو اُس رُوپ مین نہین پہچانا کہ کون ہین تب پرنت برہماجی نے اُنکو پہچان لیا اور اشرون کے بھسم کرنے پر شیوجی کو پرسن کیا تب دیوتاؤن نے پہچانا اور پہر اُنکی استت بہت پرکار سے دیوتاؤن نے کی وہ بالک جو اُمان دیوی کی گود مین اُس سمین پرگہٹ ہُوا وہی بالک دُرباسا رشی ہُوئے وہ دُرباسا رشی جب میرے رنواس مین آکر ٹھیرے اُسوقت مین اُنکی برابر اوستھا کا کوئی نہین تھا دُرباسا رشی نے بڑا تپ کیا شیوجی ترلوکی کے ایشور ہین اور وہی سب دیوتاؤن کے دیوتا ارتہات نرگن اور سرگن لشن روپ شیو اور شیو روپ بشنو ابناشی سب کے پوجیہ ہین اُنکی مہمان سینکڑون برس مین بھی نہین ہو سکتی ہے ۔

اِتی سری مہابھارتے انوشاسن پرب شیوجی کی مہمان اور دُرباسا جی کی اُتپتی اکیاسی ادھیاے ۔

بیاسی ادھیاے

رام گیتا استوتر کا برنن

بہیشم پتامہ جی نے شیوجی کی مہمان بہت پرکار سے برنن کرکے کہا کہ جو منش شیوجی کی پوجن اور دہیان سمرن اُمان دیوی سمیت کرتے ہین وہ سنسار مین دہناڈ (دولتمند) اور سنساری سُکھ بہوگ کرانت مین بیکنٹھ دھام پاتے ہین جو دہرماتما پُرش ہین وہ اچھے آچرن بال اوستھا سے دھارن کرکے اپنا دہرم بچار کے سادہو سیوا اور گرو کا پوجن کرکے بڑون کی سیوا کرتے ہین اور اپنے کُٹنبھ کی پالن پرسن چت کرتے ہین اور جو اسادہو پُرش ہین وہ آپ بھی کلیش اُٹھاتے ہین اور اورون کو بھی تکلیف پہونچاتے ہین راجہ جُدہشٹر نے کہا کہ مہاراج منش کے کلیان ہونے کے کارن جو پائے آپ جانتے ہین اُسکو بھی برنن کیجیے بہیشم پتامہ جی نے کہا کہ ہے راجن رام گیتا نام استوتر بہت پوتر اور منشون کا کلیان کاری ہے اُسکے پاٹ کرنے سے منشون کے اگلے پچھلے پاپ دور ہو جاتے ہین اور موکش پراپت ہوتی ہے

مؤلف

سنسکرت مہابھارت مین رام گیتا کے ۶۲ - اشلوک لکھے ہین جن مین دیوتاؤن اور رشیون وغیرہ کے نام مالا استوتر کے طور پر درج ہین اور اُسکی ٹیکا مین رام گیتا چھند لکھا ہے جسمین دیوتاؤن اور رشیون منشرون پترون ندیون پہاڑون اور راج رشی راجاؤن کے نام برنن کئے ہین ساوتری استوتر مین پیشتر وہی نام درج ہوسے اب تکرار اُنکا لکھنا مناسب نہ جانکر اصل رام گیتا کا ترجمہ یہان درج کیا جاتا ہے جیسا کہ بہگوت گیتا کا ٹیکا اشلوک سمیت بہیشم پرب مین لکھا گیا یہان رام گیتا کا ٹیکا بھی اشلوک پرت لکھا جاتا ہے -

سرشیا پر براجمان بہیشم پتامہ کُرو بنسیون کے پتامہ پرم گیانی راجہ جُدہشٹر کا پرشن سُنکر ایک مہورت دہیان مین مگن ہو کر سری کرشن چندر اور رشیون و پانڈون سے سنمکھ ہو کر پرسن چت کہنے لگے کہ ہے جُدہشٹر ساوتری استوتر مین نے تمکو سُنایا اب پونیت استوتر رام گیتا سنا

ہون اسکے پاٹھ کرنیسے سب پاپ نورت ہوجاتے ہین ہے مُتّر اس استوتر کے جپنے سے منو کامنا پراپت ہوکر سنساری سُکھ اور موکش پراپت ہوتی ہے تم سب ایک چت ہوکر اس استوتر کو سُنو۔

رام گیتا استوتّر

بیشنم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ بھیشم جی نے راجہ جُدہشٹر سے کہا کہ ہے تات سری رام چند مہاراج ترلوکی کے ایشور جب اپنے پتا مہ راجہ دسرتہ کے بچن انوسار اجودھیا کا راج چھوڑ کر منیشرون کے روپ سے اپنے پرم پیارے بھائی لکشمن جی اور مہارانی سیتاجی سمیت دنڈک بن کو چلے گئے وہان ایکانت استھان مین بیٹھے ہوئے لکشمن جی نے اپنے بڑے بھائی رام چندر جی سے گیان پراپت ہونیکی کارن جو پرشن کیا اور سری مہاراج نے گیان اُپدیش کیا وہ رام گیتا سناتا ہون۔

رام گیتا آرنبھ

شمبھو سُواَن تربھون بدت مُد منگل اگار ✣ ✣

सिद्धि सदनगजबदनहैंअभमितफलदातार

بنتی کرون جُگ جور کے چرن سروج ہی بند ✣

करोमनोरथसिद्ध प्रभुगिरनंदनीके नंद ॥ ॥

پرشن کین شیل اتمجا شنکر گیان پربین ✣

ब्रह्मज्ञान प्रसंग कोहरस्वित बरनय लीन ॥

سِدہی سدن گج بدن ہین ابہمت پھل داتار

शंभुसुवन त्रभुवनबिदितमुदमंगल अगार ॥

کرو منورتھ سِدہ پربھو گر نندنی کے نند ✣

बिनती करूं जुगजोरकेचरणसरोज हि बंद

برہم گیان پرسنگ کو ہرکہت برنے لین

प्रश्नकीनशैलआत्मजाशंकर ज्ञान प्रबीन

سداشیو جی اور پاربتی جی سمباد

شیوجی مہاراج پاربتی جی سے برنن کرتے ہین کہ ہے اُومان جگت کے منگل داتا سری رگھوناتھ جی نے اپنا جش پرسدہ کرنے کے کارن اور راون آدک راچھسون کے مارنے کے لئے رام چندر اوتار لے کر دہرم کو دھارن کیا (۲) اُو دوار بُدہی لکشمن جی سے سری رام چندر جی نے پُرانے راجاؤن اور رشیون کے اتہاس برنن کرکے راجا نرگ نے جو بھرم بس (بھولے سے) پہلی برہمن کی ہوئی گائے دوسرے برہمن کو سنکلپ کرکے دیدی اور پہلے برہمن کے سراپ سے گرگٹ کا شریر پایا وہ بھی لکشمن جی اور سیتاجی کو سنایا (۳) ایک دن پورن اوتار سری رامچندر جی سیتاجی سمیت ایکانت استھان مین براجمان تھے لکشمن جی نے اچھا اوسر (وقت اور موقع) بچار کے آتم گیان پراپت ہونے کے کارن نمر پوربک (عاجزی سے) کہا کہ (۴) ہے رگھوکل بھوشن (رگھوبنس خاندان کے زیور) تم نرمل گیان سروپ سارے پرانیون کے شریر مین برہم روپ سے بیاپک اور سب سے جُدا ہو پرنت اپنے بھگتون کے ساتھ رہنے والے ہو گیان نیتر سے آپ کے داس آپکو دیکھتے ہین (۵) مین آپکی شرن اور آپکے چرنون کا داس اس سنسار ساگر سے پار اُترنے کے کارن جسطرح جوگی جن آپکا دھیان کرکے اُتم پدوی کو پاتے ہین اودیا روپ سنسار سمُدر سے انایاس (بلا تکلیف) پار ہوجاؤن ایسا اُپدیش مجھے دیدیجیئے (۶) پرسن چت شرناگت پرشون کے دُکھ دور کرنے والے سری رامچندر جی

ہوئے) بچن شانتی لکشمن جی کا بچن سنکر آودیا روپ اندہکار کے ناش کرنے والے سُرتی سنجگت (بیدون کے دہرم ملے ہوئے) اور اُسکے کرم کے دینے والے اُپدیش کرنے لگے (۷) کہ ہے لکشمن پہلے اپنے برن آسرم کریا جو منش جس آسرم مین پیدا ہوا اُوسکے کرم کرکے اپنے من کو شُدہ کرے اور جو شبہ کرم کرے اُوسکے پہل کی کامنا نہ کرکے چت اور من کو بس کرکے سب کرمون کا پہل تیاگ کرکے بیراگ پوربک ارتہات کسی کرم مین بندہن نہ کرکے سدگُرو کے بچن انوسار کرم کرے (۸) شریر کے اُتپتّ ہونے کے کارن جگ آدک کرم جو وید مین برنن کئے ہین اوس سے راگ دویش اچہے برے کرم پاپ پُن اُس شریر سے ہوتے رہتے ہین اور یہ چکر اسی طرح گہومتا رہتا ہے (۹) آودیا اس سنسار کی مول ہے اِس لئے برہم گیان سے اُس آودیا کو تیاگ کرکے شُدہ ہوتے کرم اُوسکا ناش ہوتا ہے (۱۰) کرم سے اودیا کا ناش نہین ہوتا یعنے آودیا کے ناش کرنے کو سمرتھ نہین ہے کیول برہم بدیا ہی سے اُسکا ناش ہوتا ہے لکشمن جی نے کہا کہ ہے پربہو دید مین اگنہوتر آدک کرم جو برنن کرتے ہین اُس پر ... کامناسہت کرم کو تیاگ دے اور گیان کو دہارن کرلے اُس پر سری رام چندر نے کہا کہ منشون کے سمبندہ کئے ہین وہ کرنے جوگ ہین پہر کرم کیون نِندا جوگ ہوا (۱۱) اُس کے اُوتر مین سری رام چندر نے کہا کہ ... وہی برہم بدیا کا کارن ہے (۱۲) وید نے نِش کام کرم کرکے چت کو شُدہ کرتے ... مین جس کرم کو کرنا کہا ہے وہ یہ ہے کہ نِش کام کرم کرے (۱۳) کرم انشٹہان مین پرت بادی کرنے کو کہا ہے وُہی برہم گیان ہے کسی کرم کی اپیکشا (کامنا اور خواہش) نہ کرے گنگا جی کے تیر پر گرہن اور اُتّم تیرتہون مین پُرش کہتے ہین کہ اوپر لکہا ہوا بچن ست نہین ہے کیونکہ کرم گیان کی سہایتا (اِمداد) کرتا ہے (۱۴) کوئی منش ترک کرنیوالے نِش کام کرنے سے بڑا پہل پراپت ہوتا ہے اِسی طرح اگنہوتر آدِک اُتّم کرم مُکت داتا ہوتے ہین یہ بات بہی ست نہین ہے کیونکہ (اعتراض کرنے والے) کہتے ہین کہ گیان اور کرم یہ دونون ملکر موکش سادہن کے کارن ہوتے ہین سارے لوکون کی درشٹی جیسے کیول کرم موکش سادہن ہیت نہین ہے ویسے ہی گیان کرم مل کر بہی نہین ہوتا اسکا کارن کیا ہے (لوگون کی عقل و نگاہ کا یعنے تمیز کا اختلاف) انہکار و ابہمان سے کریا کی اُتپتّی اور بغیر ابہمان کے یعنے جو پُرش ابہمان نہین کرتے ہیں وہ (۱۵) بادی اور پرت بادی (اعتراض اور اعتراض کرنے والے) پُرشون کے انومان یعنے قیاس کو رد کرکے کہتے ہین کہ بگیان سے پیدا ہوئے بیدانت بچارسے اُس سے بدیا کی اُتپتّی ہوتی ہے اِن دونون کا مِلان کرنا بہی موکش کے پہل کا داتا نہین ہوسکتا ہے جو شبہ کرم ہین اُنہین انتہکرن (ہردے) کی شُدہی اور برہم مین پریت پرگہٹ ہوتی ہے اُسی کا نام بدیا ہے اور جگ سے آدلے کر پہل کی کامنا ہوتی ہے جب کوئی شبہ کرم مثل جگ - ہون - برہم بہوج - دان - پُن منش کرتے ہین تو اُوس وقت من مین اُوس کے پہل کی کامنا ہوتی ہے پرنت وِدیا کے ہونے سے پہل کی کامنا ناش کو پراپت ہوتی ہے اور بدیا ہونے پر پہل کے ملنے کی کامنا ہردے مین از خود ہوجاتی ہے ... اور کرم ہی سے من کرم مین پرورتی ہوتی ہے کیونکہ شریر کا دہرم کرم کرنا ہے بغیر کرم کئے شریر نہین رہتا اور اندریون کا سُبہاو کرم کرنا ہے اور کرم پہل کی کامنا کی شُدہی بہی ہوتی ہے اور اُوس سے گیان پیدا ہوتا ہے اور گیان سے موکش ہوتی ہے (۱۶) وِدیا ارتہات گیان سے کرم کو تیاگ کر چت کی شُدہی سے برہم مین مگن (لے لین) ہوکر سب اندریون کے بشے شبد آدک سے نورت ہوکر سچدانند سروپ مین پراپت ہوکر سب ترک تاؤن (اعتراضون) کو تیاگ دے (۱۷) آودیا روپ مایا کے و امدا یعنے مایا کے ذریعہ سے جب تک جیو کو ایسی بُدہی رہے کہ سب کرمون کا کرنے والا مین ہون تب تک بُدہی پُوربک کرم کرے اور جب اسم بُدہی ناش ہوجاوے یعنے یہ سمجھ جاوے کہ مین کچھ نہین کرتا اندریان سب کرم کرنے والی ہین اور جگت کو متہیا سمجھے پرماتما کو ستت روپ جانے تب کریاؤن کو تیاگ دے کہتے ہین تب سنسار کا کارن جیو اُپادہی (۱۸) چت کے شُدہ ہونے پر پرماتما برہم کا پرکاش ہوگا جسکو اکہنڈ آنند (وہ آنند جو کبہی ناش نہو)

مایا اور اُسکے ساتھ جنم سے آدلے کر کرم یہ سب ناش ہوجاوین گے (۱۹) جب آودیا ارتہات مایا تتوم اسی (तत्वमसि)
آدک گیان سے ناش ہونے پر کسی پرکار کرم کرنے کو سمرتھ نہوا اور جب آپ ہی نہین ہے تو آتما کس پرکار کرم کرسکتی ہے اور ناش ہونے پر
اُسکی اُتپتی اسمبھو (ناممکن) ہے کیول گیان کی پراپتی سے اودیا ناش ہوجاتی ہے جیسے بھرم ہونے سے رسّی مین سانپ کا دہوکا
ہوجاتا ہے اور جب شبہہ دور ہوگیا تو وہ رسّی معلوم ہوئی اِسطرح جب ایک دفعہ بھرم کا ناش ہوگیا تو دوبارہ اُسمین بھرم کم ہوتا ہے (۱۰)
اودیا ناش ہوکر اُتپن نہین ہوتی اہم بدہی ارتہات (مین کرم کرنے والا ہون) اس پرکار کی بدہی جو کداپی اُتپن نہین ہوتی اِس سے
یہ جانا جاتا ہے کہ ودیا سوتنتر (خودمختار و آزاد) ہے دوسری بستو کی کامنا اپیکشا نہین کرتی یعنے آرزو نہین کرتی - آپ ہی موکش کارن
روپ ہے (۲۱) تیتریّ اُپنشد مین بھی سا وہان ہوکر کرم پھل کے تیاگ کو برنن کیا ہے اور باجسنیہ वाजसनेय رشی آدک نرتی
یعنے اُپنشد مین بھی ایسا ہی لکھا ہے اور بھگت کے نمت گیان ہی کہا ہے (۲۲) اوپر کہے ہوئے بچن مین کرم کا تیاگ برنن ہوا پرنت
کوئی ورشتانت نہین دیا گیا جگ آدک کرم بہت سے ایک دوسرے سے مختلف دیش اور کال کے نمت کئے جاتے ہین او گیان
اُسکے بپریت برنن ہوا گیان کی اُتپتی اہنکار کے تیاگ سے ہوتی ہے (۲۳) اور جو یہ کہا جاوے کہ کرم نہ کرنے سے پاپ ہوتا ہے
اس لئے کرم کرنا ہی اُچیت ہے تو اسکا اُتر یہ ہے کہ جیسے لوگ کہتے ہین کہ ہم پاپی ہوئے یہ بدہی آتما گیانیون کی نہین ہے اگیانیون کی ہر
کرم ہیُون کے ساتھ پھل کی کامنا سہت سنساری لوگون کے لئے رشیون نے اپنے بید پرکار کے بچنون مین کہے ہین گیانیون کو کرم پھل کا
تیاگ ہی اُچیت ہے (۲۴) شروہا سنجگت اور شُدہ من ہوکر تتوم اسی اس واکیہ کو اور گرو کی کرپا سے جیو آتما اور پرماتما کو ایک جانکر پرم
آنند مین سُمیر پربت کے سمان اچل ہوجاوے (من کی دُبدہا کو چھوڑ دوے) (۲۵) تتوم اسی مہا واکیہ کے ارتھ کا جاننا ضرور ہے
اس لئے اُسکے پدون یعنے ٹکڑون کا ارتھ سمجھ لو تتوم اسی مہا واکیہ کے تین پد ہین - تت - توم - اور اسی - تت پد کا ارتھ سرب گیا نوادی
सर्वज्ञत्वादि (سب گنون کا جاننے والا) پرماتما اور توم त्वं پد کا ارتھ جیو ہے اِن دونون پدون کا ارتھ ایک بودہ کرانیوالا - اسی پد
ہے ارتہات جو پرماتما ہے سوئی جیو بھی ہے (۲۶) جو کہو کہ پرماتما اور جیو کو ایک سمجھنا بُدہ وِدہ (خلاف قیاس) ہے تو یہ سمجھنا چاہئے کہ
جیسے پرماتما چن مئی (چیتن مئی) ہے ویسا ہی جیو بھی ہے دو بھاؤ اِن مین مت سمجھو دونون پُراچین ہین (۲۷) جسطرح کوئی کہے
کہ فلان شخص گنگا مین باس کرتا ہے اسکا مطلب یہ سمجھا جاوے گا کہ گنگا جی کے کنارے اچھے استہان پر باس کرتا ہے کیونکہ جل کے
پرواہ مین نواس نہین ہوسکتا اسکو جہت سوارتھ لکشنا जहत्स्वार्थलक्षणा سنسکرت مین کہتے ہین تات پریہ یہ ہے کہ جیو اور
ایشور یہ دونون پُراچین اور ایک ہین کہنے مین دو ہین دراصل ایک ہین (۲۸) پنچ بھوت آتما پنچ عنصر آب و آتش خاک و باد
آسمان یعنے خلا سے رچا ہوا یہ شریر سکھ اور دُکھ آدک کرمون کے بھوگنے کا استہان ہے جو اُتپت اور ناش کو پراپت ہوتا رہتا ہے وہ
ناشمان ہے اور جیو ابناشی ہے (۲۹) ہے لکشمن یہ شریر پانچ کرم اندری اور پانچ گیان اندری اور پانچ پران من اور بدہ مشرہ
چیزون سے بنا ہوا ہے اسکو لنگ دیہ بھی کہتے ہین - آنکھ - ناک - کان - گدا - لنگ - پانچ کرم اندری - شامہ - سامعہ - باصرہ - لامسہ
ناطقہ - یہ پانچ گیان اندری پران - اپان - سمان - اُدان - بیان پانچ پران من اور بدہی یہ تفصیل اُسکی ہے جب تک یہ شریر بنا رہے
اسکو استہول شریر کہتے ہین اور مرجانے پر وہی استہول شریر سوکشم شریر ہوجاتا ہے (۳۰) اب تیسرے کارن شریر کا برنن کرتے ہین
وہ انادی (قدیمی) ست اور است کسی پرکار سے کہنے کے جوگ نہین یہ مایا روپی شریر ایشور سروپ استہول اور سوکشم شریر ہونے کا کارن
ہے اور آتما کے نواس کا استہان کہلاتا ہے اس لئے مایا کرت اوپادہی کو تیاگ کر جیو اور آتما مین جو بھید سمجھا ہوا ہے اُسکو تیاگ دو اور

اپنے آپکو پرماتما سے بھن (جُدا) مت سمجھو (۳۱) یہ آتما پنچ کوش (پانچ عنصر) کے اندر رہکر جس تتو کے ساتھ ہوتا ہے ویسا ہی بیاپت (نمودار) ہوتا ہے جسطرح بلور صاف شفاف کیا ہوا طرح طرح کے پھولون کے رنگ مین بہت سے رنگون کا دکھائی دیتا ہے پرنت اُسکی نج اکرت (اصلی صورت) نہین بدلتی جہاواکیہ کے بچار کرنے سے یہ آتما اسنگ اچھی طرح پرگھٹ ہوجاتا ہے اور ان مئی کوش (غلہ سے قایم رہنے والا خزانہ مراد جسم انسان سے ہے) مین رہکر ہی رنگ رہت اور جنم رہت اودیتیہ (واحد) ہی ہے وہ بدھی کہ ہم استھول اتھوا کرش (موٹے یا دُبلے) ہین اگیانیون کو ہوتی ہے ہم ایک حالت مین ہین جسطرح صاف بلور مختلف رنگ کے پھولون مین اپنا اصلی رنگ نہین چھوڑتا ایسی ہماری آتما کی ایک یوستھا ہے (۳۲) جاگرت - سُپن - سوسپت - یہ تین اوستھا جو دکھائی دیتی ہین سو - رجوگن - ستوگن تموگن - سروپ بُدھ کا دہرم جانو - آتما کا یہ دہرم نہین ہے ستوگن کا دہرم جاگرت اوستھا اور رجوگن کا دہرم سُپن اوستھا - تموگن کا دہرم سوسپت اوستھا ہے ساکشی روپ نرگن آتما کو ان تینون اوستھاؤن مین ماننا جھوٹ ہے کیونکہ جاگرت اوستھا مین سُپن اور سوسپت اوستھا سے بیخبری ہوتی ہے اسی طرح سُپن اوستھا مین جاگرت اور سُوسپت دشا کی خبر نہین ہوتی نہ سوسپت دشا مین جاگرت اور سُپن کا گیان رہتا ہے ایسے ہی یہ آتما اسنگ (بے تعلق) ایک رس ہے (۳۳) شریر اور دسون اندریان اور پران بائو مین اور چت سے आतमा ان سب کا جب تک سمبندھ ہے ارتھات دیہہ مین ہون اور اندریان مین ہون اسطرح کا اگیان جو رجوگن اور تموگن بُدھی سے پیدا ہوتا ہے جب تک یہ اگیان رہتا ہے تب تک یہ سنساری لیلیون کی اُتپت ہردے مین رہتی ہے یہ ہی رجوگن تموگن بُدھی سنسار کی ہونے کی کارن ہے ایسے اگیان کو تیاگنا چاہیے (۳۴) اُس مہاواکیہ کے انوسار جو نشچے کو کرنا چاہیے اُوسکا برنن کرتے ہین سری رامچندر مہاراج لکشمن جی کو اُپدیش کرتے ہین کہ اس سنسار کو متھیا روپ جانکر ستوگنی من کے دوارا برہم پراپتی روپ امرت کو پان کرکے دیہہ اور اندریون اور سنساری بیوہارون کو تیاگ کرو اور اُوداسی برتی ہوجاؤ یعنے اُونسے نہ دوستی کرو نہ دشمنی اودا سیون کے سمان سنسار مین رہو اگر کوئی اعتراض کرے کہ دیہہ اور اندریون کے سبب سے جگت کا گیان ہوا ہے اُونکو کسطرح تیاگ کرے اُسکی بابت کہتے ہین کہ جسطرح پیاسا آدمی نارنگی اور ناریل کے پھل سے سار بستو ارتھات اُوسکا میٹھا رس نچوڑکر پی لے اور اُوسکا چھوک پھینک دیوے اسی طرح سنسار مئی برہم روپ کو گرہن کرکے باقی نسار بستو ارتھات اُسکی چھوک کو یعنے متھیا جگت کے بیوہارون کو تیاگ دے (۳۵) خلاصہ یہ ہے کہ آتما جو برہم روپ ہے یہ نت ہے یہ نہ اُتپن ہوتا ہے اور نہ مرتا ہے نہ گھٹتا ہے نہ بڑھتا ہے نہ موٹا ہوتا ہے نہ دُبلا ہوتا ہے ان چھ پرکار کے بکارون سے رہت ہے اور سارے سنسار مین پرپورن ہو رہا ہے ارتھات جڑ چیتن استھاور جنگم سب مین وہ برہم بیاپک ہے اور سب بستو ناشمان ہین کیول برہم روپی آتما ہی نت اور ایک رس ہے وہی آنند سروپ اور سُویم پرکاش اور سرب بیاپی ہے اہم بُدھی ارتھات مین ہون اور مین ہی سب کرم کرتا ہون ایسا جانکر جیو روپ ہوگیا ہے نہین تو وہ برہم روپ ہے یہ چن شرتی کا ہے (۳۶) یہ گیان سُکھ روپ ہے آتما مین جنم مرن کا پرواہ دُکھ مئی (کلیش کا بھرا ہوا) سنسار کا ست ہونا کسی مت مین نہین لکھا یہ شریر دھارن کرنے کا کارن اور اہم بُدھی کہ مین کرتا ہون کلپنا ماتر ہے یعنے صرف کہنے کی بات یعنے بھرم کی بات ہے اسلئے گیان کے اُتپن ہونیسے ہی اگیان کا ناش ہوتا ہے اسکی مثال سانپ اور رسی کی ہے جب یہ پرتیت ہوگیا کہ یہ رسی ہے سرپ نہین ہے تو وہ بھرم دور ہوگیا (۳۷) بھرم سے ایک بستو کو دوسرا جاننا جیسے رسی کو بھرم بس سرپ جان لینا اسی پرکار بھرم ایشور مین دیہہ آدک سنسار روپ سمپورن جگت کا گیان ہے یہ کیول آتما گیان کے نہونے سے ہوجاتا ہے (۳۸) آتما سے جو جگت کا گیان ہوتا ہے جس پرکار اُوسکا ادھیاس अध्यास ہے اُوسکو برنن کرتے ہین آتما سرب بکار رہت یعنے آتما جو دو شون سے رہت آنند مئی ہے اور سب مین بیاپک روپ ہے اُس سے

اہنکار کی کلپنا ہوئی اسی کا نام ادھیاس ہے اور یہی سنسار کا کارن جانو۔

دوہا

نربکلپ آتم بیچ کلپت بھیو اہنکار ❊ سو ادھیاس بکھانئے کارن سکل پسار ❊

सोअद्यासबखानयेकारणसकल पसार ॥ निर्बिकल्पआतमबिखेकल्पितभयोअहंकार

(۳۹) سب لکشمن آتما سرب ساکشی ہے جو سنسار کی کلپنا ہے سو کیول اچھا (اپیکشا) راگ دویش سکھ دکھ آدک بدھی مانتے ہے ارتھات کس پرکار کی بدھی سے پرگہٹ ہوتی ہے اور سنسار کا انبہو ہوتا ہے کیونکر وہ ناش ہوجاتا ہے وہ اسطرح سمجھو جیسے کہ سوسپت اوستھا مین بدھی کا کام نہین رہتا جب نیند سے جاگے تو معلوم ہوا کہ ہم سکھ سے سوتے تھے سونا اس سمے تشپیچ ہوا وہ آتما ہے اور جو خیالات نیند کی حالت مین پیدا ہوئے تھے وہ سنساری بیوہار سمجھو کہ جاگتے ہی جاتے رہے جب آتما کا گیان ہوا تو جنم مرن کا دکھ دور ہوگیا (۴۰) اب پرماتما اور جیو کا برنن پھر کرتے ہین اودیا سے پرگہٹ ہوئی بدھی جو کہتی ہے کہ مین سکھی ہون یا دکھی ہون یہی جیو کہلاتا ہے اور پرماتما ساکشی روپ جو سب جگہہ برتمان ہے نظر نہین آتا پرنت گیان نیتر (معرفت کی نظر) سے دیکھا جاتا ہے وہ جیو روپ نہین ہے ودیا سے جانا جاتا ہے اور جب ودیا ہوئی ارتھات گیان پراپت ہوا تو جیو اور آتما مین کچھ بھید نہین رہا (۴۱) جیسے آتما اور ساکشی روپ آتما ارتھات اندریون کے سہت من اور بدھی انتہکرن۔ ان تینون کا نہایت ہی پاس ہے یہی ادھیاس کا کارن ہے جسطرح لوہے کا گولا اگن مین تپت ہوکر اپنا گن لوہے کا چھوڑ دیتا ہے آگ ہوجاتا ہے اسطرح آتما اور من کے ایک جگہہ رہنے سے من کا دہرم جڑتائی وہی آتما مین دکھلائی دیتا ہے اور آتما دہرم چیتن یعنے گیان ہے اسکو من نے جلا دیا یہ جو ایک بستو مین دوسری بستو کا دہرم دکھلائی دینے لگا اسی کا نام ادھیاس ہے نہین تو باستو روپ سے آتما کو گیان کا آسرے جانو (۴۲) گرو کے مکھ سے وید کو سنکر اسکو منن کرو ارتھات دل مین اچھی طرح رکھہ کر سوچو اور پھر سرون اور منن کے دوارا ارتھات دونون کے وسیلہ سے گیان روپ آتما کا انبہو کرو اس گیان مین مگن رہنے والی آتما کو اپنے ہردے مین درشن کرو ارتھات پرگہٹ اور اپرکاش کرکے جڑ پدارتھ جو سنسار ہے اسکو تیاگ کرو۔

دوہا

وید واکیہ گرو کرپا لہہ کر بچار دہیر دہیان ❊ جیسے نج آتم نرکھ تج ہردے جڑ جان

(۴۳) جس روپ سے اپنے آپ کو جاننا چاہئے اسکو دو اشلوک مین برنن کرتے ہین سب لکشمن ہم سویم پرکاش स्वयंप्रकाश ہین اپنے آپ ہی پرکاشمان ہین دوسرے سے بنائے ہوئے نہین ہین جنم مرن رہت ہین اودے است (طلوع غروب) سے جدا شدھ چیتن ایک رس سروپ ہین (۴۴) اور ہین تینون کال بہوت بہوشت برتمان (ماضی مستقبل حال) مین مگت ہون اچنت شکت پرماتما اندریون سے جاننے جوگ مین ہون۔ ویدبادی پنڈت لوگ رات دن اپنے ہردے مین جس پرماتما کی بہاونا کرتے ہین سوئی مین ہون (۴۵) دونون اشلوکون کی بہاونا کا جو اوپر لکھے گئے پھل برنن کرتے ہین کہ یہ انوسار آتما کا بچار کرنے سے اور من مین پرب برتم سروپ آتمین ہونے سے اودیا کا شیگھر ہی ناش ہوجاتا ہے جسطرح رسائن اوشدہی کے کہانے سے روگونکا ناش ہوجاتا

دوہا

شتہ بہاونا برہم کی سدا اکھنڈ امان	کہات رسائن روگ جم تیون ناشی اگیان

(۴۶) ہے لکشمن ایکاگر چت (یکسو من کرکے) ایکانت استھان مین آتما کا دہیان دھارن کرواسنے بشیش (زیادہ) کوئی سادہنا نہین ہے یہ اپنے ہردے مین رکھ لو (۴۷) دہیان سکے انت مین کیا کرنا چاہیے اُسکا برنن کرتے ہین کہ آتما کے سواے اور جگت کو متہیا روپ جانکر اوسکی طرف درشٹی نہین کرنی چاہیئے کیونکہ اصل یعنے تو پدارتھ آتما ہے جیسے چھوٹے بڑے طرح طرح کے برتن مٹی سے بنائے جاتے ہین اور نانان پرکار کے بہوشن (زیور) سورن یعنے سونے سے اسی طرح پر ماتما کو ست جانکر اوسی مین لین ہو جاؤ۔ (۴۸) اور سب خیالات سے من کو ہٹا کر اوم ॐ اکشر کو چنتون کرو کیونکہ جگت کا بودہک (گیان دلانے والا) اونکار ہے اور جگت واچیہ (مشہور بات ہے کہ کُن کے کہتے ہی دنیا موجود ہوگئی اوم اکشر کے اوچارن ہوتے ہی یہ ساری سرشٹی برہماجی نے رچ دی) ہر جو اس شبد سے پرگھٹ ہوا ہے اور اونکار پرنو واچک اوسکا ہے یہ پرپنچ بھاونا اگیان سے ڈہکی ہوئی اُسکے آدہین رہتی ہے اور گیان ہونے سے ناش ہو جاتی ہے (۴۹) اب پرنو کے ارتھ بستار پوربک برنن کرتے ہین کہ جاگرت اوستھا کا ساکشی بِشوविश्व نام سے براٹ کہا جاتا ہے اور اوکار کی پرتپادیہ پرش کا نام تیجس ہے جو سپن اوستھا کا ساکشی لنگ دیہ ابہمانی ہرن گربھ ہے اور مکار کے واچیہ پرش کا نام پراگیہ ہے جو سوسپت اوستھا کا ساکشی ہے اور ویدنے اُسکو مایا کا اوپادہک کہا ہے جب ساکشات بہم گیان اُتپن ہو جاوے تو سب کو برہم مئی دیکھوگے (۵۰) و (۵۱) ان دو اشلوکون مین لے ہونے کا حال برنن کرتے ہین کہ استہول شریر مین جو بہوگنے والا روپ جو بشو پرش استہت ہے اُسکو اور اُسکے واچک اکار کو اوکار مین لین کی بہاونا کرو اور تیجس پرش اور اُسکے واچک اوکار کو جس مین بشو پرش لے ہوا ہے مکار مین لین کرو اور پراگیہ प्राज्ञ پرش اور اُسکے واچک مکار کو جسمین بسوا اور تیجس دونون پرش لین ہوئے ہین گیان سروپ آتما مین لے ہونے کی بہاونا کرکے اپنے آپ کو پر برہم سروپ جانو اگر کوئی شنکہا کرے کہ اہم پدارتھ کو جو راگ دویش سے ملین ہو رہا ہے اُسمین برہم تتو کی بہاونا کسطرح کرسکتے ہین تو اُسکا جواب یہ ہے کہ ہم اُس برہم کے سادہن کرنے کے جوگ ہین جو سب اُپادہون سے رہت اور نرمل مکت سروپ ہے اس لئے ہمکو ایسی ہی بہاونا کرنی اوچت ہے (۵۲) بسوا اکار او کار مین تیجس سہت اوکار + یہ لے ہو ہین مکار مین نج سنجگت اکار + پراگیہ مکار سہوا تمہ ہی ملو سو ملی اوپادہ + سو ہم کیول برہم ہین مکت امل نروپادہ + (۵۲) اب اوپر کے اشلوکون کے موافق بہاونا رکہنے والون کا لکشن برنن کرتے ہین کہ ہمیشہ پرماتما کی بہاونا رکہنے سے متر استری بھائی بھتیجے اپنے شریر آدک کے موہ سے پر نام مین یعنے آخیر مین بشے کے سکھ جو دکھ روپ اور کلیش کے دینے والے ہین اُنسے پرگھٹ ہوکر اپنے نج سروپ مین پراپت ہو جاتے ہین اور نام و روپ بہید سے رہت ہوکر اکھنڈ ابناشی آتما سروپ جو سکھ ہے اُسمین پراپت ہوکر جیون مکت ہو جاتے ہین جسطرح لہرون سے رہت ہوکر سمندر اچل ہو جاتا ہے۔

(۵۳) ہے لکشمن پیارے بہائی جوگ کے ابھیاس کرنے والے پرش اندریون کو جیت کر کام کرودہ لوبھ موہ سے نورت ہوکر اچل سمادہ لگاتے ہین اور آتما کے سروپ مین نیت ہو جاتے ہین۔ وہ چھ گن سنجگت جو آتما ہے اُسکو اپنے بس بہوت (قابو مین) کر لیتے ہین اس لئے مین اُن اپنے بھگتون سے جنکا ایسا آچرن ہوتا ہے بہت پرسن ہوتا ہون اور اُنکو مین اپنا درشن دیتا ہون +

دوہا

اندری جت جوگی کرت امی ساوہ ابھیاس ۔ کہٹ گن جت اتم لکہین تے اتی پریم داس

(۵۴) دن رات جو منش آتما کا دہیان کرتے ہین اُنکی مکت نشچے ہوتی ہے جو بدہی بس (بدہا تاکے بشیورت) ہو کر بشے بہوگ کرہی لیوین اہنکار رہت ہو کر تو بہی وہ مجھ مین لین ہوجاتے ہین -

دوہا

نش دن آتم دہیا وہین سنشچے مکت سو ہوئے ۔ بدہی بدہ بس بہوگے بشے اہنکار بنو سوئے

(۵۵) یہ سنسار آد - مدہ اور انت تینون اوستہاؤن مین ہی شوک کا کارن ہے یعنے ابتدا مین دہن کے اکٹھا کرنے مین اور مدہ دہن کے پالن کرنے مین راجا اور چورون کا بہے اور انت مین دہن کے ناش ہوجانے مین شوک اور دُکھ کا مول ہے اس لئے ویدون کی آگیا انوسار کا سا سہت کرم پہل کو تیاگ کر پرمیشر کا بہجن کرے یہ دہرم سب دہرمون سے اُتم برنن کیا ہے (۵۶) آتما اور پرماتما مین کچھ بہید نہین ہے جسطرح سب ندیون کا جل سمدر مین جاکر سمدر کہلاتا ہے اور انیک پرکار یعنے رنگ برنگ کی گایون کا دودہ ملکر ایک ہوجاتا ہے اور دودہ کہلاتا ہے اور اکاش جو مٹکے کا ہے اُسکے ٹوٹنے سے اکاش مین اور پونچ مشک وغیرہ مین بہری ہوئی ہووے وہ پون مین ملکر پون ہی کہلاتی ہے اسی طرح آتما اور پرماتما کو ایک جانو (۵۷) گیانیون سے جس پرکار جگت کے ست ہونے کا بہرم آپ ہی آپ چہٹ جاتا ہے اُسکو برنن کرتے ہین کہ جیون مکت وشا جب آتما گیان سے پراپت ہوجاوے لوک بیوہار کرم کرنے سے ہی جب بہاؤنا اُتپن ہوئی کہ جگت متہیا ہے اور جیوا اور پرماتما ایک ہی ہے یہ بچار کرتے ہی جگت کے ست ہونے کا بہرم دور ہوجاتا ہے جیسے ایک چندرمان مین دو چندرمان کا بہرم ہوجاتا ہے پرنت ایکتو گیان ہونے سے وہ بہرم جاتا رہتا ہے اور وشا بہرم ہوجانے سے بہی وہ بہرم جاتا رہتا ہے اور چکر کہانے والے کو جسطرح مکانات و درخت و زمین سب چیزین چکر کہاتی اور گہومتی پرتیت ہوتی ہین جب وہ چکر کہانا چہوڑ دے اور استہر ہوجاوے وہ بہرم جاتا رہتا ہے اسی طرح جیوا اور آتما کا بہید آپ ہی آپ جاتا رہتا ہے (۵۸) جب تک اسی پرکار کا گمیان نہووے کہ ہم سے ہی جگت کی اوتپتت ہوئی تب تک میری آرادہنا مین تت پر رہنا چاہئے -

دوہا

جب لگ بودہ نہ آدام ہوہین تے جگ موہے ۔ شردہا جت کر بہکت نت ہیہ مین دیکھی موہے

(۵۹) سری بہگوان رامچندر مہاراج لکشمن جی سے برنن کرتے ہین کہ مین نے جو اُپدیش کیا ہے اُسکو تم وید کا سار یعنے خلاصہ بید کا جانو اسمین جو میری آرادہنا برنن ہوئی ہے یہ سمست (سمپورن) پاپون کے ناش کرنے والی ہے اسکو نشچے کرکے من مین دہارن کرو اس میرے اُپدیش کو اچہی طرح منن کرو یعنے بہت غور سے سمجھو جو منش اس گیان کو جو مین نے تمسے برنن کیا ہے اچہی طرح بچار کرے گا وہ بدہوان پُرش نشچے موکش پاوے گا (۶۰) ہے بہراتا یہ جگت جو تم دیکھتے ہو سو کیول مایا ماتر ہے اس لئے اس سے اودا سین ہو کر اسمین تو اس کرو سارے دُکھ نورت ہوجاوین گے میری آرادہنا شدہ ہردے سے کرتے رہو تمہارے سارے دُکھ نورت

ہوکر اُسکو پراپت ہوگا (۶۱) ہے لکشمن جو منش میری سیوا اور میرا آرادہن شُدھ ہردے سے کریگا اور تمامت مجھکو مایا سے رہت سچدانند سروپ سب کا جاننے والا تینون گُن (ستوگن رجوگن تموگن) سے پرے سمپورن گُنون سے موُرتی مان جانیگا وہ میرا بھگت مجھکو پراپت ہوگا اور جس بھاونا سے مجھکو بھجیگا اُسی بھاونا سے مجھکو پراپت ہوگا (۶۲) ہے لکشمن جو پُرش ہمارے کہے ہوئے بیدسار اور اُوپنشد سنگت بچنون کو پاٹ کریگا اور پڑھیگا وہ مجھکو پاویگا جو پُرش سردہا سے میرے اس اُپدیش کو سُنینگے وہ بھگت جن اوش اُسکا پھل پاوینگے

دوہا

بیدسار مم بھنت جو پڑھین سپے ہین مو ہے	سردھا اور گرو بھگت یُنی بھگت بچن مم ہو ہے
سری مُکھہ سری رگھوبنش من کرونا سندھو کھرار	لکھن ہے یا بدہ تو شیو جگدا دہار بچار +
سوئی کتھا شو شواپرت برنی سہت ہُلاس	تاسو دیا رُکھ پایئے ہین بھاشا کری پرکاش
شوکرت راماین بدت ادھیاتم جیے نام	نام رام گیتا شُبھگ تاسو مدہ ابھرام

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوشاسن پرب رام گیتا بھاشا سری رام چندر لکشمن دیو سمباد اکیاسی ادھیائے

بیاسی اُدھیائے

بھیشم جی کا راجہ جُدہشٹر اور دھرتراشٹ کو سمجھانا

راجہ جنمے جے نے بیشم پائن جی سے پوچھا کہ مہاراج ہمارے پتامہ راجہ جُدہشٹر نے بھیشم پتامہ سے گیان اُپدیش اور ساوتری و رام گیتا استوتر سُننے کے پیچھے کیا کیا وہ مجھ سے برنن کیجیے بیشم پائن جی نے کہا کہ ہے راجن جب بھیشم پتامہ جی نے رام گیتا استوتر اور اُسکا مہاتم برنن کر دیا تو سری کرشن جی اور پانڈو راجہ دھرتراشٹ اپنے پریوار سمیت بہت پرسن ہوکر سب راجاؤن سمیت جو وہان براجمان تھے ایک مہورت پرنیت سون دھارن کئے ہوئے بیٹھے رہے پھر ست وتی کے پتر ویدبیاس جی نے بھیشم پتامہ جی سے کہا کہ ہے راجن اب تم دہرم راج جُدہشٹر کو راجہ دھرتراشٹ سمیت آگیا دو کہ وہ نگر مین جاوین اور راج کو سنبھالین تب بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ ہے پُتر اب تم اپنے منتریون سمیت ہستناپور کو جاؤ اور پرسن چت راج کرو اور شوک کو تیاگ کردو سردھا سمیت راجہ ججاتی کے سمان جگ دکشنا سمیت کرکے بشنو بھگوان کا پوجن کرو اور کشتری دہرم کا پالن کرو - اپنے بھائیون اور کُٹنبہ کے لوگون کا اچھی طرح سے ستکار سمیت پالن کرو اور سُورج کے اُتراین مین آنے پر جب مین اپنے شریر کو تیاگ کرون تم اپنے بھائیون اور سری کرشن مہاراج سمیت یہان میرے پاس آؤ ہے راجن راجہ جُدہشٹر نے اپنے پتامہ کا بچن پرمان کرکے کہا کہ جیسے آپکی آگیا ہوگی ویسا ہی کرونگا یہ کہکر بھیشم پتامہ جی کی پرکرما کرکے اُنکو ڈنڈوت و پرنام کرکے راجہ دھرتراشٹ اور رانی گاندھاری اور رانیون سمیت وہان سے اُٹھ کر نگر کو پیان کیا اور نگر باسیون کو آدر مان سے پرسن کیا -

اتی سری مہابھارتے انوشاسن پرب راجہ جدہشٹر کا سری کرشن جی سمیت بہیشم جی کو ڈنڈوت کرکے نگر مین آنا بیاسی ادھیائے

تراسی ادھیائے

بھیشم جی کا اُپدیش راجہ دہرتراشٹ و جُدہشٹر کو

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ راجہ جُدہشٹر نے نگر مین آنکر اپنے راج کو سمبھالا اور رانیون کو جنکے پت پتر پتا بھائی آدک سنگرام مین مارے گئے تھے انیک بستو بہوشن بستر آدک دیکر پرتوشن کیا اور نگر باسیون کو میٹھے بچنون سے پرسن کیا اور سب کا آدر ستکار کرکے بدا کردیا ہستناپور مین پچاس دن نواس کرکے اُتراین وشا کے ہونے پر بھیشم جی کا بچن سُمرن کرکے راجہ دہرتراشٹ اور اپنے بھائیون اور سری کرشن جی سمیت اُون کے پاس جانے کا ارادہ کرکے نگر کے باہر ڈیرہ لگایا اور بھیشم جی کے ستکار کے لیئے انیک بستو چندن کے ستار اور پھول مالا اگر کستوری بیدہ پرکار کی سُگندہون اور کالیہ ارتہات کرشن چندن اور نانان پرکار کے رتن لے کر سری کرشن جی پدُر جی راجہ دہرتراشٹ اور اپنے سب بہائیون اور یُیُوتس اور ساتکی جی آدک اور رانی گاندھاری ورانی کُنتی آدک سب رانیون کو ساتھ لے کر بھیشم جی کی اگن کو آگے کرکے ہستناپور سے روانہ ہُوا اور بہت بڑے سامان اور راشٹ منترون سمیت کُوروکشیتر مین بہیشم پتامہ جی کے پاس پہونچا وہان دیکھا کہ نارد جی دیول بیاس جی رشی اور بہت سے راجا جو سنگرام سے بچ رہے تھے بھیشم جی کے گرد براجمان ہین راجہ جُدہشٹر نے اپنے ساتھیون سمیت سرشتیا پر براجمان راجہ بہیشم پتامہ جی کو دیکھ کر نمرتا سنجگت ڈنڈوت پرنام کرکے پرکرمان کی اور اُونکے چرنون مین مستک نِوا کر اور سب رشیون کو ڈنڈوت کرکے بھیشم جی سے کہا کہ مین آپکا پرپوتر جُدہشٹر بھائیون سمیت پرنام کرتا ہون اور آپ کے پُتر راجہ دہرتراشٹ جی اور مہاپراکرمی باسدیو جی مہاراج اور میرے سب بھائی آپ کے درشنون کو آئے ہین اور آپکی اگن مین ساتھ لایا ہون جو کچھ آگیا ہو وہی کرون گانگیہ (گنگا جی کے پُتر) راجہ بہیشم جی نے اپنی آنکھ کہولکر چارون طرف دیکھا اور راجہ جُدہشٹر کی لمبی بھجا کو پکڑ کے کہا کہ ہے پُتر تم اپنے ساتہیون سمیت اچھے وقت آپہونچے ہو سہسر کرن دہاری سُورج اُترایَن وشا کو پراپت ہوئے ماگھ کا مہینا شروع ہوا ہے پُتر تیز اور نوکدار بانون کی شیّا پر اٹھاون دن مجھکو ایک سو برس کے سمان بتیت ہوئی ہین اب شُکل پچھ کے ہونے مین تین انس باقی ہین تُم سب میرے پاس موجود رہو پھر راجہ دہرتراشٹ سے کہا کہ ہے پُتر تُم دہرم کے جاننے والے اور سب دہرم اُپدیش رشیون سے پائے ہوئے ہو ویدون کو انگ سمیت تمنے برہمنون سے پایا ہے ہے پتر کوئی بات شوک کرنے کی نہین ہے اسی طرح ہوتب تھی ہونہار تواوش ہی ہو کر رہتی ہے تمنے بیاس جی سے دیوتاؤن کے گپت بچنون کو سُنا ہے (ارتھات وہ بچن - جو دیوتاؤن نے بہت سے ادہرمی مُنش ہوجانے اور پھر درجودہن آدک دہرم کی بپریت چلنے والون کی بدولت سنگرام مین مارے جانے اور پرتھی کا بھار اُوترنے کا ذکر پہلے ہوچکا ہے) یہ جُدہشٹر دہرم کا جاننے والا بڑون کی سیوا کرنے والا جیسے راجہ پنڈو کا پتر ہے ویسے ہی تیرا پُتر ہے تمہاری سیوا مین پہلے سے رہا اور اب پترون سے بشیش تمہاری سیوا کرے گا اُنکو تم بہی اشنیہہ کی درشٹی سے دیکھو-

دُرجودہن نے تمہارا کہنا نہین مانا پرنت جدہشٹر تمہارے بچن کے پرتکول کبھی نہین ہوگا مین اسکو بالک پن سے اچھی طرح جانتا ہون - تمہارے سو پتر دُربدہی کرودھ اور موہ مین بہت ایر کہاسے بھرے ہوئے بڑے ابھمانی تھے اب اُونکا سوچ کرنا تمکو جوگ نہین ہے بیشم پاین جی نے کہا کہ کرو نبیون کے پتا مہ بہیشم جی نے دہرتراشٹ کو سمجھا کر باسدیو بھگوان سری کرشن جی سے کہا کہ ہے ترلوکی کی پیدا کرنیوالے دیوتاؤن کے پوجیہ چراور اچر کے سوامی شنکھ چکر- گدا کے دہارن کرنیوالے مین آپکو نمشکار کرتا ہون آپ سب جیوون کے اندر براجمان سنسار کے پیدا کرنے والے ہو آپ میری رکشا کرو جدہشٹر آپ کی شرن ہے آپ اسکی رکشا کرتے رہیئے گا دُرجودہن کو مین نے بہت سمجھایا اور اخیر مین یہی اُس سے کہہ دیا تھا کہ جس طرف سری کرشن بھگوان ہونگے اوسی کی جے ہوگی وہ دہرم کے ساتھی ہین جس طرف دہرم ہے اوسی طرف جے ہے تم پانڈون سے سندہی کر لو اسوقت اچھا موقع ہے پرنت اوس نے میرے بچن کو سوئی کا رنہین کیا آپ بھی مارا گیا اور پرتھی کے بڑے بڑے شور بیرون کو بھی اوسنے مروایا مین آپ کو اچھی طرح جانتا ہون آپ نے نر سمیت بدری بشال آسرم مین بڑا تپ کیا اب سری کرشن روپ دہارن کر کے منشون مین پرگھٹ ہوئے ہو نارد جی دیول رشی بیاس جی نے بھی مجھ سے یہی کہا ہے کہ سری کرشن پرماتما دیوتا سناتن دیو ترلوکی کا پیدا کرنے والا ہے اور ارجن نر کا روپ ہے یہ نر اور نارائن دونون ساتھ پرگھٹ ہوا کرتے ہین اور دہرم کے کارن اوتار لیا کرتے ہین ہے پربہو آپ بھی مجھے اگیا دیوین کہ مین اُترائن سورج کے ہونے پر اپنا شریر چھوڑدون اور آپ کی کرپا سے پرم گت کو پاؤنگا سری کرشن جی نے کہا کہ ہے راجا بہیشم جی مین آپکو اگیا دیتا ہون کہ آپ اپنے لبو روپ کو پراپت کرو ہے مہاتیجسوی گنگا پتر تمنے کوئی پاپ کرم نہین کیا ہے تم پتا کے بھگت دوسرے مارکنڈی رشی ہو اسی کارن موت تمہارے آدہین رہی ہے بیشم پاین جی نے کہا کہ سری کرشن جی کے بچن سُنکر گانگیہ بہیشم جی نے اُونکو ڈنڈوت کر کے پانڈون اور دہرتراشٹ سے آو لیکر جو اونکے گرد راجا اور رشی براجمان تھے سب سے کہا کہ آپ بھی مجھکو اگیا دو کہ مین اپنا شریر چھوڑ دون ہے دہرم پتر جدہشٹر تم راجہ دہرتراشٹ کو اپنا پتا جانکر اُنکی ٹہل اور سیوا کرتے رہنا اور تم سب دہرم مین پریت رکھنا کہ دہرم سے بشیش سنسار مین کچھ نہین ہے دُرجودہن آدک جو تمسے بیر بھاو رکہتے تھے وہ اپنے پاپ سے سب مارے گئے اب سوائے تمہارے راجہ دہرتراشٹ کا دوسرا کون ہے رانی گاندھاری اور راجہ دہرتراشٹ کی سیوا اچھی طرحسے کرنا پھر راجہ اور رانی سے کہا کہ تم اپنے دُراچاری پترون کا شوک مت کرو تمہارے پترون نے تمہارا کہنا نہین مانا اور تمنے موہ کے بشیورت ہو کر اپنے پترون کو نہین روکا انہون نے تمہارا بچن نہین مانا اب جتنی اوستھا باقی رہی ہے نارائن کے سمرن اور دھیان مین بتیت کرو اور ان پانچون پانڈون کو اپنا پتر جانو جسطرح تمنے انکو پالا پرورش کیا ہے یہی اس اوستھا مین تمہاری سیوا اچھی طرح کرینگے اب مین تم سب سے بدا ہوتا ہون وہ سمان (وقت) جسکا انتظار کرتا تھا آگیا ہے -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوشاسن پرب پانڈو اور سری کرشن جی کا بہیشم جی کے پاس جانا اور اُونکا سمباد تراسی اَدھیائے -
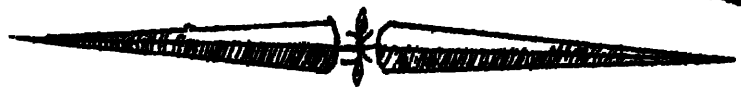
چوراسی اَدّھیائے

بھیشم جی کا شریر تیاگنا گنگاجی کا شوک سری کرشن جی کا سمجھانا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب بھیشم پتامہ جی سری کرشن جی اور پانڈون و راجہ دہرتراشٹ سے آدلے کر سب سے بلکہ ایک مہورت
مون دھارن کرتے ہوئے اور آتما کو کرم پوربک دہارناون مین دھارن کیا اُسوقت مہاتما بھیشم جی کے روکے ہوئے پران اُوپر کو
چلے ہے راجن اُوسوقت اُن سب رشیون کے مدہ مین ایک اشچرج ہوا کہ جو انگ بھیشم جی کا نرجیو ہوجاتا تھا وہ انگ ستہل ہوجاتا تھا
ایک چھن ماتر اُنکا شریر جو تیرون سے چھلنی ہو رہا تہا ایسا پرتیت ہوا کہ کوئی زخم اُونکے شریر مین نہین ہے سب رشی مُنی جو اُونکے
پاس بیٹھے تھے بھیشم جی کو دیکھ کر اشچرج کرنے لگے اور اُونکا پران کپال کو پھوڑ کر یعنے دسوین دوار سے نکل کر اُوپر کو ارتھات سُرگ
کو چلا دیوتاؤن نے آکاش سے پھولون کی برشا کری اور دُوندہبی آدک انیک باجے بجائے برہمن اور رشی دہن دہن کا شبد اُچارن
کرنے لگے اور سب پرسن ہو گئے ایک دفعہ ہی پرکاشمان جوت بھیشم جی کے مستک سے نکلکر آکاش مین پرورت ہوئی اور چھن ماتر
مین وہ جوت گپت ہو گئی تب بدُر جی اور پانڈون نے اگر اور چندن کے بھار جو پہلے سے راجہ جُدہشٹر نے منگا رکھے تھے اُونکی
چتا بنائی یُیُوتس اس کام مین (چتا بنانے مین) مصروف ہوا پھر یُیُوتس نے بھیشم جی کے شریر کو اشنان کرائے اور بدُر جی نے
اُونکے انگ مین سُگندھی ملی اور پانڈون نے طرح طرح کے ہار پہنائے بھیم سین ارجن نے سُویت چمر اور یُیُوتس نے چھتر نکل
اور سہدیو نے پگڑی اور کریٹ (تاج) اور کئور و راج بنسیون کی استریون نے پنکھے آدک لے کر بدہ کے انوسار پِتر کرم
بھیشم جی کا کیا اور شام وید کی رچاون کو اچھے پرکار سے گان کیا اگن مین بہت سا ہون کر کے راجہ دہرتراشٹ نے
پانڈون سمیت چتا کی پرو کشنا کر کے بھیشم جی کے انگ کو چندن آدک سے ڈہک کر اگن پرجلت کی اور بھیشم جی کا سنسکار
(کریا کرم) کر کے گنگاجی کو سب گئے۔ اُونکے ساتھ بیاس جی نارد جی و دیول است رشی اور سری کرشن چندر اور سب رانیان
اور بہت سے نگر باسی گنگاجی پر گئے اور سبنے اُونکو جلانجلی بدہ پوربک دی پُتر شوک سے بیاکُل دیوی گنگاجی اپنے جل سے
نکل کر سب رشیون اور کرونبسیون کے سامنے بلاپ کر کے یہ کہنے لگین کہ ہے اُوتم برت کے دھارن کرنے والے کرونبسیون
مین پُرش سنگھ بھیشم راج برت اور سمپورن وید اور شاسترون کا جاننے والا پتا کا بھگت پہلے زمانہ مین مہا پراکرمی پرسرام جی سے سنگرام
کر کے پراجے کو پراپت نہین ہوا وہ مہاتما سِکھنڈی کے بانون سے گہایل ہو کر سرشتیا پر پراجمان ہُوا جس پراکرمی بھیشم جی نے سُویمبر
مین راجہ کاشی کی کنیاؤن کو ہزارون راجاؤن سے بیجے پا کر لے لیا وہ شستردھاری سکھنڈی کے تیرون سے مرتُ کو پراپت ہُوا۔
اِس پرکار اپنے پُتر بھیشم جی کے پراکرم کو برنن کر کے دیوی گنگاجی نے بلاپ کیا اُن کرونبسیون اور نارد دیو رشی اور سپت
رشیون کے مدہ مین باسدیو سری کرشن جی نے سری گنگاجی سے یہ بچن کہا کہ ہے شُبھ درشنی سب کو کلیان دینے والی آپ۔
شوک نہ کرین آپکا شُبھ آچاری پُتر بھیشم جی اُوتم لوک سُرگ کو گیا ہے شو بھامان لوک کو پوِتر کرنے والے مہا تیجسوی
راجا بھیشم بسو دیوتا تہا اور اندر سے بھی پراجے پانے والا نہین تہا وہ ارجن سے گھور سنگرام کر کے بیجے کیا گیا۔ اور

اندر پتر ارجن کے تیرون سے مرت کو پراپت ہوکر بسو دیوتاؤن مین جا ملایہہ پراکرمی ارجن نر کا اوتار ہے بسو دیوتا نے سراپ کے بشیوت ہوکر منش تن دھارن کیا تھا اب سراپ سے نروِرت ہوا اور نسندیہہ تمہارے پتر بہیشم جی نے پرم دھام کو پراپت کیا سکھنڈی کے تیرون سے اوس نے موت نہین پائی اب مرت لوک مین اپنے پتر کے شوک سے بیاکل مت ہو وہ بسو دیوتا بھیشم جی اپنی اچھا سے منش سریر دھارن کرکے اس لوک مین آیا جو مارکنڈی جی کے سمان تھا اور اپنی موت کو اپنے آدہین رکھتا تھا اوس پراکرمی نے اپنی اچھا سے منش شریر کو تیاگ کر اپنا لوک پایا۔ ہے دیوی تم برہم سبہا کی بیٹھنے والی سُرگ مین سدیو نواس کرنے والی اپنے پتر کو بسو دیوتاؤن مین جاکر دیکھ لو اور شوک کو تیاگ دو یہ بچن باسدیو جی کا سُنکر گنگا جی سب رشیون کے دیکھتے دیکھتے اپنے جل مین انتردہیان ہوگئین بشیم پاین جی نے راجا جنمے جے سے کہا کہ سری کرشن جی اور رشیون اور کردنبیون نے گنگا جی کو نمسکار کیا اور بہیشم جی کا سنسکار کرکے لبتر آوک پہن کر وہان سے چلے آئے ہے راجن اس انوشاسن پرب کو جو منش سرودہا اور بہگت سے پڑہین پڑھاوین اور سُنین سناویگے وہ نروگ ہوکر ایشورج سے پرپورن پتر کلتر کا سُکھ بہوگ کر پرم گت کو پاویگے +

اتی سری رام اِبت مہابھارتے انوساسن پرب بہیشم جی کا ستر پتا گنگا جی اور سری کرشن جی کا سمباد چوراسی آدہیائے

انوشاسن پرب سماپت ہوا

شوبہم شوبہم شوبہم

غلطنامہ انوشاسن پرب سری رام کرت مہارت

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱	۱۰	اب پرم دہام	آپ پرم دہام	۱۴	۱۳	(یعنے بیحد خیرات)	(یعنی بیحد ثواب)
۳	۹	اُس وقت	اِس وقت	۲۹	۱۳	جونرک	جونرک مین
۴	۱۴	پرارتھنا کرے	پرارتھنا کری	۳۶	۱۶	جاکاپالن	پرجاکاپالن
۸	۲	کاشی ولیش کو	کاشی نریش کو	۳۹	۵	کرشن شبدکا	کرش شبدکا
۱۰	۲۲	دکشا اور کاکسی	دکشنا اور کانسی				
۱۱	۹	مگر اور گانو	نگر اور گانون	؍؍	۱۶	دردودہرشں	دُرادہرشں
۱۲	۱۰	وان دووہ برہمن	ایسے برہمن	۴۰	۲	روردہرو	رُدودر
۱۴	۵	پارکھیدون نے	پارکھدون نے	؍؍	۲۴	نیت سنگرہ	نیپت۔ سنگرہ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۴۰	۲۵	شکھ	سرگو
۴۱	۲۷	چاری کرنے سے	جاری کرنے سے
۴۲	۱	اُپمان کرنیوالے	اَپمان کرنیوالے
"	۶	اُسکی استری ہوتی ہین	اُسکے آسرے ہوتی ہین
۴۹	۱۵	گھٹ کے مان	گھٹ کے سمان
۵۱	۲۲	گداکا بڑا بھائی	گِد کا بڑا بھائی
۵۴	۱۱	ناروپ	نام روپ
"	۱۴	اروڈر (۹۰۶)	ارودر (۹۰۶)
"	۱۶	چرلون کی	چرلون کو
"	۱۷	ششش (۹۱۳)	ششر (۹۱۳)
۵۶	۱۰	اوم اکشر کی جہان	ام اکشر اور شنو سہستر نام کی جہان
۶۰	۱۵	اپنی سورت سے	اپنی صورت سے
"	۱۶	کرزیا گوال بالون	کر دیا گوال بالون
"	۱۸	دری من دیکھا	دوڑی آئین دیکھا
۶۲	۵	گرراج کا	گرراج کو
۶۴	۱۶	دوسرے کو لیحاوے	دوسرے کو لیجاتا تھا
۶۷	۲۴	تبدرابن پہونچا	متھرا مین پہونچا
۷۰	۲۰	رادہا آدک دللتا	رادہا و للتا آدک
۷۴	۴	رتن جٹت مین	رتن جٹت
۷۶	۲۲	تور سب حال	تو یہ سب حال
۷۹	۱۰	شیتانے	شیبیانے
۸۲	۲۰	ہرن کشپ ہو	ہرن کشپ
۹۰	۷	الپس اوتارا	الیس اوتارا
۹۶	۱۵	بلرام شہر گئے	بلرام جی شہر گئے
۱۰۱	۷	دیاسے سمجھتی رہی	دیا سے ہی سمجھتی رہی
"	۹	وہی دودہ	دہی دودھ
"	۱۲	برجھین	برج مین
"	۱۹	پاس جاکر	پاس آکر
"	۲۵	تمھارے	تمھاری
"	۲۷	سریرالم کرت	سریرام کرت
۱۰۲	۱۲	ترناورب	ترناورت
۱۰۴	۱۸	مریج	مریچ
۱۰۵	۱۲	پروسن	پُروسن
"	۲۰	ہہن	تہین
۱۰۶	۱	کرتی ہین	کرتے ہین
۱۰۸	۱۵	چہرتے چہرتے	چرتے پھرتے
۱۰۹	۲۷	وہ دوسپن	وہ سپن
۱۱۱	۲	سرلون کا ایسور	سرلون کا ایشور
"	۱۶	مارکنڈی	مارکنڈے
"	۲۱	مست جگ	ست جگ
۱۱۳	۱۳	شوبہائیان تھے	شوبھائیان تھی
۱۱۵	۸	مہمان	میہمان
"	۲۰	راج مارک	راج مارگ
۱۱۹	۲	اپنے برن	اپنی برن
۱۲۱	۱۹	ترتت ہی	ترتت ہے
"	۲۴	اہم بدّہی	اہم بدّھی
۱۲۲	۱۳	اسطرح	اسی طرح
	۱۸	بنیت ہوئی	بنیت ہوئے

سری رام کرت مہابھارت

اسومیدھ پرب

جسکو

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی نے بکمال عرقریزی اصل نسخہ سنسکرت اور چند معتبر نسخون سے بڑی صحت کیساتھ بھاشا مین ترجمہ فرماکر منشی کشن سروپ صاحب ورما مہتمم مطبع ودیا درپن میرٹھ کو دکھایا اور انھون نے دلپسند مطبوع عام سمجھکر اپنے آقا نعمت

جناب بابو رام چندر صاحب ویش

مالک مطبع کو ملاحظہ کرایا اور بابو صاحب موصوف نے حسب الارشاد فیض بنیاد اپنے والد بزرگوار جناب لالہ گنگا سہاے صاحب رئیس و تعلقدار شہر میرٹھ کے جو دہرم سخاوت اور فیاضی کے کامون مین ہمیشہ بدل متوجہ رہتے ہین باجازت مولف

مطبع ودیا درپن واقع شہر میرٹھ مین باہتمام منشی کشن سروپ ورما منیجر مطبع طبع کرایا

سنہ ۱۸۹۶ء

شہر میرٹھ کے مشہور نامی مطبع ودیا درپن سے اُردو زبان کا ہفتہ وار

اخبار انیس ہند

جسکی قیمت سالانہ معہ محصول ڈاک تین روپیہ پیشگی اور مابعد چار روپیہ ہے

ہر چہار شنبہ کو نہایت آب و تاب کیساتھ عمدہ دبیز کاغذ تقطیع ۲۰-۲۶ کے ۳۲ صفحون پر شایع ہوتا ہے - اور قریب قریب سبھی روز مشتہریان ہاستان کیخدمت مین روانہ کیا جاتا ہے - اسمین مفید عام مختلف خیالات کے عالمانہ - اخلاقی تمدنی معاشرت - پولیٹکل - سوشیل - ماریل مضامین غیر اقلیم کی تازہ خبرین - تاربرقیان واحکام گورنمنٹ نہایت دلچسپ اور بامذاق لطایف وظرایف - تجربہ کی پرمغز باتین نصیحتین - ناول - سوانح عمریان وغیرہ اور لوکل کی مفصل ومشرح خبرین درج ہوتی ہین -

ناظرین! **انیس ہند** ملک کا خیر خواہ - گورنمنٹ کا خیر طلب سچائی کا دوست - دروغ وکذب کا دشمن ہے - کسی کی مدح وذم سے سروکار نہین امر حق کے اظہار کرنیمین عار نہین - باہمی مباحثہ اور لڑائی جھگڑون سے اسکو بالکل حذر ہے لیکن ضرورت کیوقت اپنے مقابل کے سامنے شیر نر ہے - ہر معاملہ مین دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی کر دکھانا اسکا کام ہے - اور ایسی ہی خوبیون کی وجہ سے یہ دلپسند ہر خاص وعام ہے رعایا اور گورنمنٹ کے مابین رابطہ اتحاد بڑھانا یہ اپنی خاص ڈیوٹی سمجھتا ہے - برعکس اسکے باہمی مخالفت بڑھانے سے بچتا ہے رعایا کی تکالیف غمگین لہجہ اور دردناک آواز سے پکار پکار کر گورنمنٹ کے کان تک پہونچاتا ہے اُن کی وکالت کرتا ہے اور توجہ دلاتا ہے -

جس نیک نیتی کو بابو **رام چندر** صاحب ویشی مالک اخبار کام مین لائے ہین یعنی یہہ کہ اس سے ملک کو نفع پہونچے اہل ملک کو بھی اُن کے ساتھ وہ برتاؤ کرنا چاہئے کہ جب وہ منفعت کے خواہان نہین ہین تو اُن کو نقصان بھی نہو اور ایسا ہو کہ اخبار جاری رہکر ملک کو فائدہ پہونچاتا رہے

درخواستین ذیل کے پتہ پر آنی چاہئین :-

المشتہر کشن سروپ ورما منیجر اخبار انیس ہند میرٹھ

زبدہ نعمت کونین

اس کتاب مین مصنف نے نہایت عمدہ طریقے لوگ - تپ - یم - نیم - زنار بندی بابت یگ - پتر کرم - دیو کرم کے (جو کرم کانڈ اور اُپاسنا دیوگ کے متعلق ہین) بیان کئے ہین - جو رسومات نقصان رسان ہین اُن کی عیوب کو معقول طور پر عیان کیا ہے - اس کتاب کے خاتمہ پر مصنف نے اپنی رائے ظاہر فرمائی ہے کہ جو وید شاستر کو مانتا ہے اور عقل واسطے نیز نیک وبد کے رکھتا ہے اُس کے واسطے یہہ زبدہ نعمت کونین ہے - جو جہالت کی دلدل مین پھنسا ہے اور جو رسومات کی رسی مین بندھا ہے وہ ازین سو رانده وزان سو درمانده ہے - خدا اُن کے دل تاریک مین عقل کا چراغ روشن کرے اور سو دیوون کے جنگل سے چھڑاوے -

المشتہر کشن سروپ ورما منصرم مطبع ودیا درپن میرٹھ

کرسچین مت درپن

اگر اپنے بھولے بھائیون کو عیسائی صاحبون کے پھندے سے بچانا چاہتے ہو تو اس کتاب کو ضرور ملاحظہ فرمائیے - مضامین بہت زیادہ ہین - بوجہ عدم گنجائش چند مضمون درج ہین - حضرت مسیح خدا کے بیٹے نہین بلکہ یوسف نجار کے بیٹے تھے - حضرت مسیح بیگناہ نہین تھے - حضرت مسیح کی بیرحمی حضرت مسیح کی چوری - سرو نوشی - حضرت مسیح کی بدعملی - سبت کے روز کام کیا حضرت مسیح گالی لگاتے تھے - حضرت مسیح لکڑی پر مصلوب ہوئے - عیسائی دین دنیا مین کس طرح پھیلا؟ - پہلی - دوسری - تیسری - چوتھی - پانچوین صدی کے عیسائی صاحبون کی حکمت عملیان - عیسائی صاحبون کا علمی کتابون سے سلوک - انجیلون کے چند تاریخی اختلاف - دوسرے حضرت مسیح کا عرب مین اوتار - تیسرے حضرت مسیح کا امریکہ مین اوتار - بعد ازین قوم نجار بت ہین پل بہت پرتاثیر الفاظ مین ادا کی ہے - یہہ ۱۶۸ صفحہ یعنی ۱۰½ جزو کی کتاب عمدہ دبیز کاغذ ۲۰-۲۶ پر خوشخط اور صاف طبع کی گئی ہے باوجود ایسی نادر کتاب ہونیکے قیمت صرف ۸ محصول ڈاک ۱ ہے ۳ جلد سے زیادہ خریدنے پر ۱۰ فیصدی کمیشن دیا جائیگا

المشتہر کشن سروپ ورما منصرم مطبع ودیا درپن میرٹھ

انیس ہند کی جیبی گھڑی

گارنٹی دو سال
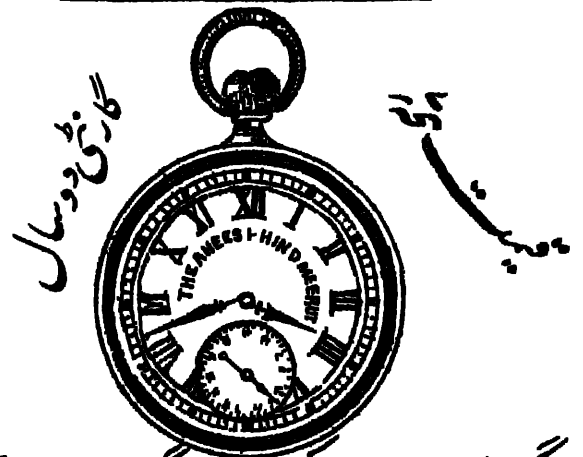
یہہ گھڑیان ناظرین کے لئے سال گذشتہ مین ملک سوئٹزرلینڈ کے ایک مشہور کارخانہ سے بنواکر منگوا لی تھین جو سب ہاتھون ہاتھ فروخت ہوگئین شائقین کی دوبارہ خواہش پر اب پہر منگوائی ہین - اِن گھڑیون کی نسبت ہم دعوے سے کہہ سکتے ہین کہ یہہ گھڑیان مضبوط خوشنما خوبصورت اور صحیح وقت بتلانیوالی ہین جیسا کہ خریداران کے تجربہ سے ثابت ہوئی ہین -

یہہ گھڑی ویسے سے ذرا بڑی اور اوپن فیس ہے اِسمین سکنڈ کی سوئی بھی ہے - عمدہ ساٹن کے بکس سمیت فروخت ہوتی ہے - شائقین جلد طلب فرمائین تھوڑی ہی رہگئی ہین -

المشتہر
کشن سروپ مینیجر اخبار انیس ہند میرٹھ

کتب موجودہ مطبع وِدّیا درپن میرٹھ

تارا	لیلا	رادھا	اوما
اوبدہ پہانسی کی شش	عجیب گم گشتہ	لڑکی کی عجیب چوری	اوبدہ پتی بھگتی

یہہ چارون ناول ہمنے خاص طور پر بنگالی زبان سے اُردو مین ترجمہ کرکے چھپوائے ہین - یہہ چارون ناول چار عورتون کے نام ہین جنہون نے اپنے پتی برت دھرم اور عفت سے اپنے خاوندون کو جو عموماً خفیہ پولس کلکتہ کے افسر تھے بڑی بڑی مصیبتون سے جن مین جان جوکہون کا بھی پورا پورا اندیشہ تھا بچایا ہے - اِس لحاظ سے یہہ ناول خفیہ پولس کلکتہ کا ایک پورا فوٹو ہین قیمت فی ناوِل ۳ر مگر رادھا کے سہ چارون ناوِل کے خریدارون سے بنظر مزید رعایت ۱۰ر

فارسی ناوِل کا اُردو ترجمہ

یہہ نہایت دِلچسپ اور نرالے انداز کا ناوِل ہے جو وقتاً فوقتاً اخبار انیس ہند مین طبع ہوتا رہا ہے - اب اسکو ایک جگہہ جمع کرکے چھاپا گیا ہے جو فی الواقع قابل دید ہے - سلاست زبان اور نتیجہ خیز مضامین کی تعریف مین زبان قاصر ہے - قیمت بھی کچھہ زیادہ نہین ہے صرف ۲ر

بھارت چرتّر

یہہ نئے طرز اور نرالے انداز کا ناٹک عجیب دِلکش اور قابل ایکٹ ہے واقعی مصنف نے اِس چھوٹے سے ناٹک مین بڑا کام کیا ہے - بچون کو زیور سے لادنیکا نتیجہ - مستورات کی جہالت اور بھولاپن - کلجگ کے مصنوعی فقیرون کے مکروفریب اور سادہوؤن کی دغابازی - عیاشی سے بربادی کا پیدا ہونا - محبت بے محل - جتاسون کے ذریعہ سے نسبت کرنیکی برائی اور خرابی - ریفارمیشن کا خیال - چوری کی سزا - بازاری عورتون سے دِل لگانے کا مزا - زن کی خاطر گناہ مین گرنا - عدالت انصاف وغیرہ وغیرہ کا فوٹو کھینچکر دِکھلایا ہے - درحقیقت قابلِ دید کتاب ہے قیمت ۴ر

المشتہر
کشن سروپ مینیجر مطبع وِدّیا درپن میرٹھ

فہرست مضامین سری مہابھارت اسومیدہ پرب

مہابھارت

اسومیدہ پرب

یعنی

مہابھارت کا چودہوان پرب

پہلا ادہیائے

راجہ دہرتراشٹ کا جدہشٹر کو بیاکل دیکھکر سمجھانا

سری نارائن کو جو منشیہ روپ پرشی مین نواس کرنے والا چدانند ماتما ہے اُس کو اور منشیون مین اوتم نر اور سرستی دیوی کو نمشکار کرکے اور برہم کو پرگھٹ کرنیوالے بید کو ڈنڈوت کرکے جیے نام اتیہاس ارتہات مہابھارت جو بیدیا اور سمرتیون کا سار ہے برنن کرتے ہین اسوی کماروں کی پرشنسا اور شتابکری کی اکہیان مین جب تاپا کا تھوڑا سا برنن موکش دہرم مین طرح طرح کے ابہیاس اور گیتا گیان اور بیراگ جوگ کئوروں کا بھاری ناش پہلے کے پربون مین برنن کیا گیا اس پرب مین بیاسانت بدیا کا برنن کرتے ہین سری کرشن چندر اور جدہشٹر کا بارتالاب اور پہر ارجن کو گیان کا اوپدیش اوتنک رشی کا گروسیوا کرنا اور جگ کا برنن کرینگے بیشم پاین جی نے کہا کہ بیاکل چت راجہ جدہشٹر جل وان آدک سے نورت ہوکر راجہ دہرتراشٹ کو آگے کرکے جب گنگا جی سے باہر نکلا تو کنارے پر گر پڑا سری کرشن جی کی پریرنا سے بہیم سین نے جدہشٹر کو پکڑ لیا اور بٹھا کر ہوا کرنے لگا سری کرشن جی نے راجہ جدہشٹر سے کہا کہ تم اِتنا شوک مت کرو تم بہت دُربل ہوگئے ہو۔ پہر راجہ دہرتراشٹ نے جدہشٹر سے کہا کہ ہے پتر تم اتنا کہید اور شوک کیون کرتے ہو تم نے سنگرام مین دہرم جدہ کرکے پرتہی کو جیت لیا ہے بہیشم پتامہ جی سے گیان کا اوپدیش پایا شوک دور کرکے بھائیون سمیت راج کرو اور جو کرم اب کرنے کے ہین اُن کو کرو ہے پتر تم مجھکو اور راجہ گاندہاری کو دیکھو جس کے سو پتر اور کُل کے بڑے راجہ بہیشم جی آدک اور بھائی بند مترر رشتہ دار جاتے رہے اس طرح ناش ہوگئے جیسے سپنے کا پایا ہوا دہن ہے گیان وان راجا مین بدر جی کے بچن جن کی ارتہ بہت بڑی تھی نہ مان کر ان دُکھون کو اُٹھا رہا ہون میرے بھائی نیتہ اور دہرم کے گیاتا بدر جی نے مجھسے پہلے ہی کہدیا تہا کہ دُرجودہن کے اپرادہ سے سارا کُل ناش ہوجاویگا میرے بچن مانکر دُرجودہن کو تیاگ دو اور کرن اور شکنی کا مُنہ مت دیکھو دہرماتما جدہشٹر کو راج ابھیشیک (راج تلک) کرو وہ دہرم کا جاننے والا جدہشٹر دہرم سے پرجا کا پالن کریگا ہے پتر مین نے دب درشٹی اپنے بھائی بدر کا

کہتا نہ مانا مجکو اتنا کلیش اُٹھانا پڑا اب اس بردہ اوستھا مین میرا اور کاندھاری کا دھیرج دینے والا تمہارے سوا نے لون سے تمنے و یدون کو پڑھا
برہمنون رشیون کی ساتھ تم تھہ جاترا کی تم ایسے گیانی ہوکر اتنا شوک مت کرو۔ اِتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب راجہ جدہشٹر کو دہرراشٹ کا سمجہانا پہلا ادھیائے۔

دوسرا ادھیائے

راجہ جدہشٹر کا شوک بیاس جی کا اُپدیش کہ جگ کرو

بیشمپائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ ہے راجن اس طرح کے بچن بیراگ سنجگت راجہ جدہشٹر راجہ دہرتراشٹ سے سنکر مون ہو رہا تب سری کرشن جی نے کہا کہ ہے دہرم راج تمہارا اس وقت شوک کرنا تمہارے پتّرون کو شوک دایک ہوتا ہے اب تمکو جگ آدک کرم پورن دکشنا دیکر کرنے چاہئین اتتھون اور رشیون کو دان دو اور بستر آدک اور طرح طرح کے بھوجن بھوکون کو کھلاؤ سری گنگا جی کے پتّر راجہ بہیشم جی اور بیاس جی نارد جی سے تمنے سب ہر روز کو سُنا تم اگیانیون کی طرح شوک اور موہ مین پست ہونے کی جوگ نہین ہو اپنے باپ دادا کے چلن اور ریت پرنیت ہوکر (قائم ہوکر) راج دہرم کے بہار کو اپنے اوپر دھارن کرو سب کشتری ماجا جو اس سنگرام مین مارے گئے وہ لس سندیہہ سُرگ کو گئے اب اُن کو تم کسی طرح نہین پا سکتے ہو مہاتیجوان سری کرشن جی اتنا کہکر مون ہو رہے راجہ جدہشٹر نے کہا کہ ہے گوبند جی آپ اپنی سچی پریت سے جو کچھ اُپدیش مجھے کرتے ہین وہ مین اچھی طرح جانتا ہون آپ کی کرپا سے ہی میرے منورتھ ابتک سپھل ہوتے رہے ہین اور آیندہ بھی ہوتے رہین گے مجھے بہیشم پتامہ جی اور اتل پراکرمی بھائی کرن کے مرنے کا اننت شوک ہو رہا ہے آپ مجھے آگیا دین کہ تپوبن مین رہ کر تپ کرون میرا چت سنساری بیوہارون مین اب نہین لگتا ہے یہہ سنکر بیاس جی نے کہا کہ ہے تات تمہاری بدھی ٹھیک نہین ہے پھر تم بالکون کی سی باتین کرتے ہو۔ مین نے اور رشیون نے اور خود سری گوبند جی نے تمکو اتنا سمجہایا پرنت تمہاری سمجھ مین نہین آیا تم نے دیکھا کہ بڑے بڑے شور بیر پتامہ جی اور آچاری جی اور کرن انہون آدک سب کشتری دہرم مین جدھ کرکے مارے گئے اُس دہرم کو تم اچھی طرح جانتے ہو تم سے گیانی راجا کو ایسا موہ ہونا آسچرج کی بات ہے مین نے پہلے تمہارے سب سندیہہ نرورت کئے اور بہیشم جی نے سب دہرم موکش سے آدلیکر تمنے سنے تمہاری سمرن شکتی (قوت حافظہ) نربل (کمزور) ہو رہی ہے تم ایسے موہ مین پراپت ہو۔ ہے راجا کوئی منش سوتنتر ہوکر کرم نہین کرتا ایشور کی پریرنا سے پرنش شبھہ اور اشبھ کرم کرتا ہے تم سمجتے ہو کہ جدھ ارتھات پاپ کرم مین نے کیا تو پاپ سے نورت ہونے کو جب تپ جگ دان کرنا چاہیئے کہ اُن کے کرنے سے منش پوتر ہو جاتا ہے دیوتا جگ ہی کرکے بجے (فتحمند) ہوئے اور اسُرون کو پراجے (فتح) کیا اب تم بھی راجسو اور اسومیدھ و سرپ میدھ اور نرمیدھ جگ کرو اور بستر بھوجن دکشنا بید پاٹھی برہمنون اور رشیون کو دو جیسے کہ راجہ وشرتھ کے پتّر سری رام چندر مہاراج نے بہت سے جگ کرکے امت دکشنا دی تھی یا تمہارے پتامہ شکنتلا کے پتّر راجہ بہرت نے جگ کئے تھے جدہشٹر نے کہا کہ ہان مہاراج اسومیدھ جگ جہہ سے کہ یہہ جگ راجاؤن کو پوتر کرنے والا ہے پرنت میرے پاس دہن نہین رہا اور جو راجا بالک اوستھا کے اب اپنے بڑون کے سنگرام مین مارے جانے سے راج پر براجمان ہوئے ہین اُن سے دہن لینا اچھا نہین سمجھتا ہون اس بھاری سنگرام مین درجودہن کا خزانہ بھی خالی ہو گیا اور جدھ کے ہونے سے درجودہن نے اتنے کر پرجا سے لئے کہ پرجا مین بھی دینے کی شکت نہین رہی۔ ہے تپوان پتامہ جی پرتھی کو دکشنا تین دینا مین اچھا نہین جانتا ہون جسطرح آپ کہین وہی کرون۔ بیاس جی بولے کہ ہے راجن تم اسکا سوچ مت کرو تمہارا خزانہ خالی ہونا سے بھر دو دینا راجہ مرت نے ہماچل پربت پر بڑا جگ کیا تھا وہان بہت سے سونے چاندی کے برتن گڑے ہوئے ہین وہ دہن لاؤ سے تمہارا

جاسے اچھی طرح ہو جاویگا۔ اتی سری ہم کرب مہابھارتے اسومیدھ پرب راجہ جدہشتر اور بیاس جی سمباد جگ کا اپدیش دوسرا ادھیائے ۔

تیسرا ادھیائے

راجہ مرت کا برتانت اور سری کرشن جی کا گیان اپدیش جدہشٹر کو

راجہ جدہشٹر نے کہا کہ راجہ مرت کے جگ کا حال سُننے کی ابھلاکھا ہے۔ آپ کرپا کر کے مجھے سُناوین۔ بیاس جی نے کہا کہ منوجی مہاراج کے پتروں مین سے راجہ اکشواک ایک سورج بنسی راجہ ہوا اُسکے بنش مین راجہ مرت ساری پرتھی کا راجہ جیتیندری چکرورتی راجا ہوا اُسنے ہماچل پربت پر جگ کرنا چاہا اور برہسپت جی نے راجہ اندر کے کہنے سے کہ وہ دیوتاؤن کے گرو ہین منش کو جگ کرانا انکو سوبھایمان نہین ہے انکار کر دیا تب راجہ مرت کو سوچ ہوا کہ کسی سے جگ کرون دیورشی نارد جی کے کہنے سے راجا نے سموَرت رشی برہسپت جی کے چھوٹے بھائی سے جگ کرایا اور پھر برہسپت جی راجہ اندر اور دیوتاؤن سمیت اُسکے جگ مین سوم پان کرنے کو آئے راجہ مرت نے تمام برتن جگ کے سونے کے بنوائے اور اتنی دکشنا سونے کی دی کہ کوئی راجا نہین دیسکتا ہے وہ سارا دہن ہماچل پربت کی منجومان شکھر پر جہان شوجی پاربتی جی سمیت سدا بہار کیا کرتے ہین اور راسو نی کُمار اور آٹھ بسو دوادش سورج لب ویدیا آدک سب دیوتا وہان کریڑا کرتے ہین وہان وہ دھن رکھا ہوا ہے تم وہان جاکر شوجی مہاراج کی اوپاشنا کرو اور سارا دہن وہان سے لاکر تم اپنا جگ کرو بیاس جی سے یہہ حال سُنکر راجہ جدہشٹر پرسن ہو گیا اور اپنے منتریون سے صلاح کر کے اس کام کو کرنے کا ارادہ مصمم کر لیا سری کرشن جی نے راجہ جدہشٹر سے کہا کہ ہے راجہ سب سنساری جیو ہار سنسار مین جیو کو پہچاننے والے ہین ایک ست بولنا برہم پد کو پراپت کرتا ہے ارتھات موکش کا داتا ہے اتنا ہی گیان کا بیشے ہے اور سب باتین ہین دو پرکار کے روگ ہوتے ہین ایک شریر سمبندھی دوسرا مانسی یہہ دونون پرسپر کے میل ملاپ سے اوتپن ہوتے ہین جو روگ بات پت کف آدک سے شریر مین اوتپن ہوتا ہے وہی شریر کا روگ کہلاتا ہے اور جو چت مین کلیش پیدا ہو جاوے وہ مانسی روگ کہلاتا ہے شوک پرسنتا (خوشی) سے دور ہو جاتا ہے اور پرسنتا شوک سے جاتی رہتی ہے کوئی تو دُکھ مین پڑا ہوا پچھلے سُکھون کو اور کوئی سُکھ مین پچھلے دُکھون کو یاد کرتا ہے ارتھات ایک کے یاد کرنے سے دوسرے کا ناش ہو جاتا ہے ہے جدہشٹر تم دُکھی نہین ہو دُکھ کو یاد کر کے دُکھی ہو جاتے ہو کیول برہم کا دہیان کرو اور کرتا ہرتا اُسی کو سمجھو تب تمہارا چت سُکھی ہو گا تُمنے پہلے کورون کے ہاتھ سے بہت کلیش اُٹھائے اور رانی دروپدی نے بہی بہت سے سنکٹ سہے ہین اب اُن کو یاد کر کے دُکھی ہونا اوچت نہین ہے بھیشم جیسا اور دروناچاریہ آدک بڑے بڑے شوربیر جو شترون کی طرف سے تم سے جدہ کرنے آئے اُن کو تُمنے بجے کر لیا پرنت من شترو کو ابھی جیتنا باقی ہے اُسکو بیراگ (گیان) سے بجے کرو اور اپنے باپ دادا کی مرجاد پر چل کر راج کرو ہے دہرم راج مہاراج اور اُسکے متعلق جو پدارتھ ہین اُن کو تیاگ کر سِدھی نہین ہوتی ہے کام کرودہ آدک کے تیاگ سے سُدھی ہوتی ہے دوَا اکشر مرت ([illegible]) کے ہین اور تین اکشر سناتن برہم کے ہوتے ہین اور مم ارتھات مایا کے دہن آدک بستو کو اپنا ماننا اس سے مرت ہوتی ہے نہ مم ارتھات یہہ میرا نہین ہے یہہ سناتن برہم ہو رہا ہے یہی دونون مرت اور برہم چت مین استہت ہو کر درشٹ سے گپت نس سندیہہ جیوون کو لڑواتے ہین جگت کی ستتا کا ناش نہین ہے دہرم جدہ مین جیو دھاریون کے شریرون کو مار کر بھی ہنسا کو ہی پاتا ہے استہاور جنگم سرشٹی سمیت اس پرتھی کو پاکر جسکی ممتا نہین گئی وہ پرتھی کو پاکر کیا کریگا جو بن مین فقط اس کر کے مول پھل سے نرباہ اپنے جیو کا کرتے ہین مگر ممتا اُنکی دب (دو) ہین لگی ہوئی ہے وہ موت کے مُنہ مین ہے اور جو پُرش اپنے پروار مین رہکر سنساری کامون کو

دوسرے کا کام سمجھکر اپنا چت برہم مین لگائے رہتے ہین وہ سناتن برہم کو پراپت ہوتے ہین سنسار مین اچھا وان پُرش کی پرسنتا نہین ہوتی یہان کوئی کام اچھا سے رہت نہین من سے اچھا اور اچھا سے کام اور کام سے دکھ اوتپن ہوتا ہے اسلیئے پنڈت لوگ من کو بس مین کرنے کا جتن کرتے ہین اور بہت جنمون کے ابھیاس سے شُدھ چت جوگی موکش کو بچار کر اچھا کو تیاگ کرتے ہین دان ۔ بید پاٹھ ۔ تپ ۔ شبھ کرم ۔ بیدک کرم ۔ برت نیم اور جگ ادک کرم کو وہیان جوگ تک جان کر اچھا سے آرنبھ کرتے ہین ۔ اندریان جبکو چاہتی ہین وہ دہرم نہین ہے یوگ کا منا کو ردک کر بچار سے کرم کرتا ہے وہی دہرم ہے اور موکش کا بیج وہی ہے کامنا کا برنن کرتا ہون ۔ بنا جوگ ابھیاس کے کوئی پُرش مجھکو نہین پا سکتا ہے مین ان پُرشون سے یہہ کہلاتا ہون کہ مین سب اوتم جپ کرنے والا ہون اسکے کہنے سے اُس پُرش کا جپ سپھل کرتا ہون اور جو پُرش جگ ادک کرم کرتے ہین اُسکی من روپی درپن مین پرگھٹ ہوتا ہون وہ سوچتا ہے کہ مین جگ ادک کرم کرنے والون مین دہرماتما ہون انہوا مین استھاور جنگمون مین جیو آتما ہون اسیطرح سے جو ماترا بھمان بس ہوکر مجکو نہ جانکر میری مایا مین پھنسے ہوئے ناچتے ہین اور مین اُنکو دیکھکر ہنستا ہون اسلیئے ۔ [illegible] کرکے یہہ مت سمجھو کہ یہہ شُبھ کرم میرے پراکرم سے ہوئے ہین ۔ [illegible] ابھیاس سے کام بجے ہوتا ہے تب موکش پراپت ہوتی ہے سو تمہارے اسومیدھ آدک جگ کرو اور بنا ابھیمان کی [illegible] بھائی بند جو اس سنگرام مین مارے گئے اُن کا ملنا اب اسمبھو ہے کسیطرح ہمکو وہ نہین ملسکینگے [illegible] اور سری کرشن جی کا گیان اوپدیش تیسرا ادھیائے

چوتھا ادھیائے

راجہ جدہشٹر کا شوک دور ہونا اور راجہ دہرتراشٹ سمیت بھائی بندنکا سرادھ کرنا

بئشمپائن جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ راجہ جدہشٹر کو مہا بیاس جی اور سری کرشن چند مہاراج نے سمجھایا اور دیو استھان و نارد [illegible] بھیم سین و ارجن و نکل و سہدیو و دروپدی اور سب [illegible] اور شاستر کے جاننے والے برہمنون نے ایکانت مین خوب سمجھایا تو جدہشٹر کا شوک دور ہوا ۔ جب سری کرشن مہاراج اور اوپر لکھے ہوئے رشیون کا پوجن کیا اور ساری پرتھی کا چکرورتی راج لیا اور راجہ مرت کی دہن سے جگ کرنے کا ارادہ پختہ کر لیا تب وہ رشی تو اُسی استہان مین جدہشٹر کو سمجھا کر انتردہان ہو گئے ۔ جدہشٹر نے راجہ دہرتراشٹ سمیت اپنے بھائی بندون کا سرادھ شاستر کے انوسار بہت سی دکشنا اور بستر باہن ہاتھی گھوڑے آدک دیکر پریت سے کیا اور راجہ دہرتراشٹ کی سیوا تن من دہن سے پانڈون نے ایسی کی کہ وہ گیان نیتر رکھنے والا راجا اپنے پتر دُرجودہن کے شُکھ کو بھول کر پانڈون کی بردھی اور جشن چاہنے لگا اس بات کو سوچ کر پچھتایا کرتا کہ [illegible] دُرجودہن [illegible] دیکر پانڈون کو کلیش مین ڈالا کہ وہ بن مین کشٹ اوٹھاتے رہے اور یہہ سارا سنگرام دہرتراشٹ نے اپنے کارن ہونا سمجھا کہ جو دُرجودہن کو سری کرشن مہاراج کے اُپدیش [illegible] مین رکھتا تو اتنا بڑا ناش جیوون کا کیون ہوتا پرنت رشیون کے سمجھانے سے دہرتراشٹ کو شانتی ہو گئی کہ جو تب اسی پرکار تھی ۔

اِتی سری آم کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب راجہ جدہشٹر کا شوک دور ہونا چوتھا ادھیائے

پانچوان ادہیائے

سری کرشن جی اور ارجن کا دلّی مین آنا اور اپنی ادہبہت سبھا اور محلون مین نواس کرنا اور گیان کا چرچا

راجہ جنمے جے سنے پوچھا کہ ہے برہمنون مین سریشٹہ پانڈون کے شانت چت ہونے پر مہاپراکرمی سری باسدیو اور دہنش دہاری ارجن نے کیا کیا۔ بیشمپائن جی سنے کہا کہ ہے راجن ان دونون اُتّم پراکرمیون سنے دیش مین وہ سُکہہ بہوگا جیسا کہ دیوتا سُرگ مین معہ دیوراج اندر کے اور نندن بن مین اسونی کُمار بھوگتے ہین ارجن باسدیوجی سمیت تیرتھون اور پوتر استھانون اور ندیون مین اشنان کرکے اندرپرست (دلّی) مین آئے جسکی سبھا اور راج محلون کا ذکر پہلے ہوچکا ہے۔ اُس ادہبہت سبھا مین رہکر ایک کتہا اور اتہاس اور ایوربسنگرام یعنی مہابھارت کی جدہ کا برنن اور سکہہ آننجوو کی باتین کرتے رہے اور ارجن کا شوک دور کردیا۔ ایکدن سری کرشن جی سنے ارجن سے کہا کہ راجہ جدہشٹر نے تمہارے بل اور پراکرم کے آسرے ہوکر ساری پرتہی بجے کرلی اور بہیم سین نکل سہدیو اپنے بھائیون سمیت چکرورتی راج کرنے لگا سویودہن (یعنی درجودہن) نے دہرم جدہ مین موت پائی اور اُسکے بھائی کورمی۔ دوساسن۔ آدک معہ کرن اور شکنی وغیرہ کے سب سنگرام مین مارے گئے اور میرا یہان رہنا تمہارے ساتہہ سنگرام مین شامل ہونا اسی کارن تھا کہ سب آپت اور کلیشون سے تمہاری رکشا کرکے تمکو جئے دلاؤن وہ سب کام اچھی طرح ہوگیا راجہ جدہشٹر کا شوک دور ہوگیا اب مجھے دوارکا جانے دو کہ مین اپنے پتا بسدیوجی اور بھائی بلبہدرجی اور اپنے پروار کو جاکر دیکہون تم راجہ جدہشٹر سے ذکر کرکے مجھے بدا کرادو۔ اب ساری پرتہی پر تمہارا اکچہت راج ہوگیا اور جوکچہہ سمپت اور دہن میرا ہے وہ بہی مین نے دہرم پُتر راجہ جدہشٹر کے ارپن کیا کہ وہ مجھے بہت پریہ ہے یہہ بچن جدا ہونے کا سُنکر ارجن کو دُکہہ ہوا پرنت اُس سنے یہہ بچار کرکہ مہاراج کو روکنا ہی اُچت نہین ہے اُن کے بچن کو انگیکار کرکے باسدیوجی کا بچن بہت پریت سے کیا اور یہہ کہا کہ جیسی آپکی اچھا ہو وہی کیجئے اور پہر یہہ بہی کہا کہ ہے پرشوتم جگت کے رچنے والے آپ نے سنگرام کی ارنبہہ ہونے پر جو گیان اُپدیش مجھے کیا تھا وہ مجھے بسمرن (سہو) ہوگیا ہے اور آپ دوارکا جانے کا ارادہ رکہتے ہین۔ کرپا کرکے وہی گیان پہر مجھے اُپدیش کیجئے۔ سری کرشن جی سنے کہا کہ ہے پانڈو وہ گُپت رہتس سناتن دہرم اور سانکہہ جوگ اور بہوتیون کا برنن جو مین نے تمہارے آگے کیا تہا وہ بہولنے کے جوگ نہین تھا تمنے برُبدہتا (کم عقلی) سے چت مین دہارن نہین کیا یہہ بات مجھے بُری لگی اب پہر اُسکا سمجھانا اور کہنا اور بستار سہت بہوترن کا برنن کرنا اسمبہو ہے پرنت مین پہر تمہاری رُچ دہرم مین دیکہکر گیان کا اُپدیش کرونگا اُسکو چت لگاکر سُنو۔

برہمن گیتا گیان برنن

سری کرشن جی سنے کہا کہ ایک اتبہ برہمن سُرگ لوک اور برہم لوک سے آیا اُس کا ہم نے پوجن کیا اُس سنے جوکچہہ مجھہ سے کہا اُسکو تم چت سے سنو برہمن نے مجھہ سے کہا کہ ہے مدہوسودن جی موکش دہرم جیون پر کرپا کرنے کے پریوجن سے جو آپ نے مجھہ سے پوچھا وہ موہ کا دور کرنے والا ہے اُسکا برتانت سُناتا ہون کہ ایک پتو دہن کاشب گوتری برہمن سنے ودیشر گوتر کے برہمن سے جو شاستر ون کے گُپت بہیدون کا جاننے والا تھا جنم مرن کے بشئے مین شاستر کے انومان سے گیان اور جوگ سے پیدا ہونے والا گیان ان دونون مین پرم چتر دُکہہ سُکہہ کا جاننے والا ماتا باپ کے جاننے مین کُشل سُدہ شانت روپ جتیندری تھا۔ کاشب گوتری سنے اُس برہمن سے بھگت پوربک ملکر اُسکے چرنون کو گرہن کیا

اور اُس کا پوجن کیا اُس شُدھ برہمن نے بھی کاشپ گوتری کی اچھی شردھا دیکھکر گرو کے سمان اُسکو پرسن کرکے یہہ بچن کہا کہ ہے تات اس سنسار مین منش نانا پرکار کے کرم اور پُن سے دیو لوک مین نواس کرتا ہے پرنت کہین بھی اتینت سُکھہ نہین ہے اور نہ کہین سدا ہو کے لئے استہت رہتا ہے اچھا اور کرودھ سے پورن لوبھہ اور موہ سے موہت ہو کر مین نے بارم بار اُتم استھان سے پتن ہو کر (نیچے گرکے) مہا دُکھہ پایا بار بار جنم مرن کا دُکھہ اوٹھا کر طرح طرح کے بھوجن کھائے اور بہت دھاریون کے شریر مین جا کر انیک ماتاؤن کے گربھہ سے جنم لیکر انکا دودھ پیا اور بہت سے پتا دیکھے اور بہت طرح کے دُکھہ او سُکھہ پائے کبھی دھنوان او کبھی نردھن ہو گیا راج سُکھہ بھی پایا پہر بہت کلیش بھی ہے سرگ بھی پایا اور نرک مین بھی طرح طرح کے سنکٹ اُٹھائے جمراج سے بھی پیڑا پائی پہر مین سادھو ہو کر سمادھی لگا کر برہم بھاؤ مین پراپت ہوا اُسکے پربھاؤ سے جوگ مارگ کو جانکر جیت کی شُدھی مین نے پراپت کی اب یہان سے ست لوک کو جاؤنگا اور موکش پدپاؤنگا جو کہ درشٹ سے گپت برہم لوک ہے اسمین جنکو سندیہہ نہ کرنا چاہیئے جیسے کہ اگیانی پُرش برہم لوک کا ہونا صحیح نہین سمجھتے ہین اُنکو سدھ پُرش اور رشیون کے بچن مین شنکا ہوتی ہے وہ سورکہہ لوک ہین پہر مین وہان سے لوٹکر سنسار مین نہین آؤنگا اب جو تمھاری اچھا ہو وہ کہو جس کارن تم میرے پاس آئے ہو وہ بھی مین جانتا ہون اور مین تمھارے چلن سے بہت پرسن ہون برہم گیان مجھسے پوچھو جو تمکو پر یہہ ہے اُسکو مین تم سے کہونگا ہے کاشپ گوتری تم بڑے بدھیمان ہو کاشپ گوتری نے کہا کہ ہے پتو دھن شریر کس طرح گرتا ہے اور کیونکر پراپت ہوتا ہے اور کس پرکار نکت پاتا ہے جیوآتما اگیان کو تیاگ کر اُس سے اتینت ستھول شریر کو کس ریت سے چھوڑتا ہے اور شریر سے پرتھک ہو کر کیونکر برہم کو پراپت ہوتا ہے یہ جیوآتما کس طرح اپنے کئے ہوئے شبہہ اشبہہ کرمون کو بھوگتا ہے۔

سدھ برہمن نے کہا کہ اس لوک مین جس جنم کے مدہ مین او ستھا او شبہہ کرم کرنے والا جن کرمون کو کرتا ہے اُن سب کا پھل پورا ہونے پر بپریت کرم کرتا ہے اور ناش ہونے سے پہلے اُسکی بدھی بپریت ہو جاتی ہے وہ برہم گیان سے بت اپنی اوستھا شریر اور بل اور سمے کو جانکر بہت کال تک اپنے سُبھاؤ سے بپریت لچھنون کو بھوگتا ہے جب یہہ بہت دُکھہ کاری کرمون کو کرتا ہے تب بہت کھاتا ہے انھوا کبھی نہین کھاتا ہے دوشت بھوجن (ممنوع غذا) مانس آدک اور پینے کے بستو آپسمین برودھ رکھنے والی (برخلاف ایک دوسرے جیسے کہ سرکہ اور چانول) شریر کو بھاری کرنیوالی او استھا سے زیادہ کھا لیتا ہے اور جب غذا ہضم ہو جاوے تب نہین کھاتا اپنی طاقت سے زیادہ سنبھوگ (مباشرت) کرتا ہے او موت لبشٹا کے بیگ کو روکتا ہے اور زیادہ کھا کر دن کو سوتا ہے اور بے وقت بھوجن کرتا ہے جس سے کف بات پت پیدا ہو کر تکلیف دیتے ہین اور جب ایسے بپریت کرم ترقی پاکر زیادہ ہو جاتے ہین تو خود ہی اپنے گلے مین پھانسی ڈالکر مرجانا چاہتا ہے اسطرح بپریت کرم سے جب شریر دُکھی او روگ پیدا ہو جاتے ہین تو وہ شریر ناش ہو جاتا ہے اسیطرح بہت سے شریر دھاری بیاکل چت شریر تیاگ کرتے ہوئے دیکھنے مین آئے پہر گربھہ مین آن کر دُکھہ اٹھانے پرشتے مین جو باپ او پر کو اپنی گت رکھتی ہے اور پران اپان مین قائم ہے وہ بڑے کشٹ سے جیوآتما کو تیاگتی ہے شریر نکما ہو جاتا ہے جو جیو شریر مین کرم کرتا ہے وہ سناتن ہے گیانی سدھ لوگ اپنے دوبت نیترون سے گربھہ مین آئے ہوئے جیو کو دیکھہ لیتے ہین - یہہ پرتھی کرم بھومی ہے جو جیسے کرم کرتا ہے اُسکا پھل پاتا ہے اور یہان بھی چھوٹے بڑے بھوگوں کو پراپت کرتا ہے اور یہان سے ہی بُرے کرم کرنے والے منش نرک کو جاتے ہین موکش پد بہت مشکل سے ملتا ہے اوپر کے لوکون کا حال سنو کہ جہان چند ر منڈل ہے اور جس لوک مین سورج منڈل اپنے تیج سے پرکاشمان ہے اور اُس استھان مین جہان نکشتر ہین یہہ سب استھان پوتر کرم کرنے والون کے استھان جانو وہان سے جب پھل سماپت ہو جاتا ہے تو وہ پہر نیچے گر جاتے ہین اسیطرح سے سرگ مین سے بھی اُتم مدہم نکشٹ تین درجے ہین دوسرون کی کلیش دیکھکر اُن کو سنتوش نہین ہوتا -

اتی سری مہابھارتے اسومیدھ پرب برہمن گیتا کا پہلا ادھیائے اور پرب کا پانچوان ادھیائے

چھٹا ادہیائے

برہمن گیتا گیان برنن

اب دوسرے پُرش کا اوتر کہتا ہون کہ اس لوک مین اچھے بُرے کرم کا ناش نہین ہوتا ہے سب جیو بار بار پیدا ہو کر پھل پاتے ہین جسطرح اچھا سینچا ہوا برکش بہت سے پھل دیتا ہے اسی طرح پاپ کا حال بھی سمجھو من سب مین پردھان ہے کرم کو پردھانتا نہین ہے - اب گربہ کا حال کہتا ہون جسطرح یہہ جیو گربہ باس کرتا ہے رودہر سے سنجکت گربہ مین برتمان بیرج (نطفہ) اپنے کرم انوسار شریر کو پاتا ہے اور وہ برہم جیو آتما ہو کر گربہ مین پرویش کرتا ہے سوکشم روپ کیونکر شریر جکت ہوتا ہے ورشٹ سے گپت کیونکر پرتکش ہو جاتا ہے اور اسنگ کیونکر سنگی ہو جاتا ہے -

ان تینون سندیہون کو دور کرنے کے لئے تین اشلوک مین برنن کیا جاتا ہے - جسطرح تھوڑا اسونے کا جل تانبے کی سورت کو سورن ہی کر دیتا ہے اسیطرح اُس سوکشم جیو کو گربہ مین جانو (۲) جسطرح نظر سے غائب اگن لوہے کے پنڈ مین پرویش کر کے اُسکو تپا دیتی ہے اسیطرح گربہ مین ورشٹ سے گپت جیو آتما کو جتین جانو (۳) جسطرح دیپک کا پرکاش استہان مین ہو جاتا ہے اسیطرح جیو آتما استہول شریرون کو پرکاشت کر دیتا ہے اب دیپک کے سمان اسنگ جیو آتما کی دُکہہ آدک کارن کو کہتے ہین جیسے شُبہ اشُبہ کرم کرتا ہے ویسا ہی اُسکا پھل بھوگتا ہے - وان برت برہمچریہ بید پاٹھ جتیندری - شانتی جیوون پر دیا کرنا و یا دوسرے کے دہن کو نہ لینا ماتا پتا کی سیوا دیوتا اُن اتتہون کا پوجن اندریون کا بس کرنا یہہ سب ست پُرشون کے کرم کہاتے ہین جو منش ایسے کرم کرتا ہے وہ کبھی دُرگتی کو پراپت نہین ہوتا جوگی ہی موکش پد پاتا ہے جو پُرش سب جیو دھاریون مین آتما کو سمان جانتے وہ مُکت روپ ہے ارتھات موکش کو پراپت ہوتا ہے اور جو منش جیون مرن اور سُکہہ دُکہہ آدک ہان لابہہ پریہ اور اپریہ مین سمان بہاو رکہے وہ جیون مُکت ہے جو ستر و نہ رکہنے والا بھائی بیٹون سے جُدا دہرم ارتھ کام کو تیاگ کرنے والا ارتھات کیول موکش مارگ مین چلنے والا اچہا رہت ہے کسی کا اپمان نہین کرتا اور سنسار کی پریت سے پوتر چیت ہے وہ موکش روپ ہے اسکے سوائے اب جوگ شاستر کو برنن کرتا ہون جس سے اوتم کوئی پدارتھ نہین ہے آسے اِسکے دوارا جوگی جن دہیان سے شُدہ آنند روپ برہم کو دیکھتے ہین مین اُسکے اُپدیش کو ٹھیک ٹھیک کہتا ہون پہلے اپنی اندریون کو بشیون سے ہٹا کر چیت کو آتما روپ کشیترگ مین دھارن کرے یعنی موکش جوگ کا ابہیاس کرے پیتسوی سدا آتما مین برہم کو دیکہتا ہوا چت سے جوگ شاستر کا ابہیاس کرے ایکانت مین بیٹھکر اپنی آتما مین ہی دیکہیے جسطرح سُپن مین استہول شریر سے جدا یہہ منش دیکہکر پہر جاگرت اوستہا مین بھی وہی دیکھے جیسے اوکھانی انزووہ جی کو دیکہا تھا اُسیطرح اچھا جوگی سمادھی مین اپنی آتما کو سو روپ دیکھکر بغیر سمادھی کے بیہشان وشا مین بھی بستو کو آتما روپ دیکہتا ہے جیسے کوئی منش سینک کو مونج سے کھینچکر دیکہتا ہے مونج کو شریر اور سینک کو آتما روپ کہا یہہ درشٹانت اوتم جوگون سے جانا گیا ہے ایک بھاؤ سے سنسار مین اُسکا کوئی ایشور دوسرا نہین ہے جوکہ تینون لوک سوامی کہا جاتا ہے وہ یہہ ہی آتما ہے جو سارے سنسار مین بیاپک ہے کوئی دوسرا نہین آپ ہی آپ ہے جو گیانی ایسا شُدہ رکھتے ہین وہ جوگی جرا مرن کے دُکھون سے جُدا ہو کر سدا ہی پرسن چیت رہتے ہین اور برہم بھاؤ کو پراپت ہوتے ہین وہ جوگی اس شریر کو تیاگ کر دیو بھاو کو پاتے ہین جس طرح جوگی اس برہم کو پر شریر مین بیداشت اُپدیش سُنکر جوگ پاتا ہے اُسکو برنن کرتے ہین - اس شریر کے اندر چیت کو نیت (قائم) کر کے چکرا ستھان پر پورن برہم کو دہیان کرے شریر سے باہر چیت کو نہ لگاوے اسی کا نام جوگ ہے جب چیت چکر استھان

پرنیت ہوجاوے تو برہم کے سوائے پھر کچھ نہین ہے یہہ ابھیاس شبدون سے رہت بن مین جہان کسی کا شبد سنائی نہ دیوے وہان پراپت ہوتا ہے - اب جوگ کے سادھن برنن کرتے ہین برہم شردھا اہار کرے اسکے بغیر چت کی شدہی نہین ہوتی ہے چت کی شدہی سے سمرن اور سمرن سے سندیہون کے اعتراض اور شک کی نبرتی (رفع ہونا) ہوتی ہے دوسرے تالو اور جبیہہ کو دہیان کرے تالو ادہار اور جبیہا ادہارن ہونے کی جوگ ہے ایشور کا بچن ہے کہ مُلہہ مین جو اونچا گرت (اونچائی) ہے اُس مین اُلٹی جبہیا کو بچار پوربک سنجلت کرے وہ کہیچری مُدرا کہلاتی ہے اور نمبری جی کا بچن ہے کہ کپال کے سوراخ مین اُلٹی جہبیا کو لگاوے اور دونون پھر کٹہیون کے مدہ مین اپنی درشت نیت کرے اسکو کہیچری مدرا کہتے ہین جہبیا کے جڑ کے نیچے کا جو حصہ ہے اُسکو تہوا کہتے ہین اُس سے نیچے کنہٹہ اور تالو ہے ان دونون سے نیچے کنہٹہ کوپ ہے اُسکے نیچے پُشپ ہے اُسکو بھی دہیان کرے وہان پر دہارنا جوگ مین نشچے کراتی ہے اور کنہٹہ کوپ پر دہارنا ہونے سے بہوکہ پیاس دور ہوجاتی ہے ہردے آسرے استہان برہم کو اور ہردے بندھن روپ اُن رگون (ناڑیون) کو جو ایک سو ایک ناڑی ہین اور جو اوپر کے لوکون کے جانے کے مارگ ہین دہیان کرے ہے مدہوسودن (سری کرشن جی) میرے اسطرح کے بچنون کو سُنکر اُس شش روپ براہمن نے پھر اس کٹہن مارگ کو پوچھا کہ بار بار یہہ کہانے کی چیزین اودر مین کیونکر پکتی ہین کیونکر رودہر (خون) روپ ہوجاتا ہے اور اسیطرح مجا مانس آدک بنتا ہے اور کیونکر یہہ شریر استری کے اودر مین بردہی پاتا ہے کُل سوتر کیونکر جُدا جُدا ہوجاتا ہے سوانس کیونکر آتا جاتا ہے یہہ آتما شریر مین کس جگہہ رہتا ہے اسکا اوتر ہی بھگوان آپ دینے کے جوگ ہین جب پھر شش براہمن نے مجھہ سے پوچھا تو ہے لکشمی پت سری کرشن جی مین نے شاستر کے انوسار اُس سے یہہ کہا کہ جسطرح گھر کا مالک اپنے دہن اگار مین برتنون کو رکھکر پھر اپنے نہامدون کو پہچان لیتا ہے اسیطرح جوگی اچل اندریون کے دوار امن کو شریر مین روک کر وہان آتما کو تلاش کرتا ہے تو جوگ ابہیاس اور چارون طرف سے موہ آدک کو تیاگ کر تھوڑے سے مین برہم کو اپنے آپ مین پالیتا ہے یہہ برہم نیترون سے نہین دکھائی دیتا ہے کسی اندری سے جانا نہین جاتا ہے کیول چت روپی ابیپک سے یہہ سرسیشٹ آتما دیکہنے مین آتا ہے وہ نراکار ہوکر بہی چارون طرف ہاتہہ پانون مُنہہ سر نیتر رکہنے والا ہے یہہ جو شریر مین چت کو روک کر برہم کو دہیان کرتا ہے اور دیکہہ لیتا ہے پھر اہم برہما ہے نام مہا باک مین موکش پاتا ہے - ہے برہمن اب مجھکو تم بدا کرو کہ مین نے تمہارے برشن کا اوتر دیدیا یہہ کہکر ہے سری کرشن جی وہ برہمن بدا ہوکر چلا گیا - سری کرشن جی نے کہا کہ ہے ارجن وہ برہمن موکش دہرم مین تت پر یہہ بچن کہکر اُسی استہان مین گپت ہوگیا ہے راجا (ارجن) تمنے اس برتانت کو اچھی طرح سُنا جب سنگرام ارنبہہ ہوا چاہتا تہا تب بھی تمنے اسی گیان کو پوچھا تھا - ہے شور بیر ارجن کوئی منش شرودہا سے مین اس گیان کو یاد نہین رکہہ سکتا ہے مین نے تمکو ادہکاری جانکر یہہ گیان برنن کردیا ہے - ہے ارجن جگ آدک کرم کرنے والون سے دیولوک پورن ہورہا ہے - ہے متر جو منش برہم کو پہچاننے والے ہین وہ منش سنسار مین بہت تھوڑے ہین اس گیان کو سُنکر پاپ جیونے والے بہی دہرم مین نیت ہوکر موکش کو پاتے ہین سب مین اوتم من ہے اسکو بس کرنے سے برہم کی پراپتی ہوتی ہے جو منش جوگ مین سُدہی چاہے تو چہہ مہینے مین سُدہی پراپت ہوسکتی ہے -

انی سری رام کرشن مہا بھارتے اسومیدھ پرب چہٹا ادہیاے ستہ اور کانپ گوتری برہمن کا سمباد برہمن گیتا

کا دوسرا ادہیاے

⁂
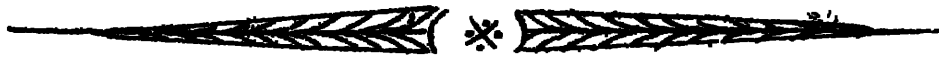
ساتوان ادھیائے

برہمن گیتا

باسدیوجی نے کہا کہ ہے راجا (ارجن) اب مین اوپر لکھے ہوئے پرشنون کا اوتر کہتا ہون کہ مین بسوانر روپ ہوکر پران اپان کو ساتھ لیکر کیا چار پرکار کے بھوجن کو پچاتا ہون آمین ایک پُرانا اتہیاس کہتا ہون جس مین استری اور پُرش کا پرشن اوتر (سوال وجواب) ہے کسی برہمنی استری نے گیان وان اپنے پُرش کو ایکانت مین پاکر پوچھا کہ تمنے اگن ہوتر آدک برہمن کرم تیاگ کردیا دہرم کو چھوڑ دیا ہے مین تمھاری واسی ہوئی ہون مین نے سُنا ہے کہ استری اپنے پُرش کے کرم انوسار لوک کو پاتی ہے تو میری کیا گت ہوگی یہہ سوچ مجھکو ہر وقت رہا کرتا ہے برہمن نے کہا کہ ہے سُکھی مین تمھارے بچن کی نندا نہین کرتا ہون - گیان سے رہت مُنش کرم کے دوارا (وسیلہ) سوہ کو پراپت ہوکر پریت کرم کرنے لگتے ہین سنسار مین ایک گھڑی بھی کرم کئے بنا سنیاس پراپت نہین ہوتا مین نے دونون بہرکٹی کے مدّہ مین چت کو اور باتون سے ہٹا کر نیت کرکے ابکیت استھان کو دیکھا جہان وہ ادویت برہم نواس کرتا ہے ایڑا پنگلا نام دو ناڑی ہین بُدہی کو پریرنا کرنے والا بایو جیون کو دھارن کرتا ہوا جس استھان پر چیشٹا کرتا برہما وک دیوتا جس استھان پر ابناشی برہم کی اوپاشنا کرتے ہین وہ ابناشی برہم ناک سے سونگھنا نہین جاتا نہ جیبھ سے اُس کا کچھ سواد لیا جاتا ہے کسی بدی سے گرہن نہین ہوتا کیول من سے جانا جاتا ہے بُدہی سے پرے ہے روپ سے رہت لکشنون سے تہاک پران اپان سمان بیان ادوان بھان پانچون بایو جس سے پرگھٹ ہوتے ہین اُسکا حال سُنو کہ سمان بایو ناہی منڈل مین اور بیان سارے شریر مین بیاپت پران اور اپان دونون سمان اور بیان کے مدّہ مین چیشٹا کرنے والی ہین دونون بھر کیشون مین اپان اور پران کے رک جانے پر سمان اور بیان بہی رُک جاتی ہے پرنت سب جوڑون مین موجود ادوان بایو پران اور اپان کے مدّہ مین بیاپت رہتی ہے اسی کارن یہ پران اور اپان سونے والے مُنش کو تیاگ نہین کرتے - پرانون کے چلائمان ہونے کو ادوان کہتے ہین یعنی جیوآتما او پادہی سب پران ایک ہی ادوان مین موجود ہے اسی سبب سے برہم بادی لوگ تپ کے بچارنے کو مجھہ مین ہی نشچے کرتے ہین مجھہ شبد سے مُراد بسوانر نام اگنی کو سمجھو - ناہی منڈل مین بسوانر نام اگن سات روپ سے کریڑا کرتا ہے گران جبھیا - چکشو - تک - سروتر - پانچ اندریان اور من - بدھ اُس بسیوانر اگن کی جیبھ اگنی ہے اور شبد روپ اس گندہ بسیوانر اگن کی سمدھ ہے اور وہی شبد روپ اوک ساتون سنج ہوتے ہین گہران اندری آوک ابہمانی دیوتا روپ سات اگینون مین گندہ آوک ساتون شیون کو ہونی والے پُرش ابہمانی ہوتی ہین اور گیاتی اُن ابہمانون سے الگ ہوکر برہم سے اُتپن ہوتے والے اگینون مین چیشٹا کرتے ہین پرتھی - اکاش - جل - آگنی بایو - من - بدھ - یہہ ساتون پرتکش استھان روپ جنین کئے جاتے ہین سب روپ سے سب بشی گندہ آدک گیان رکھنے والے اُسی مین پرویش کرتے ہین یعنی اُتپن او ستھا مین روپ آوک بنا روپ سے نیت ہوتے ہین وہ جاگرت اوستھا مین پھر پرگھٹ ہوتے ہین وہ سب سرشٹی کے سوامی سب کے اوگمن کے آسرے روپ مین لئے ہوئے ہین اسی سے گندہ اوتپن ہوتا ہے اُسی سے اس روپ اسپرش اور شبد پرگھٹ ہوتا ہے اُسی سے سنشی کا بھرا ہوا چت بھی اُتپن ہوتا ہے اُسی سے نشچے کرنے والی بُدہی اوتپن ہوتی ہے - یہ اوتپتی سات پرکار کی جانو اسی مارگ سے پراچین رشیون نے گہران آوک اندریون کا روپ بید کے وسیلہ سے جانا اور

اور یہہ سب سرشٹی برہم سے پرگھٹ ہوتی ہے۔ اتی سری مہابھارتے اسومیدھ پرب ارس کیا۔ ساتوان ادھیائے۔

آٹھوان ادھیائے

برہمن گیتا

سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ ہے مہابا ہو اُس برہمن نے اپنی استری سے پھر یہہ کہا کہ آنکھ۔ کان۔ اسپرش یعنی آنکھ جیبھہ۔ ناک۔ دونوں ہاتھ اور چرن لنگ وگدا یہہ دسون اندریان وش ہوتا ہین شبد سپرش روپ اس گندھ کرم گت بیرج ہوتر بٹانیا گنا یہہ دس سبب ہین دسشا۔ بایو۔ سوریہ۔ چیت۔ رمان۔ پرتھی۔ اگن۔ بشنو۔ رودر۔ پرجاپت۔ متر یہہ دس اگن ہین اور دسون اندریان ہوما ہیں اور وش ہب سے ہین بشے نام سمدھ ان اگنیون مین ہومی جاتی ہین چیت روپی سروا اور اُگن دکشنا روپ دھن ان کو ہون کرنے کے پیچھے تیاگ کرتے ہین اسیطرح اندریون کو بہی اُن کے لشیون سمیت آتما مین لے کرکے من کی ادتپت کے کارن روپ باپ پن کو بہی تیاگ کرکے اُسکے پیچھے جو باقی رہتا ہے اُسکو برنن کرتے ہیں کہ وہ گیان سروپ ہے جو کہ اسنگ اور گیان سے پرتھک ہے یہہ چیت آدک سمان ہی جگت نام سے پرسدھ ہوا یہہ ہی گیان ہے۔ سب جاننے کے جوگ چیت ہی ہے اُسکا پرکاشک گیان کیول ساکشی ہے کیونکہ بیرج سے پیدا ہونے والے ستہول شریر کا ابہمانی جیو آتما سوکشم شریرون کا بہی ابہمانی ہوتا ہے ابہمان جدا نہین ہے شریر کا ابہمانی جیو آتما ہے اُس مالک مکان کا لو اس استھان یعنی آرامگاہ ہردا ہے اُس ہردے سے دوسرا من پرگھٹ ہوتا ہے اور وہ من ہے مکھیہ (مقدم) ہے یہان ایک اتہاس مجھے یاد آیا وہ کہتا ہون من اور بانی دونون نے جیو آتما سے پوچھا کہ ہم دونوں مین کون بڑا ہے جیو آتما نے کہا کہ من سریشٹھ ہے بانی ارتھات سرستی نے کہا کہ مین تیرے کام دہک (مددگار) اور (پیشکار) ہون تب من روپ برہمن نے کہا کہ اچھا اور جنگم اور اندریون سے پرے سرگادک ان دونون کو میرا من جانو سب سرشٹی میری سنمکھہ ہے منتر جنتر سرگادک کا جاننے والا من جنگم نام کہا جاتا ہے اسلئے بچن ہی سریشٹھہ ہے جن کارن سے سرستی تم اپنے آپ کو سریشٹھہ جانتی ہو وہ یہ کارن ہے دیوی سرستی پران اپان کی سندھ مین جو من کی مکھہ برتی ہین سدا موجود رہتی ہے بنا پرانون کے چلائمان ہی اپنے پرگھٹ ہونے سے اسمرتھ ہے سرستی برہماجی کے پاس آئی اور کہا کہ آپ پرسن ہون اسکے پیچھے پرون پانی کی مدد کے لئے پرگھٹ ہوا اس کارن سے بچن پران کو کھینچکر بار تالاب نہین کرسکا برہمن نے کہا کہ بانی دو نام سے کہی جاتی ہے پہلے گھوکھنی ارتھات شبد ایمان دوسرے اگھوکھا ارتھات شبد رہت ان دونون کے مدھ مین گھوکھنی سے الوکھا سریشٹھہ ہے کیونکہ گھوکھنی پرانون کی بروھی چاہتی ہے اور نہیں منتر روپ اگھوکھا سب وشائون مین برتمان ہے اس کارن وہ سریشٹ ہے اونپت بچن روپ گائے منو رتھون کی دینے والی ہے اور یہ برہم بادی موکش کو پراپت کرتی ہے ارتھات بچن روپ گائے کے چار تھن ہین۔ سواہا کار۔ شدھا کار۔ نہنت کار یا ہنت کار۔ بکہنٹ کار برہمن نے کہا کہ جو بچن شریر مین پران سے پرگھٹ ہوتے ہین وہ پران اپان آدک مین ہوکر پرگھٹ ہوتے ہین اسلئے دونون یعنی بانی اور من سریشٹھہ رہے۔ اتی سری مہابھارتے اسومیدھ پرب برہمن گیتا آٹھوان ادھیائے۔

نوان ادھیائے

برہمن گیتا

برہمن نے کہا کہ من اور اندریون کا اتہیاس مجھے یاد آتا ہے۔ سے سُندر بچن بولنے والی برہمنی وہ تمھین سُناتا ہون من نے کہا کہ میرے بنا پران اندری نہین سونگھتی ہین جیبھ اس کو نہین پاسکتی نیتر روپ کو نہین دیکھہ سکتے تک اسپرس نہین کرسکتے اور کان سے نہین سُن سکتے ہین سب مین سریشٹھ ہون۔ اندریون نے کہا کہ مین نے جو کچھہ کہا سَت ہے پرنت ہمارے بغیر کسی شئے بھوگ کو آپ نہین بھوگ سکتے ہو اور ہمارے لے ہوجانے پر آپ گھران اندری سے روپ کو نیتر سے اسکو پراپت کر دکان سے گندھ کو جیبھ سے اسپرس اور تُچا سے شبد کو (خلاصہ یہہ کہ ایک کو دوسرے سے مُناسبت نہین) بلوان لوگ مرجادسیم سے رہت ہین نربل لوگ نیم مین بندھے ہوئے ہین جھوٹا بچن کھانے لایق نہین ہے بدہمان پُرش اُسکو انگی کار نہین کرتے ہین ہے منوہر روپ والی اس طرح آپس مین بارتالاپ ہوکر یہہ بات سدّھ ہوئی کہ دونون من اور اندری جب آپس مین پریت کرتے ہین تب ہی ایک دوسرے کی مدد سے پدارتھون کو بھوگ سکتے ہین یہان تک اعارشُدّھی کے سنبدھ رکہنے والے پرشنوتر کئے گئے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب نوان ادھیائے برہمن گیتا کا پانچوان ادھیائے

دسوان ادھیائے

برہمن گیتا

برہمن نے کہا کہ ہے سوبھاگنی پران اپان بیان اودان سمان پانچون بایون کی پرسپر بارتالاپ ہوئی کہ کون سریشٹھ تم مین ہے اور ایک دوسرے سے اپنے آپ کو شریشٹھ کہا کہ میرے ہی کارن شریر کی استھتی ہے اور پہر نارد جی اور دیودت رشی کا جو پرسپر بارتالاپ قایم ہوا وہ مین تمکو سُناتا ہون نارد جی نے کہا جس آنند روپ برہم سے سب جیودھاری اوتپن ہوتے ہین اُسکے آنند کا بھاگ سنکلپ کے دوارا جیو روپ سے پرگھٹ ہوتا ہے اور وید منتر روپ شبد سے بھی بہت تتوون کی اوتپت جو کہ پربی کے اگن مین بھسم ہوگئے تھے وہ اسطرح پیدا ہوتی ہے جسطرح تجہک ناک سے کاٹا ہوا بڑکا برکش کشپ کے منتر سے پہر سجیو اور ہرا ہوگیا تھا اور اس روپ بشے باسنا سے ہی اوتپت ہوتی ہے شُکر (نطفہ) ارتھات ورشٹی سے گپت پراربدھ اور سرونت (خون) راگ دویش آدک ان دونون کے ملنے سے پہلے تو لنگ شریر پُران اوتپت کے کرنے کو کرم کرتا ہے اُسی پرکار پران سے جنم آدک کے دوارا بپریت وشاؤن سے سجگُت باسنا روپ کرم سے اوتپن شریر مین اپان اوتپن ہوتا ہے پھر اُس جنم مین پراپت ہونے والے پراربدھ اور باسنا سے اودان ارتھات پریم کا روپ جسکا نام آروپت ہے اوتپن ہوتا ہے کیونکہ وہ آنند روپ کارن روپ برہم کا رج کے مدھ مین آنند کو

۔ گہنٹ کرکے نیست ہونا ہے اچھاسے اگیان اور رجوگن ہی او تپن ہوتا ہے پرارثبدہ اور راگ دویش سمان بیان بایوسے ارتھات سمبندہ سوا ہی ہندوت اور سروتر اندری سے او تپن ہوتا ہے پران اپان یعنی اچھا اور پراپت ان دونون کا جوڑا ہے جیوآتما کی اوپادھی ہے پران اپان سے یہ اوپر کو جاتے ہین اور بیان سمان ارتھات دیکھا ہوا اور سنا ہوا یہ دونون دوند یعنی جوڑا کہلاتے ہین یہ دونون برہم کی پراپتی نہین کرانے دیتے ہین۔ اگن ارتھات پرماتما ہی سب دیوتا روپ ہے یہ وید کی اگیا ہے برہم گیانیون کا پرم گیان بید سے اوتپن ہوتا ہے جیو پریم کو ایک کرنے والا جوگ ہے وہ جانا جاتا ہے برہم شانتی روپ ہے اس شدہ برہم کے آنند روپ کو برہم گیانیون سے جانا ہے ۔ اتی سری رام کرن مہابھارتے اسومیدہ پرب دسوان ادہیائے

گیارہوان ادہیائے

برہمن گیتا

برہمن نے کہا کہ گہران[۹۱] اندری اور سروتر اور چکشو[۹۲] من بدہہ یہ ساتون اندریا سے اتپن ہوتے ہین اور انکی بشے سونگہنا دیکھنا ابہاس کرنا آدک جو اوپر لکھے گئے انکا برنن کرکے نارائین نے سروپ دکھایا اور کہا کہ ایک سمے برہماجی کے پاس دیوتا گندہرپ سرپ رشی منی سدہ بیٹھے ہوئے تھے اسرون نے برہماجی سے پوچھا کہ ہے پرجاپت جس مین ہمارا کلیان ہو وہ ہمکو اپدیش کیجئے تب برہماجی نے اسکی اوتر مین اوم آتی ایک اکشر کہا انھون نے جو برہماجی کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اس اکشر کو سنکر بہت سے مارگون کو پراپت کیا پہلے تو سرپون نے اپنی اچھا اور سبھاؤ کے انوسار یہہ سمجھا کہ برہماجی نے اوم اکشر کی اوچارن کرنے مین پہلے منہ کھولا اور پھر بند کرلیا انھون نے اس سے کاٹنے کا اپدیش پایا اور اسرون نے چھل اور دمبھ کرنے کا اپدیش پراپت کیا اور رشیون نے دم ارتھات اندریون کو روکنے کا اپدیش پایا اسیطرح سبھون نے اپنے اپنے سبھاو کے انوسار اس ایک اکشر کی بہت طرح سے ارتھ لگاکر اپدیش لیا ہے سندر نیتر والی برہمنی سب گیانون کا گیان برہم کو پہچاننا ہے اور اسی کو اپنے ہردے سے بچار کرتا ہے اور ہنسا کو تیاگنا یہہ پرم دہرم برنن کیا ہے ایک سنیاسی اور دہرمہ برہمن کا پرشنوتر تمہین سناتا ہون کہ جگ استھان مین بل پشو بکرے کو کہڑا دیکھکر سنیاسی نے اس ادہرمہ برہمن سے کہا کہ یہہ ہنسا ہے کہ پشو کو بلدان کی نمت تم مارتے ہو برہمن نے کہا کہ سرتی مین لکھا ہے۔ کہ جو پشو بدہہ کے انوسار جگ مین دیوتاؤن کی بھینٹ کیا جاوے وہ سرگ کو جاتا ہے اسکے شریر مین جو بھاگ پرتھی کا ہے وہ پرتھی مین اور جل کا بھاگ جل مین اور چکشو اندری سورج مین اور سروتر دشاؤن مین اور پران اکاش مین لے ہو جاتے ہین کسی پرکار سے مین دوش کا بھاگی نہین ہوتا ہون سنیاسی نے کہا کہ پران کے نکالنے سے ہی ہتیا گنی جاتی ہے اور جو یہہ سمجھو کہ بکرے کو سرگ مین پہونچاتا ہی اسکا کلیان ہوتا ہے تو آپ کا کیا پریوجن ہے اس بکرے کے بھائی بندہ ماتا پتا سے کہو کہ وہ اسکی کلیان کے نمت اسکو بل مین چڑہاوین پھر دیکھو وہ کیا جواب دیتے ہین۔ میری سمجھہ مین تمھارا پریوجن یہہ ہے کہ جب بکرے کے شریر کے سب تتو پرتھی آکاش بایو مین مل گئے اور اس کا شریر باقی رہ گیا وہ تم مزے سے کھاؤ مین کبھی تمھارے کرم کو ہنسا سے رہت نہین سمجھتا ہون سے برہمن کرم وہی ہے جسمین کسی جیو ماتر کو دکھہ اور کلیش نہووے جیوون کی رکشا سدیو سے رشیون نے برنن کی ہے یہہ

[۹۱] گھران اندری
[۹۲] کان اندری
[۹۳] آنکھ اندری

پرنکش ہنسا کرم کرنے جوگ نہین ہے۔ برہمن نے بہت سا بچار کر کہا کہ ہے سنیاسی تمنے جو کچھ کہا وہ ستت ہے اور میری سمجھ مین آگیا اب مین ہنسا کرم نہین کرونگا اور پہر اُس برہمن نے وید کے انوسار اپنے جگ کو پورن کیا بکرے کا بل دان نہین کیا۔

اتی سری مہابھارتے اسومیدھ پربنی برہمان ادھیائے برہمن گیتا کا ساتوان ادھیائے

بارہوان ادھیائے

برہمن گیتا سہسرابا ہو اور پرسرام جی کا جدھ

برہمن نے کہا کہ ہے سوکھی اندریون کا جیتنا بڑا شوبہ کا کام ہے یہان ایک اتہاس راجا سہسرابا ہو جسکا نام کارت بیرج تھا اور سمدر کا مین سُناتا ہون راجا کارت بیرج سہسر بہجا دھاری بڑا راجا ہوا اُس نے اپنے پراکرم سے ساری پرتھی جیت کر سوتنتر راج کیا ایک سمے وہ راجا سمدر کے کنارہ جاکر اپنے دھنش بان سے سمدر پر تیر برسانے لگا سمدر نے راجا سے پرارتھنا کی کہ آپ کے تیرون سے بہت سے جیو جو سمدر مین نواس کرتے ہین بیاکل ہوگئے آپ کرپا کرین راجا نے کہا کہ مجھکو کوئی ایسا پرش بتا جس سے مین جدھ کرون سمدر نے کہا کہ جمدگن رشی کے پتر پرسرام جی سے جدھ کرو وہ فلان بن مین تپ کرتے ہین راجا کارت بیرج جمدگن کے استھان مین بھائیون سمیت آیا اور پرسرام جی کو اُسنے دیکھا اور اُن کے استھان مین دُکھدائی کرم کرنے لگا جس سے پرسرام جی اور اُنکی ماتا پتا بھائیون کو کلیش اُتپن ہوا پرسرام جی نے راجا کی سینا کو اپنے پراکرم سے مارنا آرمبھ کیا اور اپنے تیر سے راجا کی سہسر بہجا کو کاٹ ڈالا راجا کے ساتھ جو کشتری جدھ کرنے گئے تھے اُن کو بھی مار ڈالا تب پرسرام جی کے بھئے سے کشتری لوگ بچے ہوئے جہان تہان پہاڑون مین جاکر چھپ گئے اور شودر کرم کرنے لگے اور اُنکی بدھوا استریون نے برہمنون سے سنتان اُتپن کرائی اُنکو بھی پرسرام جی نے مارا جب اکیس دفعہ کے سنگرام مین بہت سے کشتری مارے گئے تو آکاش بانی جو سب نے سُنی یہہ ہوئی کہ ہے رام تم اس کرم کو تیاگ دو اس کرم مین کچھ گُن نہین کو فسا گُن دیکھا رچیک رشی آدک دادا پڑدادا پرسرام جی کے پرگھٹ ہوکر پرسرام جی کو سمجھانے لگے کہ ہنسا کرم ست کرو تب پرسرام جی نے کہا کہ راجا کارت بیرج آدک کشتریون نے میرے پتا کو بنا اپرادھ مار ڈالا مین کیونکر اُن کو نہ مارون آپ سب مجھے کیون منع کرتے ہین مین راجا کے پاس نہین گیا وہی میرے آشرم مین آیا اور اُس نے میرے پتا کو مار ڈالا اور ماتا اور بھائیون کو بہت کلیش دیا اور پہر مجھسے سنگرام کیا رشیون نے کہا کہ جیسا کرم راجا نے کیا ویسا پھل پایا اب جو کشتری بچے ہوئے ہین اُنکے مارنے سے کیا پریوجن ہے برہمنون کو کشتریون کی رکشا کرنی اُچت ہے اب کوئی کشتری تمہارا اپمان کرنے والا نہین بچا ارتھات سب مارے گئے اب چھما کرو۔ اتی سری مہابھارتے اسومیدھ پرب

تیرہوان ادھیائے

برہمن گیتا جوگ کی بڑائی

رچیک آدک مہرشی پرسرام جی کے پتررون نے کہا کہ ہے برہمنون مین سریشٹھ پتودھن پرسرام ہم آدک راجا کا اتہاس تمکو سُناتے ہین

اُسکو سنکر پھر جیسی تمہاری اچھا ہو وہ کرنا پہلے وقتون مین ارک راج رشی ایسا دہرماتما ہوا کہ اُسنے ساری پرتھوی کو ... کر لیا ... شتروُ اُسکے سنمکہہ نہین ہوا تو راجانے اپنے من مین کہا کہ مین اپنے اندری روپ شتروُن کو اب بجے کرون تو من نے ... یہہ بات ... ہے تم کسی وشا مین سے اندریون کو اپنے تیرون سے بجے نہین کرسکتے ہو جو تیر چلاؤگے وہ بان تمکو ہے چہید ... ہے ... کہ میرا ... سمبندہی بل اُتپن ہوا ہے نشچے میرے چیت کو بجے ہوگی گہران اندری پر اپنے نیکشن بان مارونگا گہران اندری نے کہا کہ ہے ارک ... بان نہین جیت سکتے ہین وہ بان تمکو پیڑا دینگے راجانے کہا کہ مین جبھیا کے سوا دون پر پریت نہ کرنے ... رسنا اندری کو اپنے نیکشن بانون سے مارونگا رسنا اندری نے بھی وہی اوتر دیا اسیطرح چکشو اور تُنگ اور سروَن آدک اندریون نے راجا کو جواب دیا جب راجانے دیکھا کہ راج جوگ سے اندریان بس نہین ہوتین تو راجانے بہت سا بچار کرکے جوگ دہارن کیا اور جوگ کے بل سے ایک ہی بان مین سب اندریون کو مارکر پرم سدہی کو پراپت کیا اور سمجہہ لیا کہ جوگ سے بشیش کوئی سُکہہ نہین ہے پتروں نے کہا کہ ہے پتر تم بھی اس اتہیاس کے ارتھہ کو بچار کر شتریون کو مت مارو اور تپشیا مین استہت ہوکر کلیان کو پراپت کرو پترون کا اُپدیش سُنکر پرسرام جی نے اُس کرم کو تیاگ دیا اور ایسا تپ کیا کہ پرم سدہی کو پایا۔ اتی سری رام کرت مہابھارتے ... چودھوان ادہیاے ... سماپت ہوا۔

چودھوان ادہیاے

راجہ جنک اور برہمن سمبادر برہم بدّیا کا برنن

برہمن نے کہا کہ اب ہر دوے بندھن نام تین گُن جو کش اچھا ... برشون کو تیاگنی ہوا ... ہے سو مکھی سنسار مین منش کے جو تین شترو بڑے پربل ہین جو گُن برتی ہے ... (اصلیت) سے ... ہین ... آگے آنے والے پرلوک ... مین سُکہہ کے پرنت لیعنی پراپت ہوئے پر یہہ کاسُکہ آنند یہہ تینون ساتک گُن ہین ... شترو تا با ... یہہ تینون راجسی گُن ہین پرسرم اتھوا شوک آلکس ... یہہ تینون تامسی گُن ہین ... اندریون کا جیتنا منشون کو اچت ہے کہ ... آدک نام بانون سے ان سب کو کاٹ کر بجے کرے جیسے کہ راجا ... نے کیا تھا ... کو پاکر راجہ نے یہ کہا کہ بہت سے دوش ... کئے سب شترون کو مارا پرنت بڑا شترو جو سب سے ... مارا جو ... لوبہہ ہی ... ہوتا یعنی لوبہہ مین آشکت ہوکر سنسار مین بُرے کرم نہین جانتا لوبہہ کو مارو کیونکہ لوبہہ سے اچھا (خواہش) پیدا ہوتی ہے اُس شوک اور طرح طرح کے سوچ اُتپن ہوتے ہین اُن سے راجسی گُن اور راجسی سے تامسی گُنون کو پراپت کرتا ہے ان گُنون مین بندھا ہوا منش آوا گمن کے جال مین پہنس کر جنم مرن کے دُکھ بھوگتا ہے اسلئے لوبہہ کو مارکر سوارا جیہ نام پرمانند سُکہہ کو پراپت ہو یہہ ہی بڑا راج اس لوک مین ہے یہہ اشلوک راجا ... نے بچار کر گایا ہے ... ہے بھوانی راجہ جنک نے ایک برہمن اپرادہی کو آگیا دی کہ میرے دیش مین نواس نہ کرے یعنی میرے راج سے چلا جاوے اپرادہی برہمن نے جواب دیا کہ ہے راجن بتلیئے روپی دیش یا شبد آدک ممتا اور بندھن کے استھان وہان تک برنن کرو جہان تک تمھاری آگیا کی ادہین ہے پھر مین دوسرے راجا کے دیش مین چلا جاؤنگا اور تمھاری آگیا کا پالن کرونگا۔ راجہ جنک نے لمبے لمبے سانس لیکر بہت بچار کیا

اُسکو موہ پہانسی آگئی پھر چیتن ہوکر راجہ جنک نے یہہ اوتر دیا کہ مین باپ دادا کے راج مین وبنش کے اگیا ورتی (ملک مین حکمران) ہوکے
پرسمپورن پرتھی کو کھوجیتا پھرا بشئے روپی بندھن مین کرنے والی ممتا کے استھان کو نہین پاسکا تب مین نے متھلاپری مین اُسکی تلاش
کری یہان بہی نہین پایا آخر مین نے اپنے شریر مین سکہ آدک روپی پرجا (رعیت) مین بچار سے تلاش کی وہان بہی نہین پایا تو مجھے سودہا
سے اگنی پرچیتن ہونے پر بدہی اُتپن ہوئی تو مین نے جانا کہ بشئے کوئی چیز نہین ہے جیسے کہ سُرخ - پیلا - نیلا رنگ اوپادہیون مین
برتمان ہے پہٹک جسکو سنگ مرمر کہتے ہین باستو مین رنگ سے رہت ہے یعنی بالکل سفید ہے پرنت اوپادہیون مین پڑنے سے
یعنی اُنکے ست سنگ سے وہ پہٹک طرح طرح کے رنگ سے دکھائی دینے لگتا ہے اسیطرح آتما بھی بشئیون کے سمبندہ سے
الگ ہے سب بشئے میرے ہین اور اتنکا بہی میرا سروپ نہین ہے سب پرتھی میرا سروپ ہے کیونکہ مجھہ آتما سے جدا کچھہ نہین ہے
اور جسطرح میرا ہے اوسیطرح اورون کا بہی ہے سے برہمنون مین بُدہیمان برہمن جہان چاہے وہان نواس کرو برہمن نے کہا کہ ہے
راجن باپ دادا کے راج اور ونش کی اگیا ورتی ہونے پر آپ نے کس طرح ممتا کو تیاگ کیا اور کیونکر آپ کہتے ہین کہ بشئے
میرا ہے اسکو مجھے سمجھا کر میرا سنتوش کرو راجہ جنک نے کہا کہ یہان دہنا ڈتا (دولتمندی) اور دردرتا (مفلسی) دونون بناشوان
ہین اسی کارن مین نے ممتا کو پراپت نہین کیا جس سے یہ کہا جاوے کہ یہہ میرا ہے اور یہہ کس کا ہے ارتھات کسی کا نہین یہہ بید کا بچن
ہے اسی بدہہ سے مین نے ممتا کو نہین پایا گہران اندری مین برتمان گندہون کو اپنے ارتھہ نہین چاہتا ہون اسی سبب سے میرے
بجے کئے ہوئے پرتھی سدیو میری ادہین ہے اسی طرح مکھہ مین برتمان رسون کو نہین چاہتا ہے اسلئے جل میری آدہین ہے این
روپ اور چکشو کی جوت کو اپنے لئے نہین چاہتا اسلئے جوت میری آدہین ہے اسی طرح تک سے بایو اور سروتر اندری سے شبد
آدک اور من کی سنکلپ کو اپنے لئے نہ چاہنے سے من میرے آدہین ہے اسکے پیچھے اُس برہمن نے ہنس کر کہا کہ ہے راجا مین
دہرم ہون تیری پریکشا کو آیا تھا تمہین ایک اکیلے اس چکر ارتھات ممتا سے رہت گیان روپ پرورتی کی جاری کرنے والے ہو
تم پرسنن رہو - اتی سریرام کرت مہابھارت راجہ جنک اور دہرم برہمن روپ کا سمباد اسومیدھ پرب چودہوان ادہیائے برہمن گیتا کا دسوان ادہیائے

پندرھوان ادھیائے

برہم گیان برنن کرکے جیون مکت دشا کا برنن

برہم بدیا کا برنن یہان تک کرکے اب جیون مکت کی دشا برنن کرتے ہین - برہمن نے کہا کہ ہے بھیرو (ڈرپوک استری) مین سنسار
مین اُس طرح نہین بچرتا ہون جیسا تم جانتی ہو اور میری نندا کرکے یہہ سوچتے ہو کہ تمہاری کیا گت ہوگی مین وید پاٹھی ہون مکت ہون
سنچاری ہون اور برت کرنے والا گرستی ہون مین ویسا نہین ہون جیسا تم بچارتی ہو یہہ سب جو برہمانڈ مین دیکھتی ہو مجھہ سے بیاپت
ہے ارتھات مین سب کا آتما ہون استھاور جنگم سب کا کرنے والا مین ہون پرتھی اور سُرگ مین میرا راج ہے اور بُدہی میرا
استھان ہے برہم گیانی برہمنون کا گیان روپ مارگ ایک ہے جسپر سنیاسی برہم چاری گرہستی سب استریون کے لوگ چلتے ہین
وہی برہم اودیت بھاؤ پاتا ہے یہہ مارگ بُدہی سے ملتا ہے شریر سے نہین ملتا ہے شریر کرمون سے بندہا ہوا ہے اور کرم

انت رکھنے والے۔ یعنی آخر ہونے والے ہین تم مجھسے ایکتا پراپت کرنے مین میری آتماکو پراپت کرو گی ارتھات سُندرگتی پاؤ گی
برہمنی نے کہاکہ میرا سندیہ سپچ نورت ہوا ہے سُواس تھوڑا ساگیان ہم سرکھی نرندیہی ملان انتھہ کون کو (جنکا ہردا میلا ہے) جاننا
آسان نہین ہے آپ اُس اوپائے کا برنن کیجئے جس سے ایسی بدّہی مجھکو بہی پراپت ہو برہمن نے کہاکہ بدّہی کو آرنی کاسٹ (جس
لکڑی سے جگ کے لئے اگن نکالی جاتی ہے) جانو اُسکا گرداوپرکا ارنی کاسٹ ہے تب منن کرنا (من مین بچار کرنا) اور وید انت کا
سرون دونون اسکو متھتے ہین اُس سے گیان اگنی پرگھٹ ہوتی ہے برہمنی بولی کہ یہہ جو جیو آتما برہم کا سروپ ہے اسکو کسطرح پہچاننا
آسان ہے کیونکہ اُسکا رنگ روپ نہین دیکھا گیا برہمن نے کہاکہ جسکو کشیترگیہ کہا گیا ہے وہ بے نشان نرگن ہے گن ہونے کا کارن
دکھائی نہین دیتا اُسکا جاننا اس اوپائے سے ہوسکتا ہے کہ ویدانت کو شرون کرے جسطرح پھول مین سگندھی دکھائی نہین دیتی۔
پرنت بھونرون کے اُسکے اندر جمع ہونے سے سگندہی درشٹ آتی ہے اسیطرح آتما بھی سمادھی شاستر آدک سی دکھائی دیتا ہے
یو تو مہی اُسکے دیکھنے کا اوپائے ہے اُس بدّہ کے ہونے سے اگیانی اور ہونی سے گیانی ہوتا ہے یہ برہم گیان سچدانند سمبدہی
بدّہی سے جاننے جوگ ہے پرتیکش ہے مگر نہین دکھائی دیتا اوپائے اور ابھیاس سے پرگھٹ دکھائی دینے لگتا ہے جیسے کوئی پرش
مالا گلے مین ڈالکر بھول جاوے اور چارون طرف تلاش اُسکی کرتا پھرے پھر جب یاد آوے تو اُسکو گلے مین پاوے سری بھگوان نے
ارجن سے کہاکہ اسطرح سمجھانے سے برہمنی کو برہم گیان ہوا بدّہی آتپن ہونے سے کشیترگیان سے کشیترگیہ گیان بہی پراپت ہوا
ارجن نے کہاکہ ہے پربھو وہ برہمن اور برہمنی کہان ہین جنھون نے اس طرح گیان کا پربودھ کرکے آتما تتو کو پہچانا اور شدہی پراپت
کی سری بھگوان نے کہاکہ ہے ارجن میرے چت کو برہمن سمجھو اور بدّہی کو برہمنی جانو اور جسکو کشیترگیہ برنن کیا وہ مین ہی ہون اور
کوئی دوسرا نہین ہے۔ اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب برہم گیان برنن پندرہوان ادھیائے۔

سولھوان ادھیائے

گرو اور شش سمباد گیان کا برنن

سری بھگوان نے کہاکہ ہے ارجن برہم روپ ہین اور بدّہ سے برہم گیان جانا جاتا ہے اُن دونون کا ساکشی چیتن آتما ہے وہان
پرپنچ اور ساکشی دو ہوئے وہ دونون برہم ہین ارجن نے کہاکہ ہے مہاپربھو میری بدّہی پرپنچ سے رہت ہوکر برہم مین رہتی ہے
آپ اُس برہم کا برنن کیجئے باسدیوجی نے کہاکہ مین ایک گرو اور شش کا سمباد کہتا ہون اُسکو سُنو کہ ایک بیدپاٹھی گرو سے اُسکے
شش نے اسیطرح جیسے تمنے پرشن کیا اُس نے بہی گرو سے پرشن کیا اور جسطرح گرو نے سمجھایا وہ مین تمسے کہتا ہون شش نے
کہاکہ ہے برہمنون مین سریشٹھ مین کون ہون اور کہان سے آیا ہون اور آپ کہان سے آئے ان دونون سے پرے جو برہم
انادی ہے اُسکو برنن کیجئے۔ اکاش پرتھی آدک تتو اور مہابھوت آتما استھاور جنگم سرشٹی جو پرستہ ہے اُسکے لے کا استھان
کون ہے سچے پھل والا کونسا کرم ہے کا ایک۔ باچک۔ مانسک نام تپ کیا ہے ستوگن۔ رجوگن۔ آدک گن کیسے سروپ والے ہین
کلیان مارگ کونسا ہے سکھ کیا ہے اور پاپ کیا ہے ان سب کا اُتر مجھے سمجھا کر کہئے باسدیوجی نے کہاکہ یہہ پرشن سُنکر گرو نے

کہا کہ ہے شش یہہ پرشن تمہارے برہم بدیا کے آسرے ہوکر رشیون سے ابہیاس کئے گئے ہین برہماجی نے اُن کو اس طرح برنن کیا ہے کہ پرب برہم سے سمبندہ رکھنے والا گیان سرشیٹھ ہے اور سنیاس نام تپ اوتم ہے جو منش اپنی پورن نشچے اور شردھا سے اُنکی تکلیفون سے من کو مغلوب نہ کرکے گیان تتو کو جانتے اور آتما کو پہچانتے وہ سب سنور تھون کو سدھ کر لیتا ہے جو گیانی سمپرگیتات دشاؤن مین سب جیوون مین نیت آتما کو جانتا ہے وہ بگیان کو پراپت ہوتا ہے اور جو گیانی دشا متدرجہ بالا مین چھو چیتین کو ایک بھاؤ سے ڈوی (پر تھکستا) کو دیکہتا ہے اسیطرح جیو اور ایشر کی ایکیوتا (وحدانیت) کو دیکہتا ہے وہ دُکہہ سے چھوٹ جاتا ہے جو پُرش ممتا سے رہت نرابھمانی ارتھات ابھمان سے رہت ہے وہ اسی لوک مین جیون مُکت ہے مایا ستوگن آدک گنون کے سول کا جاننے والا سب جیوون کی اوتپت کارن سے پدت (معلوم) اہنکار ممتا سے رہت پُرش مُکت کو پراپت ہوتا ہے۔ جس برہم سے برکش کا اُتپن ہونا اگیان نام بیج سے ہے تتو روپ بُدہی اُسکی شاخ ہے مہا اہنکار اسکے پتر (پتے) اندری روپ انکر (بردا) ہے جسکے سوراخون مین ہے اکاش آدک مہابھوت اُسکی بنڈتا (پہیلاو وستار) استھول سرشٹی روپ اُسکی چھوٹی شاخ ہا سنکلپ روپ ہمیشہ رہنے والے پتے اور پھولون کا رکھنے والا ادرشکہ آدک کرم پہل رکھنے والا ہے اسکے علاوہ جیو آتما سے لیکر سب نظر مین آنیوالے پدارتھون کا بیج سناتن برہم ہے اسکو سول سمیت جانکر اور گیان روپی کہڑگ سے مایا روپی برکش کو کاٹ کر ابناشی پد کو پراپت کرکے جنم اور مرن کو تیاگ کرتا ہے تات بھرت بیہہ ہے کہ گیان کہڑگ کی طرف نظر کرکے سب تتو آدک اگیان کے ظہور سے پیدا ہوتے ہین جسمین بھوت برتمان اور بھوشت آدک اور دہرم اہتھ کا دک نشچے ہے اور سدہون کے سموہون سے جانا گیا اُس سناتن اور اُدتم گیان کے لئے استھان روپ برہم کو اب منتے کہتا ہون اس سنسار مین گیانی پُرش جس بدہ سے مُکت ہوتے ہین اُس کو برنن کرتا ہون۔

تمام ہوا اسو میدہ پرب ستر ہوان ادہیائے برہمن گیتا کا بارہوان ادہیائے

ستر ہوان ادہیائے

برہم گیان برنن

پہلے وقتون مین سب کرم گیتا روپ مارگون مین بار بار چل کر اپنے کرمون سے تھکے ہوئے پرسپر برہم گیان کی ابھلاکھی سنتان والون بھاردواج گوتم بھارگو بششٹ کشیپ بسوامتر آتری ان سب رشیون نے اکٹھے ہوکر بردہ انگس رشی کو اگرگامی (مُقدم) کرکے برہم لوک مین جاکر برہماجی کو دیکھا نرتا سنجگت ان سب نے اُن کو ونڈوت کی اور یہہ پوچھا کہ کسطرح شُبہہ کرم منش کرے اور پاپ سے کیونکر نورت ہووے ہمکو کلیان کی اُپائی مارگ کونسا ہے اوترا این دکشنائن دونون سے کون مارگ ملتا ہے پرلے موکش اور جیوون کا جنم مرن کس ریت سے ہوتا ہے مہاتما منیشرون کے ایسے بچن سُنکر برہماجی او تردیا ہے ششش رو مین تمکو سُناتا ہون برہماجی نے کہا کہ تینون کال مین جو بروپانتر وشال سے رہت ہے اُس برہم سے ابیکتا بھوتا وک اور آکاش پرتھی آدک استھا ورجنگم آنڈج جرائج آدک اُتپن ہوئے اور کرم سے پرانی جیتے ہین اپنے اُتپت استھان برہم کو اولھنگ کر ارتھات دہرم سے بپریت ہوکر بُری دشا مین اپنے کرم پر کرم کرتا ہوتی ہین اسے رشیو اُسکو تم سچ سچ جانو وہ نرگن برہم جب سگن ہوتا ہے تو پانچ لکشن ہوتے ہین۔ برہم۔ ست روپ۔ تپ ست روپ

اور پرجاپت ارتھات جیو آتما ست روپ - ست برہم سے پانچ بھوت اتپن ہوئے یہہ جگت بھی ست روپ ہے اسی سبب سے جوگ ہین سدا نیت (قائم) ہے کرودہ سے رہت نیم دان دہرم سیتو (دہرم کا پل) بید باٹھی بھی ست روپ ہوتی ہین - ہین وہرم مرجادا جاری کرنیوالا جگت پتا سناتن برہم کا برنن کرتا ہون - گیانیون نے دہرم کے چار چرن کہے ہین دہرم - ارتھ - کام - موکش کی دینے والی بدہا کو چار برن آشرم کے بشئے مین پرتھک پرتھک برنن کرتا ہون اور کلیان روپ مارگ کو کہتا ہون برہم چرج نام آشرم والون کے برہم ہین سے ہونیکی بھی ریت ہے گرہست آشرم دوسرا ہے اسکے پیچھے بانپرست آشرم ہے اُس سے پرے سنیست آشرم کو پرم پد جانا چاہے اگن - اکاش - سورج - بایو - اندر اور پرجاپت یہہ تب تک ہی درشٹ گوچر ہوتے ہین جب تک سنیست کیساتھ برہم گیان پراپت نہین ہوا اور جب برہم گیان کی پراپتی ہوئی پھر انکو نہین دیکھا جاتا ہے اب برہم گیان سادہن کے اوپائے کہتا ہون بن مین رہکر پھل پھول کھانیوالے رشی منی لوگون کو تین روپ بانپرست آشرم آدک دکھائی دیتے ہین گرہست آشرم سب برنون کا دہرم روپ کہا جاتا ہے شردھا جسکو آستک بدہی کہنا چاہئے وہی دہرم کو جتلانیوالی ہے پنڈت لوگ اُسیکو دہرم کہتے ہین اسیطرح دیوجان مارگ ملنے کی اوپائے کہتے ہین جو ست پُرشون سے ابھیاس کئے ہوئے ہین جو برت کا دھارن کرنے والا پرسنسا کے جوگ منش ان دہرمون مین سے ایک دہرم بھی دھارن کرلیوے وہ جیو دھاریون کے اوتپت اور ناش کو جان لیوے اب تتوون کا برنن کرتا ہون - ابکیت - مہتو - اہنکار - پنچ بھوت - دستون اندری من پنچ تتوون کے شبد آدک بشئے یہہ چوبیس تتوون کی اُتپت اور سنکھیا برنن کی جو پرش ان تتوون کی اوتپت اور ناش کو جانے وہی پنڈت ہے جو پُرش سب دیوتاون اور گن تتوون کو ٹھیک ٹھیک جانتا ہے وہ سنسار بندھن سے چھوٹ جاتا ہے اور نرمل لوک کو پراپت ہوتا ہے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب سترہوان ادہیائے برہماجی اور رشیون کا سمباد برہمن گیتا کا بارہوان ادہیائے

اٹھارہوان ادہیائے

برہمن گیتا شریر اور گنون کا برنن

برہماجی نے کہا کہ تتوون کا رچا ہوا شریر نو دروازہ والا گانو جانو پانچون اندری من بدہ پران اور اہنکار اور بشئے بھوگ باسنا سے جیو کو چلائمان کرنیوالے تتو گیارہ اندری جسمین ہین اور من سب سے پرگھٹ ہونیوالے بشئے جسمین ہین وہ شریر روپ پُری برہم روپ سے گیاہون جو من ہے وہی سب کا روپ ہے اور من مین تین ندیان ہین پہلی کشمن نام ہنسا سے رہت دہرم روپ ندی ہے اور دوسری کرشن نام ہنسا پردھان ہمیشہ ہی شکل کرشن نام ہنسا سے سنجگت پرورتی پردھان ندی ہے یہہ تینون ندیان بار بار بڑہتی ہین نرگن روپ سنکار سروپ کی تین ناڑیان ہین یہہ ندیان انسے جاری ہوتی ہین ابھیکت کی انگ روپ جو ستوگن آدک تینون گن ہین انہین کا گن کہتے ہین وہ سب پرسپر ملی ہوئی ہوتی ہین اور جسطرح پانچون عنصری پُرش کے سنجوگ سے منش کی اوتپت ہے اُسیطرح سرشٹی کی اوتپتی اُنسے ہوتی ہے اور وہ آپس مین سیوک سوامی بھاو سے ملی ہوئی رہتی ہین اور پانچون تتو تینون گنون کے روپ مین ستوگن تموگن کا جیتنے والا ہے رجوگن تموگن کا جیتنے والا اور ستوگن رجوگن کا جیتنے والا تموگن ستوگن کا بیچ کرنیوالا ہے جہان تموگن دور ہوجاتا ہے وہان ستوگن برتمان ہوتا ہے تموگن کو راتری روپ جانو جو پاپ کرم مین پرورت رہتا ہے انہین کے تینون گن سوہ نام اور دہرم نام

لکشن رکھنے والے ہین رجوگن کی اوتپت کی چنہہ سوبھاوک بردھی کرنے والا کہتے ہین اور ستوگن کی اوتپت شردھا اور گیان سے اور یہی ستوگن کا پرکاشمان روپ ہے اور اسی کو سادھو لوگ گرہن کرتے ہین۔ پورن سوہ اگیان تیاگ کے جوگ کو نہ تیاگنا کرم کا بچار نہ کرنا بھی۔ لوبھہ شوک انیک کرم کے دوش کو بھول جانا نشٹے ہونا ناستک ہونا۔ دراچاری۔ ہنسا اپوترتا کام بس ہوجانا اگیان کو گیان جاننا کلت ابر کھا جیوون کے اچھے گنون کو نیا گنا بُرون کو گرہن کرنا تاسی لکشن کہے جاتے ہین جو منش ایسے پاپ کرم مرجاد سے رہت کرتے ہین وہ سب تاسی ہین ایسے کرم کرنے والون کو جوجون پراپت ہوتی ہے وہ کہتا ہون سواری کے پشو کیچا مانس بھکشن کرنے والے سروپ آدک کیٹ کرم۔ اٹنج جیو سب پرکار کے بشواونمت۔ بیہوش۔ سست۔ گونگے۔ بہرے۔ اندھے۔ لولے۔ گنڈے۔ کانے۔ گنجے پاپ کا چنہہ رکھنے والے جنکے چیتن کا برواہ ادھوگت کے جوگ ہے وہ منش تاسی جون کے ہین اب جسطرح ایسے پرش اور جیو پوتر ہوکر اچھے لوکون کو جاتے ہین اُنکا ذکر کرتا ہون جو جیو استھاور برکش آدک اور ترچھے چلنے والے پشو پکشی ہین وہ اگن ہوتر آدک کے نمت شُبھ جنتک برہمنون کے ہاتھ سے گھائل ہوکر سنسکار سے اوپر کے لوکون کو جاتے ہین اور پھر جب پن چھین ہوجاتا ہے یعنی اچھے کرمون کا انت آتا ہے تو پھر وہان سے مرت لوک مین آن کر برہمن آدک برنون مین اُتپن ہوکر اچھے کرم کے پھر اونچے لوکون کو پراپت ہوتے ہین پھر وہ بدھی کی اُسرتی ہے وہ استھاور جیو یسو آدک اوپر لکھے ہوئے ربت سے اپنے کرم مین ساودھان ہوکر اس لوک مین منش دیہہ دھارن کرکے پاپ جونی مین برتمان چنڈال یا گونگے بہرے آدک سوائے برہمن برن کے اور برنون کو پاکر شودر برن کو اولنگ کر بیش آدک جون مین پراپت ہوتے ہین انھوا استری تن دھارن کرتے ہین اور پھر سوہ مین برتمان ہوکر تاس ہین پہنچنے رہتے ہین جنکا برنن بستار سے خالی نہین ہے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب اٹھارھوان ادھیائے برہمن گیتا برہماجی کا منش سے سمباد برہمن گیتا کا چودھوان ادھیائے

انیسوان ادھیائے

رجوگن ستوگن کا برنن

برہماجی نے کہا کہ ہے مہابھاگ رشیو اب رجوگن کا برنن کرتا ہون جسکو راجسی چلن کہتے ہین سنتاپ روپ بسرام سُکھ دُکھ سردی گرمی ایشورج چیہان بل سورتا مد روش جُدہ ممتا شریر کا پالن پوشن گالی دینا گھائل کرنا مارنا اپمان دوسرے کا کرنا نندا درپن بوستا دی باڈی تالاب اور محلون کا بنوانا جھگڑہ کرنا صلح کرنا دان دینا وید پڑہنا اسی طرح کے بہت سے کرم رجوگنی کہلاتے ہین وہ رجوگنی منش سُرگ سے پرتھی پر آن کر آنند کرتے ہین اور اس جنم مین اور دوسرے جنم مین کُشل جانتے ہین جوان گنون کو بچار کرکے اچھی طرح جانتے ہین وہ راجسی گنون سے چھوٹ جاتے ہین اب تیسرے گُن ادتم ستوگن کو کہتا ہون جو ستت پرشون کے گُن ہین آنند پریت پرتاپ کا اودے سب پرانیون کا ہت کرنا۔ اُدارتا (فیاضی) سنتوش۔ شردھا۔ چیمان۔ دہیرجبتا۔ سادھوسانی۔ پرسن مُکھ۔ پوترتا۔ شُدہ رہنا۔ جگ۔ دان۔ بید پاٹھ کرنا اور سب اچھے کرم کرنا یہ ستوگن کا لکشن ہے ایسے پرش سدا سُرگ مین نواس کرتے ہین اور اونچے لوگون مین باس کرتے ہین جو منش ستوگن کو جانتے ہین وہ پنڈت ہین۔ اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب انیسوان ادھیائے برہماجی اور رشیون کا سمباد رجوگن ستوگن کا برنن برہمن گیتا پندرھوان ادھیائے

بیسوان اڈھیائے

گنون کا برنن

برہما جی نے کہا کہ سب گن جُدا جُدا برنن کرنے ناممکن ہین کیونکہ رجوگن ستوگن تموگن یہہ تینون سنجگت دکھائی دیتے ہین ارتھات یہہ کہا جاوے کہ یہہ ستوگن ہے اور یہہ رجوگن یا تموگن یہہ امر اُنکی زیادتی اور کثرت (بروہانتا) سے ہے یون تو برابر ہی معلوم ہوتے ہین اور پرسپر پریت مان بھی ہین پرنت ادہکتا پراپت کرنے والا تموگن بڑہی مان یعنی جسمین زیادہ ہو تموگن وہ ستوگن کو بجے کر لیتا ہے اس کارن اُنکی برابری ہو جاتی ہے جتنا یہان تموگن ہے اوتنا ہی ستوگن کہا جاتا ہے یہہ تین گن اکٹھے ہو کر ساتھ بیوہار کرتے ہین جن مین موگن اشش ہو اوہ ترچھے اور ٹیڑھے چلنے والون کے شریر مین برتمان ہوا اُس شریر مین رجوگن تھوڑا اور ستوگن بہت ہی کم جانو بس جنمین رجوگن ادہک ہے وہ منش سریر کو پراپت کرنے والا ہوتا ہے اُس مین ستوگن اور تموگن بہت کم جانو جب ستوگن ادہک ہے تب وہ اوپر کے لوکون مین چڑہنے والا جانو اُنمین تموگن کم اور رجوگن بہت ہی کم سمجھو ستوگن اندریون کے اوتپت استھان کو اور اندریون کے دوارا اُن کے بشیون کا پرگھٹ کرنے والا ہو کر مہکار سے سنبندھ رکھنے والا ہے ستوگن سے آدھک کوئی دوسرا دہرم نہین کہا جاتا ہے ستوگن سے اوپر کے لوک پراپت ہوتے ہین رجوگن سے یہ مرت لوک سنسار اور تموگن سے یعنی چھوٹے گن سے ادھوگتی پراپت ہوتی ہے شودر مین تموگن کشتری رجوگن برہمن مین ستوگن اوتم ہوتا ہے اسیطرح سے تینون گن تینون برنون مین برتمان ہین وہ ساتھ بچرنے والے ستوگن رجوگن تموگن دوسرے ہی دکھائی دیتے ہین تموگنی شودر مین بھی رجوگن اور ستوگن دکھائی دیتے ہین اودے ہوئے سورج سے چورون کو بھے ہوتا ہے اور گرمی سے دکھ پانے والے بدیشی لوگ سنتپت (دھوپ سے بیاکل) ہوتے ہین سورج ستوگن روپ ہے اور چور آدک تموگن روپ ہے بدیشیون کا دُکھ رجوگن کا دہرم کہا جاتا ہے ستوگن روپ سورج وہ گن رکھتا ہے جس سے بشیون کا اور شاستر کا پرکاش ہوتا ہے اور سنتاپ رجوگن کا گن ہے اس طرح تینون گن سب جیودھاریون مین کرم پوربک برتمان ہوتے ہین استھاور جیون مین تموگن کی ادہکتا (زیادتی) دکھائی دیتی ہے رجوگنی ایسی بپریت دشا کو پراپت ہوتی ہین جیسے دودھ سے دہی اور ساتک گن ارتھات ستوگن گہرت روپ (گھی) سے وہی برڈہی (ترقی) کا باعث ہے دن تین پرکار کا ہے اسیطرح رات اور مہینا پکش برس اور رُت اور سندہی بھی تین تین پرکار کی کہی جاتی ہے۔ دان بھی تین پرکار کا ہے لوک بھی تین پرکار کے ہین دیوتا بدیا اور گت بھی تین تین پرکار کے ہین بھوت برتمان اور بھوشت دہرم ارتھ کام اور پران اپان اودان یہہ بھی تین گنون کے روپ ہین اس لوک مین یہہ تینون گن ہین وہی تینون برتمان ہوتے ہین۔ اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب گنون کا برنن بیسوان اڈھیائے برہمن گیتا کا سولھوان اڈھیائے۔

اکیسوان اڈھیائے

برہمن گیتا

پھر برہما جی نے اندح ادبھج آدک چار پرکار کے جیوون اور تتھو کا برنن کر کے منشون کا راجا کشتری جیوون کا راجا ہاتھی بن باشی جیوون کا سِکھ

استہ یون کا سوامی نہرش بٹ یعنی بڑ پیپل شال ملے سنسپا (شیشم) کیچک نام بانس جو بایو سے شبد کرنے والے برکش ہین وہ سب درختون کے راجا ہین
ہماچل پاریاتر سہیاچل ترکوٹ سویت نیل بھاس گروسگندھ مہیندر یہہ پہاڑون کے راجا برہمنون کا راجا برہسپت جی اوشدہیون کا راجا چندرما ن
پراکرمون کا راجا بشنو بسوؤن ایشور ہے وشاؤن کا راجا اوتر دشا رتنون کا سوامی کبیر دیوتاؤن کا راجا اندر اور سب چراچر کا سوامی مین برہما روپ
ہون مجہہ سے اور بشنو جی سے ادہک کوئی دوسرا نہین ہے اور ہم دونون ایک ہین روپ دو ہین - استری روپ کے سوامنی مہا دیوی جنکو پاربتی
کہتے ہین وہ ہین جنکا نام اومان دیوی بہی سنسار مین مشہور ہے چھندون مین پرتھم گایتری اور پشوؤن مین گائے پکشیون مین باز اور جگون مین ہوم
جو برہمن کے ہاتھ سے اگن مین ہوما جاوے رتنون مین پرتھم رتن سورن انون مین جو سب مین اوتم ہے اور آشرمون مین گرہست آشرم اوتم ہے
شیش بچے ہوئے ان کا پانا یعنی دیوتا اور اتہتون سے باقی بچے وہ ان کہانا سدا جگوپویت دہارن کرنا سفید پوشاک پہننا اپنی استری سے پریت
رکہنا دوسری استری کی طرف درست نہ کرنا اچھے پُرشون کے پاس بیٹھنا وید پڑہنا اور پڑہانا جپ کرنا اور کرانا یہہ ہی اوتم دہرم ہے برہم چاری کو بیل اور
پلاس کی لکڑی یعنی ونڈ دہارن کرنا اور پوشاک بل کل سن - کپاس اور مرگ چرم گیروا برن انتھوارکت یعنی سرخ ہونی چاہیئے جگوپویت اور جل
ہمیشہ اپنے پاس رکہنے والا ہو نیم برت کا دہارن کرنے والا سندہیا ترپن کرنے والا جتیندری رہتا ہو پہر برہم چرج سے سنیاس دہارن اور بانپرست
روپ سے بن مین نواس کرے اور بن کے پہول پہل کہاوے اور ست دہرم ترپن ہو کر سُرگ کو بیجے کرے اور گرہست برہم چاری بھکشا لینے کو
اُسوقت جاوے جب سب کہانا کہا چکے ہون اُن گہرون سے بھکشا لے جاوے اور نہ ملے تو اوداس ہو سنیاسی کو میٹہا اور چکنا اور اچھے سواد
کے بھوجن کو گہر گہر نہ پہرنا چاہیئے پران رکہنے جوگ بھوجن ملجاوے تو پہر کسی سے نہ چاہے سب کا ہتر اور اوپکاری ہو کر کسی سے آپ نہ ڈرے نہ
دوسرے کو بھے کا دینے والا ہو برکشون کے جڑ ندی کے کنارے پہاڑون کے گپھا مین نواس کرکے سچدانند کا سمرن کرتا رہے اور کوئی بستو کھتم
نہ کرے کسی استہان سے پریت نہ کرے پوتر جل سے اشنان کرے سورن کو پاس نہ رکھے سب اچھاؤن کو دور کرکے آزاد رہے جیسے کچھوا اپنی
اندریون کو کھینچ لیتا ہے اسی طرح اپنی اندریون کو کھینچکر بس کرلیوے جو ایسے کرم کرتے ہین وہی مُنی کہلاتے ہین اور اس لوک کو جیت کر سُرگ کو
پراپت کرتے ہین - اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب اکیسوان ادہیائے اور برہمن گیتا کا سرمعان ادہیائے

بائیسوان ادہیائے

برہمن گیتا

سری کرشن جی نے کہا کہ ہے کورنندن مین سریشٹھ ارجن برہما جی کا رشیون سے جو گیان کا اُپدیش ہوا وہ اُس برہمن نے شش کو سمجھا کر بستار
سے سب دہرمون کو کہا تو شش مہبت پرتن ہو کر اُس برہمن کی استت کرنے لگا اور موکش پد کو پراپت ہوا ارجن نے پوچھا کہ مہاراج وہ گرو برہمن
اور شش کون اور کہان کے نواسی تھے سری کرشن جی نے ہنس کر کہا کہ ہے مہابا ہو مین ہی گرو اور مین ہی شش روپ ہون مین نے تیری
اچھا دہرم اور گیان مین پراپت دیکہکر گیتا گیان کو برہمن اور شش کی سمباد مین برہمن گیتا کرکے پہر مین نے تمکو وہی آتما گیان اُسکی شاکھا
سمیت دوسری ریت سے سنایا اب تم اس گیان کو ست سمجھو اور سدیو اس گیان کو اپنے چت مین دہارن کرکے موکش پد کو پراپت کرو ہے
ارجن سنسار کو تپسون وت رشیون نے کہا ہے نفوظے دلون کی اوستھا مین جو پُرش اچھے کرم کرتے ہین اُنکو سنسار مین سب سراہتے ہین

اور وششٹ پرشون کو سنسار پر اکہتا ہے اور دہرم اور ادہرم سب یہان پر گھٹ ہوجاتا ہے جدہ کر پراتھہ مین بھی مین نے تمکو یہی گیان سُنایا تھا اور اب
پھر تھا ری اچھا انوسار مین نے تمکو وہی گیان سُنایا اسکو اپنے چت مین دھارن کر کے سارے پرانیون کو برہم ہی جانو یہہ سارا جگت برہم ہی روپ ہے
اب مین دوارکا جانا چاہتا ہون کہ اپنے پتا اور بھائی بلدیو جی اور پتّرون کو بہت دنون سے نہین دیکھا ارجن نے کہا کہ ہے مہا پربھو آپ کو بار بار
نمشکار کرتا ہون آپ نے مجھکو اپنا دااس جانکر گیان کا اُپدیش دوبارہ کیا اب ہم اندرپرست سے ہستناپور کو جاکر دہرم راج جدہشٹر سے ملکر آپ کے
دوارکا جانے کا حال کہین گے وہ آپ کو آوشیہ ہی دوارکا جانے کے لئے بدا کرینگے۔ اتی سری مہابھارتے اسومیدہ پربنی تیسوان ادھیائے برہم گیتا سماپت شداہون ادھیائے

تیسوان ادھیائے

سری کرشن جی کا ارجن سمیت دلی سے ہستناپور جانا

بشم پاین جی نے کہا کہ مہاتما سری کرشن جی نے دارک کو اور تیجسوی مہا شور بیر ارجن نے اپنے سیناپت کو اگیا دی کہ ہمارا رتھ اور سینا جلدی
طیار ہو ہم ہستناپور جاتے ہین اگیا پاتے ہی سب سواریان طیار ہو کر سینا سمیت آگئین اور مہا تیجسوی سری کرشن جی ارجن سمیت سینا کو آگے کر کے
اندرپرست سے ہستناپور کو چلے رستہ مین ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے ترلوکی کے سوامی آپکی کرپا سے راجہ جدہشٹر نے ساری پرتھی کا
راج پایا ہماری ناو کرو سمدر مین جسکے تیکشن دھار بھیشم پتامہ اور درونا چارج آدک بڑے بڑے شور بیر تھے ڈوبا چاہتی تھی آپنے کھیوٹ
اور کرن دھار (یعنی ملّاح) ہو کر ہماری ناو کو پار لگھا دیا آپ کو بار بار نمشکار ہے اب سارے سنسار کے پیدا کرنے والے سرگ ادک لوکون کے رہنے
والے دیوتا گہر گندہرپ کے پوجنیہ ہو نرمل چاندنی آپ کا مدہر ہاس (مسکرانا ہنسنا) رُت اندریان یون آپکا پران کرودہ آپکا سب کا کال اور پرسنتا ہے
لکشمین کا باس استھاو جنگم نرگن سرگن آپکا سروپ ہے نارد جی دیورشی- دیول- بیاس جی بھیشم پتامہ جی نے آپکو سب کے سامنے چراچر کا
سوامی سنسار کا اُتپن کرنے والا بار بار کہا ہے اور مین نے آپکے اوبہت روپ کو دیکھکر نشچے کرلیا ہے کہ پورن برہم پرماتما آپ ہی ہین آپکی
کرپا سے کرن سا پرتاپی اور جیدرتھ سا پرا کرمی ادر بھوریشروا سا بلوان میرے ہاتھ سے مارے گئے ہستناپور پہونچکر دہرم راج بھائی سے آپکو
بدا کرنے کو پرارتہنا کرونگا اور جو کچھہ آپ نے مجھے اُپدیش کیا اُسکے انوسار کرونگا آپ میرے ماما بسدیو جی کو اور بھائی بلدیو جی کو دکھین ایسی
باتین کرتے ہوئے دونون ہستناپور پہونچے اور نگر باشیون کو پرسن کرتے ہوئے راج محل مین داخل ہوئے راجہ دہرتراشٹ اور بدر جی اور یویتس
راجہ جدہشٹر بہیم سین نکل سہدیو۔ رانی گاندھاری- اور رانی کنتی آدک کو جاکر دیکھا اور سب سے ملکر پرسن ہوئے سری کرشن جی رات کو
ارجن کے محل مین جاکر سوئے اور پرات کال اشنان سندھیا ترپن کر کے اچھی اچھی پوشاک پہن کر دونون مہاتما راجہ جدہشٹر کے پاس گئے اور
اُنھون نے سری کرشن مہاراج کو دیکھکر نمشکار کی اور اچھے آسن پر بٹھایا پھر ارجن سے راجہ جدہشٹر ملے اور اُسکا مستک سونگھ کر اپنے پاس بٹھایا
پھر ارجن نے اپنے بھائی دہرم راج جدہشٹر سے سری مہاراج کا ارادہ دوارکا جانے کا ظاہر کر کے کہا کہ آپ انکو اگیا دین کہ دوارکا جاوین راجہ جدہشٹر
نے نمرتا پوربک نمشکار کر کے کہا کہ آپ کی اچھا دوارکا جانے کی ہے تو آپ اپنے پتا جی کو آنند پوربک دیکھئے اور میری طرف سے ماما جی
اور بلدیو جی کا پوجن اور سب چھوٹون کو پیار کیجئے ہے پورن کام آپ چراچر کے سوامی ہو آپکی کرپا سے مین نے پرتھی کا راج پایا ہے مجھے اور
میرے سب بھائیون کو سدا یاد کرتے رہیو ایسے بچن پریت کے بھرے ہوئے کہکر دہرم راج جدہشٹر بھائیون اور بدر جی آدک اور سیناپتیون کے

سموہ سمیت لکشمین پت کو اچھے اچھے رتھہ مین سوار کرکے بہت سے رتن - دھن - ابھوشن - ریشمی بستر اور شال دوشالے گھوڑے ہاتھی پالکی بھینٹ کرکے پہونچانے کو چلے نگرباشی بھی ساتھہ ہو لئے پرسپر پریم پریت کی باتین کرتے ہوئے دور تک چلے گئے تب سری کرشن مہاراج نے راجہ دہرتراشٹ اور جدہشٹر اور اُسکے بھائیون کو سینا پت سمیت لوٹایا اور آپ ساتکی جی سمیت دوارکا کو چلے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب سری کرشن جی کا ہستناپور سے دوارکا کو روانہ ہونا تئیسوان ادہیاے

چوبیسوان ادہیاے

سری کرشن جی کا اوتنگ رشی کے آشرم مین جانا اور جدہ کا حال سُنانا

بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب سری کرشن مہاراج نے پانڈون کو لوٹا دیا تو ارجن وہان ٹھہر کر جب تک اُن کا رتھہ دکھائی دیتا رہا تب تک اُن کو دیکھتا رہا پھر اپنے بھائیون سمیت ہستناپور کو چلا آیا - ہے جنمے جے سری کرشن مہاراج نے اپورب اور ادبہت چمتکار کو چلتے ہوئے سب پانڈون اور اُن کے ساتھیون کو دکھایا کہ مہاپربھو کی رتھہ کے آگے آگے بایو رستہ کو کنکر اور کانٹون اور دھول سے صاف کرتی جاتی تھی اور راجا اندر نے نانا پرکار کی سگندھیون اور دِبّت پھولون کو سارنگ دھنوان دھاری سری کرشن جی کے اوپر برسایا اور بادلون نے چھتر لگایا یہہ مہمان سری مہاراج کی سب نے دیکھی اور بارم بار اُنکی اُستت کی سری کرشن جی سب کو بدا کرکے اوتنگ رشی کے آشرم مین گئے رشی بہت ہی آدر ستکار سے ملے مہاراج کی کھیم کشل پوچھی کشا کے آسن پر سری کرشن جی کو بٹھایا اور پھول مال پہنا کر اُنکے ادبہت سروپ کو پریم سے دیکھا پھر اوتنگ جی نے کہا کہ ہے کمل لوچن مدہوسوُدن جی کورون پانڈون کے آپس مین بیر وہ سُنائی دیا تھا اور مین نے سُنا تھا آپ بھی وہان گئے اور دونون مین پریت ہونے اور جھگڑہ تکرار دور کرنے کے تمنے بہت اوپاے کئے مین اسکو بہت اچھی بات سمجھکر یہہ جانتا تھا کہ تمھارے سبب سے انکا باہمی رنج دور ہو گیا ہوگا سری کرشن جی نے کہا کہ ہے مہاتما رشی مین نے بہت جتن کیا کہ دہرتراشٹ جی کے پتّرون کو سمجھا کر دونون بھائیون ارتھات کورو اور پانڈون کا میل ملاپ کرا دون پرنت بہت اوپاے کرنے پر بھی اودم بیر ابہانہ گیا اور جودہن آدک دہرتراشٹ کے پتّرون نے ابھمان سے میرا کہنا نہین مانا بھیشم پتامہ اور درونا چارج کرپا چارج اور نارد - دیول - بیاس جی رشیون نے بھی اوپاے کئے پرنت ہونتب ہوکر ہی سارے کورون کا ہزارون راجاؤن سمیت سنگرام مین جدہ کرکے ناش ہو گیا دونون طرف سے بہت بڑا سنگرام ہوا سواے پانڈون پانچون بھائیون کے اور کوئی نہین بچا یہہ سُنکر رشی کو کرودہ اُتپن ہوا اور یون کہنے لگا کہ ہے نش پاپ تمنے اپنے پیارے ناطے رشتہ دارون کی رکشا نہین کی ہے سمرتہہ تم چاہتے تو کیون اتنا ناش ہوتا تمنے دونون کو نہین روکا ایسے بڑے کل کا ناش تمنے کرا دیا مین تمکو سراپ دونگا باسدیو جی نے کہا کہ ہے بھرگونندن سوچ بچار کے کہین آپ پہلے سول سمیت سارا برتانت سُن لیوین پھر جیسا نیاے انوسار ہو کرین ہے بیتیشرون مین سریشٹھ آپ اُس برہم گیان کو سُنکر سراپ کو تیاگ کرین مین نہین چاہتا کہ تمھارے جپ کا ناش ہو تمھارا تپ سنسار مین پرکاش کر رہا ہے اسکو کلنک مت لگاؤ مین تمھارا حال برہم چرج او تمھاسے جانتا ہون رشی نے کہا کہ تم پہلے برہم گیان ہدیا ہے مجھے سُناؤ کہ میرا کرودہ دور ہو اور تمھین آشیرواد دون پھر کورون کا حال مجھے سُناؤ سری کرشن جی نے کہا کہ رجوگن تموگن ستوگن نام تینون گُن مجھہ سے اُتپن ہوئے جانو اور یہہ سب میری آدہ مین ہین گیارہ رودر آٹھہ بسو اور سب دیوتا مجھہ سے پرگھٹ ہوئے اُسمین تم ذرہ بھی سندیہہ مت کرو گندہرپ

مہابھارت

بہار گو وید بیری بانی اور ہری ستے ہی بتائی ہین ۔ اُن کے دہرم مین چارون پرکار کے آسرم ا۔ رستیس ناگ چراچر میرے ہی لوتپن کئے ہوئے ہین ۔ ادتار دھارن کرکے دشٹون کا ناس کرتا ہون ۔ آرم کی رکشا کی نمت مین ہی ہون سب مین ہون ۔ پہر تومجہ سے ہی جا قو ہوتا اور رہتا اور اگن مین ہی ہون جب مین گند ہرب شریر دھارن کرتا ہون ۔ بشنو برہما اور شیو مین ہی ہون ہر ایک جگ مین سنسار کو پیدا اور پالن اور ناش کرنے والا مین ہون ۔ جب مین گند ہرب شریر دھارن کرتا ہون تو ویسے ہی کرم کرتا ہون اور ناگ شریر دھارن کرتا ہون تو ویسے ہی کرم کرتا ہون مین نے پانڈون کی طرف سے دوت بنکر کنورون کو راجاؤن کی بہری سبھا مین بہت سمجہایا اور اپنا براٹ روپ بھی درسایا جسے بھی دکھایا جب اُنھون نے نہ مانا تب مجھکو کرودہ پرگھٹ ہوا کہ انھون نے میرا اپکاری کہنا نہین مانا آخر وہ کال پھانس مین بندھے ہوئے سب دہرمی جدہ کرکے مارے گئے ہین ۔ سارا حال کہہ سنایا ۔ ای سری رام کرت مہابھارت اسومیدہ پرب سری کرشن جی کا اوتنگ رشی کو ترم گیان سمجھانا چوبیسوان ادہیائے ۔

پچیسوان ادہیائے

اوتنگ رشی کا کرودہ نوارن ہونا اور بسوروپ کے درشن

اوتنگ رشی سب حال سُنکر کہنے لگے کہ ہے جناردن جی مین آپ کو سنسار کا کرتا ہرتا جانتا ہون آپ سے برہم گیان اُپدیش کو سُنکر میرا کرودہ جاتا رہا اور میری مت سروپ دیکھنے سے بہر گئی آپ نے کہا کہ مین نے بشوروپ کنورون کی سبھا مین پرگھٹ کیا ہے پربھو اُس سروپ کو مین بھی دیکھنا چاہتا ہون آپ کرپا کرکے مجھکو بھی وہ ادبہت سروپ اپنا دکھاوین سری کرشن جی نے اوتنگ رشی کو اپنا وہی روپ جو ارجن کو دکھایا تھا اور سبھا مین پرگھٹ کیا تھا دکھایا ۔

سری کرشن جی کا بسوروپ اوتنگ کو دکھانا

بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ بسوروپ سری کرشن جی کا برنن کس طرح کرون ہزار سورج کے سمان پرکاشمان اگن کی سمان پرجلت ہتھیار شریر بہت بشال اور اونچے سب کے چارون طرف تھے بہت سی بہجا سورج اور چندرما ان پربھو کے نیتر وہ ادبہت روپ اوتنگ رشی نے دیکھکر سری کرشن جی کو بارم بار نمشکار کی اور اُس سروپ کو اچھی طرح دیکھا پرنتا سنجگت پہر ونڈوت کرکے یہہ کہا کہ ہے بسوآتما سنسار کے رچنے والے مین آپ کی ادبہت سروپ کے درشن کرکے کرت کرت ہوا آپ اپنا وہی روپ دکھایئے کہ مجھکو زیادہ دیکھنے کی سمرتہ نہین سری کرشن جی نے کہا کہ ہے رشی جو تمکو اچھا ہو وہ بر مجھسے مانگو رشی نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ آپ کے درشن کرکے میرے نیتر سپھل ہوگئے یہہ ہی بر بایا پہر سری مہاراج نے کہا کہ ہے مُنی میرا درشن نشپھل نہین جاتا جو اچھا ہو بر مانگ تو بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ اوتنگ رشی نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ہے مہا پربھو جو آپ کی یہی اچھا ہے تو مجھکو جل کی طرف سے اس مستھل (یعنی مارواڑ جو نہایت خشک اور ریتیلی ہے) مین تکلیف رہتی ہے یہان جل مجھکو ملا کرے اور یہان کی پرتھی سیراب ہوجاوے سری کرشن جی نے کہا کہ جب تمکو جل کی اچھا ہو میرا دھیان کر لیا کرو اوسی استھان پر تمکو جل پراپت ہو جایا کریگا یہہ کہکر سری بھگوان وہان سے دوارکا کو روانہ ہوگئے اُسکے پیچھے اوتنگ رشی نے جل کی کامنا مین سری کرشن جی کو سُمرن کیا تو ایک چنڈال کو ننگا بدن کتّے ساتھ لئے دیکھا کہ اُسکے پانون مین

بہت سا جل موتر ملا ہوا بھرا ہوا ہے اُس چنڈال نے کہا کہ ہے بھارگو جل لے لو تمکو پیاس لگی ہوئی ہے مجھکو تمھارے اوپر کرپا پرگھٹ ہوئی ہے رشی نے ہنستے ہوئے چنڈال سے یہہ بچن سُنکر اُس میلے جل کو انگی کار نہین کیا اور سری کرشن جی کی نندا کی پھر اُس ماتنگ روپ چنڈال نے کہا کہ ہے رشی جل پان کرو تمکو پیاس لگی ہوئی ہے پرنت رشی نے نہین لیا تب وہ چنڈال رشی کے دیکھتے ہوئے اُسی استھان مین گپت ہو گیا رشی کو اچرج ہوا اتنے ہی مین آپ سری کرشن جی پرگھٹ ہو گئے تو رشی نے کہا کہ ہے پربھو آپکو اُتم برہمنون کے لیے ایسا جل دینا اوچت نہین ہے سری کرشن جی نے کہا کہ ہے مُنی یہان جیسا جل چاہیئے تھا ویسا ہی مین نے آپکو دیا تمنے اندر کو نہین پہچانا بجر دھارن کرنے والے راجہ اندر نے تمکو اس روپ مین درشن دیا تھا اس کا کارن یہہ ہے کہ مین نے تمھارے نمت راجہ اندر سے جل کے لئے کہا تھا راجہ اندر نے مجھ سے کہا کہ منش کو امرت دیکر امر نہین کرنا چاہیئے پرنت مین نے تمھارے اوپر کرپا کرکے پھر اندر سے کہا کہ اُتنگ رشی کو امرت دو راجہ اندر نے کہا کہ آپ کے پرسن کرنے کو مین ایسا ہی کرونگا پرنت چنڈال روپ سے رشی کو امرت دونگا جو وہ لے لیگا تو اچھا ورنہ پھر نہین دونگا ہے رشی تمنے گلان مان کر اُس امرت کو پان نہین کیا تمنے اچھا نہین کیا وہ چنڈال روپ راجہ اندر نے دھارن کیا تھا ہے رشی جب تمکو جل کی اچھا ہوگی تب ہی نندن نام بادل رس سے بھرے ہوئے جل تمکو دینگے اور اُن کا نام اُتنگ بادل پرسدھ ہوگا۔ ہے جنمے جے اب تک اُس مرستھل مین اُتنگ نام بادل جل برساتے ہین اور پُرش کے نام سے پرسدھ ہوئے ہین۔

اتی سری مہابھارتے اسومیدھ پرب اُتنگ رشی کو بسور روپ کا درشن ہونا پچیسوان ادھیائے

چھبیوان ادھیائے

اُتنگ رشی کے گرو بھگت ہونے کا برنن

راجہ جنمے جے نے بیشم پائن رشی سے پوچھا کہ اُتنگ رشی نے کیسا تپ کیا تھا جو وشن بھگوان کو سراپ دینے کی اچھا کرنے لگا بیشم پائن جی نے کہا کہ ہے راجن اُتنگ رشی بڑا گرو بھگت اور تپسوی ہوا جسکا حال مین نے آدی پرب مین بھی تمکو سُنایا تھا کہ گوتم رشی اُتنگ کی گرو سیوا سے بہت پرسن ہوئے اور اُنھون نے اور سب چیلون کو جانے کی آگیا دیدی پرنت اُتنگ کو اپنے پاس رکھا اور اپنی کنیان کا بیاہ رشی سے کرکے اُسکی اچھا انوسار یہہ بر دیا کہ تیری اوستھا سولہ برس کی ہو جاوے اور تم دونون پرسپر پریت سے آنند بہار کرو گرو دکشنا دینے کے لئے جب اُتنگ نے اپنے گرو سے پوچھا تو گوتم جی نے کہا کہ اپنے گرو پتنی سے پوچھو جو وہ کہے وہ کرو گوتم جی کی استری اہلیا نے راجہ سوداس کی رانی کے کنڈل منگانے کو اُتنگ سے کہا اور اُتنگ راجہ کے پاس جاکر کنڈل لایا اور پھر راستہ مین وہ کنڈل تچھک ناگ لیگیا اور راجہ اندر کی سہائے سے پھر وہ کنڈل اُتنگ کو پراپت ہوئے اور اُسنے اپنی گرو پتنی کو دیدیے اُن کنڈلون کا یہہ پربھاؤ تھا کہ جو کوئی اُسکو پہنے اُسکو بھوک پیاس نہ لگے اگن سے نہ جلے چاہے جیسا روپ دھارن کر لے وہ کنڈل اُنکو پاکر گرو پتنی بہت پرسن ہوئی (درجودھن اور جیدرتھ کے مارے جانے سے رشی کو بہت شوک ہوا اسلئے وہ سراپ دینے کو طیار ہو گیا) بیشم پائن جی نے کہا کہ اُتنگ رشی بڑا تپسوی رشی تھا اور تپ کے پربھاؤ سے اُسکو بڑی سامرتھ تھی گوبند جی کے بچن سُنکر اُسکا کرودھ جاتا رہا اور بسو روپ کے درشن کرکے مہا آنند کو پراپت ہوا۔ وہان سے چلکر سری کرشن مہاراج ساتکی جی سمیت جب دوارکا پُری مین پہونچے تو ریوت پربت اُتسو

ہونے والا تھا اُس پربت پر طرح طرح کے بستر اور رتن اور آبھوشن اور مالاؤن کے ڈھیر نانا پرکار کے برکشون اور لتاؤن سے شوبھائمان
کلپ برکش سے شوبھت سورن کے دیپک اور پھولون سے اُسکی ایسی شوبھا ہورہی تھی کہ دیکھنے والون کے من اُسکی شوبھا دیکھکر اشچرج
کو پراپت ہوتے تھے جگہ جگہ جھرنے جھر رہے تھے دُہجا اور پتاکا رنگ برنگ کی لہرا رہی تھین استری پُرش سموہ کے سموہ جہان تہان آنند کرتے تھے
گانے بجانے والے مُدہر راگ گا رہے تھے دوکاندار اور میوہ فروشون کے گروہ طرح طرح کے مُدہر پھل اور کھانے پینے کے پدارتھ لئے ہوئے
بیٹھے ہوئے تھے مدہ پان کرکے پُرش وہان کے شوبھا دیکھ رہے تھے جسوقت سری کرشن جی اُس پہاڑ پر پہونچے وہان کی شوبھا ادہک ہوگئی
اور سمارے دوارکا باشی اور برشن بنسی اندھک بنسی پُرش اور استری سب پرسن ہوگئے اُسسمین وہ پہاڑ کبیر بھون اور اندر بھون کے سمان
ہوگیا تب سری کرشن جی اپنے پروار اور ماتا پتا بھائیون پتُرون اور متُرون سے ملکر کشل پوچھکر سب کی مَدہ مین شوبھائمان ہوے اور سارا
پروار اُن کے اردگرد براجمان ہوگیا تب بسدیوجی نے کَورو پانڈؤن کا برتانت پوچھا اُسوقت سری کرشن جی مہابھارت کی جُدہ کو سمرن
کرکے اپرسن چِت جُدہ کا برتانت سُنانے لگے۔ اِتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب سری کرشن جی کا دوارکا مین پہونچکر ریوت پربت پر پروار سے ماناجھیسوان ادہیاے

ستائیسوان ادہیاے

سری کرشن جی کا اپنے پتا کو مہابھارت سنگرام کا برتانت سُنانا

بسدیوجی نے سری کرشن جی سے کہا کہ مین نے بہت منشون سے جُدہ کا حال دریافت کیا تو اُنھون نے اُس بھاری سنگرام کا حال سُنا
ہوا مجھسے کہا کسی نے اپنی آنکھون دیکھا ہوا حال نہین سُنایا تُمھین اوّل سے آخر تک سارا حال معلوم ہے اب تُم مجھے سارا برتانت مہابھارت
جُدہ کا سُناؤ بیشمپاین جی نے کہا کہ ہے راجہ جنمیجے سری کرشن جی نے اپنے پتا جی کا بچن سُنکر کہا کہ ہے مہاتمن جس طرح یہہ مہابھارت
سنگرام برتمان ہوا اور جس پرکار سے اٹھارہ دن تک جُدہ ہوتا رہا اُسکو برتانت سمیت تو برسون مین بھی برنن نہین کیا جاویگا پرنت
سنچھیپ برتانت اُس بھاری سنگرام کا سُناتا ہون کہ گیارہ کشوہنی کَورون کا دَل جسکے سیناپت مہاتما گنگا پُتر بھیشم پتامہ جی تھے انیک راجاؤن
اور سیناکے لوگون سے بھرا ہوا تھا اور سات کشوہنی دل مہاتما پانڈؤن کی طرف تھا جسکے سیناپت دھرشٹ دُمن اور سکھنڈی اور دُرمنش
دہاریون مین سریشٹھ پانڈو ارجن اور بھیم سین آدک جسکی رکشا کرتے تھے دس دن کے مہا گھور سنگرام مین ارجن نے سکھنڈی کو آگے کرکے
مہا شوربیر بھیشم جی کو گرایا اُنکی سرشیا پر نواس کرنے پر دکشنائن سوریج تھا اور نرائن سوریج ہونے پر اُنھون نے اپنا شریر تیاگ دیا پھر درونا چارج
سب کے گرو دُہنش بدیا مین پرم چتر سیناپت ہوئی دھرشٹ دُمن اور اچاری کے جُدہ مین بہت سے راجا جو دور دور کے دیشون سے
آئے تھے دونون طرف سے مارے گئے پھر تھکے ہوئے اچاری شوربیر دُہرشٹ دُمن کے ہاتھ سے مارے گئے پانچ کشوہنی دُرجودہن کی
سینا مین باقی رہی تھین تب کرن سیناپت ہوا اور تین کشوہنی پانڈؤن کی ارجن سے رکشا وان تھے جسطرح پتنگ تام پکشی اگن مین پرویش
کرتا ہے اُسیطرح بھی کاری جُدہ ہوکر دوسرے دن کرن شوربیر ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا پھر تین کشوہنی باقی بچی ہوئی سینا کا سیناپت راجہ شل کو
درجودہن اپرسن چِت نے کیا اور ایک کشوہنی پانڈؤن کی بچی ہوئی کا سیناپت اُس سنگرام مین راجہ جُدہشٹر آپ ہوا اور بڑا بھاری جُدہ جُدہشٹر نے
کرکے دوپہر کے سمین مہا باہو راجہ شل کو مارا اُسی سنگرام مین سہدیو نے مہا جُواری شکنی کو جو اس لڑائی کی جڑ تھا بڑا پراکرم کرکے مارا اُسکے مرنے

مہاؤکھی دُرجودہن گدا ہاتھ مین لئے وہان سے بھاگا کہ اسکی سب سینا مارڈالی تھی بھیم سین کرودہ وان ہوکر راجہ دُرجودہن کے پیچھے دوڑا اور بیاس ہرد (دیاس تالاب) مین درجودہن کو دیکھا پانڈون نے باقی بچی ہوئی سینا کو لیکر اُس تالاب کو گھیر لیا اور اُسکو تالاب سے باہر جدھ کے لئے بلایا درجودھن اتینت پیڑا مان جل سے باہر نکلا اور بھیم سین سے بڑا بھاری گدا جُدھ کرکے مارا گیا اسی اٹھارہوین دن کی رات کو پانڈون کی باقی بچی ہوئی سینا ڈیرون مین سوئی پتا کے مارے جانے سے مہاؤکھی اسوتھامان نے رات کے سمین باقی بچی ہوئی پانڈوی سینا کو مار ڈالا پانچون پانڈو میرے ساتھ لشکر سے باہر تھے وہ ساتکی جی سمیت بچ رہے اور کورون مین سے کرپاچارج کرت برما اسوتھامان اور تیوتس جو پانڈون کی شرن آگیا تھا بچ رہے مہارتھیون کے سمیت راجہ سویودھن (دُرجودہن) کے مار جانے پر سنجے اور بدرجی پانڈون کیسا تھ ہوگئے

اتی سیرام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب مہابھارت برتانت برنن ستائیسواں ادھیائے

اٹھائیسوان ادھیائے

ابہمنون کے مار جانے کا سبکو شوک ہونا

بئیشم پائن جی نے کہا کہ ہے راجن سری کرشن چندر جی نے سارا برتانت مہابھارت سنگرام او بھیشم جی درونا چارج جی اور شل وکرن کے گھور جُدھ کا حال مختصر سُنایا پرنت ابہمنون کے مارے جانے کا حال نہین کہا اسلئے کہ پتاجی کو اپنے پیارے مہاپراکرمی دہیوتہ کا مرنا سُنکر بہت شوک ہوگا جب سارے جُدھ کا برتانت سری کرشن سُنا چکے تو رنواس مین بیٹھے ہوئے سوبھدرا اپنے پُتر ابہمنون کا سمرن کرکے رونے لگی اور سوجھیت پرتھی پر گر پڑی اور پہر ابہمنون کو پُکار کر رونے لگی تب بسدیوجی نے کہا کہ ہے شترون کے مارنے والے آپ سنسار مین ست بکتا پرسدہ ہو ابہمنون اپنے بھانجے کا برتانت آپ نے مجھے نہین سُنایا تب ابہمنون کا حال سری کرشن جی نے سُنایا بسدیوجی اور سارے پروار جدونبسیون کو اُس مہا پراکرمی سُندر درشن بالک کا دہیان کرکے بڑا بھاری شوک ہوا سری کرشن جی نے اُسکے بل اور پراکرم کا برنن کرکے سوبھدرا اپنی بہن اور پتا کو گیان روپ بچن سُنا کر دہیرج دیا اور اپنے پتاجی سے بہت شوک سنجگت ہوکر کہا کہ لاکھون شوربیرون ہزارون راجاؤن مین شستر و سینا کو مارتا ہوا ابہمنون میرا بھانجہ جو اندر سے بمشکل جیتا جاتا کرودہ مین بھرے ہوئے درونا چارج جی سے جُدھ کرتا ہوا شستر و سینا کے مدھ مین اکیلا چلا گیا اور ارجن جو درونا چارج جی سے سنگرام کرتے کرتے تھک گیا تھا اُن کے پران کی رکشا درونا چارج جی سے کرکے ارجن کو جُدھ بھوم سے ہٹا کر درونا چارج جی کے دانت کھٹے کرتا اور دوساسن کے پُتر کو مارتا ہوا موت کے آدہین ہوکر بڑے بڑے شوربیرون مہارتھی سے سنگرام کرکے بڑے سموہ شستر و سینا کو مار کر چھ مہارتھیون سے گھرا ہوا مارا گیا اور سُرگ کو گیا اس مہابھارت جُدھ مین ابہمنون نے جو پراکرم دکھایا ہے اُسکا ساکہا بہت پرسدہ ہوا ہے پتاجی آپ شوک نہ کیجئے وہ آپکا دہیوتہ بڑا پراکرم کرکے سُرگ کو گیا ہے پہر اوترا اگرچہ دتی جو اپنے پت کے دہیان مین رو رہی تھی اُسکو کنتی جی نے سمجھایا اور دروپدی کو اپنے پانچون پترون اور ابہمنون کی یاد آتے ہی بڑا بھاری شوک ہوا سارا رنواس کُرری پکشی کے سمان بلاپ کرتا تھا ان سب کو سری کرشن جی اپنے ساتھ دوارکا لیگئے اوترا کو دھیرج دیکر سری کرشن جی نے کہا کہ تمھارے گربھ سے بڑا پرتاپی پتر پیدا ہوگا پہر بسدیوجی نے شرادہ کیا سری کرشن مہاراج نے ساٹھ ہزار گائے منگا کر بسترون اور سورن سے النکرت برہمنون کو دکشنا سمیت دین ہے راجیندر

بسنمے جب اوترا نے اپنے پت کے شوک سے بہت دنون تک کھانا نہ کھایا اور اُسکا گربھ بھی کم ہسا دکھائی دینے لگا تب بیاس جی آئے اور اُنھون نے اوترا سے کہا کہ تیرا پُتر بڑا پرتاپی ہوگا پانڈون کے پیچھے وہ ایکچھتر راج کریگا تمکو شوک نہین کرنا چاہیئے اور پھر ارجن اور دھرمراج جدہشٹر کے پاس جاکر بیاس جی نے کہا کہ تمھارا پُتر اوترا کی گربھ سے بڑا تیجسوی ہوگا ساری پرتھی کو دھرم سے پالن کریگا۔ ہے شترون کے بجے کرنیوالے راجہ جدہشٹر اور ارجن تم شوک کو تیاگ کرو سری کرشن مہاراج کے پرتاپ سے اور میرے آشیرواد سے ابھمنون کا پُتر بڑا پراکرمی راجہ ہوگا ارجن اور جدہشٹر دونون بیاس جی مہاراج کے بچن سُنکر پرسن ہوئے۔ ہے راجہ جنمے جے تمھارا پتا اُس گربھ مین ایسا بڑھا جیسے شُکل پکش مین چندرمان بڑھتا ہے۔ اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب بیاس جی کا سمجھانا بسدیو جی اور اوترا دروپدی کا شوک اٹھا ئیسوان ادھیائے۔

انتیسوان ادھیائے

اسومیدھ جگ کے لئے راجہ مرت کا دھن ہمالہ سی جدہشٹر کا لانا

راجہ جنمے جے نے بیشم پائن جی سے پوچھا کہ اب راجہ جدہشٹر نے جس طرح اُس دھن کو پایا اور اسومیدھ جگ کیا وہ برنن کیجے بیشم پائن جی بولے کہ راجہ جدہشٹر نے ارجن بھیم سین نکل سہدیو سے کہا کہ تمنے بیاس جی کا بچن سُنا جو دھن کے نمت اُنھون نے ہمسے کہا اُس دھن کو مین خرچ کیا چاہتا ہون جو راجہ مرت نے اکٹھا کیا تھا بھیم سین نے کہا کہ بہت اچھا آپکی آگیا انوسار ہم اُس دھن کو گریش مہادیو جی کا ارادھن کرکے لاوینگے اور کنہر گندھرب جو اُس دھن کی رکشا کرتے ہین اُن کو پرسن کرینگے یہ کہکر روہنی نکشتر۔ اتوار کے دن شُکل پکش مین سینا کو لیکر کوچ کیا برہمنون سے سوستی بچن لیکر راجہ دھرتراشٹ اور گاندھاری سے آگیا پاکر چلے جس سمین راجہ جدہشٹر اپنے بھائیون سمیت ہستناپور سے چلے تو آکاش اور پرتھی مین ہل ہلا شبد گونجنے لگا بید پاٹھی برہمنون نے وید منترا اوچارن کیا ہے راجن پانڈو اُس پربت پر پہونچے اور سینا سمیت وہان نواس کیا اور برہمنون سے کہا کہ جسطرح آپ کہو ویسا ہی کیا جاوے ایسا ہو کہ ہمکو یہان زیادہ دن نہ لگ جاوین تب دھوم رشی پروہت نے کہا کہ آج ہی اچھا دن ہے آپ بھائیون سمیت شیوجی کا اور دھن کو بن کیول جل پان کرکے رہنا پڑیگا کشا بچھا کر راجہ جدہشٹر آسن پر بیٹھے اور شیوجی کے دھیان اور سمرن مین رات بتیت کی پرات کال ہون کیا نانا پرکار کی بستوون سے ہوم کرکے اُتم بلدان لکش راج کو کُبیر اور سن بھدر کے نمت کیا اسی پرکار لکش اور بھوت پت کے ارتھ ماش اور کالی تلون سے ہون کیا پھر ہزارون گائے سنکلپ کین اُس استھان کو دھوپ اور سُگندھی اور پھولون سے سُشوبھائمان کیا شیوجی کی پوجا کرکے بیاس جی کو آگے کرکے خزانہ کے پاس راجہ جدہشٹر گیا اور کُبیر جی کو نمشکار کرکے اُس خزانہ کو کُھدوایا اُس مین سے تھالی کڑچھی لوٹا کمنڈل کلس سونے کے بہت عمدہ بنے ہوئے اور جھاری کڑاہ گلس چھوٹے بڑے چاندی کے بیشمار نکلے اُن کو صندوقون مین رکھکر چھکڑون اور اونٹون پر لاد کر وہان سے چلے۔ ہے راجن آٹھ ہزار اونٹ سولہ ہزار چھکڑون اور چوبیس ہزار ہاتھی پر وہ سونے چاندی کے پاتر لدے ہوئے تھے جو راجہ جدہشٹر وہان سے لائے دو دو چار چار کوس دس سو تے چاندی کو بشکل سے سواریان لیجاتی تھین اسیطرح راجہ جدہشٹر سینا سمیت پرسن چت اُس بڑے بھاری خزانہ کو ہستناپور مین لایا۔ اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب راجہ جدہشٹر کا کوبیر جی سے راجہ مرت کا دھن لانا انتیسوان ادھیائے

✲

تیسوان ادھیائے

راجہ پریچھت کے جنم کا برنن پریچھت کا برہم استر پربھاؤ سے جنم لینا سری کرشن جی کا سجیو کرنا

بیشمپاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ سری کرشن جی جب دوارکا جاتے تھے تو راجہ جدہشٹر نے اُن سے کہدیا تھا کہ اسومیدھ یگ بیاس جیو کے کہنے سے کرونگا آپ ضرور پریوار سہت آوین اُنھون نے اس کو منظور کرلیا تھا جب اُنھون نے سُنا کہ راجہ جدہشٹر خزانہ لے آئے تب ساتکی جی اور پریوار سہت ہستناپور مین آئے راجہ دہرتراشٹ اور جدہشٹر نے اُن کا آدر ستکار کرکے اپنے محلون مین اوتارا پردمن جیوتیس یویو وہان چارودیشن سامب گدکرت برانا سارن۔ بیرنشٹ۔ اولمبک سمیت بلدیوجی کو آگے کرکے سوبھدرا سمیت دروپدی اوترا کنتی کے درشن کرنے کو آئین اور جن کے پت مارے گئے تھے اُن رانیون کے نمت محل مین جاکر دھیرج دیا راجہ دہرتراشٹ اور بدرجی نے بڑے ستکار سے پوجا کی اُسی سمین مین ہے راجن تمھارے پتا پریچھت نے جنم لیا برہم استر جو اسوتھامان نے چلایا تھا اُسکے پربھاؤ سے پریچھت مرتک اور اچیت پیدا ہوئے سب پریوار کو بڑا شوک ہوا تب سری کرشن جی اُسی محل مین جہان اوترا اپنے مرتک پتر کو دیکھہ دیکھہ کر شوک کررہی تھی استریون کا سموہ تھا پہونچے۔ کنتی جی بہت بیاکل پکارتی ہوئی سری کرشن جی کے سامنے آئین اور دروپدی سوبھدرا کو وہان بلاپ کرتے ہوئے دیکھا تب کنت بھوج کی پتری کنتی جی کے روتے ہوئے یہ بچن سری کرشن جی سے کہا کہ ہے مہابا ہو باسدیو آپ سے دیوکی جی پتروتی ہوئین تمھین ہماری گت اور ہماری سہایک ہو ہمارا سارا بنس تمھارے آدہین ہے۔ ہے پربھو تمھارے بھانجے ابہمنون کا پتر اسوتھامان کے استر سے مرا ہوا پیدا ہوا ہے۔ ہے کیشو آپ اُسکو جیودان دیجیے۔ ہے پربھو ہے جدوپت آپ نے اسوتھامان سے یہ پرتگیا کی تھی کہ تو چاہے جیسا جتن کرین تیرہ برہم استر لگے ہوئے پتر کو جیودان دونگا اور وہ مدت تک ایکچھت راج کریگا۔ ہے پرشوتم آپ اُس پتر کو دیکھین آپ ہی کو جدہشٹر بھیم سین۔ ارجن۔ آدک پانچون بھائیون کے کُل کی رکشا کرنی جوگ ہے۔ ہے سری کرشن بھیرج اور میرے پتر و ان پران اسی بچے کے آدہین ہین اور اسیطرح میرے سسر اور پانڈون کا پنڈ اسی بچے مین نیت ہے۔ ہے جناردن جی اب ہمارے سب پر دیا اوپر کرپا کرین ہے جگت کے پالن پوشن کرنے والے ابہمنون نے اوترا سے بشواس پوربک کہا تھا کہ ہے کلیانی تیرا پتر اپنے مامان سری کرشن جی کے کُل کے اوپر موگا برشنی اندہک کُل مین دہنروید اور نیت شاستر پڑھے گا۔ ہے تات اُس اجے پراکرمی ابہمنون نے یہ بچن آپ کے اوپر بھروسا کرکے کہا تھا اب اُسکو سپھل کیجئے آپ ہی اس کُل کا کلیان کرینگے یہ بات کنتی کہکر اتینت شوک سے پرتھی پر گرپڑی تب اور سب استری اور رانیان بھی کہنے لگین کہ ہے پربھو آپ کے بھانجے کا پتر مرتک اُتپن ہوا ہے آپ ہی کرپا کروگے تو یہ پانڈون کا کُل رہیگا۔ سری کرشن جی نے اپنی پھوا کنتی کو اُٹھایا سوبھدرا نے کہا کہ ہے پنڈریکاکش میرے پوتے ابہمنون کے پتر کو دیکھو جو کورون کے ناش ہونے پر ناوستھا کے ناش ہوگیا اسوتھامان نے ایک سینک بھیم سین پر اُٹھائی وہ مجھپر اور اوترا پر پڑی۔ ہے کیشو وہی سینک میرے ہردے مین نیت ہے جو مجھے پیڑا دے رہی ہے جو مین ابہمنون اور اُسکے پتر کو نہین دیکھتی ہون اسوتھامان نے پانڈون کو ناش کردیا ہے جدونندن وہ ابہمنون پانچون بھائیون کا پیارا تھا اُسکے پتر کو اسوتھامان سے بچے کیا گیا اُسکر لوگ کیا کہین گے۔ ہے شترون کے ناش کرنیوالے اس سے بڑا اور کونسا دُکھ ہوگا ہے پرشوتم ہے لکشمین پت ہمارے اوپر کرپا کرو تمنے اسوتھامان سے کہا تھا کہ ہے ادہم منش اسوتھامان مین ابہمنون کے پتر کو سجیو کردونگا اب تم پرسن ہو کہ یہ پتر جی اُٹھے اپنی پرتگیا کو سپھل کرو نہین تو مجھکو بھی مرا ہوا جانو آپ ترلوکی ناتھ سنسار کی پالن پوشن کرنے والی ہین آپ چاہین تو تینون لوک کو مار کر جلا دین

بھر اپنے بھانجے کے مرے ہوئے پتر کو کیونکر نہین جلاؤ گے مین تمھارے پربھاؤ کو اچھی طرح جانتی ہون مین تمھاری چھوٹی بہن تمھاری شرن آئی
ہون آپ میرے اوپر کرپا کرو یدھشٹر پابن جی بولے کہ ہے راجن کیشی کے مارنیوالے جناردن جی نے اُن بہت سی استریون کے مدہ مین اپنی بہن اور
بھوا کا بچن سُنکر اونچے سُر سے کہا کہ ایسا ہی ہو تب وہ سب پرسن ہوگئین اور سری کرشن جی اُسی محل مین جہان پریچھت پڑے ہوئے تھے پرویش کر گئے
تِل سرسون اور چانول آدک سب لپتو اور ویدیا موجود تھے سری کرشن جی نے پریچھت کو دیکھکر کہا کہ بہت سریشٹھ بہت سریشٹھ تب سوبھدرا نے اوترا سے
جلدی جا کر کہا کہ یہہ دیوتاؤن کا دیوتا تیرا سسر سامنے آتا ہے سری کرشن جی کے درشن کی ابھلاکھا کرنیوالی شدہ پتروالی اوترا پریچھت کے مرتک شریر
کو گود مین سے لئے ! تبہی کہین کو بیٹھ گئی اور آنکھون مین آنسو بھر لائی سری کرشن جی کو دیکھکر شوک سے بیاکل ہو یہہ بولی کہ ہے دوارکا دھیش چراچر کے سوامی
ہے جگت ... یہ لڑتا ہوا بنا اس بالک مجھکو اور پانچون کو مرتک جانو ہے مدھوسودن مین آپکو سر سے پرنام کرتی ہون اسوتھامان کے استر سے مرتک
اس ... کو جیو کر دو ... سے برہمکشتر رکشا چاہے مین بھی مر جاؤن پرنتو یہہ بالک ایسی دشا مین نہ پڑا رہے ہے مدھوسودن میری ابھلاکھا تھی کہ
مین ... ہوئی لو دیسے آپکو پرسن دیکھون وہ میری ابھلاکھا نشٹ ہوگئی، اسوتھامان کا اسکے مارنے سے کیا بھلا ہوا یہہ وہی نردئی اسوتھامان تھا
جسکا تاپا ... نے ... کو چھوڑ کر جم لوک کو گیا مین نے اپنے پت کو مرنیکے پیچھے پرتگیا کی تھی کہ تھوڑے کال پیچھے تمھارے چرنون مین آؤن گی مجھہ سے پھر
پرتگیا نہین ہو سکی میرا اپراادہ چھما کیجئے یہہ بچن اوترا کہتی جاتی تھی اور روتی جاتی تھی پانڈون کا محل دو گھڑی تک درشن کے اجوگ اور شوک سے بیاکل رہا پھر
اوترا نے اپنے پتر سے کہا کہ تو گوبند جی کو ڈنڈوت نہین کرتا ہے اپنے پتا سے جاکر میری طرف سے کہدے کہ کسی جیو بنا سمے کا مرنا کسی دشا مین اسمبھو
ہے جو میرا شریر نہین چھوٹتا تو مین زہر کھا کر شریر تیاگ دونگی ایسی اوستھا مین جینا اچھا نہین ہے پتر اٹھو اور کنول نین جگت پتی نارائن کو دیکھو یہہ کہکر پھر گر پڑی
اور پھر اوٹھکر سری کرشن جی کے چرن پکڑ کر ڈنڈوت کری۔ تب کرپاسندھ بھگت وتسل سری کرشن چندر مہاراج نے آچمن کرکے اُس برہم استر کے پربھاؤ
کو دور کیا اور اُس ابناشی سری کرشن جی نے اُس پتر کے جیون کی پرتگیا کرکے سب رنواس کے سامنے سب کو سُنا کر کہا کہ مین متھیا نہین کہتا ہون
یہہ میرا بچن ست ہی ہوگا مین تمھارے سب کے دیکھتے ہوئے اس بالک کو جیو کرتا ہون جیسے مین نے پہلے کبھی متھیا نہین کہا ہے اب مین اوسے
جیو کر دونگا میری ست تا کے پربھاؤ سے یہہ بالک ابھی جی اُٹھے اتنا کہتے ہی وہ بالک (پریچھت) دھیرے دھیرے چیشٹا کرنے لگا جب برہم استر کا پربھاؤ
سری کرشن جی نے نروت کر دیا تب وہ محل تمھارے پتا کے چندرما کی پربھا سے پرکاش مان ہوگیا سب نے پرسن ہوکر کہا کہ جے ہو سری کرشن مہاراج کی
جے ہو جے ہو پانچون بھائیون اور کُنتی آدک کی استریون نے سری کرشن مہاراج کے اوپر پرسن ہوکر پھولون کی برکھا کری اور سارا رنواس بہت ہی
پرسن ہوا اور انترکش مین یہہ شبد ہونے لگا کہ دھن ہو ہے کیشو جی دھن ہو وہ برہم استر اسوتھامان کا برہما جی کے پاس چلا گیا ہے راجن تمھارے پتا نے
پران کو پایا اُس سمے مین سب استریان بہت ہی پرسن ہوگئین اور سری کرشن جی کی استت کرنے لگین سوت ماگدھون کے سمو سری کرشن جی کی استت کرنے
لگے سوبھدرا اور کُنتی نے بہت استت اور پرسنسا سری کرشن جی کی کری اور اوترا نے بالک کو گود مین لیکر سری کرشن جی کو ڈنڈوت کری اور سری کرشن
جی نے اسکو بہت سے رتن اور جواہر دئے اسیطرح اور بھی جدو بنسیون نے رتن ادرپن دئے کیشو جی نے اُس بالک کا نام پریچھت رکھا محل مین
منگلاچار ہونے لگا اور اندر اور باہر محل کے نانا پرکار کے باجے بجنے لگے پانڈون نے بہت پرسن ہوکر خوشی کے باجے بجوائے اور سارے ہستناپور مین اسکی بڑی
خوشی ہوئی کہ ابھمنیون کے مرتک پتر ہوا تھا سری کرشن مہاراج نے جیودان دیکر اُس بالک کو جیو کرایا اُس سمے مین بڑا آنند ہستناپور باسیون کو ہوا بہت سا دان
راجہ یدھشٹر نے وید پاٹھی برہمنون کو دیا اور جتنے ماگدھ سوت بھاٹ آدک وہان موجود تھے سب کو دان اور مان سے پرسن کیا پھر وہی پریچھت تمھارے پتا
چکرورتی راجہ ہوئے جب ایک مہینا ہوا تب بہت سے رتنون کو لیکر پانڈو آئے اور نگر کو بہت اچھی طرح سے شوبھائمان کیا اور دھجا اور پتاکا ہر ایک
مکان پر لگا کر بندن وار لگائین اور دیوتاؤن کے مندر آراستہ کئے اور تمھارے پتا کے ہونے کی بڑی خوشی منائی۔ اتی سری رام کرت مہابھارتے پریچھت جنم کتھا برنن

اکتیسواں ادھیائے

راجہ پرچھیت کے جنم ہونے پر پانڈوؤں کا جگ اسومیدھ کیلئے شام کرن گھوڑا منگانا

بیشم پائن جی نے کہا کہ جب تمھارے پتا ایک مہینے کے ہوئے تب پانڈو بڑی خوشی سے ہستناپور میں آئے نگر کو خوب سجایا اور راجہ دہرتراشٹ کی چرن بندنا کر کے سری کرشن جی کی مرتک بالک کو جیون کرنے کی مہمان کہی راجہ بہت پرسن ہوئے اُنھوں نے بھی بہت پرکار سے گوبند جی کی اُستت کری بیاس جی آئے اور راجہ جدہشٹر نے وہ سورن پاتر جو بیاس جی کے کہنے سے پائے تھے راجہ دہرتراشٹ کے آگے رکھکر کہا کہ مین اسومیدھ جگ مین انکو لگاؤنگا بیاس جی نے اسومیدھ جگ کی مہمان برنن کر کے اگیا دی کہ جلدی جگ کرو سری رام چندر مہاراج نے بھی بھاری سنگرام کر کے اسومیدھ جگ کیا تھا راجہ جدہشٹر نے سری کرشن جی کی اگیا سے سب سامان جگ کا منگایا اور سری کرشن جی کی اُستت کر کے کہا کہ آپکی کرپا سے یہ راج پایا ہے اور آپکی ہی کرپا سے ہمارے کارج سوپھل ہوئے آپ ہی جگ ہو اور آپ ہی جگ کرانیوالے ہو اور اناستی ہو سرگیہ ہو تم ہی دہرم ہو اور تھمین پر جاپتی ہو اور سب جیوون کی جان بھی تمھین ہو یہ مجکو ورڑہ ہے سری کرشن جی نے کہا کہ ہے راجن تم ہمارے پوجیہ ہو تمھاری اگیا کاری ہین تم آنند سے جگ کرو اور جو کارج چاہو ہمارے سپرد کرو مین بہت خوشی سے اسکو کرونگا تب راجہ جدہشٹر نے بیاس جی سے کہا کہ آپ جسطرح اگیا دین اُسیطرح کرون یہ جگ آپکے آدہین ہے بیاس جی نے کہا کہ مین اور جاگ ولک اور پیل رشی تمھارے جگ کو بل کر کرا دینگے بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب بیاس جی نے راجہ جدہشٹر کو سب باتین سمجھا کر کہا کہ تمھارا جگ ہم اور پیل رشی کراوینگے اسومیدھ جگ کرنے سے سب رنج دور ہو جاوینگے اور جو پاپ اس سنگرام مین بن آئے ہین نورت ہو جاوینگے جدپی یہ سنگرام درجودہن کی ہٹ دہری سے ہوا تھا پرنت لوگ بیوہار مین تم اپنے آپکو اپرادت سمجھتے ہو کہ کرن وشل آدک شور بیر تمھارے ہاتھ سے مارے گئے اُن کا بہت رنج تمکو ہو رہا ہے اس جگ کے کرنیسے ہردے کو شانتی ہو جاویگی پر تم تو اس جگ مین شام کرن گھوڑا چاہیئے جو بغیر رسّی اور لگام کے چھوڑا جاویگا دائین بائین اُس گھوڑے کے دس ہزار برہمن وید پاٹھی وید منترا اوچارن کرتے جاوینگے ہر ایک برہمن کو ایک ہاتھی بلند قد معہ طلائی عماری و جھول زرین اور ایک ہزار گائی دودھ والی جنکے سینگ سونے سے اور کھر چاندی سے منڈھے ہون اور ایک عمدہ رتھ جسمین چار گھوڑے تیز و چالاک جتے ہون اور نقد دکشنا اسکے موافق دینی ہوگی گھوڑے کے ساتھ بہت سی فوج اور تمھارے بھائی ہون گے گھوڑی کی پیشانی پر ایک سنہرے پتر پر راجہ کا نام لکھا ہوگا جو راجہ گھوڑی کو اپنی سیموں مین نہ آنے دے اُس سے سنگرام کرنا ہوگا جو آدر بھاؤ کر کے گھوڑے کا استقبال کرے اُس سے پریت کرنی ہوگی وہ جگ مین حاضر ہوگا جہاں دوسرے راجہ کی سیمان مین گھوڑا لید اور پیشاب کرے وہاں برہمنوں کو ہاتھی گھوڑے دکشنا مین دیئے جاتے ہین اور ہون اور پوجا ہوتی جاتی ہے جو راجہ جگ کا دکشت[1] ہو جسدن سے گھوڑا چھوڑا جاوے اپنی رانی کے ساتھ رات دن رہے پرتھی پر سووے برت اور تپ کرے تھوڑا سا اہار کرے اور پرمیشر کا دھیان ہر کہین کرے جب گھوڑا چاروں کھونٹ پھر آوے تب جگ کا آرمبھ کیا جاوے جب اسطرح سے بیاس جی نے راجہ جدہشٹر کو جگ کی ریت بتلائی تب راجہ جدہشٹر کو سوچ ہوا کہ ہمارے اصطبل مین شام کرن گھوڑا نہین ہے شالا مین بہت قسم کے گھوڑے ہین مگر آجتک شام کرن نہی شالا مین نہین آیا بھیم سین نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ مہاراج جہان شام کرن گھوڑا ہووے مجھے بتلا دین مین ابھی لیکر لاتا ہوں بیاس جی نے کہا کہ ہے شور بیر شام کرن گھوڑا عرق جوش کے اوچ

[1] شام کرن گھوڑے کی [illegible] بیاس سنہ [illegible] مہابھارت فارسی ترجمہ [illegible] [illegible] جہاں سہاجنی [illegible] اس مہابھارت مین لکھا گیا [illegible] مہابھارت مطبوعہ [illegible] مین [illegible]

جوتباس کے ہان ہے وس کشونی سینا اُسکے ہان ہے یہہ سینا چارون طرف سے اُسکے دیش کی رکشا کرتی ہے وہ راجہ بڑا شوربیر ہے اُسکے دیش مین چارون طرف پہاڑ ہین تم سینا لیکر جاؤ اور جسطرح بنے گھوڑا لاؤ بھیم سین اپنے ساتھ بہت سی سینا لیکر راجہ جوتباس کی سیم مین پہونچا بھیم سین کے ساتھ کرن کا شوربیر پتّر برکیت بھی ہولیا اسکو معلوم تھا کہ پانچون پانڈو اور کرن سگے بھائی ہین اسلیئے مہابھارت مین پانڈون سے اسنے جدھ نہین کیا تھا دور سے بلند پہاڑون کو اولھنگ کر جب نگر کے قریب پہونچا تو چارون طرف باغ اور دھرم شالہ اور کنوے باوری دیکھکر بہت پرسن ہوا آگے جاکے چاندی کی نہر دیکھی جو محلون کے آگے جاری تھی ہر ایک چیز کو دیکھتا جاتا تھا کہ دور سے شام کرن گھوڑی کو دیکھا کہ آگے اُسکے گھوڑون کے سوار اور دونون طرف ہاتھی سوار پیچھے بہت سی پیادہ پا سینا بیچ مین شام کرن گھوڑا بہت سے زیورون سے سجایا ہوا چلا آتا ہے جب وہ گھوڑا چاندی کی نہر پر آیا وہان اُسکو کستوری اور گلاب کیوڑہ چندن ملکر نہلایا اور طرح طرح کی خوشبو اگر کپور آدک اگن پر رکھی گئین بھیم سین اپنی سینا کے آگے جاتا ہوا یہہ تماشے دیکھ رہا تھا بھیم سین کے ساتھ گھوٹ کچ کا پتّر سیگھ برن بھی تھا وہ آگے بڑھا اُسنے اپنی راجسی مایا سے اپنے ساتھیون کو ساتھ لیکر ایسی مایا پھیلائی کہ چارون طرف اندھکار چھا گیا بجلی چمکنے اور بادل گرجنے لگا گھوڑی کے ساتھ جتنی سینا تھی اُسکو مار کر بھگا دیا اور شام کرن گھوڑی کو لیکر آسمان پر چلا گیا جب راجہ جوتباس کو یہہ خبر پہونچی کہ ایک شوربیر آکاش مین بہت بادلون کے اندر سے جدھ کرتا ہے اور دوسرا پہاڑ کے پیچھے کھڑا اپنے تیرون سے راجہ کی سینا کو مار رہا ہے اور تیسرا شوربیر پہاڑ کے اوپر سے تماشا دیکھ رہا ہے تو اُسکو بڑا بھاری سوچ ہوا اُدھر راجہ اندر کو خبر ہوئی کہ راجہ جدھشٹر کے لیئے شام کرن گھوڑا سیگھ برن لیئے جاتا ہے راجہ اندر سیگھ برن کی کرنی کو دیکھکر بہت خوش ہوئے اور دیوتاون سے کہا کہ سیگھ برن اور شام کرن پر پھولون کی برکھا کرو دیوتاؤن نے ایسا ہی کیا راجہ جوتباس نے بہت سی سینا بھیجی کہ وہ سیگھ برن سے ہوا پر جدھ کرکے گھوڑا چھین لاوین پرنت کسی کی سامرتھ نہ تھی جو آکاش مین سیگھ برن سے سنگرام کرسکے سیگھ برن اور اُسکے ساتھی راجھسون نے بہت سی سینا راجہ جوتباس کی مار ڈالی اور بہت سی سینا زخمی ہوکر بھاگ گئی تب سیگھ برن نے شام کرن گھوڑا لاکر بھیم سین کو دیدیا بھیم سین سیگھ برن سے بہت پرسن ہوکر ملا کرن کا شوربیر پتّر برکیت جو بھیم سین کے ساتھ تھا اُسنے دیکھا کہ راجہ جوتباس آپ سینا لیکر شام کرن چھوڑانے آیا ہے اُسنے راجہ کا بیگ روکا اور سینا لیکر ایسا سنگرام کیا کہ راجہ جوتباس کو مارے تیرون کے بیہوش کردیا اور بہت سی سینا اُسکی مار ڈالی راجہ کو تیرون کے لگنے سے مورچھا آگئی کرن پتّر نے راجہ کو بیہوش دیکھکر رحم کھایا اور آپ پنکھا کرنے لگا کہ کسیطرح راجہ کو ہوش آوے جب راجہ کی آنکھ کھلی تو کرن پتّر کو اپنے سرہانے پنکھا کرتے دیکھکر بہت پرسن ہوا اور اُسکو گلے لگا کر کہا کہ گھوڑا تو کیا چیز ہے مین تمھارے لیئے جان سے حاضر ہون دونون آپس مین ملے اور پریم پریت کی باتین کرنے لگے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب بھیم سین کا شام کرن گھوڑا لینے راجہ جوتباس کے یہان جانا اور سنگرام ہونا اکتیسوان ادہیائے

بتیسوان ادہیائے

سہگ راج کمار اور بھیم سین کا جدھ راجہ جوتباس کا منع کرنا اور آپ معہ رنواس کے شام کرن سمیت جدھشٹر کے پاس آنا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ یہان تو راجہ جوتباس اور کرن کے پتّر کا سنگرام ہوکر پریم پریت کی باتین ہو رہی تھین وہان راجہ کے پتّر

نے سُنا کہ پتا جی پکڑے گئے سینا ساری ماری گئی بہت سی سینا لیکر میدان مین آیا بھیم سین نے اُسکو سینا سمیت آتے دیکھا اُسکے بیگ کو روکا اور بہت
دیر تک بھاری سنگرام بھیم سین کا اُس سے ہوا بھیم سین نے ملہ جدھ مین سُپہگ کو اوٹھا کر زمین پر دے مارا پرنت وہ شور بیر اُسی چھین اُٹھ کر بھیم سین سے
پھر جدھ کرنے لگا اور پرسپر بھاری جدھ ہوا راجہ جوبناس نے خبر پائی کہ سُپہگ بھیم سین سے سنگرام کر رہا ہے خود اُسیوقت وہان سے آیا اور سپہگ سے
کہا کہ یہ بھیم سین بڑا بلوان راجہ جدہشٹر کا بھائی ہے اس سے سنگرام مت کرو اور سارا حال اپنا اپنے پتر کو سُنایا باہم ملکر دونون بغلگیر ہوئے اور بہت
آدر ستکار سے راجہ جوبناس بھیم سین کو اپنے نگر مین لے گیا اور سینا کو شہر کے باہر اچھی طرح اوتارا بہت طرح سے مہمانداری کی اور شام کرن کو اچھی
طرح سجا کر بھیم سین کے حوالہ کیا اور راجہ آپ سری کرشن جی اور راجہ جدہشٹر سے ملنے کو ہستناپور چلنے کو طیار ہو گیا اور ہمراہ اپنی جوان عمر کی سینا اور خزانہ
عربی اور عراقی اچھے نسل کے گھوڑے اور اونچے دکھنی ہاتھی جنکے مستک بہت چوڑے اور دانت بہت لمبے تھے اچھے اچھے نذرین پر دون کی
رتھ جن مین چار چار گھوڑے جُتتے ہوئے تھے لیکر کئے شام کرن سجا کر اپنے ساتھ لیکر بھیم سین سمیت راجہ جوبناس مہاراج جدہشٹر اور سری کرشن جی کے
پاس آئے راجہ جدہشٹر بھی بہت پریم و پریت سے ملے راجہ جوبناس نے سری کرشن جی سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مین اپنے شام کرن گھوڑے کے سبب سے
آپکے چرنون مین آیا ایک تو بڑا لابھ یہ ہوا دوسرے گنگا جی کا اشنان ہم لوگون عراق نواسیون کو درلبھ ہے وہ ہوا تیسرا منور تھ راجہ جدہشٹر دہرم اوتار کے
درشنون کا سدہ ہو گیا سری کرشن جی اور راجہ جدہشٹر نے راجہ جوبناس کی بڑائی کی اور آدر ستکار کر کے اپنے شیش محل مین اُن کو معہ اُنکی رانی اور
راجکمار سُپہگ کے اوتارا انیک رنگ ہوئے انکا پہر راجہ جوبناس نے وہ شام کرن اور بہت سے دکھنی ہاتھی اور پچھم دیش کے گھوڑے طرح طرح تحفون کے
ساتھ مہاراج جدہشٹر کو نذر مین پیش کئے راجہ جدہشٹر بھیم سین کے شام کرن لانے سے اور راجہ جوبناس کی پریت سے بہت پرسن ہوئے سری کرشن
مہاراج نے دھوم رشی پروہت سے کہا کہ آپ شام کرن کو محلون مین لے جاوین کہ رانیان اور سب رنواس بھی شام کرن کو اچھی طرح سے دیکھ لیں
جب دہرم پروہت اُس گھوڑے کو محلون مین لے چلے رستہ مین سال کا بھائی ایسال جو اسومیدھ جگ دیکھنے کے طور پر یہان آیا تھا اور دل مین اپنے بھائی
سال کا مدلا لینے کا ارادہ رکھتا تھا آن پہونچا اور دھوم رشی سے گھوڑا چھین کر بھاگ گیا سری کرشن مہاراج کو خبر ہوئی اُنھون نے خیال فرمایا کہ میرے
کہنے سے دھوم رشی گھوڑا محلون مین لے گئے تھے پس فرض ہے ایسال کو معہ شام کرن کے گرفتار کر کے منگاؤن اس خیال سے پان کا بیڑا اُٹھا کر
فرمایا کہ کون اس کام کا بیڑہ اُٹھاتا ہے - پردُمن جی نے اپنے پتا سری کرشن چندر سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مین ایسال کو مار کر شام کرن کو لاتا ہون پردُمن جی
وہان سے چلے کرن کا پتر بھی اُن کے ساتھ ہو لیا پردُمن جی نے ایسال کو جا گھیر لیا اور پرسپر سنگرام ہوتا رہا ایک تیر ایسال نے ایسا مارا کہ پردُمن کو
سنبھلنے کی طاقت نہ رہی بیہوش ہو کر گر گئے اور جب ہوش آیا تو وہان سے بھاگ کر سری کرشن جی کے پاس آئے سری مہاراج پردُمن سے ناراض
ہوئے کہ لڑائی مین ٹھہا نہین بنتی ہے کیون بیڑا اُٹھایا تھا کرودھ وَنت ہو کر پردُمن کو مارنے لگے تب بھیم سین نے اُنکو پکڑ لیا اور بنتی کر کے شانت
کر دیا بھیم سین آپ لڑنے کو گیا اور سری کرشن جی بھی اُسکی سہائے کو گئے بھیم سین کو ایسال نے مارے تیرون کے ڈھک دیا اور سری کرشن جی
سمیت بھیم سین کو مورچھت کر دیا جب کرشن جی سچیت ہوئے تو ایسال کے بل و پراکرم کی تعریف کرنے لگے ست بھاما نے کہا کہ جب آپ ایسے
مہا پراکرمی ایسال سے جدھ نہ کر سکے تو پردُمن جی نے کیا اپرادہ کیا جو آپ نے اُنکے اوپر اتنا کرودھ کیا اُسوقت سری کرشن جی شرما گئے تب
کرن کا پتر ایسال کے ساتھ سنگرام کرنے کو گیا اُسکو بیہوش گرا کے پکڑ لایا - راجہ جدہشٹر کرن کے پتر سے بہت پرسن ہوئے جب ایسال نے
سری کرشن جی کے درشن کئے تو اُنکے چرنون پر سر رکھ دیا اور بہت استُت کی پھر کرن کے پتر کے ایسال نے چرن پکڑے کہ تمھاری بدولت
سری کرشن جی کے درشن ہوئے پھر شام کرن کو راجہ جدہشٹر کی نذر کر کے بنتی کی آپس مین صلح ہو گئی راجہ جدہشٹر کو اپنی نمرتا سے اُسنے بہت پرسن
کیا جب راجہ جدہشٹر کو گھوڑا ملا بہت خوش ہوا - اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب شام کرن کا پھر ایسال سے پانا اور جدہشٹر کا پرسن ہونا بتیسواں ادھیائے -

تینتیسوان ادھیائے

شام کرن کا نیل الدھج راجہ کی سیم مین پہونچنا اور جُدھ ہونا ارجن کا بچے پانا

جنمیجے سے بیشم پائن جی نے کہا کہ جب شام کرن گھوڑا جُدہشٹر کو مل گیا تو اُسکی پوجا کرکے سب سامگری جگ کی اکٹھی کرنے کو حکم دیا راجہ جُدہشٹر کو بیاس جی کی اگیا سے رشیون نے دیکشت کیا سورن کی مالا اور رتنون کے ہار راجہ کو پہنائے۔ کالی مرگ چھالا اور ونڈ ہاتھ مین لیکر راجہ جُدہشٹر اتی شوبھائمان ہوئے ویساہی بھیکہ پانچون بھائیون نے کرلیا شام کرن کی پوجا کرکے بدھ وت جگ کا گھوڑا چھوڑا ارجن کو اُسکے ساتھ کیا اور بہت سی سینا اُسکے ساتھ ہوئی برکہ کبت بھی ارجن کے ساتھ چلا جاگ ولاک جی کے شش شانتی کے کارن ارجن کے ساتھ چلے اور بہت سے شور بیر اور برہمن ساتھ ہوئے جب ہستناپور سے گھوڑا روانہ ہوا اور بہت سادان پن راجہ جُدہشٹر نے کیا تو پہلے گھوڑا راجہ نیل الدھج کے راج مین پہونچا جو بیر اُسکا پتر باغ مین سیر کر رہا تھا اور مدن منجری اُسکی استری اُسکے ساتھ تھی اُسنے گھوڑے کو دیکھکر یہہ سمجھا کہ یہہ شام کرن ہے پتا کا سے اُسکو پکڑوا کر اپنے گھر لے آئی اور گھر آن کر اُس پتر کو دیکھا جو گھوڑے کے گلے مین پڑا ہوا تھا مگر کچھہ پرواہ نہ کی جو بیر اُسکا پتی ارجن سے سنگرام کرنا چاہتا تھا بہت سی سینا اُسکے پاس تھی ارجن سے سنگرام ہونے لگا دونون طرف سے بڑا بھاری سنگرام ہوا ہزارون شور بیر دونون طرف کے آپس مین سنگرام کرکے مارے گئے نیل الدھج بھی اپنے پتر کی حمایت کے لئے سنگرام مین آیا جو بیر کی بہن اگن دیوتا کی استری تھی اگن نے تمام لشکر ارجن کو بے چین کردیا جب ارجن کو یہہ حال معلوم ہوا تو اُسنے ایسے تیز منتر پڑھہ کر چلائے کہ برکھا ہونے لگی پرنت اگن ادیسطح ارجن کی سینا مین لگی رہی تب ارجن نے اگن دیوتا کو اپنا ستر جانکر اُن سے پرارتھنا کی اُسوقت اگن دیو نے اپنی ستر تائی کا دھیان کرکے ارجن سے کہا کہ اب تمھاری سینا کو نقصان نہین پہونچیگا جب راجہ کو یہہ خبر پہونچی تو اُس نے گھبراکے صلح کرنی چاہی پرنت جو بیر ارجن سے سنگرام کرتا ہارا ئی جوالا ؤ اپنے بھائی اہلاک سے جاکر کہا کہ اسوقت نیل الدھج میرے سوامی کی مدد کرو ارجن نے سنگرام کرکے بہت سی سینا راجہ کی مارڈالی اہلاک نے کہا کہ مجھے ارجن سے سنگرام کرنے کی سامرتھ نہین تو نے برتھا ارجن سے سنگرام کرکے اپنے اوپر آفت بلائی مجھہ سے کچھہ سہاے تمھاری نہین ہوسکتی جہان چاہے وہان جاؤ رانی وہان سے واپس ہوکر جنگل مین چلی گئی اور ارجن نیل الدھج سے گھوڑا لیکر آگے روانہ ہوا ایک نرجن بن مین پہونچا وہان سے بیدرت پہاڑ پر جب گھوڑا پہونچا تب ایک بڑی سِل کے پاس شام کرن نے پہونچکر اپنے جسم کو سل سے کھجایا شام کرن اُس سل سے چپک گیا بہت زور کیا مگر جدا نہوا ارجن نے بہت سے جتن کئے مگر کچھہ نہوا سینا کے لوگ بھی حیران تھے کہ یہہ کیا ہوگیا ارجن نے وہان کے لوگون سے پوچھا کہ یہان کوئی رشی منی تپیشری ہو تو اس سے پرارتھنا کرون دریافت کرنے پر ایک تپیشری کا جنگل مین تپ کرنا دریافت کرکے ارجن وہان گیا اور نمشکار کرکے اُن سے سارا حال کہا اُس تپیشری نے کہا کہ یہہ پتھر کی سل نہین ہے تپیشری کی استری ہے اپنے پت کے سراپ سے سل ہوگئی ہے اُسکا کہنا نہین مانتی تھی تم اُس سل کو ہاتھ لگاؤ اُس استری کا اودھار ہوجاویگا ارجن خوش خوش وہان سے آیا اور سل سے ہاتھ لگایا اُسیوقت استری اُس سل سے نکلی اور ارجن سے کہنے لگی کہ تمھارے ہاتھ لگانے سے میرا سراپ دور ہوگیا مین نے اپنے پت کے سراپ سے بھاری کشٹ اُٹھایا تھا اسلیے مین نے تمھارا گھوڑا پکڑا تھا جسنے کرپا میرے اوپر کی اب آپ پرسن ہوکر اپنا کاج کرین یہہ کہکر آسمان کو اُڑ گئی ارجن اور اُسکی سینا یہہ اشچرج دیکھکر بہت پرسن ہوئے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے شام کرن کا نیل الدھج کے راج مین پہونچنا اور سنگرام ہونا پھر سل سے گھوڑے کا چپک جانا اور سل کا استری ہونا تینتیسوان ادھیائے

چونتیسوان ادھیائے

ہنس الدھج کا سنگرام کرنے کو سدہنوان اپنے پتر کو بھیجنا ارجن اور سدہنوان کا سنگرام ارجن کی جے

جب ارجن وہان سے شام کرن کے ساتھ روانہ ہوکر ہنس الدھج کے راج مین پہونچا تو اُس نے گھوڑا پکڑ کر سنگرام کرنا چاہا ہنس الدھج راجہ کے دنش بجائی بڑی شور بیر ایک کے پاس بڑی بھاری سینا تھی ہنس الدھج نے حکم دیا کہ جو کوئی شخص سنگرام سے مُنہ پھیریگا اُسکو گرم تیل کی کڑھائی مین ڈالدونگا اب دونون طرف سے سینا سنگرام کے لئے کھڑی ہوئی راجہ کا پتر سدہنوان بڑا شور بیر تھا اور اپنی استری سے بہت پریم رکھتا تھا اُسکی استری نے رت کال (حیض) سے اشنان کیا تھا سدہنوان کو اپنے رنواس مین دیر لگ گئی جب سدہنوان اپنے پتا کی سینا مین پہونچا راجہ اپنے پتر پر کرودھ کرکے بولا کہ تو نے سنگرام سے بچے کرکے دیر لگائی اس کارن گرم تیل مین ڈالونگا پتر نے ہاتھ جوڑ کر نمرتا اور سنکوچ سے سچ سچ جو حال تھا وہ کہا پرنت راجہ نے کچھ خیال نہ کیا اور سدہنوان کو گرم تیل مین ڈالدیا نارائین کے کرپا دیکھو کہ سدہنوان کو گرم تیل سے کچھ پیڑا نہوئی سنکھہ اور لکھت راجہ کے دونون منتریوں نے جو سدہنوان سے ایرکھا رکھتے تھے راجہ سے کہا کہ تیل ابھی تک گرم نہیں ہوا پرنت جب ناریل تیل مین ڈالا گیا پھٹ گیا اور دو ٹکڑے ہوکر ایک ٹکڑہ ناریل کا سنکھہ وزیر راجہ کے اور دوسرا ٹکڑہ لکھت دوسرے وزیر کے سر مین زور سے لگا کہ دونون فوراً مر گئے اور سدہنوان گرم تیل سے پرسن چت نکلکر راجہ کے چرنون پر گرا راجہ نے سدہنوان کو ہردے سے لگا لیا سب سے پہلے سدہنوان نے ارجن سے سنگرام کیا بہت دیر تک سنگرام دونون کا ہوتا رہا آخر کو سدہنوان نے ارجن کی بہت سی سینا ماری اور کسیکو سامرتھ نہوئی کہ سدہنوان سے سنگرام کرے تب کرن پتر نے سدہنوان کی بیگ کو روکا پرنت سدہنوان نے اُسکو بھی مورچھت کر دیا اُسکے پیچھے پردمن جی نے جب بھاری سنگرام کیا اُنکو بھی سدہنوان نے مورچھت کیا کرت برما اور ساتکی ایسا ل بڑے بڑے شور بیرون کو سدہنوان نے مورچھت کر دیا بعد مین ارجن سے سدہنوان نے بھاری سنگرام کیا اور کہا کہ مہابھارت مین سری کرشن جی نے تیری سہاے کری تھی ورنہ تیری کیا مجال تھی کہ بھیشم پتامہ اور درونا چارج جی اور دُریودھن کرن سے سنگرام کرتا اب مین جانتا ہون کہ یہان سری کرشن مہاراج نہیں ہین تمہارے گانڈیو دھنش کو دیکھونگا یہ کہکر بڑا بھاری سنگرام کیا ارجن سدہنوان سے سنگرام کرتے کرتے تھک گیا کوئی تیر سدہنوان کے شریر پر نہیں لگتا تھا ارجن کا شریر زخمی ہوکر خون بہنے لگا تب ارجن نے سری کرشن مہاراج کو یاد کیا وہ فوراً وہان پہونچے ارجن نے سنگرام کرتے کرتے سری کرشن جی کو ڈنڈوت کرکے چرن پکڑے سدہنوان نے سری کرشن مہاراج کے درشن کرکے ہاتھ جوڑ کر بنتی کی کہ آپ اپنے بھگتون کی ایسی سہاے کرتے ہو جیسی کہ مان اپنے اگیان بچے کی آپکو بارم بار ڈنڈوت کرتا ہون پھر ارجن سے کہا کہ خبردار ہو جاؤ مین تمکو اب ناک چنے چبوا دونگا ارجن نے کہا کہ تمہاری کیا سامرتھ ہے دیکھہ یہ میرے تین تیر تیرا سر کاٹین گے اگر ایسا نہ کرین تو میرے بزرگون کو نرک پراپت ہو سدہنوان نے کہا کہ مین انکو اپنے پاس تک نہیں آنے دونگا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ تمکو ایسا ہرگز نہیں کہنا چاہیئے سدہنوان بڑا جتی اور پرو شارتھی شور بیر ہے وہ ایک ہی استری پر نظر رکھتا ہے اور کسی سے ایسا نہیں ہو سکتا ہے پھر سری کرشن جی نے گوردھن پہاڑ اوٹھانے کا پھل بھی دیا مگر وہ تیر نشپھل گیا سدہنوان نے اُسکو کاٹ گرایا اندر برن جم کوبیر آدک سب دیوتا آکاش مین اس جدھ کو دیکھ رہے تھے سب اشچرج مین تھے پھر ارجن نے دوسرا تیر لیا اور سری کرشن جی نے برتھی دان کرنے کا پھل دیا دوسرا تیر بھی خالی گیا پھر تیسرا تیر ارجن نے لیا اُسوقت سری کرشن جی نے کہا کہ جو رام چندر اوتار مین مین نے اپنی ماتا پتا کی آگیا سر پر دھارن کرکے بن باس مین تپ کیا اُسکا پھل دیتا ہون برہما جی کو تیر کے مدہ مین رکھا اور آپ اُسکی نوک پر جوگ مایا کے بل سے براجے سدہنوان

نے کہا مین اس تیر کو بھی نشپھل کرونگا جو نہ کرون تو وہ دوش مجکو لگے جو کہ کاسی مین جا کر گنگا جی نہانے کا دبا ہے جب تیسرا تیر چھوڑا تو سدہنوان نے اُسکے بھی دو ٹکڑے کر دئے ایک ٹکڑہ اکاش اور دوسرا پرتھی پر گرا دونون کا پرن پورا ہوا پرنت اُس ٹکڑہ نے جو زمین پر گرا تھا سدہنوان کا سر کاٹ ڈالا اور وہ سر اُچھلتا ہوا سری کرشن جی کے چرنون مین پہونچا سری کرشن جی نے اُسکو اُٹھا لیا اُسمین سے ایک جوت پرگھٹ ہو کر سری مہاراج کے مُکھار بند مین سب کے دیکھتے ہوئے سما گئی تب وہ سر سری کرشن جی نے راجہ ہنس الدھج کی سینا مین پھینک دیا راجہ کا اپنے شور بیر پتر کے مارے جانے سے بُرا حال ہوا سب سینا پتی سدہنوان کے مارے جانے سے روتی تھی سُرت بھائی سدہنوان کا اپنے باپ سے کہنے لگا کہ آپ اتنا کیون رنج کرتے ہین سدہنوان نے سُرگ پایا وہ بڑا شور بیر تھا اپنا سا کام کر گیا اُسکے عوض مین سنگرام کرونگا راجہ نے کہا کہ مین اس کارن روتا ہون کہ سری کرشن مہاراج نے سدہنوان کا سر کیون میری سینا مین پھینک دیا کیا پراوہ سدہنوان نے کیا تھا یہ کہکر سدہنوان کا سر راجہ ہنس الدھج نے سری کرشن جی کے زانو پر رکھدیا سری کرشن جی نے اُسکو آکاش مین بھیجدیا سب کے دیکھتے آکاش مین جا کر وہ سر غائب ہو گیا راجہ ہنس الدھج سری کرشن جی کی استُت کرکے چلا آیا اب سرت کا حال سُنو کہ اُس نے سب سینا پتی شور بیرون سے کہا کہ مین اپنے بھائی سدہنوان کا بدلا ارجن سے لیتا ہون آج ارجن سے سنگرام کرنے والا سینا مین کوئی نظر نہین آتا مین اُس کے سنمکھ ہوتا ہون تم سنگرام مین پیٹھ نہ دکھانا یہ کہکر سرت نے جُدھ کا باجا بجوایا آپ سنگھ کے سمان سنگرام کرنے رن بھوم مین آیا اور پہلے پردمن جی سے سنگرام آرنبھ کیا دونون شور بیرون کا برسہر اور سینا کا سینا سے جُدھ ہونے لگا بڑا بھاری سنگرام سرت نے کیا تھوڑی دیر مین رودھر کی ندی بہ نکلی پھر سرت چکر باندھ کر سنگرام کرتا ہوا ارجن سے مقابل ہوا ان دونو کا دیر تک بھاری جُدھ ہوا ارجن نے اپنے تیرون سے سرت کا رتھ گھوڑون سمیت چور چور کر دیا سرت اُس رتھ سے کود دوسرے رتھ پر جا بیٹھا ہنومان جی ارجن کی دھجا مین براجمان تھے اُنھون نے اپنی دُم مین سرت کو لپیٹ کر سری کرشن جی کے پاس پہونچایا سری کرشن جی نے کرپا کرکے سرت کو چھوڑ دیا پر سرت چھوٹتے ہی پھر ارجن کے سامنے جُدھ کو کھڑا ہوا اور پھر سنگرام ہونے لگا ارجن نے پہلے داہنا ہاتھ پھر بائیان ہاتھ کاٹکر سر کے دو ٹکڑے کر ڈالے سرت نے سینکڑون کو مرتے مرتے خاک مین ملا دیا اور ایسی شوربیرتا دکھائی کہ ارجن کی سینا بھی اشچرج کرنے لگی جب ایک ہاتھ ارجن نے کاٹا تو دوسرے سے ہزارون کو مار ڈالا اور جب دونون ہاتھ کٹ گئے تو پاؤن اور چھاتی سے ہزارون کو خاک مین ملایا آخر کو مرتے مرتے ارجن کا رتھ اپنی چھاتی سے چور چور کر دیا جب ارجن نے سرت کا سر کاٹ لیا تو سری کرشن جی نے گرڑ کو دیا کہ پراگ مین ڈال آؤ گرڑ جی نے ایسا ہی کیا وہان شیو جی مہاراج کی آگیا سے نندی بیل نے وہ سرت کا سر گنگا جی سے نکال کر مہادیو جی کے پاس پہونچایا اُنھون نے اپنے سرہانے رکھ لیا ہنس الدھج سری کرشن جی کے چرنون مین جا کر گرا لڑائی موقوف ہو گئی (بھگت مال مین لکھا ہے کہ سدہنوان و سرت دونون بھائیون کے سر شیو جی مہاراج نے اپنے رنڈمال مین دھارن کئے کہ دونون پورن بھگت تھے)

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب راجہ ہنس الدھج کا سری کرشن جی کے پاس آنا سدہنوان اور سرت دونون کا پرم گیان چونتیسوان ادھیائے

ہنس الدھج راجا سے مِلاپ ارجن کا سیلا دیس مین پہونچنا اُس اور دیوون سے جُدھ ہونا

بکشم پائن جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ جب راجہ ہنس الدھج سری کرشن جی کے چرنون مین جا کر گرا تو مہاراج نے اُسے ہردے سے لگا لیا

لڑائی موقوف ہوئی ہنس الدھج نے کہا کہ مین راجہ جدہشتر کے جگ مین شریک ہونگا شام کرن کو لیکر ارجن وہان سے آگے چلے تو ایک جنگل مین گھوڑا پہونچا اور حوض ہین نہانے لگا یکایک گھوڑے کی صورت بدلکر گھوڑی ہوگئی پھر دوسری حوض مین نہانے سے وہی گھوڑا شیر کی صورت ہوگیا تب ارجن کو بڑا فکر ہوا سری کرشن جی سے پرارتھنا کی انھون نے بدستور اُسکو شام کرن کردیا وہان سے گھوڑا ایک ایسے نگر مین گیا جسمین سب استریان تھین پرش کا نام نہین تھا برسیلا نام استری وہان راج کرتی تھی اُسنے گھوڑا پکڑ لیا اور ارجن سے کھلا بھیجا کہ تم اپنے گانڈیو دہنش پر بہت ابھمان کرتے ہو ہم بھی تمہارا گانڈیو دہنش دیکھین کے ابتک تم نے سورما پرشون سے سنگرام کیا ہے استریون سے پالا نہین پڑا سنگرام کرنا ہے تو مین موجود ہون اور مجھے اپنی کاریگری تو دل و جان سے حاضر ہون ارجن نے کھلا بھیجا کہ ضرور تمہارے روپ کو دیکھکر پرش اشکست ہوجاتے ہین پرنتو مین نے سُنا ہے کہ بھیشم جن سے زیادہ جیتنا اسنیہو ہے جو تمہارے ساتھ آنند بہار کرتا ہے برسیلا نے کھلا بھیجا کہ جو تمنے سُنا غلط ہے اگر سنگرام کرنا ہے میدان مین آجاؤ ارجن نے اول تو خیال کیا کہ استریون سے جدھ کرنا اُچت نہین اُن پر شستر چلانا شاستر پرتکول ہے لیکن جگ کا گھوڑا جو کوئی روکے اُسکے سامنے التجا کرنی بھی شاستر کے برخلاف ہے چاہے استری ہو یا پرش سنگرام کرنا ہی لکھا ہے یہ سوچ کر ارجن نے کھلا بھیجا کہ اگر تمہارا ارادہ سنگرام کرنیکا ہے تو میدان مین آجاؤ غرض دونون طرف سے سینا اور سیناپتی سنگرام مین ارڑھ ہوکر شستر چلانے لگے اُدہر سے استریان پرشون کا لباس پہنے شستر چلاتی تھین ادہر کے سب سورما اُن کے پراکرم کو دیکھکر اشچرج مین تھے کہ استریون مین ایسی سامرتھ نہین دیکھی بہت دیر تک پرسپر سنگرام ہوتا رہا پھر تو برسیلا نے آپ آگے بڑھ کر ملہ جدھ کرنا آرنبھ کیا پہلے تیرون سے ایک نے دوسرے کو ڈھک دیا پھر گدا اور بجر سے کام لیا سنگرام کرتے ہوئے ارجن سے دیوتاؤن نے گپت روپ سے یہ کہا کہ برسیلا سے سنگرام مین جے پانا بہت کٹھن ہے یہان چھل کرنا ضرور چاہیئے اور بر لینے کا پیام بھیجنا اُچت ہے جب یہ آکاش بانی ارجن نے سُنی ارجن نے سوچا کہ جب برسیلا کو بر لیا تو سنگرام کرنا کیا ضرور ہے یہ سوچکر کہ ناحق ہزارون آدمی مارے جاوینگے کھلا بھیجا کہ مین جگ کرلکے تمکو بر لینا چاہتا ہون اُس سے پہلے بیاہ نہین کرسکتا ہون راجہ جدہشٹر میرے بھائی اور مین دکیشت ہوچکے ہین جگ کرکے تم سے بیاہ کرونگا برسیلا نے خوش ہوکر سنگرام بند کردیا اور خوشی سے کھلا بھیجا کہ شام کرن موجود ہے تم جگ کرلو پھر اپنا بچن پورا کرنا ارجن پرسن ہوگیا اور برسیلا سے کھلا بھیجا کہ ہمارا بچن جھوٹ نہین ہوگا وہان سے ارجن پرسن چت آگے کو چلے تو ایک ایسے نگر مین جہان دیو رہتے تھے اور سب کارخانہ طلسم تھا پہونچے جو پھول پھل اُس نگر کے باغ مین پیدا ہوتا تھا اُنمین سے آدمی گھوڑے ہاتھی پیدا ہوتے تھے وہان کے راجہ سے ارجن کا پُرانا بیر تھا۔ مہابھارت مین بھیم سین نے اُسکے بھائی کو مارا تھا۔ جب شام کرن گھوڑا وہان پہونچا اُسے پکڑ لیا ارجن نے کھلا بھیجا کہ جو سنگرام کرنا ہے تو میدان مین آجاؤ۔ تین کروڑ سینا لیکر دیو رن بھوم مین آگئے اور سنگرام کرنے لگے جب دیوٗن نے ہنومان جی کو ارجن کی دھجا پر دیکھا تب سب بیمان ہوکر ارجن سے پرارتھنا کرنے لگے کہ تم سے سنگرام نہین کرینگے گھوڑا حاضر ہے۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب شام کرن گھوڑے کا صورت شیر ہونا اور استریون کے نگر اور دیوون کے شہر مین پہونچنا پینتیسوان ادھیائے

چھتیسوان ادھیائے

ارجن کا منی پور آدک دیشون مین سنگرام کرنا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب گھوڑا دیوتون کی مدد سے آگے کو چلا جو راجہ سنگرام مین مارے گئے تھے اُنکے سنبندھی

راجاؤن کا پچھلا بیر نکالنے کو ارجن سے جدھ کیا کرات جون آدک ملیچھ راجا جو پہلے جدھ مین بچ گئے تھے اور بہت سے آریہ ورت کے راجا بھی
ارجن کے سنمکھ ہوئے پہلے ارجن نے سمجھایا انھون نے نہین مانا اور اکٹھے ہوکر سنگرام کرنے لگے اُن سب کو ارجن نے بجے کیا ترگرت دیشی راجا جو ارجن
کے ہاتھ سے بھارت مین مارے گئے تھے اُنکے پتر پوترون سے جدھ ہوا جب گھوڑا اُن کے راج کے سیم (حد) مین پہونچا تب انھون نے چارون طرف
سے گھیر لیا اور بہت سے اسوسوارون نے گھوڑے کو پکڑنا چاہا تب ارجن نے اُن کو مدھر بانی سے سمجھایا کہ تمھارے سنبندھی راجا مہابھارت جدھ
مین مارے گئے راجہ جدہشٹر کی آگیا ہے کہ تم سے سنگرام نہین کیا جاویگا تم گھوڑا مت پکڑو پرنت تموگن رجوگن سے سنجگت اُن راج کمارون نے
ارجن کو تیرون سے گھایل کیا تب ارجن نے انکو روکا اور راجہ جدہشٹر کی آگیا انوسار جدھ نہین کیا ارجن نے انکو سمجھایا کہ تم جدھ مت کرو
دہرمراج جدہشٹر جی نے مجھ سے کہدیا ہے کہ جو راجہ بھارت مین مارے گئے ہین اُنکے سنبندھیون سے مین جدھ نہ کرونگا اسلئے مین پھر تمکین
سمجھاتا ہون کہ تم بھی دہرم سمجھکر ہمسے جدھ مت کرو جب وہ نہ مانے تب ارجن ہنستا ہوا سنگرام کرنے لگا پہلے سورج برما نام ترگرت دیش کے
راجا کو بجے کرلیا - پھر ترگرت دیشیون نے سینکڑون بان چلائے تب ارجن نے اُن سب کو بجے کرلیا - پھر سورج برما کے بھائی کیت برما نے
ارجن سے جدھ کیا اُسکے ساتھ دہرت برما نے بھی خوب جدھ کیا سب کو ارجن نے جیت لیا پھر پراگجوت دیش مین بھگ راجہ کے پتر بجردت
نے گھوڑا پکڑنا چاہا ارجن نے کہلا بھیجا کہ تمھارا پتا کورون کی طرف سے جدھ کرکے ہمارے ہاتھ سے مارا گیا ہے دہرمراج جدہشٹر نہین چاہتے
ہین کہ تم سے سنگرام کرین تمھارا نقصان ہوگا اسلئے گھوڑا مت پکڑو اور دہرم بچار کے ہمارے اسومیدھ جگ مین آؤ اُسنے اپنے باپ کے بیر سے
ارجن کے بچن کو نہ مانا اور سینا لیکر تیر برسانے لگا ارجن نے اُسکو بھی بجے کرلیا تب لجایمان بجردت نے کہا کہ مین جگ مین آؤنگا پھر سندھو دیش
کے راجا نے ارجن سے سنگرام کیا ارجن نے انکو بھی پراجے کیا وہان سے گھومتا ہوا گھوڑا منی پور گیا ببرباہن ارجن کا پتر ارجن سے ملنے آیا
تب ارجن نے کہا کہ ہے پتر تو نے کشتری دہرم کا پالن نہین کیا جب مین تیری حد مین شستر دھارن کئے ہوئے آیا تو تمکو اوچت تھا
کہ مجھسے سنگرام کرتے اُس سمین الوپی ببرباہن کی ماتا پرتھی سے پرگھٹ ہوئی اور اپنے پتر کو ارجن اپنے پتا سے دہتکارا ہوا جانکر کہا الوپی
کہ ہے پتر تو اپنے پتا مہابلی ارجن سے جدھ کر وہ تیرے اوپر پرسن ہوگا اپنی ماتا کے بچن سنکر ببرباہن سنگرام کرنے کو طیار ہوا اور اپنے نوکرون
کو حکم دیا کہ گھوڑے کو پکڑلو تب ارجن کا جدھ ببرباہن سے ایسا ہوا جیسا کہ دیوتاؤن اور اسُرون کا ہوا تھا پھر ببرباہن اور ارجن دونون نے رتھ
کو چھوڑدیا اور پیادہ ہوکر ملہ جدھ کیا اور پیادہ ہوکر ارجن مورچھت ہوکر گر پڑا تب اپنے پت کو اچیت دیکھکر الوپی نے ارجن سے کہا کہ ہے میرے
سوامی تم کیون اچیت پرتھی پر پڑے ہو اُٹھو راجہ جدہشٹر کے اور میرے تم اتی پران پیارے ہو اُٹھو چترانگدا نے آنکر کہا کہ ہے الوپی تم اپنے
پت کو مرتک دیکھکر شوک نہین کرتی ہو تب ببرباہن نے کہا کہ مجھے دہکار ہے جو مین نے اپنے پتا کو مارا پرنت اُسکی مان نے کہا کہ ہے پتر
تمنے کشتری دہرم اپنے پتا کی آگیا انوسار کیا اب پچھتانے کی کوئی بات نہین ہے یہ کہکر الوپی ناگ کنیا ایک من لائی اور کہا کہ میرے پت کی
چھاتی پر رکھو نارائن چاہین تو ابھی سجیو ہوجاویگا ویسا ہی کیا گیا ارجن اس طرح اُٹھ کھڑا ہوا جیسا کہ کوئی منش دیر سے سوتا ہوا جاگ اُٹھتا ہے
ببرباہن اپنے پتا کے چرنون پر گرپڑا راجہ اندر نے ارجن کو سجیت دیکھکر پھولون کی برکھا کری اور دُندبھی دیوتاؤن نے بجائی اور آکاش
مین دھن دھن کا شبد ہوا ارجن نے کہا کہ ہے پتر کیا کارن ہے جو مجھسا پراکرمی اس بھوم مین یون اچیت ہوگیا ببرباہن نے کہا کہ الوپی جی
اسکا کارن بتاوینگی الوپی نے کہا کہ جب آپ نے بھیشم پتامہ کے آگے سکھنڈی کو کرکے مارا تو بسو دیوتاؤن نے کہا کہ ارجن نے ادہرم سے مارا
ہوکر ایسا کرم کیا کہ ایسے مہا گیانی گنگا پتر کو چھل سے مارا اسکارن اسکو ہم سراپ دینگے کہ وہ بھی مارا جاوے گنگاجی بھی اُس سبھا مین موجود تھین
انھون نے بھی کہا کہ ایسا ہی ہو جب شیش ناگ میرے پتا کو اس سراپ کا حال معلوم ہوا تو انھون نے تمھاری کارن بسو دیوتاؤن سے

پرارتھنا کی کہ بھیشم جی نے آپ ہی کہدیا تھا کہ میرے آگے شکھنڈی کو کرکے مجھکو گرا دو اس مین ارجن کا کیا اپراده ہے تب بسو دیوتا نے کہا کہ ارجن کا ترن پتر ببھروا منی پور کا راجا ہے وہ ارجن کو سنگرام مین گرا دیوے گا اس سراپ کا پھل اتنا ہی ہوگا پھر ارجن اچھا ہو جاویگا۔ ہے ناگیندر جب ارجن یہان آوے اور سنگرام مین گرایا جاوے تب اُسکی خبرداری رکھیو ہے سوامی میرے پتا نے یہ سب حال مجھسے کہا مین نے اس من کو آپکے ہردے پر رکھکے اُس سراپ سے نروِرت کرایا ہے بھیشم جی کو چھل سے مارنے کا پرایشچت ہو چکا نہین تو آپ کو اوش نرک بھوگنا پڑتا تھا اور اسنکٹ آپنے سنگرام مین پایا اب کچھ سوچ کی بات نہین رہی ارجن نے کہا کہ تمنے میرا بڑا ہت کر کے جیودان دیا ہے مین بہت پرسن ہون۔ ہے پتر تم چیت شدی پورنماشی کو راجہ جدہشٹر کے اسومیدھ جگ مین اپنی ماتاؤن سمیت ضرور آنا۔ اب مین جاتا ہون مجھکو بدا کرو ببھرواہن نے کہا کہ الوپی اور چترانگدا دونون آپکے ساتھ جانا چاہتی ہین آپ نگر مین چل کر نواس کیجئے ارجن نے کہا کہ جگ مین دکشت ہو چکا ہون نگر مین نہین جاؤنگا جبتک جگ ہوگا ارجن وہان سے گھوڑا لیکر آگے چلدیا الوپی اور چترانگدا کو وہان ہی چھوڑا۔ اتی سری آدکرت مہابھارتے اسومیدھ پربے ارجن اور ببھرواہن کا سنگرام چھتیسواں ادھیائے

سینتیسواں ادھیائے

راجا مورددھج کی پریکشا کے لئے سری کرشن جی کا ارجن سمیت جانا

بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب شام کرن گھوڑا منی پور سے چلکر رتن پور مین پہونچا وہان کا راجا مورددھج بھی اسومیدھ جگ کرتا تھا اور جگ کا گھوڑا چھوڑ دیا تھا تامردھج اُسکا پتر بہت سی سینا سمیت گھوڑے کے ساتھ تھا۔ جب یہہ دونون شام کرن ایک دوسرے سے ملے تو خوب لڑے تامردھج اور ارجن کا بھاری سنگرام ہوا جب سات دن تک جدھ ہو چکا تو سری کرشن جی نے ارجن کو اپنے ساتھ لے اپنا برہمن روپ دُبلا شریر بنا لیا اور ارجن کو بہت سُندر اپنا پتر بنا کر اپنے ساتھ راج سبھا مین لیگئے نگرباشی برہمن کو رشی اور اُسکے پتر کو بہت روپ وان دیکھکر پوچھتے تھے کہ تم کس کارن یہان آئے ہو پرنت اُنھون نے کسی سے کچھ سوال نہ کیا جگ شالا مین خبر کری راجہ نے بُلایا اور تپیشری برہمن جانکر بہت آدرستکار دونون کا کیا اور پوچھا کہ آپ کی کیا اچھا ہے کس کارن آپ آئے ہین سری کرشن جی نے کہا کہ ہے راجن مین اپنے اس پتر سمیت جنگل سے آتا تھا رستہ مین شیر ملا اُس نے میرے بچے کو کھانا چاہا مین نے اُس سے پرارتھنا کی کہ مجھے بھکشن کر لو اُس نے منش بھاشا مین کہا کہ نہین مین برڈھ برہمن کے مانس کو نہین کھاؤنگا تیرے پتر کو کھاؤنگا یا راجہ اپنا مانس اُسکے بدلے مین دیوے تو وہ کھاؤنگا تیرے پتر کو چھوڑ دونگا مین اُس سے بچن کرکے آیا ہون آپ میرے اوپر کرپا کرو تو میرے پتر کی جان بچے راجا نے کہا کہ اہو بھاگ ہے کہ جو میرا شریر برہمن کے کام آوے برہمن نے کہا کہ آدھا شریر اپنا آرہ سے کاٹ کر مجھے دیوین ایکطرف سے رانی دوسری طرف سے آپکا پتر آرہ کو پکڑین اسطرح آدھا انگ اپنا کٹوا کر مجھے دیدو اور من مین شوک نہ کرو سو رتھ دھج نے کہا کہ مین اپنا شریر دونگا اور رانی نے کہا کہ مین اپنا شریر دونگی برہمن نے کہا کہ راجہ کا انگ شیر نے مانگا ہے راجہ مورددھج نے اُسیطرح جسطرح برہمن نے کہا اپنے سر پر آرہ رکھ کے ایک طرف رانی کو کھڑا کر کے اپنا انگ کٹوانا چاہا جب آرہ ناک تک پہونچا راجہ کی بائین آنکھ سے آنسو گرنے لگے برہمن نے کہا کہ مہاراج آپ شوک کرتے ہین میرے کام کا انگ نہین رہا راجہ نے کہا کہ شوک نہین کرتا ہون بائین آنکھ سے اس کارن آنسو نکلا کہ داہنا انگ آپ کے کام آیا یہہ اکارت گیا سری کرشن برہمن روپ پرشن ہو کر اپنا چتربھج روپ پرگھٹ کر کے بولے کہ ہے راجن مین تیری پریکشا کے کارن آیا تھا تو بڑا دھرماتما راجہ ہے جو اچھا تیری ہو مجھسے بر مانگ

راجہ نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ آپ اپنی بھگت مجھے کرپا کر کے دیجیے اور دوسرا بر یہہ مانگتا ہون کہ آپ اپنے داسون سے ایسے کٹھن پر کشا نہ لیا کرین کہ آگے کلجگ آنیوالا ہے سری کرشن جی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا تمھاری بھگتی سنسار مین پرسدھ کرنے کو مین نے تمھاری پر کشا لی تھی جو تمھاری اچھا ہوگی وہی ہوگا راجہ کا شریر پھر ویسا ہی کر دیا جیسا کہ پہلے تھا اور ارجن کو ساتھ لیکر سری کرشن جی چلے آئے مور دھج نے راجہ جدھشٹر کے جگ مین آنے کا وعدہ کر لیا ارجن شام کرن کو ساتھ لیکر وہان سے آگے چلے ۔ اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب موردھج پرکشا سینتیسوان ادھیائے

اٹھتیسوان ادھیائے

ارجن کا راجہ قندہار سے سنگرام کرنا

بھیشم پاین جی نے کہا کہ ارجن رتن پور سے گھوڑے کو آگے کر کے ساری پرتھی سمندر پرینت گھوم کر کاشی انگ ۔ کوشل ۔ کرات ۔ تنگن ۔ سیگل اور سندھ ۔ دیش کو ہوتا ہوا لوٹا سہدیو کا پتر وہان کا راجا ارجن کے سنمکھ آیا اور لڑکپن سے کہا کہ مین تمھارے گھوڑے کو ہر لونگا تم چھوڑا سکتے ہو تو اوپائے کرو ۔ مگدھ دیش کے راجا نے ارجن پر تیر برسانے آرنبھ کئے تب ارجن نے ہنستے ہوئے اپنے گانڈیو دھنش سے اسکے دھنش کو کاٹ کر گرا دیا اور اسکے سارتھی کو مار کر دھجا پتاکا اور رتھ کا چورن کر کے اسے پکڑ لیا اور کہا کہ تم ابھی بالک ہو جاؤ راج کرو چیت سدی پورنماشی کو راجہ جدھشٹر کے جگ مین اپنے منتریون سمیت آجانا اُس راج پتر نے ارجن کا مہا پراکرم دیکھکر بنتی کی اور کہا کہ مین ضرور جگ مین آؤنگا پھر ارجن وہان سے کوشل دیش کو گیا اور وہان سے بڑی سینا کو جیتا وہان سے دکشن دِشا کو جا کر چندیری مین بڑا بھاری یدھ ششپال کے پتر سے کیا وہان سے وسارن دیش کو جا کر چترانگد راجا سے جدھ کیا وہان سے بجے پا کر پر بھاس چھیتر اور دوارکا پوری کو گیا جدھ بنسی راج کماریون نے گھوڑا پکڑ لیا تب راجا اوگرسین اور بسدیو جی نے گھوڑے کو اُن بالکون سے چھین کر ارجن سے نگر کے باہر جا کر ملکر کشل پوچھ پوچھ جا کر کے گھوڑے کو حوالہ کر دیا وہان سے چلکر پچھم دیش ہوتا ہوا گاندھار (قندہار) کو گھوڑا گیا وہان راجا شکنی کے پتر نے اپنے پچھلے بیر کو یاد کر کے ارجن سے سنگرام کیا ارجن نے کہلا بھیجا کہ میرے بھائی دھرم راج کا بچن یہہ ہے کہ تم سے جدھ نہین کیا جاوے مین تم سے سنگرام کرنا نہین چاہتا ہون راجا شکنی سنگرام مین مارے گئے ہین تم کشل پوربک راج کرو سنگرام کرنے سے تمھارا نقصان ہوگا شکنی کے پتر نے بیر بھاؤ سے ارجن کا کہا نہ مانا اُس نے بڑا بھاری جدھ کیا آخر کو سینا اُسکی بھاگی اور شکنی کا پتر بھی سینا سمیت بھاگا اُسکی مان کو جب سارا حال معلوم ہوا تب وہ اپنے منتریون سمیت نگر باہر آنکر ارجن سے ملی اور اپنے پتر کو بلا کر ارجن سے ملاپ کرایا ارجن نے کہا کہ ہمارے بڑے بھائی راجہ جدھشٹر کی یہہ آگیا ہے کہ کسی راجہ کو مین نہ مارون تمھارے پتر نے بیر کا کہا نہ مانا رانی نے اپنے پتر کو سمجھایا اُس نے ارجن سے وعدہ کر لیا کہ مین تمھارے جگ مین اور اپنی ماتا اور پریوار سمیت آؤنگا ۔ اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب ارجن کا راجہ قندہار سے سنگرام کا برنن اٹھتیسوان ادھیائے

انتالیسوان ادھیائے

موردھج کی کتھا

بھیشم پاین جی نے کہا کہ جب شکنی کے پتر سے سنگرام کر کے ارجن کا ملاپ ہو گیا تب وہان سے ہستنا پور کو گھوڑا چلا راجہ جدھشٹر کے پاس

دوت پہونچے اور سب حال ارجن کی بجے کا سُنایا دہرمراج نے پرسن ہوکر کہا کہ اب بیساکہ سُدی دوادشی ہے ایک مہینا چیت کا باقی ہے
ہے بھیم سین تم اپنے بھائی ارجن سے آگے جاکر ملو اور جگ کے لئے اچھا استھان دیکھو بھیم سین وید پاٹھی برہمنون کو ساتھ لیکر چلے اور جگ
استھان سری جمنا کے کنارہ پر بڑا میدان تجویز کرکے اُسکو ہموار کیا اور بہت سے اچھے اچھے سورن اور رتن جڑت مندر بنوائے جگ شالا
کا استھان صاف کراکے چبوترہ اور بیدی بنوائی سورن کے ستونون کے اوپر دیوتاؤن کی سورتی نانان پرکار کی سنگلیک بستو ہاتھ مین لئے ہوئے
کھڑی کروائین۔ جگ شالا کے چارون طرف اُن راجاؤن کے رہنے کے لئے جو اس جگ شالا مین بطور مہمان آئین مندر بنوائے برہمنون رشیون
سنیاسیون کے لئے الگ الگ اچھے اچھے استھان بنوائے راجا لوگ آئے اور اُن کو اُن محلون مین اوتارا راجہ جدہشٹر نے سب رشی
مُنی اور راجاؤن کا بڑا آدر ستکار کرکے سب کو پرسن کیا راجاؤن نے ساری چیزین جگ کی سورن مئی دیکھین کوئی چیز کسی دوسری دہات
کی نہین دیکھی جگ کا سامان رکھنے اور لانے اور پروسنے والے ایک لاکھ برہمن وید پاٹھی تھے ہر ایک بستو کھانے پینے کی صفائی سے
ڈھیرون رکھی ہوئی دھی کے اگنت کُنڈ اور گھی حوض مین بھرے ہوئے اُتم برہمنون نے جو اچھے ریشمی بستر مالا پہنے چندن شریر کے
لگائے تھے اُنھون نے برہمن اور رشیون کے پنگت کو جمانا شروع کیا چھہ پرکار کے بھوجن جو نہایت سچائی سے لذیذ اور لطیف راجاؤن کے
کھانے کے لائق بنائے تھے برہمنون رشیون کے آگے پروسے گئے

چالیسوان ادھیائے

جگ اسومیدھ کا برنن ببرباہن ارجن کے پتر کا اور بہت راجاؤن کا آنا

بیشمپاین جی بولے کہ راجہ جدہشٹر نے آئے ہوئے وید پاٹھی برہمنون اور راجاؤن کی پرسنتا کے کارن اچھے اچھے پدارتھ بنوائے
گوبند جی مہاراج بلدیو جی کو آگے کرکے ساتکی سمیت پردمن جی آدک سمیت دہرمراج کے پاس آئے راجہ جدہشٹر اور بھیم سین نے اُنکی پوجا کری
پھر سری کرشن جی نے ارجن کے سنگراسون کا حال برنن کیا کہ گھوڑے کی رکشا کے کارن مہا پراکرمی ارجن نے بڑا گھور سنگرام کرکے
راجاؤن کو جیتا اور اب وہ ہمارے سمیپ آگیا ہے۔ سری کرشن نے کہا کہ دوت نے ارجن کے سماچار آپ سے کیا کہے ہین مین
اُن کو سُنا چاہتا ہون راجہ جدہشٹر بولے کہ ہے لکشمیپت دوتون کی زبانی ارجن نے پریم پرپھ بھائی نے کہلا بھیجا ہے کہ سب راجا لوگ
جگ مین آوینگے۔ اور جدہشٹر ترلوکی ناتھ سری کرشن مہاراج اُنکی اچھی پرکار سے پوجا کرین کوئی ایسا انوچت کرم اس اسومیدھ جگ مین نہو جیسا کہ راجسو جگ مین پہلے ہوگیا تھا اور یہہ بھی کہلا بھیجا ہے کہ میرا پتر ببرباہن منی پور کا راجا بھی آویگا اُسکی خاطر و تواضع بھی بہت اچھی
طرح کیجاوے کہ وہ میرا پیارا پتر ہے راجہ جدہشٹر نے سری کرشن جی سے کہا کیا کارن ہے جو سرب بجی ارجن سدا فکر تردد مین رہتا ہے
اور مین اُسے دُکھی دیکھتا ہون کوئی چنہ اُسکے انگ پر ایسا ہے جو دیش بدیش پھراتا ہے اور دُکھ مین رکھتا ہے سری کرشن جی نے کہا ہے ارجن
ارجن کے دونون پنڈک (پنڈلی) اور انگ ہاتھ پاؤن سے بڑی ہین اسکے کارن ودیش بدیش مین پھرتا رہتا ہے یہہ بچن سُنکر رانی دروپدی
نے سری کرشن جی کی طرف دیکھکر کہا کہ یہہ گُن ہے جسکو آپ دوش برنن کرتے ہین کرشن جی چپکے ہورہے اتنے ہی مین دوتون نے آنکر
کہا کہ مہاتما ارجن کشل پورنک بجے کرکے آتے ہین۔ راجہ جدہشٹر نے اُس دوت کو بہت سا دہن دیکر اور راجہ دہرتراشٹر جی کو اور سری کرشن جی

سمیت اگے کرکے راجہ جدہشٹر اپنے بھائیون سمیت اگوانی کے لئے ارجن کو لینے چلے پہلے بڑی پریت سے ارجن نے راجہ دہرتراشٹ کے چرن پکڑکر نمشکار کی پھر سری کرشن جی اور راجہ جدہشٹر آدک سب بھائیون سے ملا پرسپر سب پرسن ہوئے اور پھر کنتی اپنی ماتا اور رنواس مین جاکر ارجن سب سے ملا اور پھر اسطرح بسرام کیا جیسے کہ کوئی بڑا پرشرم کرکے آتا ہے تھوڑی دیر ہوئی تھی کہ راجہ ببرباہن اپنے ماتاؤن سمیت بڑی دھوم سے آیا۔ راجہ دہرتراشٹ اور جدہشٹر اور سری کرشن کے چرنون مین ونڈوت کرکے اپنے پتا اور چچا اور سب بندھیون سے ملا اور پھر اپنی دادی کنتی اور دروپدی آدک سب رانیون سے ملا پھر الوپی اور چترانگدا سب رانیون سے بڑی پریم سے ملین بہت سے رتن کنتی اور دروپدی آدک رانیون نے ان دونون دیبیون کو دیکر سنہری پلنگ پر بٹھایا اور ارجن کے پرسن کرنے کو انکی سب طرح سے پوجا کی پھر بردہن آدک سب رجاؤن سے ببرباہن ملا سری کرشن جی نے اس مہاباہو ببرباہن کو نہایت عمدہ رتھ دیکر پرسن کیا پھر بہت سے راجا چارون دشاؤن کے اپنے پروار سمیت وید پاٹھی برہمنون کو ساتھ لئے ہوئے آئے راجہ جدہشٹر نے سب کا اچھی طرح سنمان کیا اور اپنے بھائیون سے کہا کہ سب راجا شاستر کے انوسار پوجا کی جوگ ہین سب کا پوجن کرو پانڈون نے سب کا پوجن اتھات آدر ستکار بدھ کے انوسار کرکے انکی استت کی سب راجا جگ کی سامگری دیکھکر بہت پرسن ہوئے۔

اتی سری مہابھارتے اسومیدھ پرب راجہ ببرباہن اور بہت سے راجاؤن کا جگ مین آنا چالیسون ادھیائے

اکتالیسون ادھیائے

راجہ جدہشٹر کے اسومیدھ جگ کا برنن

بیاس جی آئے اور راجہ جدہشٹر سے کہا کہ اے دہرم راج تم اس اسومیدھ جگ مین تگنی دکشنا برہمنون کو دو اور کہا ہے کہ سب تیرہ روز برہمنون کو کہا راجہ کہا جو اگیا ہوگی وہی کرونگا ارجن نے بڑا بھاری سامان اکٹھا کیا ہے پھر جسطرح بیاس جی نے کہا ویسے ہی بھیم سین نے سارے پدارتھ جمع کرکے جگ کو بدھ انوسار کیا سوم بلی کو اوکھلی مین صاف کرکے اس کا رس نکالا اور سب بستو جگ کی وہان رکھی اس جگ مین کوئی برہمن نرکشر اور داروی نہ تھا سب وید پاٹھی اور شاسترون کے جاننے والے تھے جو روز برہمنون رشیون کے بھگتون کو جماتے تھے پھر جگ کے سمین ستون کھڑے کیے گئے چھ ستون بلو یعنی بیل پتر کے برکش کے اور چھ کھدر کے اور اتنے ہی ستون پلاس اور دیودار لکڑی کے اور کئی ستون سورن کے بنائے ہوئے جگ شالا مین شوبھائے مان ہوئے اور نانا پرکار کے رنگین بہت مول کے بستر آمیز ڈالے گئے چین سے واسطے سورن کی اینٹ بنوائی گئین وہ چین ایسا شوبھائمان ہوا جیسا دکش پرجا کے جگ مین چین شوبھت ہوا تھا چار ویدی بہت سندر رنگ برنگ کے رنگون سے برہمنون نے بڑی چترائی سے ویدون کے منتر گان کرکے بنائین اٹھارہ گز لمبا ترکون گرڑ کا روپ سورن مئی پکش سمیت بنایا گیا ویدی نانا پرکار کے رنگون سے شوبھائمان ہو گئی راجہ جدہشٹر رانی دروپدی اور بھائیون سمیت براجمان ہوئے جگ پرش سری کرشن جی مہاراج کی راجہ جدہشٹر نے راجہ دہرتراشٹ و بھائیون سمیت پوجن کرکے سنگاسن پر براجمان کیا انکے چارون طرف بید بیاس آدک مہارشی بیٹھے پھولون کی مالا سب کو پہنائی گئین ویدون کے منتر اوچارن ہوکر ہون ہوتے لگا اس سمین کا آنند برنن نہین کیا جا سکتا ہے سب دیوتا پرتکش براجمان تھے پھر گیانی برہمنون نے ان تمام

دیوتاؤن کا آواہن کر کے شاستر کے انوسار مُدھ سے بچار کیئے ہوئے پشو پکشی بھینٹ کیئے شاستر مین پڑھے ہوئے جو اوتم پشو پکشی اور جل کے جنو مین اُن سب کو اُس اگنی جی کرم مین بچار کیا مہاتما جدہشٹر کے اسومیدھ جگ مین ستونون کے سمیپ تین سو پشو تھین پرتھم رتن گھوڑا تھا بچار ہوئے سا کشات دیورشی اور گندھرپون کے گیت اپسراگنون نے پریت کر کے گائے اور بیاس جی کے سشش سرب شاستر ورشی جگ رچنا مین پرم چتر اور بہت سے سریشٹھ برہمن جگ مین مقرر تھے جنھون نے جگ کو اچھی ریت سے کروایا تیجسوی نیتر لبولبو چتر سین اور بہت سے گندھرپون نے کیرتن کیا پھر اور برہمنون نے اور پشوؤن کا ماس پکایا اور گھوڑے کو بدھ انوسار مار کر رانی دروپدی کو وہان بٹھایا اور گھوڑے کے بپا کو نکال کر بدھ سے پکایا تب دھرم راج جدہشٹر نے اپنے سب چھوٹے بھائیون سمیت اُس بپا کے دھوئین کے گندھ کو جو سب پاپون کے دور کرنے والی تھی سونگھا اور اُس گھوڑے کے باقی بچے ہوئے جسم کو اگن مین ہوم ہون ہونے کے پیچھے سب راجاؤن اور رشیون منیشرون کو بڑی پریت سے بھوجن کروایا پھر راجہ جدہشٹر کو بیاس جی نے جگ کے پورن ہونے کی آشیرواد اپنے ششون سمیت دی دھرم راج جدہشٹر نے کروڑ گئو دکشنا سمیت برہمنون رشیون کو دین بیاس جی کو پرتھی دی پرنت بیاس جی نے کہا کہ ہے مہاراجہ جدہشٹر پرتھی آپکو مبارک ہو مین نے پرتھی تیاگ کی ہے اور ہنس کر کہا کہ مجکو اسکے بدلے دکشنا دیجیئے کہ برہمنون کو دھن پریہ ہے راجہ جدہشٹر نے اُس جگ مین یہہ کہا کہ اسومیدھ جگ کی دکشنا پرتھی لکھی ہے اس کارن مین نے پرتھی دی یہہ پرتھی میرے بھائی ارجن کی بجے کی ہوئی ہے جو مین نے دان کی ہے اُتم وید پاٹھیو مین بن مین پرویش کرونگا تم اِس پرتھی کے بھاگ کرو اور چار بھاگ کر کے بانٹ لو مین برہمنون کا دھن لینے والا نہین ہون پھر اور میرے بھائیون کا یہی مت ہے کہ برہمنون سے دھن لینا نہین چاہتا ہون راجہ کا بچن سُنکر چارون بھائیون اور دروپدی نے کہا کہ اسیطرح ہے جو مہاراج جدہشٹر نے کہا اُس سمین آکاش سے دھن دھن کا شبد سُنائی دیا اور برہمنون نے بھی دھن دھن کہا پھر بیاس جی نے کہا کہ مین اِس پرتھی کو تمکو لوٹا کر دیتا ہون اسکے بدلے مین برہمنون کو سورن دیجیئے سری کرشن جی نے بھی کہا کہ جسطرح بیاس جی کہتے ہین وہی کرو اُسوقت راجہ جدہشٹر نے تگنی جگ سے دکشنا دی جسکی شمار نہین ہوسکتی ہے اور نہ کوئی اور پرتھی کا راجہ اِسقدر دیسکتا ہے بھیشم پائن نے جنمیجے سے کہا کہ راجہ مرت کے پیچھے جسقدر دان کر کے دکشنا راجہ جدہشٹر نے دی ایسا کوئی راجہ نہین دیسکتا ہے اور نہ اسومیدھ جگ آگے کوئی کریگا بیاس جی نے اُس دکشنا کی چار بھاگ کر کے رتجون کو دیدیا راجہ جدہشٹر نے اس پرکار پرتھی کا مول دیدیا اور بھائیون سمیت پرسن ہوا اسیطرح وہ برہمن اُس رتن کے ڈھیر کو پاکر پرسن ہوئے اور آپس مین اُسکے حصے کر لیئے پھر جگ کے پیچھے سورن بھوشن تورن جگ کے ستون سورن پاتر گھٹ کلش لوٹہ آدک جسقدر تھے وہ بھی مہاراج جدہشٹر کی آگیا سے برہمنون نے بانٹ لیئے برہمنون کے پیچھے کشتری اور بیش اور شودرون نے بھی اُس دھن کے بھاگ کو پایا بیاس جی نے اپنا بھاگ جو بڑا ڈھیر رتن کا تھا کنتی کو دیا اُس نے اپنے سسر سے بڑا ڈھیر پاکر بہت سے پونیت کامون مین اُس سورن کو لگایا پھر سب راجاؤن اور منیشرون کو بڑی آدر ستکار سے بدا کیا راجہ بیرباہن کو بہت سا دھن دیکر بدا کیا پھر سری کرشن چندر اور بلدیو جی کو انیک بھانت کی بھینٹ پوجا دیکر پریت سے نگر کے باہر سب بھائی پہونچانے گئے اور بہت سی بنتی کر کے بدا کیا بیشم پائن جی نے کہا کہ ہے راجہ ایسی بافراط ہر ایک چیز کی اُس جگ مین تھی کہ جگ ہو چکنے کے پیچھے بھی ڈھیر کے ڈھیر پکوان مٹھائی رس اور گھی کے حوض بھرے رہے جو فقیرون کو بانٹ دیئے گئے ایسا جگ پہلے کسی راجہ نے نہین کیا ہوگا جو سری کرشن چندر اور بیاس جی کے انگرہ سے راجہ جدہشٹر نے کیا سب کو بدا کر کے راجہ دھرتراشٹ کو آگے کر کے پانڈو ہستناپور مین آئے

اور پرسن ہو کر منگلاچار نگر مین ہونے لگا۔ اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب اسومیدھ جگ سماپت بیالیسوان ادھیائے ۔

تینتالیسوان ادھیائے

اسومیدھ جگ مین ادبھت نیولی کا آنا اور اوتم اونچ برتی برہمن کے جگ کا سمبادبرنن کرنا

راجہ جنمے جے نے پوچھا کہ ہمارے پتامہ نے ایسا بھاری جگ کیا اُسمین کوئی ادبھت بات بھی ہوئی بیشم پائین جی بولے کہ ہے راجن تمھارے پتامہ کے مہت سے دان اور پن کرنے اور رشی منی ذات برادری والے بھائی بندون کو بہت سادھن دینے پر پھولون کی برکھا آکاش سے ہوئی اُسوقت نیلا نیتر اور سورن کا سا انگ رکھنے والا ایک نیولا دکھائی دیا اُسنے بجلی کے سمان شبد کیا پشو پنچھی سب اُس نیولے کے شبد سے بہت بھیت ہو گئے اور اُسنے منش بانی مین یہہ کہا کہ ہے راجا یہہ تمھارا جگ اُس برہمن کے ایک پرستھ دان کے برابر نہین ہے جو کورکشیتر نواسی اونچ برتی دان کے ابھیاسی نے کیا تھا اُس نیولے کے بچن کو سُنکر سب راجاؤن نے بڑا اچنبھا مانا تب برہمنون نے اُس نیولے سے کہا کہ جہان برہمنون اور سادھوؤن کا میل ملاپ ہوتا ہے وہان تو کیونکر آیا اور تیرا اُتم پراکرم کیا ہے کون شاستر پڑھا ہے اور کون تیرا اشٹ دیو ہے تمکو ہم کسطرح جانین کہ تم کون ہو جو ہمارے جگ کی نندا کرتے ہو سب شاسترون کو لوپ کرکے نانا پرکار کی بدھیون سے جگ کیا گیا ہے جو شاستر انوسار کرنا جوگ تھا اُسی طرح کیا گیا ہے اور منتر کی آہوتی سے ہون کیا گیا ہے اور برہمنون کو بہت طرح سے دان دیکر ترپت کیا گیا ہے کشتریون کو گھور جدھ سے آدر بیش لوگ پالن کرنے اور استریان اپنے ابھیشٹ پدارتھ اور شودر پرتوشون سے ترپت ہوئے ہین دیوتا پوتر ہب سے اور شیش ناگت رکشا ان سے ترپت ہوئے ہین جیسا دیکھا ہے وہی ست ست کہو جیسا تمھارا روپ ہے برہمنون کے بچن سُنکر پرستھ نیولے نے ہنسکر جواب دیا کہ ہے برہمنو مین نے ابہمان سے بچن نہین کہا مین نے جو تمسے کہا ہے اور اُس برہمن کے ایک پرستھ ستو دان کے سمان یہہ جگ نہین ہوا ہے آپ میرا بچن سنو کہ مین نے کورکشیتر نواسی کا اپورب اور اُتم برتانت دیکھا اور سنا وہ کہتا ہون جسطرح اُس برہمن نے استری پتر اور پتربدھو سمیت سُرگ کو پایا اور جس پرکار میرا آدھا شریر سورن کا ہو گیا ہے برہمنون اُس برہمن کے ستو دان کے پھل کو برنن کرتا ہون کسی سمین دھرماتما لوگون سے شگت دھرم کشیتر کورکشیتر مین کوئی برہمن ہوا ہے وہ جتیندری اور نہسا رہت تھا دھرماتما اپنی استری اور پتر اور پتر بدھو سمیت تپشیا اور جپ مین پرورت تھا وہ سُندر برتی برہمن کو ساتھ لیکر چھٹے دن بھوجن کیا کرتا تھا کبھی کبھی چھٹے دن بھی اُسکو بھوجن نہین ملتا تو بارھوین دن بھوجن کرتا تھا ایک سمین کال پڑا اور اُس برہمن کو بھوجن نہ ملا تب اوشدھی سے رہت وہ برہمن خالی ہاتھ ہو گیا بہت بھوکا برہمن وہان سے چلا اور اناج کے دانون کو اکٹھا کرنے لگا جب بہت پرشرم سے ایک پرستھ بھر دانہ جو اُس برہمن کو پراپت ہوئے انھون نے اُسکے ستو بنائے نت کرم کرکے اگنی مین ہون کیا اور ایک ایک گراس کا آپس مین بھاگ کیا اُس سمین ایک سادھو اتیت آگیا اور اُسی بھوجن کو جو بہت کشٹ سے پایا تھا بنا ابہمان وہ بھوجن اُس اتیت سادھو کو دیدیا جب اُس سادھو نے اُس ستو مین سے ایک دو گراس کھائے تو وہ اتیت ترپت نہین ہوا تب اُس برہمن کی استری نے بھی اپنا بھاگ اُس اتیت کو دیا پرنت اُس سادھو نے اُس پت برتا استری کو بھوکا جانکر اُسکا بھاگ گرہن نہین کیا تب برہمن کورکشیتر باسی نے اپنی استری سے یہہ کہا کہ کیٹ پتنگ بھی اپنے پالن کرتے ہین ہمکو اس سادھو اتیت پر کرپا کرنی جوگ ہے

استری نے کہا کہ ہے سادھو میرے تجہہ بھاگ ستو کو بھی گرہن کرو مین اپنی پریت سے اپنا بھاگ دیتی ہون اور اپنے پت کی آگیا سے بھی اپنا بھاگ دیتی ہون آپ گرہن کر لین - برہمن نے بھی اُس سادھو سے کہا کہ آپ میری استری کا بھاگ لیوین اور ترپت ہو جاوین اُس سادھو نے استری کے بھاگ کو بھی جیم لیا اور تھوڑا ہونے سے ترپت نہوا تب برہمن کے پتر نے کہا کہ میرا بھاگ بھی لو پتا نے کہا کہ ہے پتر تو بالک ہے بالکپن مین شدھا بہت ہوتی ہے اسلیئے تم اپنا بھاگ ہکوست دو بُہت دلون پیچھے یہہ ان ملا ہے مین تپشیا کرتا ہون مجھے ایسی شدھا نہین بیاپتی ہے تب اُس پتر نے کہا کہ پتر کا دھرم یہی ہے کہ اپنے پتا کی رکشا کرے اس کارن میرا بھاگ آپ لیوین تب اُس برہمن نے اپنے پتر کے ستو لیکر اُس سادھو کو دیئے اور وہ سادھو ترپت نہین ہوا برہمن لجایمان ہوا تب پتر بدھو نے اپنے حصّے کے ستو اپنے سُسر کو دیئے اور کہا کہ تم میرے ستو لیکر اس برہمن کو دیو سُسر نے کہا کہ ہے سُندر برت والی سُندر نکھی تم بُہت شدھا سے ملین ہو تمھارے ستو کیونکر لیلون پرنت اُس پتر بدھو نے بھی اپنے حصّے کے ستو اپنے سُسر کو دیدیئے اور وہ بھی سادھو کو دیئے تب وہ سادھو بُہت پرسن ہوا ہے برہمنو یہہ سادھو دہرم راج تھے انھون نے برہمن کے کرم کو دیکھکر آزمایش کے لیئے اتنے دلون پیچھے یہہ تھوڑا سا ان اس برہمن کو دیا تھا جسنے وہ ان بھی باوجودیکہ وہ ایک عرصۂ کثیر کا بھوکا تھا نہایت خوشی سے اُس سادھو کے ارپن کردیا دہرم راج نے پرسن ہو کر کہا ہے برہمن تو بڑا دھرماتما ہے تیرے دھرم کو دیکھکر سُرگ باشی بھی تیرے درشنون کی ابھلاکھا رکھتے ہین ہے اُتم برہمن تم سُرگ کو جاؤ تمنے اپنے سارے پتررون کا اُودھار کیا تمنے میری شردھا سے تپ کیا ہے اب تم سُرگ کو جاؤ دہرم راج کے کہنے سے چار بوان آئے اور وہ چارون تپیشری مہادانی سُرگ کو گئے مین اُسوقت اپنے بل سے نکلا تو اُس مہاجگ کرنیوالے برہمن کی پرشاد سے میرا آدھا شریر سورن کا ہوگیا اس جگ مین میرا نصف باقی شریر سورن کا نہین ہوا اسلیئے مین کہتا ہون کہ یہہ اسومیدھ جگ اُس جگ کے سمان نہین ہوا اور مین اور جگون مین بھی جاتا رہا پرنت میرا شریر وہی آدھا سونے کا رہا اسلیئے مین جانتا ہون کہ یہہ جگ اُس کورکشیتر نواسی برہمن کے جگ کی برابر نہین ہوا اتنا کھکر نیولا غائب ہوگیا سب کو اچرج ہوا - اِتی سری مہابھارتے اسومیدھ پربنی اسمیدہ تینا الیسون ادھیائے

چوالیسون ادھیائے

اگست جی اور نیولے کا برتانت

بنشم پائن جی سے راجہ جنمے جے نے پوچھا کہ ہے پربھو وہ نیولا کون تھا اور کس کارن وہان آیا بنشم پائن جی نے کہا کہ ہے راجن پُرانا اتہاس مجھے یاد آیا کہ جب اگست جی نے بارہ برس مین ختم ہونے والا جگ کیا اور راجہ اندر نے برکھا بند کردی اگست جی سے سب برہمنون نے کہا کہ مہاراج آپ کے جگ کرنے سے دیوتاؤن نے برکھا بند کردی لوگ کال پڑنے سے دُکھی ہونگے تب اگست جی نے جو بڑے تپشیاوان تھے انھون نے کہا کہ جو راجہ اندر برکھا نہین کرینگے تو مین اُن کا ناش کردونگا یہہ کہکر اپنے تپ بل سے سُرگ کی سب بستو اور اپسرا اور گندہرپ اور کنہر اور تینون لوک مین جو جو پدارتھ تھے سب اپنے جگ مین منگائے اور جگ کو پورن کیا دیوراج اندر نے اُنکے تپ کا پربھاؤ دیکھکر برہسپت جی کو آگے کرکے اگست جی کے پاس آن کر اُنکو پرسن کیا جگ کا پربھاؤ سب جانتے ہین پرنت پھر کوئی اُسکے کرنے کی شردھا نہین رکھتا اب نیولے کا برتانت کہتا ہون کہ جمدگن رشی نے پتررون کا سرادھ کیا تھا آپ ہی گائے کا دودھ نکال کر اُسکو اوٹایا دہرم دیوتا اُس جمدگن رشی کی پریکشا کو آئے کہ وہ رشی بڑے کرودھی پرسدھ تھے اور نیولے کا روپ بنا کر دودھ مین منہ ڈالا اور آدھا پی لیا

پرنت جمدگن جی نے کرودھ نہین کیا رشی نے جان لیا کہ یہ کرودھ روپ دھرم میری پریکشا کو آیا ہے جمدگن کی شانتی پر اُس کرودھ روپ ہوے نے رشی سے کہا کہ سنسار مین تمہارا کرودھ پرسدھ ہے اور یہہ بھی سب لوگ جانتے ہین کہ برہمن کرودھی ہوتے ہین پرنت مین نے آپکا اپریہ کیا اور آپ نے کرودھ نہین کیا اسلیئے مین آپ سے پراجے ہوا اب مین تمہارے آدھین ہون آپ کے تپ سے ڈرتا ہون مجھپر کرپا کیجیے جمدگن جی نے کہا کہ ہے کرودھ مین نے تمکو کرپا سنجگت نیترون سے دیکھا تم پرسن چت چلے جاؤ مجھے مت کرو تمنے میرا کچھ اپمان نہین کیا جنکا نام لیکر مینے اس دودھ کا سنکلپ کیا تھا وہ تجسے سمجھ لینگے کرودھ اُسی سمین انتردھیان ہوگیا اور پترون کے سراپ سے اُس نے نیولے کا روپ پایا تب اُس نے سراپ نورت ہونے کی پرارتھنا کی اور پترون کو پرسن کیا تو پترون نے کہا کہ تو دھرم کی نندا کر تب سراپ سے مکت ہوجاویگا اس کارن وہ کرودھ روپ نیولا اس جگ مین آیا اور دہرم راج جدہشٹر کی نندا کی کہ تمہارا جگ اُس کرکشیتر نواسی برہمن کے جگ کی برابر نہین ہوا اور اُس سراپ سے وہ نیولا نورت ہوا کہ راجہ جدہشٹر بھی دہرم کا روپ تھا یہہ اشچرج کی بات اُس جگ مین ہوئی تھی۔

اتی سری مہابھارتے اسومیدھ پرب اگست جی اور نیولے کا برتانت چوالیسواں ادھیائے

پینتالیسواں ادھیائے

جگ اور دھرم کی مہمان

راجہ جنمیجے نے بیشم پائن جی سے کہا کہ ہے رشی سنسار مین جگ کے سمان کوئی دوسرا دہرم رشیون نے برنن نہین کیا راجہ اندر بھی جگ کرنے سے دیوراج پدوی کو پہونچے جگ مین پشوؤن کا بدھ کیون کیا جاتا ہے بیشم پائن جی نے کہا کہ پہلے سمین مین جب راجہ اندر نے جگ کیئے اور پشو اُنہین پکڑکر رکھے گئے تو مہاتما رشیون نے اندر سے کہا کہ ان جیوون کا بدھ کرنا جگ مین بڑا اگیان ہے کہین بدھ کرنا پشونکا جگ مین بدھ نہین دیکھا جگ مین ہنسا کرم کرنا شبھ نہین ہے دہرم شاستر کے انوسار جگ کرنا چاہیئے راجہ اندر نے اس بات کو سوئیکار نہین کیا اور کہا پہلے سے ایسا ہی ہوتا آیا ہے اسپر باہم رشیون اور وید پاٹھی برہمنون کے بہت شاستر ارتھ ہوا کہ پشوون کا مارنا دہرم نہین ہے جو آدک انون سے جگ ہونا چاہیئے جب کوئی بات آپسمین طے نہین ہوئی تو سب رشیون نے راجہ بسو سے جاکر کہا راجہ بسو نے بغیر سوچے سمجھے کہدیا کہ جو سمے پر ملجاوے اُس سے جگ کیا جاوے۔ ہے راجہ بسو اس بچن کے کہنے پر رشیون کے سراپ سے پاتال کو بھیجا گیا اسی کارن کہا ہے کہ سوئے برہماجی کے اور کسی دوسرے کو بغیر سوچے سمجھے پرشن کا اوتر نہین دینا چاہیئے کیسا ہی دان کرنے والا منش بھی جو ونڈپانی جوگ سمجھا جاتا ہے اور اُنکا دھرم دان دینے کا ناش ہوجاتا ہے جو دھرم مین سندیہ کرنے والا منش انیت سے پراپت کئے ہوئے دھن کو جگ مین لگادے وہ دھرم پھل نہین پاتا ہے جو پاپ آتما نیچ دھرم کے بیچنے والے ہین اور جو وید پاٹھی پاپ کرم سے دھن کو پاکر نربھے راگ اور موہ سے سنجگت ہین وہ انت مین رکشا کو پاتے ہین دھن سنچے مین پرورت چت منش (دولت جمع کرنے کی فکر مین رہنے والا آدمی) لوبھ اور موہ کے آدھین ہوتا ہے اور اپوتر چت اور بُدھی ہین لوگون کو بھے دلاکر اُنکا دھن ہرتے ہین اور پھر وہ دھن جگ مین لگاتے یا دان کرتے ہین وہ بھی پھل دائی نہین ہوتا ہے دھرم کے ابھیاسی پتو دھن اپنی سامرتھ کے انوسار پھل پھول ساگ جل آدک پاتر کو دیتے ہین اپنی مستحق پرش کو جو تھوڑا بھی دیتے ہین وہ سُرگ کو پاتے ہین دھرم مہا جوگ دان

جیوون پر دیا برہم چرج ست بولنا دہیرج تا شانتی (صبر و استقلال) یہ سب دھرم کے مول ہین پہلے سمین مین بسوامتر اور است اور جنک کلش سین ارسٹ سین سندھو دیپ آدک راجہ ہوئے انھون نے دھرم سے سدھی کو پایا ہے اسلئے دھرم کے انوسار کرم کرنا جوگ ہے۔ ہے راجن اُس برہمن کو کشیتر نواسی نے ستو کا دان پاتر کو دیکھکر کیا تھا اُسی سے اُسکو سُرگ پراپت ہوا اسومیدھ پرب کی کتھا مین نے تمکو سنائی ہے راجن ایسا جاگ جیسا کہ راجہ جدہشٹر نے کیا کسی سے نہین ہوسکتا اور نہ آئندہ کو ایسا جاگ کوئی کریگا پشوؤن کا بدھ کرنا جاگ مین اگیان ہے دھرم شاستر کے انوسار جاگ مین ہنسا کرم نہین کرنا چاہئے جو منش اس کتھا کو سرون کرینگے یا پڑہین گے اُن کو جگ کا پھل پراپت ہوگا۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب جاگ اور دھرم کی مہمان کا برنن پینتالیسوان ادھیائے

اسومید پرب سماپت ہوا

غلطنامہ اسومیدھ پرب سری رام کرت مہابھارت

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱	۸	ہزاروں مین	نروں مین
〃	۹	بجھے جے نام	سبجے نام
〃	۱۰	ابہیاس	اتہیاس
۲	۶	پتروں کو	پتروں کو
〃	۱۵	سُمرن شکتی	سمرن شکتی
〃	۱۷	بیجے (فتحمند)	بجئی (فتح مند)
〃	۱۸	سُرب میدہ	سَرب میدہ
〃	۲۲	پتوان پتاسہ	پتھودہن پتاسہ
۳	۷	کسی سے جگ کروں	کس سے جگ کراؤن
〃	۲۱	سُندہی	سِندہی
〃	۲۴	تمتا	تمتا
۴	۱۹	اورجشن	اورجش.
۶	۲۷	سُرگ مین سے	سُرگ مین
۷	۷	سورن مُنی	سورن مُنئی
〃	۸	اُسکو بتادیتی ہے	اُسکو بتادیتی ہو
〃	۲۲	لوک سوامی	لوک کاسوامی
۹	۳	لیک کیا	لیکر

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۹	۱۰	سونگھنا نہین جاننا	سونگھا نہین جاتا
〃	۱۱	کسی مدی	کسی اندری
〃	۱۷	گران	گہران
〃	۱۸	روپ اِس	روپ رس
〃	۲۱	کیے جلتے ہین	کھے جاتے ہین
〃	۲۳	اس روپ	رس روپ
۱۰	۱	ارجن گیتا	برہمن گیتا
〃	۴	اسپرس یعنی انکھہ	اسپرس یعنی ٹک
〃	۵	روپ اِس	روپ رس
〃	۷	ہبت سے ہین	ہبتے ہین
〃	۱۵	اورجھگم	اورجنگم
〃	۱۸	پرون	پران
〃	۲۰	انوکہا	اُکو کہا
〃	۲۰	پراپون	پرانون
〃	〃	اونپت پچن روپ	اونپشد بچن روپ
۱۱	۳	یاد آتا	یاد آیا ہے
〃	۴	اِس کو	رس کو

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۱	۵	مین سنے	سن سنے
〃	〃	بغیر کسی شے	بغیر کسی بشے
〃	۶	اسکو	رس کو
〃	۷	مرجاد مم سے	مرجاد نیم سے
〃	۸	جہوٹا بچن	جہوٹا بہوجن
〃	۱۰	کیئے گئے	کھے گئے
〃	۱۴	سرشیشٹہ تم مین ہے	سرشیشٹہ تم ہے
〃	۱۸	اس روپ	رس روپ
〃	۲۰	پتران اوتپت	پران اوتپت
〃	۲۲	پریم کا روپ	برہم کا روپ
۱۲	۵	جیو پریم	جیو برہم
〃	۱۷	اور دہریہ برہمن	ادہریہ برہمن
〃	۲۴	بچاتا ہون	بچارتا ہون
۱۳	۲۳	اوک راجہ کا	انگ راجہ کا
۱۴	۳	کسی دشا مین سے	کسی دشا مین ہی
〃	۱۳	ابہلاشی	ابہیاسی
〃	۱۵	سکھہ کے پرنت	سکھہ کی پریت

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۵	۸	نواس کردن	نواس کرو
〃	۲۴	سب استریون کے	سب آشرمون کے
۱۶	۱	انتہہ کون	انتہہ کرن
〃	۳	آہبتی کاشٹ	ارنی کاشٹ
〃	۵	سمجھتے ہین	سمجھتے ہین
〃	۱۵	ہین اور بڈہ	سن اور بڈہ
〃	۲۳	بیچ بہوت	بیچ بہوت
۱۷	۱۸	کرم گیتا روپ	کرم گت روپ
〃	۲۵	نرگن برہم	نرگن برہم
۱۸	۱۱	تہتو	تہتو
〃	۲۱	ایسکت کے انگ روپ	ایکت کے رنگ روپ
۱۹	۵	سروپ آدک	سرپ آدک
〃	۶	پرکار کے بشنو	پرکار کے پشو
〃	۷	کھنے والے	رکھنے والے
〃	۸	ششبہہ چیتنک	ششبہہ چیتنک
〃	۱۰	کرم کے	کرم کر کے
〃	۱۸	دلی باوڑی	گوئی باوڑی
۲۰	۱۱	تموگن کشتری	تموگن کشتری ہین
〃	۱۴	روپ ہے	روپ ہین
〃	۲۳	تتہوکا برن	تہتو کا برن
۲۱	۳	بستوون الشیوسے	بسوون کا اشیرسوسے
〃	۱۰	رکہنے الا	رکھنے والا
〃	۱۱	دہرم ترپن	دہرم پرایتن
〃	۱۴	بڑہندی	جڑ مین ندی
۲۳	۱۳	سناتہاپ کہ تھی	سناتھا کہ آپ تھے
۲۴	۱	بنائی ہین	بنائی ہے
〃	۲	دہرمی جدہ	ادہرمی جدہ
۲۵	۱۱	پرش کے نام سے	رشی کے نام سے

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲۵	۲	زاجہ بھٹ	راجہ بھت
〃	۲۵	پربت آتشب	پربت پر آتشب
۲۶	۱۹	اورترابن شوچ	اوترائین شوچ
〃	۲۱	ڈہرشٹ ڈمن	دہرشٹ ڈمن
۲۸	۱۸	پکش راج	یکش راج
۲۹	۲	پر بہاو سے جنم لینا	پر بہاو سے نرجیو جنم لینا
〃	۱۰	کنتی جی کے	کنتی جی نے
۳۰	۴	اور وید	اور ویدد (حکیم)
〃	۸	اس مرے پتر	میرے پتر
〃	۱۰	مجہہ سے پہر	مجہہ سے یہہ
〃	۱۸	کنتی آدک کی	کنتی آدک
۳۱	۱۳	اپرادت سمجہتے ہو	اپرادہی سمجہتے ہو
〃	۲۳	ہی شالا	ہے شالا
〃	۲۴	عرق دیش	عراق دیش
۳۲	۱	جوتباس کے ہان	جونباس کے ہان
〃	۴	قریب پہونچا	قریب بہیم سین پہونچا
〃	۸	راجسی مایا	راجہتی مایا
〃	۲۲	جوتباس	جونیاس
〃	۲۴	جوتباس	جونیاس
۳۳	۱۵	دہرم پروہت	دہوم پروہت
۳۴	۱۸	بڑی بیل سے	بڑی بیل کے
〃	۲۲	اور بیل کے ہاتھ	اور بیل کے ہاتھ
۳۶	۱۰	سینا ہین	سنسادین
۳۸	۱۴	بیبرباہن	ببرباہن
〃	۱۶	ایضاً	ایضاً
〃	۱۷	ایضاً	ایضاً
〃	۱۸	ایضاً	ایضاً
〃	۲۴	اور وند تھی	اور وند بھی

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳۸	۲۵	بیبرباہن	ببرباہن
۳۹	۶	خرورآتا	ضرور آتا
〃	〃	بیبرباہن	ببرباہن
〃	۸	ایضاً	ایضاً
۴۰	۷	میگدہ	مگدہ
〃	۱۲	کوشل دیش کو گیا اور وہان سے بڑی سینا کو جیتا	کوشل دیش کو گیا اور وہان بہی بڑی سینا کو جیتا
〃	۲۱	جگ اور اپنی ماتا	جگ مین اپنی ماتا
۴۱	۱۳	بیبرباہن	ببرباہن
〃	۲۰	ایضاً	ایضاً
۴۲	۳	ایضاً	ایضاً
〃	۷	سب راجاوون سے	سب راج کماروں سے
〃	۱۱	بیبرباہن	ببرباہن
〃	۱۷	رشیون کو بھگتون کو اجاتے تھے	رشیون کی بنگتون کو جاتے تھے
〃	۲۴	سنگاسن	سنگہاسن
۴۳	۵	تیجسوی میر یسجاسو	تیجسوی تمبر بسجابسو
〃	۶	مارکر	بل دیکر
〃	۱۷	تگنی جگ سے	تگنی
۴۴	۹	اور میرا اتم پراکرم	اور تیرا اتم پراکرم
〃	۱۴	پرستہہ نیولے سے	نیولے سے
〃	۲۲	اتینست آگیا	اتینست سہو کا آگیا
۴۵	۱۰	اربن کردیا	ارپن کردیا
〃	۱۱	تمنے میری تمو ہاسے	تمنے بڑی فہرہاسے
〃	۲۳	پہرکوئی	ہرکوئی
۴۶	۱	سرکی پرکیشا	میری پرکیشا
〃	۱۵	جگ مین بڑہ	جگ مین

اوم

سری رام کرت مہابھارت

آشرم باسک پرب

جسکو

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی نے بکمال عرقریزی اصل نسخہ سنسکرت اور چند معتبر ٹیکوں سے بڑی صحت کیساتھ بھاشا مین ترجمہ فرماکر منشی کشن سروپ صاحب ورما مہتمم مطبع ودیا درپن میرٹھ کو دکھایا اور انھون نے دلپسند و مطبوع عام سمجھکر اپنے آقائے نعمت

جناب بابو رام چندر صاحب ویش

مالک مطبع کو ملاحظہ کرایا اور بابو صاحب موصوف نے حسب الارشاد فیض بنیاد اپنے والد بزرگوار جناب لالہ گنگا سہاے صاحب رئیس و زمیندار شہر میرٹھ کے جو ہر دم سخاوت اور فیاضی کے کامون مین ہمیشہ بدل متوجہ رہتے ہین باجازت مولف

مطبع ودیا درپن واقع شہر میرٹھ مین باہتمام منشی کشن سروپ ورما منیجر مطبع طبع کرایا

سنہ ۱۸۹۶ء

فہرست مضامین سری رام کرشن مہابھارت آشرم باسک پرب

مہابھارت

آشرم باس پرب

یعنی

مہابھارت کا پندرہوان پرب

پہلا ادھیائے

راجہ جدہشٹر کا راج اور دہرتراشٹ کا ستکار

شری ناراین اور سرستی دیوی کو نمسکار کرکے بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ ہے راجن اب تمکو کونسا پرسنگ سناؤن راجہ کہا کہ مہاراج مین یہہ بات پوچہنا چاہتا ہون کہ ہمارے پتامہ مہاراج جدہشٹر نے سنگرام مین بجے پاکر کس پرکار راج کیا اور راجہ دہرتراشٹ اور رانی گاندہاری کے ساتھ کیسا برتاؤ رکھا جن کے سو پتر اور بہت سے متر مارے گئے تھے۔

بیشم پائن جی نے کہا کہ ہے راجن دہرم راج جدہشٹر نے راجہ دہرتراشٹ اور گاندہاری رانی کو آگے کرکے چکرورتی راج کیا دہرم اور نیت سے پرجا کا پالن کیا مہاتما بدر جی اور سنجے اور یویتس راجہ اور رانی کے پاس رہکر انکی سیوا دن رات کیا کرتے تھے نیت پرات کال راجہ جدہشٹر دہرتراشٹ جی کے پاس جاکر چرن سیوا کرکے انکی آگیا لیکر راج کاج کیا کرتے تھے گاندہاری رانی کے پاس رانی کنتی آٹھ پہر رہکر انکی آگیا انوسار کام کاج کیا کرتی تہی دروپدی سبہدرا اور پانڈؤن کی استریان بدہ پوربک ان دونون ساس سسر کی آگیا پالن کرتی تھین اور انکی ٹہل اور سیوا تن اور من سے اور انکی اچہا انوسار کام کیا کرتی تھین راجہ جدہشٹر نے راجہ دہرتراشٹ اور گاندہاری کے لئے بہت بیش قیمت بستر اور پلنگ اور آبہوشن جیسے کہ مہاراجاؤن کو چاہئین بنوائے بڑی پریت سے پانچون بھائی انکی سیوا کیا کرتے تھے راجہ دہرتراشٹ پانڈؤن کی سیوا سے بہت پرسن رہتے تھے کرپاچارج بدر جی یویتس راجہ دہرتراشٹ کے پاس آٹھون پہر رہکر انکی سیوا کیا کرتے تھے اور کتہا پران شاستر ونکی سنایا کرتے تھے راجہ دہرتراشٹ نے بہت سے بندی خانہ کے منشون کو قید خانہ (کارا گرہ) سے موکش دی یعنی قید بہن کو رہا کر دیا راجہ جدہشٹر نے کبہی کچھ نہ کہا اور دن پرت راجہ دہرتراشٹ کو راج سنگہاسن پر براجمان کرکے انکو سنے آبہوشن اور بستر پہناتے اور آپ انکی سیوا کیا کرتے تھے وہی نوکر چاکر رسوئی جو پہلے سے راجہ دہرتراشٹ کی رچی انوسار بہوجن

بنایا کرتے تھے بدستور اُنکی سیوا مین رکھے اور تاکید کردی کہ کسی پرکار سے راجہ اور رانی کا من ملین نہووے ایسی سیوا پانڈون نے راجہ دہرتراشٹ کی۔ کی کہ درجودہن آدک اپنے بیٹون کے شکہہ کو بھول گئے بلکہ درجودہن تو راجہ کی او گیا کیا کرتا تھا پانڈون نے کبھی کسی بات پر او گیا نہین کی سارے سنسار مین اُنکی بڑائی ہو رہی تھی سوائے بھیم سین کے اور سب بھائی راجہ دہرتراشٹ کی چرن سیوا بہت کیا کرتے تھے لیکن بھیم سین اُس جوئے کھلانے کے کارن دہرتراشٹ کو اچھی نگاہ سے نہین دیکھتا تھا اور اُس لوہے کی بھیم سین کی مورت کو جسطرح راجہ دہرتراشٹ نے اپنے باہوبل سے چورن کردیا تھا یاد کرکے دُکھی ہوتا تھا اور جانتا تھا کہ راجہ دہرتراشٹ نے ہمارے دُکہہ دینے مین بہت جتن کئے مگر پرالبدہ سے اُسکی پیش نہین گئی۔ اِتی سری آسرم کرت مہابھارتے آشرم باس پرب راجہ جدہشٹر کا دہرتراشٹ کو سیوا لین کرنا پہلا ادہیائے

دوسرا ادہیائے

بدرجی کا راجہ دہرتراشٹ کو سمجھانا اور اُنکا بن جانے کو طیار ہونا

ایکدن پراکرمی بھیم سین نے پچھلی باتون کو یاد کرکے راجہ دہرتراشٹ کی او گیا کی بھیم سین کی باتین سُنکر بدرجی راجہ دہرتراشٹ کے پاس موقع دیکھکر گئے اور اِدہر اُدہر کی باتین کرکے کہنے لگے کہ بھائی آپ نے بہت کچھ حال سنسار کا دیکھا ہے ایک دن وہ تھا کہ درجودہن کے سوہ کے لشیوت ہوکر پانڈون کو پانچ گانون بھی تُمنے نہین دے جوئے مین پانچون بھائیون کو بہت کلیش ہوئے سب سے بشیش رانی دروپدی کے ساتھ انیت ہوئی پھر تیرہ برس تک پانڈون نے بڑے بھاری سنتاپ اور کلیش اُٹھائے بھیم سین کو زہر دیکر اُس کے ساتھ بہت ہی انیت درجودہن نے کی پرنت تُمنے اپنے پُترون کے سوہ سے اُنکو دنڈ نہین دیا اب اُنہین پانڈون کے آدہین رہکر کہان تک زندگی بسر کروگے جدہشٹر تو ستوگنی پُرش ہے اُسکو تو پچھلی باتون کا بالکل خیال نہین ہے پرنت بھیم سین تموگنی پُرش ہے وہ پچھلی باتون کو ہر روز یاد کرکے تُمہارا نرادر کرتا رہتا ہے ارجن نکل سہدیو بڑے چتر ہین تینون بھائی مُنہ سے کچھ نہین کہتے پرنت من مین تو وہ بھی کلیش اُٹھا کر آپ سے دُکھی ہین اب تُمہارا چوتھا پن یعنی ضعیفی کا وقت آگیا ہے راجاؤن کو چوتھے پن مین بن باس کرنا لکھا ہے اور تُمہارے بڑون نے بھی ایسا ہی کیا ہے اب تمکو بھی اوچت ہے کہ یہان سے بن کو چلو مہابھارت کا جُدھ سارے سنسار مین پرکھیات ہوگیا ہے جو سُنتا ہے وہ یہی کہتا ہے کہ راجہ دہرتراشٹ اب راجہ جدہشٹر کے آدہین کیونکر رہتے ہونگے شترو تا کا خیال کرکے لوگ نام رکھتے ہین تم خود بھی سوچو کہ کیا تمکو جدہشٹر کے آدہین رہنا اچھا معلوم ہوتا ہو؟ ایسا کہہ کر بدرجی گیان اُپدیش کرنے لگے کہ بغیر بھگوت بھجن کیے جیو کا اودہار نہین ہوتا ہے اور گرہست مین رہکر ایشور کی ارادہنا یا بھاوت بن نہین آتی ہے یہہ چنچل من چارون طرف دوڑتا پھرتا ہے ناردجی دیول اور بیاس جی کہتے ہین کہ تم بھی پراچین رشیون سے ہو اور انت مین کو بھیر پوری مین نواس کروگے پرنت سنسار کی لاج اور لوگک بیوہار بھی دیکھنے چاہئین شترون کے بیچ بھوت نارائن کسی کو نہ چلاوین بھو کا مرنا اور بن کے پھل اہار کرنا اچھا ہے۔ جس سے من پھٹ جاتا ہے پھر اُس سے ملنا اسمبھو ہے جدہشٹر مہا گیانی اور پرم پتر دہرم کا روپ ہے اُسکی نسبت سارے رشی مُنی کہتے ہین آج تک مین نے کبھی اُسکی کوئی بات چھل چھدر کپٹ کی نہین دیکھی وہ آپکو اپنے پتا کے برابر مانتا ہے تو بھی سنساری جیو کچھ اور ہی کہتے ہین راجہ دہرتراشٹ نے بدرجی کے بچن سُنکر کہا کہ ہے دہرم کے گیاتا پیارے بھراتا جو کچھ تُمنے کہا وہ بہت ہی ٹھیک ہے مین تُمہارا بچن نہ مانکر جب تُمنے درجودہن کے پیدا ہونے پر اور اُس کے

آچرن کھوٹے دیکھکر مجھے سمجھایا تہا کہ یہہ پتر کل کا ناش کرنے والا ہے اسکو تیاگ دو۔ بہت ہی پچہتاتا ہون بھائی مایا کا ایسا پردہ میری
سمجھ پر پڑگیا کہ پتر اشنیہ اور اسکی صورت دیکھکر مجھسے اُسکا تیاگ نہین ہوسکا جون جون وہ بڑہتا گیا او پدروہی کرتا گیا اخیر مین اُسنے
اپنے کل کا ناسش کردیا۔ اور لاکھون منشون کو سنگرام مین مروادیا شری کرشن مہاراج سے اور بھیشم نارد آدک رشیون سے
مجھے شرمایا آج وہ گت ہماری ہوگئی کہ جنسے ہمنے بیر کیا تہا اُن کے بس ہوکر رہنا پڑا۔ کئی دفعہ بن کو جانا چاہا آنکھون کے نہونے
سے کسیطرح کے سوچ پیدا ہوئے اب رانی گاندہاری کی مرضی بہی یہہ ہی ہے کہ بن کو نکل جاوین پرنت کنتی بہی ہمارے ساتھ
جانیکو طیار ہے مین نے ابتک توٹالا لیکن اب تمہارا اُپدیش بہی یہہ ہے کہ بن کو جانا چاہئے اِسلئے مین یہان نہین رہونگا بہت دنون
سے مین برت اور نیم کرکے پرتہی پر سوتا ہون تھوڑا سا اہار کرتا ہون یہان رہکر بہی تپ ہی کرتا ہون پرنت تمنے جو کچھ کہا مین اُسکو خوب
سمجھ گیا ہون اپنے من کی بات کسی سے پرگہٹ کرکے نہین کہہ سکتا ناراین نے پرآدہین کردیا جدہشٹر کا پریم دیکھکر چپ تہا اور بہیم سین
کا سوبہاؤ تو تم بہی اچہی طرح جانتے ہو سب باتون پر دہول ڈالو اُسکی صورت کو مین نے شوک کے بس توڑ ڈالا اُسکو اور بہی درد مجھسے
ہوگیا اب بن کو اوش جاؤنگا بدرجی سمجہاکر اپنے محل کو چلے گئے۔ اتی سری شرم کرت مہابھارتے آشرم باس پرب بدرجی اُپدیش دوسرا ادہیائے۔

تیسرا ادہیائے

راجہ دہترراشٹ کا بدرجی اور اپنے بھائی بندون کو اکٹھا کرکے بن جانیکی اچھا پرگٹ کرنا

ایکدن بہیم سین نے دہترراشٹ کو سُناکر اپنے خم ٹھوک کے کہا کہ اِن بہجاؤن کے بل سے مین نے اپنے شترو درجودہن اور کرن کو سنگرام مین
جیت کر جم لوک کو بہیجدیا ہے اُسکے اندہے پتا پاپی درجودہن کے موہ سے ہم سب پانڈؤن کو ہمیشہ دُکہی کرتے رہے اب وہ ہمارے آدہین
زندگی بسر کرتے ہین جسوقت سری کرشن جی اور بیاس جی آدک رِشیون نے دہترراشٹ کو سمجہایا کہ آدہا راج پانڈؤن کو دیدو اِس اندہے
راجہ نے راج کا لوبہہ کیا اور مہاتما پرشون کے بچن کو نہ مانا اِس کے سوائے بہیم سین نے راج کے اہلکارون سے بہی راجہ دہترراشٹ کی
مرضی کے برخلاف کام کرائے اور ایسے بچن سُناکر کہے جو راجہ دہترراشٹ کو بان کی سمان لگے تب دہترراشٹ کو بیراگ ہوا۔ راجہ جدہشٹر
کو اِن باتون کی بالکل خبر نہین ہوئی۔ راجہ دہترراشٹ نے بدرجی اور اپنے بھائیون اور رشتہ دارون کو جمع کرکے کہا کہ آپکو سب حال معلوم
ہے جسطرح درجودہن نے مہاتما پانڈؤن کو دُکہی رکھا مجکو یہہ پچہتاوا ہے کہ اُس دُربدہی درجودہن کو مین نے راج دیا جو راجہ جدہشٹر کو دینا
چاہئے تہا اُس نے راج پاکر راج مد مین ایسے ایسے کرم کئے کہ سارے کل کا ناش ہوگیا اور لاکہون کروڑون آدمی مارے گئے راجہ جدہشٹر اور
اُس کے سب بھائی سوائے بہیم سین کے جیسی میری ٹہل کرتے ہین اُسکو بہی سب جانتے ہین کہ اُنہون نے اپنی سیوا سے مجھکو اپنے بس کرلیا
ہے اور مین رات دن اُنکو آشیرواد دیتا ہون کہ راجہ جدہشٹر کی سدا جے ہو وے اُس نے اپنے ماتا پتا کی سمان میری اور گاندہاری کی
سیوا کی ہے اب پندرہ برس گذر گئے کہ مین پرتہی پر مرگ چرم بچہاکر سوتا ہون اور اسقدر بہوجن کرتا ہون کہ پران شریر مین بنے رہین اب
بن مین جاکر رانی گاندہاری سمیت تپ کرونگا جیسے کہ ہمارے کل مین سب راجہ کرتے آئے ہین اور راجہ جدہشٹر سے بہی یہہ ہی کہا کہ بے پتر
مین تمہاری سیوا سے بہت پرسن ہون ناراین تمہاری منو کامنا پورن کرین اور تم اچہی طرح ساری پرتہی کا راج کرو مجھے درجودہن آدک اپنے

بیٹون کے مرنیکا رنج نہین ہے جیسا ادہرم اُنھون نے کیا اُسکا پھل پا یا اور کشتری دہرم سے اُنھون نے سنگرام کرکے وہ لوک پا یا جہان کشتری لوگ یُدہ کرکے جاتے ہین مجہکو بڑا پچھتاوا یہہ ہے کہ شری کرشن جی اور مہاتما بدر جی بیاس جی نے اور بہت سے رشیون نے مجھسے کہا کہ پانڈون کو آدھا راج دیدو اور ملاپ کرلو دُرجودہن اس بات کو نہ مانے تو اُسکو قید کرلو مجہسے یہہ بات موہ کے بس نہ ہو سکی ان باتون کو یاد کرکے مجھے بڑا شوک ہے اب تم مجہکو بن جانیکی آگیا دو مین رانی سمیت بن مین تپیا کرونگا راجہ یُدہشٹر ان باتون کو سنکر بہت دُکھی ہوئے اور ہاتھ جوڑکے کہا کہ ہے پتا آپ بن کو جاوینگے تو مین بھی آپ کے بغیر راج نہین کرونگا آپ مجھے چھوڑکر کہان جانا چاہتے ہین یہہ راج تو آپ ہی کا ہے مین تو آپکا آگیا کاری سیوک ہون آپ اسی جگہہ ایشور کی ارادہنا کرین آپ کے چت کا کہید بہگونت بھجن کرنے سے دور ہوگا اگر آپ بن کو جاوینگے تو میرا یہان کیا کام ہے مین بھی آپ کے ساتھ چلونگا۔

بھجن راگ ولس

بہیو دہرتراشٹ من اتی ادہیر
मन मान विपन जप तप मन भायो ॥॰

اِت دہرم پُتر کو ہردے پریم
चित्त धृतराष्ट्र स्थिर नहिं पायो ॥॰

بہیو چنچل من پیپل کو پات
लियोबोल विदुर प्रिये हृदय लगायो ॥॰

کہو جائے کہو بہوپت سجان
मोहे विदा करो में बहु सुख पायो ॥॰

آیو بکل یُدہشٹر راؤ پاس
गह चरण पिता बहु विधि समुझायो

جو جاہو بپن موہے لیہو ساتھ
सुमरहु श्री पति मन वच कम लायो॰

کہین دہرتراشٹ سری رام رام
चौथे पन भूपन तप ही बतायो ॥॰

سُن بہیم بچن اٹ پٹ گنبھیر
सुन भीम बचन अट पट गंभीर ॥॰

اُت چوتھے پن راجن کو نیم
उत चौथे पन राजन को नेम ॥॰

گرہ کارج یہہ مین نہین سُہات
गृह कारज हिये में नहीं सुहात ॥॰

مورے من جپ تپ لیؤہے ٹھان
मोरे मन जप तप लयो है ठान ॥॰

سُن بپن گون من اتی اُداس
सुन विपन गवन मन अति उदास ॥॰

نہین رہو بہون کرو پُر سناتھ
नहीं रहो भवन करो पुर सनाथ ॥॰

اب گھر مین میرو کہا کام
अब घर में मेरो कहा काम ॥॰

سن مان بپن جپ تپ من بہایو
भयो धृतराष्ट्र मन अति अधीर

چت دہرتراشٹ اِستہر نہین پایو
इत धर्म पुत्र को हृदय प्रेम ॥॰

لیو بول بدر پریہ ہردے لگایو
भयो चंचल मन पीपल को पात ॥॰

موہے بدا کرو مین بہو سکہہ پایو
कहो जाय कहो भूप तिसुजान ॥॰

گہہ چرن پتا بہو بدہ سمجہایو
आयो विकल युधिष्ठिर राव पास॰

سمرہو سری پت من بچ کرم لایو
जो जाहु विपन मोहे लेहू साथ ॥॰

چوتھے پن بہوپن تپ ہی بتایو
कहें प्रल्हाद श्री राम राम ॥॰

اتی سریام کرت مہابہارتے آشرم باسک پرب راجہ دہرتراشٹ کا بن
جانیکو مت یُدہشٹر سے کہنا تیسرا ادہیائے

چوتھا ادہیائے

راجہ دہرتراشٹ کا بن جانے کے لئے آگیا مانگنا راجہ جدہشٹر کو سوچ ہونا

راجہ جدہشٹر نے ہاتھ جوڑکر راجہ دہرتراشٹ سے کہا کہ ہے پتا آپ گہر مین نواس کرکے نارائن کا سمرن کیا کرین کہ چت کا کہید دور ہوجاوے بہلا مین کیونکر کہہ دون کہ آپ بن کو جاوین آپ اسی جگہہ رہین بن مین جانے کا ارادہ نکرین راجہ دہرتراشٹ نے کہا کہ ہے پتر میرا چت تپ کرنے کو چاہتا ہے ہماری کل مین جتنے راجہ ہوئے مین سبہون نے راج کرکے چوتہی اوستہا مین بن جاکر تپ کیا ہے اور شاسترون مین بہی آگیا ہے کہ راجاؤن کو چاہئے کہ جب بردہ ہوجاوین اپنے بیٹے کو راج دیکر بن مین تپ کرین اسلئے تم مجہے بن کو جانے دو تمنے میری بڑی سیوا کی ہے مین تمکو آشیرواد دیتا ہون کہ سدیو پرسن رہو اور تمہاری منو کامنا سوپہل ہو راجہ جدہشٹر نے آنکہون مین آنسو بہر یہہ ہی کہا کہ آپ مجکو چہوڑکر بن کو نہ جاوین اسی جگہہ ایشر کی آرادہنا کرین جو آپ بن کو جاوینگے تو مین بہی آپ کے پیچہے پیچہے بن کو جاؤنگا میرا یہان کیا کام ہے - راجہ دہرتراشٹ نے مہارشی کرپاچارج جی اور سنجے سے کہا کہ تم راجہ جدہشٹر کو سمجہاؤ کہ ہمکو بن جانا اچت ہے اور تپ کرنے کا وقت آگیا ہے میرا منہہ سوکہا جاتا ہے اور یہان میرا من اب نہین لگتا ہے یہہ کہکر راجہ دہرتراشٹ نرجیو کی سمان اچیت ہوگئے اور رانی گاندہاری کا سہارا لیا راجہ جدہشٹر ایسی حالت راجہ دہرتراشٹ کی دیکہکر بہت دکہی ہوئے اور یہہ بچن کہا کہ جس راجہ دہرتراشٹ کا بل پراکرم ساٹھ ہزار ہاتھی کے برابر تہا وہ راجہ استری کا سہارا لیکر پرتہی پر سین کرتے ہین جس مہابا ہو دہرتراشٹ نے اشٹ دہات کی سورت بہیم سین کی اپنے بہجاؤن سے چورن کرڈالی وہ مہاپراکرمی اپنی رانی کے سہارے اچیت پرتہی پر پڑا ہے یہہ کہکر راجہ جدہشٹر نے راجہ دہرتراشٹ کے منہہ اور چہاتی پر اپنا سگندہت ہاتھ پہیرا اور ہوا کرنے لگا سب رنواس کی استریان راجہ دہرتراشٹ کو گہیر کر بیٹہہ گئین کسی نے پانی سے منہہ دہویا کسی نے پنکہا کیا راجہ دہرتراشٹ کو ہوش آیا تو راجہ جدہشٹر سے یہہ بچن کہا کہ ہے دہرماتما پتر تیرے سگندہت ہاتھ سے مجہکو بڑا آنند ہوا ہے تو اپنے دونون ہاتھ میرے منہہ اور چہاتی پر پہیر کہ مجہکو بڑا آنند ہوتا ہے راجہ جدہشٹر نے پہر اپنے پتا کے منہہ اور چہاتی پر آہستہ آہستہ ہاتھ پہیرا راجہ دہرتراشٹ بیٹہہ گئے اور کہا کہ آٹہہ دن سے مین رانی سمیت اوپواس کرتا ہون اس کارن میرا یہہ حال ہوا مین تمہاری سیوا سے بہت پرسن ہون راجہ جدہشٹر نے کہا کہ ہے پتا آپ آٹہہ دن سے اوپواس کرتے ہین اسی وجہہ سے آپکا شریر بہت دربل ہوگیا ہے مجہے نہین معلوم تہا کہ آپ اسطرح اوپواس کرتے ہین اپنی غفلت پر مجہے سخت افسوس ہے ورنہ مین کبہی ایسا نہین کرنے دیتا - پندرہ برس سے آپ ایسا سوکشم بہوجن کرتے ہین جس سے پران بنے رہین آپکے شریر مین سوائے ہڈی اور چرم کے اور کچہہ نہین رہا ایسا اوپواس کرنا اوچت نہین ہے آپ بہوجن کرو جو من ساد ہو ہان ہو اور آنند پوربک اسی استہان مین پریوار سمیت نواس کرو اُس سمین بدرجی اور کرپاچارج جی سے بہی راجہ سے کہا کہ آپ بہوجن کرین اور چت سادہان رکہین ایسا کشٹ کیون اٹہاتے ہین راجہ دہرتراشٹ نے کہا میرا من تپ کرنیکو چاہتا ہے مجہے مت روکو - اتی سری رام کرت مہابہارتے آشرم باس پرب راجہ دہرتراشٹ اور جدہشٹر سمباد - چوتہا ادہیائے -

پانچوان ادہیای

راجہ دہرتراشٹ کا نگرباسیون کو بُلاکر بن جانیکا ارادہ ظاہر کرنا بیاس جی کا آنا

بیشم پائن جی نے کہا کہ یہان یہہ باتین راجہ دہرتراشٹ اور جُدہشٹر کی ہوہی رہی تہین کہ سین جانکر مہامنی مہاکوی وید بیاس جی پرگہٹ ہوئے سب نے پوجا کی راجہ جُدہشٹر سے بیاس جی بولے کہ ہے پُتر راجہ دہرتراشٹ نے جو بن جاکر تپشیا کرنیکی اچہا کی ہے اِنکو بن جانے دو اِس مین دہرم رہتا ہے چوتہی اوستہا مین راجاؤن کو بن مین جاکر تپ کرنا شاسترون مین لکہا ہے اگر یہان اِنکو رکہا تو بیہُترہہ مرن دہرماتما دہرتراشٹ کا ہوگا یہہ راجہ مہاجین رشیون کی گت پاویگا - راجہ جُدہشٹر نے کہا کہ ہے بہگوان جو آپ نے کہا جتہا رتہہ ہے آپ ہمارے بڑے ہین اور گرو ہین ہماری اور ہمارے راج کی رکشا کرتے رہے ہین آپ کا کہنا ماننا ہمکو اُچت ہے جو آپکی یہہ ہی آگیا ہے کہ راجہ دہرتراشٹ جی بن جاوین تو مین اِس کے پرتکول کچہہ نہین کہہ سکتا جدپی مین مہاراج دہرتراشٹ اپنے تاؤجی کو الگ رکہنا اِس برِدہ اوستہا مین مناسب نہین جانتا ہون لیکن آپکا کہنا ہر طرح سے ماننا پڑیگا جب بیاس جی نے راجہ جُدہشٹر سے ہان کرالی تب وہان سے بدا ہوکر چلدئے راجہ دہرتراشٹ گاندہاری کے محل مین گئے اور راجہ جُدہشٹر کے کہنے سے راجہ دہرتراشٹ نے رانی سمیت بہوجن کیا اور راجہ جُدہشٹر کو انیک پرکار کی سیکشا اور راج نیت سُنائی پہر راجہ دہرتراشٹ نے کہا کہ نگرباسی برہمن کشتری وَیش شودر سبکو ہمارے پاس بُلاؤ رانی گاندہاری نے پوچہا کہ بیاس جی نے آپکو بن جانے کے لئے آگیا دیدی ہے آپکا ارادہ کب تک بن جانے کا ہے - راجہ نے کہا کہ پہلے اپنے پُترون کا شرادہ کرونگا پہر بن کو ہم تم دونون چلین گے - جب نگرباسی لوگ اِکٹہے ہوگئے تب راجہ جُدہشٹر کو بُلایا اُنہون نے سب سامگری شرادہ کی موجود کردی راجہ دہرتراشٹ اپنے سمبندہی ذات برادری دونون کو ساتھ لیکر شہر کے باہر گئے اور سب لوگون کو اپنے پاس بٹہاکر کہا کہ مین نے راجہ جُدہشٹر کے راج مین جیسا سُکہہ بہوگا پہلے اپنے پُتر درجودہن کے راج مین ایسا آنند نہین پایا جیسی ٹہل اِن میرے پُتر پانڈؤن نے کی ہے درجودہن آدک سو میرے بیٹون نے نہین کی تہی اب میرا ارادہ بن جانے کا ہے مجہکو تم لوگ خوشی سے آگیا دو کہ مین رانی سمیت بن مین جاکر تپشیا کرون راجاؤن کو برِدہ اوستہا مین بن مین جاکر تپ کرنا ہمارے شاسترون مین لکہا ہے اور جیسی میری پریت تم نگرباسیون سے ہے آجتک دوسرے کسی راجہ کی ایسی پریت نہین ہوئی ہوگی یہہ بچن راجہ دہرتراشٹ کا سُنکر سب نگرباسی رونے لگے - اِتی سری رام کرت مہابہارتے آشرم باس پرب راجہ دہرتراشٹ و نگرباسی لوگون کا سمباد پانچوان ادہیائے -

چہٹا ادہیای

راجہ دہرتراشٹ کو شرادہ بہیشم پتا درجودہنا چاہج آدک کا کرنیکے لئی بہیم سین کا منع کرنا ارجن کا روکنا

راجہ دہرتراشٹ نے کہا کہ جیسے ہمارے دادا راجہ شانتن جی نے تم سب نگرباسیون کی پالن کی اُن کے پیچہے راجہ بہیشم جی نے اور پہر چتر انگد اور

راجہ پنڈ دیسے چہوٹے بہائی سے آپ سب لوگون کی رکشا کی اور پریت سے اپنا سمجہا اور ہر ایک بات مین تمہاری صلاح لی اور پہر
راجہ پنڈ و کے پیچہے مین نے آپ لوگون کی بہت سیوا کی اِس بات کو آپ اچہی طرح جانتے ہین جو کوئی بات مجہسے تمہاری اچہا کے پرتکول
ہوئی ہو اُسکو چہما کرنا دُر بُدہی درجودہن نے اپنے بہاگ سے اِس نشکنٹک راج کو ستوالے منُش کے سمان ہوگا۔ اُس کے انیائے اور
کہوٹے صلاح کارون کی صلاح سے اور بچن نہ ملنے سے بڑا بہاری سنگرام ہوا آخر سب وہ مارے گئے اور مین نش پہل سنتان ہوگیا ایسی ہی
سو پُترون والی گاندہاری سنتان رہت ہوگئی درجودہن نے اپنے بہائیون سے بیر کیا نگر باسیونکو کوئی دُکہہ نہین دیا اگر دیا ہو وہ چہما
کرنے کی جوگ ہے اب ہم دونون سنتان رہت بن جانا چاہتے ہین کہ پُرانے راجاؤن کے بیٹے ہین ہمارے بُڑون نے بہی بردہ اوستہا
مین بن باس لیا تہا ہمکو بہی ویسا ہی کرنا اوچت ہے راجہ جُدہشٹر ہمارے پُتر نے ہمکو بڑا سُکہہ دیا ہے اِسکا کلیان ہو اور اِس کے شتر د
ناش کو پراپت ہون آپ سب لوگ ہم کو بن جانیکی آگیا دین اب ہم دونون شرناگت ہین اب بہی اور ہمارے پیچہے بہہ تیجسوی راجہ ہمارے
کُل دیپک مہاراجہ جُدہشٹر آپ کا پالن پوشن اچہی پرکار سے کرین گے کہ وید مون کے جاننے والے شیلوان اور دہرماتما ہین اِس دہرم
روپ جُدہشٹر کو مین آپکے سپرد کرتا ہون اور تم سب کو راجہ جُدہشٹر کے حوالہ کرتا ہون کہ وہ بڑا چتُر اور بُڑون کا مان رکہنے والا گیانی پُنیاتما راجہ
ہے یہہ بچن راجہ دہرتراشٹ کے سُنکر نگر باسی تہوڑی دیر سوچ مین آنسو بہاتے رہے پہر کہا آپکو مہاتما بیاس جی نے اُپدیش کیا ہے آپ ضرور
بن مین جاکر تپسّیا کرین ہم نے آپ کے اور آپ کے بُڑون اور پُترون کے راج مین بڑے سُکہہ پائے ہین راجہ درجودہن جی نے بہی ہمکو پُترونکی
سمان پالن کیا تہا اور راجہ جُدہشٹر کی مہمان تو ہمسے برنن نہین کیجاسکتی راجہ جُدہشٹر شیل وان تیج وان بڑا بدہمان دور درشی راجہ ہے ہمارا
پالن پُترون سے بشیش کرتا ہے ایسے بچن کہکر سب نگرباشی آشیرواد دیکر بدا ہوے تب راجہ دہرتراشٹ نے بدُر جی کو بُلاکر راجہ جُدہشٹر سے کہلا بہیجا
کہ مین بہیشم پتامہ درونا چارج جی اور درجودہن آدک اپنے پُترون کا شرادہ کارتک سُدی پورنماشی کو کرنا چاہتا ہون جو تُم آگیا دو تو بہہ کارج
کرون پہر مین بن کو جاؤنگا راجہ جُدہشٹر سے جب بدُر جی نے یہہ حال کہا تو اُس دہرماتما راجہ نے اپنے تاؤ دہرتراشٹ کی پرسنسا کرکے کہا کہ بہت
اچہا جسطرح مہاراج دہرتراشٹ کی اچہا ہو اُسیطرح شرادہ کرین یہہ بچن سُنکر بہیم سین کو بُرا لگا اُس نے راجہ جُدہشٹر سے کہا کہ آپکو وہ تیرہ برس
کی تکلیف یاد نہین رہین جو اِس دربدہ دہرتراشٹ کے کارن اُٹہائین اب دہرتراشٹ پُتر بہاؤ آپ مین پرگہٹ کرتے ہین جب پُتر بہاؤ کہان
گیا تہا بہیشم پتامہ راجہ بالہیک اور گرو درونا چارج جی کا شرادہ ہم کرین گے اور دُشٹ درجودہن کی نمت کُچہہ نہین کیا جاویگا وہ جم راج کے لوک
مین دُکہہ پاوے نوا چہا ہے ارجن نے سمجہایا کہ ہے پربہو بہارت آپکو ایسا بچن کہنا جوگ نہین ہے مین آپ سے چہوٹا ہون آپکو کسی پرکار نہین کہہ سکتا
آپ خیال کرین کہ وہی دہرتراشٹ پرتہی کا سوامی ہے جس سے ہم پیار تہا کیا کرین تہے اب وہ تمسے پیار تہا کرتا ہے اور یہہ کرم ایسا نہین کہ جو
دیدیا جاوے جو اُنکی اچہا سکہہ کرم مین ہے وہ کرنے دو روکنا نہین چاہئے راجہ جُدہشٹر نے کہا کہ ہے بدُر جی جو کُچہہ روپیہ راجہ دہرتراشٹ کو چاہئے وہ
مین اپنے نج کے خزانہ سے دونگا آپ اُن سے کہین کہ جیسے مرضی ہو اُسی طرح شرادہ کرین دہن کیطرف سے آپ چنتا مکرین بدُر جی نے سب
حال راجہ دہرتراشٹ کو سُناکر یہہ کہا کہ بہیم سین نے اپنے بن مین کشٹ اُٹہانے کی باتون کو یاد کرکے کُچہہ کہا تہا پرنت راجہ جُدہشٹر نے منع کردیا
کہ آپ سے بہیم سین کی اُن باتون کا ذکر نکیا جاوے۔ راجہ دہرتراشٹ نے جُدہشٹر کو آشیرواد دی اور شرادہ کی طیاری کے لئے بدُر جی کو آگیا
دی۔ اتی سریام کرت مہابہارتے آشرم باس پرب راجہ دہرتراشٹ کا شرادہ کرنے کے لئے جُدہشٹر سے کہنا چہٹا ادہیاے۔

ساتوان ادہیائے

راجہ دہرتراشٹ کا شرادہ کرم کرنا اور سب پترون کی نمت چہتری تالاب کنوے آبرود کی استہانونکا بنوانا

بیشم پائن جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ راجہ دہرتراشٹ نے کاتک سدی پورنماشی کو مہاراجہ بہیشم پتامہ اور راجہ بالہیک اپنے بزرگون اور گرو درونا چارج جی اور سو پترون درجودہن دوساسن آدک جیدرتہ اپنے جاماتر کا شرادہ بڑے آدر ستکار سے کیا اور ہر ایک کا نام لیکر ہاتھی زربفتی جہولون اور سنہری عماریون سمیت اور گہوڑے سنہری ساز اور گائے سونے چاندی کے سینگ اور کہرون سے النکرت اور سجّادان مین انیک بستر اور چہتری جوتے اور کہڑاؤن وغیرہ برہمنون کو دیکر مرتک کرم جنہا جوگ پریم سے کیا جہان سو روپیہ دکشنا دینی تہی وہان ہزار روپیہ اور جہان ہزار روپیہ دکشنا دینی تہی وہان دس ہزار روپیہ دکشنا دی اور راجہ جدہشٹر کی صلاح سے ایسا شرادہ ہر ایک کا کیا جیسا کہ راجاؤن کو کرنا اُچت ہے اور ہر ایک کے نام کی نمت باغ تالاب کنوی چہتریان گئوگہاٹ بنوائے بڑا بہاری جگ شرادہ راجہ دہرتراشٹ نے جدہشٹر کی آگیا سے کیا اور یہہ سب روپیہ جدہشٹر نے اپنے نج کے خزانہ سے خرچ کیا اِس جگ مین مہاگیانی تپیشری رشی منی بہہ بہگ برہمن دور دیساؤن سے آئے اور یہہ پوربک شرادہ ہر ایک کا شاستر انوسار کرایا بہیشم جی اور راجہ بالہیک کی نمت شرادہ کرکے بڑی خیرات کی اور چہتریان اور بڑے بڑے باغ دہرم شالہ و تالاب کنوؤن سمیت بنوائے اور درونا چارج کی نمت بہت سی پرہتی گئوگہاٹ ایک چہتری دہرم شالا پاٹ شالا سمیت بنوائے اور راجہ جیدرتہ اور اپنے پترون کی نمت ایکسو چہتریان اور ہر ایک پتر کے نام سے باغ باوڑی سمیت بنوا دئے لاکہون گائے سینکڑون ہاتہی ہزارون گہوڑے رتہ بہت سے سجّادان عمدہ عمدہ سامان سمیت جدہشٹر نے راجہ دہرتراشٹ سے دلائے جگ راجہ دہرتراشٹ نے کیا اور سو جس راجہ جدہشٹر کا بکہیات ہوا کیونکہ سب جانتے تہے کہ راجہ جدہشٹر مہادانی نہے راجسو جگ اور اسومیدہ جگ کرنے سے راجہ جدہشٹر کی اودارتا دور دور تک پہیل گئی تہی اب یشبیش ہوگئی کہ جا جک لوگون کو اجاچک کردیا کوئی بہہ کا منگا فقیر ہستنا پور اور اُسکی نواح مین دکہائی نہین دیتا تہا۔

اِتی سری پرم کرت مہابہارت آشرم باشک پرب جگ راجہ دہرتراشٹ کا برنن ساتوان ادہیائے

آٹھوان ادہیائے

راجہ دہرتراشٹ اور رانی گاندہاری کے ساتھ رانی کنتی کا بن جانیکو طیار ہونا پانڈون کا سمہانا کہ ہمارے رانج سُکہہ دیکہو

بیشم پائن جی نے کہا کہ جب شرادہ جگ بڑے دہوم سے ہوچکا تب راجہ دہرتراشٹ نے رانی گاندہاری سے بن جانے کی صلاح کی رانی نے کہا کہ جو جو کارج آپنے بچارے تہے وہ سب اچہی طرح ہوچکے ہین اب کوئی بات کرنی باقی نہین ہے مین نے رانی کنتی سے بہی بن جانے کا ذکر کیا تہا وہ گرہست آشرم کو دکہہ روپ جانکر آپ کے ساتھ چلنے کو طیار ہے جدہپی مین نے اُس سے کہا کہ تم اپنے بیٹون کے پاس رہو مگر وہ یہان رہتی نظر نہین آتی ہے راجہ نے کہا کہ میرے پاس بلاؤ رانی کنتی آئی اور اُس نے اپنا ارادہ بن جانے کا ظاہر کرکے کہا کہ آپکی

سنجے اور بدر سنگ لاگے پریم بھگت کو جو را جی	چہن چہن راؤ سمرت شری رام ہی پریم سمدر ہلوراجی
क्षिया क्षियाराम सुमर श्रीराम सीरामसमुद्रहिलोराजी	संजय श्री र विदुर संगलागे प्रेमभक्ति को जोरा

اتی سری رام کرت مہابہارت آشرم باس پرب راجہ دہرتراشٹ کا رانی گاندہاری وکنتی سمیت بن گون مہانی بیاے ۱

نوان ادہیاے

راجہ دہرتراشٹ کا رانی گاندہاری وکنتی سمیت بن کو جانا راجہ جدہشٹر کا شوک

جس سمین راجہ دہرتراشٹ رانی گاندہاری اور کنتی کے سنگ محلون سے نکلے تو نگرباسی استری پرش سمود کے سمود انکے ساتھ جانے کو اپنے گہرون سے بیاکل ہو کر راج دربار کے سامنے اکٹھے ہوئے راجہ جدہشٹر نے ہزارون ملرباسیون اور نواس کی ستہ ری رنون کے مدہ مین بڑے شوک سے چلا کر کہا کہ ہے پتا آپ مجہ بلونتر کو کیدن بن جاتے ہن یہ کہکر راجہ پرتہی پر گر پڑے تب مہاتما بدر نے راجہ سے کہا کہ راجہ جدہشٹر کا سوبہاو بہت کومل تہا سہہ نہ رہا ہے مہامنی بیاس جی بہی آگیا انو سار راجہ دہرتراشٹ کو بن جانے سے روکنا مناسب نہاین سمجہا تہا پرنت جب اپنے ماتا پتا کو بن کو جانے دیکہا تو شوک سمدر اس کے ہردے مین لہرین لینے لگا اس کارن راجہ جدہشٹر بیاکل ہو کر پرتہی پر گر پڑے راجہ کا ایسا حال دیکہا اسی سمین سہدیو نے جدہشٹر کو پرتہی پر سے اٹہا کر اپنے سہارے بٹہایا نکل سہدیو نے گلاب کیوڑہ منہ پر چہڑک کر پنکہا کرنے لگے جب راجہ کو چیت ہوئے تو مہاتما بدر نے راجہ کو سمجہایا کہ آپ کو اتنا شوک نہین کرنا چاہیے راجہ دہرتراشٹ اور رانی گاندہاری جدہشٹر کو ایسا بیاکل دیکہ مین شوک سے بہرا جاتا رہا جدہشٹر کو ہردے سے لگا کر کہنے لگے کہ ہے پتر مہاراج نے بہی تمکو سمجہایا تہا اور مین بہی بار بار کہتا ہون کہ اب دہرم اسی مین ہے کہ اب بن مین جا کر تپ کرین ہمارے بزرگون نے بہی ایسا ہی کیا ہے تم اپنے من کو دہیرج دو اور مجہسے ملتے رہنا مین تمسے دور نہین جاؤن گا تمہارے پاس بن مین رہکر تپ کرونگا رانی کنتی نے بہی اپنے پیارے پتر کو بہت سمجہایا اوسوقت پہر راجہ دہرتراشٹ اور رانی گاندہاری نے رانی کنتی سے کہا کہ تم اپنے پترون کے پاس رہنا چاہیے وان اپنے گہر رہکر اور اپنے پترون کا آنند بلاس دیکہو رانی کنتی نے وہی جواب دیا کہ اب مین گہر مین رہکر کیا کرونگی تمہارے ساتھ بن مین رہکر تپ سے دوارا اپنے پت کے لوک کو جاؤنگی اسی مین بہلا ہے نگرباسی استریون نے بہی بہت سمجہایا پرنت رانی کنتی نے وہی جواب دیا پہر راجہ دہرتراشٹ نے راج دربار کے استہان مین بیٹہکر اپنے رجوگنی بہوشن بستر اتار کے منشرون کے بستر رانی گاندہاری اور رانی کنتی سمیت پہن کر پانچون بہائیون اور اپنے پتر یویتس اور برکہہ کیت سہدیو کرن کے پترون کو اشیرواد دیکر بن گون کیا رانی گاندہاری کے کندہے پر ہاتہہ رکہکر محلون سے راجہ باہر آئے برہمنون رشیون منشرون کو بہت سی گائے اور دکشنا دیکر آدر مان سے انکا سنتوش کیا سب کے سامنے راجہ جدہشٹر کو پہر چہاتی سے لگا کر اشیرواد دی اور کہا کہ جیسا سکہہ مین نے اپنے پتر جدہشٹر کی سیوا سے پایا ویسا اوک سو پترون سے اتنا سکہہ مجہکو کبہی نہین ملا میرا من انہون نے سیوا بس کر لیا پرنت کیا کرون اب بردہ اوستہا مین ہمارے دہرم یہی ہے کہ بن مین تپ کرین یہہ کہکر بن کو چلے رانی کنتی نے برکہہ کیت اور سہدیو کو پیار کرکے جدہشٹر کے سپرد کیا اور کہا کہ وہ بدہی کی رسم بدی ضرور رکہنا ان کے چلنے کے وقت بہت بلاپ نگرباسیون نے کیا اور کچہہ دور پہونچا کر زبردستی سب کو لوٹایا بدر جی اور سنجے راجہ رانی کے

ساتھہ گئے اور پہلے دن ہستناپور سے چلکر گنگا تیر نواس کیا بدُرجی اور سنجے نے راجہ رانی اور کنتی کے لئے کشا کی سجگا بڑی پریت سے بنائی سند ہیا کر کے اُس بستیا پر راجہ رانی کنتی سمیت رات کو سو رہے۔ اتی سری رام کرت مہابھارتے آشرم باس پرب ماجہ دہرتراشٹ بن گون نوان ادہیائے

دسوان ادہیائے

راجہ دہرتراشٹ کا اپنے ساتھیون سمیت بن کو جانا جدہشٹر اور ناردجی کا سمباد

بشمپاین جی نے کہا کہ مہاگیانی راج رشی راجہ دہرتراشٹ تپ کرنے کے لئے جب ہستناپور سے چلے تو نواس کی استریون اور نگر باسیون نے بہت بلاپ کیا راجہ جدہشٹر کو اپنے تاؤ کے بن جانے کا بڑا شوک ہوا بہیم سین بہت پرسن ہوا بدُرجی اور سنجے نے راجہ دہرتراشٹ کی بہت ٹہل کی بہاد [illegible] راجہ کا [illegible] شوک مین [illegible] کہ اُسکا [illegible] جدہشٹر سے علیحدہ ہونا دل سے گوارا نتہا جب [illegible] رات کال کی سندہیا کر کے گنگاجی [illegible] بیٹہے [illegible] برہمن [illegible] جمع ہوئے اُنہون نے بہت سی کتہا اور گیان کے اتہاس راجہ کو سنائے اور گنگاجی مین اشنان کرا کے برہمنون نے ویدی رپی راجہ نے ہون کیا وہان سے چلکر کورکشیتر پہونچکر اور ست یوپ نام راجہ سے ملکر بیاس جی کے آشرم مین گیا اور بہر ست یوپ راجہ سے راجہ دہرتراشٹ نے دیکشا لیکر وہان نواس کیا اسیطرح کنتی اور دیوی گاندہاری نے [illegible] نواس کیا [illegible] دہرم دہارن کرنے والے راجہ رانی اور دہرم رانی کنتی نے بن بن بڑا تپ کیا [illegible] سر مین دکہائی دیتی تہین سنجے اور بدُرجی نے راجہ کی بڑی سیوا بن مین کی ایک دن دیورشی نارد اور [illegible] رشی اور [illegible] سمیت راجہ دہرتراشٹ کے پاس ست یوپ راجہ کے آشرم مین آئے [illegible] اور گاندہاری [illegible] راجہ دہرتراشٹ [illegible] پوجا کرنے [illegible] تب دیورشی نارد نے راجہ دہرتراشٹ سے دہرم اور گیان کی کتہا اور راجہ ست یوپ کے راج اور تپ کرنے کے پرتاپ کو سُنا کر کہا کہ مین اندرلوک مین گیا تہا وہان راجہ پنڈو کو دیکہا راجہ اندر سے راجہ پنڈو نے تمہارے تپ کرنے اور کنتی [illegible] گاندہاری [illegible] سند برتی کو کہہ کر راجہ اندر سے کہا کہ مہاتما دہرتراشٹ میرا بہائی تمہاری یاد کیا کرتا ہے مین دیب درشٹ سے دیکہتا ہون کہ تم تین برس تک سنسار مین رہکر بہر کوبیر کے لوک کو رانی گاندہاری سمیت پاؤگے اور رانی کنتی سوامی کو پاویگی ناردجی کے بچن سُنکر راجہ دہرتراشٹ گاندہاری اور کنتی سمیت بہت پرسن ہوا ناردجی کی پرشنسا کری اور پوچہا کہ آپ کرپا کر کے میرے بہائی راجہ پنڈو کا برتانت اچہی طرح کہین ناردجی بولے کہ ہے راج رشی مین ایک دن راجہ اندر کے لوک مین گیا کیا دیکہا کہ راجہ اندر کے سمیپ راجہ پنڈو بیٹہے ہوئے تمہارا سمرن کر رہے ہین اور راجہ اندر کہہ رہے ہین کہ ہان جتہار تہہ راج رشی دہرتراشٹ مہا گیانی جتیندری راجہ ہے سنسار مین اُس نے سُکہہ اور دُکہہ بہت بہوگے اب اُسکی اوستہا تہوڑی رہی ہے راجہ پنڈو نے کہا کہ ہے دیویندر وہ راج رشی سناتن رشی جوگ کا دہارن کرنے والا میرا پریہ بہائی اپنا شریر تیاگ کر کوبیر کی پوری مین نواس کریگا اور اُسکی رانی گاندہاری بڑا تپ کرنیوالی ہے اپنے پت کے ساتھہ وہی لوک پاویگی اور کنتی بہت برتا میری استری جو اپنے ساس سسر کے ساتھ تپ کر کے شریر چہوڑے گی تو میرے استہان کو پراپت ہووے گی۔ ناردجی راجہ دہرتراشٹ سے سارا حال کہہ کر راجہ جدہشٹر کے پاس آئے جدہشٹر نے بہائیون سمیت اُنکی پوجا کی ناردجی نے یہہ کہا کہ مین راجہ دہرتراشٹ سے بن مین ملکر تمہارے پاس آیا ہون

راجہ پانڈو تمہارے پتا نے جو راجہ دہرتراشٹ کے تپ کرنے کا حال راجہ اندر کو سنایا وہ دہرتراشٹ سے کہہ آیا ہون وہ بہت پرسن ہوئے ہے راجن مین دبٹ درشٹ سے جانتا ہون کہ اب تین برس تک راجہ دہرتراشٹ رانی سمیت اِس سنسار مین رہکر تپ مین چت لگاکر اپنا شریر چھوڑے گا اور تمہاری ماتا بہی اُسی مین پت کے لوک کو پاوے گی خود راجہ اندر نے میرے سامنے یہہ کہا تہا کہ راجہ دہرتراشٹ تین برس تک پرتہی پر اور رہے گا یہہ بچن کہہ کر دیورشی نارد اَنتردھیان ہوگئے - اِتی سری مہابہارت بہاشائے آشرم باس پرب یودھشٹر سمباد سماپت

گیارھوان ادھیائے

راجہ جدہشٹر کا نگرباسیون سمیت راجہ دہرتراشٹ سے ملنے کو جانا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ راجہ دہرتراشٹ کے گاندہاری اور کنتی سمیت بن چلے جانے پر راجہ جدہشٹر اور اُس کے بہائی ارجن سہدیو نکل اور رانی دروپدی کو بڑا سوچ ہوا راجہ جدہشٹر کو ابہمنون اور دروپدی کے پانچون پتر اور کرن سے پراکرمی کے مارے جانے کا بشیش دکہہ تہا دروپدی اپنے پترون کے اور ارجن ابہمنون کے شوک سے بشیش شوک مین تہا راجہ کا دل راج کاج مین نہین لگتا تہا ماتا کی طرف سے بڑا بہاری سوچ تہا کہ جنگل مین کیونکر رہتی ہوگی اسیطرح کچہہ دن مشکل سے گذارے پہر سب سے یہہ کہا کہ نارد جی سے مجہے ایسا معلوم ہوا ہے کہ راجہ دہرتراشٹ اور ہماری ماتا کنتی تین برس تک بن مین تپ کرکے سُرگ کو جاوین گے اب مین پریوار سمیت راجہ دہرتراشٹ کے دیکہنے کو بن مین جاؤنگا جسکا جی چاہے وہ نگرباسیون مین سے میرے ساتہ راجہ دہرتراشٹ کے دیکہنے کو چلے نگر مین ڈہنڈورا ہونے پر بہت سے نگرباسی چلنے کو طیار ہوئے اور رنواس کی بہت سی استریان رانی کنتی اور گاندہاری کے درشنون کے ابہلاکہا سے چلنے کو طیار ہوگئین راجہ جدہشٹر کی آگیا سے ارجن بہیم سین نے سینا کو حکم دیا کہ تہوڑی سی سینا اور سیناپت ہمارے ساتہہ بن کو چلین ہاتہی گہوڑے رتہہ پالکی ساز و سامان سے طیار کرکے راجہ جدہشٹر نے نگر ہستناپور کے باہر پانچ دن تک نواس کیا بہت سے نگرباسی اپنی سواریان طیار کرکے چلے پانچوین دن جب بہت سے برہمن رشی مُنی سادہو نگرباسی اکٹہے ہوگئے تب پانڈو ہاتہی پر اور بہائی بند رتہہ گہوڑون پر اور رانیان پالکی مین سوار ہوکر بہت سے نگرباسیون سمیت کورکشیتر کیطرف چلے اور راستہ مین نواس کرتے ہوئے پوچہتے پتہ لگاتے کورکشیتر مین پہونچے وہان سے جمنا کے پار جاکر راجہ شت یوپ اور دہرتراشٹ کا آشرم پوچہا جب اُس آشرم مین خوشی خوشی راجہ جدہشٹر سینا سمیت دو کوس پیادہ چلکر پہونچے تو آشرم خالی پایا سوائے مرگ کے آدمی کوئی نہ تہا راجہ جدہشٹر کے آنسو نکل آئے اور اُسی جگہہ بیٹہہ گیا اُسی آشرم کے آس پاس رہنے والے رشی مُنی راجہ جدہشٹر کا آنا سنکر اُن سے ملنے کو آئے اُنکی زبانی معلوم ہوا کہ راجہ دہرتراشٹ رانیون سمیت جمنا اشنان کرنے اور جل لانے کو گئے ہین - راجہ اپنے ساتہیون سمیت جمنا تٹ جاکر اپنے تاؤ سے ملے سہدیو اور رانی کنتی نے دور سے راجہ جدہشٹر کو پریوار سمیت آتے دیکہہ کر دوڑکر جدہشٹر اپنے پریم سے پتر کو اپنے ہردے سے لگالیا پانچون بہائی اپنی ماتا کے چرنون پر گرے اور بڑی پریت سے اپنی ماتا سے ملے کنتی نے اپنے پیارے بیٹون کو اُنکی استریون سمیت پیار کیا اور کشیم کشل پوچہی پہر آگے جاکر راجہ دہرتراشٹ کے چرنون مین ڈنڈوت کی پہر رانی گاندہاری سے ملے راجہ دہرتراشٹ اور گاندہاری نے اور اُن کے بہائیون سے بہت پریت سے ملے کشیم کشل پوچہکر اپنے ہردے سے لگایا پہر نگرباسیون نے جو جو آئے تہے نام پوچہکر سمان سمیت

اتی سری رام کرت مہابھارتے آشرم باس پرب راجہ جدہشٹر کا بن مین راجہ دہرتراشٹ اور اپنی ماتا سے ملنا گیارہوان ادہیائے

بارہوان ادہیائے

بدر جی کا راجہ جدہشٹر کے شریر مین پرویش کرنا جیسے کہ پہلے بیاس جی نے کہدیا تھا

بشیم پائن جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ جب سب ساتھی راجہ جدہشٹر کے راجہ دہرتراشٹ کے پاس جمع ہوگئے تب راجہ نے سب کو پوچھا کہ کون کون مجھسے ملنے آئے ہین اول راجہ جدہشٹر کو پھر اُس کے بھائیون اور رنواس سمیت استریون اور پھر نگر نواسیون کا الگ الگ نام لیکر سنجے نے بتایا راجہ نے کشیم کشل پوچھی راجہ جدہشٹر نے کہا کہ آپکے چرن دیکھے یہہ ہی کشل کا کارن ہے اب اچھی طرح بن مین رہے جوگ کا ابھیاس اچھی طرح سے ہوا پھر راجہ دہرتراشٹ نے سب سے کشل پوچھکر راج کاج اچھی طرح ہونے سے اور سب پرجا کی کشل پوربک ہونے سے پرسن چت ہوکر راجہ جدہشٹر سے کہا کہ جدپی سو پتہرون اور بہت سے متر ون اور کل کے پوجنیہ منشون کے مارے جانے کا مجھے بہت شوک ہوا تہا تدپی مین نے بن مین آنکر اپنے چت کو استہر کرلیا راجہ جدہشٹر نے پوچھا کہ تپ مین دل لگانیوالی میری ماتا آپکی ٹہل اچھی طرح کرتی ہین اور میری تائی تپ کرنے والی جس کے شریر مین ہڈیون کی مالا دکھائی دیتی ہے اپنے پتہرون کے شوک مین دکھی تو نہین ہے دہرماتما بدر جی کہان ہین اور پرم تپ سنجے کہان تپ کرتے ہین راجہ دہرتراشٹ نے کہا کہ ہے مہا باہو تمہاری ماتا نے میری بہت ٹہل کی ہے اُس کے سبب سے مجھے اِس نرجن بن مین بہت سکھہ ملا دیوی گاندہاری نے بہی بڑا تپ کیا ہے اور سنجے بہی تپ کرنے مین مگن ہین اور بدر جی کے گھور تپ کرنے کا حال مجھسے برنن نہین کیا جاتا ہے وہ مہودہن بن مین آنکر کچھہ دِن باجو کا اہار کرکے ایسا دُبلا ہوگیا کہ اُسکا شریر پھول کی سمان ہلکا ہوگیا اور سنیاس جوگ کے ابھیاس سے اب کچھہ دنون سے بدر جی میرے پاس دکھائی نہین دیتے کبھی کبھی برہمنون کو کسی کسی جگہہ دیکھہ جاتے ہین نہین تو سدیو گپت رہتے ہین - راجہ جدہشٹر نے بدر جی کو چارون طرف دیکھا تو جٹا دہاری ننگا شریر دہول سے لپت ہڈیون کا پتلا بدر سا نر ا - دکھائی دیا اور بہت لوگون نے بہی بدر جی کو دور سے دیکھا وہ سب راجہ سے کہنے لگے کہ مہاراج بدر جی سامنے معلوم ہوتے ہین راجہ جدہشٹر اُنکی طرف اکیلے چلے بدر جی کہین دکھائی دیتے تہے اور کہین گپت ہوجاتے تہے دور جاکر ایکانت مین ایک برکش کے نیچے بدر جی کہڑے ہوئے دکھائی دئے راجہ جدہشٹر نے اُنکو شکل سے پہچانا اور کہا کہ مین جدہشٹر ہون یہہ بچن اُنکے بہت پاس جاکر آہستہ سے راجہ نے کہا اور اُن کے سامنے کہڑے ہوکر ڈنڈوت کی بدر جی نے غور سے راجہ کو دیکھا اور راجہ جدہشٹر کے انگ انگ مین پران - پران مین اور اندریون مین اندریان پرویش کرکے جوگ بل سے راجہ جدہشٹر کے شریر مین سلے ہوگئی اُس سمین جدہشٹر کا شریر بھاری اور کئی گنا بلوان ہوگیا تب راجہ جدہشٹر کو بیاس جی کا بچن یاد آیا جنہون نے پہلے ہی جدہشٹر سے کہدیا تھا کہ بدر جی تمہارے شریر مین تپ کے بل سے پرویش کر جاوینگے راجہ جدہشٹر نے چاہا کہ بدر جی کا سنسکار داہ کرم کیا جاوے - آکاش بانی ہوئی کہ ایسا کرنا اُچت نہین ہے یہی بدر جی کا داہ کرم مت کرو بدر جی نے سنیاس دہرم کو پراپت کیا بدر جی سوچنے کے جوگ نہین ہین راجہ جدہشٹر اُس گنجان بن سے لوٹکر آشرم مین آئے اور راجہ دہرتراشٹ سے سارا حال کہا آشرم مین ہزارون آدمیون نے اِس برتانت کو شنکر اشچرج کیا پھر راجہ دہرتراشٹ نے راجہ جدہشٹر سے کہا کہ مول پہل جو کچھہ ہمارے آشرم مین اُتنی

لوگ لائے ہین اُسکو آپ سب سماج سمیت بہوجن کرین اور یہان کا سندھیا جل پان کرین راجہ جدہشٹر نے ساری سماج سمیت وہ مول
پہل کہائے اور پانی پی کر سب اپنے اپنے استہان پر بیٹھ گئے جب رات ہو گئی سندھیا کر کے سب آدمی اُسی آشرم مین سوئے راجہ
جدہشٹر نے اپنی ماتا کے سمیپ کشا کے بستر پر سین کیا پراتکال اُٹھکر سب نے شوچ اور سندھیا کر کے اُسی آشرم مین راجہ دہرتراشٹ
کی آگیا پاکر بیدیون کو دیکھا جہان ہون ہو رہا تھا اور اگن پرجلت تہی پہر ساری سماج کو لیکر اُس بن مین گھومتا پہرا اور پکشیون کے شبد
سُنکر پرسنّ ہوا کہین مرگ سموہ کے سموہ پہرتے تہے کہین نیل کنٹھ طوطے مینا کوکلا گُنجار کر رہے تہے ٹہنڈی سُگندھ بہری پون
جل رہی تہی اُس گنجان بن مین جہان تہان جہرنے جہر رہے تہے بڑا رمنیک بن تہا رانیون اور بہائیون سمیت راجہ جدہشٹر اُس تپوبن
کو دیکہکر پہر راجہ دہرتراشٹ کے پاس آن کر بیٹھ گئے اُس سمین راجہ دہرتراشٹ ایسا شوبہایمان تہا جیسا کہ دیویندر بہت سے
دیوتاؤن اور اپسراؤن کے مدہ شوبہائے مان ہوتا ہے - اتی سری رام کرت مہابہارتے آشرم باس پرب بدر جی کا راجہ جدہشٹر کے شریر مین پرویش کرنا بارہوان ادہیائے

تیرہوان ادہیائے

راجہ دہرتراشٹ اور رانیون کی اہلا کہا بچار کر بیاس جی کا ساری سماج کو گنگا جی کے کنارے پر لیجانا

بیشم پائن جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ جب راجہ جدہشٹر راجہ دہرتراشٹ کے پاس آن بیٹھا تو راجہ دہرتراشٹ کو ایک ایک کا نام لیکر
بتایا کہ میرے داہنی طرف مہاباہو گاندیو دہنش دہاری ارجن اُس کے پاس مہابلی بہیم سین اور دوسری طرف مادری کا پتر روپوان
نکل اور سب بدیاؤن مین کُشل سہدیو اور اُنکی استریان اور رانیان آپکے سب پتّرون کی استریان یہان موجود ہین راجہ دہرتراشٹ
نے سب کو آشیرواد دی استنے ہی مین اپنے شِشّون سمیت مہامنی بیاس جی آئے سب نے اُٹھکر اُنکا سمان کیا سب چیلون سمیت
اُنکو کُش آسن پر بٹہایا بیاس جی نے راجہ دہرتراشٹ سے پوچہا کہ رانی کُنتی تمہاری سیوا کرتی ہے رانی گاندہاری کا تپ مین من
لگ گیا ہے راجہ جدہشٹر اور اُس کے بہائیون سے ملکر تم پرسنّ ہوئے بدر جی مانڈب رشی کے سراپ سے شودر یونی مین دہرم
بدشٹ سے پرگہٹ ہوئے اور اُنہون نے اپنے جوگ بل سے راجہ جدہشٹر کے شریر مین پرویش کیا ہے راجن وہ بدر جی دہرم
کا روپ تہا اسی کارن دہرم اوتار جدہشٹر کے شریر مین پرویش کر کے لے ہو گیا اُسکا سوچ نہ کرنا وہ جہان دہرم ہوگا وہین ہوگا جیسے
جل اور اگن سب جگہہ موجود ہے اسیطرح بدر جی کو دہرم ہی جانو اور کسی بات کا سوچ مت کرو کہ میرے استنے پتر سنگرام مین مارے
گئے ہو تب یون ہی تہی اور اب تمہارا سمان بہی نزدیک آگیا ہے تہوڑے ہی سمین مین تمہارا کلیان کرونگا جو کچھ مجھسے دیکہنا یا
پوچہنا یا سُننا چاہتے ہو وہ کہو بیشم پائن جی سے راجہ جنمیجے نے پوچہا کہ مہاراج مجھے اسکا تعجب ہے کہ سینا سمیت راجہ جدہشٹر
ایک مہینے تک بن مین رہے وہان سوائے مول پہل کے اور کچھ نہ تہا کیونکر استنے لشکر کا گذارا ہوا بیشم پائن جی نے کہا کہ راجہ
جدہشٹر نے سامان رسد کا دیہات سے منگا کر انتظام کر دیا تہا کسی کو تکلیف نہین ہوئی وہان نارد جی دیول بسوا سو پربت آدک
رشی اور بہت سے تپودہن مہرشی آئے راجہ جدہشٹر نے سب کا پوجن کیا مردون مین سب مرد اور ایک طرف گاندہاری کنتی دروپدی
الوپی چتر انگدا سوبہدرا اور نکل سہدیو کرن کی استریان اور بہت سی پتّر بدہو دہرتراشٹ کی اور رنواس کی استریان بیٹہین - تب بیاس

جی نے کہا کہ ہے راج رشی دہرتراشٹ مین تمہارے ہردے کا کہید اور رانی گاندہاری اور دروپدی سوبہدرا کے من مین جو دکہہ
ہین اُنکو جانتا ہون اور اپنا تپ بل دکہلانے کو اور تمہارا شوک دور کرنے کو آیا ہون جو اچہا تمہاری ہو وہ کہو مین ابہی کر دونگا یہہ جہاتما
رشی لوگ میرے تپ کے پربہاؤ کو جانتے ہین راجہ دہرتراشٹ یہہ بچن سنکر بہت پرسن ہوئے اور کہا کہ آپ کے درشن سے میرے
سب دکہہ جاتے رہتے ہین مجہے یہہ شوک رہتا ہے کہ درجودہن دربدہی کے کارن ان پانڈوون نے جو بڑے سجن پرش ہین بڑا کلیش
پایا درجودہن کے کارن بہت سے پوجنیہ لوگ بہیشم پتامہ اور درونا چارج آدک مارے گئے انکی کیا گت ہوئی انکو دیکہنا چاہتا ہون
اور یہہ شوک میرا آپ دور کرین یہہ بچن سنکر گاندہاری نے کہا کہ راجہ دہرتراشٹ کے کہنے سے میرے سو پتروں کا مرن مجہکو اور میری
سو بہو جو یہہ سب آپ کے سامنے موجود ہین انکو اپنے اپنے پت یاد کر کر انکا شوک تہت نیا ہو گیا ہے جیسا راجہ نے کہا وہی آپ کرین اسطرح
کنتی نے کہا کہ مجہے درباسا رشی کے بر سے کرن کا جو سورج نارائن کی درشٹی سے پیدا ہوا تہا اور اُس کے مارے جانے کا بڑا دکہہ ہوا ہے
اُسکو دیکہنا چاہتی ہون۔ اور دروپدی نے اپنے پتروں اور سوبہدرا نے ابہمنیون کے دیکہنے کی ابہلاکہا ظاہر کی سب کے بچن سنکر بیاس
جی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا جیسا کہ رات کے انت مین سپنا دیکہتے ہین اسی طرح وہ تمہارے سامنے ہونگے ہے گاندہاری مین تجسے
کہتا ہون کہ یہہ سب لوگ دیوتا اور اپسرا گندہرب راچہس اور رشی تہے انکا مرن کورکشیتر بہوم مین ہوا راجہ دہرتراشٹ جنکا نام ہے وہ
گندہرب راج ہین جو تمہارے پت ہوئے راجہ پانڈو کو مرودگنون مین سے جانو جو سدا دہرم مین پہین تہا بدرجی اور جدہشٹر دونون دہرم راج کے
کا انش ہین بہیم سین کو بایو گن جانو اور درجودہن کلجگ کا روپ تہا شکنی دواپر کا روپ دوساسن آدک کو راچہس جانو پانڈو ارجن
نر کا روپ ہے اور سری کرشن جی ساکشات نارائن ہین نکل سہدیو اسونی کمار کا روپ ہین کرن سورج کا انش ہوا ابہمنیون جو چہہ مہارتہیون
سے گہیر کر مارا گیا چندرمان کا انش تہا اور دہرشٹدومن اگنی کا روپ تہا درونا چارج برہسپت جی ہوئے اسوتہاما ن رودر کا روپ
تہا اور بہیشم جی گنگا پتر بسو دیوتا تہے کارج ہو جانے پر سب سرگ کو چلے گئے آپ سب لوگ گنگا جی کے تٹ پر چلین وہان سب کو
اپنی آنکہون سے دیکہہ لینا جو اس بہوم مین مارے گئے ہین راجہ جدہشٹر نے سواریان منگائین اور ساری سماج کو ساتہہ لیکر گنگا جی کے
کنارے پر جا پہونچے وہ سارا دن بہت بڑا معلوم ہوا رات ہونے اور سبہون کی ملاقات کے شوق مین نہر شام ہی جتنے راج محل کے
لوگ استری پرش اور نگر باشی دیش باشی تہے سب نے سندہیا کی جب رات ہوئی تو راجہ دہرتراشٹ گاندہاری سے کے کندہے
پر ہاتہہ رکہکر بردہ لوگون کو آگے کر کے گنگا جی کے کنارے پر بیاس جی کے پاس پہونچے اور سب پیچہے پیچہے ہو لئے وہان پہونچکر مہامنی
بیاس جی کو دنڈوت کر کے جتہا جوگ استہان پر مرد مردون مین اور استریون مین استریان بیٹہہ گئین راجہ دہرتراشٹ اور جدہشٹر
اور اُس کے بہائیون اور گاندہاری اور دہرتراشٹ کے بیٹون کی استریان سب کو اس بات کا چاؤ تہا کہ بیاس جی مہاراج گنگا
جی کے تٹ پر کس پرکار ہمارے پت اور پتر اور گروجنون کو دکہاوین گے۔

اتی سری رام کرت مہابہارتے آشرم باس پرب بیاس جی کا سب راج پریوار کو جنگ مین مرے ہوئے سورمانکو
دکہانے کے لئے گنگا تٹ لیجانا تیرہوان ادہیائے

چودہوان ادہیائے

بیاس جی کا تپ کے بل سے سب مرے ہوئے راجہ شوربیرون کو راج پروار سے ملا دینا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ بیاس جی نے اپنے تپ کے بل سے جو جسکی ابھلا کہا تہی وہ پوری کردی جس جس نے جسکو دیکہنا اور ملنا چاہا اُس نے اُن کو اپنے سمیپ دیکہا مہا تیجسوی مہامُنی بیاس جی نے گنگاجی مین پرویش کرکے پہلے سب راجاؤن اور سب شوربیرون کا جو سنگرام مین مارے گئے تہے آواہن کیا اُسوقت پانڈون اور کورون کے شوربیرون کے شبد سے ایسا کٹہن شبد ہوا جیسا کہ سنگرام مین پہلے ہوا کرتا تہا پہر سب سے پہلے بہیشم پتامہ جی اور درونا چارج آگے آگے اور کوروی سینا کے راجہ اُنکے پیچہے پیچہے سینا سمیت جل سے باہر نکلے پہر دونون راجہ براٹ اور دروپد اپنے پُترون سمیت معہ بہُت سے راجاؤن کے سینا کو لئے جل سے باہر آئے دروپدی کے پانچون پُتر ابہمنون اور گہٹوت کچ راچہس کرن درجودہن مہارتہی شکُنی دوساسن آدک دہرتراشٹر کے مہابلی سو پُتر جراسندہ کے پُتر بہگدت پراکرمی جل سندہ بہوربے شرحا شل شیل اپنے چہوٹے بہائیون سمیت برش سین راج پُتر لکشمن دہرشٹ دُومن اُس کا بیٹا اور سکنڈی اور اُس کے سب پُتر بہائیون سمیت برش کیت برش سین اور راچہس سودت بالہیک راجہ چیکتان اور بہُت سے راجہ تیج مئی شریر دہارن کئے ہوئے جل سے باہر نکلے جو جو پوشاک اور چتر اور دہجا اور باہن یعنی سواری اور شستر جس جس طرح سے لڑائی کے وقت رکہتے تہے اُسی جلوس سے سب دکہائی دئے راجہ دہرتراشٹ اندہے تہے بیاس جی کے انوگرہ سے اُن کو دبت درشٹ ہوگئی کہ اُنہون نے بہی سب کو دیکہا اسی طرح گاندہاری نے درجودہن آدک (وغیرہ) اپنے سو پُترون کو اور رانی کُنتی نے اپنے بیٹے کرن کو دیکہا اور سوبہدرا نے ابہمنون کو اور دروپدی نے اپنے سب پُترون کو دیکہہ لیا جتنے آدمی استری پُرش وہان بیٹہے تہے سب کو بیاس جی مہاراج نے مہابہارت سنگرام کا جلوہ اور جس سے کسی کو ملنا تہا اپنے تپ کے بل سے دکہا دیا وہ سب لوگ اشچرج سے آنکہہ نہ جہپکا کر اِس ادبہُت چرتر کو دیکہہ رہے تہے راجہ دہرتراشٹ اُن سب کو اچہی طرح سے دیکہکر بہُت خوش ہوا بہیشم پتامہ جی درونا چارج آدک سے راجہ دہرتراشٹ پانڈون سمیت بہُت پریت سے ملے پہر راجہ دہرتراشٹ اور رانی گاندہاری درجودہن آدک اپنے پُترون سے ملکر اور پانڈو اپنے بہائی کرن سے ایر کہار بہت ملے بیر بہاؤ کسی کو کسی کے ساتہہ نہ تہا سب رانیون نے اپنے اپنے پت اور پُترون کو دیکہا اور ایک دوسرے سے بہُت پرسن ہوکر ملے دروپدی کے سب پُتر اور ابہمنون آدک سب ماتاؤن سے ملے اور آپس مین سب رانیان اپنے اپنے پتون سے ملکر سب ایسے پرسن ہوئے جیسے کہ سُرگ کے اندر سب دیوتا آپس مین پریت سے رہتے ہین اُس سمین ایک کو دوسرے سے کسی طرح کا بخلے یا ایر کہار یا دویش نہین تہا ساری رات اچہی طرح سے ایک دوسرے سے ملکر سب بہُت پرسن ہوئے جب سب اچہی طرح سے مل لئے تب جسطرح جل سے نکلے تہے اُسی طرح سواریون مین سوار ہوکر دہجا پتاکا چہتر چنور بندی جنون سمیت جو آگے آگے استُت کرتے چلتے تہے سب گنگا جل کے اندر پرویش کر گئے کوئی دیو لوک کوئی برن لوک کوئی برہم لوک جم لوک وکو بیر لوک جہان سے جو آیا تہا وہ سب اُسی لوک کو چلے تب کورون کے ہتکاری مہاتیجسوی بیاس جی نے اُن کشترانی استریون سے جنکے پت مارے

گئے تھے یہہ بچن کہا کہ جو جو استریان اپنے پت لوک کو جانا چاہتی ہین وہ گنگا جی مین پرویش کرین یہہ سُنکر اپنے سسر اور ساس سے پوچھکر وہ اُتم استریان جل مین پرویش کرتی ہوئین اور اپنے اپنے شریر تیاگ کر بوانون مین بیٹھکر دِبّ ابھوشن اور دبّ بستر سے بھوشت وہ سب پت برتا استریان اپنے اپنے پت کے ساتھ چلین گئین اور جو جو جس جس کی اچھا تھی وہ بیاس جی نے پورن کر دی جو منش اِس بیاس جی کے اشچرج مئی اتہیاس کو سردہا پوربک سُنین اور پڑہین گے وہ اِس سنسار ساگر سے بنا کشٹ پار ہوکر سُرگ کو پراپت ہونگے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے آشرم باس پرب۔ کورو پانڈوی سیا کا گنگا جی سے نکلنا چودہوان ادھیائے

پندرہوان ادھیائے

راجہ جنمے جے کو بہیشم درونا چارج آدک مرے ہوئے پرشون کو دیکھ سہت پرکشت آنے سے اشچرج ہونا اور بیشم پائن جی کا سندیہہ دور کرنیکو راجہ پریچھت اور سمیک رشی و سرنگی رشی کو پرکشت کرنا

راجہ جنمے جے کو اِس کتہا کے سُننے سے پرم اشچرج ہوا بیشم پائن جی سے کہنے لگا کہ ہے مہا مُنی جو پُرش شریر کو تیاگ کر پرم لوک دھام کو چلا گیا پہر وہ کسطرح اُسی شریر کو پاکر آنکھون کے سامنے آسکتا ہے دوسرا اشچرج اور یہی ہے کہ راجہ دہرتراشٹ اندہے ہونے سے اپنے پُترون کی صورت نہین دیکہہ سکتے تہے جب دِبّ درشٹ ہوئی تو اُنہون نے کیونکر پہچانا۔ اِس کے اُتر مین بہت کچھہ بیشم پائن جی نے چھوا اور اتما کا برنن کرکے راجہ کی شانتی کے لئے کہا۔ تو بہی راجہ جنمے جے نے کہا کہ جب مین اپنے پتا پریچھت کو مہا مُنی بیاس جی کی کرپا سے دیکھون تو میری شانتی ہووے اور آپ کے برنن پر شردہا مجہے ہووے بیشم پائن جی نے اپنے گرو بیاس جی سے پرارتہنا کی اور بیاس جی کا نی آواہن کیا اور اپنے تپ کے بل سے شریمان راجہ پریچھت کو سرگ سے بُلایا راجہ جنمے جے نے اپنے پتا کو دیکھا اور اُس کے ساتھ بیاس جی اور سمیک رشی اور اُس کے پُتر سرنگی رشی اور راجہ کے منتریون کو بھی دیکھا اور جگ استہان مین اُن سب کو دیکھکر راجہ بہت پرسن ہوا اور بیاس جی کے تپ بل کو دیکھکر اُنکو بارم بار نمسکار کی اور وہ گانٹھہ جو راجہ کے ہردے مین تھی کُہل گئی بیشم پائن جی اور بیاس جی کا سردہا سے پوجن کیا اور بن باس کی کتہا جو باقی تھی اُسکو پوچھا۔

بیشم پائن جی نے کہا کہ جب راجہ دہرتراشٹ نے اپنے پُترون اور بڑون بہیشم جی درونا چارج راجہ دروپد اور سراشٹ آدک سبکو دیکھہ لیا تب بیاس جی نے دہرتراشٹ سے کہا کہ تم شوک مت کرو تم تپ کرکے اُتم پدوی پانے کے جوگ ہو۔ ایک مہینے سے زیادہ پانڈون کو یہان بن مین بتیت ہوا ہے اِنکو بدا کر دو کہ اپنے راج کو سنبھالین اِس تمہارے چکرورتی راج کے شترو بہت ہین راجہ دہرتراشٹ نے پرسن ہوکر راجہ یدہشٹر سے کہا کہ ہے پُتر مین تمہاری سیوا سے بہت پرسن ہون تمنے میری ایسی سیوا کی ہے کہ اورون سے نہین ہو سکتی ہے اب تم اپنے بہائیون سمیت ہستنا پور کو جاکر راج کرو مین رانی کُنتی اور گاندھاری سمیت تپ کرکے جلدی دیو لوک کو جاؤنگا تمہارے یہان رہنے سے مجکو ممتا ہوتی ہے اور تپ نہین ہو سکتا ہے اب یا صبح جب طبیعت چاہے یہان سے ہستنا پور کو چلے جاؤ راجہ یدہشٹر نے کہا کہ میرا من ہستنا پور جانے سے پرسن نہین ہوتا ہے میرے بہائی جاوین مین آپ کے ساتھ بن مین رہونگا تب کُنتی نے کہا کہ ہے

پُت۔ تم ابہی راج کرو تم ہمارے اور ہمارے سسر کے پنڈ دیوا ہو اور شوک مت کرو پہر سہدیو نے کہا کہ ہے بہائی آپ کو
راج کرنا اوچت ہے اپنے ماتا اور پتا کی ٹہل مین کرونگا کُنتی نے سہدیو کو بہی سمجہایا کہ تم ہی ہستناپور کو جاؤ تُمہارے یہان رہنے
سے ہمارے تپ مین وگہن ہو نہ ملنے، اِس پرکار سمجہا کر سب کو بداکیا۔ راجہ جُدہشٹر اپنے بہائیون سمیت اُنکا پریم اور بہاگت روپ
راجہ رانی سے بدا ہوئے جیسے بچہڑے اپنی مان گئوون سے جُدا ہونے پر دُکہی ہوتے ہین سب لوگ راجہ دہرتراشٹ اور رانی
کُنتی اور گاندہاری کی پرکرمان کرکے وہان سے روانہ ہوکر ہستناپور آئے اور بہت سے رشی مُنی جو جُدہشٹر کے ساتھ تہے وہ بن کو تپ
کرنے چلے گئے۔ اِتی سری رام کرت مہابہارتے آشرم باس پرب راجہ جنمے جے کو راجہ پریچہت کو دیکہنا راجہ جُدہشٹر کا بسا ما اورآ ما پندرہوان ادہیائے۔

سولہوان ادہیائے

راجہ دہرتراشٹ اور رانی کُنتی اور گاندہاری کا اگن مین جلنا پانڈوون کا شوک

بیشمپائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ ہستناپور مین راجہ جُدہشٹر کے پہونچنے کے دو برس پیچہے دیوررشی نارد جی جُدہشٹر کے پاس
آئے راجہ نے بہت آدر ستکار کرکے بہائیون سمیت اُنکی پوجا کی اور پوچہا کہ بہت دنون مین درشن دئے کہان سے آپ آئے
ہین ہمارے تاؤ راجہ دہرتراشٹ جی اور ہماری ماتا گاندہاری اور کُنتی بن مین تپ کرتے ہین اُنکا کچہہ حال معلوم ہووے تو کہین۔ وہ
اچہی طرح ہین نارد جی بولے کہ ہے راجن راجہ دہرتراشٹ نے اپنی رانیون اور سنجے سمیت بڑا تپ کیا تم جو اُن کے تپ کو دیکہہ آئے
ہو اب جو برتانت تپوبن مین مینے سُنا یا دیکہا ہے اُسکو سُنو تُمہارے ہستناپور آنے پر راجہ دہرتراشٹ ہردوار کو چلے گئے ۔۔
مہینے تک بایو بہکشی رہے کُنتی اور گاندہاری نے ایک ایک مہینے پیچہے اہار کیا ایکدن اشنان کرکے راجہ آشرم کو گیا اُن مین جنگل
اور پرچنڈ داوانل بن کو جلانے والی اگنی بن مین لگی راجہ اور رانیان بہت دُربل ہونے سے اُس داوانل سے بچ نہین سکے راجہ نے
سنجے سے یہہ کہا کہ ہم اِسی جگہہ اپنے پران تیاگ کر پرم پد پاوینگے تم ایسی جگہہ چلے جاؤ جہان اگن بہشم نہ کر سکے سنجے نے کہا کہ آپکو
ایسی اگن مین بہشم ہو جانے سے اچہی گت نہین ملے گی راجہ نے کہا کہ نہین اگنی مین بہشم ہو جانے سے ہمکو اچہی گت ملے گی تم ویرت
کرو یہان سے چلے جاؤ۔ یہہ بچن سنجے سے کہکر راجہ دہرتراشٹ نے پورب مُکہہ کرکے رانیون سمیت سمادہی لگائی سنجے نے اُنکی پرکرما
کرکے کہا کہ ہے پربہو اتما کو پرماتما مین لگاؤ راجہ نے ایسا ہی کیا وہ تینون اُس داوانل مین بہشم ہوگئے اور سنجے دور چلے گئے مین نے
گنگا جی کے کنارے پر اور بہت سے تپیشریون مین سنجے کو دیکہا اور پہر وہان سے سنجے ہمالے کو چلا گیا۔ ہے راجن دیوتا چہاسے
راجہ دہرتراشٹ اور رانی کُنتی اور گاندہاری کو مین نے اگن مین جلتے ہوئے دیکہا اور سنجے نے یہہ برتانت سارا مجہسے کہا اور یہہ ہی حال
مین نے تپوبن کے رشیون سے سُنا آپ کو اُنکا سوچ نکرنا چاہئے اِسی طرح پرمیشر کی اچہا تہی راجہ جُدہشٹر اور اُس کے بہائیون نے
بہت شوک سے رو کر کہا کہ ہمارے بل اور پورش اور راج کو دہکار ہے جو ایسی طرح ہمارے تاؤ نے مرت پائی رانی گاندہاری اور
راجہ دہرتراشٹ کا سوچ ہمکو بشیش نہین ہے ہماری ماتا نے ایسا راج چہوڑ کر یہہ گت پائی اُسکا سوچ زیادہ ہے یہہ خبر رنواس مین پہونچی
سارا رنواس رونے لگا اور پہر ہستناپور مین یہہ بات لوگون نے سُنی سب نے بہت شوک کیا راجہ جُدہشٹر نے بارم بار یہہ بچن کہا کہ جُدہشٹر

ارجن بھیم سین کی ماتا اِس پرکار انا تھہ کی طرح بھسم ہوگئی ہمکو دھکار ہے ارجن سے کہانڈو بن مین اگن دیوتا سے ستراکی اُسی اگن دیوتا نے ارجن کی ماں کو بھسم کر دیا جس سمین اگن نے کنتی کو جلایا ہوگا ضرور ہے کہ ہماری ماتا کنتی نے پکارا ہوگا کہ جدہشٹر ہے بھیم سین ہے ارجن میری رکشا کرو بڑے شوک کی بات ہے یہہ بچن راجہ جدہشٹر کہکر پانچون بھائیون سمیت بہت روئے نارد جی نے دیکھکر دھیرج دیکر کہاکہ ندرمت کرو انکو شبہہ گت پراپت ہوئی مین نے رشیون سے ایسا سُنا ہے کہ راجہ دہرتراشٹ نے اگن بن مین لگا کر آپ اُس مین اپنی اچھا سے پرویش کیا تم اُنکا سوچ مت کرو اور تلانجلی دیکر اُنکا کرم کرو بیوتس کو ساتھ لیکر راجہ جدہشٹر سب رنواس اور نگر باسی دیش باسیون سمیت گنگا جی کے کنارے پر گیا اور وہان جاکر بیوتس سمیت اشنان کرکے تینون کا کرم کیا چند برہمنون کو ہردوار بھیجا وہان جاکر اُنھون نے پھول تینون کے اکٹھے کرکے گنگا جل مین پرواہ کئے اور بارھوین دن شنوح کریا آدک کرکے راجہ جدہشٹر ہستناپور مین آئے۔ راجہ دہرتراشٹ نے اپنے پُترون کے سنگرام مین مارے جانے پر پندرہ برس تک نگر مین اور تین برس بن مین نواس کیا پھر پرم پد پایا۔ راجہ جدہشٹر نے بیوتس کی صلاح سے راجہ دہرتراشٹ اور رانی گاندھاری اور اپنی ماتا کنتی کے نام سے بہت اچھی چھتر بان اور باغ کنوئے باؤلی سمیت الگ الگ ہستھا رین بنوائے اور بہت سا دان پُن کیا۔ راجہ جنمے جے سے بیشم پاین جی نے کہاکہ راجہ جدہشٹر نے اپنے تاؤ راجہ دہرتراشٹ کے نام سے سدابرت جاری کرائے اور برہم بھوج کئی دن تک بیوتس کی صلاح سے کرائے جیسا کہ راجاؤن کا دھرم ہوتا ہے مرتک کرم تینون کا کیا آشرم باس پرب کی کتھا سُناکر بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہاکہ جو منش سردہا سے اِس پرب کی کتھا پڑھاوین گے اور سُنین یا سُناوین گے اُنکو سری نارائن کی کرپا سے پرم پد کی پراپتی ہوئی یا پرش اِس پرب کی کتھا سُنکر برہم بھوج کراوین اور اَن دان دکشنا سمیت دیوین۔

اِتی سری ایم کرت مہابھارتے آشرم باس پرب راجہ دہرتراشٹ اور کنتی و گاندھاری کا اگن مین جلنا اور بیوتس اور راجہ جدہشٹر کا کرم کرنا سولھوان ادھیائے۔

آشرم باس پرب سماپت ہوا

غلطنامہ آشرم باسی پرب مہابہارت

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱	۱۳۰	بُدہ پوربک	بدہ پوربک	۱۰	۱	سمدر ہوراجی	سمدر ہلوراجی	۱۵	۱۴	جیہ سارتہیون	جیہ جہارتہیون
″	۱۹	نوکرچاکرسوئی	نوکرچاکرسوتے	″	۱۱و۱۲	نکل سہدیونے	نکل وسہدیو	۱۶	۴	گنٹہن شبد	گنٹہن ستبد
۴	استر جاہا	۵۴ دہرم سنی جاہر شاہ	۵۴ دہرم چتر بینی جاہر	۱۱	۱۱	بل کل چر	بل کل چیر	″	۱۰	اُس کاکا بیٹا	اُس کا بیٹا
۷	۳	نفس بہل سنتان	نفش سنتان	″	۱۸	برسنسارکری	پرسنساکری	۱۸	۱	ینڈ دیوا ہو	ینڈ داتا ہو
″	۱۱	پہر کہا آپکو	پہر کہاکہ آپ کو	۱۲	۲۶	سمان میت ہے	سمان مست ہے	۱۹	۳و۴	دیکہکر دہیرج دیکر کہاکہ مست کرو	دہیرج دیکر کہاکہ مست کرو۔
۸	۲	تالاب کنوئی ادک	تالاب کنوئیں اُدک	۱۴	۶	جُدہشٹر اس بتوکو	جدہشٹر اسی بن کو				
۹	۲۱	मननाहा	मनबाधा	″	۲۱	راجہ جنہے جے سے	راجہ جنہے جے نے				

مہابہارت

موسل پرب

یعنی

مہابہارت کا سولہوان پرب

پہلا ادہیائے

دُرباسا رشی کا سراپ وار کا باسیونکو دان پُن کا اُپدیش

سہری نارائن اور نروتم نر اور سرستی دیوی کو نمشکار کرکے بیشمپاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ پہلے پربون مین دہرم ارتہہ کام موکش کا برنن مین نے کیا سبہاپرب اور بن پرب مین جگ اور دہیرج دہارن کرنا اور گرو کی سیوا اور آگے کے پربون مین مہابہاری سنگرام اور راج نیت اور آشرمون کے دہرم کرم اور موکش کا کارن اور اشومید جگ کا برتانت مین نے سُنایا اب سنساری مکہلا رہنیون یعنی اشترانگ کے دوش برنن کرون گا۔

مہابہارت سنگرام کے پیچہے مہاراجہ یُدہشٹر کو ۳۵ برس راج کرتے گزرے تہے کہ چہتیسوین برس مین پہر بُرے بُرے شگون ہونے لگے بہت زور سے ہوا چلی آندہی آئی کنکر پتہر خاک دہول آسمان سے برسے آکاش شوبہا رہت ہوگیا راجہ یُدہشٹر نے سُنا کہ سری کرشن چندر مہاراج کا سارا پریوار ناش ہوگیا اور وہ دونون بہائی (سری کرشن جی بلدیوجی) پرم دہام کو گئے راجہ یُدہشٹر اور اُسکے بہائیون کو بڑا بہاری شوک ہوا آپسمین صلاح کی کہ اب کیا کرنا چاہئے ۵۶ کوٹ جادو ایسے شور بیر اور پراکرمی پرسپر یُدہ کرکے ناش ہوگئے کبہی یہہ بات قیاس مین بہی نہین آتی تہی کہ ایسا بڑا پریوار جنکا الیشرج برنن نہین ہوسکتا دم بہر مین خاک مین ملجاوے گا سنسار اور اُسکے سُکہہ سب تُچہہ (بے حقیقت) ہین اب ہمکو یہان رہنا اوچت نہین ارتہات سری مہاراج کے برہم لوک جانے پر ہمکو سنسار مین رہنا نہین چاہئے بیشمپاین جی سے راجہ جنمیجے نے کہا کہ مہاراج سب برتانت جادون کے ناش ہونے کا مفصل (بیورے وار) مجہے سُنا دین کہ ۵۶ کوٹ جادو کیونکر مارے گئے کیا کارن ہوا کوئی سراپ ہوا تہا یا کیا بیشمپاین جی نے کہا کہ ہے راجن ایک دن دوارکاپوری مین تپودہن بسوامتر۔ دُرباسا اور نارد جی سری کرشن جی سے ملنے کو آئے تہے اُنکے راجکمارون نے سامب کو استری روپ بناکر اُن مہاتما رشیون سے ہنسی ٹہٹہا کرنے کو اُنکے پاس جاکر یہہ پوچہا کہ مہاراج اس استری کے کیا سنتان ہوگی ارتہات لڑکا اوتپن ہوگا یا لڑکی رشیون کو راجکمارون کا نرادر کرنا بُرا لگا کرودہ کرکے

یہہ کہنے لگے کہ اِس سامب سری کرشن جی کے پُتر کے اودہر سے موسل اوتپن ہوگا جس سے تمہارا سارا بنش سوائے سری کرشن بلدیو جی کے ناش ہو جاویگا سری کرشن جی بہیلہ کے تیر سے گہائل ہوکر اور بلدیو جی اپنی اِچہا سے دونون شریر چہوڑ دینگے۔ یہہ سراپ دیکر رشیون کو بڑا سندیہہ ہوا کہ سری کرشن مہاراج ہم سے کیا کہین گے اُنکے پاس جاکر کہا کہ مہاراج ہمکو چھما کیجئے سری کرشن انترجامی نے کہا کہ ہے رشیو جو کچھہ ہوا میری اِچہا سے ہوا اسیطرح ہو تب ہے یہہ ہی ہوگا۔ دوسرے دن پرات کال سامب کے اودر سے ایک موسل بُری صورت لوہے کا نکلا راجکمار ڈر کر اُسکو لیجاکر راجہ اوگرسین جی کے سامنے رکہا اُنہون نے سارا برتانت سراپ کا سُنکر بہت دُکہی اور شوک مین بیاکُل ہوکر موسل کو سوہن سے ریتواکر اُسکا برادہ بہت احتیاط سے سمدر مین بہادیا ایک ٹکڑہ موسل کا جو ریتنے سے باقی رہ گیا تہا اُسکو بہی سمدر مین پہینک دیا جسکو مچہلی نگل گئی برادہ آہن تو سمدر کی لہرون سے کنارہ پر پہیل کر پٹیلا (ایک قسم کی گہاس ہے) ہوکر اُب کہڑا ہوا اور وہ مچہلی جرا نام شکاری کے جال مین پہنس گئی اور جب اُسکا شکم چاک کیا تو وہی موسل کا ٹکڑہ چمکتا ہوا نکلا شکاری نے اُسکو اپنے تیر کی بہال بنایا نگرمین ڈہنڈورا ہوا کہ جو کوئی اندہک بنشی یا جدو بنشی یا دوارکا باسی مدہرا پان کریگا اُسکو موت کی سزا دیجاویگی سری کرشن مہاراج کی آگیا سمجہہ کر سب نے مدہرا کو تیاگ کر دیا اور دوارکا مین دان اور پُن ہونے لگا۔

اتی سری رام کرت مہابہارتے موسل پرب رشیونکا سراپ و موسل کو رتواکر سمدر مین بہاما پہلا ادہیائے

دوسرا ادّہیائے

سری کرشن جی کا دوارکا باسیونکو سمجہانا کہ پُن دان کرین اودہوجی کا آنا اور آگیا لیکر بدرکا آشرم کو جانا

بیشم پاین جی نے کہا کہ کنکر نام جمراج کا دوت دوارکا پُری مین گہر گہر پہرنے لگا اُسکا بکرال روپ کسی کسی کو دکہائی دیتا تہا وہی اُس کے اوپر تیر چلاتا تہا پرنت کوئی تیر اُسکے ہوا اور کوئی شستر اوسپر نہین لگتا تہا اُسکا بہینکر روپ کبہی پرگہٹ اور کبہی گُپت نگرباسیون نے دیکہا سارے نگر مین اُسکا بہے چہا گیا طرح طرح کے اشگن نت پرت (روزانہ) ہونے لگے وہی اشگن جو مہابہارت ہونی سے پہلے ہستناپور مین ہوئے تہے اب دوارکا پُری مین ہونے لگے راجہ اوگرسین نے پرجا کو بہے بہیت اور دُکہی جانکر منادی کرادی کہ پربہاس تیرتہہ کا اشنان اور پُن دان سب کرین ایک دن راج دربار مین سری کرشن مہاراج نے کہا کہ شکل پکش مین چودش کی ماں ہوکر پورنماشی کو گرہن ہوگا اور کئی نکشتر بکری ہو رہے ہین دوارکا پُری مین چوہے اتنے پرگہٹ ہو گئے کہ سوتے ہوئے منشون کے سر کے بال کُتر جاتے ہین رات کے سمین مکانون کی چہتون اور بالاخانون پر اُلّو بُرے شبد سناتی ہین استریان پُرشون کی آگیا نہین مانتے ہین اگن مین وہ پرکاش نہین رہا جو پہلے تہا بہوجنون مین سواد نہین رہا منشون کے ہردے مین کہوٹی بہاونا ہونے لگین پُتر اپنے پتا سے بباد کرنے لگے یہہ چہتیسوان برس مہابہارت کے جدّہ کو ہوا ہے رانی گاندہاری نے جسکے سو پُتر سنگرام مین مارے گئے سراپ دیا تہا وہ سراپ برتمان ہوا چاہتا ہے سب کو اُچت ہے کہ پُن دان اچہی طرح کرین تیرتہہ اشنان اور نارائن کا سُمرن دہیان کر کے بہوکہون کنگالون کو بہوجن کہلاوین اور پربہاس تیرتہہ پر جاکر برہم بہوج کرین سری کرشن جی کی آگیا سمجہہ کر دوارکا باسی پربہاس تیرتہہ کو جانے اور بہوجنون کی سامگری وہان پہنچانے لگے پہر سری کرشن جی سمعہ بلدیو جی اور اپنے بڑے بہاری پروار سمیت ہاتہی گہوڑون رتہون پر سوار ہوکر وہان پہونچ گئے اور بہت کچہہ دان کیا اور کرایا برہم بہوج (برہمنون کا بہوجن) سب دوارکا باسیون نے کرایا جب ان پُن سے فرصت پائی سب جادو سمندر کے کنارہ بیٹہہ کر آپسمین بارتالاپ کرنے لگے بہت دنون سے مدہرا پان نہین کیا تہا اُسیوقت سب نے ملکر مدہرا پی اور متوالے ہو گئے سری کرشن جی کے پرم دہام جانے کا بچار کر کے اُودہو جی جادون مین پرم سریسٹ اور بشنو بہگت اُن سے ملنے کے کارن وہان آئے

اور سری مہاراج کے ادبہت سُندر سروپ کو پریم سے نرکہہ کر بنتی کی اور آگیا لیکر بدرکا آشرم کو چلے گئے اودہوجی کے تپ کا پربہاؤ سب جادون نے
اُسیوقت دیکہا کہ اُنکے مکہہ پر تپ کا تیج پر کاشمان تہا اُنکے جانے کے پیچھے اور برہمن وہان آگئے اُنکے جانے کے لئے سری کرشن جی نے آگیا دی جادو
لوگ جو متوالے ہو رہے تہے اُن مین سے کسی نے بہوجن کی سامگری پر مُدہرا چہڑک دی برہمنون نے اُس بہوجن کو اُنگی کا نہین کیا اور اُٹہہ کر چلے گئے
سری کرشن جی کو یہہ امر بہت ناگوار ہوا وہ بہوجن بندرون کے آگے رکہوا دیا گیا

اتی سری رام کرت مہابہارتے موسل پرب جادون کا ین دان کرنے کو سمدر کنارے جانا اودہوجی کا آنا اور بدرکا آشرم کو جانا دوسرا ادہیائے

تیسرا ادہیائے

سمنتک من کی چوری سری کرشن جی کو لگانا اور اُنکا تلاش کو جانا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ بہاوی بڑی بلوان ہے جو امر ہونی ہے وہ از خود ہوتا ہے اور ویسا ہی سامان بنجاتا ہے سمدر کے
کنارہ پر سب جادو اور راجہ اوگرسین۔ بلدیو جی۔ ساتکی جی کرت برما اور سری کرشن جی اپنے سارے پریوار کو لیکر گئے اور دان پن کرکے بلدیو جی
کی آگیا انوسار مُدہرا منگائی گئی اور سبہون نے ملکر خوب پی اور متوالے ہوگئے آپسمین بارتالاپ کرتے ہوئے مہابہارت سنگرام کا چرچا ہونے لگا
ساتکی جی نے کرت برما سے کہا کہ تمنے اسوتہاما ان دُشٹ بُدہی کے ساتہہ ہوکر ہزارون منشون کو سوتے ہوئے مارڈالا شوبیرون کو ایسا کرم کرنا
جوگ نہین تم بڑتہا اپنے آپکو شوبیر جانتے ہو تم بڑے پاپی ہو پردمن جی نے ہنسکر کہا کہ آپ نے سچ کہا اسوتہاما ان کے ساتہہ انہون نے بڑا کوکرم
کیا کرت برما کو بہت بُرا لگا اور وہ خفا ہوکر کہنے لگا کہ تمنے بہوری شروا کو انرتہہ سے مارڈالا جب اُسکا ہاتہہ کٹ گیا تہا تو پہر اُسکو مارنا نہین چاہئے تہا
تم بڑے پاپی ہو سری کرشن جی نے کہا کہ ہے ساتکی جی کرت برما نے ستراجت کو مارڈالا اور سمنتک من لے لیا سمنتک من کا حال راجہ جنمے جے
نے پوچہا کہ وہ من کیا تہا اور کسکے پاس تہا بیشم پاین جی نے کہا کہ ستراجت جادو بنسی نے سورج نارائن کا بڑا تپ کیا سورج دیوتا نے پرسن ہوکر
سمنتک من (لعل بے بہا) جسکی چمک اور روشنی سورج کی سمان تہی ستراجت کو دیا وہ من ستراجت پہن کر سری کرشن جی سے ملنے کو آیا لوگون نے
سمجہا کہ سورج دیوتا آتے ہین سری کرشن جی نے سمجہایا کہ سورج دیوتا نہین ہین ستراجت سمنتک من پہنے ہوئے آتا ہے ستراجت سری کرشن جی کے پاس آئے اور دنڈوت پرنام کرکے
ادہر اودہر کا ذکر کرتے رہے لوگون نے پوچہا کہ یہہ من آپکو کہان سے ملا ستراجت نے کہا کہ سورج دیوتا نے کرپا کرکے مجہے دیا ہے سوائے چمتکار کے
اس من کا یہہ پربہاؤ ہے کہ جسکے پاس یہہ من ہو اُسپر سانپ بچہو آدک کسی زہریلے جانور کا زہر اثر نہین کرتا اور جس استہان مین یہہ من رکہا ہو آٹہہ
بہار سورن کے پرتہی مین سے آسی جگہ ملجاتے ہین جسکے پاس یہہ من ہووے کسی پرکار کا روگ اُسکو نہین ہوتا ہے اس پربہاؤ کو سُنکر لوگون کو اچنبہا
ہوگیا جب ستراجت اپنے گہر چلے گئے تو سری کرشن جی نے یہہ کہلا بہیجا کہ سمنتک من راجہ اوگرسین نے منگایا ہے اور یہہ من ایسا ہے کہ راجا لوگ
اپنے پاس رکہین ستراجت نے اُسکے جواب مین کہلا بہیجا کہ سورج دیوتا نے یہہ من مجہکو کرپا کرکے دیا ہے جب تک مین جیتا ہون کسی کو نہین دونگا۔
سری کرشن جی نے اُسکے لینے مین زیادہ اصرار نہین کیا بہت آدمیون کو یہہ حال معلوم ہوا کہ سری کرشن جی اس من کو اپنے پاس رکہنا چاہتے ہین اور
کسی تدبیر سے من لے لین گے۔ ایک دن پرسین جو ستراجت کا چہوٹا بہائی تہا اُس من کو اپنے گلے مین پہن کر گہوڑے پر سوار ہو سری کرشن مہاراج
کے محلون کے پیچہے ہوکر شکار کو نکلا اور جنگل مین جاکر ایک شیر کا شکار کرنا چاہا اُسنے ایسا پنجہ مارا کہ پرسین گہوڑے سے گر پڑا اور مرگیا گہوڑا بہاگ گیا۔

بیرسین کے گلے مین جو چمکتا ہوا من تہا اُسکو شیر منہہ مین رکہہ کر چلا سامنے سے ایک ریچہہ جاموونت نام آتا تہا اُس سے شیر کی لڑائی ہوئی جاموونت نے شیر کو مارڈالا اور وہ من ریچہہ لیکر اپنے بل مین چلا گیا گہوڑا اپنے تہان پر بہاگ کر آگیا بیرسین گہر نہ آیا تو لوگون نے خیال کیا کہ بیرسین کو سری کرشن جی نے مروا ڈالا اور سُمنتک من لے لیا اسبات کا چرچا ہوا اور سری کرشن جی کو بہی معلوم ہوا کہ بعض لوگون کا یہہ خیال ہے کہ سُمنتک من کیواسطے بیرسین کو سری کرشن جی نے مروا ڈالا ہے مہاراج کو اس امر کا بہت خیال اور بڑا فکر ہوا اُنہون نے اُن اشخاص مین سے چند آدمیون کو جو یہہ الزام دہاراج کو لگاتے تہے ساتھ لیکر بیرسین کا کہوج چلایا تلاش کرتے ہوئے وہان پہونچے جہان شیر نے بیرسین کو شکار کیا تہا اور وہان سے ریچہہ کے بل تک پہونچے اور اُسکے گہر مین پرویش کرنا چاہا لوگون نے منع کیا مگر سری کرشن جی نے نہ مانا اور اپنے ساتہیون کو فہمایش کی کہ بارہ دن تک میرا انتظار کرنا یہہ کہہ کر جاموونت کے بل مین پرویش کر گئے - اِتی سری رام کرت مہابہارتے موسل پرب سری کرشن جی کا سُمنتک من کی تلاش مین جانا تیسرا ادہیائے

چوتھا ادہیائے

سری کرشن جی کا جاموونت سے جُدہ کرنا اُسکا سری کرشن جی کو پہچانکر اپنی پُتری کا مع سُمنتک من کے دینا

بیشمپاین جی نے کہا کہ جب سری کرشن جی سُمنتک من کی تلاش مین جاموونت ریچہہ کے بل مین پرویش کر گئے تو اندر جا کر بہت اچھا محل دیکہا جاموونت کی پُتری جاموونتی نام پرم سُندری پالنے مین بیٹہی ہوئی دیکہی اُسکے آگے سُمنتک من رکہا ہوا تہا وہ لڑکی سری کرشن جی کو دیکہکر غل مچانے لگی جاموونت آیا اور سری کرشن جی سے جُدہ کرنے لگا ۲۸ دن تک جُدہ ہوتا رہا اور جاموونت ہار گیا اور ہاتہہ جوڑ کر کہنے لگا کہ سوائے رام چندر مہاراج کے اور کوئی مجہسے جُدہ نہین کر سکتا کیا آپ سری رگہوناتھ جی ہین سری کرشن جی مُسکرا کے چُپ ہو رہے جاموونت نے وہی رنگ و روپ جو سری رام چندر جی کا دیکہا تہا سری کرشن جی کا دیکہا تب ہاتہہ جوڑ کر کہنے لگا کہ میرا اپرادہ چہما کیجے آپ نے میرے اوپر بڑی کرپا کی بہت دنون کے پیچہے مجہے درشن دئے پہلے مین نے آپکو نہین پہچانا جاموونت نے اپنے سوامی سری رام چندر جی کو سری کرشن روپ مین دیکہکر بہت نمرتا سے (عاجزی سے) بنتی کی پہر وہان آنے کا کارن پوچہہ کر اپنی پُتری جاموونتی نام مہاراج کو دی اور اُسکے جہیز مین وہ سُمنتک من اور بہت سے تحفون کے دیا سری کرشن جی کے ساتہی لوگ بارہ دن تک انتظار کر کے اُلٹے دوارکا کو چلے گئے اور دوارکا مین گہر گہر بڑا شوک ہوا مگر باسی ستراجت کو گالیان دیتے تہے جب سری کرشن جی جاموونتی سمیت نگر مین پہونچے تو بلدیو جی سے آ ملے سب لوگ اور سارے دوارکا باسی بہت پرسن ہوئے پہر راج سبہا مین بہت سے آدمیون کو جمع کر کے سری کرشن جی نے سارا حال سُنایا اور سُمنتک من ستراجت کے حوالہ کر دیا وہ بہت شرمندہ ہوا اُسنے اپنی پُتری ست بہامان نام کا بواہ سری کرشن جی سے کر دیا اور وہی من جہیز مین دیا مگر مہاراج نے اُس من کو نہین لیا واپس کر دیا اسکے پیچہے سری کرشن جی پانڈوؤن سے ملنے کو ہستناپور چلے گئے اُنکے پیچہے کرت برما نے اپنے بہائی ست دہنوان سے کہا کہ ستراجت کو مار ڈالو اور من چہین لو ست دہنوان نے رات کے وقت سوتے ہوئے ستراجت کو مار ڈالا اور سُمنتک من لے لیا ست بہامان کو اپنے پتا کے مارے جانے سے بڑا رنج ہوا وہ ہستناپور گئی اور سارا حال سری کرشن جی سے کہا سری مہاراج گرڑ پر سوار ہو کر ست بہامان سمیت اُسیوقت دوارکا مین آئے ست دہنوان کو اُنکا آنا معلوم ہوا تو فوراً ایک تیز رفتار گہوڑے پر سوار ہو کر راتون رات چار سو کوس بہاگ گیا سری کرشن جی بلدیو جی کو ساتہہ لیکر گرڑ جی پر سوار ہو کر اُسکے پیچہے پہونچے اُسکا گہوڑا تہک گیا تہا سری کرشن جی کو دیکہکر پیادہ پا ست دہنوان بہاگا سری کرشن جی نے گرڑ سے

اوتر کریا وہ پاتعاقب کیا اور اپنے سودرشن چکر سے ست دہنوان کا سر کاٹ لیا کپڑے جو پہنے ہوئے تہا اُنکو دیکہا من اُسکے پاس سی نہین نکلا بلدیو جی کے پاس واپس آنکر سری کرشن جی نے سمنتک من کا نہ ملنا سُنایا بلدیو جی کو خیال ہوا کہ سری کرشن جی نے من لے لیا مگر مجہسے پوشیدہ رکہا ناراض سے ہوکر ترہٹ دیش مین راجہ جنک کے ہان چلے گئے سری کرشن جی اُنکے دل کا حال جانکر من ہی من مین ہنسے اور اپنی مایا کو بلوان جانکر جسنے ساری سنسار کو موہ رکہا ہے خاموش ہو رہے کہ آپ ہی سمجہہ جاوینگے۔ راجہ جنک نے بلدیو جی کا بہت آدر ستکار کیا اپنے نج محل مین ہوتا اور بہت خاطر تواضع کی یہہ حال راجہ درجودہن کو بہی معلوم ہوا وہ ترہٹ مین بلدیو جی کے پاس گیا اور گدا جُدہ اُنسے سیکہا وہ جانتا تہا کہ ایک دن پانڈون سے جُدہ ہوگا اور بہیم سین سے گدا جُدہ کرنا پڑیگا اب دوارکا پُری کا حال سُنو کہ جب سری کرشن جی ست دہنوان کو مار کر واپس چلے آئے تب اکرور جی نے بہی سُنا کہ ست دہنوان اُنکے بہائی کو سری کرشن جی نے مار ڈالا وہ سمنتک لیکر دوارکا سے بہاگ گئے اُنکے جانے سے برکہا ہونی بند ہوگئی دوارکا باسیون کو بہت فکر ہوا اور کال پڑنے کے آثار پیدا ہوے اسکی فریاد سری کرشن مہاراج تک پہونچی اُنہون نے کہا کہ اکرور جی کو بر ملا ہوا ہے کہ جہان وہ رہین برکہا ہوتی رہی یہہ بر اُنکی ماتا نے پرسن ہوکر دیا تہا اکرور جی جب تک یہان رہے برکہا برابر ہوتی رہی اُنکو بُلانا چاہئے پر جاکے لوگون نے کہا کہ سری مہاراج کے بُلانے سے اکرور جی آجاوینگے کہ آپکے بہگت ہین اور آپکی مہان اچہی طرح جانتے ہین ہمارے بُلانے سے شاید نہ آوین سری کرشن جی نے اپنے نوکرون مین سے ایک کو بُلا کر کہا کہ اکرور جی کا سنتوش کرکے یہان لے آؤ اکرور جی چلے آئے اور وہ سمنتک من بہی لائے اور سری کرشن مہاراج کے آگے رکہدیا اور انیک پرکار سے بنتی کرکے کہا کہ میرا اپرادہ چہما کیجئے کہ مین اس سمنتک من کو لیکر چلا گیا تہا سری مہاراج نے کہا کہ مجہکو اسکی کامنا نہین ہے پرنت ہمارے بہائی بلبہدر جی کا چت چلایمان ہوگیا ہے اُنکو پرتیت ہوجاویگی کہ سمنتک من میرے پاس نہیں تہا سری کرشن جی نے دوت جنک پور بہیجے اور بلدیو جی وہان سے آگئے سارا حال سمنتک من کا اکرور جی نے اُنکو سُنا دیا بلدیو جی بہت لجہایمان ہوئے کہ مین نے بر تہا ہی سری کرشن جی کو سمنتک من کا لینے والا سمجہا وہ لکشمی پت سمنتک من کا خواہشمند نہین اُسکی مایا نے میری بدہی چلایمان کردی تہی دونون بہائی بسپر پریت سے دوارکا مین سُنہ لگی ساتہ برام کرت مہابہارت موسل پرب بہاکا سمنتک من لینا ست دہنوان کا سری کرشن جی کے ہاتہہ سے مارا جانا چوتہا ادہیائے

پانچوان ادہیائے

جادون کا مدہراپی کر آپس مین پیلے سے لڑکر مرنا

بہیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ بہاوی کی پربلتا دیکہو کہ جو بات بچار مین نہین ہوتی وہ آپ ہی آپ پرگہٹ ہوجاتی ہے اور سامان بہی اُسکے ویسے ہی بنجاتے ہین جب کہ سب جادو لوگ ایک جگہ تیرتہہ استہان پر بیٹہے ہوے پربہاس چہیتر مین دان پُن کر رہے تہے اور مدہرا بہی پی رہے تہے باتون باتون مین ساتکی جی نے سری کرشن جی کے اشارہ سے کرت برما سے ستراجت کے مارنے اور من کی چوری سری کرشن جی کو لگانے کا حال اُسی سبہا مین کہا کرت برما کہسیانا سا ہوکر پہلے تو چُپکا ہو رہا پرنت ساتکی جی کے پہر کہنے سے اُسکو بُرا لگا اور آپسمین جہگڑا ہونے لگا ست بہاما جی بہی سری کرشن جی کے پاس بیٹہی ہوئی تہین وہ اپنے پتا ستراجت کے مارے جانے کا برتانت سُنکر رونے لگین سری کرشن جی نے اُنکو سمجہایا کہ چُپ ہوجاؤ پرنت ساتکی جی نے کہا کہ مین تمہارے پتا کے مارے جانے کا بدلا لونگا یہہ کرت برما وہی ہے جسنے دُشٹ اسوتہاما کے ساتہہ ہوکر سوتے ہوئے دروپدی کے پانچون پُترون کو اور دہرشٹ دُمن آدک بڑی شور بیرون کو رات کے سمین انرتہہ سے مار ڈالا اور ہزارون

آدمی سینا کے سوتے ہوئے مار ڈالے اس بات پر کرت برما کرودھ کرکے اٹھا اور ساتکی جی سے لڑنے لگا ساتکی جی نے کرت برما کا سر کاٹ ڈالا۔
کرت برما کے بھائی بندھوں نے ساتکی جی کو گھیر لیا پردمن جی ساتکی جی کی سہائے کرنے کو اٹھے بہت سے آدمیوں نے ملکر پردمن اور ساتکی جی
کو مار ڈالا اس میں سری کرشن جی کو بہت کرودھ ہوا کوئی شستر انکے پاس نہیں تھا سمندر کے کنارہ پر موسل کے برادہ کا پٹیلا اُگا ہوا تھا جسکی دھار
تلوار سے تیکشن کاٹ کرتی تھی اُس پٹیلے کے مٹھوں کو اُکھاڑ کر سری کرشن جی نے مارنا آرمبھ کیا بہت سے جادو مرے باقی میں متوالے سری کرشن جی
سے یُدھ کرنے لگے سری مہاراج نے ہزاروں جادوں کو اُس پٹیلے سے مار کر پچھاڑ دیا بیشمپاین جی نے کہا کہ ہے راجا اُس میں باپ نے بیٹے کو اور
بیٹے نے باپ کو بھائی نے بھائی کو اُسی پٹیلے سے آپس میں یُدھ کرکے مار گرایا بڑا بھاری سنگرام ہوا اُسی پٹیلے سے لاکھوں جادو آپس میں کٹ کر
مر گئے پٹیلے نے سراپ کے کارن وودھاری تلوار کا کام دیا جب سری کرشن جی نے اپنے بیٹوں پردمن جی سانب کدانرودھ آدک کو ہزاروں
مرتک شریروں میں پڑا ہوا دیکھا اُنکو بہت شوک ہوا اور ک ساتھی سے پوچھا کہ بلدیو جی کی بھی کچھ خبر ہے اُسنے کہا کہ مہاراج کچھ خبر نہیں آپ نے
اُس سے کہا کہ جلدی رتھ لاؤ اور آپ رتھ میں سوار ہو کر سمندر کے کنارے گئے دیکھا کہ بلدیو جی مہاراج سمندر کے کنارہ بیری کے درخت کے نیچے
دھیان میں مگن بیٹھے ہوئے ہیں سری کرشن جی انکے پاس جا کھڑے ہوئے پرنت انکو خبر نہ ہوئی سری کرشن جی نے بھیر سے کہا کہ تم دوارکا میں جا کر
استریوں کی رکشا کرو ایسا نہ ہو کہ زیور اور امول بستروں کے لالچ سے ڈاکو دھاڑی چور استریوں کو پیڑا ہو بھاور بھیر کو رستہ میں جادوں نے مار ڈالا
سری کرشن جی نے بلدیو جی سے کہا کہ آپ یہاں براجمان رہیں میں نگر میں جا کر استریوں اور اپنے بھائی بندوں کی رکشا کروں یہہ کہکر دوارکا پوری
میں گئے اور بسدیو اپنے پتا اور ماتا کے چرن بندنا کرکے سارا حال اُنسے کہا اور یہہ بھی کہا کہ جب تک ارجن ہستنا پور سے یہاں آوے آپ اُن سب کی رکشا
کریں آج دیوا چھا سے سارے جادوں کا ناش ہو گیا اس جادون پور (دوارکا پوری) کو جادوں کے ناش ہونے پر میں دیکھنا نہیں چاہتا ہوں
میں بلدیو جی کے ساتھ بن میں تپ کرونگا وہ میرے انتظار میں سری کرشن مہاراج کی اس برتانت سُنانے پر راج محل میں بڑا کہرام مچا راج کمار
کی جوان جوان رانیاں استریاں اپنے اپنے پت بھائی پتا چچا تاؤ کا مرنا سُنکر چھاتی پیٹنے اور بلاپ کرنے لگیں سری کرشن جی اپنی ماتا پتا کے چرن بندنا
کر وہاں سے گھبرائے ہوئے چلے اور سب استریوں کو سمجھاتے رہے کہ تمہارے لینے کے واسطے ارجن آتا ہے وہ تم سب کو اچھی طرح لیجاویگا۔

اتی سری آم کرت مہابھارتے موسل پرب جادوں کا آپس میں یُدھ کرکے مارا جانا پانچواں ادھیائے

چھٹا ادھیائے

بلدیو جی کا پرم دھام کو جانا اور سری کرشن جی کا جوگ دھارن کرنا

بیشمپاین جی نے کہا کہ سری کرشن جی دوارکا سے اپنی ماتا پتا کو سمان دھان کرکے بلدیو جی کے پاس سمندر کے کنارہ پر آئے راستہ میں دیکھا کہ سارا
جنگل و میدان جادوں کے مرتک شریروں سے بھرا ہوا پڑا ہے بلدیو جی کے پاس جا کر سری کرشن جی کھڑے ہوئے تو دیکھا کہ ایک بڑا بھاری
سُفید سانپ انکے مُنھہ سے نکلا اور نکلتے ہی ہزار سر اُسکے دکھائی دئے کہ ساکشات شیش روپ تھا وہ سرپ سمندر کی طرف چلا سمندر مورتمان روپ
سے اسکی اگوانی کو آیا اور ارگھہ پاؤں کرکے شیش جی کا پوجن کیا اتنے میں بلدیو جی اپنے شریر کو چھوڑ پرم دھام کو گئے دیوتاؤں نے آکاش میں دُندبھی
بجائی اور رشیوں نے انکا پوجن کیا سمندر کے کنارہ پر شیش جی کا درشن کرنے کو راجہ باسک اور تچھک اور بسو برن دکنجر و پدم وسنکھ آدک بہت سے
سرپ راج آئے سب نے انکا پوجن کیا پھر شیش جی نے سمندر میں پرویش کیا انکے پیچھے پیچھے وہ سب سرپ راج سمندر میں پرویش کر گئے جتنے جل کے

یو سمدر مین نے بسم سے ہی شیش جی کا پوجن کیا سری کرشن جی نے یہہ سب حال دیکہا بچار کیا کہ جو کام ہمکو کرنے تہے وہ سب ہم کر چکے بلدیو جی بہی پرم دہام کو گئے اب ہم اس شریر کو تیاگتے ہین یہہ بچار کے وارک رتہہ بان کو بدا کر دیا کہ تم نگر مین پتا جی کے پاس جاؤ مین یہان تپ کرونگا اُسکو بدا کر کے آپ اندریون کے سوامی سری کرشن جی نے سمدر کے کنارہ بیٹہہ کر جوگ دہارن کیا۔ اتی سری مہابہارتے موسل پرب بلدیو جی کا پرم دہام کو جانا چہٹا ادہیائے۔

ساتوان ادہیائے

سری کرشن جی کا برہم لوک جانا

بیشم پاین جی نے کہا ہے راجن سری کرشن مہاراج گہٹنے پر پانون رکہہ پیتا مبر اُوڑہکر درخت کے نیچے لیٹ گئے وہی لبدہک جرا نام شکاری دہنش بان ہاتہہ مین لئے سمدر کے کنارہ کنارہ چلا آیا اور سری کرشن جی کو جو پیتا مبر اوڑہے لیٹے ہوئے تہے ہرن بچار کر وہی تیر مارا جسمین وہ موسل کی پہال لگی ہوئی تہی اور تیر چلا کر اپنا شکار لینے دوڑا وہان جا کر دیکہا تو سری کرشن جی پیتا مبر اوڑہے چترہج روپ دہارن کئے بیٹہے ہین جرا نے اپنے آپ کو اپرادہی جانکر اُنکے دونون چرن پکڑ لئے اور ہاتہہ جوڑ بنتی کر کے کہا کہ ہے پربہو انجانے مجہسے ایسا اپرادہ ہوگیا چہما کیجے آپنے کہا کہ جو کچہہ ہوا میری اچہا سے ہوا تم اب سرگ مین لواس کرو بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ سری کرشن مہاراج کی اچہا سے جرا نام شکاری دِب دیہہ دہارن کر کے سرگ کو گیا راجہ اندر دیوتاؤن گندہرب اپسراؤن سمیت اگوانی (استقبال) کر کے آتے سرگ مین لے گئے تب مہاتما اندریون کے سوامی سری لوگی سے ناتہہ آتیت اور سکے کرنے والے جوگ دہاری اچنت پربہاؤ والے سرب شکتی مان سری کرشن جی نے پرتہی اور آکاش کو اپنے مہا پرکاش روپ سے پرکاشت کیا راجہ اندر سمیت سب دیوتاؤن نے گندہرب رہشیون اپسراؤن نے پربہو کی استت کی رشیون نے رگ وید کی رچاؤن سے ترلوکی کے سوامی کو پرسن کیا اور راجہ اندر اور دیوتاؤن سمیت اندر لوک تک سری کرشن جی کے ساتہہ گئے پہر ہاتہہ جوڑ کر برنن کیا کہ ہم دیوتاؤن کو آگے جانے کی سامرتہہ نہین ہے سری کرشن جی نے راجہ اندر کو دیوتاؤن سمیت بدا کیا اور آپ برہم لوک کو چلے گئے۔

نوٹ لبدہک جرا نام شکاری جنہون سری کرشن مہاراج کے پانون مین تیر مارا پچہلے جنم مین راجہ بالی سُگریو کا بڑا بہائی تہا سُگریو کی حمایت کر کے (جسوقت بالی اور سُگریو آپسمین جنگ کرتے تہے) رام چندر مہاراج نے بالی کے تیر مارا تہا تب بالی نے رام چندر جی سے کہا تہا کہ آپ نے مجہے بہیلیون کے سمان چہپ کر کیون مارا رام چندر جی نے کہا کہ تو بڑا پاپی ہے وہ بدلہ بالی نے اب لیا وہی بالی جرا نام ہوا اور سری رام چندر نے سری کرشن اوتار دہارن کیا

اتی سری مہابہارتے سری کرشن پرم دہام گون ساتوان ادہیائے

آٹہوان ادہیائے

ارجن کا دوارکا پہونچنا بسدیو جی کا شریر چہوڑنا چار ون رانیون کا ستی ہونا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ دارک نام سارتہی نے کوروان پانڈون کے پاس جا کر مہا بہاری ناش جادون کا برنن کیا پانڈون کو بڑا

ستوک ہوا ارجن اُسی وقت راجہ جدہشٹر سے بدا ہو دوارکا کو اپنے ماماں سے ملنے کو چلا اور سمجہا کہ جیسا دارک نے کہا ہے ایسا حال شاید نہوا ہوگا ارجن
بہت جلدی ہستناپور سے چلکر دارک سمیت دوارکا مین پہونچا استریون کے سموہ کو روتے ہوئے دیکہکر پہلے اُنکے پاس گیا وہ ارجن کو دیکہکر اور بلاپ
کرنے لگین کُنتی جی اور ستبہاماں ارجن سے ملکر رونے لگین دونون کو شوبہارت دیکہکر اور رانیون کے بلاپ کو سُنکر ارجن بہی رونے لگا پہر سب
استریونکا سمان دہارن کرکے اپنے ماماں جی سے ملنے چلا راج محل بہیانک دکہائی دیتا تہا ارجن کا پانون آگے نہین اُٹہتا تہا بڑے بہاری شوک
مین بسدیوجی کو پرتہی پر پڑے ہوے دیکہا ارجن نے اُنکے چرن پکڑلئے بسدیوجی ارجن کو دیکہکر سری کرشن بلدیوجی آدک اپنے پُترون کے شوک مین
بیاکل ہوکر اُٹہہ نہ سکے گر پڑے اور ہہجاپسارکر ارجن کو گود مین لینا چاہا ارجن نے ڈنڈوت کرکے بسدیوجی کو تکیہ کے سہارے بٹہایا اور چرن دابنے لگا
بسدیوجی بولے کہ ہے پرم تپ سری کرشن جی مجہسے یہہ کہکر چلے گئے کہ جب تک مہاباہو ارجن آوے ان سب استریونکی رکشا کرنا اب وہ ترلوکی کا
سوامی جسنے جراسندہ سسپال کنس کیسے کال جمن ہزارون دانون راچہس اور پراکرمی راجاؤنکو مارکر پرتہی کا بہار دور کیا وہ دیوتاؤن کا دیوتا سری کرشن
ہم سب کو چہوڑکر پرم دہام کو چلا گیا اور بلبہدرجی میرا دوسرا پتر جسکے بل کا پارا وار نہین تہا ہزارون آدمیون کے لشکر کو اپنے بل موسل سے اکیلا مار
گراتا تہا وہ بہی مجہکو اس شوک سمندر مین ڈوبا ہوا چہوڑکر بیکنٹہہ کو چلا گیا میرا جینا دہکار ہے دیکہو میری جان کیسی کٹہور ہے جو ایسے پُترون کے
بچہڑنے سے نہین نکلتی ہے وہ گاندہاری کا سراپ اور درباسارشی کا بچن سری کرشن جی نے انگی کار کرکے اپنے کُل کی رکشا نہین کی جو وہ چاہتے تو
ہمارا اتنا بڑا پروار تہوڑی دیر مین کیون ناش ہوجاتا یہہ اُنکی اچہا سے ہوا ہے جب سے مین نے رانی گاندہاری کا سراپ سُنا تہا میر تو سب ہی دہیان لگا
تہا کہ یہہ ترلوکی ناتہہ سری کرشن جس کارن اوتار دہارن کرکے پرتہی پر آیا ہے سب کاج کرکے پرم دہام کو جانا چاہتا ہے سے جہا ہوا اب تم پرایدہ سے
آگئے ہو جیسا اوچت ہو وہ کرو مین بہی شریر اپنا چہوڑتا ہون سری کرشن جی کہہ گئے ہین کہ اُس جادو پور دوارکا کو سمدر ڈبو دے گا اس پوری کو تم چہوڑکر
چلے جانا ارجن نے اپنے ماماں بسدیو کے بچن سُنکر کہا کہ مین ان سب استریون اور بچون کو اندر پرست مین لیجاونگا اور مین اور میرے بہائی راجہ
جدہشٹر بہیم سین نکل سہدیو بہی سری کرشن جی اور بلدیوجی کے پرم دہام جانے کے پیچہے شریر نہین رکہین گے راجہ جدہشٹر کے راج تیاگنے کا سماں
بہی آن پہونچا ہے اب پرشن ہسیون کے پترون کی سبہا مین جاکر اُنسے مل آؤن یہہ کہکر شوک مین بیاکل ارجن وہان گیا اور اُنسے ملکر کہا کہ آپ سب
میرے ساتہہ اندرپرست کو چلئے اس پوری کو ساتوین دن مہلون اٹاریون سمیت سمندر ڈبو دے گا ہے دارک تم سواریون کو جلدی طیار کرو جو رتن اور
منون سے النکرت ہین آج کے ساتوین دن پرات کال ہم یہان سے جاوینگے تم سب لوگ اپنے اسباب کو اکٹہا کرکے میرے ساتہہ چلو ارجن نے اُس رات بہی
جی کے استہان پر اتینت شوک مین نواس کیا صبح ہوتے ہی مہاتیجسوی بسدیوجی نے آتما کو پرماتما مین پرویش کرکے شریر تیاگ دیا تو اس مین رونا پیٹنا مچا ارجن نے
بہت مول کا بوان بسدیوجی کے لئے منوایا بہت سے نگرباسی چہتر چنور پنکہا لیکر ارتہی کے ساتہہ ہوئے دیوکی بہدرا مدرا روہنی چارون استریان بولتا
کے ساتہہ ستی ہونے کو تیار ہین اُنکے پیچہے ہزارون استریان روتی جاتی تہین جس جگہ کرشن جی نے اسومیدہ جگ کیا تہا وہی استہان بسدیوجی کی پسند تہا وہان اُنکا
داہ کرم ہونے کو چندن آدک لکڑیان جمع کرکے اُنکے شریر کو رکہا اور اگن ارجن نے لگائی چارون انیان اُنکے ساتہہ ستی ہوگئین۔ اتی سری رام کرت مہابہارت موسل پرب ارجن کا

نوان ادہیائے

سری کرشن و بلدیوجی کا داہ کرم کرکے ارجن کا پروار سمیت دوارکا سے نکلنا اور دوارکا کا سمدر مین ڈوبنا

ارجن اپنے ماما کا داہ کرم کرکے گہر آیا اور اُسی استہان پر گیا جہان سب جادو بنشی آپس مین لڑکر مر گئے تہے اُنکو دیکہکر بہت شوک کیا پہر ارجن نے باسدیوجی

اور بلدیوجی سے شریرون کی تلاش کرکے اُنکے شریر کو ست بولنے والے پونیت سجن پرشون کے ہاتھہ سے چندن اگر کی چتا مین داہ کرم کرایا اور یہہ وہان سے سب استری بالک بچون برده ادسہا والے پرشون نوکرچاکرون کو اکہٹا کرکے ہاتہی گہوڑون رتہون مین سوار کراکے بہت سا زیور اور جواہر اور سونے چاندی کے برتن اور بہت مول کے بستر آبہوشن چہکڑون گاڑیون اونٹ خچرون پر لدواکر چلنے کا ارادہ کیا سولہ ہزار رانیان باسدیوجی کی اور اُنکے پتر کلتر اور بہت سی استریان اُنکے پروار کی رکمنی ست بہاما ن آدک پٹ رانیان جنکی شمار ارب کے قریب تک ہوگئی تہی چارون طرف سے رکشا کی ہوئی چلین اُنکی مدہ مین ارجن کا رتہہ دوارکا سے باہر نکلا اشچرج کی بات یہہ ہوئی کہ جتنا حصہ دوارکا پوری کا ارجن استری پرشون اور اسباب سے خالی کراتا جاتا تہا اُسیقدر حصہ کو سمدر ڈبوتا جاتا تہا جب ارجن سب پروار کو لیکر دوارکا سے باہر نکلا تو سب کے دیکہتے ہوئے دوارکا کو سمندر نے ڈبو دیا یہہ اپورب اور اشچرج کی بات سب نے دیکہکر سری کرشن مہاراج کے اوبہت چرتر کو جنہون نے اس دوارکا کو سمندر کے اندر بسایا تہا یاد کیا اور یہہ بڑا بہاری سماج سمدر کی لہرونکی طرح دوارکا کو ڈوبا ہوا دیکہکر وہان سے چلدیا اور راستہ مین منزل بمنزل قیام کرکے پنجاب دیش مین جو پانچ ندیون سے شوبہائمان ہے پہونچا بہت سے گائے گہوڑے خچر اُس دیش مین چہوڑے جو فالتو سمجہے گئے۔

اتی سری رام کرت مہابہارتے موسل پرب ارجن کا دوارکا سے استریون سمت روانہ ہونا اور سمندر کا دوارکا پوری کو ڈبونا نوان ادہیائے

دسوان ادہیائے

سارے پروار کو بہیلونکا لوٹنا بجرنابہہ کو اندرپرست کا راج دینا

پنجاب دیش کے ملیچہہ اور بہیل لوگون نے دوارکا سے بڑا بہاری خزانہ آتا ہوا دیکہکر سوچا کہ اکیلا ارجن شوک مین بہرا ہوا اتنی بڑی سماج کو ہمارے دیش سے کُشل پورک کب لیجا وے۔ ہمکو پہر ایسا وقت نہین ملیگا ارجن اور اُسکے ساتہی سب پراکرم سے ہین ہو رہے ہین اُنکو لوٹ لو ہزارون پاپی بہیلون اور ملیچہہ پرشون نے صلاح کرکے استریون کے سمیہ پر ایک دفعہ ہی حملہ کیا اور چارون طرف سے دوڑکر رتہون اور گاڑیون پالکیون کو گہیر لیا اور رکشا کرنیوالے نوکرون کو مار کر بہگا دیا اننتہ استریان اپنا اپنا مال زیور چہوڑکر اُن چورون کی دہشت بہاؤنا سے پیٹ پٹ چارون طرف کو بہاگنے لگین کتنی استریون کو آبہوشن سمیت چور زبردستی لیکر بہاگ گئے اور کتنی استریون نے پران تیاگ دے ارجن نے اپنے گانڈیو دہنش کو سنبہالا اور بہت ساجتن کیا کوئی منتر یاد نہین آیا گانڈیو دہنش کے بان جو اتینت پراکرمی تہے جلدی سے ختم ہوگئے اور شستر دہاری سپاہی اُس بڑے چورون کی سماج کو نہین روک سکے ارجن گہبراگیا اور اُس سے کچہہ نہوسکا تب بچار کرنے لگا کہ وہ شام سندر کنول دل لوچن جو میرے رتہہ کے آگے شترون کو بدہنس کرتا جاتا تہا اب دکہائی نہین دیتا ہے جسکے پراکرم سے بڑے بڑے شورویرون کو مہابہارت مین اسی گانڈیو دہنش سے مین نے مار گرایا اب وہ موہنی مورت کہان ہے۔

بہجن

آج میرے پریتم کہان گئے ۔	جگ پرسدھ بہارت رن ماہین سارتہی آپ بہئے
जगप्रसिद्ध भारतरण माहीं सारथी आपभये	आज मेरे प्रीतम कहां गये ॥०॥
بہیشم درون کرن سے جودہا تم سنمکہہ بہئے	اگنت شور سرن کے ! بے جم کے لوک گئے
अगनित सूर सरन के मारे जमके लोक गये ॥	भीषम द्रोण करण से जोधा मम सन्मुख भये

است بیرمم نام سنت اتی اتر پران دئے
سنت نام گانڈیو دہنش کو ڈارکے شستر گئے

सुनतनाम गाण्डीव धनुष को डारके शस्त्र गये
अमित बीर ममनाम सुन्नत आनि आतुरभाव दिये

جب اسو کرپا ہین تو جیدرتہہ کرن کے پران لئے
کراناتھ ایہہ تین مہا پربھو انتردہیان بھئے

कर अनाथ यहि समय महाप्रभु अन्तरध्यान भये
जासु का पार्थ हनो जयद्रथ करणा के प्राण लये

ست مرناگت بہت گردہرناگر ہو ہے جاکے جس دئے
سو اب کت ہون ورسٹ نہیں وت جہی بل ہو چھن لئے

सो भव बाल हू दृष्टि नहीं आवत जेहि बल सुजस लये
शरनागति हित गिरधर नागर मोहे जग सुजश दये

لوٹت بھیل نکہاد آج موہے پراکرم کشین بھئے
یا ہہت کٹھن کو اوسر موکون وارن دکھہ دئے

विधिना कठिन कु अवसर मोको दारुण दुःख दये
लूटत भील निषाद आज मोहि पराक्रम क्षीण भये ॥८॥

ہے کرشن ہون مم پران ناتہہ بنو کو مم بانہہ سب گہئے
ہے سری رام لیہو سدہ میری ارجن ٹیر کہے

हे श्री राम लेहु सुधि मेरी अर्जुन टेर कहे ॥१०॥
हे जीवन मम प्राण नाथ बिन को मम बांह गहे

ارجن سری کرشن مہاراج کا دہیان کرکے بہت دکہی ہوا اور سمجہا کہ سارا پراکرم اس ترلوکی ناتھہ کا تہا تب مہا دکہی ہوکر اور ہوشیار بچار کر باقی بچی ہوئی استریون کے سموہ کو چارون طرف اکہٹا کرکے سواریون مین بٹہا کر وہان سے چلا جن استریون کے پت مارے گئے اور سارا مال اہوشن رتن جواہر لوٹا گیا انکا برا حال تہا کورکشیتر مین پہونچکر مارتکاوت نگر مین جاکر کرت برما کی پتر کو نگر کا راج ارجن نے دیا اور بہت سی استریان اسکے پروار کی وہان چہوڑدین باقی استریان اور بال بچے اور بردہ لوگون کو لیکر اندرپرست مین پہونچا دیا دہرماتما ساتکی نے پتر کو سرستی کے کنارہ ٹہرایا وہان پٹ رانی رکمنی و گاندہاری سیتا ہیموتی دیوی جاموتی اگن مین پرویش کرگئین بجرنابہہ کو اندرپرست (دہلی) کا راج دیدیا اکرور جی کے پروار کی استریان بن مین تپ کرنے کو چلی گئین اسی پرکار ستہبا مان آدک پیاری رانیان سری کرشن جی کی اپنے ساتہہ اور استریون کو لیکر بن مین تپشیا کرنے کو چلی گئین اور وہان سے پہل پہول کہاتی ہوئین ہمالی پربت پر پہونچین جو باقی رہی تہین ان کو بجرنابہہ کے سپرد کرکے سارا کام ارجن کرچکا۔

اتی سری رام کرت مہابہارتے دوارکا کا ڈوبنا کرشن جی کے پروار کو بہیلونکا لوٹنا بجرنابہہ کو اندرپرست کا راج دینا دسوان دہیائے

گیارہوان اد‌ہیائے

ارجن کا بیاس جی سے ملنا انکا اپدیش کرنا ارجن کا ہستناپور پہونچکر راجہ جدہشٹر سے سارا برتانت کہنا

بیشمپاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ پرمیشر کی گت اپرم پار ہے وہی ارجن جس نے اکیلے نوات کوچ راچہسون کے نگر کو فتح کیا تہا بہیلون سے لوٹا گیا ایسا سامرتہہ بہت پراکرم ہین ہوگیا کہ بہیلون سے اپنے بڑے پروار کو بچا نہین سکا وہ سارا پربہاؤ سری کرشن جی کا تہا جس سے ارجن نے بڑے بڑے کام کئے تہے انکے پرم دہام جانے پر ارجن پراکرم ہین ہوگیا نہایت دکہی شوک سے بیاکل ارجن مہاتیجسوی بیاس جی کے آشرم مین گیا انہون نے من ملین دیکہکر ارجن سے پوچہا کہ کیا کسی برہمن کو تمنے مار ڈالا یا جدہ مین کسی سے ہار گئے جو ایسے ملین من اور اوداس

ہو رہے ہو جُدہ مین تو میرے نزدیک کسی سے نہین ہارے ہوگئے تو بہی کیا سبب ہے ارجن نے سارا برتانت سری کرشن جی کے پرم دہام جانے اور جادون کے آپس مین پہلے سے سنگرام کرنے دوارکا کے ڈوبنے پروار کے کٹ جانے اور اپنے گانڈیو آدک شستروں کے کچہہ کام مدینے کا حال بیاس جیو کو سُنایا اور رویا کہ اب میری زندگی بہی اتنی ہی تہی سری مہاراج کے بیکنٹہہ جانے کے پیچہے میرا یہان کیا کام ہے اب جو میرے کلیان کی بات ہو وہ آپ مجہے اُپدیش کرین اسلئے آپکے پاس آیا ہون آپ ہمارے بڑے اور پرم ہتکاری ہین سارا حال سُنکر ویدبیاس جی بولی کہ ہے مہاباہو ارجن سری کرشن جی سنسار مین اوتار لیکر پرتہی کا بہار اوتار آپ پرم دہام کو سدہارے اب اُنکا شوچ کرنا اچت نہین جو وہ چاہتے تو سراپ بادہا نہین کرتا وہ سامرتہہ وان تہے اُنکو سراپ ورکرنا کچہہ بڑی بات نہین تہی تمہارے رتہہ کے آگے پریت سے ساتہی بنکر چلا کرتی تہے اور شترون کا ناش کرتے تہے تمنے اپنے بہائی بہیم سین نکل سہدیو سمیت دیوتاؤن کے بہت سے کارج کئے اب سنسار کا تیاگنا ہی کلیان کاری ہے جو استر کرت کرمی ہوکر آئے تہے جہان سے آئے تہے وہان چلے گئے اب تمہاری بہی اُتم گتی کا سمان آن پہونچا ہے یہہ بچن سُنکر بیاس جی سے آگیا پا ارجن ہستناپور کو آئے اور راجہ جدہشٹر سے سب برتانت برنن کیا۔ اتی سری رام کرت مہابہارتے موسل پرب ارجن بیاس جی سماد گیارہواں ادہیائے۔

بارہوان ادہیائے

سری کرشن جی کی مہمان اور پرب کا مہاتم

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ اس موسل پرب مین سری کرشن چندر و بلبہدر جی کی پرم دہام اور جادون کے پرسپر سنگرام کرنے کا برتانت برنن ہوا ہے جو منش چتر اور پنڈت ہین وہ موہ کو پراپت نہو کر بہگوت کے چرتر پریت سے سُنکر پرسن ہوتے ہین اور جنکی بُدہی نرمل نہین اور سجن پُرشون کا سنگ ہے وہ موہ کو پراپت ہو کر بہرم مین پہنس جاتے ہین سری نارائن ابناشی آد انت جنم مرن سے رہت بہد پرکار کے روپ دہارن کرکے سنسار مین پرگہٹ ہوتے ہین جب دہرم کی ہان اور ادہرمی پُرشون کے بوجہہ سے پرتہی پر بہار ہو جاتا ہے تب وہ سری نارائن بیکنٹہہ نواسی طرح طرح کے روپ دہارن کرکے اپنے بہگت اور سجن پُرشون کی سہائے کرتے ہین اور راچہسون دُشٹ آتما پُرشون کو مار کر پرتہی کا بوجہہ ہلکا کر دیتے ہین اسیطرح اب سری کرشن اوتار دہارن کرکے مہابہارت مین لیلا ماتر پرتہی کا بہار دور کر دیا اور اپنی بہائی بلبہدر جی سمیت بڑے بڑے راچہسون کو مارا اور جو جو کام کرنے تہے سب کر دئے پہر آپ انتردہیان ہو گئے اور اپنے بڑے پروار اور دوارکا سے راجدہانی کو جہن ماتر مین سماپت کر دیا جو منش پریت پوربک اس پرب کو پڑہین پڑہاوینگے یا شرون کرینگے یا کراوینگے وہ سنسار مین منوکامنا پاکر سرگ مین نواس کرینگے۔ اتی سری رام کرت مہابہارتے موسل پرب سری کرشن و بلبہدر جی کی مہمان بارہوان ادہیائے۔

موسل پرب سماپت ہوا

غلطنامہ سری رام کرت مہابھارت موسل پرب

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱	۷	سسرٹی	سسرشتی	۲	۲۵	بیچھے ہوکر	نیچے ہوکر	۸	۴	سمان دھان کرکے	کرکے سماں دان	۱۱	۱۴	ببدپرکار	ببدہ پرکار
"	۹	شراب	شراب نوشی	۵	۳	ترہٹ ولیش	ترشہت ولیش	۱۰	۱	است ہیر	است بیر	"	"	اور سجّن	اور نہ سجن
۲	۱	اودہرت	اودرت	"	۵	ترہٹ بین	ترشہت بین	۱۱	۱۲	یرسیر سگرام	پرسپر سنگرام				

الکہ اسواج یعنی ترجمہ یوگ بششٹ

جو ایک مشہور و معروف کتاب ہے۔ شائقین کی قدردانی سے بکثرت فروخت ہو رہی ہے جن صاحبوں کو اس نادر و نایاب کتاب کی ضرورت ہو جلد بذریعہ ویلیوپے ایبل قیمتی عہ طلب فرمائین ورنہ پھر گوہر نایاب ہاتھ نہ آئیگا۔

ایشیائی شاعری کی الوداع المسمٰی بہ رخصت عروس

یہ لاجواب کتاب ہندوستان کے مشہور سخنور جناب سید محمد مرتضیٰ صاحب بیان دیزدانی رئیس میرٹھ کی تصنیفات سے ہے۔ یہ وہ شاہد شکین نقاب ہے جس کے طلوع کی دیر سے دھوم مچ رہی تھی اور جسکی آمد آمد کی صدا اخبار انیس ہند کی بلند آوازی کے ساتھ ملک مین پھیل رہی تھی اسکی تعریف مین زبان قاصر ہے حق تو یہ ہے کہ الفاظ کو نظم دلکش کی لڑیون مین موتیون کی طرح پرویا ہے اور اشعار کو جواہرات کی طرح ورق پر چن دیا ہے۔ پرانی شاعری کو بڑی دھوم سے رخصت کیا ہے اور اس شاہزادی کے پچھلے ٹھاٹھ بھی بے انتہا خوبصورتیون کے ساتھ دکھائے ہین۔ کاغذ کی عمدگی تحریر چھپائی کی خوبی۔ نقش و نگار کی دلپسندی۔ دیباچہ کی نثر مضامین کی برجستگی ہر ایک کے دل لبھانے مین ایک دوسرے سے بازی لئے جاتی ہے ع زفرق تا بقدم ہر کجا کہ می نگرم ⁂ کرشمہ دامن دل میکشد کہ جا اینجاست ⁂ مہر اور اس عروس کی رونمائی ۱؎ یہ بھی زمانہ کا انقلاب اور کمالات کی کس مپرسی ہے ورنہ اگر ہر مصرعہ پر ہزار روپیہ طلب کئے جائین تو بھی انصاف یہی پکار دیگا ع نرخ بالا کن کہ ارزانی ہنوز۔

پاسخ ہند

یہ لاجواب کتاب بھی جو ہندوستان کے مشہور سخنور جناب سید محمد مرتضیٰ صاحب بیان ویزدانی کی تصنیفات سے ہے بکمال حسن و خوبی چھپکر شایع ہوگئی اسمین شک نہین کہ حضرت مصنف کی تعریف کرنا چھوٹا منہ بڑی بات ہے۔ کون ایسا لایق فایق شخص ہے کہ جو آپکو نہ جانتا ہو۔ واقعی اگر آپ کو اپنے وقت کا شیکسپیر کہا جائے تو بالکل خلاف نہوگا۔ اس کتاب مین ظاہرا مولانا حالی کے شکوۂ ہند کا جواب معلوم ہوتا ہے مگر درحقیقت اس مین نہ شکوۂ ہند کی تردید ہی کی گئی ہے اور نہ کچھ جواب ہی دیا گیا ہے۔ کسی نے کسی پہلو اور کسی نے کسی پہلو سے ہندی بھائیون کو دردانگیز نصیحت کی ہے۔ ہمارے ناظرین ضرور اس کتاب کی ایک ایک جلد طلب فرمائینگے۔ ہم اُن اصحاب کی خدمت مین جو جناب یزدانی صاحب کے کلام کے بدل مشتاق ہین عرض کرتے ہین کہ ۳؍ علاوہ محصولڈاک بھیجکر جلد طلب فرماوین ورنہ یہ گوہر نایاب پھر ہاتھ نہ آئیگا۔ **المشتہر** کشن سروپ ورما منصرم مطبع دنیا درپن میرٹھ

مہابھارت

پرستہانک پرب

یعنی

مہابھارت کا سترہوان پرب

پہلا ادہیاے

ارجن کا ہستناپور پہنچکر راجہ جدہشٹر سے سب حال کہنا دونون بھائیونکی صلاح سے پریچھت کو ہستناپور اور بجرنابھ کو راج دیکر پرتھی پرکرما کو جانا

سری نرناراین اور سرسوتی دیوی کو نمسکار کرکے پیچھے نام اتہاس برنن کرتے ہین

جنمیجے نے مہاتما بیشم پاین جی سے کہا کہ سری کرشن چندر مہاراج کے سُرگ جانے اور جادون کُل کے ناش ہونے پر ہمارے پتامہ پانڈوون نے کیا کیا وہ سننا چاہتا ہون۔ بیشم پاین جی نے کہا کہ ہے راجن یہ شوک بھرا سنباد برنن کرتے ہوئے ہردے مین دُکھ اور سنتاپ ہوتا ہے پرنت سب جگت کو ایشور آدین اور نانا پرکار کے سُکھ و شوک کو کیول متھیا اور مایا کا چرتر جانکر کتھا برنن کرتا ہون جب ارجن نے ہستناپور مین پہنچکر سالی پریم دھام جانے سری کرشن جی اور مہا شوک اُونکے رنواس کا اور اپنی آنکھون سے دوارکا کا سمندر مین ڈوبنا سارے رنواس کو لیکر دوارکا سے چلنا رستہ مین بھیلون ڈاکون کا لوٹنا گانڈیو دہنش کا کام نہ آنا اور جو جو کلیش اٹھائے سب اپنے بھائی کو سنائے راجہ جدہشٹر کول سبھاؤ سنساری سُکھون سے بیکھ آنکھون مین آنسو بھرکے بولے کہ ہے بھائی اب یہ شریر مجھے بھی اچھا نہین لگتا رشیون مہاتماؤن نے اس استہول شریر کو چھن بھنگ (دفعتاً فنا ہوجانیوالا) برنن کیا ان نیترون کے سامنے سے ابھمنون اور گہٹوت کچ اور پانچون پتر دروپدی کے سنسار مین مہارتھی اور بلوان بھیات شترون کے ہاتھ سے پرتھی پر گرکے دھول مین مل گئے بڑے بڑے مہاتما بھیشم پتامہ درونا چارج کرن راجہ دُرپد و راجہ براٹ سے مہا پراکرمی تیجسوی سُرگ کی اچھا سے شریر چھوڑ گئے اب ہم کتنے دن تک اس شریر کا موہ کرینگے انت مین ایک دن چھوڑنا ضرور ہی پڑے گا اب یہی اوچت ہے کہ اُس پرماتما اندریون کے سوامی کرشن چندر کا دھیان کرکے پرتھی کی پرکرما کرین اور ہمالے مین پرویش کرجاوین۔

بھجن

کرشن چرن چیت لاؤن + + مین اسپنے رام کے گُن گاؤن + کرشن چرن چیت

मैं अपने राम के गुण गाऊं ॥ ॥ कृष्ण चरण चित लाऊं ॥ ॥ ॥

یہ چھن بھنگ دیھ تھر ناہین - یا سے چت ہٹاؤن ‡ سب پرپنچ مایا پرتیت کر - کرشن چرن لو لاؤن

सबप्रपंचमायाप्रतीतकरकृष्णचरणलेलाऊं यहछिणभंगदेहथिरनाहींयासेचितहटाऊं

سنسرت روگ گرست تن میرو - یاکو اگنی جراؤن پرکرمان پرتھی کی کرکے - گر سومیر چڑھہ جاؤن

परकमीप्रथ्वीकीकरकेगिरसुमेरचढजाऊं संश्रतरोगग्रसिततनमेरी याकोअग्निजराऊं

بھراتن سن کہین راؤ جدہشٹر - تمہرے سنگ سدہاؤن دروپدسُتا سنگ جاؤن ہمالے - اوش پرم پد پاؤن

द्रुपदसुतासंगजाऊंहिमालेअवशपरमपदपाऊं भ्रातनसनकहेंरावयुधिष्टरतुमरेसंगसिधाऊं

کیرت رہے مہابھارت کی - نہین اور کچھو چاہون ہے سریرام کرشن جگدیشر - سُرگ مین درشن پاؤن

हेश्रीरामकृष्णजगदीस्वरसुर्गमेंदर्शनपाऊं कीरतरहेमहाभारतकी औरनहीकुछचाहूं

راجہ جدہشٹر نے ارجن بھیم نکُل سہدیوا ور دروپدی سے صلاح کرکے سری کرشن چندر کے بیوگ مین شریر کو ہمالے مین گلانے اور پرم پد پانے کی من مین ٹھان لی راجہ جدہشٹر نے سنساری دُکھ سُکھ بہت سے بھوگے مہابھارت مین پروار کے مارے جانے سے اُوسکی اچھا راج کرنے کی نہین تھی سب کے سمجھانے سے راج کرتا تہا پرنت چیت اوسکا بہت اوداس رہتا تہا سری کرشن مہاراج کے پرم دہام جانے کا حال سُن اور ارجن کا اراد شریر چہوڑنے کا جانکر اُس نے من مین دھارن کرلیا کہ بس اب ہمارا بہی اسی مین بہلا ہے کہ ہمالے مین جاکر شریر چھوڑین چارون بھائی اور دروپدی چلنے کو طیار ہو گئے راجہ جدہشٹر نے یوتس کو بُلا کر بہت پریت سے اپنے پاس بٹھایا اور پریچہت بجرنابھ کو اپنی گود مین بٹھا کر بہت پیار کیا اور نگرباسیون کو بُلا کر اپنی اچھا پرگہٹ کی جتنے نگرباسی برہمن کشتری بیش شودر تھے سب ہی کا چیت بیاکُل ہوگیا انہون نے راجہ جدہشٹر کی پرسنا کرکے بہت سمجھایا پرنت راجہ جدہشٹر نے یہی کہا کہ اب مجھکو چہوڑتے ہین (عالم ضعیفی) مین تپ کرنا چاہتا ہون مین نے پچہلے دنون مین بھی بہت تپ کیا بعد مین بیاس جی اور سری کرشن جی بھیشم پتامہ جی کے اُپدیش سے چہتیس برس تک راج بہی کر لیا اب مجھکو سب مِلکر آگیا دو کہ پرتھی کی پرکرمان کرکے بدریکا آشرم مین جاون نگرباسیون نے جان لیا کہ راجہ جدہشٹر اور ارجن دونون سری کرشن چندر کے پرم دہام جانے پر شریر رکہنا نہین چاہتے ہین اسلئے سب نگرباسی بہت اوداس ہوکر مون ہو رہے راجہ جدہشٹر نے یوتس کو راج کاج سُپرد کر دیا اور اچھا مہورت دیکھ کر بجرنابھ و پریچہت کے راج تلک کر دیا اور بہت سی دکشنا برہمنون رشیون منیشرون کو دے کر پرسن کیا سوبھدرا کو رنواس مین بٹھا کر سمجھایا کہ تمہارا پوتا چکرورتی راج کرے گا بجرنابھ سری کرشن جی کا پوتا اندرپرست دلی کا راجہ ہوگا اور رانی اوترا کو سمادھان کرکے پرسن کیا کہ تمہارا پتر پریچہت بڑا پرتاپی راجہ ہوگا اور دونون کو (سوبھدرا و اوترا کو) سمجھا دیا کہ پریچہت اور بجرنابھ کو بہت اچھی طرح رکھین اور جس طرح ہماری اور سری کرشن جی کی پریت رہی اسی طرح ان دونون کا آپس مین اسنیہہ رہے کرپاچارج کو بُلا کر سمجھایا کہ آپ دہنش بدیا و شاستر پریچہت و بجرنابھ کو سکھاوین ان دونون کو آپکے سپرد کرتا ہون کرپاچارج نے اس امر کو خوشی سے منظور کیا جب ان سب کامون سے نشچنت ہوا تب راجہ جدہشٹر نے سری کرشن چندر اور بلدیو جی بسدیو جی اور اُنکے پتررون کے نام سے پریت پوربک شرادھ جگ کیا اور ہر ایک کے نام سے چہتری عمدہ عمدہ باغ کے بنوا دین اور سینکڑون ہاتھی اور ہزارون گہوڑے چاندی سونے کی عماریون اور ساز سمیت برہمنون جاچکون کو دئے اور بہت سی گائے رتھ پالکی نالکی وغیرہ رشیون برہمنون کو دکشنا سمیت دیکر پرسن کیا اور اپنے بھائیون سے بہت سا دان پُن اُنکی اچھا انکول کرادیا پہر اپنے راج منتریون اور راج کے کاج کرنے والون سیناپتیون کو بُلا کر سمجھایا کہ پریچہت کو میری جگہہ راجا سمجھ کر اچھی طرح ان کی ٹہل کرنا جدہشٹر کی ایسی باتین سُنکر

اُن سب کی آنکھون مین آنسو بھر آئے وہ ہاتھ جوڑکر کہنے لگے کہ جسطرح آپکی اگیا ہوگی ویسا ہی ہم کرینگے اِسکے بعد راجہ جدہشٹر نے موتیون کے ہار اورطرح طرح کے بھوشن یعنے راجسی بستر (راجاؤن کی پوشاک) اُتار کر اپنے بھائیون اور دروپدی سمیت مُنی روپ دھارن کیا جب مرگ چھالا اور کمنڈل لے کر پانچون بھائی دروپدی سمیت رشیون کا روپ بناکر رنواس سے نکلے ناردجی بیاس جی مارکنڈی بھاردواج جاگولک بسشٹ گوتم آدک رشی آئے پانچون بھائیون نے اُنکی پوجا کی نارائن کا دھیان کرکے بھجن کیرتن کرتے ہوے محلون سے برامد ہوے نگرباسیون سے پھر کہا کہ وہ سب ملکر راجہ پریچھت اور بجرنابھ کی رکشا کرتے رہین سب کا سماوہان کرکے راجہ جدہشٹر سبکے آگے اونکے پیچھے بھیم سین اُونکے پیچھے ارجن پھر نکل اُونکے پیچھے سہدیو سبسے پیچھے دروپدی چلین اُن سب کے ساتھ ایک کتا بھی ہولیا الوپی ناگ کنیان اور چترانگدا ارجن کے ساتھ ساتھ چلین نگرباسی اور دیش باسی پانڈون کے سنگ چلنے کو طیار ہوگئے راجہ جدہشٹر نے سبھون کو بہت سمجھایا رنواس کی استریون نے اُس سمین بہت بلاپ کیا تھوڑی دور جاکر سب کو لوٹایا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے پراستہانک پرب پانڈون کا بجرنابھ اور پریچھت کو راج دیکر ہمالے کو جانا پہلا ادھیاے۔

دوسرا ادھیاے

گانڈیو دھنش کا اگن دیوتا کی اگیا انوسار برن دیوتا کو واپس دینا پانڈون کا پرتھی پر کرمان مین دوارکا پہنچنا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب تمہارے پتامہ راجہ جدہشٹر بن کو چلے تو نگرباسی اور دیش باسیون کو بڑا کلیش ہوا پہلے راجہ جدہشٹر پورب دشا کو چلے جمنا اور گنگا کے دیش مین دونون پونیت ندیون کے اشنان کرکے پراگ راج پہونچے الوپی ناگ کنیان نے گنگاجی مین پرویش کیا اور چترانگدا منی پور کو چلی گئین پراگ سے روانہ ہوکر رشیون او منیشرون سے ملتے ہوئے جنگل اور بن کو دیکھتے ہوے ایک سرور کے کنارے پانڈو پہونچے اگن دیوتا نے آنکر ارجن سے کہا کہ اب گانڈیو دھنش ہمکو دیدو کہ برن دیوتا کو دیدین تمہارے پاس اوسکی ضرورت نہین رہی ارجن نے کہا کہ بہت اچھا اور اگن دیوتا کی اگیا انوسار گانڈیو دھنش کو جل مین ڈالدیا برن دیوتا کے دوت اُسکو اُنکے پاس لیگئے پانڈو پورب دشا مین پہونچے اور سمدر مین اشنان کرکے آسکے کنارہ کنارہ دکشن دشا کو چلے وہان سے پچھم کو روانہ ہوکر دوارکا کے نزدیک پہونچے دیکھا کہ سارا نگر سمدر مین ڈوب گیا پانچون بھائی دروپدی سمیت جادون کے بڑے بھاری پروار اور سری کرشن و بلرام جی کی پربھوتائی اور اُس ساج سماج کو جو اُس پُران پرشوتم کی اچھا سے دوارکا مین جمع ہوئی تھا یاد کرکے بہت دُکھی ہوے ارجن نے کہا کہ جب مین یہان سے سری مہاراج کے پروار کو ہستناپور لیجانے لگا تو جتنی دوارکا خالی ہوتی جاتی تھی سمدر اُسی حصہ کو ڈبوتا جاتا تھا یہ اچرج ہزارون لاکھون آدمیون نے اپنی آنکھہ سے دیکھا اب وہ پرتھی جس پر دوارکا سری کرشن بھگوان کی اگیا سے بسو کرمان نے رچی تھی دکھائی نہین دیتی جل ہی جل درشٹ پڑتا ہے یہ پربھوتائی سری گوبند جی کی تھی کہ جب تک اونکی اچھا تھی سمدر دوارکا کے چارون طرف لہرین لیتا تھا گویا جادون پور کی رکشا کرتا تھا اور صبح و شام اُس ادبھت پوری کے اپنی لہرون سے چرن دھوتا تھا پانچون بھائی اُس استھان پر تھوڑی دیر ٹھیر کر وہان سے چلدئے کہ وہان ٹھہرنا بھی ناگوار معلوم ہوتا تھا اور جی اُمڈا آتا تھا وہان سے چل کر پچھم دشا کو ہوتے ہوے ہردوار مین پہونچے رشی منیون کو راجہ جدہشٹر کا بھائیون سمیت آنا معلوم ہوا بہت سے رشی اُنکے درشنون کو آئے اور رکھی کیش اور بدرکا آشرم تک پانڈون کے ساتھ رہے بدری کدار آدک پونیت تیرتھون مین اشنان دھیان کرکے سب سے بدا مانگ کر پانڈو ہمالے پربت پر چڑھ گئے چارون طرف سے بھرت کھنڈ آریاورت دیش کی پرکرمان کرکے سُمیر پربت کے سکھر کے پاس پہونچے وہان سے پانچون بھائی رانی دروپدی سمیت نارائن کے دھیان مین بیکنٹھ برفستان مین

یعنے ہمالے کی اونچی سکھر پر چڑہ گئے وہی کُتا پانڈوون کے ساتھ رہا۔
اتی سری رام کرت مہابھارتے پراستہانک پرب گانڈیو دہنش کا برن دیوتا کو دیکر برتھی کی پرکرمان کرکے ہمالے مین پانڈون کا پہونچنا دوسرا ادہیاۓ۔

تیسرا ادہیاۓ

پانڈوون کا ہمالے مین گلنا راجہ جُدہشٹر کا اپنے شریر سے بیکنٹھ کو جانا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ جب تمہارے پتامہ پانڈو سُمیر پربت پر پہونچے کہ جہان کوئی کوئی دیہہ دھاری تپیشری پہونچ سکتا ہے توسب سے پہلے رانی دروپدی برف مین گری بہیم سین نے راجہ جُدہشٹر سے کہا کہ مہاراج دروپدی گر پڑی راجہ جُدہشٹر نے کہا کہ پانچ پت دروپدی کے اس سنسار مین ہوئے رانی کو ارجن سے بیشیش پریت تھی اسکا پھل دروپدی نے پایا کہ سب سے پہلے اُسی نے دیہہ کو تیاگ کردیا یہہ کہتے ہوئے راجہ جُدہشٹر آگے بڑہے ہوئے چلے گئے رانی کی طرف پھر کے بھی نہین دیکھا اور سمجھا کہ اب سب سے علیحدہ ہونا ہے راجہ جدہشٹر نے کام کرودہ مد لوبھ مُوہ پانچون اندریون کو اپنے بس کیا ہُوا تھا تو بھی جب تک ہستناپور اور اندرپرست مین راج کیا سب ہی سنساری بیوہار کرنے پڑتے تھے جس دن سے ہمالے کی اِچھا کی سب باتون کو چھوڑکر نیم اور برت دھارن کر لیا تھا آگے چلے تو سہدیو جو دروپدی سے آگے تھے گر پڑے اور شریر تیاگ دیا بھیم سین نے پوچھا کہ مہاراج سہدیو نے کون کرنی ایسی کی تھی کہ ہم سب سے پہلے شریر تیاگ دیا راجہ نے کہا کہ سہدیو اپنے آپ کو بہت بُدہمان اور پنڈت جانتا تھا اس اہنکار کے کارن وہ بھی گر پڑا آگے چلے تو نکل گر پڑے بہیم سین نے پوچھا کہ انکا کیا اپرادہ تہا راجہ نے کہا کہ نکل اپنے سمان سروپ وان اور سُندر کسی کو نہین جانتا تھا اس کارن اس نے بھی رستہ مین ہی شریر تیاگ دیا آگے چلے تو ارجن گر پڑے راجہ جُدہشٹر نے بہیم سین سے کہا کہ ارجن ابھمان بس کہا کرتا تھا کہ مین ایک دن مین سارے شترون کو اپنے گانڈیو دہنش سے بدہنس کردونگا پرنتو بہیشم پتامہ اور درونا چارج اسوتہاما ان کرن سے شور بیرون کو ایک دن مین نہین جیتا گیا جو کرشن مہاراج سہاۓ نہ کرتے تو جیدرتھ کا سر کاٹتے ہی ارجن کا بھی سر ٹکڑے ہو جاتا ابھمان کے کارن ارجن بھی آگے نہ جاسکا وہان سے آگے چلے تو بھیم سین بھی گر پڑے راجہ جدہشٹر نے کہا کہ بھائی تم اتنا بھوجن کرتے تھے کہ کوئی منش اتنا نہین کہا سکتا ہے تم نے اسکا پھل پایا اب اکیلے راجہ جُدہشٹر اور وہی کُتا رہ گیا جو انکے ساتھ پہلے دن سے ہو لیا تھا راجہ جدہشٹر نارائن کے دہیان مین سُمیر پربت کے اوپر چڑہے چلے جاتے تھے کہ راجہ اندر اور دہرمراج دونون جُدہشٹر کے سامنے آئے اور کہا کہ ہے جدہشٹر اسی دیہہ سے ہم آپ کو سُرگ مین پہونچا دینگے آپ ہمارے ساتھ چلین راجہ جدہشٹر نے کہا کہ میرے ساتھی تو یہی میرے ساتھ سُرگ مین لے چلین راجہ اندر نے کہا کہ سُرگ مین کُتا نہین جاسکتا ہے راجہ نے کہا تو مین بھی سُرگ کو نہ جاؤنگا یہ کُتا میری شرن اسی کارن ہوا ہے کہ جہان مین جاؤن وہ بھی جاوے شرناگت کو تیاگنا بڑا بھاری ادہرم ہے مین اسکے بغیر نہین جاؤنگا اُسی سمین اُس کُتے نے اپنا روپ بدل کر دہرمراج کے سروپ مین کہا کہ دہن ہو دہن ہو ہے جدہشٹر مین نے تمہارے دہرم کی پریکشا دویت بن مین بھی کی تھی جب تمہارے بھائی پانی لینے کو گئے تھے اور چارون نرجیو ہوگئے تھے تم نے نکل کو جلانے (زندہ کرنے) کے لئے مجھسے کہا تہا اپنے بھائی ارجن یا بھیم سین مین سے کسی کو نہین لیا جو تمہارے سگے بھائی تھے اور جن کے بھروسے پر تم اپنا راج شترون سے لینا چاہتے تھے اور اب تم نے راجہ اندر کے ساتھ رتھ مین

بیٹھ کر سُرگ جانا نہیں چاہا اور اُس کتے کو جو میرا روپ تھا نہیں تیاگا مین تمہارے شُبھ آچرنون سے بہت پرسن ہون ہے راج رشی مہاتما جدہشٹر تم اسی دیہ سے سُرگ چلو جد پاپی پہلے راجہ ماندہاتا شوی ہرچند آدک راج رشی اوتم پدوی کو پراپت ہوئے ہین جنکو تم بیکنٹھ مین دیکھو گے پرنت تمہارے سمان کوئی راجا پرتاپ وان اور مہاتما سُرگ مین نہین ہے تم ان سب راجاؤن سے جنہون نے سُرگ لوک اپنے شُبھ کرمون سے پایا ہے اشیش پدوی سُرگ مین پاؤ گے سنسار مین جو تم نے جگ آدک بڑے بڑے سوکرم کئے ویسا ہی جپ تپ بھی بہت کیا اور مہابھارت سا جدّہ نہ پہلے کسی راجا نے کیا نہ آگے کو ایسا جدّہ ہوگا سری کرشن پرشوتم پرماتما کے سکھا تمہین رہے اونکے چرتر تمہارے جش اور کیرت سے ملے ہوئے جب تک یہ پرتھی اچل رہیگی سنسار مین پرکہات رہین گے راجہ پنڈ و اپنے پتا کے جش تم نے اپنی شُبھ کیرتی سے پرسدھ کر دئے جیسے تم دہرماتما ہو ویسے ہی ارجن گانڈیو دہنش کا دھارن کرنیوالا شُور بیر سری نارائن کا سکھا نر نارائن کے بش اور کیرت کی دُبہجا روپ ہُوا بہیم سین سا پراکرمی شُور بیرون مین شرومن اور نکل سہدیو پرم چتر او پنڈت سونی کماروں کے سروپ تمہارے بھائی اور دروپدی سی مہارانی سُرگ کی لکشمی تمہاری استری ہوئی تمہارے سمان کوئی راجا دہراج دہرم کا جاننے والا اور پرتاپی نہوا نہ آگے کو ہوگا اب تم اسی دیہ سے سرگ کو چلو راجہ اندر نے بڑی پریت اور ستکار سے راجہ جدہشٹر کو اپنے رتھ مین سوار کرایا اُسوقت راجہ اندرا ور دہرمراج کے سوائے مُردگن دیورشی نارد اور بہت سے رشی سدہ لوگ دیب دیہ دھاری اونکے ساتھ تھے اور راجہ جدہشٹر کی پرسنشا بار بار رشی اور سدہ گن کہتے جاتے تھے کہ ہے بھارت بنش کے اودّہار کرنیوالے جدہشٹر تمہارے سمان کسی راجہ نے سُرگ مین پدوی نہین پائی۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے مہاپراستھانک پرب پانڈون کا ہمالے مین گلنا دہرمراج کا پرسن ہونا تیسرا ادھیاے۔

چوتھا ادھیائے

راجہ جدہشٹر کا مُنش شریر سے سُرگ مین جانا

بشمپاین جی نے کہا کہ اُس سمین مہاراج جدہشٹر راجہ اندر کے ساتھ رتھ مین شوبھاشان پرسن چیت رشی سدہ گنون سمیت چلے جاتے تھے راجہ جدہشٹر نے دیوتاؤن سے کہا کہ جہان میرے بھائی بہیم سین ارجن نکل سہدیو ہون اُسی جگہ مین بھی جانا چاہتا ہون راجہ اندر نے کہا کہ ہے راج رشی تمہارے بھائی رانی دروپدی سمیت سب سے پہلے سرگ مین پہونچ گئے تم اونکی چنتا مت کرو اب تم سنسار سے برکت ہو کر پرم دھام کو جاتے ہو مُنش بھاؤ کو تیاگ دو جد سپے کام کرودھ آدک پانچون شترؤن کو تم نے جیت لیا ہے پرنت کومل سبھاؤ ہونے کے کارن موہ اور مایا اب بھی تمہارے ہردے مین لپی ہوئی ہے تم تو گیان وان ہو بہائی اور بیٹا اور استری اور پریوار کوئی کسی کے کرم کا ساتھی نہین ہے دنیا مین آنکر ایک دوسرے کا سنبندہ ہوتا ہے پھر سب الگ الگ ہو کر اپنے اپنے کرم کا پہل پاتے ہین جو جو شُبھ کرم تمہارے بھائیون نے تمہارے ست سنگ سے کئے تھے اونکے پربھاؤ سے آج وہ سُرگ مین نواس کرتے ہین بہیم سین ارجن آدک تمہارے بہائی مُنش نہین تھے دیوتاؤن سے پیدا ہوئے تھے انہین مین سما گئے اسی طرح سنت کماروں مین سنت کمار یون دیوتا مین یون اور ارجن نر کا اوتار تھا وہ سری بشنو بھگوان کے پاس جا موجود ہوا تم اپنا سروپ بھی تھوڑی دیر بعد دیکھ لینا دیوتاؤن کے بچن سُنکر راجہ جدہشٹر نے کہا کہ ایک دفعہ تو مین اپنے سب بھائیون اور دروپدی اور راجہ براٹ اور دروپد آدک کو دیکھنا چاہتا ہون آپ کرپا کرکے مجھے دکھا دینگے پھر جیسا ہوگا دیکھ لیا جاوے گا۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے پراستہانک پرب چارون مہاپُرشون کا دروپدی سمیت ہمالہ مین گلنا راجہ جدہشٹر کا ست بہیہ سرگ مین جانا چوتہا ادہیاے

پانچوان ادہیاے

راجہ جدہشٹر کی مہا [illegible]

بہیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ ہے راجن اس پرب مین مہاتما پانڈون کا سُرگ [illegible] پراستہانک پرب کو پریت سے سُنین سناوین گے اور مہاتما پانڈون کا جس پریت سے پڑہین پڑہاوین [illegible] اور انت مین پرم دہام پاوینگے پانچون پانڈون کے سمان جپ تپ کرنے والا [illegible] والا مہا شور بیر نہ ہوا نہ آیندہ کوئی پیدا ہوگا راجہ جدہشٹر جیسا کہ دہرماتما تہا ویسا ہی [illegible] شور بیر تہا ساری [illegible] کر فتح کر کے ارجن اپنے پراکرم سے پایا بڑے بڑے جگ کئے اتنا دہن دکشنا مین دیا کہ کوئی شمار نہین کر سکتا باوصف اس [illegible] راجہ دہرتراشٹ کا تا کہ جسکی بدولت اونہنے بہت تکلیفین برداشت کین پتا کے سمان ادب کا اعزاز و افتخار سے رکہا اور ایسی خدمت [illegible] کہ وہ درجودہن وغیرہ اپنے بیٹون کو دشٹ آتما اور مہا پاپی جانکر یاد بہی نہین کرتا تہا اور از بس پشیمان تہا کہ اوسکی موہ وگی مین درجودہن وکرن وشکنی وغیرہ اوس کے قریبی رشتہ دارون اور ناخلف پسران نے پانڈون کے ساتہ ہمیشہ بدی کی اور پانڈو نیکی کرتے رہے شرادہ اور جگ کرانے کے وقت بہیم سین نے راجہ جدہشٹر کو منع کیا کہ ہم بہیشم پتامہ وغیرہ اپنے مورثون کے شرادہ کرینگے راجہ دہرتراشٹ سے نہین کراوینگے درجودہن کے نمت جل دان تک نہین کرانے دینگے مگر راجہ جدہشٹر نے اپنے بہائی کے کہنے پر عمل نہین کیا جس طرح راجہ دہرتراشٹ نے کہا وہی کیا اور کرایا دہرتراشٹ نے جگ شرادہ کیا اور جدہشٹر کی نام آوری ہوئی گنہرگندہرپ راجہ جدہشٹر کا جس بکہان کرتے تہے اور راجہ جدہشٹر دیوتاؤن کے ساتہ سُرگ کو جاتے تہے جو منش اس پرب کو شردہا اور پریت سے پڑہین پڑہاوینگے اور راجہ جدہشٹر کے جس اور پراکرم کو سمرن کر کے دنیا مین اچہے کام کرینگے وہ پرم پد کے ادہکاری ہونگے اور یہان طرح طرح کے سکہ بہوگین گے دہرم راج جدہشٹر کی شبہ کیرتی جب تک سورج اور چندرما ان پرکاش مین اپنا پرکاش کرتے رہین گے اور نرنارین کا جس جب تک پرتہی کو شیش جی اپنے جوگ بل سے دہارن کئے ہوئے ہین بہگت جن اور سجن پرشون کو سکہدائی رہے گا۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے پراستہانک پرب راجہ جدہشٹر مہان اور پرب مہاتم برنن پانچوان ادہیاے۔

پراستہانک پرب سماپت ہوا

فہرست مضامین سرگ اروہن پرب و خاتمہ مہابہارت سری رام کرت

پرورش اطفال

ہم قبل ازین اپنے دوست ڈاکٹر مینڈھو لال صاحب شرما آنند حیون کی مصنفہ کتاب "دُشت ستو پالن" نامی کا ریویو (جو ناگری زبان مین اُنھون سے تیار کی ہے) درج نیس ہند کر چکے ہین جو غالباً ناظرین ماتکیین کی نظر سے گذرا ہوگا۔ چونکہ کثرت کیساتھ یہہ خواہش کی گئی ہو کہ اسکا ترجمہ اردو مین ہونا اِس ضروری ہے۔ کیونکہ ایسا کون ہوگا جسکو اپنی اولاد کی تندرستی۔ حفاظت صحت اُن کی درازیٔ عمر اور آرام کی خواہش ہو۔ اسلئے اپنے احباب کی خواہش کے مطابق اس نادر اور لاجواب کتاب کا ترجمہ بزبان اردو کر کے نہایت صحت و صفائی کیساتھ عمدہ دبیز کاغذ پر خوشخط طبع کیا ہے۔ اور اس مین بھی شک نہین کہ بچون کی پرورش و غور و پرداخت حفاظت و معالجہ کے لئے اِس سے بہتر کتاب ہمارے معائنہ مین نہین آئی۔ بلا مبالغہ ہم کہہ سکتے ہین کہ یہہ کتاب اِس قابل ہے کہ ہر گھر مین کیا بلکہ ہر شخص کو اپنے پاس ایک ایک جلد رکھنا اور اپنے گھر کی مستورات کو اچھی طرح پڑھا۔ سُنا اور سمجھا کر اِس کے اوپر عمل کرنیکی ہدایت کرنا چاہئے۔

اِس کتاب مین حمل قرار پانے سے بچون کے جوان ہونے تک کی تمام ضروری ہدایات طریقہ۔ اصول۔ اور علاج نہایت آسان۔ عام فہم زبان مین درج کئے ہین منجملہ اِن کے چند بیانات مشتے نمونہ از خروارے درج ذیل کرتے ہین

(۱) جب بچہ پیٹ مین ہو تو ماں کو کیا لازم ہے؟

(۲) حاملہ کی تندرستی رہنے کے واسطے پند و نصائح۔

(۳) وہ کون فعل ہین جن کا اثر بچون پر ہوتا ہے اور اُن کی خرابی سے بچون کو نقصان پہونچتا ہے؟

(۴) حمل مین بچہ کے بیمار ہو جانے کے کیا اسباب ہین؟

(۵) زچہ خانہ کیسا ہونا چاہئے؟

(۶) وضع حمل کے لئے کن کن چیزون کا بندوبست رکھنا چاہئے؟

(۷) وضع حمل کے بعد بچہ کی کیا حفاظت ہوتی ہے؟

(۸) نال باندھنے اور نہلانیکا کیا قاعدہ ہے؟ وغیرہ وغیرہ۔ قیمت اِس کتاب کی باوجود اِن خوبیون کے بنظر افادۂ عام بہت کم رکھی گئی ہے۔ یعنی معہ محصول فیس ویلیوپے ایبل وغیرہ عصہ مین مِل سکتی ہے المشتہر منصرم مطبع

ناول نورایں

یہہ ناول پہلے مسز مے اگنیس فلیمنگ صاحبہ ایک مشہور ناولسٹ کا تالیف کیا ہوا انگریزی زبان مین تھا مگر عام فہم نہونیکی وجہ سے منشی محمد خلیل الرحمن صاحب نے اسکو اردو ترجمہ کر کے ناظرین کو ایک خاص دلچسپی کا موقع دیا۔ اسمین شک نہین کہ مترجم کی سلاست زبانی اور ناول کے نتیجہ خیز مضامین ناول کے پڑھتے ہی شائقین کے دل مین ایک قسم کی [illegible] سے پیدا کر دیتے ہین اور پھر جب تک تمام و کمال ناول ختم نکر لیا جا سے طبیعت آسودہ نہین ہوتی فی الواقع یہہ ناول شائقین کے ملاحظہ کے قابل ہے قیمت کچھ نہین ہے صرف امید کہ ہمارے قدردانان ناول اِس نادر کتاب کی خریداری کے لئے بہت جلد ہمارے کارخانہ مین فرمایش بھیجینگے اور ۱۳ مین بذریعہ ویلیوپے ایبل طلب فرمائین گے۔

ویلس کی ایک شاہزادی

یہہ ناول بھی پہلے ایک انگریزی ناول تھا جسکی بابت بھی یہہ کہنا مبالغہ سے خالی نہوگا کہ بہ نسبت اور تمام ناولون کے یہہ ناول فرد تھا لیکن اب اِس کا اردو ترجمہ جو بہار گو صاحب نے کیا ہے۔ کیا کہنا۔ نور علیٰ نور ہے۔ پُر اثر مضامین ناول دیکھکر شائقین باریک مین کا دل کبھی اجازت نہین دیتا کہ بلا ختم کئے ہوئے ہاتھ سے رکھ دیا جائے۔ چھپائی اور لکھائی بھی چشم بد دور قابل دید و لائق پسند ہے علاوہ محصول ڈاک قیمت صرف ۱۲

جذبۂ عشق

یہہ ناول جو حال مین طبع ہوا ہے ناول ٹرائیف آف لف کا ترجمہ ہے۔ پہلے یہہ ایک یونانی ناٹک تھا بعدہٗ اِسکو ایک لائق یورپین نے ناٹک کے پیرایہ مین کیا اور اب انگلش ناول سے ترجمہ ہو کر چھپا ہے۔ اِسکی خوبی دیکھنے پر منحصر ہے۔ المشتہر

کشن سروپ ورما منصرم مطبع وِدّیا درپن کانپور

مہابہارت

سرگارُدہن پرب

یعنی

مہابہارت کا اٹھارہوان پرب

پہلا ادہیائے

راجہ جدہشٹر کا سُرگ اور نرک دیکہنا اور اپنے بہائیون اور دہرشٹ دُمن آدک شوربیرون سے ملنے کیلئے راجہ اندر سے کہنا

سری نارایِن اور منشون مین اُتم نر اور سرستی دیوی کو ڈنڈوت نمشکار کرکے جے اتہیاس برنن کرتے ہین راجہ جنمے جے نے بیشم پائن جی سے پوچہا کہ ہے مہامُنی میرے پِتامہ پانڈون اور راجہ دہرتراشٹ کے پُترون نے سنگرام کرکے سُرگ کے کون کون سے استہان پائے کرپا کرکے برنن کیجئے۔ بیشم پائن جی نے کہا کہ جب راجہ اندر اور دہرمراج جی مردگن اور دیوریشی نارد جی سمیت راجہ جُدہشٹر کو رتھ مین سوار کراکے سُرگ مین لیگئے درجودہن کو سُرگ مین اونچے سنگہاسن پر بیٹھے ہوے دیکہا گندہرب چارون طرف کہڑے ہوے اُنکی استت کرتے تہے چنور مورچہل لئے ہوے گندہرب اُس کے گرد کہڑے تہے یہہ شوبہا درجودہن کی سُرگ مین دیکہکر راجہ جُدہشٹر کو بڑا اشچرج ہوا کہ ایسے ادہرمی پاپ آتما درجودہن نے یہہ پوتر استہان کیونکر پایا اور اپنے بہائیون مین سے یا دہرشٹ دُمن یا راجہ براٹ و درو پد۔ بہیشم پِتامہ مین سے کسی کو وہان نہ دیکہا۔ نارد جی سے راجہ جُدہشٹر نے کہا کہ درجودہن دُشٹ آتما نے ایسے کہوٹے کرم ہمارے ساتھ دُنیا مین کئے جنکو سمرن کرکے بڑا دُکہہ ہوتا ہے مین سُرگ سے پوتر استہان مین ایسے دُشٹ کے پاس کبہی نواس نہین کرونگا جہان میرے بہائی بہیم سین ارجن آدک اور رانی دروپدی گئی ہون وہان مین بہی رہنا چاہتا ہون اُسی جگہہ مجہے بہی بہیجدیجے نارد جی نے ہنسکر کہا کہ یہہ سُرگ لوک ہے یہان شترو تا اور ایر کہا نہین کرنی چاہیئے راجہ درجودہن نے بڑا بہاری سنگرام کرکے شسترون کے سنمکہہ موت پائی ہے اِس کارن یہہ اوتم استہان سُرگ لوک مین اُسکو ملا ہے سنسار مین جو کشٹ اُسنے تمکو دیا اُن باتون کو اب یاد مت کرو اور راگ و دویش بیر بہاؤ کو چہوڑکر راجہ درجودہن سے پریم سنجگت ملو راجہ جُدہشٹر نے کہا کہ اِس درجودہن کے کارن بہاری سنگرام ہوکر کڑورون شوربیر اور ہاتہی گہوڑے وغیرہ جاندار مارے گئے ہین ایسے پاپی دُشٹ آتما درجودہن کے پاس مین نہین رہونگا مین وہان جانا چاہتا ہون جہان میرے بہائی ارجن بہیم سین آدک دروپدی رانی اور راجہ براٹ اور دروپد جی گئے ہین اُنہین میرے یہان کسی کو نہین دیکہا مجہکو اُن کے پاس لیچلو اور مہاپراکرمی سورج پُتر راجہ کرن سے بہی ملا چاہتا ہون اُس سے بہی ملاد و جُدہشٹر کے پریم بہرے بچن سُنکر دہرمراج اور راجہ اندر بہت پرسن ہوئے اور یہہ کہا کہ جو تمہاری یہی اِچہا ہے تو جاؤ اُن سبکو دیکہلو ایک دیودوت راجہ کے ساتھ کیا

آگے آگے وہ دوت اور اُس کے پیچھے پیچھے راجہ جُدہشٹر چلے آگے جاکر ایسا رستہ آیا جہان بہت سی گھٹہ ان بڑے بڑے چھہر
لمبی لمبی گہاس جابجا ہو دہر اور جا بجا لہو اور پیپ کی کیچڑ ہڈیون کے ڈہیر کیچڑ مین بُری صورت کے کیڑے کُلبلا رہے تہے جہان تہان
اگن جل رہی گرم تیل کی کڑاہی اور گرم شلا بہت سی دیکھین جگہہ جگہہ گرم جل بہرا ہوا تھا بدبو ست ناک سڑنی جاتی تہی کانٹون کا
رستہ دیکہا جہان ایک قدم چلنا دشوار تھا بئی ترنی ندی اور شالملک برکش بہی دیکہا ایسے تہے . . . برکش دیکھے جن کے پتے
چُہری کی دہار کے سمان تیز تہے لوہے کی گرم شل دیکھی جس کے پاس ہوکر گذرنا دشوار تھا ایسے رستہ مین راجہ جُدہشٹر کو تہوڑی دیر
چلنا بہت ہی ناگوار گذرا سب چیزون کو دیکہتا ہوا جُدہشٹر من مارے چلا جاتا تھا اُس دیو دوت سے جُدہشٹر نے پوچہا کہ کتنی دور
اِس رستہ مین ہمکو اور چلنا پڑے گا ہمارے بھائی کہان ہین اور اِس لوک کا کیا نام ہے - دیو دوت نے کہا کہ بس یہانتک آپکو مارگ
دکہانیکی آگیا دیوتاؤن نے دی تہی - اب یہان سے واپس چلئے جب راجہ جُدہشٹر وہان سے لوٹے تو یہہ آواز اُس نے سُنی کہ ہے کل
پوتر کرنے والے دہرم راج رشی جُدہشٹر تمہارے یہان آنے سے ہم سب کو بہت سُکہہ ہوا راجہ جُدہشٹر نے یہہ آواز سُنکر اچنبہ کیا کہ
یہہ کون لوگ ہین جو اِس نرک روپ استہان مین ایسے کشٹ بہوگ رہے ہین راجہ نے پوچہا کہ آپ کون ہین مجھے اپنا نام تو
بتاؤ یہہ آواز آئی کہ مین بہیم سین اور مین ارجن ہون نکل سہدیو درشٹ دومن اور رانی دروپدی اور دروپدی کے پانچون پُتر ہمارے
ساتھ ہین راجہ جُدہشٹر کو بڑا شوک ہوا - اُس نے کہا کہ میرے بھائی ایسے ایسے سوکرمی جنہون نے برسون تک جگ - جوگ جپ
تیرتہہ جاترا کی ہے اور رانی دروپدی ایسی پت برتا اور اُسکا بھائی دہرشٹ دُمن جو اگن کُنڈ سے اُتپن ہوئے ایسا کشٹ کیون
اُٹھا رہے ہین اُنھون نے ایسا کون سا پاپ کیا تھا جو اِس نرک مین بہیجے گئے - راجہ جُدہشٹر سوچ بچار کرنے لگے اور دہرم راج
کی نندا کی کہ پاپی دُرجودہن کو وہ سُرگ اور طرح طرح کے بہوگ بلاس اور ارجن بہیم سین نکل سہدیو آدک میرے بھائیون اور
بیٹون کو یہہ نرک دیا جہان ایک چہن ماتر نہین ٹہرا جاتا ہے دیو دوت سے کہا کہ تم راجہ اندر سے اِسکا کارن پوچھ آؤ مین خود وہان نہین
جاؤنگا - دیو دوت راجہ اندر کے پاس گیا اور راجہ جُدہشٹر کا سندیسا سُنایا - اتی سری آدم کرت مہابہارتے سرگاروہن پرب راجہ جُدہشٹر کا سُرگ اور نرک

دوسرا ادھیائے

دیوتاؤن کا جُدہشٹر کے پاس آنا اور سمجہانا کہ درونا چارج سے چہل سنجگت ہا بانی کہنے کی کارن آپکو نرک بہی دکہایا گیا

بیشم پائن جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ جب دیو دوت نے دیوتاؤن کی سماج مین راجہ اندر سے راجہ جُدہشٹر کا سندیسا کہا تو راجہ
اندر دیوتاؤن سمیت راجہ جُدہشٹر کے پاس چلے آئے اُن کے آتے ہی وہ دُرگندہی اور بئی ترنی ندی اور شالملک برکش سب جاتے رہے
اور سُگندہت بایو چلنے لگی چارون طرف اچہے اچہے خوشنما پہول کہلے ہوئے نظر آئے راجہ جُدہشٹر نے راجہ اندر اور مردگن بسو
دو اشونی کمار اور بہت دیوتاؤن کو وہان دیکہا اُسکا چت پرسن ہو گیا - دیوتاؤن نے راجہ جُدہشٹر سے
کہا کہ ہے مہاتما راجہ جُدہشٹر تم اپنے انباشی لوک مین آؤ تمہین کرودہ کرنا نہین چاہئے - ہے راج رشی سب راجہ نرک دیکھنے کے
جوگ ہین شبہہ اور اشبہہ کرمون کے دو ڈہیر ہوتے ہین جو اچہے کرمون کو پہلے بہوگتے ہین اُنکو اشبہہ کرم پیچھے بہوگنے پڑتے

ہین جو اُشبہ کرم۔ پہلے بھوگ لیوے اُسے سُرگ پیچھے ملتاہے ہم دیوتا تمہاری شُبہ چنتک ہین اِسلئے تمکو نرک پہلے دکھایا ہے
تمنے اسو تہاماں کے بلہے درونا چارج سے چہل سُنجگت متھیا بانی کہی تہی اس کارن آپکو نرک بہی متھیا روپ کرکے دکھایا گیا ہے
وہ بہی تہوڑے سے کشٹ سے دیکہہ لیا اِسی لئے ارجن بہیم سین نکل۔ سہدیو۔ درو پدی کرشنا نے بہی نرک دیکہا ہے وہ بہی
تہوڑے کشٹ سے ادہار ہوگئی ہاری طرف کے سب راجہ جو شستروں کے سنمکہہ مارے گئے تھے سُرگ مین پہونچ گئے
ہین اور سوچ پُتر کرن تمہارا بھائی بہی اپنے استہان مین پہونچ گیا ہے اُسکو بہی اب تم دیکہوگے اپنا چت پرسن کرو اور جو تمنے
سو کرم کئے ہین اُنکے سُکہہ یہان بہوگو سُرگ مین دیوتا گنہر گندہرپ اور اپسرا تمہاری سیوا کرینگے جیساکہ راجہ ہرشچندر آدک نے اپنے
سوکرم سے اوتم لوک پایا ہے تم بہی اُنکی سمان سُرگ پاؤگے راجہ مان دہاتا بہگیرت اور راجہ دسرتہہ کا پُتر بہرت اپنے اپنے لوکون
مین سُکہہ بھوگ رہے ہین اسیطرح تم بہی سُرگ مین انند کرو اور ان سبہا سے ملو اب تم اِس سُرسری یعنی دیو ندی گنگا مین جو تینون
لوکون کے پوتر کرنے والی ہے اشنان کرو جو منش بہاؤکے شوک اور ایر کہا آدک راگ دویش ہین سب دور ہو جاوینگے۔

اتی سری مہابھارتے سرگارو ہن پرب راجہ جدہشٹر کا سندیہا سُنکر دیوتاؤن کا آنا اور سمجہانا دوسرا ادہیائے

تیسرا ادہیائے

دیوتاؤن سمیت راجہ جدہشٹر کا گنگاجی مین اشنان کرنا منش دیہہ تیاگ دب دیہہ پانا اور اپنے بھائیون اور شور بیرون کو پہچاننا

بیشمپائن جی نے راجہ جنمیجے سے کہاکہ دیوتاؤن نے راجہ جدہشٹر کا سندیہہ نورت کرکے گنگاجی مین اشنان کرنے کو راجہ جدہشٹر
سے کہا راجہ پرسن ہوگیا دہرم راج جی نے راجہ جدہشٹر سے کہاکہ ہے مہا گیانی پُتر جدہشٹر مین تمہارے شُبہ آچرنون سے بہت پرسن
ہون مین نے تین دفعہ تمہاری پریکشا لی تم اپنے دہرم پر استہت رہے اور کشٹ مین بہی تمنے اپنے دہرم کو خوب نباہا تمہارے بھائی
بہی اپنے اپنے پونیت آچرنون سے بیکنٹہہ مین نواس کرنے کے جوگ ہین نرک کے جوگ نہین ہین دیوراج اندر نے تمکو اپنی مایا
دکہائی تہی۔ سب راجاؤن کو نرک آوش بہوگنا پڑتا ہے اِس کارن سے دو مہورت تک تمنے بہی نرک دیکہا ہے۔ ہے بہترکرشنا
دروپدی بہی نرک کے جوگ نہین ہے وہ سُرگ کی لکشمین ہے تمہارے کارن اگن کنڈ سے پرتہی پر آئی تہی اب تم تینون لوک کے
پاون کرنے والی گنگا مین پرسن چت اشنان کرو جو سنساری موہ نورت ہو جاوین دیوتاؤن سمیت راجہ جدہشٹر نے گنگاجی مین اشنان
کیا منش شریر راجہ جدہشٹر نے تیاگ کر دبت دیہہ پائی ایر کہا آدک راگ دویش کے شوک سب جاتے رہے وہان سے راجہ جدہشٹر
دیوتاؤن سمیت سُرگ مین گئے جہان اُس کے بھائی ارجن۔ بہیم سین۔ نکل۔ سہدیو۔ اور بدہ مان راجہ دہرتراشٹ کے پُتر اپنے
اپنے استہان پر براجمان تہے وہان راجہ جدہشٹر کے پہونچتے ہی دیوتاؤن مہرشیون کنہر گندہرپون نے راجہ جدہشٹر کی استت کی
پہر راجہ جدہشٹر کی اچہا انوسار راجہ جدہشٹر کو وہان لیگئے جہان کورو راج براجمان تہے اُس جگہہ سری کرشن مہاراج اپنے مہا پرکاش وان

سروپ سے شنکھہ چکر گدا پدم دہارن کئے ہوئے منشون مین اُتم ارجن سمیت ادہشٹت سنگھاسن پر براجمان دیکھے برہماجی سے آدلیکر سب دیوتا اور رشی گن اُنکی پوجا اور اوپاسنا کر رہے تھے اُس شوبہا کو دیکھکر راجہ جُدہشٹر بہُت ہی پرسنّ ہوے اور شیام سُندر کے درشن کرکے راجہ جُدہشٹر کو پرم آنند پراپت ہوا۔ راجہ جُدہشٹر نے پریم مین مگن ہوکر شری بھگوان بیکنٹھہ لوک کے سوامی کا بدہ بہانت پوجن کیا دونون نر نارائن پریت سے راجہ جُدہشٹر سے پرسنّ من ہوکر ملے وہان سے چلکر مردگن اور دیوتاؤن سے سیوت بھیم سین کو دیکھا کہ برن دیوتا کی گود مین دبت سروپ دہارن کئے ہوئے براجمان تھے دونون پرسپر پریت سے ملے پھر دوسرے استہان پر اشونی کمارون کے سنگھاسن پر نکل سہدیو کو اور اسیطرح دروپدی کو بھی اپنے پرکاشمان سروپ مین دِبت دیہہ دہارن کئے ہوئے دیکھا۔ راجہ اندر نے کہا کہ ہے مہاتما راج رشی جُدہشٹر رانی گاندہاری اور دروپدی جنکا جنم منشون کیطرح یونی سے نہین ہوا تھا یہہ دونون مِرتُک لوک کی لکشمین ہین تمھارے کارن ان دونون نے منش شریر کو دہارن کیا تھا اب یہہ اپنے اپنے استہان پر براجمان ہین راجہ جُدہشٹر پریت پوربک رانی دروپدی اور گاندہاری سے ملے پھر پانچون پُتر دروپدی کے دیکھے جو پانچون گندہرپ تھے پھر گندہرپون کے راجہ دہرتراشٹ کو دیکھا جو راجہ پنڈو کا بڑا بھائی ہوا۔ کنہر گندہربون سے سیوا کیا گیا اونچے استہان پر براجمان اُنکو گندہرپ گانا سُنا رہے تھے۔ پھر راجہ اندر نے کہا کہ ہے جُدہشٹر کُنتی پُتر کرن کو دیکھو جو رادہا کا پُتر سنسار مین پرسدہ ہوا شُندر بوان مین سُورج کی سمان پرکاش کرتا ہوا جاتا ہے۔ ہے راجن سادہ گن بسو یدیو امرت نام بڑے پراکرمی ساتکی جی کو اور مہارتھی بھوج اور برشن منشون کے سموہ کو دیکھو سو بہدرا کے پُتر راجی چندرمان کی سمان ابھمنون کو چندرمان جی کے ساتھ دیکھو اور یہہ کُنتی اور مادری تمھاری ماتا راجہ پنڈو تمھارے پِتا کے ساتھ دبت شریر دہارن کئے ہوئے ادہشٹت بوان مین میرے پاس تمھارے درشنون کے لئے آتی ہین اُنکو دیکھو اور یہہ دروناچارج جی برہسپت جی کے ساتھ اور جو شوربیر راجہ یکش پوتر پُرش گندہربون کے ساتھ بوان مین بیٹھے ہین اُنکو دیکھو جنہون نے کرم اور یدّہ کے دوارا سنگرام کرکے شستبرون کے سنمکھہ منش شریر تیاگ کیا ہے اُنکو دبت روپ دہارن کئے ہوئے دیکھو کہ پرکاشمان بوانون مین یکش کنہر گندہربون کے ساتھ جاتے ہین۔ اِتی سری رام کرت مہابھارت سُرگارُوہن پرب راجہ جُدہشٹر کا سب بھائیون کو دروناچارج آدک شوبیرُن

چوتھا ادہیاے

جِس جِس دیوتا کے انش سے ارجن بھیم سین نکل سہدیو بھیشم دروناچارج آدک سنسار مین پیدا ہوئے تھے اُنہین کیطرف سُرگ مین تھا دیکھنا

بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جو جو شوربیر راجے مہاراجے جس جس دیوتا کے انش سے پیدا ہوئے تھے راجہ جُدہشٹر نے اُنکو مِرتُک مین اُسی دیوتا کے ساتھ دیکھا بھیشم جی مہاراج کو بسو دیوتاؤن کے ساتھ اور دروناچارج جی کو برہسپت جی اور کرت برما کو مردگن پردیمن جی کو سنت کمارون کے ساتھ دیکھا اور پھر وہ سب اُنہین دیوتاؤن مین پرویش کر گئے راجہ دہرتراشٹ نے جو گندہربون کا راجہ تھا اُس نے کوبیر پوری کو پایا جو بہُت مشکل سے کسی کو پراپت ہوتی ہے پنڈو راجہ مہیندر لوک کو گیا اور بھورے شرو اور شل راجہ بھو اوگر سین بسدیو اور اپنے بھائی سنکھہ سمیت اوتر راج کمار یہہ سب بسو دیوتاؤن مین پرویش کر گئے بدر جی دہرم راج مین سے ہو گئے بھگوان بلدیو جی رساتل مین پرویش کر گئے جنہون نے برہماجی کی آگیا سے جوگ سامرتہہ کے دوارا پرتھی کو دہارن کیا ہوا ہے اور جو جو دیوتاؤن کا

دیوتا سناتن ناراین نام اُس کے انش روپ بہرسی باسدیو بھگوان کرم کی انست ہو جانے پر اُسی اپنے لچھن سروپ مین لے ہوگئے باسدیو جی کی سولہ ہزار استری کال کی پریرنا سے سرستی مین ڈوب گئین تہین اور وہان سے شریر چھوڑکر سرگ مین پہونچین اور اپسرا روپ ہوکر بشنو بھگوان کی سیوا مین جا موجود ہوئین گٹھوت کچ آدک یکش اور درجودہن کے سب ساتھی جو راچھس تھے اُنہون نے کوبیر کے بھون کو پایا جہان اور یکش اور راچھس رہتے ہین تہے راجن جو جو دیوتا اور گندہرب یکش راچھس برہماجی کی آگیا انوسار ترلوکی ناتھ کے پرتہی پر جانے ارتہات اوتار دہارن کرنے سے جس جس روپ مین پرگھٹ ہوئے تہے وہ سب پرتہی پر اپنا اپنا جش اور پراکرم دکہاکر سب پرم دہام کو پہونچے اور اپنے اپنے اصلی روپ مین پرویش کر گئے جیسے سری رام چندر اوتار ہوا تھا سب دیوتا اور راچھس پرتہی پر جنم لیکر آخیر مین اپنے اپنے سروپ مین لے ہوگئے تھے نارائن جی کو پرتہی کا بہار اوتارنا تھا وہ کام کرکے پہر پرم دہام کو چلے گئے جو منش سردہا اور پریت سے اُن کے چرتر گان کرتے ہین وہ بہی پرم دہام کے ادہکاری ہوتے ہین اسلئے مہاتما رشیون نے نارائن کے چرتر پرانون اور انیک پستکون رامائن بہاگوت مہابہارت وغیرہ مین ابستار پوربک پریم پریت سے گائے ہین جو منش ان پستکون کو سردہا اور پریت سے پڑہتے پڑہاتے ہین اُنکو پرم پد (موکش) ملتا ہے۔

اتی سری رام کرت مہابہارتے سرگاروہن پرب سب دیوتاؤن اور راچھسون کا پرم دہام مین پہونچ لوک مین جاکر اپنے سروپ مین پرویش کرنا چوتھا ادہیاے

پانچوان ادہیاے

راجہ جنمے جے کا جگ سمپورن کرنا اور بیشم پائن جی کا اُنکو مہابہارت سُنانا

اوگرشروا جی نے سب رشیون اور منیشرون کو نیمشارنتیرتھ مین یہہ کتہا سُنا کر کہا کہ جب راجہ جنمے جے نے تپودہن بیشم پائن جی سے یہہ سب اتہاس سُنا اُنکو بچتر کتہا ارتہات سمپورن سنیاؤن کے شور بیرون کو جو سنگرام مین مارے گئے گنگا جی مین سے نکلنے اور پہر سپہر ملنے کا برتانت سُنکر اشچرج پرابت ہوا پہر اُنہون نے بیشم پائن جی سے کہا کہ جو پرش شریر چہوڑکر بیکنٹہہ کو چلے گئے اُنکا پہر پرتہی پر پرتیکش آنا ناممکن ہے اور اپنے پتا پریچہت کو دیکہنے کی اچہا کی بیشم پائن جی نے بیاس جی کا سُمرن کرکے اواہن منتر جپا اور راجہ جنمے جے کو راجہ پریچہت کے منتریون سمیت درشن کرادئے جیسا کہ پہلے برنن ہو چکا ہے۔ جو رشی مُنی راجہ جنمے جے کو جگ کرا رہے تہے اہوتی کے سمپورن ہونے پر اُنہون نے جگ کو سماپت کیا استیک رشی بہی سرپون کو اُس سرپ جگ سے بچاکر بہت خوش ہوئے راجہ نے سب برہمنون کو جو جگ استہان مین موجود تھے دکشنا اور دان مان سے پرپورن کرکے پوجن کیا اور سب کا مان پرتشٹھا کرکے بدا کیا جاجک لوگون کو بہت پرکار کے بستر باہن آدک دیکر بدا کردیا برہمن لوگ راجہ سمیت تچھک شلا استہان سے ہستناپور مین آئے راجہ جنمے جے نے سری کرشن چندر مہاراج کا امت پربہاؤ اپنے ہردے مین دہارن کرکے اور اچہی طرح سے پرجا پالن کرکے اچہا راج کیا اور اپنے پتا اور پتامہ پانڈؤن کے نام سے بہت سے دہرم شالا اور چہتریان کوئے باؤلی باغ سمیت بنوائے اور اُن کے جش کو بکہیات کیا اوگرشروا نے کہا کہ راجہ جنمے جے کی جگت مین بیاس کی آگیا سے بیشم پائن کا برنن کیا ہوا اور اپنا جانا ہوا یہہ پرم پوتر اتہیاس مین نے آپ سب رشیون کو سُنایا یہہ

اننت گرنتھ اس پوتر جے اتہیاس سنسار سے اودہار کرنیوالا اتی سریشٹھ ہے سرب ورتن سار تہ وان پرم بیگیشر مہاگنی بیاس جی کا بنایا ہوا مہاتما پانڈؤن کا اکہنڈ جش اور پرتاپ پرتھی پر پہیلا سنے کے کارن جوگ بل سے دب نیتر رکہنے والے بیاس جی نے مہابھارت سنگرام کو دیکھکر اس گرنتھ کو بنایا ہے جو شردہ آتما پرش اس گرنتھ کے ہر ایک پرب کو سردہا سے پڑہینگے پڑہاوینگے اور سُنینگے سُناوینگے وہ سنساری پاپون سے آوش موکش پاوینگے اس سنسار مین جے اور لکشمین اور سنساری ہوگ اور انند مانکے سُرگ مین جاکر پرم انند بھوگینگے اس بھارت کتہا مین پورن برہم پرماتما سری باسدیوجی کے پرم پونیت چرتر اور جش برنن کئیے ہین جو نر نارائن نے پرتہی پر جنم لیکر دیوتاؤن سہت سنسار مین کئیے اور سنسار کے پرشون کو اپنی ادبہت لیلا پرتکش دکہائی شردہ کے سہیت اس گرنتھ کے چترائش اور جو پرش شردہا سے سُنینگے اُن کے پترون کی موکش ہوگی اور شردہا سے ترپتی پاوینگے ہے رشیون مُنیشرون اس مہابھارت مین ارتہ دہرم کام موکش سب کا برنن کیا ہے اسی کے آشے پر اٹھارہ پوران بنے ہین یہہ جے نام اتہیاس سب پاپون کو دور کرنے والا اور سُرگ کا دینے والا اور موکش پرکاشتا ہے جو استریان گربہ وتی اسکو شردہا سے سُنینگی پتر بہاگوان اتہوا پُتری سوبہاگنی پاوینگی بیاس جی مہاراج نے چارون دیدون کے شیش اُن کے ارتہہ سے ساٹھہ لاکھ سنگہتا کو بنایا ہے اُس مین سے تیس لاکھ تو دیولوک مین برتمان ہے پندرہ لاکھہ پترلوک اور چودہ لاکھہ یکش لوک مین اور ایک لاکھہ اس منش لوک مین بکہیات ہے نارد جی نے دیوتاؤن کو اور است دیو شی نے پترون کو اور سکہدیوجی نے راچہس اور یکشون کو بیشم پائن جی نے منشون کو سُنائی بیاس جی نے پرتہم اس گرنتھ کو پچ کے سکہدیو اپنے پتر اور بیشم پائن اپنے چیلہ کو پڑہایا مین بہجا اُٹھاکر کہتا ہون کہ جو منش شردہا سے اس کے ایک یا آدہے اشلوک کو بھی پڑہینگے وہ بھی سنو منا پاوینگے منش کو اُچت ہے کہ اچہا اور بہے یا لوبہہ سے کبہی اپنے دہرم کو نچہوڑے اور جیون کی نمت بہی دہرم کو نہ چہوڑے اور دُکہہ سُکہہ آدک سب بستو ناش مان ہین آتما اناشی ہے۔ اتی سری مہا کرت مہابھارتے سُرگارُوہن پرب مہاتم برنن پانچوان ادھیائے۔

چھٹا ادھیائے

راجہ جنمیجے کا پرشن کہ مہابھارت کتہا سُنکر دان پُن آدک سے کیا کرنا چاہئے بیشم پائن جی کا جواب

بیشم پائن جی سے راجہ جنمیجے نے پوچھا کہ گیانی پرشون کو مہابھارت کتہا سُنکر کیا دان پُن کرنا اُچت ہے اور اس کی پارنا مین کس دیوتا کو پوجن چاہئے سب مہا مُنی بیشم پائن جی نے کہا کہ ہے راجن اس کتہا کے شروع کرنے کا پہل پہلے تمکو سُناتا ہون کہ سری کرشن جی سے لیکر سب دیوتا پرتہی پر کریڑا کرنے (کہیل تماشا) کو آئے تھے جس کام کو آئے تہے جب وہ کارج ہوچکا تو پہر سُرگ کو چلے گئے اور جس جس دیوتا کے روپ یا انس تہا اُسی مین جاملے جیسا کہ مین پہلے پرب مین سُنا چکا ہون سری نارائن اور دیوتاؤن کا جش اور پراکرم برنن کرنیسے منش کے سب پاپ دور جاتے ہین جو شردہاوان پرش مہابھارت کا پاٹ کرے وہ نس سندیہہ (بلاشبہہ) پرم سدہی ارتہات موکش کو پراپت ہوگا جو منش اس کے ارتہہ اور بہاؤ کو چت لگاکر شردہا سے پڑہے پڑہاوے گا وہ گنگا آدک تیرتہون کے اشنان کا پہل پاویگا یدہ پوربک ارتہات اسکا پارائن کرکے جو منش شروع کرے اور اُن مہاتماؤن کا جنکا جش اس پُستک مین برنن ہوا اُنکا شردہ کرے اور جتہا شکت (مقدور کے موافق) برہم بہوج کراوے وہ موکش کا ادہکاری ہے شروتا کو اوچت ہے کہ گئو دان کانسی کی دہوہنی سمیت کہانے

پہنیے کی سب سامگری پرتہی - بستر - پات - اونی پارچہ - پیتامبر ریشمی پارچہ - گہوڑے ہاتھی آدک پلنگ پالکی رتہہ وغیرہ سواریان دان کرے اور اب مہاراجاؤن کو اُچیت ہے کہ وہ اپنا شریر اور استری پتر پُتری وغیرہ کا دان کرین جو شردہا وان دہرماتما ایسا دان کرتے ہین اُنکو پرابت ہوتا ہے وہ اور اُن کے باپ دادا پردادا تک سُرگ مین نواس کرتے ہین شروتا پُرش (کتہا سُننے والون کو شروتا کہتے ہین) شردہا سے پوتر چیت ہوکہ پرشوک سے سندیہہ رہت ایکاگر چیت (یکسو خاطر) اندریون کو جیتنیے والا پراے گُن مین دوش نہ لگانے والا بید پاٹھی برہمن مدہر بہاشی (شیرین کلام) شاسترون کا جاننے والا کام کرودہ لوبہہ رہت اپنے کرم مین ساودہان برہمن سے اِس کتہا کو شروَن کرے جسکے اُچارن مین اکشر بہنگ نہووے پریت سے کتہا سُناوے کتہا کے آرنبہہ سے پہلے سری نارائن اور نرون مین اُتم نر اور سرستی دیوی کو نمشکار کرکے کتہا آرنبہہ کرے ایسے شروتا (سُننے والے) اور بکتا (سُنانے والے) دونون بوانون مین بیٹہہ کر سُرگ کے بہوگ بہوگتے ہین اپسرا اور کنہر وگندہرپ اُنکا آدر ستکار کرتے ہین پرتہم پارنا ارہتات پہلے پارنا مین اگنی گوشٹم جگ کا اور دوسرے پارنا مین اتی راتری جگ اور تیسرے پارنا مین دوبادشا جگ کا پہل پاوے دونون یعنی سننے سُنانے والے کو سُرگ پراپت ہوا ور بوانون مین بیٹہکر دیوتاؤن کے ساتھہ بہار کرتے اور ہزارون برس تک سُرگ کے بہوگ بہوگتے ہین چوتھے پارنا مین باجپئے جگ پہل اور پانچوین پارنا مین دوگنت جگ اور چھٹے پارنا مین بہی دوگنت جگ کا پہل اور ساتوین پارنا مین ترگنت جگ کا پہل پاکر سُرگ مین ہزارون برس نواس کرتا ہے آٹھوین پارنا مین راجسوی جگ کا پہل پاکر چندرمان کی سمان بوان مین دیوتاؤن کے ساتھہ نواس کرتا ہے نوین پارنا مین اسومیدہ جگ کا پہل پاکر بہت اچھے پرکاشمان بوانون مین دیوتاؤن کے ساتھہ سُرگ مین نواس کرتا ہے گندہرپ اور اپسراؤن سے پوجن کیا جاتا ہے پہر بشن لوک کو پراپت ہوتا ہے اب وہ برنن کرتا ہون جو کتہا کہنے والے برہمن کو بہینٹ کرنی چاہیئے پہلے کتہا کے آرنبہہ ہونے پر برہمنون سے سوستی بچن کراکے پرب کے سماپت ہونے پر اپنی سامرتہہ کے انوسار برہمنون کا پوجن کرے پوشاک اور بستر سگندہ بستوؤن سے سگندہت کرکے تسمی (کہیر) اور مٹھا بہوجن کراوے اور پہر مول پہل آدک میوہ سمیت بستر برہمن کو دیوے سبہا پرب کے ختم ہونے پر مالپوئے اور لڈو آدک بہوجن کراوے بن پرب (ارن پرب) کے شروع ہونے پر مول پہل (میوہ تروخشک) بہوجن کراوے اور بن پرب کے سماپت ہونے پر کنبہہ دان (جل پرتنون مین بہر واکرپُن کرے - برآٹ پرب سماپت ہونے پر نانا ن پرکار کے بسترون کا دان کرے اُدیوگ پرب سماپت ہونے پر سن بانجہت بہوجن جو بید پاٹھی برہمنون کو کہلاوے اور اچھے اچھے پہول تال چندن اور سگندہی سے پوجن کرے - بہیشم پرب سماپت ہونے پر اچھی اچھی سواریان دان کرے اور اچھے بہوجن کہلاوے - درون پرب سماپت ہونے پر پلنگ اور دہنش بان اور اچھے اچھے شسترکہڑگ وغیرہ دینے جوگ ہین کرن پرب کے سماپت ہونے پر ... اور شل پرب سماپت ہونے پر لڈو وغیرہ سب طرح کی مٹہائی اسیطرح گدا پرب کے سماپت ہونے پر مونگ ملے بہوجن - استری پرب کے ختم ہونے پر رتن اور جواہر کا دان کرے اور روشک پرب یعنی استری پرب کے آرنبہہ مین گہی آٹا چانول وغیرہ کا دان کرنا جوگ ہے اسیطرح شانتی پرب کے آرنبہہ مین ہبت یعنی گہی آدک بہوجن کے بستوؤن کا دان برہمن کو دیوے اسومیدہ پرب اور نیز آشرم باس پرب کے سماپت ہونے پر بہت بہوجن کراوے موسل پرب کے ختم ہونے پر اچھے بہوجن سگندہیون سے معطر کئے ہوئے کہلاوے چندن سے پوجن برہمن کا کرے اسیطرح پر استہان اور سُرگاروہن پربون کے سماپت ہونے پر سن بانجہت بہوجن (جو بہوجن اپنے آپ کو پسند ہون) وہ کراوے اور برہمنون کو ترپت کرے ہربنش کے سماپت ہونے پر ہزار برہمن جماوے اور نشک سمیت ایک گائے ہی برہمن کو دیوے اور اچھے بہوجن کراوے اور پوشاک سفید بسترون کے اتہواسن کے یا ریشمی بسترون کے برہمن کو دینے جوگ ہے - ہے راجن جو کتہا سُننے والا غریب ہے تو بہی اُسکو کتہا کے شروَن کرنے پر مقدور کیموافق جو اوپر برنن ہوا ہے دان کرنا جوگ ہے ہرایک شروتا کو پرب سماپت ہونے پر اور ہربنش کے ہرایک پارنا پر بدہ پور بک تسمی کے بہوجن

کراوے اور ریشمی بستر باسن کے بستروں کی پوشاک برہمن کو سگندہت کرکے پہنا دے اور پھول مال سے پوجن کرے اور مہابھارت کے سماپت ہونے پر پوتھی مہابھارت کے شورن سنجگت کتھا کہنے والے برہمن کو ارپن کرے اور چاروں پرکار کے بھوجن شردھا سے کھلاوے اور سونے کی دکشنا برہمن کو دیوی کیونکہ برہمنوں کے پرسنّ ہونے پر دیوتا بھی پرسنّ ہوتے ہین کتھا سُنانے والے اور سُننے والے کو اِس کتھا کے شروَن کرنے سے بڑا پھل ملتا ہے اسی کارن اچھے بھوجن اور بستروان کرنے سے برہمنوں کو ترپت کرنا جوگ ہے اِس کتھا کا سُننا اور پاٹ کرنا اننت پھل کا داتا ہے جِس کے گھر مین مہابھارت ہو وہی پُرش کلیان پراپت کرنیوالا ہے اور جِس کے ہاتھ مین یہہ پُستک ہے اسی کے ہاتھہ مین لکشمین اور بجے ہے اِسمین بہت پرکار کی کتھائین برنن ہوئی ہین یہہ کتھا دیوتاؤن سے سیون کی گئی اور دیوتاؤن کی پیاری ہے کہ اِسمین سری نارائن اور نروتم نر کے پوتر جش برنن ہوئے ہین اسی کارن سے یہہ کتھا موکش سدھی کی دینے والی ہے۔ ہے راجہ رامائن اور مہابھارت مین سری بھگوان کے جش اور کیرتن گائے گئے ہین پرم پد کے چاہنے والے پُرشون کو ان دونون کتھاؤن کے شروَن کرنے سے موکش اور بن بانچھت پھل سنسار مین پراپت ہوتا ہے اور جو پاپ من شریر بانی سے ہوجاتے ہین وہ دور ہوجاتے ہین اٹھارہ پرانون کے شروَن کرنے سے جو پھل پراپت ہوتا ہے وہ پھل اس مہابھارت کے شروَن کرنے سے ملتا ہے سنتان چاہنے والے استری پُرشون کو ہربنس سننا اور پانچ نشک سونا برہمن کو ارپن کرنا اور کپیلا سمیت گائے بستروں سے النکرت برہمن کو دینے جوگ ہے اور اپنی شردھا اور سامرتھہ کے انوسار دینے چاہیئین پرتھی وا ان کی سمان کوئی دان نہین ہے جو پُرش اِس مہابھارت کو سدیو سُنتا اور سُناتا ہے وہ سب پاپوں سے نورت ہوکر بشنو پد کو پراپت ہوتا ہے اور گیارہ اِسکی پارنا سے استری پتروں سمیت سُرگ باس پاتی ہین ارتھات گیارہ پیڑھی تک اودھار ہوجاتا ہے اِسکی پارنا مین جو دان پن اوپر لکھا گیا اُس کے ساتھ دشالش ہون بھی کرنا جوگ ہے یہہ پھل مہابھارت کتھا شروَن کرنے کا لکھا ہے۔

بھجن بھجھیت مہابھارت برنن راگ بسنت پاویشں

بھارت کرشن جش کیو بکھان	سُنی بیاس مہا کوی اتی سُجان
मुनि व्यास महा कवि अति सुजान ॥	भारतकुल जश कियो बरवान ॥
جنمے جے کو سُکھہ دیئو اگھا ئے	بیشم پائن سوئیے کتھا سُنائیے
बैषम पायन सोई कथा सुनाय ॥	जन्मय जय को सुरव दियो अघाय
سب جدھ کتھا سینا پر ما ن	کہے دھرتراشٹ سون سنجے آ ن
कही धृतराष्ट सों संजय आन ॥	सुब शुद्ध कथा सुनी प्रमान ॥
جبھی سُنت سجن من نہین اگھائیے	سو وہ بمل کتھا مین کہی سُنائیے
सोई बिमल कथा मैं कही सुनाय	जेहि सुन सुजन मन नहिं अघाय
گاندھاری سُن جم کیئو بلاپ	پانڈؤن کا جنم اور بل پرتاپ
पांडो का जन्म और बल प्रताप ॥	गांधारी सुन जिमि कियो बिलाप॥
کورو پانڈو نہین بہو سُنیہ	ستو پتر ہوئے دھرتراشٹ گیہہ

कौरव पांडव नहिं भयो सनेह
لاکھا مندر بن دی آگ
पांडव सुरंग से गये भाग
دروپدی سویمبر گئے بیر
भ्रम ती मछली के मारे तीर
پانڈو ارجن کو بل بکھان
जिमि जुद्ध करन सों भयो निदान
پانچون بھراتن سون بیوہ ا
लावे द्रोपदी को उछाह ॥७॥
کنٹو جگ راجسو دھرم راج
दिल्ली में भारी जुरी समाज ॥८॥
پانڈون کا بہت ایشرج دیکھ
दुर्यो धन ईर्षा भई विशेख
سب راج کوش چھل لیو جیت
दियो बनो बास करी अनि अनीत
دیو بارہ برس کو بنو باس
तेरहवे वर्ष करें गुप्त बास
جم ارجن کیو تب بدری جائے
शंकर अर्जुन को युद्ध सुनाय ॥
ارجن پر شیوجی ہوئے نہال
फिर आये चारों लोक पाल
گئیو ارجن سُرپت لوک نا ہین
नरदेह सहित जहां जाहि नाहीं
بیٹھم پائن سب کتھا سنائے
जिमि अर्जुन पाये शास्त्र जाये ॥
سُرپت ارجن کو پریم گائے
जन्मे जब सुनहररवे आघाय ॥९॥
ایو ارجن ششترن سمیت

सो उन करा धृतराष्ट्र गेह ॥ ० ॥
پانڈو سرنگ سے گئے بھاگ
लाखा मन्दिर में देय आग
بھرتی مچھلی کے مارو تیر
द्रोपदी स्वयम्बर गये बीर
جم جدّہ کرن سے بھیو ندان
पांडव अर्जुन को बल बखान
لائے دروپدی کو سہت اوچھا
पाचों भ्रातन सों भयो विवाह
دلی مین بھاری جرو سماج
कियो जग्य राज सू धर्म राज ॥
درجودھن ایرکھا بھئی بشیکھ
पांडों का बहुत इश्वर्ज देख ॥
دیئو بنو باس کری ات انیت
सब राज कोश छल लयो जीत
تیرہوین برس کرین گپت باس
दियो बारह वर्ष को बनो बास
شنکر ارجن کو جدّہ سنائے
जिमि अर्जुन कियो तप बद्री जाय
پھرائے چارون لوک پال
अर्जुन पर शिव जी हुये निहाल
نردیہہ سہت جہان جائین نا ہین
गयो अर्जुन सुरपति लोक मांहीं
جم ارجن پائے ششتر جائے
बैसम पायन सब कथा सुनाय ॥
جنمے سن ہرکے اگھائے
सुर पति अर्जुन को प्रेम गाय ॥
دل بھراتن سون آنند لیت

आयो अर्जुन शस्त्रन समेत — मिल भ्रातन सों आनंद लेत

پانڈو براٹ گھر چھپے جائے — کوروں نے گھیرو نگر آئے

पांडव बिराट घर छिपे जाय — कौरों ने घेरो नगर आय

راجہ براٹ کوروں کا جُدھ ٥ — پانڈون ٹھہرایو لینی سُدھ ٥

राजा बिराट कौरों का जुद्ध — पांडवन ठहरायो लीनी सुद्ध

بھیشم دروں جب گئے پرائے — ارجن نے بستر تب چھینے جائے

भीषम द्रोण जब भये पराय — अर्जुन ने वस्त्र तब छीने जाय

پن ابھمنون کو بھیو بواہ ٥ — شری کرشن آئے بھوات اوچھاہ

पुनि अभमन्यू को भयो विवाह — श्री कृष्ण आय भयो अति उछाह

جم درجودھن نہیں کیؤ کان — سمجھایو مادھو بہو بدھان

विधि दुर्योधन नहीं कियो कान — समझायो माधव बहु विधान॥

دکھلایو تب نج بسو روپ — اشچرج مگن بھئے سکل بھوپ

दिखलायो तब निज विश्वरूप — अशचर्ज मगन भये सकलभूप

گیارہ چھوہنی کوروں لوائے — ڈیرہ کینو کرو چھتر جائے

ग्यारहछोनी कौरों लिवाय — डेरा कीनो करु क्षेत्र जाय

پھر سات چھوہنی پانڈو لے آئے — سینا جمائی پچھم مین جائے

फिर सात छोनी पांडव ले आय — सेना जमाई पच्छम में जाय॥

بھیشم اس دن کیو گھور جدھ ٥ — آپن پرائے نہین رہی سدھ ٥

भीषम कियो दस दिन घोर जुद्ध — आपन पराय नहीं रही सुद्ध

سنگرام بھواتسے کرال — بھئے کال بس سارے بھوال

संग्राम भयो अतसे कराल — भये काल बिबस सारे भुआल

سر شیا بھیشم گرے جائے — کورو دل اتسے شوک پائے

सर शैया भीषम गिरे जाय — कौरव दल अतसे शोक पाय

پن پانچ دوس کیو دروں جدھ ٥ — برہماشستر چھوڑو رہی نہ بدھ ٥

पुनि पांच दिवस कियो द्रोन जुद्ध — ब्रस्मा सब छोरा रही न सुद्ध॥

جب دہرشٹ دمن تہی مارو جائے — سب کورو دل تب چلو پرائے

जब धृष्टद्युमन तेहि मारे जाय — सब कौरव दल तब चली पराय

سینا پت کینو کرن لائے — دو دن اس نے کیو جدھ جائے

दो दिन उसने किया युद्ध जाय
رتھہ چکر بھوم مین گئے سمائے

सेना पति को नौ कर न लाय
ارجن نے کاٹ لیو سیس وہائے

अर्जुन ने काट लियो सीस भाय
پھر لروشل پانڈون سے آئے

रथ चक्र भूमि में गये समाय॥
تھہ مارو جدھشٹر کر اُپائے

तेहि मार जुधिष्टर कर उपाय॥
درجودہن لکھہ نج سین ناش

फिर लरो शल्ल पांडो से आय
گئو بھاگ ہرد مین کیو نواس

गयो भाग ह्रद में कियो निवास
لیو گھیر پانڈو ہرد جائے

दुर्यो धन लख निज सैन नाश
نکسو درجودہن تب لجائے

निकसो दुरजोधन तब लजाय॥०।
بھیو بھیم سین سے گدا جُدہ

लयो घेर पांडव ह्रद जाय॥०॥
تن توڑی جانگھہ کورو کو بدہ

तिन तोरी जाँग कौरी कुबुद्ध
اسوتہامان جب گیو بھوپ پاس

भयो भीम सेनसेगदा जुद्ध ॥०॥
درجودہن گت لکھہ الی اوداس

दुर्यो धन गति लख अति उदास
تہہ کین پرن پانڈون ناس

अस्वत्थामा गयो भूप पास
کرپاکرت برما بھئے نراس

किरपा क्रतं वर्मा भये निरास
سمجھایو بہو بدہ دے گیان

तेहि कीन परा पांडवन नास
اسوتہامان سن نہین بچن مان

अस्वत्था मा सुन नहीं बचन मान
جم درون پتر کیو گھور پاپ

सम भायो बहु बिध देय ज्ञान
پانڈون کین بھاری بلاپ

पांडवन कीन भारी बिलाप
سریکرشن بچائے پانچون بھائے

जिय द्रोण पुत्र कियो घोर पाप
لیو برہم سر ہی پریچھت بچائے

लियो ब्रह्म सर हि प्रीछत बचाय
دیئو جیودان سب کو سنائے

श्री कृष्ण बचाये पांचो भाय
کسو جگ پانڈو دہن مرت لائے

कियो जग पांडु धन मरुत लाय
موسل پر بہاؤ جادون ناش

दियो जीव दान सब को सुनाय॥
پانڈو تن نج جم گئے اکاش

पांडव तन तज जिमि गये अकास
لکھہ دہرم راج گت بکل بھوپ

मूसल प्रभाव जादव वन नाश
پُن دیکھے بھرات آسن انوپ

पुनि देख आग आसन अनूप
کہے سکل کتھا یت دہرم گیان

लख धर्म राज गत विकल भूप
سردہا سون جو کوئی کرے گان

[illegible]

कही सकल कथा गुन धर्म ज्ञान ॥८॥ اور بھگت پریم من مین دڑ ہاے	सार था सो जो कोई करेगान ॥७॥ جو گائے پریت سوں چت لگاے
जो गाय प्रीत सो चित लगाय اگلا پچھلا سب اگہ نسا ئے	और भक्ति प्रेम मनमें दृढ़ाय ॥ ہری بھگت ہوئے سکھہ بید پائے
हरी भक्ति होय सुख विविध पाय سری کرشن مہا پربہو ہون کرپال	अगला पिछला सब अघ नसाय مایا سبہو سب کٹین جال
माया सभव सब कटें जाल ॥ سری رام بھجن بن نہین اوپائے	श्री काल महा प्रभु हों कृपाल ॥ کل کال مین جپ تپ بن نہ آئے
कल काल में जपतप बन न आय	श्रीराम भजन बिन नहीं उपाय

اتی سری رام کرت مہا بھارتے شمر گاروہن پرب مہاتم بھاشا بھارت رتن چھٹا ادھیائے

خاتمہ سری رام کرت

ہا ہا ہا کیسے دلچسپ واقعات نصیحت آمیز عبرت انگیز کورو پانڈؤن اور زمانہ حال کے نوجوانون کو حیرت مین ڈالنے والے ... جس نے حال ماضی و مستقبل و حال کے جاننے والے سجن پرشون کے آنند دینے والے مہامنی مہاکبی (شاعر افضل) بید بیاس جی نے مہابھارت مین لکھے جن کے پڑہنے اور سُننے سے من کا میل جیسا کا اندہکار دِل کی پریشانی خاطر کدورت وغبار رفع ہو کر سورج روپ گیان کا پرکاش اودیا یعنی جہل و گمرہی اور طرح طرح کی شنکاؤن کا ناش ہوتا ہے خاطر محزون کو فرحت و دِل اندوہگین کو مسرت حاصل ہوتی ہے دِن بہر کار و بار متعلقہ سرکاری سے مجہکو فرصت نہین ہوتی تہی بلکہ رات کا بہی ایک حصہ اُسی مین صرف ہوتا تہا شب کے وقت اِسکو لکہنے بیٹہتا تہا تمام دِن کا کسل و تکان رفع ہو کر ایسی دِلبستگی ہو جاتی تہی کہ سُستی پاس نہین آتی تہی نصف شب اور کبہی دو بجے رات تک اسی کا شغل اور اِسی مین مصروفیت رہتی تہی یوم تعطیل بس غنیمت تہا سری نارائن کی کرپا اور اُس کے فضل و کرم سے اِتنی بڑی پُستک تہوڑے عرصہ مین ختم ہو گئی مخزن فیض فیضی کی مہابھارت سے اِسکو بنانا مدنظر تہا جس کو دیباچہ مین ابو الفضل نے تعصب سے اپنے خیالات فاسد ظاہر کئے اور نہ اُس سے یہہ مقصد حاصل ہوتا تہا جو اِس کے ہر ایک پرب مین پایا جاوے گا مسبب الاسباب کی عنایت و کرم سے سنسکرت مہابھارت ٹیکا سمیت اور ناگری بہاشا کے اُلتھارہ پرب مختلف اوقات کے طبع شدہ اور بیجے کتہاؤلی و مہابہارت فارسی مندرجہ بالا بلازیادہ کوشش و تلاش کے جمع ہو گئین اور یہہ امر ملحوظ خاطر رہا کہ یہہ مہابھارت بہاشا اپنی مادری زبان مین لکہی جاوے جو الفاظ اکثر پنڈت لوگ کتہا بانچنے مین استعمال کرتے ہین وہی اِسمین لکہہ جاوین بعض اتہیاس غیر ضروری متروک اور بعض بخیال طوالت اور زیادہ ہو جانے ضخامت مختصر لکہے گئے اِس کارروائی سے کسی قسم کا نقص اصل کتہا مین نہین آیا کورون پانڈؤن کے کُل حالات بموجب اصل سنسکرت پُستک اور چند اتہیاس مہابھارت فارسی و بیجے کتاولی سے جو سنسکرت مہابہارت مین نہین پائے ہیں بموقع مناسب درج کے گئے اور اسی وجہ سے اِسکا نام سری رام کرت مہابھارت رکہا گیا ہے وہ ولولہ شوق جس نے مجہے اور میرے دِل پریشان کو مسرور کر کے اِسکی طرف مایل و متوجہ کیا دیباچہ مین درج ہوا شروع کرنے کے وقت ختم کرنا اِسکا عرصہ کثیر سالہا سال مین بوجہ عدیم الفرصتی از کار متعلقہ اور درپیش ہونے چند امور دُنیاداری متخیل ہوتا تہا بار گران تہا جو ہمت کو پست کئے دیتا تہا مگر بقول اُستاد ع بہر کاریکہ ہمت بستہ گردد ✤ اگر خارے بود گلدستہ گردد۔ بہادون سُدی پنچمین سمت ۱۹۴۹ بکرماجیت کو یعنی گیارہ ماہ مین اِس پُستک کو بمقام فیروزپور پنجاب ختم کیا گیا ہنوز تکمیل باقی تہی کہ بیماری ماتہرا دفعتاً لاحق ہو گئی بندوبست ضلع کا اختتام کو پہونچا بمجبوری رخصت لیکر دہلی مین علاج لاحقہ کا کرایا تین ماہ تک سخت تکلیف اُٹہائی چہرہ پر داغ ہنوز نمایان تہے کہ حکم تبدیلی پشاور کا صادر ہو گیا اور وہان پہونچکر خاص صدر تحصیل لیا اور جو دیگر تحصیلات ضلع سے بڑی تہی میری تفویض ہوئی اور کام سپرنٹنڈنٹی کا جو پہلے ہی کرتا رہا تہا تفویض ہو کر وہ خیبر اور دریاے کابل کے متصلہ دیہات مین اوّل پیمایش شروع ہوئی اختیارات اسسٹنٹ کمشنر درجہ دویم گورنمنٹ پنجاب سے عطا ہو کر سرکاری گزٹ مین مشتہر ہوے موازیون کی ناواقفیت اور بندوبست کا شروع کثرت کار سے ایک سال تک اِسکا مسودہ بستہ مین بندہا رہا آخر ہی رات کا وقت نظر ثانی کے لئے مقرر کیا گیا جابجا مختلف راگون مین بہجن بنا کر شامل کئے گئے دو سال پشاور مین قیام کر کے بوجہ تحمل نہونے محنت شاقہ بندوبست اور پوری ہو جانے مدت ملازمی سنی ۳۰ سالہ درخواست پنشن دیکر دہلی مین چلا آیا اور یہہ تن اُسکی تکمیل مین مصروف ہوا اور از سر نو اصل پُستک سے مقابلہ کر کے بعض اتہیاس اور پند و نصایح اضافہ کئے گئے کہ کوئی امر قابل تحریر متروک نہو جاوے۔

پیارے ناظرین آپکو اِس مہابھارت مین جملہ امور متعلق دہرم شاستر وشت نیم بزرگون کی خدمت سے فیض پانا اپنے دہرم پر ثابت قدم رہنا دشمن کے

اور کنو رشی یہہ چاہتے ہین کہ شکنتلا کے انوہار ہی بر ملے ہماری سکھی پاے ابہ ہے - **شکنتلا** - اپنے من مین جب سے اِس راج رشی راجہ دشنت کو مین نے دیکھا ہے میرے من مین وہ بات آئی جو تپوبن کے جوگ نہین - **دشنت** - اپنے دِل ہی مین - جیسا میرا چیت اِس پدمنی پر اشکت ہوا ویسا ہی اُسکا من میرے اوپر آیا ہوا اُسکی چتونِ سے بر تیت ہوتا ہے - پہر انسویا سے کہنے لگا کہ کنو جی کب تک آوین گے - انسویا نے کہا کہ ٹھیک وقت تو مین نہین بتا سکتی پرنتُ آج آجاوین گے - راجہ دشنت نے چمیلی کے پہول ایک طرف سے اُٹھاکر داہنے ہاتھ سے شکنتلا کے روبرو رکھدیے اُسوقت راجہ کے ہاتھ کی مُہر جسمین دشنت کا نام کہدا ہوا تھا شکنتلا اور پریم ودا و انسویا نے دیکھہ لیا اور ایک دوسرے کیطرف دیکھنے لگین اُنکو یقین ہوگیا کہ راجہ دشنت یہہ ہی ہے اور انسویا اور پریم ودا دونون اپنے دِل مین سمجھہ گئین کہ شکنتلا راجہ دشنت کی خوبصورتی کو دیکھکر موہت ہوگئی اور راجہ شکنتلا کو دیکھکر - پہر انسویا نے شکنتلا سے کہا کہ گوتمی تیرا انتظار کرتی ہوگی - شکنتلا نے کہا کہ میری پسلی مین درد ہونے لگا یہہ کہکر سب اُٹھہ کہڑی ہوئین اور راجہ سے کہنے لگین کہ آپ کا آدر بہاؤ ہمسے کچھہ نہین ہوسکا - ہمکو یہہ کہتے ہوئے شرم آتی ہے کہ آپ پہر بہی آشرم مین آکر درشن دین - راجہ نے کہا کہ جیسا ستکار تپیشری لوگون کا ہوتا ہے ویسا ہی تمنے میرا ستکار کیا تمہارے درشنون سے ہی میرا من پرپھلت (دِل شگفتہ) ہوگیا - بنے گا تو پہر آونگا اور من مین کہنے لگا کہ شکنتلا کے دیکھے بغیر مجھے چین نہین پڑے گا ڈیرے پر جاکر کیا کرونگا - شکنتلا اپنی سکھیون سمیت آشرم کیطرف گئی اور راجہ رتھہ مین سوار ہوکر منتری اور سینا کے لوگون سمیت اپنے رنواس کو چلا رستہ مین شکنتلا کی خوبصورتی اور [illegible]ت کا ذکر منتری سے کرتا ہوا جاتا تھا کہ ایسی استری آج تک میری درشٹی مین نہ آئی یہہ مکہ [illegible] یہہ نوین جوبن یہہ رنگ و روپ استری مین [illegible]ت ہوتا ہی نہین نشچے یہہ اپسرا کی پُتری ہے دیکھا چاہیے یہہ روپ کی راس (حُسن کا خزانہ) اَن بندھا موتی اَن بیدھا پھول (وہ پھول جسکو ہاتھ نہ لگا) کس بڑبہاگی پرش کو پراپت ہو (خوش نصیب آدمی) - ماڈہب منتری نے کہا کہ آپ کے سوائے اِس اکھنڈت کا بھوگنے والا دوسرا کون ہوسکتا ہے شکنتلا کا ذکر کرتے ہوئے راجہ رنواس مین داخل ہوگئے -

تپیشری رشیون کا آنا راجہ دشنت کو جگ کی رکشا کے لئے تپوبن مین لیجانا شکنتلا و دشنت کا گندہرب بواہ

ایک دروازہ دار بال نے کہا کہ مہاراج دو تپیشری تپوبن سے آئے ہین - راجہ نے کہا کہ بلالو دونون تپیشری راج دربار مین گئے - اور ایک نے راجہ کو دیکھکر دوسرے سے کہا کہ راجہ دشنت بڑا تپیشری راجہ ہے اِس سنتائی پر یہہ پرتاپ اسکی مستک پر چمتکار کر رہا ہے کہ ہمارا بہے (خوف) اِس کے درشن سے جاتا رہا - دوسرے نے کہا کہ یہہ وہ راجہ دشنت ہے جو اندراسن پر راجہ اندر کی برابر براجمان ہوتا ہے اور پرتھی پر مین راجہ اندر کا سکہا بکہیات ہو رہا ہے - سامنے پہونچتے ہی دونون برہمنون نے راجہ کو اشیرواد دی - دشنت نے نمسکار کرکے پوچھا کہ آپ کیونکر آئے ہین -
گوتم - ایک تپیشری - مہاراج کنو رشی تپوبن مین نہین ہین - راچھس جگ مین بگہن کرتے ہین تپیشری لوگون نے ہمکو بہیجکر پرارتہنا کی ہے کہ آپ ہمارے جگ کی رکشا کرین (ماڈہب منتری نے مسکراکر کہا کہ اب تو من کی کامنا (دلی آرزو) برآئی - راجہ نے اُن دونون تپیشریون سے کہا کہ آپ چلیے مین ابہی آتا ہون اُسوقت منتری کو آگیا دی کہ سواری کا رتھہ استر شستر سمیت منگاؤ تہوڑے آدمی سینا کے اور سینا پت میرے ساتھہ چلے جبتک لوٹ کر آؤن یہان کا انتظام سب بدستور ہوتا رہے ڈیرہ خیمہ آگے روانہ ہوگیا راجہ دشنت منتری سمیت تہوڑی سی سینا لیکر تپوبن مین پہونچے اور ندی کے کنارے کنو رشی کے آشرم کے نزدیک اپنے ڈیرے استادہ کرکے سینا کے لوگون کو ڈیرے پر چھوڑکر آپ اُسی جگہ گیا جہان کنو رشی کے آشرم کے پاس شکنتلا اور انسویا پریم ودا سے باتین کر آیا تھا منتری کو بیس قدم پیچھے چھوڑ گیا وہان جاکر دیکھا کہ آشرم کے نزدیک شکنتلا چبوترے کے اوپر کشاآسن بچھائے لیٹی ہوئی اور انسویا و پریم ودا آپس مین باتین کرتی ہین راجہ دشنت درختون کی اوٹ مین

چبوترے کے پاس جا بیٹھا گنجان درختوں کے سبب شکنتلا نے بہی نہین دیکھا لیکن راجہ نے شکنتلا کو دیکھکر جانا کہ کچھہ بیمار ہے چہرہ زرد ہورہا ہے بیماروں کیطرح لیٹی ہوئی اپنی سکھیوں سے باتین کرتی ہے انسویا نے کہا کہ ہے سکھی تو دن بدن دُبلی ہوتی جاتی ہے رنگ پیلا پڑگیا مکھہ بہی تیرا مُرجہا گیا سچ بتا تجھے روگ کیا ہے شکنتلا نے کہا کہ تمسے اپنا روگ نہین کہون گی تو اور کِس سے کہون گی پرنت جلدی نہین کہون گی پریم ودا نے کہا کہ یہان غیر شخص کوئی نہین ہے تو اپنا حال تو بتا روگ کیا ہے تب شکنتلا نے کہا کہ جس دن سے مین نے اُس راج رشی پُرو بنسی یہان کے راجہ کو دیکھا بس (گردن جھکا کر شرم سے آگے کچھہ نکہا) پریم ودا نے کہا کہ ہان ہم جان گئے ہمنے تو پہلے ہی انسویا سے کہدیا تہا کہ تیری گت ایسی پرتیت ہوتی ہے جیسے لگن لگے ہوئے منشون کی انسویا نے کہا کہ چلو اچہا ہوا من پہنسا بہی تو اچہی جگہہ پریم ودا نے کہا کہ کویل تو آنب کے درخت پر ہی پرسن ہوتی ہے اُسے کریل کا برکش کب بہاتا ہے یہہ سب تخلیہ کی باتین راجہ دُشنت لتا کی اوٹ مین بیٹہا ہوا سُن رہا تھا بہت ہی پرسن ہوا کہ جیسا کہ مین سمجہہ رہا تھا وہی ہوا میرا من ہرنے والی رشی کنیان نے اپنی بتہا آپ کہدی مین بہی تو اُسی دن سے دیوانہ بن رہا ہون نہ دن کو چین نہ رات کو آرام۔ پریم ودا بولی کہ کوئی ترکیب اُس راج رشی کے مِلنے کی کرنی چاہیئے وہ پرتاپی پُرش بہی ہماری سکھی کو دیکھکر اِسکی زلفون کے بالون مین من اپنا پہنسا ہوا چھوڑ گیا ہے اور اب وہ یہان آیا ہوگا۔ انسویا نے کہا کہ اِن دونون کے ملنے کی تدبیر بتاؤ پریم ودا نے کہا کہ سہل ہے پرنت پتاجی (کنو رشی) بہی آجاوین تو بہت اچہا وہ تو بہی چاہتے ہین کہ کسی راجہ کو ہماری سکھی بیاہی جاوے۔ انسویا نے کہا کہ دُشنت سے اچہا کون خوبصورت راجہ ہوگا جو ہمارے تپوبن کا رکہوالا اور راجہ اندر کا متری ہے پریم ودا بولی کہ ہے سکھی تو ایک چہند بنا اور اپنے ہاتھ سے پریم پتر (خط محبت) لکہہ ہم اُسکو پرشاد مین رکہہ کے راجہ کو دیدین گے شکنتلا نے کہا کہ ہان مین نے لکہہ رکہا ہے پرنت ابہی تمکو نہ دونگی راج رشی کو یہان آجانے دو اتنے مین گوتم چیلا کنو رشی کا یہہ کہتا ہوا آشرم مین آیا کہ ہمارا راجہ کیسا پرتاپی پُرش ہے کہ اُس کے آنے کی خبر سُنکر ہمارا جگ نروگہن ہوگیا ارنی[۱] سے جگ اگن کیسی پرجلت نکلی ہے سب کا من پرسن ہوگیا یہہ کہکر گوتم نے منترون کا پڑہا ہوا جل پریم ودا کو دیکر کہا کہ شکنتلا کے لئے یہہ جل بہیجا ہے تہوڑا جل مستک اور نیترون پر لگاکر انہین پلاؤ وہ اِسکا ستر نیروگ ہوجاوے گا اور تہوڑی سی بہبوت اگن کنڈ کی بہی دی۔ انسویا نے وہ جل شکنتلا کو پلا کو بہبوت کا تلک لگایا اور تہوڑی سی چٹادی شکنتلا نے کہا کہ جل پیتے ہی میرا کُملایا ہوا من پرسن ہوگیا گوتم کُشا ہاتہہ مین لئے ہوئے جگ کی بیدی کے پاس جا بیٹھا اور شکنتلا نے اپنا بنایا ہوا چہند پریم سے پڑہا۔

تیرے پریم مین ہوئی متوالی پیا تن من کی کچھہ سُدہ نہ رہی

कहा करूं मनमानत नाहीं प्रेमातुरमें भोरी भई ॥

کہا کرون من مانت ناہین پریماتُر مین بہوری بہئی

तेरे प्रेम में हुई मन वाली पिया तन मन की कु सुध न रही

درس دیو من چہین لیو میری بتہا سجن نہین جانکی

मनमलीन तन सूखगयो औरनेनो से जलधार बई

من ملین تن سُوکہہ گیو اور نینون سے جل دہار بہئی

दरस दिवो मनछीन लियो मेरी बिथा सजन नहीं जानकी

رین دوس کل ناہین پڑے اور برہ بتہا نہین جائی سہی

अबला शकुन्तला पिया तोरी नव चरनन की दासी भई

ابلا شکنتلا پیا توری تو چرنن کی داسی بہئی

रैन दिवस कल नाहिं परे और बिरह बिथा नहीं जाय सही

راجہ دُشنت درختون کی اوٹ سے جہٹ پٹ نکل کریون کہنے لگا

اہو پریا میرے جانے جیا مین درس دیکھہ اُشکت بہیو

मोहनी सूरत कीन लयो मनतन मन धन सब भूल गयो

موہنی مورت چہین لیو من تن من دہن سب بہول گیو

अहो प्रकाश मेरो जाना जिया में दरस देख आशक भयो

تو مکھہ چندر چکور مین مورسے تیری چتون برمائی مہ میو	تیرے جوگ مین یہہ برہ بتھا نہین جائے کہیو
तेरे जोग मे भयो बिरोगी बिरह बिथा नहीं नाव कस्यो	ने मुख चन्द्र चकोर नयन मोरे तेरी चित कन बिसराय र
راج پاٹ من بہاوت ناہین تیرے آشرم آسرو لیو	ن سشی مکھہ سون امین پلاؤ تو جگ مین دشنت جیو
निजसखि मुसक्यो भमी बिलायो तो जगमे दुष्यंत जियो	राज पाट मन भावत नाही तेरे आश्रम आसरो लियो

انسویا اور پریم ودا دونون خوش ہوکر کہنے لگین لہ آپ خوب ہی وقت پر آئے ۔ شکنتلا بھی آدرستکار (تعظیم) کے لئے اٹھنے لگی راجہ دشنت نے کہا کہ تم تکلیف مت کرو تمھارا نازک بدن بہت کمزور ہو رہا ہے ۔ پریم ودا نے کہا کہ شکنتلا کے پاس چبوترے پر آپ بھی براجئے (تشریف رکہئے) دشنت وہان بیٹھ گیا اور ہنسی خوشی کی باتین ہونے لگین پریم ودا نے باتون ہی باتون میں یہہ بھی کہا کہ مہاراج اس وقت کا ملنا اور ہماری سکھی کا پریم جو آپ مین ہوگیا ہے اسکو بھول نہ جائیے گا راجاؤن کا دہرم ہے کہ پرجا کا ہت کرین انکا دکھہ مٹاوین ہماری سکھی کو تمہاری لگن نے اس دشا کو پہونچا دیا ہے دشنت نے کہا کہ ہان راجاؤن کا پرم دہرم یہہ ہے کہ پرجا کا کلیش اور دکھہ نوارن کرین دوسری بات جو آپنے کہی اسکا جواب یہہ ہے کہ ہمارے اور ان کے (اشارہ شکنتلا کی طرف) پریت پرسپر اس دن سے بڑہتی گئی سچ پوچھو تو انہون نے مجھے کرتارتھہ کر دیا (انکی محبت نے مجھے فیض یاب و بہرہ مند کر دیا) شکنتلا بولی کہ مہاراج کے رنواس مین مجھہ سری کی سینکڑون ہونگی انکی یاد آتی ہوگی راجہ نے کہا کہ میرے دل سے پوچھو رانیان تو کئی ہین پرنتُ ہے سندری تمسی اداہد کوئی نہین ہے تمہارے سروپ کے سامنے کوئی درشٹی مین آتی ہے تمہاری موہنی مورت میری آنکھون مین بس گئی اور مجھے موہت کر لیا ۔ ان دونون کی پریت پرسپر دیکھہ کر پریم ودا اور انسویا دونون اٹھ کھڑی ہوئین اور کہنے لگین کہ دیکھو کیسی سہاؤنی کالی کالی گھٹا پورب سے اٹھی ہے مور اور موردنی ان بادلون کو دیکھہ کر کیسے پرسن چت ناچنے اور کلول کرنے لگے جگ کی سامگری ماہر رکہی ہے آسی آشرم کے اندر رکھہ آوین یہہ کہکر وہ دونون وہان سے چلی گئین اب شکنتلا اور دشنت دونون رہ گئے راجہ نے کہا کہ ہے پدمنی سب رشی کنیاؤن نے گندہرپ بواہ راجاؤن سے کیا ہے اب تم میری منو کامنا سپہل کرو شکنتلا نے کہا کہ پتا کنو جی آتے ہونگے ان کے آنے کا انتظار کرلو وہ نشچے میرا بواہ آپ سے کردین گے راجہ نے کہا کہ کنو رشی وید دون کے گیاتا دہرم کے جاننے والے ہین انکا یہے ست کرو یہہ کہکر شکنتلا کے گلے مین ہاتھہ ڈالدیا شکنتلا نے کہا کہ جو آپ کی یہہ ہی اچھا ہے تو مجھے پٹ رانی کر کے رنواس مین رکھیین (اسکا مطلب یہہ ہے کہ جو سنتان میرے گربہہ سے ہووے وہی راج پاوے) راجہ نے اتی پریم سے کہا کہ پٹ رانیون مین سب کی شرومن کر کے رکہون گا اور پھر دونون نے کام بس ہو کر گندہرپ بواہ کر لیا اور دونون پرسپر بہت پرسن ہوئے ۔ دشنت نے اپنے ہاتھہ کی انگوٹھی جسپر اسکا نام کھدا ہوا تھا شکنتلا کو دیکر کہا کہ مین ہستناپور جاکر تمکو جلدی بلالونگا شکنتلا نے وہ انگوٹھی اپنے ہاتھہ مین پہن لی ۔ یہہ باتین ہو رہی تہین کہ پانونکی چاپ سنکر شکنتلا نے کہا کہ مہاراج ہمارے پتاجی کی پہوپہی بہن سامنے سے آتی ہین آپ اس لتا کی اوٹ مین ہو جاوین ۔ راجہ کنجان لتا کے پتون مین چھپ گیا گوتمی نے شکنتلا سے کہا کہ مین تیرے لئے منتر کا پڑہا ہوا جل لائی ہون اسے پی لے شکنتلا نے کہا کہ یہہ جل تم میرے منھہ مین ڈالدو گوتمی نے اپنے ہاتھہ سے جل پلاکر کہا کہ تیری تپ جاتی رہی شکنتلا نے مسکراکر کہا کہ ہان لہٹ تو گئی گوتمی نے نبض پر ہاتھہ رکھا اور کہا کہ اب تو تیرا شریر روگ جان پڑے ہے اسکے بعد بیچے ہوئے جل سے چھینٹے دیکر کہا کہ ہے سکھی دہوری سانجہہ کے سمے تو بن مین اکیلی کیون بیٹھی ہے آشرم مین جا بیٹھہ کالی گھٹا برسنے لگی گی تو بھیگنے سے تپ ہو جاوے گی تیرا شریر بہت دربل ہو رہا ہے شکنتلا نے کہا کہ پریم ودا اور انسویا ابھی میرے پاس سے چلی گئین ہین اب مین بھی آشرم کو جاتی ہون تم چلو گوتمی چلی گئی تب شکنتلا نے راجہ سے کہا کہ میرا ارادہ جہان کیجئے دشنت نے کہا کہ ہے پیاری تم ارادہ جوگ نہین ہو جیسا تمنے سمجھا ہی

پریت سے پرسن کیا ہے نارائن تمہاری سنو کامنا سپھل کرے شکنتلا راجہ سے الگ ہو گوتمی کے پیچھے پیچھے چلی اور من ہی من مین کہتی
جاتی تہی کہ ہے سن تیری کامنا تو پوری ہوگئی تو بہی تیری چنتا نہ مٹی اور پرمیشر کا دہیان کرکے کہنے لگی کہ ہے انترجامی بہگت جنون کی
کامنا پورن کرنے والے راجہ دشمنت کو میری پریت دن دونی بڑہتی رہے یہہ کہتی ہوئی گوتمی کے ساتھ ہولی دوسری طرف سے ایک
تپیسری کا لڑکا یہہ کہتا ہوا آیا کہ ہے راجہ سندہیا کے سمین جگ کرم کے آرنبہہ مین مانس اہاری راچہشون کا سایہ ہوتاشن کی بیدی پر
دکہائی دینے لگا ہے سب کو بہے ہو رہا ہے آپ جلدی اِس طرف آوین دشمنت نے اُسی وقت بلند آواز سے کہا کہ ہے تپیشری
لوگون بے ہیبت (خوفناک) مت ہو مین آن پہونچا ہون اور اپنے نوکرون کو آواز دی کہ سب اکٹھے ہوکر ادہر آجاوین اور آپ ندی پر اشنان
کرنے لگا۔

درباسارشی کا آنا شکنتلا کا آدر بہاؤ نکرنا۔ اُن کا سراپ دینا

انسویا نے پریم ودا سے کہا کہ ہے سکہی پرمیشر نے ہمارے گرو کنو مہاراج کی ابہلاکہا پوری کردی کہ شکنتلا کو بر بہت اچہا ملا اور آنکا گندہرب بواہ
ہوگیا پریم ودا نے کہا کہ پتاجی کی اچہا تو یہہ ہی تہی پرنت آنے پر دیکہو کیا کہین اتنے مین معلوم ہوا کہ کوئی اتہت ساد ہو آشرم مین آیا انسویا
نے کہا کہ کوئی ساد ہو آشرم مین گیا ہے دیکہہ لیجیو کہ وہان شکنتلا بیٹہی ہے پریم ودا نے کہا کہ ہان بیٹہی تو ہے پرنت اُسکا چت ٹہکانے نہین
ہے ایسا نہو کہ اتہت کا آدر ستکار نکرے اور اپنے سوچ بچار مین پاشان مورت کی سمان (پتہر کی مورت کی مانند) بیٹہی رہی ہم تم پوجا کے
لئے پہول مین چکے ہین وہان چلین دیکہین کون آیا ہے اور شکنتلا کو گور پوجا کرالاوین۔
ایک رشی کنو آشرم مین آئے شکنتلا راجہ کے سوچ مین بیٹہی تہی اُس نے رشی کیطرف دہیان بہی نہین کیا تپوبن کا تپیشری آدر ستکار نہونے سے
شکنتلا کو یہہ کہتے ہوئے چلے کہ جس کے سوچ مین تو مگن ہو رہی ہے (مستغرق) وہ تیرا نرادر کرے اور تجہے بہول جاوے پریم ودا نے کہا کہ
ہائے شکنتلا نے اِس رشی کو آشرم مین نہین بٹہایا وہ کچہہ کہتے ہوئے چلے جاتے ہین انسویا آگے جاکر کہنے لگی اری یہہ تو درباسارشی ہین تو نے
سُنا بہی کیا کہتے ہین (پریم ودا) سچ کہو مین نے نہین سُنا۔ انسویا۔ وہ یہہ کہتے چلے جاتے ہین کہ جس کے تو سوچ مین بیٹہی ہوئی ہے وہ تیرا نرادر
کرے۔ پریم ودا۔ انسویا تو جلدی سے اُنکو لوٹالا مین اُن کے لئے ارگہہ سنجوتی ہون انسویا نے درباسارشی کے چرن پکڑکر کہا کہ مہاراج شکنتلا نے پہلے
آپ کے درشن نہین کئے ہین وہ سوچ مین بیٹہی تہی اپرادہ چہما کیجیے رشی نے کہا کہ مین تو سراپ دیچکا اچہا تیری پرارتہنا پر کہتا ہون کہ جب اُسکا
پت اپنی انگوٹہی دیکہے گا تو اُسکو یاد آجاویگی۔ انسویا نے بہت پرارتہنا کی تو بہی درباسارشی نہین ٹہرے چلے گئے تب انسویا نے پریم ودا سے
سب حال کہا پریم ودا بولی کہ درباسارشی بڑے کرودہی ہین چلو اتنا تو ہوا کہ اُنہون نے اپنے مُکہاربند سے یہہ تو کہدیا کہ راجہ اپنی انگوٹہی دیکہہ کر
پہچان لیگا وہ انگوٹہی جسمین راجہ کا نام کہدا ہے راجہ دشمنت شکنتلا کو دیگیا ہے اُسکو اچہی طرح رکہنا چاہیئے اور سراپ کا برتانت شکنتلا کو نہین
سُنانا چاہیئے کہ اُسکا سبہاؤ بہت کومل ہے۔ دونون آشرم مین جاکر بیٹہہ گئین اور یہہ کہنے لگین کہ راجہ دشمنت جگ پورا کرکے ہستناپور چلا گیا دیکہا
چاہیئے کب شکنتلا کو بلاوے اور پہر سورہین۔

کنورشی کا آشرم مین آنا اپنے جوگ بل سے سب حال جان لینا شکنتلا گربہوتی کو بدا کرنا

ابہی سوچ ادوے نہین ہوا تہا کہ ایک چیلا یہہ کہتا ہوا آیا کہ گروجی (کنورشی) اگنہوتر کرنے بیٹہے تہے کہ آکاش بانی سُنائی دی پرنت سوائے

۵۱ مسافر
۵۵ [illegible]
مٹھی بھول رہی
[illegible]
[illegible]

اُن کے اور کسی کی سمجہہ مین نہین آئے -

انسویا - (پریم ودا سے) دیکہو راجہ دُشنت نے ہستنا پور جاکر شکُنتلا کو نہین بُلایا وہ نشچے بہول گیا شکُنتلا گربہہ وتی ہے کنو مہاراج اُسی ہستنا پور بہیجنا چاہتے ہین

پریم ودا - شکُنتلا تو سر جہکائے بیٹہی ہوئی رہتی کنو مہاراج آئے اور یون کہنے لگے کہ آج اگن کنڈ پر شوبہا چہارہی ہے آہتی بیچ کنڈ کے پڑتی ہے - ہے شکُنتلا اب مین تمکو راجہ دُشنت کے پاس بہیجدونگا جس نے تمہارا پانگ گرہن کیا ہے -

انسویا - ہے سکہی وہ تو یہان تہے بہی نہین اُن سے سارا سماچار کس نے کہدیا -

پریم ودا - کہتا کون آکاش بانی کہہ گئی -

انسویا - (بڑے اشچرج سے) سکہی مین نے نہین سُنا کہ کیا آکاش بانی ہوئی -

پریم ودا - جب رشی جی ہون کرنے بیٹہے تو یہہ آکاش بانی اُنہون نے سُنی کہ ہے کنو تیری پُتری شکُنتلا نے پرتہی کی رکشا کے لئے راجہ دُشنت سے ایک انش اُس کے تیج کا گرہن کیا -

انسویا - ناگ کیسر رولی گوروچن دوب آوک سنگلک بستو تہالی مین لیکر چلی کہ اُس نے اِسی دن کے لئے اکٹہی کی ہوئی تہین -

آگے جاکر دیکہا کہ شکُنتلا سورج اودے ہوئے پراشنان کرکے کہڑی ہوئی ہے اور بہت سی استریان ہاتہون مین رولی چانول لئے آشیرواد دینے کو گرد کہڑے ہین انسویا اور پریم ودا بہی وہان پہونچین -

ایک تپشیری کی استری - ہے راج بدہو تو اپنے پت کی پیاری ہو -

دوسری تپشیری کی استری - تیرے اُودر سے چکرورتی راج کرنے والا پُتر پیدا ہو -

شکُنتلا نے اشیرواد لیکر سب کا آدر ستکار کیا پہر انسویا اور پریم ودا کی طرف دیکہکر شکُنتلا کی آنکہون مین آنسو ڈبڈبا آئے اور یہہ کہا کہ دیکہا چاہئے تُم سے پہر کب مِلنا ہو -

پریم ودا - ہے شکُنتلا منگل سمین رونا اوچت نہین تو اپنے گہر جاتی ہے (یہہ کہکر اُس کے بہی آنسو نکل آئے اور انسویا بہی رونے لگی)

پریم ودا - ہے سُندر کومل انگ کے انوسار تو اچہے اچہے ابہوشن اور پنیت بستر (پتامبر ریشمی کپڑے) ہونے چاہئین پرنت بن مین رشیون کو وہ بستر کہان جیسے آشرم مین پہول پتون کے ہین پہناتی ہون یہہ کہکر شکُنتلا کا سنگار کرنے لگی اتنے ہی مین دیکہا کہ کنو رشی کا چیلا بستر اور ابہوشن لایا اور یون کہنے لگا کہ رانی شکُنتلا کو یہہ بستر اور ابہوشن پہناؤ گرو جی نے بہیجے ہین اُن بسترون کو دیکہکر سب رشی پتنی حیران ہوگئین -

گوتمی - بیٹا ہاریت یہہ بستر اور ابہوشن کہان سے آئے -

چیلہ - گرو کنو جی کے تپ کے پربہاؤ (قوتِ عبادت) سے -

گوتمی - کیا من کے بچارتے ہی بشوکرمان نے بہیجدئے -

چیلہ - نہین مہا کشپ جی نے آگیا دی کہ شکُنتلا راجہ دُشنت کے پاس جاتی ہے اِس لئے اچہے بستر اور ابہوشن لاوین اتنا کہتے ہی کسی بن دیوی نے ہاتہ اُٹہاکر چندرمان کے سمان سپید اور بہت ساڑہی اور یہہ رتن من جٹت ابہوشن دیدئے -

گوتمی - (شکُنتلا سے) بن دیوی سے ایسے اور بہت پدارتہہ مِلنے بہت اچہے شگون ہین راج اور لکشمی تجہے پراپت ہوگی -

انسویا - ایسے بستر اور ابہوشن کبہی نہین دیکہے اور نہ انکا پہننا ہمین معلوم ہے پرنت چتر بدیا کے (علم مصوری) پرتاپ سے تیرا سنگار کردونگی اتنے مین سامنے سے کنو رشی آتے دکہائی دئے - کنو رشی اپنے دل ہی دل مین شکُنتلا آج اپنے پت کے پاس جاویگی بدا ہونیکی سمین میرا ہردا اُمنڈ

آویگا جب میرا یہہ حال ہے تو گرہستی پرشون کی ایسے سمین کیا گت ہوتی ہوگی۔ دِل بہلانے کو ٹہلنے لگی۔
گوتمی۔ ہے شکنتلا پتاجی تمسے مِلنے آتے ہین۔
شکنتلا۔ (اُٹھکر) پتاجی نمشکار۔
کنورشی۔ ہے پُتری جیسے راجہ ججات کو سرمشٹا پیاری تھی ایسی تو راجہ دُشنت کو پریہ ہو۔ اور جیسا راجہ پُرو چکرورتی پیدا ہوا ایسا ہی تیرا پُتر چکرورتی راج کرے۔ اب تم اگن کنڈ کی پروکشا کرو مہورت بہت اچھا ہے بدا ہو شکنتلا نے اپنی سکھیون اور رشی پتنیون رشیون کی استریون، سمیت اگن کنڈ کی پرکرمان کی۔
کنورشی۔ یہہ اگنی تیری رکشا سدیو کرتی رہے۔ پہر سارنگ اور سارووت دو چیلون کو بُلاکر کہا کہ تم اپنی بہن کے ساتھ جاؤ اور شکنتلا سے کہا کہ بن دیوی کو نمشکار کرو۔ کویل نے آنب کی ڈالی سے منوہر شبد اُچارن کئے اور کنورشی کہنے لگے کہ شکنتلا بن دیوی تمکو آگیا دیتی ہے۔ یہہ جا تمکو منگل کاری ہو۔ اُسوقت سُگندھ بایو چلی برکش اور لتاؤن سے پھولون کی برکہا ہونے لگی۔
انسویا۔ کداچت راجہ تجھے بھول گیا ہو تو یہہ انگوٹھی اُسکی دِکھا دیجیو۔
شکنتلا (گھبراکر) ہین بھول جائیگا تمنے کیا ذکر کیا مجھے تو سوچ ہوگیا۔
پریم ودا۔ گھبرانے کی کوئی بات نہین ہے راجاؤن کے پاس جانے کے وقت بہت باتین ہردے مین اُٹھتین ہوا کرتی ہین۔ راجہ کو یاد نہ رہی ہو تو اِس انگوٹھی کو دکہا دیجیو۔
کنورشی۔ آؤ بدا ہونے کی سمین ایکدفعہ سب اورِل لو سرور کے تردیاک پھر سب نے شکنتلا کو گلے سے لگاکر آشیرواد دی کہ تو اپنے پیا کی پیاری ہو چکرورتی اور ہری بھگت راجہ کی ماتا ہو۔
شکنتلا۔ کوئی آنچل میری ساڑی کا پیچھے سے کھینچتا ہے۔
پریم ودا۔ یہہ وہی بچہ ہرن کا ہے جسکی مان مرگئی تھی اور تو نے پالا ہے۔ ہے سکھی تیرے بیوگ مین سارے پشو پکشی آشرم کے بکل ہورہے ہین وہ دیکھو سامنے مور اور مورنی کھڑے ہوئے تیرا منہہ دیکھ رہے ہین۔
شکنتلا۔ رونے لگی۔
کنورشی۔ ہے پُتری ایسی بیکل مت ہو تو پٹ رانی ہوگی اور جب تیرے تیجسوی پُتر پیدا ہوگا۔ تب تو یہان کی سب باتون کو بھول جاویگی۔ چلتے ہوئے مین تجھے سِکشا (ہدایت) دیتا ہون کہ رنواس مین رہکر پت کا آدر بڑون کی ٹہل کیجیو اور رانیون سے سوت بھاؤ مت رکھیو سب سے میٹھا بولیو سب نوکرون کو سمان جانیو۔ اپنے پت کی ٹہل (خدمت) ٹہلنی کی سمان کیجیو جو کداچت پر ترسکار (جھڑکنا) بھی کرے تو بھی اُسکی آگیا سے باہر مت ہو جیو جب پت سنمکہہ آوے تو اُٹھکر ستکار کیجیو جو بچن وہ کہے اُسے آدر سے سُن لیجیو جیسا وہ کہے ویسا ہی کیجیو اُس کے چرنون مین درشٹی رکھیو جب وہ سورہے تب آپ آرام کیجیو اُس سے پہلے اُٹھیو اور سب سے میٹھی زبان بولیو جو استریان ایسا کرتی ہین وہی کُل بدھو (اچھے خاندان کی بہو) کہلاتی ہین۔
گوتمی۔ (شکنتلا سے) رشی جی کا اُپدیش اچھی طرح گرہ باندھیو پہر سب مِلکر شکنتلا کو پہونچانے چلے۔
سارتھی۔ اب سرور آگیا دھرم شاستر انوسار جب کوئی جلاشی (جل بہرا ہوا استہان مراد ندی یا تالاب سے ہے) آجاوے تو اُس سے آگے نہین جاتے تم سب دُور چلے آئے ہو ہمکو بدا کرو سرور تک شکنتلا کو پہونچا کر واپس آشرم کو چلے گئے۔

شکنتلا کا راج محل مین پہونچنا اور راجہ دُشنت سے بات

دوارپال نے راجہ دُشنت کو اطلاع کی کہ مہاراج ہمالے پربت کی ترائی کے دو تپیشری استریون سمیت آئی ہین اور کنو رشی کا سندیسا لائے ہین

راجہ دُشنت اشچرج کرکے استریون سمیت کیون آئے ہین - اچھا بُلالو -

شکنتلا - جب راجہ کے سامنے گئی داہنی آنکھ پھڑکنے لگی اُداس ہوکر اُس نے گوتمی سے یہہ حال کہا -

گوتمی - ناراین کُشل کرے اور تجھکو سُکھہ پراپت ہو من مین دھیرج رکھہ -

راج پروہت - مہاراج کنو رشی کے چیلے کچھہ سندیسا لائے ہین سُن لیجئے -

راجہ - ہان مین سُنتا ہون -

سارنگ بر - مہاراج کی جے ہو - کنو رشی ہمارے گرو نے آپ کو آشیرواد دیکر کہا ہے کہ آپکا اِس کنیان کے ساتھہ بواہ ہوا ہمنے پرسنتا سے انگی کار کیا جیسے آپ دھرم دھاریون مین سرشیشٹھہ ہین ویسے ہی شکنتلا بھی لکشمین سروپ ہے اب یہہ (شکنتلا کی طرف اشارہ کرکے) تجھسے گربھوتی ہوئی (حاملہ) اِسکو اپنے رنواس مین رکھیئے -

گوتمی - مہاراج مین بھی آپ کا شیل سُبھاؤ دیکھکر کچھہ کہتی ہون - ہماری سکھی شکنتلا اور آپ نے ہمارے گروجی کے آنے کا بھی انتظار نہین کیا آپ ہی آپ دونون نے بواہ کرلیا آپ اور یہہ دونون ملکر بات چیت کرلو -

راجہ دُشنت - اشچرج کرکے یہہ کیا بات تُمنے کہی کیا تُمہاری سکھی کا میرے ساتھہ کبھی بواہ ہوا تھا -

شکنتلا اُداس ہوکر، من ہی من مین کہنے لگی جو مجھے اپ ڈر تھا وہی آگے آیا -

سارنگ بر - مہاراج کیا آپ بھول گئے اپنا کیا ہوا کرم تو کوئی سجن پُرش بھولا نہین کرتا -

دُشنت - تُم جھوٹی بات کو سچا بناکر کہتے ہو ایسا کٹھور بچن مت کہو -

گوتمی - (شکنتلا سے) تو اِسوقت لاج مت کر تیرا پت تجھے بھولا جاتا ہے گھونگھٹ کھول دے - اور گھونگھٹ اُٹھا دیا -

دُشنت شکنتلا کو دیکھکر (من ہی من مین) واہ کیا بدھاتا کی رچنا ہے ایسی سُندر استری تو مین نے کبھی نہین دیکھی - جب مین بچارتا ہون کہ اِس کے ساتھہ میرا بواہ ہُوا تو میری گت اُس بھونرے کی سمان ہو جاتی ہے جو اوس مین (شبنم مین) بھیگے ہوئی کُند کلی پر گُنجار کرتا ہے نہ اُسپر بیٹھہ سکتا ہے اور نہ اُسکو چھوڑ سکتا ہے -

سارنگ بر - مہاراج چُپکے کیون ہوگئے -

دُشنت - ہے تپیشری مین بہت یاد کرتا ہون پرنت مجھے یاد نہین آتا کہ میرا اِس کنیان کے ساتھہ کبھی بواہ ہوا مین پرائی استری کو کیونکر رنواس مین رکھہ لون -

سارنگ بر - مہاراج ایسا مت کہو جیسی مہاتما رشی نے تُمہارا پرادہ چہان کرکے اپنی پران پیاری کنیان اِسطرح بھیجدی جیسے کوئی چور کے پاس اپنا دھن دولت بھیجدے آپ اِسکا اپمان نہ کرین -

سارد وت دوسرا چیلہ - ناراض ہوکر کہنے لگا شکنتلا تُم کیون چُپکی بیٹھی ہو تُمہارا نردئی پت (بے رحم شوہر) اپمان کرتا ہے تُم اُسکو تپوبن جانے اور بواہ ہو جانے کی یاد کیون نہین دلاتی ہو -

شکنتلا۔ (دشمنت سے) لمبا سانس لیکر۔ کیا آپکو تپوبن مین جانا اور پریم پریت کی باتین کرنا یاد نہین آیا۔

دشمنت۔ (کان پر ہاتھ رکھکر) کیا مجھ نردوش کو دوش لگایا چاہتی ہو۔

شکنتلا۔ بڑے اچنبھے کی بات ہے کہ ایسے دھرماتما راجہ کہلاکر مجھے کلنک لگاتے ہو اچھا مین تمہاری دی ہوئی انگوٹھی دکھاتی ہون یہہ کہکر جب انگلی کو دیکھنے لگی تو انگوٹھی ہاتھ مین نہ تھی ہائے وہ انگوٹھی کہان گئی جسکو مین گھر سے انگلی مین پہنکر چلی تہی۔

گئوتمی۔ جب تمنے شکراوتار کے نکٹ شچی تیرتھ مین آچمن کیا تھا اُس سمین انگوٹھی جل مین گر گئی ہوگی۔

دشمنت۔ (مسکراکر) یہہ ہی تو تریا چرتر کہلاتے ہین۔

شکنتلا۔ ابھی اور کئی باتین یاد دلاتی ہون جو دھرم کو نچھوڑ دو کیا آپکو یاد نہین کہ مادھوی کنج مین آپنے میرے چہند بنائے ہوئے پر ایک چہند اسی سمین بناکر پڑہا اور کنول کے پتے مین جل بھر کر ہرن کے بچہ کو تمنے پلانا چاہا اُس نے تمہارے ہاتھ کا جل نہین پیا اور مین نے اپنے ہاتھ سے جل اُسکو پلایا تو اُس نے پی لیا آپ نے کہا کہ تم دونون بن باسی ایک سے نیتر رکھنے والے پردیسیون کو نہین پتیاتے ہو (اعتبار نہین کرتے ہو)۔

دشمنت۔ کیون چہل کی باتین کرتی ہو۔

گئوتمی۔ کرودھ کرکے کہنے لگی بس راجہ تیرا دھرم دیکھہ لیا تپوبن کی رہنے والی کنیان چھل کرنا کیا جانے۔

دشمنت۔ استریون کے چرتر منش نہین سمجھ سکتا یہہ چہل سے بھری ہوئی منشون کو مدھر بچن سناکر دھرم سے ڈگا دیتی ہین دیکھو کوئل اپنے انڈے بچے کوے کے نیچے رکھہ کے پلواتی ہے۔

شکنتلا۔ (کرودھ ونت ہوکر) تم بڑے نرلج (بے شرم) اور پاکھنڈی ہو دھرم کا بھیکھہ بناکر سچے سیدھے منشون کو جھوٹا بناتے ہو ایسا کپٹی راجہ پرتھی پر کوئی نہ ہوگا جیسا تو ہے تو نے دھرم کے بھیکھہ مین اسطرح کپٹ اور پاکھنڈ کو چھپایا ہوا ہے جیسے کیچڑ سے بھرے ہوئے مٹکے پر کوئی گھی رکھکے اتھوا گہرے کنوے کے منہ پر گھاس پھونس بچھا دیوے۔

دشمنت۔ شکنتلا کو کرودھ مین بھرا دیکھکر سوچنے لگا کہ یہہ کنو رشی کی پتری شاید سچی ہو پرنت مجھے کوئی بیتہ کی بات یاد نہین آتی۔ مت دھرم ایسا ہو رہا ہے کہ چیت ٹھکانے نہین سوچ بچار کے کہنے لگا کہ دشمنت کا سبھاو سنسار مین بدت ہے تمہارا پریوجن کیا ہے وہ کہو۔

شکنتلا۔ بیاج استوتی کرکے (ظاہرداری کی باتین بناکر) کہنے لگی کہ ہان تمھین تو دھرماتما راجہ ہوکر سنسار مین مرجاد چلاتے ہو اور تمہین کو بربت جانتے ہو۔ مین دکھیا استری دھرم کی بات کیا جانون اچھی صورت مین پتا کنو رشی نے تمہارے پاس بہیجا اور اچھی صورت مین تجھہ پرو بنسی راجہ سے میرا گندھرب بواہ ہوا پھر سے ہردے مین ایسی نراس (ناامیدی) چھائی کہ اگن سے پرگھٹ ہوکر شریر کو بھسم کرنے لگے یہہ کہہ شکنتلا گہونگھٹ منہ پر ڈالکر رونے لگی۔

سارنگ راو۔ ہم تپیشری بن باسی لوگ سناکرتے تھے کہ دشمنت راجہ اندر کا سنتری بڑا ست بادی (راست گو) راجہ ہے سو آنکھون سے اُسکا ست اور دھرم دیکھہ لیا بس ہمارا راجہ سے کیا کام ہے اپنے گورو کا سندیسا سنا دیا جو کوئی گپت سمبندھ (پوشیدہ طور پر بواہ کا سنبدھ) کرے اُسے چاہئے کہ پریکشا پہلے کرلیوے۔ یہہ کہکر اُٹھ کھڑا ہوا اور ساردوت وگئوتمی سے کہنے لگا کہ اب یہان سے چلو ایسی دشمنت سبھا مین بیٹھنا اچت نہین۔

دشمنت۔ ہان تم بڑے ست بادی ہو بھلا یہہ تو کہو کہ مجھے اس استری کو دوش لگانے سے کیا ہاتھ آئے گا۔

سارنگ بر۔ کرودہ مین آکر بہاری بپت اور مہا کلیش (یعنی سخت مصیبت اور سخت رنج تمکو حاصل ہوگا)۔
دُشمنت۔ تپیشری کا کٹہور بچن سنکر بردے مین ڈرا اور ظاہر مین کہنے لگا کہ نہین پُروبنسی راجاؤن کو کبھی بپت نہین ہوگی۔
سارودت۔ ہے سارنگ بر اِس بباد کرنے سے کیا پریوجن ہے چلو یہان سے شکنتلا ابھاگی کے کرم مین ایسا ہی بدہاتا نے لکہدیا ہمارا کیا بس ہے چاہے جسطرح اِسے رکھے اور شکنتلا سے کہا کہ اب تو راجہ کے ہان رہکر داسی کرم کرتیا نے تجھکو بدا کر دیا ہے سارودت اور گوتمی اُٹھ کہڑے ہوئے۔ سارنگ بر کا ہات پکڑکر شکنتلا نے کہا کہ بہائی مجھے کس نردئی کے پاس چھوڑے جاتے ہو۔
سارودت۔ جب تیرا پت تجھے گرہن نہین کرتا اور بچاری سمجھتا ہے تو پتا کے ہان تیرا کیا کام ہے تو یہان رہو۔
دُشمنت۔ کیون اِس استری کو جھوٹی آشا (اُمید) دلاتے ہو مین پرائی استری کو نہین رکھونگا۔
سارودت۔ تیرا دہرم دیکھہ لیا تو اپنی بواہتا استری کو دوش لگاتا ہے اور لاج نہین آتی۔ (یہہ بات سُنکر دُشمنت دُکہی ہوکر سوچنے لگا۔ برنت سراپ کے بس پچہلی باتون کو بھول گیا تب اپنے پروہت سے کہنے لگا کہ مین تپیشری کا بچن سُنکر بہت یاد کرتا ہون اِسوقت چِت مین بہرم ہو رہا ہے کیا کرون۔
راج پروہت۔ مہاراج ہان آپ سچ کہتے ہین۔ جبتک آپ کو یاد آوے تب تک یہہ کنورشی کی پُتری میرے گھر رہے آپکے رنواس مین کوئی رانی گربھوتی نہین ہے جوتشیون نے کہا ہے کہ آپ کے چکروتی پُتر پیدا ہوگا جو اِس رشی کنیا کے ویسا ہی پرتاپی پُتر پیدا ہوا اور آپ کو تپوبن مین گندھرب بواہ کرنا یاد آگیا تو ایسے انمول پدارتہہ کو تیاگنا جوگ نہین میرے گہر استریون مین پُتری کی سمان یہہ کنیا رہیگی۔ سب نے پروہت کی بات پسند کی۔
گوتمی۔ (شکنتلا سے) کہ ہے پُتری تو کچھہ دن راج پروہت کے گہر نواس کر تھوڑے دنون مین راجہ کا بہرم مٹ جاویگا تو رانی ہوگی اور تیرا پُتر چکروتی راجہ ہوگا کنورشی کا بچن کبھی جہوٹا نہین ہوگا تجھے دُرباسا رشی کا آنا اور وہ بچن کہنا نہین یاد ہے یقینی پت تیرا اپمان کریگا تجھے یاد نہین۔
سارنگ بر۔ گوتمی اور سارودت کو ساتھ لیکر چلے اور شکنتلا راج پروہت کے پیچھے پیچھے روتی ہوئی چلی۔

شکنتلا کا بِلاپ سُنکر مینکا اپسرا کا آنا اور شکنتلا کو اُڑا لیجانا

جب سارنگ بر اپنے ساتھیون کو ساتھ لیکر تپوبن کیطرف چلا اور شکنتلا روتی ہوئی راج پروہت کے پیچھے چلی تب ہی راجہ دُشمنت نے بہت سوچا اور شکنتلا کو سچا جانا پرنت دُرباسا کے سراپ سے اُسکو ایسی بھول ہوگئی کہ شکنتلا کے ساتھ بِواہ کرنا بالکل یاد نہین رہا۔
شکنتلا۔ ہے پرتہی تو پہٹ جا اور مین تجھہ مین سما جاؤن ایسا جینا دہکار ہے۔
راج پروہت۔ اُلٹے آئے، راجہ دُشمنت دیکھنے لگے۔
پروہت۔ مہاراج بڑا اشچرج ہوا جب مین شکنتلا کو ساتھ لیکر گہر کی طرف چلا وہ روتی ہوئی میرے ساتھ چلی جب ہم اپسرا تیرتھ کے پاس پہونچے شکنتلا نے رو کر کہا کہ ہے پرتہی تو پہٹ جا مین تجھہ مین سما جاؤن تب ہی ایک استری روپ بجلی سی آئی اور شکنتلا کو وہان سے لپٹا کر اُڑ گئی۔ (راج پروہت کے بچن سُنکر سب اشچرج کرنے لگے)
دُشمنت۔ مجھکو تو پہلے ہی سے پرتیت ہوتا تہا کہ اِسمین کچھہ چھل ہے وہی ہوا آپ بسرام کیجئے اور اِسکا کچھہ سوچ نہ کیجئے۔ راجہ شکنتلا کی باتین یاد کرکے من مین کہتا تہا کہ مین بہتیرا یاد کرتا ہون کہ مُنی کنیا سے کبھی میرا بواہ ہوا مجھے یاد نہین آتا۔ مجھے ایسا نشچے پرتیت ہوتا ہے

کہ اُسکا بچن جھوٹا تو نہین ہے۔

کوتوال کا دہیمر کو معہ انگوٹھی کے لانا اور دشمنت کو شکنتلا کی یاد آنا۔

دوارپال۔ مہاراج کوتوال اور دو سپاہی ایک دہیمر کو مارتے ہوئے لئے آتے ہین۔

دشمنت۔ اچھا کوتوال کو میرے سامنے بلاؤ۔

کوتوال۔ (ادب سے ڈنڈوت کرکے) مہاراج کی ایک چیز دہیمر مچھلی پکڑنے والا بازار مین بیچتا پھرتا تھا کوتوالی کے دو برقندازون نے اُسے دیکھا اور چوری کا مال اُسے سمجھکر مارتے ہوئے میرے پاس لائے مین نے پوچھا۔ تو دہیمر کہتا ہے کہ شکراوتار تیرتھہ کے پاس شچی تیرتھہ مین مچھلی پکڑ رہا ہون کل ایک روہو مچھلی جال مین پھنس گئی جب اُسکو مکان پر لاکر تراشا تو اُس کے پیٹ مین سے یہہ چیز نکلی مچھلی کی بدبو فرض آتی ہے یہہ کہکر انگوٹھی کوتوال نے راجہ دشمنت کے سامنے پیش کی۔

دشمنت۔ (انگوٹھی لیکر کوتوال سے) ابھی اِس دہیمر کو چھوڑ دو اِس انگوٹھی کے کھوئے جانیکا حال مجھے معلوم ہے دہیمر کا کچھ قصور نہین ایک ہزار روپیہ ابھی خزانہ سے اُسکو دلا دو۔ یہہ کہکر راجہ دشمنت کو مورچھا سی آگئی اور سر پر ہاتھہ رکھکر بیٹھہ گیا۔

کوتوال۔ باہر آیا دہیمر نے سمجھا کہ اب موت آئی کوتوال نے دہیمر سے کہا ارے دہیمر تو بڑی قسمت والا ہے۔ مہاراج نے ہزار روپیہ تجھکو انعام دیا ہے دہیمر نے جھک جھک کر سلام کیا اور کہا کوتوال جی تمنے میرے پران بچائے۔ برقنداز نے سخت نگاہ سے دہیمر کو دیکھا۔

دہیمر۔ تمکو بھی ٹھہرا پینے کو روپیہ دونگا۔

برقنداز۔ تو تو ہمارا دوست ہے۔

کوتوال اپنے دل ہی مین مہاراج انگوٹھی کو دیکھکر کیون ایسے بیکل ہوگئے جیسے کسی پیارے متر کی یاد آتی ہے انکو مورچھا آگئی ایک تھیلی ہزار روپیہ کی خزانہ سے منگاکر کوتوال نے دہیمر کو مہاراج کے سامنے دیدی۔ وہ اپنے بدن مین پھولا نہ سمایا۔

مسر کیشی کا مینکا کے کہنے سے راجہ کا حال دیکھنے کو آنا

مسر کیشی اپسرا۔ راجہ دشمنت کا حال دیکھنے کو طبیعت چاہتی ہے شکنتلا کا نراور کرکے اُسکا اب کیا حال ہے مینکا نے کہدیا ہے کہ پرگھٹ ہوکر کوئی کام نہین کرنا چاہئے پھر تھوڑی دیر بعد پون پر سوار ہو راج بھون کو دیکھتی ہوئی باغ مین پہونچی راج بھون مین کیون اُداسی چھا رہی ہے اِسکا کارن کیا ہے۔ دو چیلی راج بھون سے آ رہی ہین اِن سے سب حال معلوم ہوگا۔

ایک چیلی دوسری چیلی سے۔ تمنے سنا جب کوتوال نے انگوٹھی مہاراج کو دی دیکھتے ہی شکنتلا کا دھیان آگیا اور سب بیاکل ہوگیا بسنت کا اُتسبہ بند کردیا راج محل مین اُداسی چھا رہی ہے۔

مسر کیشی۔ مین نے گندھرپ لوک مین انگوٹھی ملنے تک کا بیتانت سنا تھا پرنت آگے کا حال اِن لوگون سے معلوم ہوگا جو راجہ کے پاس رہتی ہین۔

دوسری چیلی۔ جب انگوٹھی مل گئی اور راجہ کو شکنتلا کی یاد آگئی اور بسنت اُتسبہ کو منع کردیا اِس کے آگے کا بیتانت بھی سناؤ۔

پہلی چیلی۔ باغ کا مالی جو راجہ کے پاس روز پھول اور گلدستہ بناکر لیجاتا ہے اُس سے پوچھو۔ (وہ دونون چیلی باغبان کے پاس آگئین اور راجہ کا حال پوچھنے لگین۔

مالی۔ جب انگوٹھی راجہ نے دیکھی تو یوں کہنے لگا کہ شکنتلا میری بیاہتا رانی ہے اُسوقت میری مت بُدھ کانٹے تھین تبھی ہائے اُس نے مجھے اِتنا بتہ دیا تو بھی مجھ یاد نہ آئی سارے کارج راج کے کرنے چھوڑ دئے رات بھر جاگتا رہتا ہے دِن کو پلنگ پر پڑا رہتا ہے جب کوئی اِستری رنواس کے سامنے آجاتی ہے تو شکنتلا کہہ کر پکار اُٹھتا ہے کوئی اَشبہ کرنے کو اُسکا جی نہیں چاہتا۔

سر کیشی۔ (آپ ہی آپ) خوب ہوا ایسے آدمی کا ایسا ہی حال ہوتا چاہئے میری پیاری شکنتلا کے نرادر کرنے کا پہل ہوئے کا دیکھو شکنتلا کیسی پت برتا استری ہے کہ میکا اپنی ماں کے پاس کشیپ جی کے آشرم مین راجہ کے ملنے کے کارن برت نیم کئے جاتی ہے رنگ پیلا پڑ گیا لالی جاتی رہی۔

مالی۔ راجہ نے منتری سے کہلا بھیجا ہے کہ میرا چیت کسی کام مین نہیں لگتا کچھ دن نگر کے پار رہونگا جو کچھ کام ہو جاسنبا ہی ہو وہ ہمارے پاس لکھ کر بھیجدین سارنگ پرنے راجہ سے کہدیا ہے کہ شکنتلا کے نرادر کرنے سے ہماری بہت ہو گئی پڑیگی۔ رشی لا... [illegible]

راجہ نے ایک دِن گبھرا کر اپنے منتری سے کہا کہ شکنتلا کا چتر کسی کے پاس ہو تو منگا دو۔

منتری۔ مہاراج آپ دھیرج دھارن کرین آپکی پیاری رانی شکنتلا جلدی آپکو ملجاویگی جب شکنتلا مہاراج کے پاس آئی تھی تو مین سکو چتر کا چتر بنانے والے (مصور) نے بھی دیکھا ہوگا جو اُس کے پاس تصویر ہوگی تو منگاتا ہون مانڈھب منتری نے شبیہ شکنتلا کی منگا کر راجہ کو دکھائی۔

راجہ۔ ہان یہہ ہی اُس چندرمکھی کی تصویر ہے جسکو دیکھکر مُنش موہت ہو جاتے ہین پرنت ابھی اِس مین کسر ہے رنگ اچھا نہیں بھرا گیا چترکا سے کہا کہ چترائی (تصویر خانہ) سے تصویر بنانے کے رنگ اور قلم لے آؤ اور اسکو پورا کردو۔

چترکا۔ (واپس آکر) مہاراج رنگ کا ڈبہ رانی بسومتی نے چھین لیا۔

دُشنت۔ (منتری سے) رانی بسومتی سوت بھاؤ سے شکنتلا کے چتر کو نہیں بنانے دیگی۔

منتری۔ ہان مہاراج سچ ہے اُنکو بڑا ابھمان ہو گیا ہے۔

مانڈھب۔ اندر گیا اور ایک دفعہ ہی شور و غل مچنے لگا۔ (آواز آئی کہ مہاراج مجھے اِس دُشٹ سے بچاؤ جسطرح بلی چوہے کو دبا لیتی ہے اسیطرح مجھے اِس دُشٹ نے پکڑ رکھا ہے۔

راجہ۔ ہین میرے رنواس مین بھی پشاچ آنے لگے۔ میرا دھنش بان لاؤ۔ دھنش بان لیکر اُس طرف چلا جسطرف سے آواز آتی تھی

مانڈھب۔ مجھے مار و مت مین برہمن ہون ارے کوئی بچاؤ یہہ میرا گلا گھونٹے ڈالتا ہے۔

دُشنت۔ مین تجھے چھڑاؤنگا یہہ کہکر دھنش تان لیا اور کہا کہ او پشاچ چھوڑ دے نہیں تو میرے ہاتھ سے مارا جاویگا۔ جب پر گیا دیکھا تو وہان کچھ نہین۔

آواز آئی کہ مجھے بچاؤ مہاراج مین آپکو دیکھتا ہون پرنت آپ مجھے نہیں دیکھ سکتے۔

دُشنت۔ میرا یہہ بان پشاچ کی جان لیگا اور برہمن کی رکشا کریگا۔

ماتل رتھ بان اندر کا آنا راجہ دُشنت کا اندرلوک جانا

ماتل۔ (ظاہر ہو کر) ہے راجہ اِن بانون سے راچھسون کے مارنیکو راجہ اِندر نے آپکو بلایا ہے۔

دشمنت۔ (تعجب سے) ماتلی تم خوب آئے ہیں راجہ بس سمجھا تھا۔
مانڈہب۔ یہہ ہی میرے پران نکالے ڈالتا تھا آپ اِس کا آدر کرتے ہیں۔
ماتلی۔ کال نیم کے بنش میں راجہنسوں کا ایسا سموہ اکٹھا ہو گیا ہے کہ اندر اُنکو نہیں جیت سکتا آپ کو بُلایا ہے رتھ لایا ہوں۔
دشمنت۔ دیوراج نے میرے اوپر بڑی کرپا کی ہے ماتلی تمنے میرے منتری کو کیوں آستایا۔
ماتلی۔ آپ کو بہت اُداس اور من ملین دیکھکر میں نے چھلین کیا ہے جسطرح سانپ چھیڑنے سے پھن اُٹھاتا ہے ایسے ہی تیجسوی پُرش کروده والنے سے پراکرم دکہاتے ہیں۔
دشمنت۔ مانڈہب راج منتری سے کہدو جب تک میرا دہنش راجہنسوں کے ناش کرنے میں لگا رہے تم پرجا کے کام کرو اور رنواس کی رکشا کرو میں جاتا ہوں۔
دشمنت۔ (ماتلی سے) اِندر کی آگیا پالن کر کے مجھے بہت بڑائی ملی کوئی کٹھن کام تو نہیں تھا جتنی ترشٹھا (بڑائی) مجھے ملی۔
ماتلی۔ آپ نے دیوتاؤں کا بڑا اوپکار کیا راجہ اِندر بہت پرسن ہوے اور آپ کے نزدیک کچھہ بڑا کام نہیں تھا۔
دشمنت۔ راجہ اندر نے میرا بڑا آدر ستکار کیا اندراسن پر اپنے پاس مجھے بٹھایا جس پر جینیت اُن کے پُتر کو بیٹھنے کی ابھلاکھا ہے ہری چندن میرے انگ لگایا اور کلپ برکش کے پھولوں کی مالا پہنائی جاتے ہوے ہمنے اِس پربت کو نہیں دیکھا جو سب سے اونچا درشٹ آتا ہے اور بہت رمنیک پرتیت ہوتا ہے۔
ماتلی۔ یہہ استھان کشپ جی کے تپ کرنے کا ہے جہاں وہ اوتی ماتا سیت تپ کرتے ہیں۔
دشمنت۔ مہاتما کشپ جی کے درشن کرتے چلیں پھر ایسا وقت نہیں ملیگا ہم کس مارگ میں جارہے ہیں۔
ماتلی۔ یہہ وہی مارگ ہے جس میں آکاش گنگا کے تٹ پر سورج اور تارا گن گھومتے ہیں پرواہوں کا مارگ کہلاتا ہے اور اب ہم میگھوں کے مارگ میں آگئے کہ رتھ کے پہئے بھیگے ہوے معلوم ہوتے ہیں یہہ گول (پرتھی) یہاں سے گنبد کی سمان پرتیت ہوتی ہے اور اب ہیم کوٹ پربت آگیا کشپ جی کے درشن کیلیے رتھہ ٹھہراتا ہوں۔ ماتلی نے رتھ ٹھہرایا اور دونوں رتھہ سے اُترے ماتلی میں آپکی آنے کا سندیسا اِندر کے پتا (کشپ جی) سے کہہ آؤں۔
ایک بالک پربت کی شکھر پر سنگھہ کے بچے کو پکڑے ہوے آتا ہے اور ڈوبردہ استری اُسکے پیچھے پیچھے کہتی آتی ہیں کہ بیٹا اِسکو چھوڑدے اِسکی ماں آتی ہوگی وہ تیرے اوپر دوڑے گی۔
بالک۔ مجھے اُسکا ایسا ہی ڈر ہے آنے دو۔
دشمنت۔ کیا کارن ہے کہ میرے داہنے انگ پھڑکنے لگے اور اس بالک کو دیکھکر میرے دِل میں پُتر بہاؤ پرگھٹ ہوتا ہے اسلیے کہ میں سنتان رہت ہوں بالک کا ہاتھہ دیکھکر ہا اِس کے ہاتھہ میں چکرورتی کے چنہہ ہیں اُنگلیوں میں کیسا اچھا جال ہو رہا ہے بالک کو راجہ نے گود میں اُٹھالیا۔
بڑھیا۔ اچنبھے کی بات ہے کہ بالک اِس پُرش کی گود میں چلا گیا ان دونوں کی صورت بھی ملتی ہے۔
دشمنت۔ ہے تپیشرنی یہہ کس کا پُتر ہے۔
بڑھیا۔ یہہ لڑکا پرو بنسی ہے اِسکی ماں اپسرا کی بیٹی ہے اُس کے پت نے اپنی بیاہتا استری کو بنا اپرادھ چھوڑ دیا ہے میں اُسکا نام نہیں لونگی۔

راجہ دشمنت بہت خوش ہوا کہ یہہ سب باتین مجھسے ملتی ہین۔
بڑھیا۔ (گھبراکر) ہین بالک کی بانہہ سے گنڈا کہان کہل پڑا۔
دشمنت۔ گنڈا یہہ پڑا لو مین اٹھا دیتا ہون۔
بڑھیا۔ ہین ہین گنڈا مت چھونا۔ تمنے تو اٹھا ہی لیا۔ دونون استریان ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگین۔
دشمنت۔ تم مجھکو اس کے اٹھانے سے کیون روکتی تہین۔
بڑھیا۔ یہہ گنڈا مہاتما کشپ جی نے دیا تھا جب یہہ پیدا ہوا تہا سوائے اِس پتر کے ماں باپ کے اور کوئی اِس گنڈے کو زمین سے نہین اٹھا سکتا اگر دوسرا اٹھا لیوے تو یہہ سرپ بن کر اُسے ڈسے (کاٹ کہاوے)
دشمنت نے خوش ہو کر بالک کو گود مین اٹھا لیا اور اُس کے پراکرم دیکھکر اچنبھا کرنے لگا۔
بالک۔ مجھے چھوڑ دو مین اپنی ماتا کے پاس جاؤنگا۔
دشمنت۔ ہے پتر تم میرے ساتھ چلنا۔
بالک۔ میرا پتا دشمنت ہے تم نہین ہو۔
دشمنت۔ (مسکراکے) ہے پتر تو کیا جانے۔
اتنے مین شکنتلا جو سارا حال سن رہی تہی اپنے جوگن بہیکہ مین وہان آئی دشمنت نے دور سے دیکھا کہ میلے بستر پہنے لمبی چوٹی لٹکائے اِدہر اُدہر دیکھتی ہوئی آہستہ آہستہ چلی آتی ہے کچھ بھرم اور سندیہہ سے راجہ کہنے لگا کہ یہہ ہی میری پران پریہ شکنتلا ہے یا اور کوئی۔
شکنتلا۔ (راجہ کو دیکھکر) کیا یہہ ہی میرا پران پت راجہ دشمنت ہے جو میری برہ مین ملین مکھ اور بہت دبلا ہو رہا ہے سرکیشی کا کہنا سچ ہوا۔
بالک دشمنت کی گود سے اُتر کر شکنتلا کے پاس چلا گیا اور کہنے لگا کہ ان یہہ پرش مجھے اپنا پتر بتلاوے ہے۔
دشمنت۔ ہے پریا مین نے تیرے ساتھہ نٹھرائی (بدسلوکی) تو کی پرنت اُسکا پرنام (انجام) اچھا ہوا تیرا انادر کرکے مین بہت پچھتایا۔ کیا کرون اُسوقت میرا سن ٹھکانے نہین تہا تم میرا اپرادہ چھما کرو یہہ کہکر اُسکو چھاتی سے لگا لیا۔
شکنتلا۔ ہے پران پت تم سدا پرسن رہو۔
دشمنت۔ ہے پران پیاری تیرے بیوگ مین میرا برا حال ہوا تہا اب تیرا چندر مکھ دیکھکر مین پرسن ہوا اور مین نے جان لیا کہ بہت کے دن بیتیت ہوئے۔
شکنتلا۔ مہاراج کے .... اتنا کہتے ہی گدگد باتی ہو گئی۔
دشمنت۔ ہان تم ہے کا اکثر کہنا چاہتی ہو پریم مین اشکت ہو کر آگے کچھ کہا نہین گیا میری جے تو آج ہو گئی کہ تمہارے درشن سے میرے سب دکھ دور ہو گئے اور پہر شکنتلا کو گلے سے لگا کر آنسو پونچھنے لگا۔ شکنتلا کو وہی انگوٹھی راجہ کے ہاتھ مین دکھائی دی اُسکو دیکھکر کہنے لگی کہ اِس انگوٹھی نے مجھے بڑا دھوکھا دیا پھر تمہارے پاس کسطرح آ گئی۔
دشمنت۔ اِسی کو دیکھکر مجھے تمہاری سمرت آئی لو اِسے پھر پہن لو۔

شکنتلا۔ مجھے اِسکا بسواس اور بھروسا نہین رہا پھر راجہ کے چرن پکڑ لئے۔

دُشمنت۔ نے پریم سے پھر یہہ ہی کہا کہ میرا اپرادہ چھما کرو مجھسے بڑی بھول ہوئی۔

اِستنے مین ماتل لوٹ کر آیا اور دونون کو پاس کھڑے ہوئے دیکھکر کہنے لگا کہ مہاراج آج کا دِن دھن ہے جو آپنے اپنی پت برتا استری کو بہت سے سنکٹ اُٹھا کر پایا اور کل پوتر کرنے والے پُتر کا مُکھہ دیکھا۔

دُشمنت۔ متروں کی دیا اور کرپا سے میری ابھلاشا پوری ہوئی کیون ماتل اِس برتانت کو راجہ اندر بھی جانتے تھے۔

ماتل۔ (مُسکرا) کیون نہین دیوتا سب برتانت مرت لوک کا جانتے ہین اب مہاتما کشپ جی کے درشن چلکر کیجئے۔

دُشمنت۔ (شکنتلا سے) پیاری تُم بھی چلو سرو دمن کو بھی لیچلو۔

شکنتلا۔ بڑون کے سامنے ساتھ جاتے ہوئے مجھے شرم آتی ہے۔

دُشمنت۔ ایسی شبھہ سمین (مُبارک وقت) مین شرم کی کیا بات ہے۔

کشپ و ادتی کا پرسن ہو کر دُشمنت اور شکنتلا کو آشیرواد دینا

کشپ اور ادتی سامنے سنگھاسن پر بیٹھے ہوئے نظر آئے۔

کشپ جی۔ ہے دکش سُتا (راجہ دکش کی دختر) تُمھارے پُتر (اندر) کی سینا کا اگر گامی (آگے چلنے والا) مرت لوک کا راجہ دُشمنت یہہ ہی ہے اِسی کے دھنش کے آگے اندر کا بجر شوبھا ماتر (برائے رونق) رہگیا ہے۔

ادتی ماتا۔ ہان مہاراج یہہ ہی راجہ دُشمنت ہے جسکا جس مرت لوک، آوک مین بکھیات (مشہور) ہو رہا ہے۔

ماتل (راجہ دُشمنت سے) دیوش آو تون کی ماتا پتا (کشپ ادتی)، آپ کو پیار کی درشٹی (محبت کی نظر سے) دیکھہ رہی ہین آگے چلکر دندوت کیجئے

دُشمنت۔ کیا یہہ ہی مریچ کے پُتر برہما جی کی پوتی بارہ آدتون کی ماتا پتا ہین جن کے ہان اندر اور باون جی نے جنم لیا تہا اور راجہ دکش کی پُتری یہہ ہی ہین جو کشپ جی کے بائین طرف براجمان ہین ان دونون کے تپ کا تیج دیکھہ کر نظر سامنے نہین ہوتی۔

ماتل۔ ہان مہاراج یہہ ہی کشپ ادتی ہین جو سرشٹی کے اُتپن سمین سب سے پہلے پیدا ہوئے دیوتا منش وا انوا انہین کی سنتان ہین مین راجہ دُشمنت نے جھک کر دنڈوت کی۔ ماتل نے کہا مہاراج آپکو راجہ دُشمنت پرنام کرتے ہین آپ کے پُتر اندر کا کارج کرکے آپکے درشنون کو آئے ہین

کشپ جی۔ اکھنڈ راج رہے۔

ادتی۔ سنگرام مین سدیو بجے ہوتی رہے۔

شکنتلا۔ مہاراج مین بھی آپ کے چرنون مین بالک سمیت دنڈوت کرتی ہون۔

کشپ جی۔ ہے پُتری تیرا سوامی اندر کی سمان اور تیرا پُتر جینیت کی سمتل پرتاپی ہوا اور تو شچی اندرانی کی سمان سُہاگ والی ہو اور کیا آشیرواد دون

ادتی ماتا۔ ہے پُتری تیرا سُہاگ بنا رہے تیرا پُتر چکر ورتی راجا ہو کل کا دیپک ہو پرکہہ آیو عمر دراز ہو کر تم دونون کو سُکھہ دے۔

کشپ جی۔ نے ایک ایک کو اچھی طرح دیکھکر راجہ دُشمنت سے کہا کہ تُم بڑے بڑ بھاگی (خوش قسمت) ہو جیسی پت برتا یہہ شکنتلا ہے اور یہہ سرب دمن تُمھارا پُتر آگیا کا سی بشن بھگت چکر ورتی راجہ ہوگا۔

دُشمنت۔ آپکی کرپا سے میری کامنا پوری ہوئی یہہ آپ کے درشنون کا پربھاو ہے درشن پیچھے ہوئے اور کامنا پہلے پوری ہوئی۔

ماتل - مہاتما رشیون کے درشن سداہی شبہہ کاری اور منوکامنا کے داتا ہوتے ہین -

دشنت - ہے مریچ کل بہوشن (مریچ رشی کے خاندان کے زیور یعنی رونق دینے والے) آپکی داسی (شکنتلا) کا گندہرپ بواہ مجھسے ہوا جب کنو رشی نے اُنکو میرے پاس بہیجا مین ایسا بہولا کہ یاد کرنے پر بہی مجھے بواہ کا ہونا یاد نہ آیا جب انگوٹھی مین نے اپنی دیکھی تب مجھے یاد آئی اُس دن سے ابتک (یعنی پانچ برس) مہاکلیش مین بیتیت ہوئے کہ میرا دل ہی جانتا ہے آج آپکے درشنون کے پرتاپ سے سب کلیش دور ہوگئے نرادر کرنے کا اپرادہ مجھسے ہوا یہہ ایسا شوک تھا جو بغیر اِن کے (شکنتلا کے) ملے اور اپرادہ چھمان کرنے کے کسی طرح دور نہین ہو سکتا تھا -

کشپ جی - ہے پتر اب سارے شوک اور سندیہہ جاتے رہے اُنکو چیت سے دور کرو - جب اپسرا تیرتھ پر شکنتلا تمہارے پرتیاگ (چھوڑ دینے) سے بہت بیاکل ہوئی تب مینکا اُسکی مان شکنتلا کو اُٹھا کر اِن کے (اشارہ ماتا اودتی کی طرف) پاس لے آئی تو مین دہیان کرکے بچارنے لگا اور جوگ شکتی سے جان لیا کہ دُرباسا کے سراپ سے تمنے اپنی دہرم پتنی کو نہین پہچانا اور سراپ کی اودہ (میعاد) اُسی وقت تک تہی جبتک انگوٹھی تم نہ دیکہو -

دشنت - (من ہی من مین) مین اپرادہ کرنے سے بچا یہہ اپرادہ سراپ کے سر پڑیگا -

شکنتلا - (من ہی من مین) راجہ نے جانکر مجھے نہین تیاگا دُرباسا جی کے سراپ سے اُس کے چیت مین بھرم ہوگیا جیسا کہ اُسوقت بھی راجہ نے اپنی زبان سے کہا تھا - دُرباسا جی جب نہ آئے مجھے سوچ ہو رہا تھا کہ راجہ مجھکو بہول گئے ابتلک کیون نہین بلایا دُرباسا جی اپنا نرادر سمجھکر سراپ دے گئے اور سکھیون نے مجھسے سراپ کا حال اسلئیے بس نہین کہا تو بھی یہہ کہدیا تہا کہ جو راجہ نہ پہچانتے تو انگوٹھی دکھا دیجیو -

کشپ جی - (شکنتلا سے) تمنے سارا برتانت سُن لیا دُرباسا کے سراپ کی پشورتہ ہوکر راجہ دشنت نے اُس وقت نہین پہچانا اور تمہارا نرادر ہوا راجہ کا اپرادہ نہین تھا سراپ کے سبب سے اُنکو بھرم ہوگیا تہا اب تو پٹ رانی ہوبلی اور تیرا پتر بڑا پرتاپی ہوگا اِسکا نام مین نے سرب دمن رکہا ہے پہر راجہ کی طرف دیکھکر کہنے لگے کہ تمنے اپنے پتر کو بھی دیکھا -

دشنت - ہان مہاراج مین اِسکا پرتاپ ابھی سے ایسا دیکھتا ہون کہ جنگل کے پشو سنگھہ سر کیہ اِس کے آدہین ہین شیر کے بچے کے دانت دیکہہ رہا تھا کہ کتنے نکلے ہین -

کشپ جی - اِسی لئے مین نے اِسکا نام سرب دمن رکھا اور سب جات کرم اِس کے مین نے ویدانوسار کئے اور مین گیان درشٹی سے جانتا ہون کہ یہہ بالک چکرورتی راجہ ہوگا ساتون دیپ مین اکھنڈ راج کریگا جیسے اِس نے بن کے پشو سنگھہ بہیڑئے آدک کو آدہین کر کے سرب دمن پایا ایسے ہی ترن اوستہا مین (جوانی کی عمر مین) پرتھی پرجا کا بھرن پوشن کرنے سے بھرت کہلاویگا اور اِسی بھرت نام سے بھارت ورش نام اِس کے راجدہانی کا مشہور ہوگا -

دشنت - جس بالک کے جات کرم آپنے کئے اور آپ سے سکشا پائی وہ اوش ہے سب گُن کی کہان ہوگا -

اودتی ماتا - ہے پتری شکنتلا تیری ماتا مینکا تو سب باتین یہان دیکھہ اور سُن رہی ہے پرنت اِس ہرکہہ برتانت راجہ کے یہان آنے اور سرب دمن کو ساتھہ لیجانیکا کنو جی کو بھی سُنانا جوگ ہے کنو جی آپ اپنے تپ پربہاؤ سے سب جانتے ہین پرنت یہہ منگل کا بچار سُنانا بھی چاہئے کسی تپیشری چیلے کو بلالو -

گالو - مہاراج کیا آگیا ہے -

کشپ جی - بیٹا تم ابہی آکاش مارگ کنوجی کے پاس جاؤ اور یہہ سب برتانت جو دیکہہ رہے ہو کنورشی کو سُنا آؤ-

گالو - بہت اچھا ابھی جاتا ہون اور اُن سے کہدونگا کہ راجہ دُشنت نے پُتروتی شکُنتلا کو پہچان کر انگی کار کرلیا-

کشپ جی - (راجہ سے) اب تم اپنی رانی اور راجکمار کو لیکر اندر کے رتھہ مین سوار ہو اور راجدہانی مین جاکر جگ کرو کہ اندر پرسن ہوکر اچھی برکہا کرے اور پرجا اور پروار کو سُکہہ دو-

راجہ دُشنت - کشپ جی اور ادتی ماتا کو ڈنڈوت کرکے رانی اور پُتر سمیت رتھہ مین سوار ہوکر اپنے راج محل مین آیا ہستنا پور باسیون نے نگر کو خوب سجایا رنواس مین سب رانیان شکُنتلا اور اُس کے پُتر کو دیکہہ کر بہت خوش ہوئین شکُنتلا پٹ رانی ہوئی نگر مین منگلاچار ہونے تھوڑے دنون کے پیچھے سرب دمن کو راجہ نے جوراج (ولی عہد) کیا اور پہر راج گدّی پر بیٹھکر راجہ سرب دمن نے جسکا نام بہرت ہوا بہت جگ کئے اور اسنکہہ دہن کنورشی کو دیا اسی بہرت راجہ کے نام سے یہہ پرتہی بہارت ورش اور بہرت کہنڈ کے نام سے مشہور ہوئی-

---

پانچہزار سال منقضی ہوئے کہ ارسطو و فلاطون وغیرہ دانشوران و حضرت عیسیٰ و موسیٰ و محمد صاحب پیمبران کی پیدائش سے پہلے ہند (آریہ ورت) مین راجہ شانتنن شاہنشاہ ہفت کشور فرمانروائی کرتا تھا بڑے بیٹے اُسکے بہیشم جی دوسرے چترانگد تیسرے بچتر بیرج پیدا ہوئے راج کنوار کلان (بہیشم جی) اگرچہ شاستر اور شستر بدیا مین یگانہ زمان تھے لیکن متقی اور پارسا ہونے سے راج کاج کو جنجال جانکر اور پرمیشر کے تصور و خیال مین خوشحال رہکر خوش زندگی بسر کرتے تھے بعد وفات پدر خود تخت و تاج قبول نہ کرکے اُنھون نے اپنے چھوٹے بھائی چترانگد کو مسند نشین کیا وہ چند سال حکمرانی کرکے گندہرپون کی لڑائی مین مارا گیا تب اُس کے چھوٹے بھائی بچتر بیرج کو بہیشم جی نے راج تلک کردیا اُسکی صغرسنی کے سبب سے بڑے بڑے امور سلطنت کے عدل و انصاف سے خود انجام دیتے تھے بچتر بیرج کے دہرتراشٹ اور پنڈ اور بدرجی تین پسر پیدا ہوئے اور پیمانہ عمر اُسکا بھی لبریز ہوگیا- بڑے پسر نابینا تھے اِس لئے بہیشم جی نے پنڈ کو تخت نشین کیا چند سال فرمانروائے کرکے پنڈ وایک عابد کی بدعا سے راج کو چھوڑکر عبادت کرنے کوہ ہمالیہ پر معہ رانی کنتی و مادری کے چلا گیا اِس لئے بہیشم جی نے دہرتراشٹ نابینا کو تخت و تاج حوالہ کیا ایکسو ایک پسر اُس کے بڑے مغرور و دلاور پیدا ہوئے اور راجہ پنڈ کے جُدہشٹر بہیم سین ارجن رانی کنتی سے اور نکل سہدیو دوسری رانی مادری سے تولد ہوئے پانچون بھائی حسین اور وجیہہ خوبرو خوشخو- بعد وفات پنڈ و اور ستی ہونے رانی مادری کے ہمراہ کنتی ہستنا پور مین بلائے گئے بہیشم جی نے اُن کے چہرہ سے آثار شجاعت و مردانگی دیکھکر کمال محبت بزرگانہ یتیم جانکر اُنکی پرورش و تعلیم مین مصروفیت رکھی ورجودہن و دوساسن وغیرہ پسران دہرتراشٹ کو اُنکی طاقت و ذہانت پر رشک و حسد تقدیراً پیدا ہوگیا وہ بازی ہائے طفلانہ مین پنڈو کے پانچون پسران سے ہارکر فتنہ انگیزی کرنے لگے ایک روز لب گنگ جلسہ کرکے بہیم سین کو زہر کہلادیا اُسکی زندگی باقی تھی بچ گیا راجہ دہرتراشٹ نے بدین خیال کہ بھائی بھائیون مین آتش رنج و فساد مشتعل نہو جائے پانڈون کو اپنے راج سے کچھ حصہ دیکر برناوہ مین بہیجدیا کہ وہ اپنے بھتیجون سے اُنکی سعادتمندی سے خوش اور اپنے ناخلف پسران سے ناراض تھا درجودہن نے بسازش شکُنی والئے قندہار اپنے ماموں دوساسن وغیرہ برادران حقیقی وہ عمارت جو پانڈون کے رہنے کے لئے برناوہ مین تیار ہورہی تھی ایک محل کلان رال و لاکھ مادہ آتش گیر سے تعمیر کرایا کہ پانچون بھائیون کو رات کیوقت آگ لگاکر خاکستر کردین رحم دل بدرجی کو اس دہوکہ دہی سے آگاہی ہوئی اُنھون نے یتیمون پر رحم فرماکر پانڈون کو مطلع کردیا اُنہون نے درپردہ ایک سُرنگ بنوائی اور خود ہی اُس مکان کو آگ لگاکر اُس سُرنگ سے معہ رانی کنتی اپنی مان کے رات کیوقت سلامت

نکل گئے پانچ فقیر کمبختی کے مارے نشہ شراب مین سرشار مع اپنی والدہ کے اُس مکان مین جل مرے عام باشندگان برناوہ درجودہن
کی دغا اور پانڈؤن کے جلنے سے کفِ افسوس مل رہے تھے اور مکان جلین جاتا تھا درجودہن مع اپنے شیرون کے یہہ خبر سنکر کہ پانچون
بھائی مع والدہ خود اُس مکان مین جل گئے۔ دِلمین معشن تہا مگر غمگین بنا ہوا تھا یہہ پانچون اُس لاکہا مندر سے نکل کر کورون کے ظلم سے خوفناک
صورت اپنی اپنی بدل کر دشت نوردی کرتے رہے اور جنگلون مین بک وھڈمب وغیرہ دیوزادون کو مارکر برہمنون سے دروپدی سویمبر
کا حال سنکر وہان پہونچے قادر انداز ارجن نے سویمبر کے اژدہام خلقت مین شرعت سے چکر کہانے والی مچھلی کو نشانہ بنایا اور سویمبر کی شرط
پوری کرکے جے مال زیب گلو کی درجودہن و کرن مع ہیبت سے راجگان کے مایوس اور آشفتہ ہوکر ارجن سے آمادہ جنگ ہوئے
بھیم سین سے درجودہن اور ارجن سے کرن مقابل ہوئے مگر دونون مغرور ہار گئے اُنکو شبہہ رہا کہ یہہ پانڈو ہین یا اور کوئی شورمیر کہ برہمنون کے
لباس مین بلا کا سامنا کررہے ہین بعد فتحیابی پانچون بھائی دروپدی کو لیکر اپنی فرودگاہ مین گئے مہاراجہ سری کرشن و بلرام جی نے وہان
پہنچکر اپنی بہوارائی گنتی اور اُس کے بیٹون سے ملکر اظہار مسرت فرمایا اور بڑی دہوم سے دروپدی کی شادی ہوئی یہہ خبر راجہ دہرتراشٹ کو
پہنچی اور حسب ہدایت بھیشم جی و درونا چارج و بدر جی راجہ نے اپنے بھتیجون کو سفیر بھیجکر پنجاب یعنی درویدنگر سے بلاکر کہانڈو بن کا راج
راجہ جدہشٹر کو دیدیا جدہشٹر نے وہان پہنچکر لب جمن پر فضا میدان مین اندرپرست (دہلی) شہر آباد کیا اور عمدہ عمدہ محل و دیوان خاص و عام بڑی
بڑی عالیشان عمارات تعمیر کرائین اور راجسو جگ کی طیاری کرکے بھیم سین کو مشرقی جانب اور ارجن کو شمال سہدیو کو دکہن اور نکل کو پچھم
کیطرف مع فوج کثیر روانہ کیا اِن چارون بہادرون نے روے زمین کی ہر ایک اقلیم اور جزائر مین جاکر سب کو اپنا مطیع کرلیا جس نے
سر اُٹھایا اُس کے دار الخلافت کو سخت نقصان پہنچایا اور آخر کار اُنکو سر نیاز جہکانا پڑا اور عرب و عجم ایران و طوران و سیلون اور اڑیسہ
و چین سب دیشون کے والیان ملک سے تحفہ و تحائف لیکر مہاراجہ جدہشٹر کی قدمبوسی کو حاضر ہوگئے اور دہلی مین یہہ جگ راجسو
بڑی عظمت و شان سے ہوا مہاراجہ سری کرشن چندر مع اپنے پریوار کے رونق افروز تھے اِس وجہ سے اور بہی زیادہ رونق اس جگ مین
ہوئی اِس عظمت و جلال شوکت و اقبال پانڈؤن کو دیکہکر درجودہن کے دِل مین نایرہ حسد پھر مشتعل ہوا پانڈون نے تو اپنا بہائی سمجہکر
وہ دیوان عام جو مے نامی معمار (اعلے درجہ کا انجنیر) نے طلسمات کا بنایا تہا درجودہن اور اُس کے بہائیون کو معائنہ کرایا اُنھون نے دیکہا
کہایا پانڈؤن کو ہنسی آئی وہ مغرور بدنیتی سے بُرا مان گیا اور شکنی اپنے مامون کے ساتھ ناراض ہوکر ہستناپور چلا گیا اور حسد اور بغض سے
کر پانڈؤن کے مقابلہ کی ہرگز طاقت نہ دیکہی خودکشی کو آمادہ ہوگیا شکنی نے سمجہایا کہ مین جعلی پانسے بناکر جدہشٹر کو جوا کہیلنے مین جیت لونگا
ایک مرتبہ اُسکو یہان بلالو کرن و دساسن شکنی بکرن درجودہن کے ہمراز راجہ دہرتراشٹ کے پاس گئے اور اس چنڈال چوکڑی نے راجہ
کو قمار بازی کے لئے راضی کرکے اُنکی طرف سے جدہشٹر کو بلایا۔ پہر کہانے راز والے۔ اب جدہشٹر کے ایام نحوست نے باوجود منع کرنے بہائیون
کے جوا کہیلنے پر آمادہ کردیا اور سید ہے سادے جدہشٹر کو قمار باز و دغاباز شکنی نے ایسا ہرایا کہ وہ تمام راج اور مال و متاع ہارکر رانی
دروپدی کو داؤ پر لگا بیٹھا اور اُسکو بہی ہار گیا بدر جی بھیشم پتامہ درونا چارج کرپا چارج اور چندر اجہ اِس فریب و دغابازی سے کانپ اُٹھے
درجودہن نے دساسن کو بھیجکر رانی دروپدی کو اُس بہری سبہا مین ایک ستریعنی ساڑہی اوڑہے موکشان بلایا اور سب کے سامنے برہنہ
کرنا چاہا دروپدی نے اُس حیرانی اور پریشانی کی حالت مین کہا کہ جب راجہ جدہشٹر اپنے تئین پہلے ہار چکے تو مجہے داؤ پر لگانے اور ہارنے کا اُنکو
کسی صورت مین اختیار نہ رہا مگر اِسکا جواب کسی نے نہ دیا اور حسب ایما درجودہن دساسن نے اُسکی ساڑہی کو بدن سے اُتارنا چاہا کہ اُسکو برہنہ
کرکے ذلیل و خوار کرین پانڈو دروپدی کو ایسی حالت زار مین بیٹہے دیکہتے رہے مگر جدہشٹر کی مرضی کے خلاف کسی نے دم نہ مارا حاضرین دربار

ان حالات کو دیکھکر دم بخود تھے اور دل ہی دل مین کہہ رہے تھے کہ اس ظلم کا آل کار کیا ہوگا جب دروپدی کو پانڈون کیطرف سے
مایوسی ہوئی۔ چارہ گر بیچارگان فریادرس مظلومان سری کرشن مہاراج کو یاد کرکے پرارتھنا کی کہ تمھارے سوائے کوئی میرا نہین جو اسوقت میری
لاج رکہے انکی کرپا سے دروپدی کا چیر اننت (بے انتہا چادر) ہوگیا کہ دوساسن ساقوی اور تنومند کہینچتا کہینچتا تہک گیا بستر کا انبار سبہا مین
لگ گیا سبہا کے بیٹہنے والے متعجب و حیران ہوگئے اور درجودہن دوساسن کو گالیان دینے لگے جب کچھ نہوسکا تو درجودہن نے دروپدی
کو اپنی ران دکہاکر اشارہ کیا کہ پانڈو تیرے پت نہین رہے یہان آنکر بیٹھ جا اُس وقت بہیم سین سے ضبط نہوسکا سب کو سُناکر اُس نے
یہہ عہد کیا کہ دوساسن کو مارکر اسکا خون پی جاؤنگا اور درجودہن کی اس ران کو اگر نہ توڑ ڈالون تو راجہ پنڈو کا بیٹا نہین۔
جدہشٹر سب کچھ ہارکر تیرہ برس کا بنوباس شرط کرکے ہار گیا تھا اپنا لباس شاہانہ اُتارکر بہیشم پتامہ و دہرتراشٹ وغیرہم کو ڈنڈوت کرکے
بہائیون اور دروپدی ہمیست جنگل کو چلا گیا اور یہہ ظلم کورون کا تمام زمانہ مین مشتہر ہوگیا یہہ بیچارے بن مین بھی جپ تپ اور تیرتھ جاترا کر
رہے اور یہین خیال کہ کورون سے ایکدن جنگ کرنی ہوگی ارجن کوہ ہمالیہ پر جاکر لوکپالون سے اور اندر لوک مین راجہ اندر سے استر شستر
لیکر پانچال مین وہان سے شستر بدیا و رقص و سرود سیکھہ کر واپس آگیا بارہ برس گذر کر تیرہوین سال مین گپت یعنی پوشیدہ رہنے کی شرط
تھی کہ اگر انکو کورو شناخت کرلین تو پھر از سر نو تیرہ برس پانڈو صحرا نوردی کرین سب بھائیون نے صلاح کرکے راجہ براٹ کے ہان جاکر تبدیل
وضع نوکری قبول کی راجہ جدہشٹر کنک او بہیم سین بلو۔ اور ارجن برہنلا۔ نکل گرنتہک۔ سہدیو گوال اور دروپدی سیرندہری (مشاطہ)
بن کر محلون مین رہی وہان کیچک اسکا خواستگار اور درپے آزار ہوا اُسکی دست درازی سے تنگ آنکر بہیم سین سے اُس نے فریاد کی
شب کے وقت بہیم سین دروپدی کے لباس مین مکان مقررہ مین جہان دروپدی نے کیچک سے ملنے کا وعدہ کیا تھا جا لیٹا کیچک نے دروپدی
جانکر بڑے شوق سے بہیم سین کو چھاتی سے لگاکر آتش شوق کو منطفی کرنا چاہا دفعتاً زنانہ لباس سے ایک مرد قوی ہیکل کیچک کو نظر آیا اور باہم
خوب زد و کوب ہوئی بہیم سین نے اُسکی چھاتی پر چڑہکر روح قبض کرلی اور اُسکو مضغہ گوشت بناکر اپنے بستر پر آن پڑا صبح کیچک کے بہائیون
نے اُسے مُردہ دیکھکر سخت کہرام مچایا اور دروپدی کو اُسکی لاش کے ساتھ چتا مین جلانے کیچک کے بھائی لے چلے بہیم سین نے گندہرپ
روپ بناکر ایک لنبا درخت بیرون شہر اکہاڑ سب کیچک کے بہائیون کو فرش کردیا اور جلتی چتا مین سے دروپدی کو نکال کر محلون
مین پہونچا دیا درجودہن کے قاصدون نے پانڈون کا کہین نہ ملنا اور کیچک کا دفعتاً مارا جانا سُنایا درجودہن نے راجہ براٹ پر فوج
کشی کردی اُسکی طرف سے راجہ سوسرمان نے براٹ سے جنگ کرکے راجہ کو کمند مین اسیر کرلیا کنک (جدہشٹر) کی ایما سے بلو و تنت پال
و گوال (بہیم سین نکل سہدیو) نے راجہ کو سوسرمان کی قید سے چھوڑاکر شکست فاش دی دوسری طرف سے درجودہن نے راجہ براٹ کے
گوشالہ کو گہیر لیا راجہ براٹ کی عدم موجودگی مین اوتر اُسکا بیٹا ارجن کو جو بلباس مخنث اوترا اُسکی بہن کو ناچنا گانا سکہاتا تھا رتھبان
بناکر تھوڑی فوج لیکر کورون کے مقابل ہوا ارجن نے پہلے اپنے شستر بالائے درخت چہونکر واقعہ مسان بیرون شہر سے اُتار کر انکو صاف
کرکے اپنے جسم پر آراستہ کیا بعدہ رتھہ کو اڑاکر میدان رزم گاہ مین پہونچا بہیشم جی درونا چارج جی کو سامنے دیکھہ دو تیر ایسے مارے کہ
ایک بہیشم جی کے دوسرا درونا چارج جی کے پائون کو چھوتا ہوا پار نکل گیا دونون نے درجودہن سے کہا کہ تو سنبھل جا راجہ براٹ کی
جانب سے شور بیر ارجن میدان مین آگیا ہے۔ درجودہن نے کہا کہ خوب ہوا [illegible] تیرہ سال منقضی نہین ہوئے کہ پانڈو ظاہر ہوگئے پھر تیرہ
برس تک خاک چہانین گے بہیشم جی نے کہا کہ نہین تیرہ سال پرا ایک [illegible] ور چند یوم زیادہ گذر لئے ہین پانڈون کا عہد [illegible]
یہہ [illegible] کہہ ہی رہا تہا کہ ارجن نے تیرون کی جھڑی لگادی اور لحظہ مین ہزارون کورون کو [illegible] سپاہ کو [illegible]

دیکھی تہی میدان جنگ سے رتھ چھوڑکر بہاگا ارجن نے رتھ سے کود اوتر کو پکڑ لیا اور کہا کہ مین راجہ براٹ کا بیٹا ہوکر ایسی بزدلی اور نامردی
تو رتھ پر بیٹھا ہوا گھوڑون کو قابو مین رکھ مین ابھی دشمنون کو فتح کرتا ہون اور پھر دشمن کی فوج کو اپنے تیرون سے پس پا کردیا اور اُس بھگر مین اکثر
سوارون کے قیمتی پارچہ ہائے پوشیدنی اوتار لئے۔ بہیشم جی نے درجودہن سے کہا کہ بہتر یہہ ہے کہ سیدہے ہستناپور زندہ وسلامت پہنچ
جاؤ ورنہ ارجن کے تیرون سے سب اِسی جگہہ ڈہیر ہوجاوینگے درجودہن نے مصلحت سمجھکر بھاگتی ہوئی سپاہ کو جمع کیا اور براٹ کے مویشی
وہان چھوڑکر گہر کا رستہ لیا۔ اوتر راج کمار ارجن کی دلیری اور شستر بدیا معائنہ کرکے حیران ہوگیا اُس نے پوچھا کہ آپ سچ بتاوین کون ہین
ارجن نے اپنا مختصر حال سُنا کر کہدیا کہ ابھی راجہ صاحب سے میرا حال ظاہر نکرنا وہان راجہ براٹ محلون مین تفریح خاطر کے لئے کنک سے
چوسر کہیلنے لگے خبر دہندون نے مبارکباد دیکر راجہ سے کہا کہ اوتر راج کمار نے بہیشم درون درجودہن سریکہے شورہ بیرون کو بھگا دیا۔ کنک نے
کہا کہ جب برنہل اُسکی رتھبانی کرتا ہے تو دیوتا بھی اُسکے سامنے سے بھاگ جاوینگے کورون کی کیا حقیقت ہے راجہ نے اوتر کی بہادری
اور کنک نے برنہل کی شجاعت مکرر سہ کر بیان کی راجہ کو غصہ آگیا اور پانسہ زور سے کنک کے چہرہ پر مارا سیر ندہری نے فوراً خون اپنے ہاتھ پر
لے لیا اِتنے مین اوتر فتح پاکر آیا تو جدہشٹر کی ناک سے خون بہتا ہوا دیکھا چونکہ وہ پانڈون اور دروپدی کو جان گیا تہا اسلئے اُس نے اپنے
باپ سے کہا کہ آپ اپنا پرلوک نشٹ کیوں کرتے ہین راجہ نے ندامت سے عذر خواہی کی پہر اوتر نے علیحدہ مکان مین لیجا کر یہہ بیان کیا کہ ایک شورہ بیر نے میری ایسی
مدد کی کہ سب کورون کو بہگا دیا وہ شورہ بیر دیوتا کا پُتر عنقریب ظاہر ہوجاویگا ارجن نے اوتر کی صلاح سے راجہ جدہشٹر کو اشنان کرا
اور خود بہی معہ دروپدی کے شاہانہ لباس زیب تن کرلیا پانچون بہائی اپنی اصلی صورت ولباس سے راجہ براٹ کے دربار مین اجلاس
کرنے لگے راجہ جدہشٹر مسند پر معہ دروپدی اور چارون بہائی زرین کرسیون پر اُن کے چپ وراست بیٹھے چہتر چنور پنکہہ وغیرہ لیکر راجہ براٹ
کے ملازم کہڑے ہوگئے درباری جمع ہوئے مگر کسی کو تاب دریافت حال نہین تہی وہ رعب چہایا ہوا تہا کہ آنکھ سامنے نہین ہوتی راجہ براٹ
محل سے برآمد ہوکر معمول کے موافق دیوان عام مین آئے تو یہان کا اور ہی ڈہنگ دیکہا۔ تعجب سے کہنے لگے کہ مین میرے سنگہاسن پر
کون آن بیٹھا اُسوقت نکل نے راجہ براٹ سے کہا کہ زہے خوش نصیبی اُس راجہ کی جس کے ہان مہاراجہ جدہشٹر نے ایک سال اپنے
عہد کے موافق پوشیدہ بسر کرکے اُسکی تخت وسلطنت کو زینت بخشی یہہ وہ مہاراجہ ہفت اقلیم ہے جس کے قدمون پر ساری دُنیا کے
راجہ جبین نیاز جہکاتے ہین جدہشٹر کا نام سُنکر راجہ براٹ کو شادی وغم نے گہیر لیا خوشی اِس بات کی تہی کہ مہاراج جدہشٹر اُسکی سنگہاسن
پر براجمان ہین اور رنج اِس امر کا تہا کہ کلہہ ہی اُس نے پانسہ اُن کے چہرہ پر کہینچ مارا تہا یکایک راجہ براٹ کی طبیعت پر خوف مستولی ہوگیا
اور سوائے اِس کے کچھہ بن نہ آیا کہ دست بستہ جدہشٹر کے قدمون پر سر رکھدیا راجہ جدہشٹر نے براٹ کو اُٹھا کر چھاتی سے لگا لیا راجہ
براٹ نے کہا کہ مین اپنے گناہون سے ازبس شرمندہ ہون یہہ تلوار حاضر ہے میرا سر تن سے جدا کردیجئے سبب ہے مہاراج ایکسال سے میرے
ہان رونق افروز ہین مہانداری کے عیوض مین نے کیسی گستاخی کی ہائے مہارانی دروپدی کو جو میری دہرم کی مان ہے کیچک کے ہاتھ سے
کیسا صدمہ اُنکو پہونچا اُس نے تو اپنے اعمال کی سزا پائی مگر مجکو زن در گور کردیا مجہے ایسی بے غیرتی سے چلو بہر پانی مین ڈوب مرنا
چاہیے مہاراجہ جدہشٹر نے راجہ براٹ کی ایسی دردناک کلام سُنکر اُسکی تشفی کی اور سمجہایا کہ مین نے اِس عرصہ مین معہ اپنے بہائیون اور
دروپدی کے تمہارے ہان ایام مصیبت بسر کئے میری زبان نہین جو تمہارا شکریہ ادا کرون غرض بہت دیر تک راجہ براٹ عذر تقصیرات
[illegible] کے نادم ہوتا رہا اور راجہ جدہشٹر اور اُس کے بہائیون نے بہت دلجوئی کی رفع ندامت کے لئے راجہ براٹ نے اپنی دختر اوترا کا
[illegible] سے [illegible] کی برات لائے اور شادی مین خوب جلسے ہوئے [illegible]

مع دیگر ... ی اِس شادی مین شریک تھے بعد ختم ہونے شادی کے مشورہ ہوکر یہہ قرار پایا کہ دُرجودہن سے اپنا ... راج لینا چاہیئے چنانچہ پروہت کو راجہ دہرتراشٹ کے پاس اِسی غرض سے روانہ کیا گیا بعد مین دُرجودہن کے سمجھ ... دوسری کرشن مہاراج ہستنا پور تشریف لے گئے اور جلسہ عام مین نشیب و فراز زمانہ دکھاکر بہت طرح سے سمجھایا ... وبراہ آجاوے مگر درجودہن نے پانڈؤن کو پانچ گانوٗن دینے سے بہی اِنکار کیا - سری مہاراج یہہ کہا کہ لڑائی مین سخت خونریزی ہوکر کرودون کا خون تیری گردن پر ہوگا واپس چلے آئے اور پانڈوٗن کو بخوبی سمجہا کر دوارکا تشریف لے گئے - دونون طرف سے فوج کشی ہوکر میدان وسیع کورو کشیتر کا فریقین کی سپاہ سے پُر ہونے لگا دُرجودہن نے اپنی فوج جانب مشرق تالاب کرو کشیتر اور جدہشٹر نے جانب غرب کہ وہ حصہ ہموار تھا فوج کے قیام کے لئے ... کیا - نقشہ میدان جنگ شامل کیا جاتا ہے -

اکثر راجہ مثل راجہ شل والی مدردیش یعنی مدراس کا قوی زور مند راجہ پانڈوٗن کا ماماں اور دیگر بہادر راجہ و بادشاہ اور ملکون کے مہاراجہ جدہشٹر کو مظلوم سمجہکر اُن کی جانب داری کے لئے بڑی شان و شوکت سے فوج کثیر لیکر اپنی دارالسلطنت سے روانہ ہوے اُن مین سے چند دلاورون کو دُرجودہن اور اُس کے بھائیون نے راستہ مین تواضع و مدارات کرکے اپنی طرف کرلیا اور وہ کشتری دہرم کی پابندی سے اُنکی طرف ہوکر پانڈوٗن سے لڑے (کشتریون کے ہان قاعدہ مستمرہ تھا کہ جو کوئی پہلے اُن سے مدد مانگے وہ اُسی کی طرف ہوجایا کرتے تھے) پانڈوٗن کو اعتقاد صادق تھا کہ جس کی طرف سری کرشن مہاراج ہون گے وہی فتحیاب ہوگا چنانچہ دُرجودہن اور ارجن جلدی کرکے دونون ایک ساتھ سری مہاراج کے محل مین پہونچے مغرور دُرجودہن سرہانے اور مستمند (ارجن) پائینتی جا بیٹھا مہاراج نے بیدار ہوتے ہی ارجن کو دیکہا اور محبت سے علی الصباح آنے کا سبب دریافت کیا ہنوز اُس نے جواب ندیا تھا کہ دُرجودہن جلدی بول اٹھا کہ مہاراج مین اِن سے پہلے آیا ہون - سرہانے نظر کی تو دُرجودہن کو دیکہا اور اپنی خوش اخلاقی اور شیرین زبانی سے دونون کو محظوظ کرکے فرمایا کہ مین نے ارجن کو پہلے دیکہا ہے اِس موقع پر بہی امتحان دانائی و خردمندی کا ہوا سری کرشن چندر مہاراج نے دونون سے دریافت حال قرارداد جنگ کرکے فرمایا کہ ایک طرف نارائینی سینا اور کوش (خزانہ) دوسری طرف مین تنہا خالی ہاتھ (بے اسلحہ) دُرجودہن اضطرابی اور شتابی سے بولا کہ مین نارائینی سینا لونگا ارجن نے بعد مین کہا کہ مین تو آپکو چاہتا ہون شستر آپ لیوین یا نہ لیوین یہہ آپکی مرضی ہے مہاراج نے دُرجودہن سے کہا کہ بہت اچھا مین ایک کشوہنی سینا آپکو دونگا پہلے مین نے ارجن جی کو دیکہا وہ اوّل اور آپ اُن کے بعد (وہی رعایت دہرم جا در پر تحریر ہوئے) مہاراج نے بعد چلے جانے دُرجودہن کے مسکرا کے پوچھا کہ ارجن تم نے کیا سمجھکر مجھ نہتے کو اپنی طرف لیا ارجن نے دست بستہ عرض کیا کہ جہان آپ ہین وہان فتحمندی و دولت و اقبال سب کچھ آپ کے ساتھ ہے مجھے فوج اور خزانہ کی پروا نہین ہے مین تو ہمیشہ سے آپکا خادم رہا ہون دیکھو تقدیر کا اُلٹ پہیر ... ہن نے فوج اور خزانہ اپنی خوشی سے لیا اور اُس کے مانگنے مین ضبط و خردمندی کو کام مین نہ لایا کہ مبادا ارجن نارائینی ... سے لے حقیقت کار سے تقدیر آ بے خبر رہا اور نہ سمجہا کہ جسطرف سری کرشن مہاراج ہونگے فتح و ظفر اُسی طرف ہوگی کہ وہ مادہ والبستہ دامن دولت ہے نارائینی سینا لیکر گمراہی و ضلالت سے سمجہ گیا کہ فوج اور خزانہ مین نے لے لیا ہے سری کرشن جی نہتّے کیا کرلین گے یہہ ہی غفلت ہے اور

اسی کا نام جہالت اور بیدانشی ہے کہ مغز سخن اور حقیقت کار کو نہ سمجہا ظاہری باتون پر اصل مطلب اور مقصد سے بے بہرہ
رہا سری کرشن مہاراج ارجن کی دانشمندی سے بہت خوش ہوئے اور یہہ فرمایا کہ ارجن تم میرے سکہا اور پرم چہتر ہو درجودہن مورکہہ ہے
اور وہ اپنے اعمال نکوہیدہ کی سزا پاوے گا اے ارجن جو شخص ادہرم کرنے سے ناش ہوا چاہتے ہین اُنکی عقل دیوتا ہر لیتے
ہین بناش کالے پریت بدہے बिनाश काले बिपरीत बुद्धे یہہ قول بہت ہی ٹہیک ہے جبتک درجودہن
بہیشم پتامہ کے پاس واپس نہ گیا اُسوقت تک وہ یہہ ہی سمجہتا رہا کہ مین فتح پاؤنگا لیکن بہیشم پتامہ جی نے جب یہہ سب حالات
دریافت کرلئے تو درجودہن سے کہا کہ مین تمہاری طرف سے سنگرام تو کرونگا مگر فتح پانڈون کی ہوگی جہان دہرم ہے وہان
سری کرشن ہین اور جہان سری کرشن ہین وہان بجے ہے تمنے ابہمان بس (متکبر ہونے سے) غلطی کہائی اور ارجن بازی لے گیا اسکی
طرف سری کرشن بہگوان ہین گے بجے ہوگی اور وہی ہوا۔ فریبی ودغاباز کورون کا ان کہا کر بہیشم جی درونا چارج کرپا چارج سر یکے مہا
پرشون کی عقل پر غفلت کا پردہ پڑگیا کہ وہ پانڈون پر ظلم کرنے سے درجودہن کو نہ روک سکے اور باہمی جنگ وجدال قرار پانے پر ناعاقبت
اندیش درجودہن کے طرفدار ہوگئے۔
مہاراجہ جدہشٹر نے اپنی پانڈوی سینا کے لئے ایک خاص نشان تجویز کرکے افسرون سے پیادہ سپاہ ولشکریون تک کے
سینہ پر لگادیا تہا جس سے معلوم ہوجاتا تہا کہ یہہ سپاہی پانڈون کی سینا کا ہے ہندوستانی سرخ وزرد وزرق برق لباس
اور سرخی سپاہیانہ انداز دیگر ولائیتون کے ماتمی سیاہ وسبز لباس سے ہمیشہ سب کی نظرون مین باوقعت رہا ہے ہرایک راجہ
زرین لباس فاخرہ آراستہ تیر وکمان وشمشیر وسپر جگر دوز سے پیراستہ بجائے جال کے ریشمی ودوپٹہ لگائے ہوئے بڑی شان وشکوہ
سے اپنی فوج کو آراستہ کرکے میدان جنگ مین لائے پیر وکہن سال بیمار وناطاقت یا کم سن بچہ لشکر مین نہ تہا سب جوان مرد
وردی اور اسلحہ سے آراستہ دونون طرف صف بستہ جان بکف سر فروشی کو آمادہ نظر آتے تہے فرق نازک اتنا ہی تہا کہ کورون
کا لشکر پژمردہ دل اور پانڈون کی فوج شگفتہ خاطر تہی یہہ ہی آثار فتحمندی کے تہے اور اسی وجہ سے راجہ دہرتراشٹ اپنے محلون مین
بیٹہا ہوا بخوبی جانتا تہا کہ پانڈو فتحیاب ہونگے نشان یعنی دہجا ہرایک راجہ اور سردار لشکر کی مختلف علامتون سے منقوش ومرتسم
تہے بہیشم پتامہ جی کی دہجا مین تاڑ کا سنہری درخت اور درجودہن کی دہجا مین سنہری سانپ درونا چارج کا نشان بیدی کنڈل معہ
دہنش کرپا چارج کا رتہہ معہ بیلون کے کنول برن راجہ کا نگینہ دریعنی ہاتہی اسوتہامان کا تردید چترسین پر دمتر بنغشت کی دہجا مین
جامتونند یعنی جمبو کا اکار رنگ کے اختلاف سے منقوش تہا ارجن کی دہجا مین سری ہنومان جی کی سنہری صورت بہیم سین کے
نشان مین شیر علےٰ ہذا سب راجاؤن کے نشان مختلف صورت اور علامتون کے تہے۔ یہہ اونچے اونچے نشان ہرایک سردار کے
رتہہ پر لگے ہوئے فیل سوار اسپ سوار راجاؤن کی دہجا سپاہیون کے ہاتہہ مین سب سے آگے اور ہرایک نشان کے ساتہہ مختلف
باجے۔ گئو مکہہ۔ بہیری۔ پنو۔ ڈنڈبہی)۔ انک اور مردنگ جہانج وغیرہ اور سنکہہ اپنا اپنا خود سردار لشکر بجایا کرتے تہے چنانچہ نام سنکہون
کے بہیشم پرب مین مفصل درج ہوئے ہے کہ اس زمانہ مین طیاری فوج اور دشمن پر حملہ کرنے کا بگل بجایا جاتا ہے اُسوقت سنکہہ بجایا
کرتے تہے جسکی آواز کوسون تک [illegible] تہی جب کہ ابہمن نے راجہ جیدرتہہ کے مارنیکا پرن (عہد) کیا درونا چارج سپہ سالار کورون
نے راجہ سے کو بیشمار فوج [illegible] راجاؤن کی حفاظت مین چہہ کوس پیچہے استادہ کیا تہا ارجن نے اُسکے مارنے کا قصد کرکے
دشمن کی فوج کے اندر مردانہ [illegible] بہت سے راجاؤن کو اُن کے لشکر سمیت قتل کرکے جیدرتہہ کا سر کاٹا اور اپنے پرن کے پورا

کرنے کی اطلاع بذریعہ آواز شنکھ کے اپنے بھائی کو دی مہاراجہ جدہشٹر نے کہ چھہ کوس کے فاصلہ پر جنگ کرتا تھا ویوت نامی ارجن کے شنکھہ کی آواز سنکر جان لیا کہ دلیر ارجن نے جیدرتھ ابھمنون کے قاتل کو مار لیا۔

تیر و کمان کے علاوہ بہت سے اسلحہ وقت نبرد سردار و سپاہی اپنے پاس رکھتے تھے تفصیل اُنکی ذیل مین درج کیجاتی ہے۔

تفصیل تیر و کمان

نام اسلحہ	کیفیت
دہنش بان	تیر کی بہت اقسام مہابہارت مین درج ہین۔
تیر و کمان	ناراچ ۔ مارگن ۔ شلی تکہہ ۔ اردہ چندر ۔ شام بان شروا بہلون کا تیر وغیرہ وغیرہ ۔ اردہ چندر تیر ایسا تیز ہوتا ہے کہ سر کے بال اُسترے کی مانند تراش دیتا ہی راجہ جدہشٹر و ارجن وغیرہ پانچون بہائیون اور اُن کے پسران کے دہنش جداگانہ نامون سے موسوم تھے مثلاً گانڈیو دہنش ارجن کا اور راہیندر دہنش بایوو دہنش بشنو دہنش رودر دہنش اگن دہنش جراج دہنش وغیرہ جنکا ذکر ہنگام جنگ مفصل درج ہو چکا ہے۔
کہڑگ	تلوار کو کہتے ہین کشتریون مین اِسکی پوجا ہوتی ہے اُسکی وجہ بھی درج کی گئی ہے۔
موسل	بشکل موسل یہہ ہتیار وزنی ہوتا ہے۔
گدا	آگے سے نوکدار باقی مثل گرز کے ہوتا ہے۔
بجر	فارسی مین اسکو گرز کہتے ہین۔
تومر	بشکل نیزہ ہوتا ہے دونون سرون پر تیز نوک ہوتی ہے
ہل	بشکل ہل جو آلات کشاورزی مین کار آمد ہے آہنی بنایا جاتا ہے بلدیوجی مہاراج ہل اور موسل اپنے پاس ضرور رکھتے تھے

نام اسلحہ	کیفیت
	یہہ دونون خاص ہتیار بلدیوجی کے ہین ہل موسل والے مشہور ہوئے۔
پرگہہ	لمبا اور نوکدار ہوتا ہے۔
مُدگر	جسکو مگدر کہتے ہین اور ورزش کرنے کے کام آتا ہے اُسکی ہمشکل ہوتا ہے۔
پہرسا	عوام مین پرسا کہتے ہین پرسرام جی کا خاص ہتیار ہے۔
بہالا	مشہور اسلحہ۔
برچہی	ایضاً۔
بہنڈپال	ہمشکل بہالا۔
شتگہنی جنتر	توپ کو کہتے ہین۔
لوہے کی نال	بندوق
چکر	گول اندر سے خالی سکھ لوگ بیشتر پگڑی و عمامہ پر باندہتے ہین
پاشش	کمند کو کہتے ہین۔
بڑی نال	لمبی توپ کو کہتے ہین۔
اگن بان	تیر جو مشعل کیطرح جلتے ہوتے ہین۔
شکت	برچہی کو کہتے ہین۔
ترشول	مشہور اسلحہ ۔ دستہ مین تین شول آگے کی طرف ہوتے ہین

ناراین استر ۔ برہم استر ۔ رودر استر ۔ تومر استر ۔ بشنو استر وغیرہ دیوتاؤن کے نام سے شستر یعنی اسلحہ منترون کے زور سے چلائے جاتے تہے جنکو اِس زمانہ کے لوگ بالکل نہین جانتے اِن مین سے ایک ایک استر تمام لشکر کے جلانے اور مارنیکو کافی ہوتا تہا اور بغیر ریاضت و عبادت شاقہ کے میسر نہین ہوتا تھا۔

راجہ درجودہن کو کامل یقین تھا کہ بہیشم پتامہ جی اور گرو درونا چارج و اسوتہاما اور راجہ کرن ایسے شجاع ہین کہ اِن سے کوئی ہمسر نہین ہوسکتا ہے یہہ پانچون شور بیر اچھے ہین یعنی اُنکو کوئی جیت نہین سکتا اور واقعی یہہ خیال اُسکا غلط نہ تھا لیکن ظلم اور ادہرم

کرنے سے درجودھن نے شکست فاش کھائی بہیشم جی اور درونا چارج کوروں کی طرف سے دھرشٹ دمن اور سکھنڈی پانڈوں کی جانب سے قبل از شروع ہو جنگ کے بیوہ چناہی فوج کی تعلیم بندی کیا کرتے تھے بیوہ چناہی کرگ بیوہ مکر بیوہ وا ترہ چندر بیوہ وغیرہم کیا گیا ہے اُس سے یہہ مُراد ہے کہ جس نام کا بیوہ رچا جاتا تھا اُسی کی شکل کے موافق فوج کو ایستادہ کیا جاتا تھا اور یہہ کام آسان نہیں تھا جو شستر بدیا سے واقفیت رکھتے تھے وہی اِن بیوہ کو بنا کر سپاہ کو رزمگاہ میں لڑا سکتے تھے جب درونا چارج نے چکر بیوہ جسکو چکا بیوہ عوام کہتے ہیں جسکا طول ۴۲ کوس اور عرض دس کوس تھا بنایا تو راجہ جدھشٹر کو فکر ہوا کہ یہہ پیچیدہ قلعہ سوائے ارجن و ابہمنوں یا سری کرشن و پردمن جی کے اور کوئی شکست کرنا نہیں جانتا اور ارجن دوسری طرف جنگ کے لئے چلا گیا ہے۔ ابہمنوں سے کہا کہ اے نورچشم آچاری کے قلعہ کو سوائے تیرے اور کوئی فتح کرنیوالا نظر نہیں اُس نے کہا کہ آپکے اقبال سے میں اس قلعہ کو شکست کرونگا۔ کمک کے لئے فوج میرے عقب میں چلی آوے میں اس قلعہ کے اندر جا کر سنگرام کرونگا اور دشمن کی فوج کو مار کر پیچیدہ قلعہ سے باہر نکل آؤنگا۔ جدھشٹر نے چند راجاؤں کو نامزد کر دیا کہ وہ ابہمنوں کے ساتھ امداد کیلئے جاویں۔ ابہمنوں بہادری سے دشمن کے افسران فوج کو مارتا ہوا چکر بیوہ میں گھس گیا درونا چارج اور جیدرتھ وغیرہ نے اُسکی مدد کے لئے پانڈوی فوج کے سرداروں کو اندر نہ جانے دیا اکیلے ابہمنوں نے ہزاروں سرداروں اور ہزاروں سپاہ کے سروں کو تہ تیغ کیا کمک نہ پہونچنے سے اُس نوجوان دلاور ابہمنوں کو چھہ مہارتھی راجاؤں نے چکر بیوہ کے اندر گھیر کر قتل کر ڈالا جو صدا بہار گل اور ہونہار نوجوان کے قتل ہونے سے پانڈوں کے فریق کو علی قدر رشتہ بہونچا وہ حیطہ تحریر سے باہر ہے جبتک ارجن نے راجہ جیدرتھ والی سندھ پنجاب قاتل پسر کو سری کرشن مہاراج کی سرپرستی و امداد سے قتل نہ کر لیا اُسے کسی پہلو چین نہ پڑا نقشہ چکر بیوہ کا ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

نقشہ چکر بیوہ

अर्जुनः फाल्गुणो जिष्णुः किरीटी श्वेतवाहनः ॥ बिभत्स विजयी कृष्ण सव्यसाची धनञ्जय :

چکرپوہ کا نقشہ معہ اشلوک مندرجہ سرخ چندن سے بشکل ہلال کانسے کی تہالی یار کابی پر لکھکر جس عورت کو درد زہ ہو رہا ہو پانی سے دہوکر پلاتے ہین بچہ آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے۔

نوٹ ۔ کورو کشیتر مین جس مقام پر سیناہت و بیاس ہرد و کلمہیتر کنڈ موجود ہین اور سورج گرہن پر بڑا بھاری میلا ہوتا ہے کورو پانڈون کے لشکر اُن تالابون کو بیچ مین چھوڑکر یعنی شرقی سمت مین درجودہن نے اور غربی جانب مین راجہ جدہشٹر نے اپنی سپاہ کا فرودگاہ قرار دیا دونون کے لشکر کوسون مین پڑے ہوے تھے تخمیناً دو کوس درمیان مین میدان رزمگاہ چھوڑا ہوا تھا پہلے اس میدان وسیع کروکشیتر مین پرسرام جی نے ۲۱ دفعہ کشتریون سے بڑا بھاری جدہ کیا تھا جہان لاکھون آدمیون و جانورون کا خون زمین نے پیا پھر بہی اُسکو سیری نہوئی مہابھارت سنگرام مین بیشمار جاندارون کی جان جاکر وڑون شوربیرون کا خون اس سرزمین نے نوش کیا جب نہین پیا گیا تو خون کی ندیان بہتی ہوئی نظر آئین (دیکھو تعداد اٹھارہ کشوہنی کی اُدیوگ پرب مین مفصل لکھی گئی) جب سورج گرہن ہوتا ہے راجگان و سرداران و رئیسان و عوام خلقت کا بڑا اژدہام یہان ہوتا ہے اور دان پن بہت کیا جاتا ہے مگر خاص تالاب کلمہیتر مٹی سے بہر گیا ایام بارش مین تھوڑا سا پانی بہر جاتا ہے وہ چند ماہ کے اندر خشک ہو جاتا ہے۔ تالاب سیناہت مین پانی کا قیام بارہ مہینے رہتا ہے پنجاب کے راجاؤن مین سے کوئی راجہ اگر کلمہیتر کے تالاب کو صاف کراکے پختہ زینے بنوا دے تو نیکنامی دُنیا و ثواب آخرت متصور ہو۔
بہیشم جی نے جسوقت کہ ارجن کے تیرون سے سخت زخمی ہوکر گر پڑے تھے سرشیا پر لیٹے ہوئے اور مرنا چارچ واسوتہاما ن نے میدان جنگ مین بہی درجودہن کو بہت سمجہایا کہ تمہاری طرف کے بہت سے پراکرمی راجہ معہ لشکر پانڈون نے مار ڈالے اب بھی تم پانڈون سے صلح کرلو مگر اُس نے نہ مانا اور آخر وقت تک اُسکو اپنی فتح یابی کا خیال خام مزمن خاطر رہا کرن کے مارے جانے پر اُسکی ہمت پست ہوگئی اور راجہ شل و شکنی کے قتل ہونے پر قطعی مایوسی ہوئی مگر دلیری اور شجاعت اُسکی قابل تعریف ہے کہ جب وہ تمام لشکر کے قتل ہونے پر بیاس (نام تالاب) مین جاکر چھپا اور پانڈون نے تعاقب کرکے اُسکو وہان بہی جا گھیرا اُسوقت بہی وہ گدا جدہ کو آمادہ ہوکر بہیم سین کے مقابل ہوگیا اور گدا جدہ کیا کہ بہیم سین سے قوی ہیکل جوانمرد کو سخت مجروح کردیا اگر سری کرشن مہاراج کے ایما بموجب بہیم سین اُسکی ران پر گدا مارکر نہ توڑتا تو کبہی نہ مارا جاتا بلدیوجی مہاراج اسیوجہ سے بہیم سین پر خفا ہوئے کہ اُس نے خلاف کشتری دہرم کے درجودہن کو مارا کمر سے نیچے کے جسم مین گدا مارنا خلاف کشتری جدہ کے ہے سری کرشن جی کے فرمانے پر کہ بہیم سین نے درجودہن کی ران توڑنے کا جبسے درجودہن بار بار اپنی ران دکھا کر دروپدی کو اشارہ کرتا تھا کہ یہان بیٹھ جا پرن کیا تھا اسلیے بہیم سین نے اپنا پرن پورا کیا ہے اُسکا قصور نہین تب بلدیوجی کا غصہ فرو ہوا پھر بہی اُنھون نے بہیم سین کو درجودہن کا ادہرم سے مارنے والا اقرار دیا اگر سری کرشن مہاراج پانڈون کی دستگیری نکرتے تو کورون پر ہرگز فتح نہین پاتے ساری دُنیا کے راجہ مہاراجہ اِس جنگ عظیم (مہابھارت سنگرام) مین جمع ہوگئے تہے نام اُن کے مختلف بہ بون ہین اور اُنکی راجدہانی اور دیش کا نام سنسکرت زبان مین لکہا ہے جو عوام کی سمجہہ مین نہین آویگا علامہ عصر فیضی فیاضی نے اکثر ملکون کے نام کی صراحت کی ہے مگر بہت سے نام بغیر شرح ملک و دیش لکھے ہین جہان تک اُس سے معلوم ہوسکا اور بعض پنڈت لوگون سے پوچھکر اس فہرست مین درج کیے جاتے ہین اِس تفصیل سے واضح ہوگا کہ کون کون راجہ دونون فریق کے کس گروہ مین شامل تھا اور کس کے ہاتھ سے مارا گیا۔

تفصیل لشکر پانڈوان

نمبر	نام راجہ	نام ملک و دیش	رتھی یا مہارتھی	کیفیت
۱	مہاراجہ جدہشٹر	والی اندرپرست عرف دلی قدیم	مہارتھی ایک کشونی	یہہ پانچون بہائی شجاعت اور مردانگی مین مشہور و معروف ہوے
۲	بہیم سین	ایضاً	ایضاً	انھون نے دشمن کے کئی کشونی دل کو معہ اُن کے سردارون کے
۳	ارجن	ایضاً	ایضاً	قتل کیا اور سری کرشن مہاراج کی عنایت سے فتحیاب ہوے ۳۶ سال
۴	نکل	ایضاً	ایضاً	تک بعد مہابہارت مہاراجہ جدہشٹر نے اکہبت راج پرتہی کا کیا۔
۵	سہدیو	ایضاً	ایضاً	
۶	سری کرشن مہاراج	دوارکا دیش	مہارتھی	بغیر ہتھیار لئے ارجن کے سارتھی ہوئے۔
۷	ابہمنون پسر ارجن	ہستنا پور و دہلی	مہارتھی	چکربیوہ مین جبکہ مہارتھی راجاؤن اور پسر دوساسن نے گہیر کر بیرحمی سے مار ڈالا
۸	سرتکیرت پسر ارجن	ایضاً	ایضاً	اِن پانچون کے سر اسوتہاما نے شبخون مین کاٹ اور درجودہن کو دکہا کر یہہ
۹	پرت بند پسر جدہشٹر	ایضاً	ایضاً	کہا کہ یہہ سر پانچون پانڈو کے ہین صبح کا وقت تہا ہنوز روشنی نہین
۱۰	ستاسوم پسر بہیم سین	ایضاً	ایضاً	ہوئی تہی کہ درجودہن نے ایک ایک کو دبا کر توڑا جب بہیم سین کا سر اسوتہاما
۱۱	ستانیک پسر نکل	ایضاً	ایضاً	نے بتایا۔ تب درجودہن نے کہا کہ تم نے معصوم دروپدی کے بچون
۱۲	سرت کرما پسر سہدیو	ایضاً	ایضاً	کے ناحق سر کاٹے اور ہمارا بیج ناش کر دیا اِسی غم مین درجودہن مرگیا خوشی
				اسکو یہہ تہی کہ پانچون پانڈو مارے گئے اِس خوشی اور غم مین مرگیا کہ اسکی
				تقدیر مین یہی لکہا تہا۔
۱۳	کٹہوت کچ پسر بہیم سین	جزیرہ سمندر مین جنگل راکہشان تہا	اتہ رتہی ایک کشونی	کرن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۴	ببیر باہن پسر ارجن	راجہ منی پور ناتان کی گود	ایضاً	اِسکا نام لڑائی مین بہی آیا اور بعد ختم جنگ جب جدہشٹر نے جگ کیا اسوقت
				بہی اسکا شریک جگ ہونا لکہا ہے اور ارجن کو لڑائی مین فتح کرنا مہابہارت مین لکہا ہے
۱۵	اراوان پسر ارجن		ایضاً	یہہ تینون بہائی رشی سرنگ راچہس کے ہاتھ سے مارے گئے۔
۱۶	ایراوت پسر ارجن		ایضاً	
۱۷	سیرمان پسر کہٹوت کچ	جزیرہ بحر ہند	ایضاً	
۱۸	یوتوتس برادر درجودہن	ہستنا پور	ایضاً	اپنے بہائیون کو چہوڑ کر پانڈون سے ملگیا اور خوب لڑا اور آخیر جنگ تک زندہ رہا
۱۹	راجہ دروپد [illegible]	راجہ کشمیر جسکو کمپلا کہا ہے	ایضاً	ایکشونی سینا فوج جرار انکی ہمراہ تہی بہاری جدہ کر کے درونا چارج کے ہاتھ
				سے مارا گیا۔
۲۰	سکہنڈی پسر دروپد	ایضاً	ایضاً	اس نے ارجن کو اپنے پیچہے کہڑا کر کے بہیشم جی کو سخت مجروح کر کے

نمبر	نام راجہ	ملک یا دیش	رتھی مہارتھی	کیفیت
				گرادیا اور بڑی شجاعت و دلیری سے فوج غنیم کو مارا آخیر رن کے شبخون مین اسوتہامان کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۲۱	دہرشٹ دمن پسر دروپد	راجہ کشمیر جسکو کمپلہ لکہا ہے	مہارتھی	سپہ سالار فوج پانڈون کا بڑا دلیر اور شجاع تہا باقی بشرح صدر۔
۲۲	چتر دیو پسر سکہنڈی	ایضاً	ایضاً	لکشمن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۲۳	جیاستو پسر دروپد	ایضاً	ایضاً	اسوتہامان کے ہاتھ سے مارے گئے۔
۲۴	سورتہہ پسر دروپد	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۵	راجہ برات	برات سنگہانہ	ایضاً	ایک کشونی فوج اِن کی ہمراہ تہی بہاری سنگرام کرکے درونا چارج کے ہاتھ سے مارے گئے۔
۲۶	سنکہہ پسر برات	ایضاً	ایضاً	پانڈون فوج کا افسر
۲۷	شویت ایضاً	ایضاً	ایضاً	پانڈون کی فوج کا جرنل بڑی بہادری کرکے بہیشم جی سے باہمت مارا گیا
۲۸	اوتر ایضاً	ایضاً	ایضاً	راجہ شل کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۲۹	پروجیت	ایضاً	ایضاً	درونا چارج سے جدہ کرکے مارا گیا۔
۳۰	دہرشٹ کیت	راجہ چندیری	ایضاً	ایک کشونی لایا تہا بشرح صدر۔
۳۱	چیکتان	پسر دہرشٹ کیتو راجہ چندیری	ایضاً	پانڈون کا رشتہ دار بڑا بہادر تہا۔
۳۲	کاشی نریش	راجہ بنارس	ایضاً	درونا چارج سے بڑا جدہ کرکے مارا گیا۔
۳۳	کنتی بہوج خالوی جدہشٹر	راجہ گوالیار	ایضاً	رانی کنتی کا حقیقی بہائی بڑا شوبیر بشرح صدر۔
۳۴	شیب	جونپور	ایضاً	درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۳۵	یدوبان جادون	دوارکا	ایضاً	ایک کشونی سینا سری کرشن جی کی ہمراہ لایا جو اس کے تحت مین تہی۔
۳۶	ساتکی جی	ایضاً	ایضاً	سری کرشن جی کے چچا ہزارہا سپاہ و افسران فوج دشمن کو مار کر اخیر تک زندہ رہا
۳۷	دس پسران ساتکی جی	ایضاً	رتہی	بہورے شرواسے جدہ کرکے مارے گئے۔
۳۸	راجہ شرودت	راجہ کیکے یعنی پنجاب	ایضاً	اسوقت پنجاب روہیل کہنڈ تک شمار ہوتا تہا۔
۳۹	یدہامنو	راجہ پنجاب	مہارتہی	بشرح صدر لکشمن پسر درجودہن کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۴۹	اتموجس	ایضاً	ایضاً	شب خون مین اسوتہامان نے مارا۔
۵۰	اتموجا	پنجاب کا راجہ	ایضاً	لکشمن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۵۱	سہدیو پسر جراسندہ	راجہ مگہا	ایضاً	ایک کشونی ہمراہ لایا اور بڑی بہادری کرکے درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا
۵۲	چندسین	راجہ مالوہ و انوپ دیش	رتہی	دونون درونا چارج کے ہاتھ مارے گئے۔

نمبر	نام راجہ	ملک یا دیش	رتھی یا مہارتھی	کیفیت
۵۳	سمدرسین ہبادرشل	راجہ لوہ وانوپ دیش	رتھی	مذکورہ بالا۔
۵۴	بیاگھردت ایضاً	ایضاً	ایضاً	اسوتھامان نے مارا۔
۵۵	سترتانیک	ایضاً	شوربیر	
۵۶	راجہ شکیت	سنڈہی شکیت کا راجہ	رتھی	کرپاچارج کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۵۷	راجہ پانڈ	راجہ کالپی	مہارتھی	اسوتھامان کے ہاتھ سے مارگیا۔
۵۸	راجہ جیدشور	نمبر ۵۸ سے ۶۴ تک	ایضاً	غالباً شبخون مین اسوتھامان کے ہاتھ سے قتل ہوئے۔
۵۹	راجہ سرتسیج	یہہ سب راجہ ہندوستان	ایضاً	
۶۰	جیانیک راجہ	سے غربی ملکون کے	ایضاً	
۶۱	راجہ ورنگہی	فرمانروا تھے۔	ایضاً	
۶۲	راجہ جنمے جے		شوربیر	لکشمن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۶۳	راجہ چندرسین		ایضاً	اسوتھامان نے مارا۔
۶۴	راجہ رودرسین		ایضاً	
۶۵	راجہ کیرتی دہرما	تاہن وسری نگر وغیرہ	ایضاً	
۶۶	راجہ بسوچندر	کوہستان کے راجہ	ایضاً	
۶۷	راجہ وام چندر		ایضاً	
۶۸	راجہ سنکہہ چندر		ایضاً	
۶۹	راجہ سنجے		ایضاً	لچھمن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۷۰	راجہ سورج دت	اضلاع جنوبی ہند کے	ایضاً	درونا چارج کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۷۱	رتھہ باہن	راجہ	ایضاً	
۷۲	ستانیک	ایضاً	ایضاً	
۷۳	رستجت	راجہ پنجاب	ایضاً	بہیشم جی کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۷۴	برکہہ سین	ایضاً	ایضاً	درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۷۵	کشیتر دہرمان	ایضاً	رتھی	درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۷۶	راجہ شوی	آنشی نر متصل قندہار	ایضاً	ایضاً سر کرشن جی کا خسر مع پانچ پسران طرفدار پانڈوان۔
۷۷	راجہ سرتاوہ	ایضاً	شوربیر	اسوتھامان کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۷۸	پرس دہن	ایضاً	ایضاً	ایضاً

نمبر	نام راجہ	ملک یا دیش	رتھی یا مہارتھی	کیفیت
۷۹	ستانیک دیگر		شوربیر	راجہ شل سے جُدہ کرکے مارا گیا۔
۸۰	سورسین	پنجاب کا سردار	ایضاً	راجہ کرن کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۸۱	بہان دیو	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۸۲	چترسین ثانی	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۸۳	سینا بند	راجہ سورت بمبئی	ایضاً	درونا چارج کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۸۴	بال بہدر	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۸۵	نارائن ہری	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۸۶	ستجت پسر راجہ پنجاب	پنجاب	رتھی	درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۸۷	سرپان پسر اسیشت	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۸۸	برسنہت	ملک برہما	ایضاً	ایضاً
۸۹	راجہ انسمان	ڈیرہ جات	ایضاً	ایضاً
۹۰	بہوج راج	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۹۱	راجہ نیل	سیالکوٹ	ایضاً	اسوتھامان کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۹۲	راجہ تل	کنارہ سمندر	ایضاً	ایضاً
۹۳	راجہ چترایدہ	راجہ چین	ایضاً	درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۹۴	چتیر دہی	نیپال	ایضاً	ایضاً
۹۵	راجہ ستر برما	ایضاً	ایضاً	لکشمن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۹۶	سودتیہ کستری	ایضاً	شوربیر	اسوتھامان کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۹۷	راجہ جگ سین	راجہ کیکے	مہارتھی	درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۹۸	بشوک پسر جگ سین	ملک پنجاب	ایضاً	کرن نے قتل کیا۔
۹۹	سینا بند پسر ستطل	ایضاً	شوربیر	درونا چارج نے قتل کیا۔
۱۰۰	سبنا سندمائی	ترہت یعنی جنک پور	ایضاً	ایضاً
۱۰۱	راجہ ششش کیتو	اور اس کے ملحق شرقی	ایضاً	ایضاً
۱۰۲	چتر دیو	و جنوبی بند۔	بڑا شوربیر	ایضاً
۱۰۳	سرچیتی مان	ایضاً	ایضاً	بھیشم جی کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۱۰۴	پرمبھدرک		ایضاً	شل کے ہاتھ سے مارا گیا۔

نمبر	نام راجہ	مُلک یا دیش	رتھی یا مہارتھی	کیفیت
۱۰۵	گہوش	بنگالہ	شور بیر	ارغی سرنگ راجپتن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۰۶	راجہ جیوان	ایضاً	مہارتھی	شبخون مین اسوتہامان نے مارا۔

لشکر کوروان

نمبر	نام راجہ	مُلک یا دیش	رتھی یا مہارتھی	کیفیت
۱	راجہ درجودہن	ہستناپور	مہارتھی	بہیم سین سے گدا جُدہ کر کے مارا گیا۔
۲	دوساسن برادر	ایضاً	ایضاً	ایکسو پسران راجہ دہرتراشٹ مین سے یوتس تو درجودہن
۳	بکرن	ایضاً	ایضاً	کو ظالم اور ادہرمی سمجہکر پانڈون مین جا ملا باقی ننانویں پسران مین سے
۴	دوسہ	ایضاً	ایضاً	چند کس ابہمنون وارجن کے ہاتھ سے باقی کل درجودہن کے بہائی
۵	درمرشن	ایضاً	ایضاً	بہیم سین نے چُن چُن کر قتل کئے دہی یوتس اباب پسر راجہ کا بچا
۶	بنبشت	ایضاً	ایضاً	
۷	چترسین	ایضاً	ایضاً	
۸	جی بہوج	ایضاً	ایضاً	
۹	پرومتر	ایضاً	ایضاً	
۹۹	ایکسو بہائی درجودہن	ایضاً	ایضاً	
۱۰۰	بہاشم پتامہ جی جدکنُو وان	ایضاً	الضاً کوروی سینا کے سیناپت ایک کشونی	ارجن کے ہاتھ سے مارے گئے اُنکی بہادری کا تمام زمانہ مین شہرہ تھا دش دن تک ایک لاکہہ سینا پانڈونکی انہون نے ماری اپنے تپ کے بل سے اٹہادن دن تک سرشیا یعنی تیرون کے بستر پر نارائن سمرن دہیان کرتے رہے جب سورج اتراین آیا تب اپنا قالب عنصری ترک کر دیا کوروی سینا کے سپہ سالار۔
۱۰۱	راجہ بلہیک چچا کوروان	ایضاً	ایضاً	بہیم سین نے اِنکو مارا۔
۱۰۲	لچہمن پسر درجودہن	ایضاً	ایفاً	ابہمنون نے قتل کیا۔
۱۰۳	باہوسالی پسر وساتن	ایفاً	ایفاً	ایضاً
۱۰۴	راجہ کنول برن	ایضاً	ایضاً	
۱۰۵	درونا چارج پسر بہاردواج رکھی	کورو پانڈون کے گرو	ایضاً	دہرشٹ دمن کے ہاتھ سے ہزارون کو مار کر مرے۔
۱۰۶	کرپاچارج خسر درونا چارج	ایفاً	ایضاً	آخر تک زندہ رہے امر ہے۔

نمبر	نام راجہ	ملک یا دیش	رتھی یا مہارتھی	کیفیت
۱۰۷	اسوتہامان پسر درونا چارج	کورو پانڈون کے گرو	مہارتھی	آخر تک زندہ رہا شبخون مین ایک کشونی سینا پانڈون کی اسنے مارڈالی پانڈون نے اِس کے سر کا من نکال لیا۔ سری کرشن مہاراج نے اِسکو سراپ دیا یہہ ہمیشہ زندہ رہنے والا لوکپال بیان کیا جاتا ہے امر ہے۔
۱۰۸	راجہ کرن مشہور مہادانی	کرنال پانی پت کا راجہ	مہارتھی	پانڈون کا مادرزاد دشمن ارجن کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۱۰۹	دہرورتہہ برادر کرن	ایضاً	رتھی	بہیم سین کے ہاتھ سے سب مارے گئے۔
۱۱۰	ستر ورتہہ 〃	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۱۱	برکہ کیت پسر کرن	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۱۲	برکہہ سین 〃	ایضاً	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۱۱۳	بہان سین 〃	ایضاً	ایضاً	بہیم سین کے ہاتھ سے قتل ہوا
۱۱۴	سکہین 〃	ایضاً	ایضاً	نکل کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۱۵	ببر باہو 〃	ایضاً	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۱۱۶	چتر سین 〃	ایضاً	ایضاً	نکل کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۱۷	ست سین 〃	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۱۸	شکنی	راجہ گندہار	ایک کشونی مہاتی	ایک کشونی سینا لایا سہدیو کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۱۹	کالکہہ برادر شکنی	ایضاً	شور بیر	ابہمنون نے قتل کیا۔
۱۲۰	الوک 〃	ایضاً	ایضاً	سہدیو کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۲۱	ہاروک 〃	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۲۲	سہدیو پسر شکنی	ایضاً	ایضاً	سہدیو برادر جدہشٹر نے اِسکو مارا۔
۱۲۳	برکمک برادر شکنی	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۲۴	راجہ جیدرتھ داماد راجہ دہرتراشٹ	پنجاب	مہارتھی ایک کشونی	ارجن نے بڑا بھاری جدہ کر کے اِسکو مارا۔
۱۲۵	راجہ شل ماماں نکل و سہدیو پانڈون کا	راجہ مدر دیش یعنی مدراس	مہارتھی ایک کشونی	کئوروُن کی سینا کا سیناپت جدہشٹر کے ہاتھ سے مارا گیا ایک کشونی لیکر پانڈون کی حمایت کو آتا تہا رستہ مین درجودہن نے تواضع و مدارات کر کے اپنی طرف کر لیا راجہ مادری کا حقیقی بھائی تھا۔
۶ تہ	برادران راجہ شل	ایضاً	شور بیر	جدہشٹر کے ہاتھ سے مارے گئے۔

نمبر شمار	نام راجہ	ملک و دیش	رتھی مہارتھی	کیفیت
۱۲۷	راجہ سشیل	مندسور کا راجہ	شوربیر	چندہشتر کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۲۸	رکم رتھہ پسر سشل	ایضاً	ایضاً	سہدیو کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۱۲۹	راجہ سوسرمان	راجہ تجارہ باجی واڑہ	ایضاً	ایک کشونی۔ ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۳۰	اشوکیت پسر ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۳۱	بالوتند	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۳۲	للتہ	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۳۳	راجہ کاک رن	ملیچھہ دیش یعنی عرب	رتھی	
۱۳۴	راجہ کوسشل	اجودھیا	ایضاً	ابھمنو کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۱۳۵	راجہ بھگدت	کامرو ملک اسام	مہارتھی ایک کشونی	بڑا جدہ کرکے مارا گیا ارجن کے ہاتھ سے۔
۱۳۶	راجہ کالاتہ	ملیچھہ دیش کا راجہ	ایضاً	ایک کشونی لیکر آیا۔
۱۳۷	راجہ برہدبل	اودھ کا راجہ	مہارتھی	ابھمنو نے اسکو معہ دس ہزار سپاہ کے مارا۔
۱۳۸	بیرہ نندارک	ایضاً	شوربیر	ایضاً
۱۳۹	ابھے شاہ	بادشاہ ایران	مہارتھی	ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا ایک کشونی اسکی ہمراہ تھی۔
۱۴۰	مالوسنگ پسران و برادران ابھے شاہ	ایضاً	شوربیر	بھیم سین کے ہاتھ سے مارے گئے۔
۱۴۱	شوبی	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۴۲	اسطہ	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۴۳	راجہ ستدیو		رتھی	بھیم سین کے ہاتھ سے مارے گئے۔
۱۴۴	کیتوسنت		شوربیر	ایضاً
۱۴۵	کیت مان راج کنوار	کلنگ دیش یعنی ملک بہار	ایضاً	ایضاً
۱۴۶	راجہ جیت سین	ایضاً	ایضاً	ایک کشونی ہمراہ لایا تھا باقی نشرح صدر۔
۱۴۷	ماگد	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۴۸	ماگدت	ایضاً	رتھی	بھیم سین نے مارا۔
۱۴۹	شترتاکیہہ	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۵۰	دمن	ایضاً	ایضاً	ابھمنو کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۱۵۱	کرت برما جادو	سپہ سالار کرشن جی ملک بج	مہارتھی ایک کشونی	نارائنی سینا کا سپہ سالار آخر تک زندہ رہا۔

نمبر شمار	نام راجہ	ملک و دیش	رتھی مہارتھی	کیفیت
۱۵۲	سوکرمان ہل دیش	دوارکا	شوربیر	افسر نارائنی سینا۔
۱۵۳	بندو	پسر راجہ اوجین	مہارتھی	ساتکی کے ہاتھ سے مارے گئے ایک کشونی سینا ہمراہ لائے تھے۔
۱۵۴	ان بندو	ایضاً	ایک کشونی	
۱۵۵	راجہ سورسین	ایضاً	شوربیر	راجہ جدہشٹر نے مارا۔
۱۵۶	راجہ کہاد	بہیل واڑہ کا راجہ	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۵۷	کیت مان	راجہ کلنگ دیش	ایضاً	بہیم سین نے قتل کیا۔
۱۵۸	پسر راجہ کیت مان	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۵۹	راجہ بہالوست	راجہ کوچ بہار	رتھی	بہیم سین کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۱۶۰	شکردیو برادر شل	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۶۱	بسالی	ایضاً	شوربیر	ابہمنون کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۶۲	کشم دہنوان	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۶۳	چندرکیت	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۶۴	شترتایدہ	ایضاً	ایضاً	شترتایدہ نے شکتی کرشن جی پر چلائی تھی اس شکتی نے شترتایدہ کو مار ڈالا
۱۶۵	شسرتایدہ	ایضاً	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے مارے گئے۔
۱۶۶	رمشت پسران راجہ اجتی	کوہستان بہن کا بل و پنجاب	رتھی	راجہ جدہشٹر کے ہاتھ سے مارے گئے۔
۱۶۷	مالو "	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۶۸	شور	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۶۹	ابش راچہش	ایضاً	ایضاً	کٹھوت کچ نے مارا۔
۱۷۰	ارشی سرنگ "	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۷۱	المبک دیو	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۷۲	الایدہ راچہش	ایضاً	مہارتھی	ایضاً
۱۷۳	بھورے شروا	ایضاً	ایضاً	ساتکی جی نے دونوں کو مارا۔
۱۷۴	سودت [illegible]	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۷۵	شل [illegible]	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۷۶	راجہ جل [illegible]	ایضاً	ایضاً	ایک کشونی سینا لیکر آیا تھا۔ ارجن نے قتل کیا۔
۱۷۷	راجہ کامبوج	کامبوج	ایضاً	ایک کشونی سینا لیکر آیا تھا ارجن نے قتل کیا۔

نمبر شمار	نام راجہ	ملک یا دیش	رتھی یا مہارتھی	کیفیت
۱۷۸	سودکشن پسر شل	ایضاً	ایضاً	ایک کشوہنی سینا لایا تھا ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۷۹	سیوج راج	ایضاً	ایضاً	
۱۸۰	سابمنی	ایضاً	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۸۱	چتر سین پسر شل	ایضاً	ایضاً	دہرشٹ دمن نے مارا۔
۱۸۲	اچیوتا	ایضاً	ایضاً	
۱۸۳	پسر شل	ایضاً	ایضاً	پسران مرتایدہ۔ ارجن کے ہاتھ سے مارے گئے۔
۱۸۴	سوویش	ایضاً	ایضاً	
۱۸۵	شترنجے	کافرستان	شوربیر	
۱۸	میگھہ بیگ	راجہ قلات	ایضاً	ابھمنون کے ہاتھ سے قتل ہوئے۔
۱۸۷	سوپرجس	کوہستان کابل	ایضاً	
۱۸۸	سوربہ بھاس	ایضاً	ایضاً	
۱۸۹	برش برادر نیر	راجہ دہرتراشٹ	ایضاً	بھیم سین کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۹۰	ست سین	افسر نارائنی سینا	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے مارے گئے
۱۹۱	ستر سین برادر شل	ایضاً	ایضاً	
۱۹۲	نند راجہ	راجہ بنگالہ	ایضاً	بھیم سین کے ہاتھ سے قتل ہوئے۔
۱۹۳	روپ نند برادر شل	ایضاً	ایضاً	
۱۹۴	راجہ انگ	شرقی ہند	ایضاً	
۱۹۵	گوپال گوپ	حوالی متھرا	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۹۶	راجہ برہنت	راجہ اڑیسہ	رتھی	سانکی جی کے ہاتھ سے مارے گئے۔
۱۹۷	اوگھہ پان	دراوڑ دیش	شوربیر	
۱۹۸	کھیم دھورت	راجہ بنگالہ	ایضاً	بھیم سین کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۹۹	بھگوت ساگر	راجہ انوپ دیش	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۲۰۰	راجہ کیکے	پنجاب	مہارتھی	ایک کشوہنی سینا لایا تھا۔
۲۰۱	راجہ چتر سین	ملتان	رتھی	سرت برہا نے مارا۔
۲۰۲	چتر برادر سفل	ایضاً	شوربیر	پرت بند کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۲۰۳	راجہ کرات	بھیل واڑہ کا راجہ	ایضاً	ایضاً

مہابہارت۔

نمبر شمار	نام راجہ	ملک یا دیش	رتہی یا مہارتہی	کیفیت
۲۰۴	بہدرک کشتری	بہیل واتہ کا راجہ	شور بیر	پربت بند کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۲۰۵	ست کرما	ایضاً	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۲۰۶	سوودرشن	دکہن	ایضاً	بہیم سین کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۲۰۷	شل ثانی	بادشاہ ملک عرب	مہارتہی	فیضی نے اِسکو ملیچہ دیش کا راجہ کہ مُراد ملک عرب سے ہے لکہا ہے ساتکی جی کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۲۰۸	سودسین راجہ	اضلاع بنگال	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۲۰۹	چترسین پسر شل	ایضاً	شور بیر	دہرشٹ دمن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۲۰۰	شوی	راجہ کلنگ جسکو بہار کہتے ہین	ایضاً	بہیم سین کے ہاتھ سے قتل ہوے۔
۲۰۱	پسر شل	ایضاً	ایضاً	

بہیشم جی دس روز درونا چارج پانچ دِن کرن دو روز راجہ شل نصف روز شام کو درجودہن سنگرام کرکے مارے گئے۔ جین راجاؤن کی دار الخلافت ور آجدہانی کا پتہ نہین چلا اُن کا صرف نام ہی درج کیا گیا بعض راجہ ایسے سخت بیگانہ کارزار مین مارے گئے کہ کوئی خاص قاتل اُنکا تشخیص نہین ہوا یا شبخون مین پاپی اسوتہامان کے ہاتھ سے قتل ہوئے بقدر دریافت نام قاتل درج کیا باقی کا خانہ خالی رکہا گیا کئورؤن کی گیارہ کشونی دَل (سینا) سے صرف تین کس اسوتہامان۔ کرپاچارج۔ کرت برما اور پانڈؤن کی سات کشونی سے آٹھ آدمی پانچون پانڈو چہٹے سری کرشن جی ساتوین ساتکی جی آٹھوین ہیوتس زندہ وسلامت رہے اٹھارہ کشونی کے راجہ معہ اپنی اپنی فوج کے اٹھارہ دِن مین طعمہ اجل ہوے بزرگون کی نصیحت نہ ماننے کا یہہ نتیجہ بربادی بخش ہوا کہ درجودہن آپ بہی معہ اپنے خاندان کے قتل ہوا اور لاکھون کروڑون آدمیون اور بیشمار جانورون کا خون اپنی گردن پر لیا پانڈؤن نے راجہ دہرتراشٹ اپنے تایا اور رانی گاندہاری اپنی تائی کی ایسی خدمت کی کہ اُن دونون نے بارہا ہزارون آدمیون کے جلسہ مین پانڈؤن کی تعریف کی اور راجہ دہرتراشٹ کے ہاتھ سے سرادہ جگ راجہ جدہشٹر نے ایسا کرایا کہ تمام زمانہ مین جدہشٹر کی فیاضی مشہور ہوگئی باوجودیکہ بہیم سین نے راجہ جدہشٹر کو بہی منع کیا کہ ہم سرادہ اپنے لواحقون کا خود کرینگے پاپی درجودہن کو تلانجلی بہی نہین دینگے مگر راجہ جدہشٹر نے خود بہی سرادہ کیا اور حسب مرضی اپنے تایا کے اُن کے ہاتھ سے سرادہ جگ کرایا بیاس جی نے اپنے تپ کا بل اخیر وقت اپنے باقی بچے ہوئے خاندان کے لوگون کو اُنکی دلی منشا کے موافق دکھایا کہ رن بہوم مین قتل ہوئے شور بیرون کو سب سے مِلا دیا اور سب بدہوا استریون کو اُن کے پت یعنی شوہرون کے ساتھ عالم بالا مین بذریعہ قوت اپنی عبادت کے پہونچا دیا یہہ سرگذشت بیشم پاین رشی سے سُنکر راجہ جنمے جے کو بہت تعجب ہوا اُنہون نے بیشم جی سے کہا کہ جو شور بیر کالبد خاکی چہوڑکر ہر اُسے عالم جاودان ہوئے وہ کیونکر اپنے قالب فناشدہ سے آنکہون کے آگے آسکتے ہین بیشم پاین جی نے سوچا کہ اگر راجہ جنمے جے کو ہوقت ثبوت اپنے بیان کا ندیا جاویگا تو جلدی سرد ہوجاتی رہیگی اور تمام مہابہارت کی کتہا سُنانے کا کچہہ پہل نہین ہوگا اِسلئے بیاس جی کا آواہن منتر پڑہکر یہہ حال اُنکو سُنایا اور اپنے تپ کے پربہاؤ سے راجہ پریچہت کو معہ اُس کے وزیرون اور سمیک رشی و سرنگی منی کے پرتکش دکہا دیا

تب راجہ جنمے جے کو اعتقاد کامل اس کتھا پر ہوا اور آیندہ کا حال اُس نے پوری شرو ہا سے سُنا راجہ دہرتراشٹ کا بدرجی کے
اُپدیش سے معہ رانی گاندھاری و کنتی بن مین جانا اور تین سال تپ کرکے شریر چھوڑنا بدرجی کا جوگ بل سے راجہ جدہشٹر کے شریر مین سے ہونا راجہ
جدہشٹر کا شوک اور مہابھارت سنگرام کے بعد ۳۶ برس تک مہاراجہ جدہشٹر کا عدل و انصاف سے راج کرنا اور بیاس جی کے اُپدیش سے
جگ کرنا بعد مین ود باسارشی کا سراپ اور جادون کا دوارکا پوری مین باہم لڑکر مرنا مہاراجہ سری کرشن چندر اور بلرام جی کا پرم دہام کو جانا
ارجن کا وہان پہونچکر بسدیوجی اپنے ماما ن سے ملنا بسدیوجی کا اپنے ہر دو لخت جگر عزیز از جان کی دائمی مفارقت مین کالبد خاکی چھوڑنا
اُن سبکا کریا کرم کرکے سری کرشن مہاراج کے پریوار کو ارجن کا ہمراہ اپنی لیکر روانہ ہونا جسقدر حصہ شہر دوارکا کا جادون سے خالی ہوتا
جاتا تھا سمدر مین ڈوبنا اور بعد روانگی ارجن کے کل عمارات شہر کا غرق آب ہونا پنجاب مین اِس قافلہ کو رہزنون کا لوٹنا ارجن
کا گانڈیو دہنش کا کچھہ کام نہ آنا اکثر مہ جبینان نازک اندام کا غارت گرون کے خوف سے چاہ و تالاب مین غرق ہونا بہتون کا مال
و زیور دیکر عصمت و عفت کا بچانا ۔ باقی بچی ہوئی سماج کا ہستناپور مین پہونچنا بجرناتھہ نبیرہ سری کرشن چندر کو دہلی کا اور پریچھت
کو ہستناپور کا تخت و تاج دینا مفصل لکھا گیا جب ارجن نے سری کرشن مہاراج کا برہم لوک جانا بہائی کو سنایا اُسی دن مہاراجہ
جدہشٹر و ارجن نے عزم ہمالے مین گلنے کا مصمم کرلیا تھا پریچھت کو تخت نشین کرکے رنواس اور نگرباسیون کو جمع کیا دونون راج کمارون
کو وزیرون کے سپرد کردیا پانچون بھائی دروپدی کو ساتھہ لیکر معہ ایک کتے کے ارادہ جانے ہمالے کا تہی کی پرکرما ن کرتے ہوے پہلے
شرقی تیرتہون مین نہائے وہان سے دکہن کو ہوتے ہوئے پچہم مین جہان دوارکا آباد تھی پہونچے اور سری کرشن مہاراج کے عیال و اطفال
اور اُن کے حشمت و جلال کو جو اجاڑ مین سے کبھی کسیکو میسر نہین ہوتی ہے اُنکا زور تنومندی اقبال و ارجمندی یاد کرکے پانڈو
بہت متوش اور متفکر ہوئے اور وہان تھوڑی دیر ٹھیرنا بھی ناگوار اور باعث انتشار خاطر فگار تصور کرکے پنجاب ہوکر ہردوار سیدہے وہان
سے بدری کدار کے درشن کرکے سمیر کی گھاٹی پر جہان کثرت سے برفباری ہوتی ہے چڑہگئے اول دروپدی جو سب سے پیچھے تہی گر پڑی اور
پھر بتدریج چارون بھائی اُس ٹھنڈی آگ مین گر کر سُرگ کو گئے صرف راجہ جدہشٹر اور وہی رفیق کتا باقی رہا راجہ اِندر آئے اور جدہشٹر سے
کہا کہ آپ دیولوک کو چلئے رتھہ حاضر ہے جدہشٹر نے کہا کہ اِس کتے کو بھی ساتھ لیچلو راجہ اندر نے کہا کہ آپ گیانی ہوکر ایسا کہتے ہین بھلا کتا
سُرگ مین کیونکر جاسکتا ہے جدہشٹر نے کہا کہ بس تو مجھے معاف رکھئے اندر نے کہا کہ آپ نے ست دہارن کرکے بڑا تپ کیا ہے آپکے
لئے بیکنٹھ کا دروازہ کھلا ہوا ہے اور وہان آپکا انتظار ہے جدہشٹر نے کہا کہ یہہ کتا اول روز سے میری شرن آیا ہوا ہے پرتہی پرکرمان
مین برابر ساتھ رہا ہے بھلا مین اِسکو اِسوقت مین کیونکر تیاگ دون پہلے یہہ چلے گا اور اِس کے بعد مین جاؤنگا کتا اُسیوقت دہرم
راج کا روپ دہارن کرکے جدہشٹر سے کہنے لگا کہ واہ واہ ہے پُتر تو بڑا ست بادی اور سب کلا دہارن کرنے والا ہوا تیرے برابر جپ
تپ کرنیوالا اور ست برت دہاری کوئی راجہ نہین ہوا ۔ مین نے بن ودیت مین تیرے بھائیون کو زندہ کردیا تھا تو نے نکل کے جلانے کو
مجھسے کہا بہیم سین ارجن مین سے جن کے بہج بل سے اپنا راج شترون سے واپس لینا چاہتا تھا اُن دونون مین سے کسی کو تو نے نہین
مانگا اب دوسری دفعہ مین نے تیری پریکشا کی تو نے مجھے نہین تیاگا اور سُرگ کو اکیلا جانا قبول نہ کیا مین تیرے آچرن دیکھکر بہت
خوش ہون رتھہ موجود ہے تم اِسی دیہہ سے ہمارے ساتھہ سُرگ کو چلو یہہ کہکر راجہ جدہشٹر کو اپنے ساتھہ لیگئے سُرگ مین دُرجودہن کو رتن
سنگھاسن پر براجمان کنہر گندہرب سورجیل جنو سے لئے ہوئے دیکھے اِس جلوس سے اپنے پرانے دشمن کو دیکھکر راجہ جدہشٹر کو اُسکی بدکرداری یاد آئی دیوتا
سے کہا کہ جس جگہہ میرے بھائی اور راجہ دروپد میرے پتر گئے ہون وہان مجھے بھی پہونچا دیجئے دُرجودہن کے پاس مجھکو رہنا ہرگز گوارا نہین ہے

ہنس کر کہا کہ سُرگ مین بغض و حسد کا کچھہ کام نہین درجودہن نے کشتری دہرم مین موکش پائی اس کارن سُرگ کے آنند بہوگ
تم اپنے بہائیون کے پاس جانا چاہتے ہو تو یہہ دوت تمہارے ساتہ ہے۔

اسکے آگے دیودوت اور پیچہے پیچہے جدہشٹر نرک کے کند اور شلا درخت وغیرہ دیکہتا چلا جاتا تہا۔ وہان سے آواز آئی کہ اسے دہرم دہیجا دہاری جدہشٹر تمہارے یہان آنے سے ہمکو بڑا آنند ہوا ذرہ یہان ٹہرو دریافت کرنے پر کہ تم کون ہو آواز آئی کہ مین ارجن ہون اور بہیم سین دروپد دہرشٹ دمن بہی یہان موجود ہین - جدہشٹر نے دہرم راج کی نندا (مذمت) کرکے کہا کہ میری دہرم دہاری بہائیون کو یہہ نرک اور درجودہن پاپی کو وہ سُرگ ملا - اُسی وقت دیوتاؤن نے موجود ہوکر کہا کہ تمنے درونا چارج سے متہیا (جہوٹ) بچن کہا تہا اِس لئے متہیا نرک (جہوٹا نرک) مصنوعی دوزخ تمکو دکہایا گیا سب راجہ اپنے کرمون انوسار نرک بہوگتے ہین اب تم گنگاجی مین اشنان کرو جدہشٹر نے اشنان کیا انہ تُش دیہہ تیاگ کر سوکشم دیہہ دہارن کرلی راگ دویش بیر بہاؤ جاتا رہا سُرگ مین اوتم استہان ([illegible] رتبہ) بہائیون سمیت پایا جس دیوتا کے انش سے ارجن بہیم سین کرن وغیرہ اور دروپدی پیدا ہوئی تہی اُنہین کے ساتہ سُرگ مین اُنکو براجمان دیکہا اور سری کرشن مہاراج کے چتربہج وشنو روپ مین درشن کرکے جدہشٹر بہت ہی محظوظ ہوا یہہ جملہ حالات مفصل طور پر اٹھارہ پرب مین سلسلہ وار لکہے گئے رشیون اور بہیشم پتامہ جی کے اُپدیش صراحت کے ساتہ شانت پرب اور انوساسن پرب مین تحریر ہوئے اُنپر عمل کرنا خردمندون کا کام ہے وہ مذاق معنی جو سنسکرت و بہاشا الفاظ سے حاصل ہوتا ہے دوسری زبان مین حاصل نہین ہوتا اِس لئے اکثر مقامات پر وہی الفاظ شرح کے ساتہ درج ہوئے مہابہارت سی دہرم پستک کو قصہ کہانی کے طرز پر لکہنا [illegible]ئے ناقص مین مناسب نہ سمجہا گو کہ نوجوانون کو اُس طرف میلان زیادہ ہوتا ہے راقم کا دلی مدعا یہہ ہے کہ سنسکرت اور مادری [illegible] کا زیادہ پرچار (استعمال) ہو جیسا کہ کالستہہ کانفرنس کا منشا ہے ہندو دہرم مین گوبند گنگا گاتیری گیتا چار مکہہ پدارتہہ (نعمت عظمیٰ) [illegible] کہ گیتا کے آخر مین لکہا ہوا ہے سری گوبند خالق کائنات گنگا دافع گناہان و بلیات گاتیری منتر مخزن کرامات گیتا دہندہ نجات [illegible] کو سنسکرت مین موکش کہتے ہین - سوامی دیانند سرستی نے مہابہارت کو اپنا دہرم پستک جانکر ہدایت فرمائی کہ آریہ سماجون مین یہہ کتہا [illegible] ابہی لوگ ایسا نہین کرتے کہ اوتار کا ہونا اِس سے ثابت ہوتا ہے غدر ۱۸۵۷ء کے بعد ہزارون آدمیون کی ہندو دہرم کی بدتو [illegible] یو اور چوٹی دیکہکر چہوڑ دیا گیا فی زمانہ چوٹی رکہنے مین کسرشان اور جنیو کو اونچی ذات ہونے کا نشان سمجہنے لگے جب سے اپنے دہرم مین سست ہوا اور عقیدت کم ہوئی شجاعت مردانگی بہی جاتی رہی حمیت نے جواب دیدیا ملک غیرون کے قبضہ مین آگیا اُنہین کی تقلید کرنے لگے اپنے دہرم کرم سے محض ناواقف ناتجربہ کاری سے مغربی تہذیب کو اچہا سمجہنے لگے سری بہگوان توفیق نیک عطا فرماوے اپنی دہرم پستکون کو جو سب سے قدیم اور دنیا جمیع ہدایات کی ہین اعتقاد واثق سے دیکہین کہ عظمت و قدامت اِسکی مغربی ملکون کے فاضل سیاح پکار پکار کر کہہ رہے ہین اگرچہ ہمارے کتب خانے مسلمان بادشاہون نے تعصب مذہبی سے غارت کردئے کروڑون پستک جمع کرکے آتشدانون مین پہونکدین مدتون تک حمام اُن سے گرم رکہے اب بہی بہت کچہہ باقی بچا ہوا ذخیرہ موجود ہے جرمن و امریکہ و فرانس وغیرہ دور دراز کے ملکون سے جو ہمارے مذہب کو وقعت اور عظمت کی نگاہ سے دیکہہ رہے ہین اور وہان کے باشندے ہزارون اِس دہرم کو قدیمی اور پاک تصور کرکے اُسکی شُہرت مین بدل ساعی ہین وہان سے ہندو دہرم کی قدیمی پستک عمدہ حروف مین طبع ہوکر برابر یہان آرہی ہین جرمن بیدانتی و امریکن پنڈت آریہ ورت مین ہندو دہرم کی فضیلت عام جلسون مین بیان کر رہے ہین ایسی حالت مین تمکو مایوس نہونا چاہئے زمانہ اہلِ بصیرت سے خالی نہین جو قابلِ قدر ہے قدردان اُسکی قدر کرتے ہین ہندو دہرم کی فضیلت کم نہوگی اور اِس پستک کو

...مبال کے نیک مرد (سجن پرش) انس و محبت سے بشوق تمام ملاحظہ کرین گے حسن ظن حسین ناظرین ستیر کو مُبتدل ہوجاویگا اور وہ اہل ہند جو مُلک کے سچے بہی خواہ ہین اور پچھلے دلیر و بہادر راجاؤن کے حال جو اپنے مُلک پر قربان کرتے تہے بڑے شوق سے سُنتے ہین وہ اِسکو دیکھکر ضرور محظوظ ہون گے اور یہہ ہی میری محنت و خامہ فرسائی کی داد [illegible] سپر صاد ہے۔

طالب اکرام سری رام حسین دہلوی

قطعہ تاریخ خاتمہ سری رام کرت مہابہارت ترجمہ منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دھلوی المتخلص بہ حسین از نتیجہ فکر منشی گوری شنکر صاحب قصیر دہلوی

شاستر کا ترجمہ اُردو کیا ۔۔۔ اور اُردو ہے حسین کی بے عیوب
سال ختم اُس کا ہوا موزون قصیر ۔۔۔ فتح پائی بس مہابہارت خوب

۱۹۰۵

دیگر

ہوئی جب کہ طیار لکھکر تمام ۔۔۔ یہہ اُردو کی بھارت ہی جو لاجواب
کہا مین نے منشی سری رام سے ۔۔۔ مُبارک ہو یہہ خاتمہ انکی جناب
یہی ختم ہونے کی تاریخ ہے ۔۔۔ چھپا آج یہہ اختتام کتاب

۱۹۰۵

قطعہ تاریخ طبع از نتیجہ فکر جناب منشی بٹکنا تھ سہا صاحب فرخ آبادی حال اہلکار مطبع دیا درپن میرٹھ

بحمد اللہ مہابہارت ہوئی ختم ۔۔۔ بصد زینت چھپا قصہ کورکشیتر
لکھو گستاخ تاریخ اشاعت ۔۔۔ سماپت ہوگیا قصہ کورکشیتر

۱۹۰۶

قطعہ تاریخ طبع از نتیجہ فکر منشی محمد میر خان صاحب ابر نائب مدرس گورنمنٹ تحصیلی اسکول میرٹھ

مہابھارت کا اُردو ترجمہ جب ۔۔۔ چھپا سب نے کہا کیا خوب ہے یہہ
لب افلاک سے آئی صدا ابر ۔۔۔ مہابہارت چھپی مرغوب ہے یہہ

۱۹

تقریظ و قطعہ تاریخ از نتیجۂ فکر جادو نگار فصیح البیان سحر گفتار معجز بیان
جناب منشی بنارسی داس صاحب المتخلص بہ ضبط میرٹھی

کون نہیں جانتا کہ ویدبیاس کرت مہابھارت سنسکرت میں ایک نہایت مقدس۔ باعظمت اور مستند پستک ہے۔ جس میں بھرت کھنڈ کے حالاتِ ماضیہ چاروں یگوں کے متعلق اور خصوصاً وہ واقعات جو آج سے تقریباً پانچ ہزار برس پہلے دورِ مبارک دواپر یگ میں وقوع پذیر ہوئے شرح و بسط کیساتھ درج ہیں۔ جن کے عناصر میں آریہ ورت کی آب و ہوا کا خمیر ہے وہ تو اول ہی روز سے اسکی عظمت کے قائل ہیں مگر اسکی عمدگی مضامین اور عدیم المثال واقعات نے اپنے مقناطیسی اثر سے غیر مذہب والوں کو بھی اپنا گرویدہ بنا کر چھوڑا چنانچہ مختلف ترجمے اس کے زبانِ فارسی وغیرہ میں ہوئے حتی کہ وارث تاج نگین خلافت یعنی شاہجہان بادشاہ کے بڑے بیٹے دارا شکوہ نے خود اس کا ترجمہ فارسی میں کیا اگرچہ فارسی زبان میں سنسکرت کے الفاظ پورے طور پر ادا نہیں ہو سکے اور نہ وہ رنگ اور وہ تاثیر لفظوں میں آسکی مگر پھر بھی غنیمت ہے اور یوں تو ؎

ہم جسپہ مر رہے ہیں وہ ہے بات ہی کچھ اور ✤ ویسے جہان میں لاکھ سہی وہ مگر کہاں

جن اصحاب نے کم سے کم ایک مرتبہ بھی اس معزز پوران کے بیش بہا مضامین کو پڑھا یا سنا ہوگا وہ اسکی خوبیوں کو جانچ کر ہمارے قول کی تصدیق کر سکتے ہیں۔ ورنہ (ع) کور کیا جانے یہہ سچا ہے کہ جھوٹا گوہر

سب سے زیادہ لطف اسمیں یہہ ہے کہ یہہ کتاب بوقلمون اور گوناگوں مضامین کی عکسی تصویر کا مرقع ہے اور ہر شخص کے خیالات کا آئینہ جس رنگ کو دیکھئے وہی رنگ موجود۔ جسوقت پڑھیے نیا عالم۔ جب نظر ڈالئے نیا انداز۔ جب نگاہ کیجیے نیا تماشا۔ صف شکن پلٹن بہادرانِ جنگی کے کارنامے خونریزیوں کے مرقعے۔ حسرتوں کی تصویر۔ مایوسیوں کے فوٹو۔ دلگدازیوں کے نقشے۔ جانخراشیوں کے خاکے۔ ناامیدیوں کے جمگھٹ۔ ارمانوں کے ڈھیر۔ انقلابات کے چکر۔ بے ثباتیوں کی چلک پھیریاں۔ انتخاب رائے کے ڈھنگ۔ مکروفریب سے بچنے کی گھاتیں۔ دہرم کرم کے حالات۔ وحدانیت کے شعبے۔ تصوف کے مضامین توحید کے مسئلے۔ آتمگیان کے دستور العمل۔ یوگ بیراگ کے دقائق۔ ارتھ۔ دہرم۔ کام۔ موکش کے حصول کی تدابیر غرض ہر بات اپنے موقع پر موجود اور پھر طرہ یہہ کہ ؎ ہر بات میں ہے ادا نرالی ✤ ہر رنگ میں شان بیمثالی۔ چونکہ فی زمانہ سنسکرت کا رواج کم ہونے سے ہر شخص اس کے بیش بہا مضامین سے مستفیض نہیں ہو سکتا تھا لہذا انکی ضرورت نے مقتضی ہو کر منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی کو مجبور کیا اور انھوں نے سنسکرت کے پنڈتوں سے ان گرانمایہ جواہرات کو چنکر اردو کی دلہن کو جو مدت سے آرزومند تھی پہنا کر ہفت بنا دیا۔ شائقین تعدیل بجا لائیں اور اس قابلِ داد محنت کا اندازہ فرمائیں۔ حق یہہ ہے کہ مترجم موصوف نے بڑا کام کیا ہے تشنگانِ جادۂ حقیقت کے لئے دریا کو کوزہ میں بھرا ہے میں کیا اور میری بساط کیا جو اسکی خوبیوں کو زبانِ قلم تک لا سکوں اس لئے بمصداق اس کے کہ (ع) "خاموشی از ثنائش حدِ ثنائے اوست" ایک قطعہ تاریخ پر اکتفا کیا۔

چونکہ مجھے اس کتاب اور نیز اس کارخانہ سے ایک خاص دلچسپی اور خصوصیت ہے اس لئے میں نے چاہا تھا کہ ہر پرب کی تاریخ علیحدہ علیحدہ لکھوں مگر یہاں اور کام اور ہو رہے تھے ہیں یہاں بھی تقدیر نے اپنی وضع کو نباہا چار پرب کی تاریخ لکھنے پایا تھا کہ مجھ کو تپ محرق نے آگھیرا اور کیسی تپ کہ برسوں صاحب فراش بنا رہا خیر گذشتہ را صلوٰۃ آئندہ را احتیاط

قطعہ تاریخ

سری رام آفتاب علم و فن کی سعی وافر سے ✤ ہوا کیا ترجمہ دلچسپ خوش اسلوب اردو میں

اُٹھا سکتا ہے ہر اک نفع اِس سے دین و دنیا کا
کہ چھپ کر ہو گیا طیار یہہ مکتوب اُردو مین

عدم فہمی کا ہر اِک کی طبیعت سے مٹا خلجان
نہ دِل سے ہو کیون سبکو یہہ مرغوب اُردو مین

زبانِ سنسکرت اصلا سمجھ سکتے نہ تھے جو شخص
اُنھین ہر شکل و صورت سے تھی یہہ مطلوب اُردو مین

ہین جلوی اِسکے کچھ کچھ فارسی مین بہی عیان لیکن
نہ آیا تھا ابہی یہہ شاہد محبوب اُردو مین

نہو ہر ایک کیون اب اِس کا سو جان سے تمنائی
کہ ہے جلوہ نمائے ناز یہہ محبوب اُردو مین

لکھا یہہ مصرعِ سائلِ اشاعت ضبط بیدل نے
مہابھارت بطرزِ نو چھپی کیا خوب اُردو مین
۱۸ ۹۶

پے کمیت بدلکر طرزِ مصرعہ یون اُٹھا ہاتف
مہابھارت برنگِ نو ہوی کیا خوب اُردو مین
۱۹ ۵۳

قطعۂ تاریخ طبع از خاکسار کشن پرشاد ورما متخلص بہ عاجز اڈیٹر و منیجر اسسٹنٹ منصرم مطبع وِدیا دیپ

یہہ ہے بیشک فی الواقع مہابہارت
ہوا ابتک نہ ایسا ترجمہ ثانی

لِکھ از روے اِرادت مصرعۂ تاریخ
مہابہارت چھپی ہے خوب لاثانی
۱۸ ۹۶

دیگر

ہے زمین سے زمان تلک یہی دہوم
کیا بنی خوب یہہ مہابہارت

لبِ پیر فلک سے آئی صدا
ہے چھپی خوب یہہ مہابہارت
۱۳ ۱۴

قطعۂ تاریخ از نتیجۂ فکر رسا دو رقم منشی مہابیر پرشاد صاحب متخلص بہ حقیر کایستھ لکھنوی

ہے مہابہارت کی پُستک جوہرِ مضمون کی کان
جس مین ذکرِ رام ہے اور گیان عرفان کا بیان

ترجمہ اُس کا ہوا اُردو مین ایسا لاجواب
جو کہ مترجم کی دیتا ہے لیاقت کا نشان

بادلِ شاد اِسکی یہہ تاریخ لکھدے اے حقیر
کیا ہی عمدہ اب چھپا اُردو مہابہارت پُران
۱۳ فصلی ۱۴

غلطنامہ گا نرو ہن پرب بقیہ و غلطنامہ بہیشم پرب مہابھارت

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳	۱۶	اشستہت	استہت
"	۱۸	آدش بہوگنا	اوگل بہوگنا
۴	۳	بشنو بھگوان	بشنو بہگوان
"	۱۲و۱۳	برشن منشوں	برشن منسیون
۵	۲۴	جگت	جگ
"	۲۵	بیاس رکی اگیا	بیاس جی کی اگیا
۷	۸	اگنی گوشتم جگ	اگنی گوشٹم جگ
"	۱۰	باجپئے جگ پہل	باجپئے جگ کا پہل
"	۱۵	اورستا بہوجین	اوستان بہوجین
"	۱۸و۱۹	پہول تال چندن	پہول مال چندن
۸	۱۳	گیارہ اسکی	گیارہ پیڑہی اسکی
"	۲۲	सुनीप्रमान	सेनाप्रमान
"	۲۴	जेहिसुन	जेहिसुजन
"	۲۶	बलप्रताप	बलप्रताप
۹	۸	سہت اٹھا	کراہیاہ
"	۹	उछाह	करउछाह
"	۱۸	جم ارجن کہو	جم ارجن کیو
۱۰	۱۸	بہیشم اس دن	بہیشم دش دن
"	۲۴	رہی نہ بدہ	رہی نہ شدہ
"	۲۷	चलीपराय	चलोपराय
۱۱	۱۲	جب گنو بہوپ	گنو بہوپ
"	۱۶	اسوتہامان شن	اسوتہامان
"	۱۷	सुन नहीं	नहीं
"	۲۷	देखभान	देखेभाता

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۲	۱	सारथा	[illegible]
"	۴	بید پائے	[illegible]

خاتمہ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۳	۶	گسل مکان	گسل وکان
"	۲۵	اسکی تکمیل	اسکی تکمیل
۱۴	۶	قت مین	وقت مین
"	۷	یاکسیقدر	کسیقدر
"	۹	لایا ہون	لاتا ہون
۱۵	۱۶	من ہی مین	من ہی من مین
"	۲۷	سندہ ہوگی	سیدہ ہوگی
۱۷	۵	شرسے	شرم سے
"	۲۱	वहसुध	वाकसुध
"	۲۳	धारवई	धारवही
۱۹	۱۴	تہوبن کا تپیشری	تہوبن کے تپیشری
۲۰	۲۴	مہاکشب	مہاتماکشب
۲۱	۵	پروکشا کرلو	پروکشنا کرلو
"	۲۲	پرترسکار	پت ترسکار
۲۳	۲۱	بربت جانتے ہو	سربت جانتے ہو
"	۲۲	اگن سے	اگن سی
۲۶	"	نگر کے پار	نگر کے باہر
"	۸	سارنگ پر	سارنگ بر
۲۷	۱۷	گنبد کی سمان	گیند کے سمان
۲۹	۲۶	سرب دمن	سرب دمن
۳۰	۱۲	جب نہ آئے	جب آئے

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
	۱	کہہ بہینے	ستنگہہ بہینے
	۵	ب دمن پایا	سرب دمن نام پایا
	۱۰	اش مارگ	اکاش مارگ سے
		پران طوران	ایران توران
		پایچال مین	پانچ سال مین
		رجن سرنہلا	ارجن برنہلا
	۱۱	آپہ اپنا پراد	آپ اپنا [illegible]
	۳	ییہ کہار کہ	ییہ کہکر کہ
	۸	ہون گے بجے ہوگی	ہون گے آشی کی بجے ہوگی
	۹	جنگ وجدال	جنگ وجدل
	۱۳	شرخی سپاہیانہ	شرقی سپاہیانہ
	۲۱	جاسنوند	جامیونند
	چکیوہ	درجوہن برادران	درجودہن معہ برادران
	"	ہربرل	بربہل
۶	۱۷	بیاس (نام تالاب)	بیاس ہرد (نام تالاب)
	۱۸	گداجدہ کیاکہ	ایسا گداجدہ کیا
۴	نمبر۶	دوارکادیش	دوارکادہیش
"	نمبر۱۴	بیبر باہن	ببر باہن
"	"	ایضاً	مہارتہی
"	نمبر۱۸	یوتوتس	یویوتس
۴۵	نمبر۱۱	مہارتی	مہارتہی
۴۶	نمبر۱۳	راجہ کاک ن	راجہ کاک برن
"	نمبر۱۴	ایضاً	نامعلوم
۴۷	نمبر۱۶	ایضاً	نامعلوم

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۴۷	نمبر۱۰	راجہ کاک رن	نامعلوم
"	نمبر۱۷	بہورے سروا الضاً	دوارکا
۴۹	۱۲	سخت یگاہ کارزار	سخت ہنگامہ کارزار
"	۱۵	آتہوبن ہیوتس	آٹہوین ہیوتس
"	۲۶	توسی سردہا	تو ہسے سردہا
۵۰	۹	ببجزناتہہ نیرہ	ببجرناہہ نیرہ
"	۱۴	انکارزر	انکا زور
"	۲۴	بن ورویت ہتن	وویت بن ہین
۵۱	۱۲	دبہات الفاظ	دبہاشا الفاظ
"	۲۱	جمیع مدامات	جمیع مذاہب
"	۲۷	تمکو مایوس	ہمکو مایوس

ترمیم ضروری

بقیہ غلط نامہ بہیشم پرب آخر گیتا جو غلطنامہ بہیشم پرب مین قلم انداز

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۱۳	۱۴و۱۵	کیشوجی نے ارجن سے ستاون اشلوک اور سنجے نے سب سٹھ اشلوک کہے اور دہرتراشٹ نے ایک ہی اشلوک کہا۔	کیشوجی نے ۶۲۰ اشلوک ارجن نے ستاون اور سنجے نے [illegible] اشلوک راجہ دہرتراشٹ [illegible] کہا۔

نوٹ۔ ناظرین اسکی درستی ہرایک جلد بہیشم پرب مین فرمالین